Provincial Assembly of West Pakistan Debates

8th May, 1968

9th Safar-ul-Muzaffar, 1388 A.H.

Vol. VII—No. 6

OFFICIAL REPORT

CONTENTS

Wednesday, the 8th May, 1968.

	Page
Recitation from the Holy Qur'an	1365
Starred Questions and Answers	1366
Answers to Starred Questions laid on the Table	1415
Unstarred Questions and Answers	1451
Questions of Privilege—	
re : incorrect statement by the Minister for Health about the supply of food to the Arab students of K.E. Medical College, Lahore	1453
re : remarks of the Minister for Information about Haji Sardar Atta Muhammad being a 'ghair' as well as 'ghair-zuroori'	1455
Presentation of the Report of the Special Committee on the Question of Privilege raised by Mr. Hamza about the statement of Mr. G. Yazdani Malik, C. S. P. ...	1465

SEVENTH SESSION OF THE SECOND PROVINCIAL ASSEMBLY OF WEST PAKISTAN

Wednesday, the 8th May, 1968.

The Assembly met at the Assembly Chamber, Lahore at 8-00 a.m. of the clock. Mr. Speaker, Chaudhri Muhammad Anwar in the Chair.

Recitation from the Holy Qur'an by Qari Ali Hussain Siddiqi (Qari of the Assembly) and its translation.

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُلْهِكُمْ اَمْوَالُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝ وَاَنْفِقُوْا مِنْ مَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ فَيَقُوْلَ رَبِّ لَوْلَآ اَخَّرْتَنِيْٓ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ فَاَصَّدَّقَ وَاَكُنْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝ وَلَنْ يُّؤَخِّرَ اللّٰهُ نَفْسًا اِذَا جَآءَ اَجَلُهَا ۭ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ۚ وَهُوَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ فَمِنْكُمْ كَافِرٌ وَّمِنْكُمْ مُّؤْمِنٌ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝

(پ ۲۸۔ ص ۶۳ و ۶۴۔ رکوع ۱۴ و ۱۵۔ آیات ۹ تا ۱۱ و ۱ تا ۲)

اے ایمان والو تمہارا مال اور اولاد تم کو اللہ کی یاد سے غافل نہ کر دے اور جو ایسا کریگا تو وہ لوگ خسارہ اٹھانے والے ہیں۔ اور جو کچھ ہم نے تم کو عطا کیا ہے اس میں سے اس وقت سے پیشتر خرچ کر لو کہ تم میں سے کسی کے پاس نوشتہ اجل آجائے تو اس وقت کہنے لگے کہ اے میرے پروردگار تو نے مجھے تھوڑی سی مہلت اور کیوں نہ دی تاکہ میں خیرات کر لیتا اور نیک لوگوں میں شامل ہو جاتا اور جب کسی کے پاس پروانۂ اجل آجاتا ہے۔ تو اللہ اس کو ہرگز مہلت نہیں دیتا اور جو بھی تم کرتے ہو اللہ اس سے خبردار ہے۔ جو چیز آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے ہر ایک اللہ کی تسبیح کرتی ہے اس کی بھی بادشاہت ہے اور اسی کی تعریف سزاوار ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے ۝ وہی تو ہے جس نے تم کو پیدا کیا پھر کوئی تم میں کافر ہے اور کوئی مومن۔ اور اللہ تو جو کچھ تم کرتے ہو اس کو دیکھ رہا ہے۔ وصلی اللہ علیہ الا البلاغ

STARRED QUESTIONS AND ANSWERS

Mr. Speaker : Now the Question Hour. Mr. Zain Noorani.

DISTRICT HOSPITAL, THATTA

***10015. Mr. Zain Noorani** : Will the Minister for Health be pleased to state :—

(a) what is the total number of beds in the District Hospital, Thatta ;

(b) what is the total amount sanctioned during 1967-68 for supplying food to the patients admitted to the said Hospital ?

Parliamentary Secretary (Mr. Abdul Qayyum) : (a) 100 (70 male and 30 female).

(b) Total budget under contingencies is Rs. 52,080 out of this Rs. 8,000 is meant for diet to patients.

قاضی محمد اعظم عباسی - کیا جناب پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب بتائیں گے کہ جو رقم انہوں نے خوراک کے لئے رکھی ہے اس حساب سے ایک بیڈ پر آٹھ روپے بیٹھتے ہیں - وہ فرمائیں کہ آٹھ روپے ماہانہ میں وہ کیا غذا دے سکتے ہیں ؟

پارلیمنٹری سیکرٹری - غذا جو ہے وہ صرف مستحق مریضوں کو دی جاتی ہے ہر ایک مریض کو نہیں دی جاتی -

قاضی محمد اعظم عباسی - مگر آٹھ روپے سے کیا غذا خریدی جا سکتی ہے -

پارلیمنٹری سیکرٹری - اگر زیادہ کی ضرورت ہو تو کنٹنجنسی میں سے لئے جا سکتے ہیں - جو مستحق بیمار ہوتے ہیں ہم صرف ان کو خوراک دیتے ہیں -

خان اجون خان جدون - کیا آٹھ روپے فی بستر خرچ سارے سرکاری ہسپتالوں میں ہے یا صرف اسی ہسپتال میں ایسا ہے -

پارلیمنٹری سیکرٹری - یہ سوال صرف ٹھٹھہ کے ہسپتال کے متعلق تھا - اگر وہ باقی ہسپتالوں کے متعلق معلوم کرنا چاہتے ہیں تو نئے سوال کا نوٹس دے دیں -

ڈاکٹر مسز اشرف عباسی - کیا وہ اس پر غور فرمائیں گے کہ کنٹنجنسی میں سے آٹھ ہزار سے زیادہ رقم غذا کے لئے رکھی جائے -

پارلیمنٹری سیکرٹری - جیسا کہ جواب میں عرض کر دیا گیا ہے - ۵۲ ہزار ساری کنٹنجنسی کی رقم ہے - جس میں سے میڈیسن - بیڈنگ - کلودنگ اور خوراک وغیرہ پر خرچ کیا جاتا ہے - اس وقت اس میں سے صرف آٹھ ہزار خوراک کے لئے مختص کئے جا سکتے تھے - اگر بجٹ میں زیادہ رقم کنٹنجنسی کے لئے مختص کر دی گئی تو خوراک کے لئے رقم بڑھانے پر غور کریں گے -

قاضی محمد اعظم عباسی - کیا وہ خود محسوس نہیں کرتے کہ یہ رقم ناکافی ہے -

پارلیمنٹری سیکرٹری - ہمیں ضرور یہ احساس ہے - مگر ساتھ ہی یہ بھی احساس ہے کہ حکومت کے پاس زیادہ رقم نہیں ہے -

---

INSTALLATION OF X-RAY MACHINE IN DISTRICT HOSPITAL, THATTA

***10016. Mr. Zain Noorani :** Will the Minister for Health please refer to the answer to my supplementary question to question No. 7969 given on the floor of the House on 26th October, 1967 and state :—

(a) whether the X-Ray machine has been sent to Thatta from somewhere else as promised by the Minister ; if so, the date on which it started working at Thatta ;

(b) whether an order for the supply of spare parts required for the repair of the original X-Ray plant of the District Hospital, Thatta has been placed ; if so, by when the said spare parts are expected to be received ?

Parliamentary Secretary (Mr. Abdul Qayyum) : (a) Yes. An X-Ray machine has been shifted to and installed at District Headquarters Hospital, Thatta. It started functioning there since 20th November, 1967.

(b) The Director of Industries and Commerce (S.W.) Lahore has placed contract with the firm on 20th April, 1968 for the supply of spare parts of X-Ray Unit at Civil Hospital, Thatta. The date of despatch as assured by the contracting firm is 31st August 1968 and the goods have to be air lifted and as such will be in hand in the 1st week of September.

CHILDREN STAYING IN WELFARE HOMES AND INSTITUTIONS

*10026. **Chaudhri Muhammad Idrees** : Will the Minister for Social Welfare be pleased to state :—

(a) the number of children below seventeen years of age, male and female separately, staying in Welfare Homes and Institutions run by the Social Welfare Department in the Province ;

(b) the expenditure incurred on each of the said Welfare Homes and Institutions during the year 1966-67 ?

Parliamentary Secretary (Mr. Abdul Qayyum) : (a) The number of children varied from time to time.

The number of children in these Institutions on 30th April, 1968 was as under :—

	Male	*Female*	*Total*
(i) Mothers and Children's Home, Sialkot.	10	17	27
(ii) Home for Destitute and Under-Privileged Women, Rawalpindi.	4	13	17
(iii) Home for Destitute and Under-Privileged Women, Karachi.	5	8	13
(iv) Beggars Welfare Home, Lahore.	2	—	2

	Rs.
(b) (i) Mothers and Children's Home, Sialkot	30,449·55
(ii) Home for Destitute and Under-Privileged Women, Rawalpindi.	50,365·83
(iii) Home for Destitute and Under-Privileged Women, Karachi.	52,359·00
(iv) Beggars Welfare Home, Lahore	85,038·04

بیگم اشرف برنی - کیا جناب پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب یہ فرمائیں گے کہ لاہور کے محتاج خانے میں صرف دو بچے ہیں اور صرفہ پچاسی ہزار اڑتیس روپے ہے - اس کی کیا وجہ ہے - گویا یہاں سات ہزار روپیہ ماہانہ صرف ہو رہا ہے - یہ کس پر ہوتا ہے ؟

پارلیمنٹری سیکرٹری - بچوں کے علاوہ وہاں پر اور بھی بھکاری اور محتاج ہیں مگر چونکہ اس سوال میں بچوں کے متعلق پوچھا گیا تھا اس لئے صرف بچوں کی تعداد بتائی گئی ہے - ورنہ محتاج خانے میں اور بھی محتاج موجود ہیں -

بیگم اشرف برنی - کیا آپ ان کی تعداد بتا سکیں گے -

پارلیمنٹری سیکرٹری - شروع میں ان کی تعداد ٦٧ تھی اب کچھ چلے گئے ہیں باقی ٣٦ رہ گئے ہیں -

بیگم اشرف برنی - کیا میں یہ پوچھ سکتی ہوں کہ ٣٦ فقیروں پر سات ہزار روپے ماہانہ کا صرفہ زیادہ نہیں ہے - اتنا خرچ تو ایک متوسط خاندان بھی برداشت نہیں کر سکتا -

پارلیمنٹری سیکرٹری - شروع میں وہاں تعداد ٦٧ تھی کبھی زیادہ ہو جاتی ہے کبھی کم ہو جاتی ہے -

چودھری محمد نواز - کیا وہ فرمائیں گے کہ اگر وہ تعداد ٦٧ کی بجائے اوسطاً ٧٠ لگائی جائے پھر بھی یہ جو ٧ ہزار کا خرچ ہے اس کے لئے کوئی جواز ہے ؟

وزیر صحت (بیگم زاہدہ خلیق الزمان) - اصل میں کبھی ان کی تعداد ١٠٠ ہو جاتی ہے کبھی ٦٠ رہ جاتی ہے کبھی پورے خاندان آ جاتے ہیں کبھی سب بھاگ جاتے ہیں اور ان کو پھر سے لانے میں مختلف دقتیں پیش آتی ہیں - مقررہ تعداد نہیں رہ سکتی - کسی دن ١٠٠ فقیر ہوتے ہیں دوسرے دن دو چار بھاگ جاتے ہیں اس لئے اگر ہم یہ کہیں کہ تعداد مقررہ ہو وہ تو نہیں ہو سکتی - اگر وہ اس سلسلہ میں اور معلومات چاہتے ہیں تو مجھ سے معلوم کر سکتے ہیں یا ڈائرکٹر جنرل صاحب سے دریافت کر سکتے ہیں -

ڈاکٹر مسز اشرف عباسی - یہ کہاں کا انصاف ہے کہ مریضوں پر تو آٹھ ہزار روپے ماہوار خرچ ہے اور فقیروں پر ٦ ہزار روپے ماہوار -

پارلیمنٹری سیکرٹری - یہ سوال محتاج خانوں کے متعلق کیا گیا تھا اس میں ان کے ابتدائی اخراجات بھی شامل ہیں -

چودھری محمد نواز - سوال تو یہ تھا کہ وہاں بچوں پر کیا خرچ ہوتا ہے یا محتاجوں پر کیا خرچ ہوتا ہے - مگر آپ نے اس میں دوسرے اخراجات یعنی کیپیٹل اخراجات وہ بھی شامل کر دئیے ہیں -

وزیر صحت - محتاج خانوں میں ہم ان کا علاج کرتے ہیں - اس کے علاوہ وہاں جو عورتیں ہیں انہیں کام سکھانے کے لئے انتظام کیا گیا ہے تاکہ وہ بھیک نہ مانگیں - اس قسم کی چھوٹی موٹی چیزیں بنا کر فروخت کر سکیں اور ان کی یہ عادت چھوٹ جائے - انہیں وہاں مولوی صاحبان لیکچر دیتے ہیں تاکہ ان میں عزت نفس بڑھے - آپ جانتے ہیں کہ بھیک مانگنے کی عادت چھوڑانا بہت مشکل ہے - ان سہولتوں کے باوجود وہ بھاگ جاتی ہیں -

چودھری محمد نواز - کیا وزیر موصوف ایوان کو یقین دلائیں گی کہ جو باتیں ان کے نوٹس میں لائی گئی ہیں وہ ان کے متعلق تحقیقات کریں گی کہ اتنا روپیہ کہاں خرچ ہوتا ہے - ایک ماہ میں سات ہزار - کیا وہ خود چھان بین کرنے کی زحمت گوارا کریں گی ؟

وزیر صحت - ویسے تو میں اکثر وہاں جاتی ہوں - متعدد وقت جاتی رہتی ہوں - اگر آپ فرماتے ہیں تو مزید تحقیقات بھی کر لونگی -

بیگم اشرف برنی - باقی اداروں کے اخراجات بھی زیادہ ہیں میں وزیر موصوف سے گزارش کرونگی کہ وہ ان تمام کے متعلق چھان بین کریں کیونکہ جتنی تعداد وہاں بچوں کی دکھائی گئی ہے - اس حساب سے اخراجات بہت زیادہ ہیں ؟

GOVERNMENT SERVANTS IN MENTAL HOSPITALS

*I0027. **Chaudhri Muhammad Idrees** : Will the Minister for Health be pleased to state the number of Government Servants admitted in the Mental Hospitals in the Province during the year 1966-67 ?

Parliamentary Secretary (Mr. Abdul Qayyum) : The required information according to the calandar year is as follows :—

(1) Mental Hospital, Peshawar	...	14
(2) Mental Hospital, Dhodial	...	12
(3) Mental Hospital, Hyderabad	...	13
(4) Mental Hospital, Lahore	...	102
Total	...	141

بیگم اشرف برنی - کیا میں پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب سے پوچھ سکتی ہوں کہ لاہور کی سر زمین میں کیا اثر ہے کہ یہاں ۱۰۲ Govt. Servants ہر سال پاگل ہو جاتے ہیں - اگر یہی حال رہا تو آئیندہ پانچ سال میں یہاں کے سارے Govt. Servants پاگل ہو جائیں گے -

مسٹر سپیکر - یہ ہر سال کے لئے نہیں ہے یہ صرف ۶۷—۱۹۶۶ء کے لئے ہے -

وزیر صحت (بیگم زاہدہ خلیق الزمان) - ان کی تعداد ایک سال کے اندر ضرور بڑھی ہے چونکہ یہ شہر صوبے کا ہیڈ کوارٹر ہے یہاں دفاتر زیادہ ہیں اس لئے یہاں افسران کی تعداد بھی زیادہ ہے - کبھی ان کی تعداد زیادہ ہو جاتی ہے کبھی کم ہو جاتی ہے - ظاہر ہے کہ دماغ مختلف وجوہات سے خراب ہوتے ہیں -

قاضی محمد اعظم عباسی - کیا وزیر صاحب بتائیں گی کہ راولپنڈی میں کوئی افسر پاگل نہیں ہوا ؟

مسٹر سپیکر - ظاہر ہے -

ایک ممبر - کیا کراچی میں کوئی افسر پاگل نہیں ہوا ؟

وزیر صحت - کراچی کے پاگل اب یہاں آ گئے ہیں -

بیگم اشرف برنی - جناب والا - کیا میں پوچھ سکتی ہوں کہ آیا یہ تشویش ناک صورت حال نہیں ہے - اس چیز کا تدارک کیا جائے ورنہ یہاں افسران کا رہنا اور جینا محال ہو جائے گا ؟

وزیر صحت - جیسا کہ سپیکر صاحب نے بھی فرمایا ہے کہ ایک سال کے اندر تعداد زیادہ ہو گئی ہے -

چودھری محمد نواز - حضور والا - وزیر موصوف نے جو فرمایا ہے وہ میں سن نہیں سکا - کیا وہ کراچی کے متعلق تھا یا راولپنڈی کے متعلق تھا - وہاں کے پاگل یہاں آ گئے ہیں یا راولپنڈی کے وہاں چلے گئے ہیں -

Mr. Speaker : Next supplementary if any.

خان اجون خان جدون - جناب والا - افسران سے متعلق زیادہ بحث شروع ہو گئی ہے - کیا بیگم صاحبہ بتائیں گی کہ ان مریضوں میں افسر کتنے ہیں ؟

مسٹر سپیکر - یہ سوال ہی افسران سے متعلق ہے -

ملک محمد اسلم خان - کیا وزیر صحت بتائیں گی کہ ۱۴۱ میزان کم ہے زیادہ ہونا چاہئے ؟

Mr. Speaker : Disallowed.

مسٹر حمزہ - جناب والا - یہ سوال سرکاری ملازمین کے بارے میں ہے افسران کے بارے میں نہیں - کیا آپ مجھے بتا سکتی ہیں کہ ان میں سے کتنے گزیٹڈ افسران ہیں اور کتنے درجہ سوئم اور درجہ چہارم کے ملازمین ہیں ؟

وزیر صحت - اگر آپ اس کے لئے نیا سوال دے دیں تو اسکے متعلق جواب دینے کی کوشش کروں گی -

مسٹر حمزہ - جناب والا - میں نے یہ ضمنی سوال محض اس لئے کیا ہے تاکہ یہ عرض کر سکوں کہ دماغی امراض کی تکلیف محض پریشانی کی بنا پر ہوتی ہے - مالی بد حالی کی وجہ سے ہوتی ہے اور یہ چیز ماتحت عملہ میں خاص طور پر درجہ سوئم اور درجہ چہارم کے ملازمین میں زیادہ ہے - آپ کا یہ خیال کہ اس تکلیف میں تمام کے تمام افسران مبتلا ہیں غلط ہے ؟

وزیر صحت - ممکن ہے جیسا کہ آپ فرماتے ہیں ٹھیک ہو لیکن جیسا کہ میں نے عرض کیا ہے کہ اگر آپ اس کے متعلق دوسرا سوال دے دیں تو میں اسکے متعلق صحیح جواب دے دوں گی -

---

CLASH BETWEEN DOCTORS IN CIVIL HOSPITAL, KARACHI

***10031. Chaudhri Muhammad Idrees :** Will the Minister for Health be pleased to state :—

(a) whether it is a fact that a clash between the Doctors in Civil Hospital, Karachi took place in the first week of October last year as a result of which several of them were injured ;

(b) if answer to (a) above be in the affirmative, (i) the nature of the said scuffle, (ii) the reasons and background thereof, (iii) the names of the doctors who received injuries alongwith the nature of injuries sustained by them and (iv) the steps taken by Government in the matter ?

Parliamentary Secretary (Mr. Abdul Qayyum) : (a) Yes there was a minor scuffle between two junior doctors of Civil Hospital on one side and one outside doctor and a final year medical student on the other side, after normal working hours, in the hospital cafeteria, and not in any Ward/Department of the hospital. Both the doctors were injured.

(b) The scuffle was due to (i) some personal matter of the persons involved (ii) due to misunderstanding (iii) Dr. Riaz Ahmad Ch. got a fracture of nasal bone and (iv) the matter was amicably settled by the Medical Superintendent.

This being a personal affair, Government did not deem it necessary to interfere.

BEDS IN HOSPITALS IN DIFFERENT REGIONS

***10043. Chaudhri Muhammad Idrees** : Will the Minister of Health be pleased to state the number of beds as were available in Government hospitals in each of the following regions in October, 1955 and October, 1967, separately :—

(i) Peshawar ;

(ii) Hyderabad ;

(iii) Sargodha ; and

(iv) Lahore ?

Parliamentary Secretary (Mr. Abdul Qayyum) : The necessary information is given below :—

	1955	1967
(i) Peshawar	3,280	4,373

	1955	1967
(ii) Hyderabad	1,345	3,153
(iii) Sargodha	1,217	1,865
(iv) Lahore	3,391	4,526

چودھری محمد نواز- کیا جناب پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب یہ فرمائیں گے کہ سرگودھا کے متعلق جو اعداد و شمار دئیے گئے ھیں اس میں بستروں کی تعداد ۱۹۵۵ء میں ۱،۲۰۰ کے قریب تھی اور ۱۹۶۷ء میں ۱،۸۶۵ ھو گئی تھی - اسکے مقابلہ میں اگر آپ دوسرے شہروں مثلاً پشاور - حیدرآباد اور لاھور کو دیکھیں وھاں بستروں کی بہت ایزادی ھوئی ھے - باوجود اسکے کہ سرگودھا اس وقت ڈویژنل ھیڈ کوارٹر بن چکا ھے وھاں بستروں میں ۶۰۰ کی ایزادی کی گئی ھے - اسکی کیا وجہ ھے ؟

پارلیمنٹری سیکرٹری - جناب والا - وھاں بستروں کی ۵۰ فیصد ایزادی ھوئی ھے - ھسپتال میں بستر ضرورت کے مطابق ھیں - مالی وسائل کے اندر اندر بستر بڑھائے جاتے ھیں -

خان اجون خان جدون - جناب والا - آپ نے فرمایا ھے کہ ۵۰ فیصد سے زیادہ بستر بڑھائے ھیں - لیکن پشاور ریجن میں ساڑھے تیں فیصد بستر بڑھائے ھیں ؟

پارلیمنٹری سیکرٹری - جناب والا - آپ کا حساب غلط ھے وھاں ۳۳ فیصد بستر بڑھائے گئے ھیں - ۱۹۵۵ء میں بستروں کی تعداد ۳۲۸ تھی اور ۱۹۶۷ء میں ۴،۳۷۲ ھے -

Major Muhammad Ali Malik : I would like to draw the attention of the Parliamentary Secretary to the fact that the population in Hyderabad is 32,61,000 and that of Sargodha 58 lacs and yet the disparity in the beds provided for human beings for Hyderabad is

2½% increase in 12 years. Could he give reasons for this step-motherly treatment for Sargodha ?

وزیر صحت (بیگم زاهده خلیق الزمان) - جناب والا - اسکی وجه یه هے اور غالباً آپکو معلوم هے که کراچی اور سنده کی آبادی ملا کر ۸۰ لاکھ سے زیاده هے اس لئے ان کو زیاده بستر مہیا کئے گئے هیں - ان دو ڈویژن کو ملا کر ایسا کیا گیا هے -

قاضی محمد اعظم عباسی - جناب والا - جیسا که وزیر موصوف نے فرمایا هے که آبادی کے لحاظ سے بستروں کی تعداد بڑھائی هے - حیدرآباد اور Southern Region میں جو ٹی - بی کیلئے هسپتال هے کیا اس کے متعلق غور فرمائیں گی که وهاں بستروں کی تعداد بڑھائی جائے ؟

وزیر صحت - انشاء الله جیسے هی همیں وسائل اجازت دیں گے هم کوشش کریں گے -

---

HOSPITALS AND DISPENSARIES IN VARIOUS REGIONS

*10044. **Chaudhri Muhammad Idrees** : Will the Minister for Health be pleased to state the number of Government hospitals, dispensaries, rural health centres and T. B. clinics as were functioning in each of the regions of Peshawar, Hyderabad, Lahore and Sargodha in October, 1955 and October, 1967 ?

Parliamentary Secretary (Mr. Abdul Qayyum): The necessary information is given below :—

REGION	1955				1967			
	Hosp	Disp	R.H.C	T.B. Clinics	Hosp	Disp	R.H.C	T.B. Clinics
esPhawar	87	158	—	—	109	277	15	4
Lahore	44	54	—	1	53	75	17	6
Sargodha	31	61	—	—	34	83	16	12
Hyderabad	11	31	—	1	17	37	13	5

Note : The information is as on the 31st Dec. 1955 and 31st Dec. 1967.

---

*10143. **Mr. Hamza** : Will the Minister for Health be pleased to state :—

(*a*) the number of matriculate and F.A. pass bearers in the Mayo Hospital, Lahore alongwith the duties entrusted to each one of them and their pay scales ;

(*b*) in case the said bearers are doing clerical work, reasons for not allowing them the pay scales of clerical posts ?

Parliamentary Secretary (Mr. Abdul Qayyum) : (*a*) (*i*) Number of bearers who are F. A. ... 1

(*ii*) Number of bearers who are matriculates ... 14

The type of duty entrusted to each one of them is shown against their names as under :—

(1) Ghulam Sarwar, F.A.	...	Chowkidar.
(2) Muhammad Aslam	...	Bearer, Eye Outdoor.
(3) Muhammad Ishaq	...	Bearer, Eye Outdoor.
(4) Aziz-ur-Rehman	...	Bearer, M. I. Room.
(5) Qamar-ud-Din	...	Bearer, M. I. Room.
(6) Rashid Ahmed	...	Cook, Enquiry Offices.
(7) Riaz Ahmed	...	Bearer, Laboratory.
(8) Muhammad Amin	...	Bearer, Outdoor Laboratory.

(9) Abdul Hamid	...	Bearer, Outdoor Laboratory.
(10) Arshad Latif	...	Bearer, R. M. O. Office.
(11) Rehmat Ali	...	Bearer, C. O. D.
(12) Qamar-ud-Din	...	Bearer, C. O. D.
(13) Ijaz-ul-Haq	...	Bearer, C. O. D.
(14) Munshi Khan	...	Skin Outdoor.
(15) Muhammad Ismail		Laundry Department.

(*b*) Although for purposes of pay their designation varies but they are all engaged in work which is to be done by a clerk, except Mr. Ghulam Sarwar who was engaged as a Chowkidar and is still working as such. It may be mentioned here that besides writing tickets in the Out-patients Department they have to keep the place clean to which they are appointed. There are no vacant sanctioned posts of clerks against which additional clerks could be appointed and posted in the Out-patients Department and as such the work has been entrusted to the literate bearers. The pay given to them is according to the rates fixed by the Commissioner every year. They can draw pay in the ministerial scale only if sufficient posts in those scales are sanctioned.

مسٹر حمزہ - کیا جناب وزیر صحت صاحبہ مجھے یہ بتائیں گی کہ یہ تمام کے تمام پڑھے لکھے لوگ جن میں چند ایف - اے اور باقی میٹرک ہیں آپ نے ان کی تعیناتی بطور چوکیدار بیئرر کے کی ہے اور ان سے کام آپ کلرک کا لیتے ہیں - کیا میو ہسپتال میں مزید کلرکوں کی گنجائش نہیں ؟

وزیر صحت (بیگم زاہدہ خلیق‌الزمان) - رات کی ڈیوٹی میں چوکیدار کا کام لیا جاتا ہے - اس نے خوشی کے ساتھ چوکیدار کیلئے درخواست دی - وہاں شائد اسکو اور سہولتیں حاصل ہونگی - دن کو غالباً وہ پڑھتا لکھتا ہوگا - اگر وہاں پر مزید کوئی جگہ خالی ہوئی اور اس نے خوشی کے ساتھ درخواست دی تو ہم اسکو ضرور کلرک کی جگہ پر لے لیں گے - اس نے خود ہی چوکیداری قبول کی ہے -

مسٹر حمزہ - وزیر صحت صاحبہ اتفاق سے وزیر سماجی و بہبود بھی ھیں - میں نے ان سے جو سوال دریافت کیا ھے اس سے کسی فرد کی حمایت مقصود نہیں - میں نے صرف احساس دلانے کیلئےسوال کیا تھا کہ اس وقت معاشرے میں اس حد تک بے روز گاری ھے کہ ایف - اے پاس چوکیدار ھے اگر آپ اس وقت نئی اسامیاں پر کرنا چاھیں تو آپکو بی - اے پاس بھی چوکیدار مل جائیں گے - کیا ان حالات میں آپ ھسپتالوں میں لوگوں کا علاج کر سکتی ھیں یا سماجی و بہبود کے ادارے لوگوں کی تکالیف اور پریشانی کا ازالہ کر سکتے ھیں ؟

وزیر صحت - جناب والا - مینٹل ھسپتال کے متعلق جو بات کر رھے ھیں یہ غیر ضروری ھے - میں عرض کرتی ھوں کہ یہ چیز تکلیف دہ ھے کہ ایف - اے پاس چوکیدار ھو - آپکی ھمدردی قابل ستائش ھے اور مجھے بھی ان سے ھمدردی ھے - آپکو معلوم ھے جیسے میں نے عرض کیا ھے کہ اس نے بخوشی درخواست دی - ھم کوشش کریں گے کہ اس کے لئے کوئی اچھی جگہ مہیا ھو سکے - ھم ضرور کوشش کریں گے -

---

PAYMENT OF ARREARS AND RE-INSTATEMENT OF DR. SAJJAD-UL-HAQ, POSTED IN DUNGA BHUNGA, DISTRICT BAHAWALNAGAR

*10144. **Mr. Hamza** : Will the Minister for Health be pleased to state :—

(a) whether it is a fact that a case of payment of arrears and re-instatement of Dr. Sajjad-ul-Haq, who was posted in Dunga Bhunga, District Bahawalnagar is pending with the Health Department since long ;

(b) whether it is a fact that the said Doctor represented to the Governor, West Pakistan and the President of Pakistan through registered letters ;

(c) if answer to (a) and (b) above be in the affirmative, whether the said case has been disposed of ; if so, when and if not, reasons for the same ?

Parliamentary Secretary (Mr. Abdul Qayyum) : (a) His pay for the month of June, 1959, was withheld by the Canal Authorities due to a case of shortage of medicines in the Canal Dispensary, Bahawalnagar, as the case was under investigation with the Police. Dr. Sajjad-ul-Haq was screened out under the Provisions of Public Conduct (Scrutiny) Ordinance (III of 1959). After hearing from the Police, the Director Health Services, Khairpur Region, Bahawalpur, asked the doctor to forward his bill for the month of June, 1959, but he refused to receive payment.

(b) Yes ; he represented to the Governor of West Pakistan.

(c) The Department is prepared to pay him for the month of June, 1959, which he refuses to accept. The Director Health Services has been wired to examine the rest of his grievances already pas ed on to him and supply a reply within a week.

مسٹر حمزہ ۔ کیا جناب وزیر صحت از راہ کرم مجھے یہ بتائیں گی کہ انہوں نے اپنے جواب کے آخری حصے میں جو فرمایا ہے کہ آپ نے محکمہ صحت کے ڈائریکٹر کو اس مضمون کا ایک تار بھیجا ہے کہ اس کی جو بقایا شکایات ہیں ان کو رفع کریں ، وہ شکایات کیا ہیں اور ان کی نوعیت کیا تھی ؟

وزیر صحت (بیگم زاہدہ خلیق‌الزمان) ۔ جناب والا ۔ اس سلسلے میں جہانتک ہماری اطلاع کا تعلق ہے وہ یہی ہے کہ اس کی ایک ماہ کی تنخواہ حکومت کے ذمے ہے لیکن ہمارے کہنے کے باوجود وہ اس

تنخواہ کے لینے سے انکاری ہے ۔ ان کے خلاف تحقیقات ہو رہی تھیں جن کے دوران ان کو screen out کر دیا گیا اب اگر ان کو کوئی شکایات ہیں تو وہ ان کے علم میں ہوں گی کم از کم مجھے اس کا علم نہیں ہے ۔

مسٹر حمزہ ۔ جناب والا ۔ میرے سوال کے جواب میں انہوں نے جو کچھ ارشاد فرمایا ہے اسکے حصہ ''ب'' میں انہوں نے یہ اطلاع بہم پہنچائی ہے کہ مذکورہ ڈاکٹر صاحب نے گورنر مغربی پاکستان کے سامنے ایک عرضداشت بھی پیش کی تھی اور اسکے ساتھ ہی ساتھ اپنے جواب کے آخری حصے میں وہ فرماتی ہیں کہ انہوں نے ڈائریکٹر محکمہ صحت کو کہا ہے کہ وہ ڈاکٹر موصوف کی بقایا شکایات معلوم کریں اور ان کا ازالہ کریں ۔ تو اگر وہ شکایات ہمیں بھی بتا دیں تو ان کی مہربانی ہوگی ۔

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ جناب والا ۔ یہ معاملہ محکمہ صحت کے ڈائریکٹر کی سطح پر deal ہوا اس کے بعد اس نے عرضداشت کی جو کہ ہمارے پاس آئی اور ہم نے اسے deal کیا ۔ اور میرا خیال بھی یہی ہے کہ وہ اسی سطح پر deal ہونا چاہئے تھا ۔ لیکن جب یہ سوال ہمارے سامنے آیا تو ہم نے یہ سوچا کہ شاید اس پر کوئی مزید غور و خوض بھی کیا جا سکتا ہے اس لئے ہم نے ڈائریکٹرمحکمہ صحت کو تار دیا کہ اسکی شکایات کے متعلق تحقیقات کریں ۔ اسکی شکایات یہ تھیں کہ اسے screen out ہونے کے بعد ایک ہفتہ کے اندر اندر عرضداشت کرنی چاہئے تھی جو اس نے نہ کی اب وہ ایک ماہ کی بقایا تنخواہ اس لئے نہیں لے رہا ہے شاید وہ بحال ہو جائے حالانکہ سات آٹھ سال کے بعد تو اسے بحال نہیں کیا جا سکتا ۔ اور اس حقیقت کا اسے بھی علم ہے ۔

*10197. **Kazi Muhammad Azam Abbasi** : Will the Minister for Health be pleased to state whether it is a fact that the Social Welfare Co-operative Council, Kali Road, Hyderabad has been requesting the Health Department for the establishment of a Hospital on Kali Road, Hyderabad, since 1964 ; if so, the action Government have taken in this respect ?

Parliamentary Secretary (Mr. Abdul Qayyum) : The Social Welfare Co-operative Council, Kali, Road, Hyderabad had approached for the opening of a medical institution to the Director, Health Services, Hyderabad Region, Hyderabad but they were every time informed by the Director that since Kali Road comes within the Municipal limits it is for Municipal Authorities to provide such facilities for them.

The President of Social Welfare Council, Kali Road, Hyderabad addressed the Health Minister, Government of West Pakistan,—*vide* his letter No. 786/SWCC-H-Est. of 1965, dated 20th June 1965. In this letter he intimated that the Director, Health Services, Hyderabad Region, Hyderabad on approach to open a hospital on Kali Road and to appoint one lady doctor and a qualified doctor, etc., had declared his reluctance on the ground that the Government had not provided any amount at his disposal to give aid or to sanction any staff. The President requested to place funds at the disposal of the Director, Health Services for the appointment of the staff for this area. The demand was examined and it was found that a 75 bedded Zenana Hospital and the City Branch of Liaquat Medical College Hospital are about 2/3 miles from Kali Road where treatment is provided for the female and male patients by the Government, there seems no justification under the circumstances for a Hospital at Government expense on the Kali Road. The President of the Council was informed that it will not be possible to meet his demand at this stage. He was advised that the medical facilities available near Kali Road may be availed for the present.

قاضی محمد اعظم عباسی - کیا پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب
از راہ کرم یہ فرمائیں گے کہ یہ زنانہ ہسپتال جو کہ آپ نے اپنے

جواب میں ہمیں بتایا ہے ۔ یہ کونسا ہے اور حیدرآباد میں کہاں پر واقع ہے ۔

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ آپ تو حیدرآباد کے رہنے والے ہیں اور اس لئے آپ کو معلوم ہونا چاہئے کہ یہ پچھتر بستروں پر مشتمل ہسپتال کی جگہ پر واقع ہے ۔ یہ وہیں کالی روڈ پر ہی کہیں ہوگا ۔

قاضی محمد اعظم عباسی ۔ جی ہاں ۔ میں وہیں کا رہنے والا ہوں اور اسی لئے میں یہ جانتا ہوں کہ ایسا کوئی ہسپتال وہاں پر موجود نہیں ہے ۔ اسی لئے آپ سے دریافت کر رہا ہوں کہ یہ ہسپتال کہاں پر واقع ہے ؟

Parliamentary Secretary : It is in the reply.

> "The demand was examined and it was found that a 75 bedded Zenana Hospital and the City Branch of Liaquat Medical College Hospital are about 2/3 miles from Kali Road..."

So Sir, it is clear.

قاضی محمد اعظم عباسی ۔ جناب والا ۔ میرا سوال یہ ہے کہ مجھے یہ بتایا جائے کہ یہ ہسپتال کہاں پر واقع ہے کیونکہ جہاں تک میرے علم کا تعلق ہے وہاں پر کوئی بھی پچھتر بستروں پر مشتمل زنانہ ہسپتال نہیں ہے ۔

مسٹر سپیکر ۔ لیکن کالی روڈ تو ہے ۔

قاضی محمد اعظم عباسی ۔ کالی روڈ تو ہے اور لیاقت میڈیکل کالج سٹی برانچ بھی ہے ۔ یہ دونوں ہیں لیکن پچھتر بستروں پر مشتمل

زنانہ ہسپتال نہیں ہے ۔ اور یہ جو حیدرآباد سے دو تین میل کے فاصلے پر فرما رہے ہیں یہ بھی غلط ہے ۔

Parliamentary Secretary : It is a very important question Sir, regarding the situation.

چودھری محمد نواز ۔ پوائنٹ آف آرڈر ۔ جناب والا ۔ جناب پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب نے یہ بھی فرمایا ہے کہ یہ بڑا اہم سوال ہے کیونکہ یہ ایک ایسے ہسپتال کا معاملہ ہے جو کہ locate نہیں ہو رہا ۔ تو میں اس سلسلے میں یہ عرض کروں گا کہ چند ممبروں پر مشتمل ایک کمیٹی بنائی جائے تاکہ وہ اس سلسلے میں تحقیقات کر کے اس ہسپتال کو locate کریں کیونکہ حکومت سے تو یہ ہسپتال locate نہیں ہو رہا ہے ۔

Parliamentary Secretary : Sir, it is like this the City Hospital has a big Zenana Hospital and I think in the City Hospital there is a section of it.

وزیر صحت ۔ جناب والا ۔ یہ درست ہے کہ یہ ہسپتال وہاں پر موجود ہے اور ہماری کوشش ہے کہ اب لیاقت ہسپتال میں بھی ایک زنانہ وارڈ تعمیر کر دیا جائے ۔

چودھری محمد سرور خان ۔ جناب والا ۔ بیگم صاحبہ کے اس بیان کی روشنی میں تو پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب کا وہ پہلا جواب غلط ثابت ہوتا ہے ۔

مسٹر سپیکر ۔ بیگم صاحبہ ۔ آپ کو اس ہسپتال کے متعلق قطعی طور پر معلوم ہونا چاہئے کہ آیا یہ موجود ہے ۔ کام کر رہا ہے یا کب کھلنے والا ہے ۔

The Minister's information should be definite and the reply should be positive.

Parliamentary Secretary : Sir, this question may kindly be deferred for the next turn.

چودھری محمد سرور خان - در اصل پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب علم نجوم سے بھی کام لیتے ہیں اسی لئے وہ کہہ رہے ہیں کہ یہ ہسپتال موجود ہوگا - (قطع کلامیاں) -

Mr. Speaker : Does Kazi Sahib want this question to be repeated on the next turn ?

Kazi Muhammad Azam Abbasi : Yes Sir, and the reply should be definite to enable me to put supplementaries.

Mr. Speaker : This question will be repeated on the next turn. Next question.

INDUSTRIAL HOMES IN HYDERABAD

***10198. Kazi Muhammad Azam Abbasi** : Will the Minister for Social Welfare be pleased to state the number of Industrial Homes as are presently functioning in Hyderabad Division alongwith the nature of help given to them by Government ?

Parliamentary Secretary (Mr. Abdul Qayyum) : According to the information available there are 11 agencies functioning in Hyderabad Division who are operating industrial centres. The West Pakistan Social Welfare Council has given financial assistance to 10 of them.

قاضی محمد اعظم عباسی - کیا آپ بتائیں گے - کہ جن ایجنسیوں کو امداد نہیں دی گئی - ان کے نام کیا ہیں ؟ اور ان کو aid کیوں نہیں دی گئی ؟

Parliamentary Secretary : 1. Urban Community Development Project No. 2, Liaquat Colony, Hyderabad.

2. Urban Community Development Project, Dadu.

چونکہ یہ دونوں ابھی حال ھی میں شروع ھوئی ھیں ۔ اسلئے ان کو ابھی تک ایڈ نہیں دی گئی ۔

قاضی محمد اعظم عباسی ۔ کیا ان کو aid نہیں دی گئی اور جن کو aid دی گئی ھے وہ کتنی ھے ۔

Parliamentary Secretary : Ranging between three thousand to six thousand.

MEDICAL FACILITIES FOR RETIRED GOVERNMENT SERVANTS

***10215. Diwan Syed Ghulam Abbas Bokhari :** Will the Minister fo Health be pleased to state :—

(a) whether it is a fact that in-service Government employees are entitled to the reimbursement of the amount spent by them on the purchase of medicines for their own treatment and also for the treatment of their dependents ;

(b) whether it is a fact that the said facility has not been given to the retired Government employees ;

(c) if answer to (a) and (b) above be in the affirmative, whether Government intend to give the said medical facility to the retired officials ?

Parliamentary Secretary (Mr. Abdul Qayyum) : (a) Yes.

(b) Yes.

(c) No specific proposal for the grant of reimbursement of cost of medicines is under consideration at present. Before sanctioning any new concession, consultation with the Central Government is necessary as a rule. A reference has already been made to the Central Government to

ascertain whether they contemplate extending any further medical concession to the retired Government servants.

Major Muhammad Ali : If the Provincial Government feels that such a concession should be extended to the retired personnel will they make a recommendation to the Central Government ?

Parliamentary Secretary : It is clear from the answer. A reference has already been made.

Major Muhammad Ali : A reference in the shape of a recommendation ?

Parliamentary Secretary : I don't follow.

Mr. Speaker : He wants to know whether this reference was in the shape of a recommendation or not.

Parliamentary Secretary : I cannot say. I need a fresh notice for that.

Malik Muhammad Aslam Khan : When was that reference made to the Central Government. May I know the exact date ?

Parliamentary Secretary : This is a fresh question.

Major Muhammad Ali : Will the Minister say whether the Government positively feels that there is need for extending such a concession or not ?

Mr. Speaker : Does the Member want to know the personal opinion of the Minister ?

Major Muhammad Ali : I want to know whether the Provincial Government feels whether there is need to give additional concession to the retired personnel or not.

وزیر صحت (بیگم زاهده خلیق الزمان) ۔ جیسا که ابھی ھمارے پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب نے بتایا ھے اگر یه جواب آپ کیلئے ناکافی ھو ۔ تو ھم اپنی رائے اس پر دے سکتے ھیں ۔ جب ھمارے

پاس اس قسم کی کوئی چیز پیش کی جائیگی - اور اس کیلئے کچھ وسائل ہمارے پاس ہونگے - - - - - -

مسٹر سپیکر - بیگم صاحبہ آپ کے جواب سے واضح ہے کہ آپ نے گورنمنٹ کو ایک reference کیا ہوا ہے - اور اس کے پیش نظر یہ فاضل ممبر معلوم کرنا چاہتے ہیں کہ اس معاملہ میں گورنمنٹ کی پوزیشن کیا ہے - اور کیا گورنمنٹ نے recommend کیا ہے - یا گورنمنٹ کا کیا خیال ہے یا کیا ارادہ ہے یا کیا پالیسی ہے - جب آپ نے reference کیا ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ گورنمنٹ فیصلہ لے چکی ہے - اور اس کے مطابق reference کر دیا گیا ہے -

وزیر صحت - میں نے تو پہلے ہی عرض کیا ہے کہ اگر یہ منظور ہوگیا تو ہماری ہمدردیاں ان کے ساتھ ہونگی - اور ہم اپنی پوری پوری کوشش کریں گے -

حاجی سردار عطا محمد - جناب والا - اس سوال کے حصہ ''الف'' میں بتایا گیا ہے - کہ سرکاری ملازمین جتنے روپے ادویات کے خریدنے پر خرچ کریں گے وہ اس رقم کی ادائیگی کے مستحق ہونگے - میں آپ سے یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ آپ کلاس تین اور کلاس چار والے ملازمین کو یہ رعایت دیتے ہیں یا نہیں ؟

پارلیمنٹری سیکرٹری - جی ہاں -

مسٹر سپیکر - حاجی صاحب یہ سوال ریٹائر شدہ سرکاری ملازمین کے متعلق ہے -

حاجی سردار عطا محمد - میرے سوال کے حصہ ''الف'' میں کیا یہ امر واقع نہیں کہ سرکاری ملازمین اپنی ملازمت کے دوران اپنے لئے اور اپنی اولاد کیلئے بیماری پر خرچ کی گئی رقومات کی ادائیگی کے مستحق ہیں - تو انہوں نے جواب دیا ہے ہاں - میں ان سے پوچھنا چاہتا ہوں کہ درجہ سوم اور درجہ چہارم کے ملازمین بھی مستحق ہیں اور ان کو بھی دیتے ہیں ؟

پارلیمنٹری سیکرٹری - تمام گورنمنٹ ملازمین پر یہ apply کرینگے -

Major Malik Muhammad Ali : Sir, it is an important issue. It affects the morale of the employees of this Province. As I understand from the reply of the Minister the position remains frightfully vague. I would request her if she could kindly give us a statement whether the Provincial Government feels that the retired personnel at that age would positively need further medicinal concessions or not and whether they are prepared to make, in future, a recommendation to the Government.

وزیر صحت - ضرورت تو ہے - جیسا کہ میں نے ابھی عرض کیا ہے اگر وسائل اجازت دیں گے - تو ہم انشاء اللہ ضرور ان کیلئے اس قسم کی چیزیں مہیا کریں گے -

حاجی سردار عطا محمد - میں پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب سے یہ پوچھنا چاہتا ہوں وہ ٹیچروں کو بھی یہ سہولتیں کیوں نہیں دیتے ؟

پارلیمنٹری سیکرٹری - گورنمنٹ ملازم اگر ٹیچر بھی ہو تو اس کو بھی یہ سہولتیں ضرور ملیں گی -

ESTABLISHING A DENTAL COLLEGE IN KARACHI

*10233. **Begum Ashraf Burney** : Will the Minister for Health be pleased to state :—

(a) the number of Dental Colleges in West Pakistan ;

(b) whether it is a fact that there is not a single Dental College at Karachi :

(c) if answer to (b) above be in the affirmative, whether Government intend to consider the advisability of establishing a Dental College in Karachi ?

Parliamentary Secretary (Mr. Abdul Qayyum) : (a) There is only one full-fledged Dental College at Lahore admitting 30 students annually for the B. D. S. course. Two Dental Training Sections at Khyber Medical College, Peshawar and Liaquat Medical College, Hyderabad admit 16 and 20 students, respectively for this course every year.

(b) Yes, there is no Dental College in Karachi.

(c) At present there is no scheme under consideration of Government to open a Dental College anywhere in the Province. However, these 3 institutions are catering for the dental needs of Southern Central and Northern areas of the Province.

بیگم اشرف برنی - کیا محترم وزیر صحت مجھ سے اتفاق فرمائیں گی کہ معدے اور ھاضمے کی بیشتر بیماریاں دانتوں کی خرابی کی وجہ سے ھوتی ھیں - کیا وزیر صحت اس پر غور فرمائیں گی - کہ ڈینٹل کالج لاھور ، حیدرآباد اور پشاور ریجن میں نشستیں بڑھائی جائیں اور کراچی میں بھی اس قسم کا ڈینٹل کالج کھولا جائے -

وزیر صحت - یقیناً ضرورت تو ھے - کہ ھم ڈینٹل کالج اور جنرل میڈیکل کالج کھولیں مگر سارا انحصار ھمارے مالی وسائل پر ھے - اگر مالی وسائل نے اجازت دی - تو یقیناً اس قسم کے کالج کھولے جائیں گے -

ARRANGEMENT FOR THE CUSTODY AND CARE OF MENTALLY DERANGED PERSONS

*10238. **Begum Ashraf Burney** : Will the Minister for Health be pleased to state :—

(a) whether it is a fact that there is no arrangement for the custody and care of mentally deranged persons and a number of them are allowed to loiter in the streets of all big cities in the Province ;

(b) if so, what steps does the Government intend to take in this respect ?

Parliamentary Secretary (Mr. Abdul Qayyum) : (a) No it is not a fact. Arrangements for the custody and care of mentally deranged persons are there in the Province. Those who may have been loitering about in the streets have probably not volunteered themselves for admission or have not been referred to by the Magistrates for the same purpose.

(b) The Government have already taken steps to meet the situation and have established hospitals at Lahore, Dhodial, Peshawar and Hyderabad. However, to meet with the extra demand of mentally deranged persons, a provision has been made in the 3rd Plan to extend these facilities.

Major Muhammad Ali : May I know if there are going to be any arrangements in the Third Plan for the Sargodha Division ?

وزیر صحت (بیگم زاهده خلیق الزمان) ۔ اگر ہمارے مالی وسائل نے اجازت دی ۔ تو سب جگہوں پر مینٹل ہسپتال قائم کریں گے ۔

چودھری عبدالغنی ۔ کیا محکمہ کے زیر غور یہ تجویز ہے کہ ننکانہ صاحب یا ٹوبہ ٹیک سنگھ میں دماغی امراض کے ہسپتال کھولے جائیں ؟

حاجی سردار عطا محمد - آپ کے علاج کے لئے حمزہ صاحب ہی کافی ڈاکٹر ہیں - ان کی طرف رجوع کیجئے -

---

HOSTELS ATTACHED TO MEDICAL COLLEGES

*10240. **Begum Ashraf Burney** : Will the Minister of Health be pleased to state :—

(a) whether hostels are attached to all the Medical Colleges in the Province ;

(b) whether there are separate hostels for girl students of the said Colleges ;

(c) if answer to (b) above be in the affirmative, the number of girl students for which hostel accommodation is provided in each said College and the number of girl students from outside the town of location on roll in each said College during the academic year 1967-68 ?

Parliamentary Secretary (Mr. Abdul Qayyum) : (a) Yes.

(b) Yes.

(c) As follows :—

Serial No.	Name of College	No. of Girl Students for which Hostel accommodation is provided during the year 1967-68	No. of Girl Students from outside the town of location on roll during academic year 1967-68
1	2	3	4
1	K. E. Medical College, Lahore	78	101
2	Fatima Jinnah Medical College for Women, Lahore.	345	410
3	Nishtar Medical College, Multan	50	57
4	Dow Medical College, Karachi	79	100
5	Liaquat Medical College, Jamshoro	100	61
6	Khyber Medical College, Peshawar	42	40

SOCIAL WELFARE ORGANIZATIONS REGISTERED IN KARACHI

*10246. **Begum Ashraf Burney** : Will the Minister for Social Welfare be pleased to state :—

(a) the total number and names of Social Welfare Organizations registered in Karachi upto 30th June 1967 ;

(b) the names of Social Welfare Organizations, out of those mentioned in (a) above, which are receiving grants-in-aid from the Government and the amount of such grant given to each since its registration, yearwise ;

(c) the date on which each of the aforesaid Social Welfare Organizations was registered in Karachi ;

(d) the formula adopted for determining the amount of grant-in-aid to such Social Welfare Organizations and the conditions attached to the said grant-in-aid ;

(e) action taken, if any, against any of the said Social Welfare Organizations for not fulfilling the conditions of the grant-in-aid or otherwise coming up to the Government's expectations as regards its performance or activities ?

Parliamentary Secretary (Mr. Abdul Qayyum) : The required information is laid on the table of the Assembly.*

بیگم اشرف برنی - کیونکہ مجھے اس سوال کا جواب بڑی دیر سے ملا ہے - اس لئے میں کوئی سوال نہیں پوچھ سکتی - " لیکن سوال گندم جواب چنے " سوال کچھ پوچھا گیا ہے اور جواب بالکل کچھ اور ہی دیا گیا ہے -

Mr. Speaker : What is the inconsistency or contradiction ?

بیگم اشرف برنی - اگر پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب اس جواب کو دوبارہ پڑھ دیں تو انہیں خود اندازہ ہو جائیگا -

Mr. Speaker : We pass on to the next question. Mr. Hamza.

**Please see Appendix I at the end.*

CLASS I CLASS II OFFICERS UNDER THE ADMINISTRATIVE CONTROL OF HEALTH DEPARTMENT RETIRED AND GRANTED EXTENSION IN SERVICE

*10254 **Mr. Hamza :** Will the Minister for Health be pleased to state the names and designations of Class I and Class II Officers under the administrative control of the Health Department who were (i) retired and (ii) granted extension in service from time to time, after attaining the age of retirement, from lst January 1963 to 31st December 1967 alongwith reasons for granting extension each time ?

Parliamentary Secretary (M. Abdul Qayyum) : The information is given in the statements placed on the table of the House.*

مسٹر حمزہ - کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ وہ افراد جن کو آپ نے ملازمت میں توسیع دی ہے - کیا ان کی غیر موجودگی میں متبادل افراد ان کی اہلیت اور قابلیت کے میسر نہ تھے -

پارلیمنٹری سیکرٹری - آپ کو معلوم ہے کہ یہاں ڈاکٹروں کی کافی shortage ہے - خاص طور پر تجربہ کار لوگوں کی - جن کا سروس ریکارڈ اچھا ہے ان کو extension دے دی گئی ہے -

---

CLASS I AND CLASS II OFFICERS OF THE SOCIAL WELFARE ORGANIZATION RETIRED AND GRANTED EXTENSION IN SERVICE.

*10257. **Mr. Hamza :** Will the Minister for Social Welfare be pleased to state the names and designations of Class I and Class II Officers of the Social Welfare Organization who were *(i)* retired and *(ii)* granted extension in service from time to time after attaining the age of retirement, from 1st January 1963 to 31st December 1967 alongwith reasons for granting extension each time ?

Please see Appendix II at the end.

Parliamentary Secretary (Mr. Abdul Qayyum) : (*i*) *Nil.*
(*ii*) *Nil.*

SOCIAL WELFARE SCHEMES

***10326. Haji Sardar Atta Muhammad** : Will the Minister for Social Welfare be pleased to state the amount incurred on the various schemes in each division of the Province by the Social Welfare Department during 1965-66, 1966-67, and from 1st June 1967 to 31st December 1967 ?

Parliamentary Secretary (Mr. Abdul Qayyum) : The amount incurred on various schemes is given below Divisionwise :—

Name of Division	EXPENDITURE		
	1965-66	1966-67	1-7-67 to 31-12-67
	Rs.	Rs.	Rs.
Peshawar ...	62,706	74,752	56,334
D. I. Khan ...	12,974	10,800	8,063
Rawalpindi ...	1,48,601	1,73,736	1,26,193
Sargodha ...	47,988	58,597	62,929
Lahore ...	1,96,340	4,21,059	3,18,848
Multan ...	39,594	99,422	91,590
Bahawalpur ...	42,939	55,617	30,453
Karachi ...	2,68,706	2,99,222	1,66,827
Hyderabad ...	45,030	59,418	57,425
Quetta ...	20,099	17,740	7,763
Khairpur ...	38,057	47,366	38,774
Total ...	9,23,034	13,17,729	9,65,199

حاجی سردار عطا محمد - جناب سپیکر صاحب یہ جو اعداد و شمار دیئے گئے ہیں ان سے پتہ چلتا ہے کہ ڈیرہ غازی خان - کوئٹہ اور

خیرپور کو بہت کم رقم دی گئی ہے ۔ اس کی کیا وجہ ہے ؟

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ حاجی صاحب یہ جو سوشل ویلفیر کے کاموں کے لئے پیسہ دیا جاتا ہے ۔ اس کا بہت سے امر پر انحصار ہوتا ہے پہلے تو ان علاقوں کے افسران سفارش کرتے ہیں پھر جو لیڈر صاحبان ہوتے ہیں وہ اپنی سکیمیں بھیجتے ہیں اور ایجنسیاں قائم کرتے ہیں ۔ ایسی رقوم دینے کا انحصار لیڈر صاحبان ۔ افسران اور ضروریات پر ہوتا ہے ۔

حاجی سردار عطا محمد ۔ آپ یہ بتائیں کہ وہاں کے افسران نااہل ہیں یا ضرورت کم ہے ؟

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ جیسا کہ میں نے عرض کیا ہے صرف افسران پر منحصر نہیں ان میں لیڈران کی طرف سے بھی سکیمیں آتی ہیں اگر کوئی سکیم نہ آئے تو غور نہیں ہو سکے گا ۔ جتنی آتی ہیں ان پر غور ہوا ہے ۔

حاجی سردار عطا محمد ۔ کیا اب یہ توقع کی جائے کہ اگر کوئی سکیم آپ کے پاس آئے تو ضرور غور کیا جائے گا ؟

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ جی ہاں ۔ استحقاق کی بنا پر یقیناً غور کیا جائے گا ۔

ARRANGEMENTS FOR MEDICAL TREATMENT OF WOMEN AND CHILDREN AT DISTRICT HEADQUARTERS

***10397. Chaudhri Muhammad Nawaz** : Will the Minister for Health be pleased to state whether adequate arrangements for the medical treatment of women and children exist at the District Headquarters in the Province ; if not, the action Government intend to take in the matter ?

Parliamentary Secretary (Mr. Abdul Qayyum) : Yes, for the first part. However, the Government intend to further improve these facilities in a phased manner, determined by the funds made available for this programme by the Provincial Assembly. Four posts of Gynaecologists and four posts each of Physicians and Surgeons, with complementary staff, were sanctioned for District Headquarter Hospitals, Dera Ismail Khan, Rawalpindi, Sargodha and Sukkur during 1966-67 and for another four District Headquarter Hospitals of Mardan, Sialkot, Lyallpur and Rahimyar Khan from lst July 1967. Additional four District Headquarter Hospitals are proposed to be provided these facilities from 1968-69 subject to allocation of funds by the Finance Department/Provincial Assembly.

In addition, a 50 bedded Women and Children Hospital has been established in the old premises of Civil Hospital, Sialkot and a similar Hospital started functioning at Gujrat from April this year. The sanction on the expansion of the District Headquarter Hospital, Mardan, includes funds for improving out door treatment facilities for Women and Children at the Zenana Hospital, Mardan. Other Hospitals will be improved as and when funds are made available for this programme by the Finance Department/Provincial Assembly.

چودھری محمد نواز - جواب کے پہلے پیرا کے آخری فقرے میں لکھا ہے "Additional four" - - - - - -

کیا پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب فرمائیں گے کہ ان کے نام کیا ہیں -

Parliamentary Secretary : Sir, may I read the supplementary information ; it is a lengthy one. Places where new hospitals have been or are proposed to be constructed are Jhelum, Sahiwal and Abbottabad.

چودھری محمد نواز - میرا یہ سوال تھا کہ

> "... whether arrangements [for medical treatment of women and children existing at the district headquarters in the Province are adequate."

آپ نے اس کا جواب اثبات میں دیا ہے پھر جواب کے آخری حصہ میں اسے نفی میں بدل دیا ہے ۔

"Other hospitals will be improved as and when funds are made available for this programme by the Finance Department."

آپ نے پہلے تسلیم کیا ہے کہ arrangements صحیح ہیں ۔ آخر میں کہتے ہیں کہ arrangements صحیح نہیں ہیں ۔ جب فنڈز مہیا ہوں گے ۔ صحیح کئے جائیں گے ۔ اس کی کیا وجوہات ہیں ؟

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ دونوں باتیں درست ہیں ۔ دراصل ہمارے مالی وسائل کے مطابق کام ہوتا ہے ۔ اگر یہ کہا ہے کہ adequate arrangements ہیں تو یہ مطلب نہیں کہ improvement کی گنجائش نہیں ۔ جیسا کہ جواب دیا گیا ہے اسی کے مطابق کام ہو رہا ہے ۔

HOSPITALS AND DISPENSARIES IN SAHIWAL AND MULTAN DISTRICTS

*10398. **Chaudhri Muhammad Nawaz** : Will the Minister for Health be pleased to state :—

(a) the total number of hospitals and dispensaries in Sahiwal and Multan Districts ;

(b) the number of hospitals and dispensaries, out of those mentioned in (a) above, as are without qualified Doctors ;

(c) the capacity of the Civil Hospital, Sahiwal to accommodate indoor patients ;

(d) whether it is a fact that some indoor patients are provided beds in the verandahs of the Sahiwal Civil Hospital for lack of accommodation ; if so, the action Government intend to take in the matter ?

Parliamentary Secretary (Mr. Abdul Qayyum) :

(a) Sahiwal	.. .. ..	66
Multan	.. .. ..	93
(b) (i) Sahiwal	.. .. ..	30
Multan	.. .. ..	48

Hospitals and dispensaries without doctors in Sahiwal District :—

District Council	.. ..	24
Departmental (Canal)	.. ..	2
Departmental (Forest)	.. ..	1
Government	.. .. ..	2
Private aided	.. .. ..	1
Total	..	30

(ii) Hospitals and Dispensaries without doctors in Multan District :—

District Council	.. ..	31
Departmental (Canal)	.. ..	7
Departmental (Forest)	.. ..	1
Town Committee	.. ..	1
Private aided	.. ..	4
Government	.. ..	4
Total	..	48

(c) 75 beds.

(d) Yes. It is a fact that Medical Superintendent, District Headquarters Hospital, Sahiwal, has arranged for some extra beds in the verandahs of the hospital for lack of accommodation.

Government intend to expand the indoor facilities of the District Headquarters Hospital, for which a scheme has been prepared at a total cost of Rs. 6,23,100 which has been sanctioned. A sum of Rs. one lac for the said project has already been placed at the disposal of the Public Works Department authorities for the current financial year. The work on the project has since been started.

GRANT-IN-AID TO TIBBIYA COLLEGE, LAHORE.

*10399. **Chaudhri Muhammad Nawaz** : Will the Minister for Health be pleased to state :—

(a) the grant-in-aid given to the Tibbiya College, Lahore run by Anjuman-i-Himayat -i-Islam;

(b) whether Government intend to increase this grant ?

Parliamentary Secretary (Mr. Abdul Qayyum) : (a) A sum of Rs. 2,625 is being paid annually to the Tibbiya College, Anjuman-i-Himayat-i-Islam, Lahore, as grant-in-aid;

(b) There is no proposal under consideration of Government for increasing this grant. However, the Tibbiya College may submit a proposal if they so desire and it will be examined on basis of merit of the case availability of finances.

EXTENSION OF THE BUILDING OF CIVIL HOSPITAL, SHEIKHUPURA

*10400. **Chaudhri Muhammad Nawaz** : Will the Minister for Health be pleased to state whether it is a fact that an amount for Rs. 2 lac was sanctioned some time ago for extending the buildings of Civil Hospital, Sheikhupura but the amount has not so far been spent on the said work; if so, reasons for not spending the said amount alongwith the action Government intend to take in the matter ?

Parliamentary Secretary (Mr. Abdul Qayyum): No for the first part; question does not arise for the second part.

The proposal to upgrade the District Headquarter Hospital, Sheikhupura is now programmed for 1968-69. The Director, Health Services, Lahore Region, has now submitted a proposal which is under examination. Necessary initial provision is included for it in the proposed A. D. P. 1968-69 and the implementation of the scheme will be taken in hand early next financial year if the Provincial Assembly approves the budgetary proposal for it.

ADDITIONAL ACCOMMODATION IN CIVIL HOSPITAL, GUJRANWALA

***10401. Chaudhri Muhammad Nawaz**: Will the Minister for Health be pleased to state :—

(a) whether it is a fact that allocations were made for providing additional accommodation in the Civil Hospital, Gujranwala during 1965-66 and 1966-67;

(b) if answer to (a) above be in the affirmative, the amounts allocated for the purpose during the said years alongwith the reasons for the unspent amount therefrom, if any, during the said years;

(c) the time by which the additional accommodation in the said Hospital is likely to be provided ?

Parliamentary Secretary (Mr. Abdul Qayyum): (a) Yes.

(b) Amount allocated in 1965-66 was Rs. 2,50,000 and in 1966-67 Rs. 3,00,000. Funds lapsed during preceding years for the reasons that the scheme was entrusted to the Consulting Firms for execution. This being a departure from the established practice of executing construction works through the Buildings and Roads Department, lot of preliminary work had to be carried out between the Health, Finance, and Law Departments and the Director Audit and Accounts (Works) on the one hand and the Consulting Firms on the other hand to finalize procedures before

the scheme could be executed by the Consulting Firms from the stage of inviting applications from Consulting Firms for pre-qualification to the stage of final designing and execution of the construction work.

(c) By the end of 1968-69, subject to the availability of full funds.

چودھری محمد نواز - آپ نے پارٹ (بی) میں فرمایا ہے کہ -

> "Funds lapsed during preceding years for the reason that the scheme was entrusted to the Consulting Firms for execution."

میں یہ معلوم کرنا چاہتا ہوں کہ آپ نے Consultant firm کو کب یہ سکیم بھیجی تھی اور کتنا عرصہ انہوں نے اسکو دیکھنے کیلئے لیا - دیکھنے والی بات یہ ہے کہ یہ فنڈز کیوں lapse ہو گئے کیا ان کے پاس کافی وقت نہیں تھا اور انہوں نے اسکو کیوں examine نہیں کیا ؟

پارلیمنٹری سیکرٹری - جیسا کہ سوال میں عرض کیا گیا ہے کہ تقریباً دو سال ۶۶-۱۹۶۵ء-۶۷-۱۹۶۶ء میں فنڈز lapse ہوئے ہیں گورنمنٹ نے تعمیر کا سسٹم تبدیل کرتے ہوئے یہ کہا تھا کہ Consultant firm کے ذریعہ اور بلڈنگ اور روڈز ڈیپارٹمنٹ کے ذریعہ اسکی تعمیر نہ کرائی جائے اسی اثناء میں کچھ مشکلات ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ - فائننس اور لاء ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے پیش آئیں اور ان کے درمیان یہ پروسیجر طے نہ ہو سکا اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ audit والے چیکنگ پر زور دے رہے تھے فائننس والے کم خرچ پر زور دے رہے ہونگے اور لاء ڈیپارٹمنٹ نے کچھ قانونی مشکلات کا اظہار کیا لہذا اس کی وجہ سے یہ معاملہ عرصہ تک التواء میں رہا آخر یہ فیصلہ کرنا پڑا کہ ہمیں پرانے پروسیجر کیطرف رجوع کرنا چاہئے چنانچہ ۲۰ مئی ۱۹۶۶ء میں تعمیراتی کام بلڈنگ اینڈ روڈز ڈیپارٹمنٹ کو دیا گیا

اسکے بعد کافی کام ہوا ہے رہائشی مکانات بن چکے ہیں اور اس سال تین لاکھ روپیہ تعمیر کیلئے دیا گیا ہے ۔ تعمیراتی کام جاری ہے باقی فنڈز اگلے مالی سال میں دیدئے جائیں گے اور امید ہے کہ ۱۹۶۸-۶۹ء میں یہ مکمل ہو جائیگا ۔

چودھری محمد نواز - کیا میں پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب سے یہ معلوم کر سکتا ہوں کہ اگلے مالی سال میں یہ عمارت مکمل ہو جائیگی ؟

پارلیمنٹری سیکرٹری - میں نے عرض کیا ہے کہ بجٹ پراویژن جو اس کے لئے کیا گیا ہے وہ اگر ۱۹۶۸-۶۹ء میں بہم پہونچایا گیا تو یہ مکمل ہو جائیگا ۔

SUPPLY OF MEDICINES TO DISPENSARIES IN PESHAWAR DIVISION

*10408. **Khan Ajoon Khan Jadoon** : Will the Minister for Health be pleased to state :—

(a) the amount sanctioned for the supply of medicines, etc. to dispensaries in Peshawar Division during the financial years 1966-67 and 1967-68, separately ;

(b) the amount spent out of that mentioned in (a) above, during 1966-67 and from 1st July 1967 to 30th October, 1967;

(c) the amount sanctioned for the said purpose for each dispensary in tehsil Swabi, District Mardan during 1966-67 and 1967-68 and the expenditure incurred therefrom by each of the said dispensaries during 1966-67 and from 1st July 1967 to 30th October, 1967 ?

Parliamentary Secretary (Mr. Abdul Qayyum) : (a) The amount sanctioned for the supply of medicine, etc. to the dispensaries in Peshawar Division :—

1966-67	1967-68
Rs. 1,69,930	Rs. 1,62,671

(b) The amount spent actually has been :—

1966-67	1st July 1967 to 30th October, 1967
Rs. 2,27,630	Rs. 91,613

(c) The amount sanctioned for the dispensaries in Tehsil Swabi is given below :—

Name of Dispensary	Sanctioned 1966-67	Granted 1967-68	Actual 1966-67	Expenditure 1st July 1967 to 30th October 1967
1	2	3	4	5
Civil Dispensary, Lahor	896	1,000	1,178	—
Civil Dispensary, Gajjai	952	1,000	1,196	—
Civil Dispensary, Gandaf	952	1,000	550	35.00
Civil Dispensary, Zaida	952	1,000	533	42.00
Civil Dispensary, Shewa	952	720	963	72.00
Civil Dispensary, Kapgani	952	1,000	—	
Civil Dispensary, Yar Hussain	952	720	1,503	—
Civil Dispensary, Uthia	750	750	349	—
Civil Dispensary, Channai	750	750	950	62.00
Mobile Dispensary, Swabi	8,000	8,000	5,783	234.00

خان اجون خان جدون - جناب والا - میں جناب پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب کی توجہ سول ڈسپنسری زائدہ کپگنی اوتھالا اور صوابی کیطرف دلانا چاھتا ھوں جہاں ۱۹۶۶-۶۷ء میں دواؤں کیلئے جتنی رقم رکھی گئی ہے اس

سے بہت کم خرچ کی گئی ہے اس کی کیا وجہ ہے ؟

پارلیمنٹری سیکرٹری - جناب والا - اعداد و شمار کو اگر آپ ملاحظہ فرمائیں گے تو کہیں کم ہے اور کہیں زیادہ ہے -

خان اجون خان جدون - جناب والا- یہ تو کوئی جواب نہیں ہے کہ کہیں کم ہے اور کہیں زیادہ ہے - بعض بعض ڈسپنسریاں ایسی ہیں جنہیں ایک پیسہ کی بھی دوا آپ نے مہیا نہیں کی ہے - کیا کوئی سپلائی سسٹم میں تو خرابی نہیں ہے ؟

پارلیمنٹری سیکرٹری - جناب اس میں خرابی کی کوئی بات نہیں ہے - تھوڑا بہت فرق یقیناً ہوتا رہتا ہے - ڈی - ایچ - او کے ذمہ دواؤں کی تقسیم ہے یہ دوائیں وہی تقسیم کرتے ہیں -

مسٹر سپیکر - جدون صاحب میرا خیال ہے کہ ۶۷-۱۹۶۶ء میں ایک granted amount ہے اور ۶۷-۱۹۶۶ء میں ایک actual amount ہے اور آپ نے یکم جولائی ۱۹۶۷ء سے ۳۰ اکتوبر ۱۹۶۷ء تک جو رقم خرچ ہوئی ہے وہ دریافت کی تھی تو وہ بتائی گئی ہے -

خان اجون خان جدون - جناب والا - عرض یہ ہے کہ ۶۷-۱۹۶۶ء میں دو قسم کی sanctions ہیں - ایک granted اور دوسری actual - granted کو تو ابھی تک touch نہیں کیا گیا ہے البتہ actual کو touch کیا گیا ہے اگر آپ دونوں کا مقابلہ کریں تو آپ کو معلوم ہوگا کہ سول ڈسپنسری کپ گنی کو ایک پیسہ بھی نہیں دیا گیا ہے اور وہ بہت ہی پسماندہ علاقہ ہے لیکن پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب فرما رہے ہیں کہ معمولی سا فرق ہے - وہ معمولی سا فرق کہاں ہے ؟

پارلیمنٹری سیکرٹری - جناب جدون صاحب اسی علاقہ کے رہنے والے ہیں میرا خیال ہے کہ آپ کی سفارش پر ہی وہاں ڈسپنسری کھولی گئی اور اس کو آگے چل کر ۸ بستروں کے ہسپتال میں تبدیل کر دیا گیا - اور اس کے لئے زیادہ رقم مختص کی گئی ہے -

---

DISPENSARIES FUNCTIONING IN TEHSIL SWABI

*10409. **Khan Ajoon Khan Jadoon :** Will the Minister for Health be pleased to state :—

(a) the number and location of dispensaries functioning in Tehsil Swabi, District Mardan ;

(b) details of the staff sanctioned for each of the said dispensaries and the details of those actually posted in each of them ;

(c) whether any of the said dispensaries remained without dispenser at any time during the period from 1st July 1966 to 31st October 1967 ; if so, reasons therefor ?

Parliamentary Secretary (Mr. Abdul Qayyum) : (a) 10.

1. Civil Dispensary, Yar Hussain.
2. Civil Dispensary, Shewa.
3. Civil Dispensary, Lahor.
4. Civil Dispensary, Zaida.
5. Civil Dispensary, Gajjai.
6. Civil Dispensary, Gandaf.
7. Civil Dispensary, Uthla.
8. Civil Dispensary, Chanai.
9. Civil Dispensary, Swabi.
10. Mobile Dispensary, Kapgani.

(b) Details of staff sanctioned and details of staff actually posted.

Serial No.	Name of Dispensaries	M.O.	A.M.O.	Comp.	Dai	W/orderly	Chowkidar	Driver
1	2	3	4	5	6	7	8	9
	DETAILS OF STAFF SANCTIONED							
1	C.D. Yar Hussain	—	—	1	1	1	1	—
2	C.D. Shewa	—	1	1	1	—	1	—
3	C.D. Lahor	—	—	1	1	—	1	—
4	C.D. Zaida	—	—	1	1	1	1	—
5	C.D. Gajjai	—	—	1	1	1	—	—
6	C.D. Gandaf	—	—	1	1	1	1	—
7	C.D. Uthla	—	—	1	1	—	1	—
8	C.D. Channai	—	—	1	1	1	1	—
9	C.D. Kapgani	1	—	1	—	1	1	—
10	Mobile Dispensary, Swabi.	1	—	1	—	—	—	1
	DETAILS OF STAFF ACTUALLY POSTED							
1	C.D. Yar Hussain	—	—	1	1	1	1	—
2	C.D. Shewa	—	1	1	1	—	1	—
3	C.D. Lahor	—	—	1	1	—	1	—
4	C.D. Zaida	—	—	1	1	1	1	—
5	C.D. Gajjai	—	—	1	1	1	—	—
6	C.D. Gandaf	—	—	1	1	1	1	—
7	C.D. Uthla	—	—	1	1	—	1	—
8	C.D. Channai	—	—	1	1	1	1	—

9	C.D. Kapgani.	1	—	1	—	1	1	—
10	Mobile Dispensary, Swabi.	1	—	1	—	—	—	1

(c) None of the dispensary remained without Dispenser during the period 1st July 1966 to 30th October 1967.

CIVIL HOSPITALS FUNCTIONING IN TEHSIL SWABI

*10410. **Khan Ajoon Khan Jadoon** : Will the Minister for Health be pleased to state the number of Civil Hospitals functioning in Tehsil Swabi, District Mardan, alongwith the following details in respect of each hospital :—

(i) location, (ii) number of beds provided, (iii) details of staff sanctioned, (iv) details of staff actually posted, (v) amount sanctioned for the supply of medicines, etc. during financial year 1966-67, (vi) dates on which medicines were requisitioned by the hospital authorities during financial year 1966-67 and the value of medicines requisitioned on each occasion, (vii) dates on which medicines were supplied to the hospital during the said year and the value thereof and (viii) in case supplies of medicines were delayed or full supplies were not made, reasons therefor?

Parliamentary Secretary (Mr. Abdul Qayyum) : Number of Civil Hospitals functioning in Tehsil Swabi.

(i) Location	*(ii) No. of beds provided*
1. C.H. Swabi located at Swabi	36
2. C.H. Kalu Khan located at Kalu Khan	8
3. C.H. Topi located at Topi	8
4. C.H. Kapgani located at Kapgani.	8

(*iii*) DETAILS OF STAFF SANCTIONED

Serial No.	Location	Medical Officer	Comp.	Clerk	L.H.V.	Radio-grapher	Lab. Assistant	Dai	Nurse Dai	Theatre Assistant	Ward Orderly	Chow-kidar.
1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13
1	C.H. Swabi	Two (including One Woman Medical Officer).	3	1	1	1	1	1	1	2	2	1
2	C.H. Kalu Khan	Two (including One Woman Medical Officer).	2	—	—	—	1	1	—	—	1	1
3	C.H. Topi	One Medical Officer (Male).	—	—	—	—	—	1	—	—	—	1
4	C.H. Kapgani	One Medical Officer (Male).	2	—	—	—	—	1	—	—	1	1

(*iv*) *Details of staff actually posted.*

The staff sanctioned is posted in entirety and there is no vacant post.

	(*v*)	(*vi*)
	Amount sanctioned for supply of medicines during 1966-67	*Date on which medicines were requisitioned by the hospital authorities during the financial year* 1966-67 *and the value of medicines.*
1.	Civil Hospital, Swabi Rs. 4,480.	30th November 1966 Rs. 4,480
2.	Civil Hospital, Kalu Khan Rs. 2,240	Ditto. Rs. 5,740
3.	Civil Hospital, Topi, Rs. 2,240	Ditto. Rs. 2,240
4.	Civil Hospital, Kapgani, Rs. 6,000	Ditto. Rs. 6,000

	(*vii*) *Dates on which the medicines were supplied to the hospitals and value thereof.*		(*viii*) *In case supplies were delayed or full supplies not made reasons therefor.*
1.	Civil Hospital, Swabi.	1/67, 5/67 and again 5/67 of Rs. 3,545.	The supplies were received from the M.S.D. in May, 1967.
2.	Civil Hospital, Kalu Khan.	10/66, 5/67 and again 5/67 of Rs. 11,038.	These supplies were well within the financial year in question.
3.	Civil Hospital, Topi.	5/67 of Rs. 2,350.	
4.	Civil Hospital, Kapgani.	5/67 and Rs. 2,350.	

خان اجون خان جدون - جواب میں جناب والا جو کچھ بتایا گیا ھے اس سے پتہ چلتا ھے کہ سپلائی سسٹم میں کوئی خرابی ھے -

پارلیمنٹری سیکرٹری - جیسا کہ پہلے عرض کیا گیا ھے کہ سپلائی سسٹم میں کوئی خرابی نہیں ھے - وھاں ڈی - ایچ - او کو خاص طور سے حکم دیا گیا ھے کہ دواؤں کی سپلائی میں کوئی کمی نہ ھونے دیں -

خان اجون خان جدون - جن علاقوں میں مزید ڈسپنسریوں کی ضرورت ھے وھاں کیلئے کیا کوئی آپ پراویژن کر رھے ھیں ؟

پارلیمنٹری سیکرٹری - تیسرے منصوبے میں دو اور ڈسپنسریوں کا پراویژن ھے اس کے لئے کوشش کی جائیگی -

---

OPENING OF DISPENSARIES IN TEHSIL SWABI

***10411. Khan Ajoon Khan Jadoon** : Will the Minister for Health be pleased to state :—

(a) the number of Government dispensaries as were functioning in Tehsil Swabi, District Mardan on 1st October 1955 and 30th June 1962, separately ;

(b) the number and location of new dispensaries established in the said Tehsil during the period from 1st July 1962 to 30th June 1966;

(c) the number and location of dispensaries proposed to be established in the said Tehsil during 1967-68, 1968-69 and 1969-70 ?

Parliamenatry Secretary (Mr. Abdul Qayyum) : (a)

1st October 1955	30th June 1962
8	9

(b) Two—one at Uthla and the other at Channai.

(c) Two new dispensaries have been proposed to be established in Swabi Tehsil during 1967-68, 1968-69 and 1969-70 (3rd Plan) :—

(1) Achelai.

(2) Malka Kadai.

RURAL HEALTH CENTRES OPENED IN DISTRICT MARDAN

*10412. **Khan Ajoon Khan Jadoon :** Will the Minister for Health be pleased to state :—

(a) the number and location of Rural Health Centres opened in District Mardan during the Second Five Year Plan Period ;

(b) the nnmber and loeation of Rural Health Centres established in District Mardan upto 30th June 1966 ;

(c) the number and location of Rural Health Centres which were originally approved to be established in Mardan District during the years 1966-67 and 1967-68 and the amounts provided therefor along with the number of those out of them which were actually opened and the expenditure incurred in this behalf during each of the said years ?

Parliamentary Secretary (Mr. Abdul Qayyum) : (a) Two Primary and six Sub-Health Centres located as follows : —

Rural Health Centre Katlong with Sub-Health Centres at—

(i) Kohi Barmol.

(ii) Alo.

(iii) Sawal Dher.

Rural Health Centre Takht Bhai with Sub-Health Centre at —

(i) Sugar Cane Farm.

(ii) Parkho Dheri.

(iii) Pir Sadu.

(b) As above.

(c) (i) No Rural Health Centre has been sanctioned/established any-

where in the Province during 1966-67 and Mardan District is no exception to this generalization ;

(ii) administrative approval for the Rural Health Centre Ambar Kunda, has now been issued and F. D. have been requested for the release of funds for its construction. The construction work on this Rural Health Centre will start as soon as F. D. have released necessary funds for the item and placed the same at the disposal of the Communications and Works Department.

BEGGARS' HOMES

*10527. **Chaudhri Idd Muhammad** : Will the Minister for Social Welfare be pleased to state :—

(a) the number of Beggars' Homes constructed in the Province during 1966 and 1967 along with (i) the names of Cities where these Homes were constructed and (ii) the number of beggars kept in them during the said years ;

(b) the steps Government has taken or intend to take to eradicate beggary in the Province ;

(c) the amount that has been spent for the eradication of beggary in the Province during 1966 and 1967 ?

Parliamentary Secretary (Mr. Abdul Qayyum) : (a) *Nil.*

(b) Government have not constructed any building of its own for housing beggars. They have, however, rented building at Lahore. The Government have already set up a Beggars' Home at Lahore, which is functioning. Two more such Homes are expected to be established in Karachi and Rawalpindi in the near future. The Vagrancy Ordinance is being revised according to present requirements, and the matter is in the final stages.

(c) Rs. 85,038 during 1966-67, Rs. 59,978 during 1967-68 (upto date).

مسٹر حمزہ - کیا جناب وزیر سماجی بہبود مجھے بتائیں گی کہ آپ نے یہ جو فقیروں یا گداگروں کے لئے مکانات ان کی رہائش کے لئے یا خوراک مہیا کرنے کا جو انتظام کیا تو اس سے پہلے کیا آپ کے محکمہ نے اعداد و شمار اکٹھے کئے ہیں کہ مغربی پاکستان میں کتنے گداگر ہیں یا کتنے ایسے افراد ہیں جو محض غربت کی وجہ سے سڑکوں ، گلی کوچوں میں گھومتے رہتے ہیں ؟

وزیر سماجی بہبود (بیگم زاهده خلیق الزمان) - یہ معلوم کرنے کے لئے کہ ان کی تعداد کیا ہے - ہم باقاعدہ سروے کرا رہے ہیں - لاہور کا سروے ہو رہا ہے - بعض جگہیں ایسی ہیں کہ جہاں سروے ہونا باقی ہے -

مسٹر حمزہ - کیا آپ مجھے تعداد بتا سکتی ہیں ؟

وزیر سماجی بہبود - آپ کو تعداد بھی بتا دی جائیگی -

Mr. Speaker : Question Hour is over now.

Will the Parliamentary Secretary please place on the table of the House answers to the remaining questions ?

Parliamentary Secretary (Health) : Sir, I beg to place the answers to the remaining questions on the table of the House.

ANSWERS TO STARRED QUESTIONS LAID ON THE TABLE

UNANI SHIFA KHANAS

***10541. Chaudhri Idd Muhammad :** Will the Minister for Health be pleased to state :—

(a) the number of Unani Shifa Khanas which are functioning under the control of Government in the Province ;

(b) the amount allocated for salaries of the staff and for medicines

for the said Unani Shifa Khanas for the year 1967-68 and the amount out of that spent upiil now on the staff and medicines of the said Shifa Khanas ?

Minister for Health (Begum Zahida Khaliq-uz-Zaman) : Fifteen are functioning in Khairpur District and one at Government Tibbia College, Bahawalpur.

(b) as given below :—

Institution	Allotment 1967-68		Amount actually spent	
	Salaries of staff	Medicines and other contin-gencies	Salaries of staff	Medicines and other contin-gencies
	Rs.	Rs.	Rs.	Rs.
Fifteen Shifa Khanas in Khairpur District.	1,05,100	33,000	62,752	33,000
Government Tibbia College, Bahawalpur.	31,180	28,310	16,456	13,643

BEGGING BY CHILDREN

*10586. **Rai Mansab Ali Khan Kharal** : Will the Minister for Social Welfare be pleased to state whether assessment has been made of the circumstances under which children are compelled to resort to begging ; if so, steps devised to put an end to these circumstances ?

Minister for Social Welfare (Begum Zahida Khaliq-uz-Zaman) : No.

ACQUIRING SAMPLES OF FOOD STUFFS IN KHAIRPUR AND THARPARKAR DISTRICTS

*10596. **Haji Sardar Atta Muhammad** : Will the Minister for Health

be pleased to state :—

(a) the nature of staff posted at District Headquarters in the Province to check the food adulteration ;

(b) the taluka-wise number of samples of foodstuffs acquired by such staff in Khairpur and Tharparkar Districts since 1960 ;

(c) whether it is a fact that except the District Headquarters, no samples of foodstuffs have ever been acquired by the officials concerned from other areas of the Districts mentioned in (b) above ; if so, the reasons therefor and the action intended to be taken by Government in this behalf ?

Minister for Health (Begum Zahida Khaliq-uz-Zaman) : (a) The list of the staff posted at District Headquarters in the Province to check the food adulteration is appended.

(b) The Taluka-wise number of samples of foodstuffs acquired by such staff in Khairpur and Tharparkar Districts since 1960 is given below separately for the two districts :—

KHAIRPUR DISTRICT

Year	No. of samples seized Taluka-Tehsilwise. Khairpur	Mirwah	Gambat	Kotdiji
1960	...	...	...	...
1961	...	...	...	...
1962	...	...	...	...
1963	43	24	...	16
1964	37	43	16	37
1965	...	...	...	...
1966	...	...	...	...
1967	149	26	...	...
T otal :	229	93	16	53

THARPARKAR DISTRICT

Year	Mirpur Khas	Digri	James-bad	Samaro	Umar Kot	Chachro	Mithi	Diplo
1960	62	...	...	...	...	...	...	...
1961	18	...	...	...	...	...	...	...
1962	...	...	...	...	...	...	...	...
1963	...	...	...	...	...	...	...	...
1964	37	68	17	29	23	6	14	10
1965	169	...	...	...	...	...	...	...
1966	35	13	6	23	...	...	...	...
1967	81	30	15	23	78	...	...	...
Total :	402	111	38	75	101	6	14	10

(c) As seen from the information given under head (b) above, it is not correct to say that no samples of foodstuffs whatsoever were seized from the areas other than District Headquarters in the districts of Khairpur and Tharparkar. However, the performance has been very much below the mark for the reasons given below :—

(i) There were no separate Food Analysis Laboratories in these Regions before 1967.

(ii) They were far from the working laboratories at Lahore and Multan and were, therefore, deprived of the close attention from them.

(iii) The Deputy Commissioners in those Regions were not assigned special responsibility to operate West Pakistan Pure Food Ordinance, 1960. They were, therefore, taking this job in a very general sort of way.

(iv) In the former Province of Sind where these districts are now located there were no separate preventive health services and the Medical

Department consequently was more occupied with the curative activities. The years under review saw the beginnings of the separate preventive services. Naturally, therefore, the working in those areas cannot compare with Lahore and Multan Regions where activities on preventive aspects are far more mature.

Now the Government has established separate Food Analysis Laboratories in those Regions since 1967. They are gainning momentum with the passage of time. The Deputy Commissioners are under special instructions to supervise the Anti-Food Adulteration Campaigns and make them really effective. The separate preventive services have been introduced. The District Health Officers and Assistant District Health Officers and other Sanitary staff has been posted who have the operations of West Pakistan Pure Food Ordinance, 1960 on a special charge of their duties.

The Basic Democracies showing all round performance are also charged with full resposibility of keeping down this evil of adulteration in foodstuffs.

The measures to boost up activities of Anti-Food Adulteration Drive are under constant review of the Government. The meetings of the Government Public Analysts are held from time to time in the West Pakistan Civil Secretariat and monthly meetings in the offices of the Deputy Commissioners are held to review the working under their respective districts and formulate plans to achieve real success and iron out day to day hurdles and difficulties.

The Directors, Health Services are being instructed to take special notice of this Campaign and pull up their subordinate officers found slack in their duties and accord appreciations to those doing good work.

LIST OF *Ex-officio* FOOD INSTRUCTORS

1. All Extra Assistant Commissioners and Assistant Commissioners.

2. All District Food Controllers in the Province.

3. All Tehsildars and Mukhtiarkars in the Province.

4. Secretaries/Chief Officers of all Municipal Corporations, Municipal Committees, Town Committees and District Councils in the Province.

5. All Additional City Magistrates, Karachi.

6. All Storage and Enforcement Officers Food, in the Food Department in the Province.

7. All Rationing Controllers in the Food Department in the Province.

8. All Divisional Medical Officers.
9. All Assistant Medical Officers.
10. All Assistant Surgeons.

} Of Pakistan Western Railways.

11. Storage and Enforcement Officer.
12. Assistant Food Controller (Enforcement).

} Food Department.

13. Inspector, Enforcement Wing.

14. All Deputy Commissioners in the Province.

15. All Lawyer Magistrates in West Pakistan performing the functions of Extra Assistant Commissioners.

16. All Traffic Magistrates in Peshawar Division.

17. All District Health Officers in West Pakistan.

18. All Assistant District Health Officers in West Pakistan.

POPULARISING FAMILY PLANNING

*10608. **Haji Sardar Atta Muhammad :** Will the Minister for Health

be pleased to state :—

(a) whether it is a fact that medicines supplied by Government to the public for the family planning purpose have proved useless and harmful ;

(b) whether it is a fact that the wife of one Abdul Sattar, resident of Haroonabad, about 28 miles from Bahawalnagar, used the contraceptives supplied by the Department of Family Planning which resulted in the birth of triplets at a time ;

(c) if answer to (a) and (b) above be in the affirmative, the reasons for wasting the money on the said project ?

Minister for Health (Begum Zahida Khaliq-uz-Zaman) : (a) No.

(b) No, she did not use any contraceptives.

(c) The question does not arise.

CHALLANS UNDER THE WEST PAKISTAN PURE FOOD ACT

*10634. **Chaudhri Idd Muhammad :** Will the Minister for Health be pleased to state :—

(a) the number of persons who were challaned under the West Pakistan Pure Food Act during the years 1966 and 1967 in the Province;

(b) the number of samples of foodstuffs procured during the said period ?

Minister for Health (Begum Zahida Khaliq-uz-Zaman) : (a) In West Pakistan 8,426 persons were challaned during the year 1966 and 11,200 during the year 1967 under the West Pakistan Pure Food Ordinance, 1960.

(b) In West Pakistan 27,911 samples of foodstuffs were procured during the year 1966 and 29,296 during the year 1967.

MOSQUITOS IN LAHORE

*10650. **Rai Mansab Ali Khan Kharal** : Will the Minister for Health be pleased to state :—

(a) whether it is a fact that mosquito menace still continues in the City of Lahore and complaints about mosquitos are on the increase ;

(b) if answer to (a) above be in the affirmative, the steps being taken to control this menace and the work done by the Anti-Malaria staff in this behalf ?

Minister for Health (Begum Zahida Khaliq-uz-Zaman) : (a) Yes, mosquito menace continues in Lahore and so also the public complaints.

(b) For the control of malaria, Malaria Eradication Programme is there, and there is no case of malaria reported from Lahore City. For the control of mosquito menace, the Lahore Municipal Corporation has paid us Rs. 1,50,000 and have given assurance to clear up the rest of the amount of the arrears totalling Rs. 4,42,514. With the financial situation having been improved intensive and organized efforts to subdue the mosquito menace are being launched.

MOBILE SQUAD OF HALE AND HEALTHY BEGGARS

*10679. **Rai Mansab Ali Khan Kharal** : Will the Minister for Social Welfare be pleased to state :—

(a) whether it is a fact that some time ago Government had devised a scheme to constitute mobile squads of hale and healthy beggars but this scheme could not be implemented ;

(b) reasons for not implementing the above said scheme ?

Minister for Social Welfare (Begum Zahida Khaliq-uz-Zaman) : (a) No. The Director-General, Social Welfare had formulated a scheme on these lines but no decision has yet been taken by the Government on the same.

(b) The scheme is still under consideration of Government.

ERADICATING MOSQUITO MENACE

*10705. **Mian Nazeer Ahmed**: Will the Minister for Health be pleased to state whether it is a fact that day by day increase in mosquitos and flies are causing the spread of various diseases in the Province; if so, the steps Government intend to take to eradicate the said menace ?

Minister for Health (Begum Zahida Khaliq-uz-Zaman): It is not a fact that day by day increase in mosquitos is occurring with the resultant increase in the spread of various diseases in the Province. On the other hand, on account of the Malaria Eradication Programme, the malaria producing mosquitos have been eliminated from most part of the Province where the programme has advanced with the resultant tremendous reduction in the incidence of malaria. To quote a simple example in Sheikhupura and Sialkot districts where Malaria Programme has advanced, the incidence of malaria is 0.06 and 0.13 per cent as against 15.6 and 27.5 per cent, respectively, before the programme was there. Besides these two districts, the programme has now advanced to 41 districts where also the malaria carrying mosquitos have been wiped out with the obvious result of reduction in malaria.

There is a misunderstanding in the public that inspite of Malaria Eradication Programme the mosquitos are still in abundance. This may be true because the Malaria Eradication does not aim at killing mosquitos other than malaria carrying mosquitos and as such these mosquitos are very much there being a source of nuisance to the public. They, however, only bite and do not give malaria.

If the control of these mosquitos is to be intended, the various local bodies will have to organize Mosquito Control Programmes.

Regarding the number of flies it may be stated that according to the figures available with the Department for fly-borne diseases it appeas

that they are on the decrease. It may further be stated that for the control of flies and improvement of environmental hygiene, the department have created in every district a post of a District Health Officer alongwith an Assistant District Health Officer and auxiliary staff to bring about improvement in environmental hygiene which also means controlling the spread of flies. However, besides this, the Health Education Sections have been created and are being extended because, inspite of whetever we do, if the habits and modes of life of the people are not changed, it will be very difficult to bring about improvement in personal hygiene and practice of the people. A campaign by the Local Bodies and leaders of the community will go a long way to improve the whole situation.

OPENING OF MEDICAL SCHOOLS

*10709. **Mian Nazeer Ahmed**: Will the Minister for Health be pleased to state whether it is a fact that Government has decided to open Medical Schools to meet the scarcity of doctors in rural dispensaries in the Province; if so, the steps Government have so far taken in this regard and when these schools are expected to start functioning?

Minister for Health (Begum Zahida Khaliq-uz-Zaman): No. The Government have so far not decided to open Medical Schools. The Provincial Assembly, in its session held in November 1967, resolved that the Medical Schools should be opened at once in West Pakistan. As the Medical Schools in the Province were closed down at the instance of the Central Government, based on a decision at the Governors' Conference, it was considered proper to get the approval of the Central Government before a decision was taken by the Provincial Government for the revival of Medical Schools in the Province. The matter was, therefore, referred to the Ministry of Health, Government of Pakistan in December 1967, but no intimation on the subject has been received so far. The Central Government has been reminded to convey its decision.

ERADICATION OF MOSQUITO MENACE IN SHAD BAGH COLONY, LAHORE

*10797. **Rana Phool Muhammad Khan** : Will the Minister for Health be pleased to state :—

(a) whether it is a fact that in the Shad Bagh Colony, Lahore the mosquitos, are breeding in large numbers but the Department concerned has never sprayed D.D.T. there ;

(b) if answer to (a) above be in the affirmative, reasons therefor, the officials responsible for this state of affairs, the action taken against them and the steps Government intend to take for the eradication of the mosquito menace in the said Colony ?

Minister for Health (Begum Zahida Khaliq-uz-Zaman) : (a) Mosquitos will breed at every place where there is water collection. As such the mosquitos are breeding in Shad Bagh Colony. The department sprayed D.D.T. in this area last year and has repeated the same this year also.

(b) D.D.T. has been sprayed twice in the Shad Bagh Colony, Lahore. However, the total mosquito control have not been satisfactory and now that the Lahore Municipal Corporation have cleared up the arrears outstanding against them, extensive and organized campaign to eliminate the mosquitos menace in Lahore town including Shad Bagh Colony is being undertaken.

BEGGAR HOMES, HOMES FOR DESTITUTE WOMEN AND ORPHANAGES

*10839. **Rai Mansab Ali Khan Kharal** : Will the Minister for Social Welfare be pleased to state the total number of Beggar Homes, Homes for Destitute Women and Orphanages, constructed or hired on rent by the Social Welfare Department throughout the Province along with (i) the total number of beggars, destitute women and orphans residing therein and (ii) the total amount spent in this regard uptil now ?

Minister for Social Welfare (Begum Zahida Khaliq-uz-Zaman) : *A—Beggar Homes*—Prior to 1958, under the orders of the Minister for Social Welfare 8 out of 10 proposed buildings of Welfare Homes were constructed for the beggars. The scheme was, however, abandoned and the buildings of the Welfare Homes were given to different Department. After 1958, no buildings of the Welfare Home has been constructed by the Social Welfare Department. A building for the Welfare Home for beggars has been hired in Lahore, since 1st November 1966 where partially disabled beggars are kept.

(i) The total number of beggars residing in the building on 31st March 1968 were 38. The Home has a capacity of 75 inmates.

(ii) The total amount spent on the Welfare Home, Lahore upto 31st March 1968 is Rs. 1,59,990·66.

B—Destitute and under Privileged Women Homes—The Central Government established one Home at Karachi and the other at Rawalpindi during the year 1962 and 1964, respectively in rented building. These Homes were transferred to the West Pakistan Government in May, 1962 as a result of the transfer of Social Welfare subject from the Central Government to the Provincial Government.

APPOINTMENT OF MEDICAL SOCIAL OFFICERS IN THE DIRECTORATE-GENERAL OF SOCIAL WELFARE

*10907. **Malik Muhammad Akhtar** : Will the Minister for Social Welfare be pleased to state :—

(a) whether it is a fact that some Medical Social Officers have recently been appointed in the Directorate-General of Social Welfare ;

(b) if answer to (a) above be in the affirmative, (i) basic qualifications prescribed for the recruitment of Medical Social Officers (ii) the names and qualifications of the persons appointed (iii) the seniority assigned to them *vis a vis* other Officers already working in the said Directorate ?

Minister for Social Welfare (Begum Zahida Khaliq-uz-Zaman) : (a) There is no post of a Medical Social Officer in this Department.

(b) Does not arise.

PRIVATE PRACTICE BY DOCTORS WORKING IN MAJOR GOVERNMENT HOSPITALS

***10944. Mr. Muhammad Umar Qureshi** : Will the Minister for Health be pleased to state :—

(a) whether it is a fact that the doctors working in major Government hospitals of the Province are allowed private practice ;

(b) if answer to (a) above be in the affirmative, whether it is a fact that their private practice adversely affects their duties in the hospitals ;

(c) if answer to (b) above be in the affirmative, whether Government intend to place restrictions on private practice by the doctors ; if not, reasons thereof ?

Minister for Health (Begum Zahida Khaliq-uz-Zaman) : (a) Yes. According to the list attached.*

(b) No. It is not a fact. They do private practice after Hospital hours.

(c) Does not arise.

EXTENSION OF MAYO HOSPITAL, LAHORE

***10978. Mian Muhammad Shafi** : Will the Minister for Health be pleased to state :—

(*a*) the details of schemes relating to the extension of Mayo Hospital, Lahore as are under implementation ;

**Please see Appendix III at the end.*

(*b*) the funds allocated for the extension of the said hospital during the current financial year ?

Minister for Health (Begum Zahida Khaliq-uz-Zaman) : (*a*) Two Committees were appointed in 1957 to suggest improvements in Mayo Hospital, Lahore. Committee No. 1 was given to task of building and Committee No. 2 was to comment on the working of the hospital. Both these Committees have submitted their reports.

Briefly the recommendations are that the present building of the Mayo Hospital needs lot of improvement and even after extensive repairs it will not be quite fit for a teaching hospital. It has been suggested that a new 1000 bedded teaching hospital should be constructed at another site. Meanwhile, the hospital should be developed as a General Hospital. An addition of 300 beds has been suggested in it. Quite a number of other parts of the hospital are to be extensively renovated or rebuilt.

(b) Funds to repair four Wards which had been declared unsafe have been provided in the current financial year. The amouut involved is Rs. 2·87 lac.

ESTABLISHMENT OF SOCIAL WORK AND RESEARCH CENTRES

***11004. Chaudhri Idd Muhammad** : Will the Minister for Social Welfare be pleased to state whether it is a fact that some amount was given as grant-in-aid to the Universities of Karachi, Hyderabad, Punjab and Peshawar in 1966-67 and 1967-68 for the establishment of Social Work Departments and Social Research Centres to carry out research on social problems of primary importance to the country ?

Minister for Social Welfare (Begum Zahida Khaliq-uz-Zaman) : No.

FOOD FOR POOR PATIENTS IN CIVIL HOSPITAL, NOUSHEHRA KALAN

***11040. Syed Inayat Ali Shah** : Will the Minister for Health be

pleased to state :—

(a) whether it is a fact that food is provided to poor patients, free of cost, in Government Hospitals ;

(b) whether it is a fact that the Health Department discontinued the free supply of food to poor patients in the Civil Hospital, Noushehra Kalan with effect from 18th January 1968 ; if so, reasons therefor ?

Minister for Health (Begum Zahida Khaliq-uz-Zaman) : (a) Yes. It is a fact.

(b) Yes. It is a fact that the diet was discontinued due to lack of funds but the same has again been started. Additional funds under contingency item have been applied for from the Finance Department.

PRIVATE PRACTICE BY DOCTORS WORKING IN GOVERNMENT CONTROLLED HOSPITALS

***11063. Pir Ali Gohar Chishti :** Will the Minister for Health be pleased to state :—

(a) whether it is a fact that the doctors working in the Government controlled as well as aided hospitals, clinics, sanitoria and dispensaries are allowed private practice ;

(b) whether Government is aware of the fact that the said doctors pay less attention to the patients admitted in the said institution and give preference to the patients admitted in their private clinics ;

(c) if answer to (a) and (b) above be in affirmative, the steps Government intend to take to remedy the situation ?

Minister for Health (Begum Zahida Khaliq-uz-Zaman) : (a) Yes. According to the list attached.*

(b) No. It is not a fact. They do justice to both.

(c) Does not arise.

**Please see Appendix IV at the end.*

CONSTRUCTION OF BUILDING FOR THE HEALTH CENTRE FOR TEHSIL HEADQUARTER, CHAHCHHRO

*11090. **Rana Chander Singh** : Will the Minister for Health be pleased to state :—

(a) whether it is a fact that some time ago a Health Centre was sanctioned by Government for Tehsil Headquarter Chhachhro, District Tharparkar ;

(b) whether it is a fact that a plot of land was also provided for the said purpose but no building has so far been constructed on the said plot ;

(c) if answer to (b) above be in the affirmative, reasons for not so far constructing the building for the Health Centre on the said plot, alongwith the time by which the needful will be done ?

Minister for Health (Begum Zahida Khaliq-uz-Zaman) : (a) No.

(b) Yes for the first part ; the question of building construction did not arise as the scheme was never sanctioned.

(c) The scheme was never sanctioned ; the Director Health Services has been requested to submit plans and estimates on the construction of this Rural Health Centre and the same will be sanctioned, as soon as possible, after the Director Health Services has submitted the estimates and plans and F. D. have agreed to the sanctioning of the scheme and release of necessary funds for its construction.

OPENING A DISPENSARY IN CHAK NO. 68/10-R, TEHSIL KHANEWAL, DISTRICT MULTAN

*11142. **Malik Qadir Bakhsh** : Will the Minister for Health be pleased to state :—

(a) whether it is a fact that inhabitants of Chak No. 68/10-R, Post Office Arya Nagar, Tehsil Khanewal, District Multan and its surrounding chaks have to go to Khanewal at a distance of 15 miles or Multan at a

distance of more than 50 miles for their treatment due to absence of any hospital or dispensary in the said chak ;

(b) if answer to (a) above be in the affirmative, whether Government intend to open a dispensary in the said village ?

Minister for Health (Begum Zahida Khaliq-uz-Zaman) : (a) No. It is not a fact.

The distances between the nearest Hospital and Dispensaries from Chak No. 68/10-R are given below :—

(i) Chak No. 68/10—R to Tehsil Headquarter Khanewal about 8 miles.

(ii) Ditto .. to Primary Health Centre Kacha Khuh about 10 miles.

(iii) Ditto .. to Sub-Centre Chak No. 79 10-R of Primary Health Centre, Khanewal about 6 miles.

(b) In view of the above facts question does not arise. However, this case will be considered according to the revised Health Programme in order of priority.

VACANT POSTS IN MEDICAL COLLEGES

***11202. Mr. Hamza :** Will the Minister for Health be pleased to state :—

(a) the total number of gazetted and non-gazetted posts in Medical Colleges of the Government of West Pakistan at present;

(b) the number of gazetted posts, out of those mentioned in (a) above, which remained vacant among the teaching staff for more than two months since 30th June, 1967 ;

(c) the total number of gazetted as well as non-gazetted posts in the Health Department excluding Medical Colleges ;

(d) the number of gazetted and non-gazetted posts, out of those mentioned in (c) above, which remained vacant on the last date of every month since 30th June, 1967 ?

Minister for Health (Begum Zahida Khaliq-uz-Zaman) :

		Gazetted	*Non-gazetted*
(a)	..	398	424
(b)	..	123	*Nil*
(c)	..	1,879	13,635
(d) 30th June 1967	..	477	377
31st July 1967	..	514	876
31st August 1967	..	518	874
30th September 1967	..	517	934
31st October 1967	..	510	971
30th November 1967	..	517	952
31st December 1967	..	531	947
31st January 1968	..	537	928
29th February 1968	..	539	887

RURAL HEALTH CENTRES OPENED IN THE PROVINCE

***11208. Babu Muhammad Rafiq :** Will the Minister for Health be pleased to state :—

(a) the names and location of Rural Health Centres opened in each division of the Province during the period from 1964-65 to 1966-67 yearwise and the expenditure incurred in this behalf ;

(b) the number of rural health centres proposed to be opened in 1967-68 in each Division and the amount likely to be spent thereon ?

Minister for Health (Begum Zahida Khaliq-uz-Zaman) : (a) The attached list* gives the yearwise and Divisionwise location of Rural Health

---

**Please see Appendix V at the end.*

Centres opened in West Pakistan during the period from 1954-65 to 1966-67. The said table gives expenditure incurred on each and division-wise upto 30th June 1967.

(b) The budget 1967-68 does not include any funds for opening any new Rural Health Centres in West Pakistan. However, the said budget contains provision of a sum of Rs. 72,78,690 for running and maintenance of existing 81 Rural Health Centres and 243 Sub-Centres in the rural areas and a Health Centre at Korangi (Karachi).

APPOINTMENT OF MEDICAL OFFICERS IN THE OFFICE OF DIRECTOR GENERAL OF SOCIAL WELFARE, WEST PAKISTAN, LAHORE

*11316. **Kazi Muhammad Azam Abbasi** : Will the Minister for Social Welfare be pleased to state :—

(a) whether it is a fact that some Medical Officers have recently been appointed in the Office of Director General of Social Welfare, West Pakistan, Lahore ;

(b) if answer to (a) above be in the affirmative, the names of the said officers along with terms and conditions of their appointment in the said Directorate ;

(c) whether it is a fact that the said medical officers have been placed senior to the medical officers who were already working in the said Directorate ; if so, reasons therefor ?

Minister for Social Welfare (Begum Zahida Khaliq-uz-Zaman) : (a) No post of Medical Officer exists in this Department.

(b) Does not arise.

(c) Does not arise.

RECRUITMENT RULES FOR APPOINTMENT OF MEDICAL SOCIAL OFFICERS IN THE OFFICE OF DIRECTOR GENERAL OF SOCIAL WELFARE WEST PAKISTAN

*11317. **Kazi Muhammad Azam Abbasi** : Will the Minister for Social

Welfare be pleased to state :—

(a) whether it is a fact that Medical Social Officers have recently been appointed in the office of Director General of Social Welfare, West Pakistan ;

(b) if answer to (a) above be in the affirmative, whether any recruitment rules prescribing the basic qualifications, etc., were framed and were in force at the time of their recruitment ; if so, a copy thereof may be placed on the Table of the House ?

Minister for Social Welfare (Begum Zahida Khaliq-uz-Zaman) : (a) There is no post of a Medical Social Officer in this Department.

(b) Does not arise.

PROMOTIONS OF OFFICIALS IN THE DIRECTORATE GENERAL OF SOCIAL WELFARE, WEST PAKISTAN

*11319. **Kazi Muhammad Azam Abbasi** : Will the Minister for Social Welfare be pleased to state :—

(a) whether it is a fact that promotions of certain officials in the Directorate General of Social Welfare have been made or are being made without taking into consideration the regional quota system as desired by (i) the West Pakistan Reorganization Committee (1962) and (ii) the Governor of the West Pakistan,— *vide* his middle of month broadcast in December, 1967 ; if so, reasons therefor ;

(b) the steps taken so far to give proper representation in recruitments and promotions to different regions of West Pakistan in the Directorate General of Social Welfare ?

Minister for Social Welfare (Begum Zahida Khaliq-uz-Zaman) : (a) No promotions have been made in the Directorate General of Social Welfare recently.

(b) If and when these promotions are ordered the requirements of regional representation will be taken into consideration.

ESTABLISHMENT OF A PUBLIC HEALTH CENTRE AT DUNYAPUR

*11498. **Diwan Syed Ghulam Abbas Bokhari** : Will the Minister for Health be pleased to state :—

(a) whether it is a fact that population of Dunyapur town in Tehsil Lodhran, District Multan is more than ten thousand and many thickly populated chaks are situated in its vicinity ;

(b) whether it is a fact that there is no Health Centre in the said area for the said large population ;

(c) whether it is a fact that the residents of the said area have been demanding since long the establishment of a Health Centre ;

(d) if answer to (a) to (c) above be in the affirmative, whether Government intend to take necessary steps to establish a Public Health Centre at Dunyapur ?

Minister for Health (Begum Zahida Khaliq-uz-Zaman) : (a) Yes.

(b) Yes. However, there is a District Council Dispensary in the charge of an Assistant Medical Officer in this town.

(c) No such demand has been received by the Government.

(d) Government intends to provide medical aid facilities to all the people in the Province in a phased way comensurate with the financial resources. Dunyapur will also get its share, provided the local District and Divisional Council will recommend location of a Health Unit on priority basis.

PAYMENT OF SALARY TO DR. MUHAMMAD ARSHAD

*11511. **Diwan Syed Ghulam Abbas Bokhari** : Will the Minister for Health be pleased to state :—

(a) whether it is a fact that Dr. Muhammad Arshad formerly posted in Canal Dispensary, Kacha Khuh, District Multan has not been paid his salary for the month of October, 1967 so far ;

(b) whether it is a fact that the said Doctor has submitted many applications to the Health Department for the payment of his salary and other dues but to no avail ;

(c) if answer to (a) and (b) above be in the affirmative, reasons for which the salary has not been paid to the said Doctor and the date by which it is likely to be paid ?

Minister for Health (Begum Zahida Khaliq-uz-Zaman) : (a) Yes. Dr. Muhammad Arshad remained posted at Kacha Khuh Dispensary from 1st October 1966 to 11th October 1967, when he handed over charge for subsequent taking over charge at Rangpur on 18th October 1967. On 22nd October 1967, he handed over charge at Rangpur for taking up his condensed course. The pay for the period from 1st October 1966 to 22nd October 1967 was to be paid by the District Council, Muzaffargarh. The cheque for the payment of salary was issued by the District Council on 16th April 1968 and must have been received by the doctor by now. From 23rd October 1967 onwards he undertook condensed course and payment for this period and his leave salary is under objection with the Treasury Officer, Muzaffargarh, who is being requested by Director Health Services, Sargodha Region at Multan, to expedite passing of the same and payment thereof within a couple of days.

(b) No applications from the said doctor are forthcoming in the Health Department.

(c) The reasons have been explained. Pay from 1st October 1966 to 22nd October 1967 has been paid by District Council. Why did they delay payment must be known to them and the Department of Basic Democracies may be asked for it. The rest of the payment will be made by the Department within 10 days.

POSTING OF M.B ,B.S. DOCTOR IN CIVIL HOSPITAL AT KOHLU

***11582. Babu Muhammad Rafiq :** Will the Minister for Health be pleased to state :—

(a) whether it is a fact that there is no M.B., B.S. Doctor since

last 8 months in Civil Hospital at Kohlu, the Sub-Divisional Headquarter of Sibi District ;

(b) what action has been taken to provide an M.B.,B.S. Doctor there and if no action has so far been taken, reasons therefor ?

Minister for Health (Begum Zahida Khaliq-uz-Zaman) : (a) Yes, it is a fact. An M.B.,B.S. Doctor cannot be posted there because the sanctioned post is that of an Assistant Medical Officer.

(b) It is a Dispensary and not a Hospital. In case the Director feels that there is justification for upgrading this post, he should make a case and show it to the Home Department, who are responsible for Budget provisions and sanctioning of schemes of Quetta/Kalat Region.

An Assistant Medical Officer cannot be posted because due to non-availability of Doctors, no one could be posted there. An Assistant Medical Officer will, however, be posted there as soon as one returns from the said course.

TRANSFERS OF CLASS I AND CLASS II OFFICERS OF HEALTH DEPARTMENT WORKING IN QUETTA AND KALAT DIVISIONS

*11583. **Babu Muhammad Rafiq** : Will the Minister for Health be pleased to state :—

(a) the total number of Class I and Class II Officers of the Health Department working in Quetta and Kalat Divisions, separately ;

(b) the names and designations of officers mentioned in (a) above who have stayed for more than three years at one station, and action, if any, taken for their transfer ?

Minister for Health (Begum Zahida Khaliq-uz-Zaman) :

		Quetta	*Kalat*
(a) W.P.H.S. I	..	18	3
W.P.H.S. II	..	44	11

(b)

S. No.	Name	Designation	Reason
1	2	3	4
		W.P.H.S. I	
1	Dr. S.M. Yousaf	District Health Officer, Loralai.	It is the business of the local Director to transfer individuals basing the same on administrative expediency.
2	Dr. Abdul Khaliq	Medical Superintendent, Fatima Jinnah T. B. Sanatorium, Quetta.	He is a T.B. Specialist and is being kept there on the basis of administrative expediency.
		W.P.H.S.II	
1	Dr. Muhammad Iqbal	Medical Officer, Fatima Jinnah T.B. Sanatorium, Quetta.	He is a T.D.D. and his services can be utilized in the Sanatoriun of the Region only.

2	Dr. Aziz-ul-Haq	Medical Officer, Rural Health Centre, Gulistan.	He belongs to East Pakistan and he was transferred to that Province but has been retained at his own request at the present station.
3	Dr. Sanaullah Malik	Medical Officer, Civil Hospital, Loralai.	As the Medical Officer who could be posted in his place has not reported for duty there, it has not been possible to transfer him from his present station. When a person joins at Quetta, he will be transferred to that place.
4	Dr. (Mrs.) Munawar Sultana Yousaf.	Women Medical Officer, Female Hospital, Loralai.	Her husband, Dr. Muhammad Yousaf is District Health Officer, Loralai and according to Government instructions the couple has to be accommodated at one place as far as possible.
5	Dr. S.R. Rauf Ahmad	Dental Surgeon, Sandeman Hospital, Quetta.	He is a qualified and efficient Dental Surgeon in the only equipped hospital of the Region. His transfer from this hospital will undermine the efficiency of the Hospital.

HOSPITALS AND DISPENSARIES IN QUETTA/KALAT DIVISIONS

*11606. **Babu Muhammad Rafiq :** Will the Minister for Health be pleased to state :—

(a) the district-wise number of Hospitals and Dispensaries in Quetta/ Kalat Divisions functioning upto 31st March, 1968 ;

(b) the number and location of Hospitals and Dispensaries, out of those mentioned in (a) above, which were without qualified Doctors on 31st March 1968 ;

(c) whether qualified Doctors have now been posted in the said Hospitals and Dispensaries ; if not, reasons therefor ?

Minister for Health (Begum Zahida Khaliq-uz-Zaman) : (a) According to the list attached.

(b) The following institutions were functioning without Medical Officers (W.P.H.S. II) :—

District Quetta—

(1) School Health Services Unit, Quetta.

(2) Masood Scout Dispensary, Shelabagh.

District Sibi—

(1) Female Dispensary, Sibi.

(2) Rural Health Centre, Kawas (both M. O. and W.M.O. posts vacant).

District Zhob—

Rural Health Centre, Killa Saifullah (both M.O. and W.M.O. posts vacant).

District Loralai—

(1) School Health Services Unit, Loralai.

(2) T. B. Clinic, Loralai.

District Chagai—

Chagi Militia Hospital, Nushki.

District Kharan—

Rural Health Centre, Ladghasht (both posts of M.O. and W.M.O. are lying vacant).

District Kalat—

(1) Rural Health Centre, Wadh (both posts of M.O. and W.M.O. are lying vacant).

(2) Kalat Scout Dispensary, Wadh.

(3) School Health Services Unit, Kalat.

District Kachhi—

Nil.

District Mekran—

(1) School Health Services Unit, Turbat.

(2) T. B. Clinic, Turbat.

(3) Rural Health Centre, Awaran (both posts of M.O. and W.M.O. are lying vacant).

The following institutions were functioning without A.M.Os. (Class III) :—

District Quetta—

(1) Civil Dispensary, Barozai.

(2) Civil Dispensary, Barshor.

(3) Civil Dispensary, Khanozai.

District Sibi—

(1) Civil Dispensary, Spintungi.

(2) Civil Dispensary, Talli.

(3) Civil Dispensary, Khajak.

(4) Civil Dispensary, Kahan.

(5) Civil Dispensary, Jangal Bandat.

(6) Civil Dispensary, Kohlu.

District Zhob—

(1) Civil Dispensary, Margha Faqirzai.

(2) Civil Dispensary, Murgha Kibzai.

(3) Civil Dispensary, Manikhawa.

(4) Civil Dispensary, Babar.

District Laralai—

(1) Civil Dispensary, Sinjawi.

(2) Civil Dispensary, Duki.

(3) Civil Dispensary, Manzai.

(4) Civil Dispensary, Musakhel.

(5) Civil Dispensary, Rarasham.

(6) Civil Dispensary, Drug.

(7) Civil Dispensary, Mekhtar.

(8) Civil Dispensary, Baghao.

(9) Civil Dispensary, Benhar.

District Chagai—

Civil Dispensary, Nokhundi.

District Kharan

Nil.

District Kalat—

Nil.

District Kachhi—

Civil Dispensary, Machh.

District Mekran—

(1) Civil Dispensary, Tump.

(2) Civil Dispensary, Mand.

(3) Civil Dispensary, Jiwani.

(c) No. None posted. There is an acute shortage of Doctors all over the Province for various reasons which are being looked into by the Health Department. Quetta Region particularly is unattractive area for Doctors and a solution to find Doctor for the entire Province including Quetta Region has to be found out because inspite of 40 per cent allowance given to Doctors in Quetta/Kalat Region, the Doctors are reluctant to go there. A number of posts in Quetta Region are lying

vacant because A.M.Os. have joined the Condensed M.B.,B.S. Course and accordingly not available for service. Every effort is being made both by the Health Department and the Public Service Commission to fill up the vacant posts throughout the Province and preference is always given to Quetta when new recruitments are made but the Doctors posted there prefer to resign service.

PERSONS CHALLANED IN QUETTA AND KALAT DIVISIONS UNDER WEST PAKISTAN PURE FOOD ORDINANCE, 1960

*11607. **Babu Muhammad Rafiq** : Will the Minister for Health be pleased to state the District-wise number of persons challaned in Quetta and Kalat Divisions under the West Pakistan Pure Food Ordinance, 1960, during the years 1966-67 and 1967-68 upto date, along with the number of accused in the said cases who were awarded maximum punishment by the Courts ?

Minister for Health (Begum Zahida Khaliq-uz-Zaman) :

Name of the District	No. of persons challaned	No. of persons convicted	No. of persons awarded maximum punishment
1	2	3	4
QUETTA			
1966-67	46	32	3
1967-68	74	2	Nil
SIBI			
1966-67	Nil	Nil	Nil
1967-68	8	Nil	Nil
ZHOB			
1966-67	Nil	Nil	Nil
1967-68	Nil	Nil	Nil

1	2	3	4
LORALAI			
1966-67	Nil	Nil	Nil
1967-68	1	1	Nil
CHAGHAI			
1966-67	Nil	Nil	Nil
1967-68	26	26	1
KALAT			
1966-67	Nil	Nil	Nil
1967-68	26	5	...
MEKRAN			
1966-67	Nil	Nil	Nil
1967-68	6	6	Nil
KHARAN			
1966-67	Nil	Nil	Nil
1967-68	Nil	Nil	Nil
KACHHI			
1966-67	3	1	Nil
1967-68	Nil	Nil	Nil

SUPPLY OF MEDICINES TO PATIENTS IN DISTRICT LASBELA

*11629. **Mr. Muhammad Hashim Lassi :** Will the Minister for Health be pleased to state the amount allocated to the hospitals and dispensaries in District Lasbela for providing medicines to patients during each of the financial years 1963-64, 1964-65, 1965-66 and 1966-67 separately ?

Minister for Health (Begum Zahida Khaliq-uz-Zaman) : The allocation under the Head "Contingency" to Lasbela District is as under :—

Financial year		*Amount* Rs.
1963-64	...	41,980
1964-65	...	21,980
1965-66	...	11,260
1966-67	...	48,080

The Health Department also give total contingency allotment at the disposal of the Regional Director who in turn distributes it to the various Districts in his Region.

DISPENSARIES IN DISTRICT LASBELA

*11630. **Mr. Muhammad Hashim Lassi** : Will the Minister for Health be pleased to state :—

(*a*) the number of such dispensaries in District Lasbela as were without doctors or compounders on 12th April 1968 ;

(*b*) the reasons for not posting compounders or doctors in the said dispensaries upto the said date ?

Minister of Health (Begum Zahida Khaliq-uz-Zaman) : (*a*) There is not a single hospital/dispensary in Lasbela District on 12th April 1968, where a doctor or in lieu thereof a compounder did not remain posted.

(*b*) The question does not arise.

OPENING RURAL DISPENSARY AT KHAN BELA

*11678. **Diwan Syed Ghulam Abbas Bokhari** : Will the Minister for Health be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that the population of Khan Bela, Tehsil Shaujaabad, District Multan is five thousand and the office of Union Council, Shahni is located there;

(*b*) whether it is a fact that the population of the villages in its vicinity is nearly 20 thousands ;

(*c*) whether it is a fact that the said town and its surrounding villages are affected by floods every year and the residents of these villages suffer from many diseases after the floods ;

(*d*) whether it is a fact that no dispensary exists in the area mentioned

in (*c*) above and the residents thereof have been demanding since long for the same ;

(*e*) if answer to (*a*) to (*d*) above be in the affirmative, whether Government intend to take steps for opening a rural dispensary at Khan Bela ?

Minister for Health (Begum Zahida Khaliq-uz-Zaman) : (*a*) No. The population of Khan Bela, tehsil Shujaabad, district Multan is 2153 according to the Census of 1961. It is a fact that the office of the Union Council Shahni is located there.

(*b*) Yes. It is a fact that the population of the surrounding villages within 5 miles radius is about 20,000.

(*c*) Yes. It is a fact that these surrounding villages are situated in flood affected area and there is possibility of spread of diseases after floods.

(*d*) It is a fact that there exist no dispensary in the area mentioned in (*c*) above and the residents thereof have demanded a dispensary at Mauza Bait Kaich which is the biggest village in the said area.

(*e*) Government intend to open a dispensary in the said area under the Rural Health Programme subject to availability of funds.

REMOVING SCARCITY OF WATER IN HOSPITALS AT JALALPUR PIRWALA

*11680. **Diwan Syed Ghulam Abbas Bokhari** : Will the Minister for Health be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that there is only one hand pump in the hospital at Jalalpur Pirwala, District Multan which cannot possibly cater to the needs of patients and the staff therein ;

(*b*) whether it is a fact that besides the indoor patients, nearly 200 out door patients are treated in said hospital daily ;

(*c*) whether it is also a fact that a spacious plot of land exists inside the said hospital compound, wherein many trees and grass are growing, but no arrangements exist for watering them ;

(*d*) if answer to (*a*) to (*c*) above be in the affirmative, whether Government intend to take steps to remove scarcity of water in the said hospital ?

Minister for Health (Begum Zahida Khaliq-uz-Zaman) : (*a*) No. District Engineer (District Council, Multan has intimated that there are three hand pumps in the dispensary at Jalalpur Pirwala, which is a District Council administered Unit and not a Unit of the Health Department.

One is in the residential quarters of the doctors incharge and two are in the dispensary compound.

Two more hand pumps will be installed in the dispensary during the financial year.

(*b*) No. The daily average attendance is as under :—

Indoor	—	5
Outdoor	—	99

(*c*) Yes. At present there exist no arrangements for irrigating the plants and grassy plots by canal water or well.

(*d*) The Multan District Council who maintains it intend to remove the scarcity of water during the next financial year by arranging water from the Rest House where there is a well, for irrigating the plants and plots, as intimated by the District Engineer, District Council, Multan.

CIVIL HOSPITAL NAWABSHAH

***11691. Rais Haji Darya Khan Jalbani** : Will the Minister for Health be pleased to state :—

(*a*) the year in which the Civil Hospital, Nawabshah was built :

(*b*) the present number of beds in the said hospital ;

(*c*) whether it is a fact that Government had approved a scheme for upgrading the said Hospital at a cost of Rs. 15,28,000;

(*d*) if answer to (*c*) above be in the affirmative, the year in which the said scheme was approved ;

(*e*) the year-wise allocations made for this purpose after the approval of the scheme alongwith the amount that was actually utilized ;

(*f*) whether it is a fact that an amount of Rs. 3,00,000 was earmarked in 1967-68 for this purpose ; if so, how much amount out of that has so far been spent ?

Minister for Health (Begum Zahida Khaliq-uz-Zaman) : (*a*) 19th December 1938.

(*b*) 42 male and 8 female.

(*c*) Yes. It is a fact that the Government had approved the scheme for the upgradation of the said hospital at an estimated cost of Rs. 15,28,000. However, the approved cost of the scheme is as under :—

Building	...	14 lac.
Equipment	...	1,19,000

(*d*) The said scheme was approved in May, 1965.

(*e*) Year-wise allocation :—

	Year-wise allocation			*Year-wise expenditure*
				Rs.
1966-67	Building	4·50 lacs	...	3,31,022
	Equipment	1·19 lacs	...	91,955
1967-68	Building	3 lacs	...	3 lacs

(*f*) Yes. It is a fact that Rs. 3 lac were earmarked in 1967-68 for the construction of the building and the same has been utilized by the Building Department in toto.

ESTABLISHING DISPENSARIES IN EACH UNION COUNCIL

***11700. Rana Phool Muhammad Khan** : Will the Minister for Health be pleased to state :—

(*a*) whether any proposal is under consideration of Government to establish dispensaries in each Union Council of the Province ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, the time by which the said proposal is expected to be materialised ?

Minister for Health (Begum Zahida Khaliq-uz-Zaman) : (*a*) At the present moment according to approved scheme a Rural Health Centre is to be established for a population of 40 to 50 thousand with 3 to 4 Sub-Centres each catering for a population of 10 to 12 thousands which is equivalent to the population of a Union Council. The Sub-Centre functions as a Dispensary-*cum*-Preventive-*cum*-Maternity and Child Health Unit.

(*b*) It is a phased programme. The entire Province will be covered in due course of time subject to the availability of funds.

MALARIA ERADICATION PROGRAMME

***11701. Rana Phool Muhammad Khan** : Will the Minister for Health be pleased to state :—

(a) the total amount spent upto March, 1968 on the Malaria Eradication Programme since the commencement of the Third Five Year Plan ;

(b) the division-wise amount earmarked for the said programme during the Third Five Year Plan ?

Minister for Health (Begum Zahida Khaliq-uz-Zaman): (a) The total amount spent upto February 1968, on Malaria Eradication Programme since the commencement of the Third Five Year Plan is Rs. 604·72 lac. Expenditure in figures upto March 1968, are not yet available.

(b) The amount is not earmarked Division-wise for this Programme. However, Rs. 15 crore is the allocation for the current Five Year Plan.

AIR-CONDITIONER IN ROOMS OF ALBERT VICTOR WARD OF MAYO HOSPITAL, LAHORE

*11702. **Rana Phool Muhammad Khan** : Will the Minister for Health be pleased to state :—

(a) the number of rooms in the Albert Victor Ward of Mayo Hospital, Lahore ;

(b) the rent being charged per day from the patients staying in the said rooms for treatment ;

(c) the number of rooms out of those mentioned in (b) above which are provided with air-conditioners ;

(d) the number of rooms out of those referred to in (c) above in which air-conditioners are not working properly and are out of order ;

(e) in case there are such air conditioners as mentioned in (d) above whether Government intend to arrange for their repairs, if so, when, alongwith the estimated expenditure to be incurred thereon ?

Minister for Health (Begum Zahida Khaliq-uz-Zaman) : (a) 42 rooms.

(b) 36 rooms with Bath are charged at Rs. 10 per day as room rent and Rs. 8·50 as Air-Conditioning charges. Air conditioning charges are only made when this facility is provided.

6 Rooms without Bath and Air-Conditioners are charged at Rs. 5 per day.

(c) 36 Rooms are Air Conditioned. Out of these 32 Rooms are in the New Wing and are centrally air conditioned. 4 Rooms in the old Wing have individual Air-Conditioners.

(d) 2 out of 4 above mentioned individual room air-conditioners are at the moment under repairs. The central air-conditioning machine is rated to run at 400-440 volts. This requirement is not met with by WAPDA, with the result that there are frequent shutdowns of this machine. All concerned authorities including Chief Engineer, WAPDA were approached to rectify the defect.

(e) Government will definitely repair them. A scheme to cover all improvements in Mayo Hospital at a cost of 3·4 crores of rupees has been drawn out and is under examination by the Finance Department.

CASES REGISTERED AGAINST DRUG ADULTERATORS

*11715. **Rana Phool Muhammad Khan :** Will the Minister for Health be pleased to state the number of cases registered by the Drug Inspectors against the drug adulterators in the Province during the year 1966-67 and the action taken against the accused ?

Minister for Health (Begum Zahida Khaliq-uz-Zaman) : (1) 46 cases for the first-part.

(2) 18 cases have so far been decided. Out of these, fines have been imposed on 8 cases and 10 cases have been acquitted by the Courts of Law.

One case has been served with Show Cause Notice. Remaining 27 cases are still pending i.e., under trial with the Courts of Law in West Pakistan.

UNSTARRED QUESTIONS AND ANSWERS

BEDS IN HOSPITALS AND DISPENSARIES IN WEST PAKISTAN

417. **Khawaja Muhammad Safdar** : Will the Minister for Health be pleased to state:—

(a) the number of beds in Hospitals and Dispensaries in the former N.W.F.P., Punjab, Bahawalpur, Sind, Baluchistan on the 14th of August 1947 ;

(b) the number of beds in Hospitals and Dispensaries in West Pakistan on the 30th June, 1966 and 1967, separately ?

Minister for Health (Begum Zahida Khaliq-uz-Zaman) : The

necessary information is given below—

(a)

N.-W.F.P.	..	3,193
Punjab	..	7,427
Sind (including Khairpur State)	..	2,126
Bahawalpur	..	269
Baluchistan	..	754
Total	..	13,769

(b)

1966	..	26,200
1967	..	27,180

Note.—The above information is as on 31st December 1947, 31st December 1966 and 31st December, 1967.

BEDS IN ALL GOVERNMENT HOSPITALS, RURAL HEALTH CENTRES, T. B. CLINICS AND DISPENSARIES

430. **Khawaja Muhammad Safdar** : Will the Minister for Health be pleased to state the total number of beds in all the Government Hospitals, Rural Health Centres, T. B. Clinics, Dispensaries, etc., in West Pakistan on the 1st January, 1948, as well as 1st January 1968 ?

Minister for Health (Begum Zahida Khaliq-uz-Zaman) : The necessary information is given below—

Date		*Number of beds*
1st January 1948	..	8,955
1st January 1968	..	17,841

QUESTIONS OF PRIVILEGE

RE : INCORRECT STATEMENT BY THE MINISTER FOR HEALTH ABOUT THE SUPPLY OF FOOD TO THE ARAB STUDENTS OF K.E. MEDICAL COLLEGE, LAHORE

Mr. Speaker : We will now take up privilege mo ion by Malik Muhammad Akhtar. Yes please.

Malik Muhammad Akhtar : Sir, I ask for leave to raise a question of privilege of the Assembly on the groun d that a breach of privilege of the Assembly has occurred due to incorrect statement made by Minister for Heal h on the floor of the Ho ise on 3rd May, 1968, that the food was being regularly supplied to the Arab Students of K.E. Medical College, Lahore, and they have not been deprived of any facility due to non-payment of dues. A deputation of Arab students of K.E. Medical College approached me at 2 00 p.m. on 7th May, 1968, and gave me a copy of representation signed by 14 students addressed to the Governor of West Pakistan. It has been contended in the representation that the authorities are still insisting that those who pay can carry on regularly while those who could not pay due to their tight financial position are not allowed to dine in the Hostel Messes and up to the moment their meals are stopped. The incorrect information supplied to the House has caused a breach of privilege of the Members of the House.

جناب والا ۔ مجھے کل دو بجے اسمبلی میں عرب طلبا کا ایک وفد ملا جنہوں نے مجھے ایک درخواست دی جو کہ گورنر مغربی پاکستان کے نام تھی وہ انگریزی میں تھی میں اسے پڑھے دیتا ہوں ۔

Sir, they gave me a representation para 2 of which is as under:

Mr. Speaker : Is it a lengthy statement? Please only read the relevant portion, if any.

Malik Muhammad Akhtar : Sir I read it in the paper which was under the heading: "WAPDA under heavy fire". It says:

"We hereby declare that the authorities of our

institution are still insisting us to pay college and hostel dues for that year saying that those who pay can carry on regularly while those who could not pay due to their tight financial position, are not allowed to dine in the Hostel Messes and up to the moment their meals are stopped."

Now Sir, I would refer to the statement of the Minister made on the 3rd May, 1968.

انہوں نے میری موشن کی مخالفت کرتے ہوئے اسی طرح فرمایا۔
"جناب والا ۔ میں اس کی مخالفت کرتی ہوں ۔ دراصل بات یہ تھی کہ ہم نے ان سے سات ماہ کی فیسیں مانگی ہیں ہمارے ہاں اس قسم کا کوئی انتظام نہیں ہے کہ بلا فیس کی ادائیگی کے لڑکے کالج میں رہیں اور خرچ برداشت کئے بغیر ہی ہوسٹل میں رہائش پذیر ہوں لیکن جونہی گورنر صاحب کا حکم ملا ہم تب سے ہی عرب ممالک کے طلبا کو ان کے معمول کے مطابق کھانا وغیرہ دیتے ہیں جیسا کہ آپکو معلوم ہے کہ مرکزی حکومت کے ذریعے ہی عرب ممالک کے طلبا ان اداروں میں داخلے لیتے ہیں لیکن ہم نے تو بہر حال ان سے فیسوں کا مطالبہ کرنا ہوتا ہے اور اسی وجہ سے وہاں کے ایڈمنسٹریٹر نے ان کو سات ماہ کی فیس ادا کرنے کے لئے کہا تھا لیکن جیسا کہ میں عرض کر چکی ہوں گورنر صاحب کے حکم کے پہنچتے ہی ہم ان کو باقاعدگی کیساتھ کھانا دے رہے ہیں اور ان کو ہر قسم کی سہولت بھی فراہم کر رہے ہیں ۔ انہیں نہ تو کالج سے کسی نے نکالا ہے اور نہ ہی ہوسٹل سے ان کو نکالا گیا ہے وہ اسی طرح باقاعدگی سے وہاں رہ رہے

ھیں اور جبکہ ھمارے پاکستانی طلبا کو ۸۰ روپے ماھوار کا کھانا دیا جاتا ھے ان کو ڈیڑھ سو روپیہ ماھوار کا کھانا دیا جاتا ھے اور یہ کہ انہیں کھانا بھی مفت فراھم کرتے ھیں ۔ ''

تو جناب والا اس قسم کا بیان تھا ان کا یعنی ان کو کھانا مفت دیا جا رھا ھے اور جو عرب طلبا نے representation دی ھے اس میں لکھا ھے ۔

Sir, this representation contains 14 signatures giving other particulars as well regarding the class in which these students are studying. As a matter of fact, it is addressed to the Minister as well and I do not know whether she has received it as yet or not. Anyhow, I have submitted that enclosing it with the motion, which runs into 4 pages.

وزیر سماجی بہبود ۔ جناب والا ۔ مجھے کل تک کا وقت دیا جائے تو میں مشکور ھوں گی ۔

Mr. Speaker : We will take up this privilege motion tomorrow.

RE : REMARKS OF THE MINISTER FOR INFORMATION ABOUT HAJI SARDAR ATTA MUHAMMAD BEING A '*ghair*' AS WELL AS '*ghair-zuroori*'

مسٹر سپیکر ۔ دوسری تحریک استحقاق حاجی عطا محمد صاحب کی طرف سے ھے ۔

حاجی سردار عطا محمد ۔ میں تحریک پیش کرتا ھوں کہ مجھے ایوان میں ایک استحقاق کی تحریک پیش کرنیکی اجازت دی جائے جس کی وجہ سے اس معزز ایوان اور اس کے معزز اراکین کا استحقاق مجروح ھوا ۔ محترم احمد سعید کرمانی نے مورخہ ۶-۵-۶۸ کو جناب حمزہ صاحب ، ملک اختر

صاحب اور میری تحاریک التوا کا جواب دیتے ہوئے میرے متعلق فرمایا ہے کہ میں ایک غیر بھی ہوں اور ضروری بھی نہیں ہوں - مجھے اس ایوان کا ایک حقیر ممبر ہونے کا فخر ہے - جناب وزیر اطلاعات نے اس قسم کے الفاظ استعمال کرکے نہ صرف میری بلکہ جملہ منتخب اراکین اور اس معزز ایوان کی توہین کی ہے جو کہ کسی بھی صورت میں برداشت نہیں کی جا سکتی روزنامہ نوائے وقت مورخہ ۷-۸-۶۸ جس میں یہ الفاظ شائع ہوئے ہیں کا تراشا منسلک ہے -

جناب سپیکر - میں آپ کی وساطت سے جناب احمد سعید کرمانی صاحب کو بڑے ادب سے اور احترام سے گذارش کرتا ہوں کہ یہاں تو کوئی ممبر اس ایوان میں غیر ضروری نہیں ہے - خاص طور پر اس ایوان میں میرا ہونا بڑی اہمیت کا حامل ہے - عوام نے نہایت ضروری سمجھتے ہوئے مجھے یہاں بھیجا ہے - مجھے کوئی لیگ کا ٹکٹ نہیں ملا - میرے ساتھ کسی بڑے آدمی کی ہمدردی نہیں تھی - غیر ضروری تو وہ حضرات ہیں جو پچھلے والے دروازے سے اس ایوان میں ٹھونسے جاتے ہیں - جناب سپیکر - سید صاحب کو میں یہ ضرور کہونگا کہ میں غریب ہوں اور غریبوں کا خادم ہوں اور نمائندہ ہوں - یہ ضرور ہے کہ میں سخت زمین پر پلا ہوا ہوں - میں نے نرم قالینوں پر مزے نہیں اڑائے - میں اپنے ضروری ہونے کا ثبوت دینے کے لئے تیار ہوں کہ میں اور کرمانی صاحب استعفیٰ دے دیں اور پھر لاہور سے یا لاہور سے باہر صوبہ میں کسی جگہ سے الیکشن لڑیں -

مسٹر سپیکر - حاجی صاحب آپ چیلنج نہ کیجئے آپ صرف ایسا بیان دیں جو اس تحریک سے متعلق ہو -

حاجی سردار عطا محمد - مجھے کرمانی صاحب نے چیلنج کیا

ہے اس لئے میں چیلنج کے جواب میں چیلنج دے رہا ہوں ۔ ہم دونوں الیکشن لڑ لیں اور دیکھیں کہ کون ضروری ہے اور کون غیر ضروری ۔ اگر وہ چیلنج کو قبول نہیں کرتے تو جو الفاظ انہوں نے اس ہاؤس میں کہے تھے وہ واپس لیں ۔ ان الفاظ کے ساتھ میں اپنی تحریک استحقاق پیش کرتا ہوں اور عرض کرتا ہوں کہ اسے منظور کیا جائے ۔

وزیر اطلاعات (مسٹر احمد سعید کرمانی) ۔ حضور والا ۔ میرا تجربہ ہے کیونکہ میرے خاندان کے اکثر افراد مذہبی پیشہ سے تعلق رکھتے ہیں ۔ میں اپنے خاندان کے ان افراد میں سے ہوں جنہوں نے مذہبی پیشہ کو ذریعہ معاش نہیں بنایا ۔ میں اس کلاس کی ذہنیت سے کما حقہ واقف ہوں مولانا صاحب نے میرے دو الفاظ پر اعتراض فرمایا ہے ۔ میں اس کا ادب سے جواب دونگا ۔ میں ان کی اسلامی تعلیم جس کا وہ دعویٰ کرتے ہیں ۔ اسلام دوستی جس کا وہ دعویٰ کرتے ہیں ۔ ان کی ریش کا حوالہ دے کر ان سے ادب سے پوچھنا چاہتا ہوں کہ کیا کوئی شریف آدمی جس قسم کے الفاظ انہوں نے اب استعمال کئے ہیں وہ کرتا ہے ۔ (قطع کلامی) وہ بھی جانتے ہیں اور آپ بھی جانتے ہیں کہ یہ بد اخلاقی کا مظاہرہ ہے ۔

حاجی سردار عطا محمد ۔ پوائنٹ آف آرڈر ۔ کرمانی صاحب نے بڑے دعوے کئے ہیں مذہبی رہنمائی کے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

مسٹر سپیکر ۔ یہ پوائنٹ آف آرڈر نہیں ہے ۔

وزیر اطلاعات ۔ میں تو بد کلامی کا عادی نہیں ہوں ۔ زبان لمبی ضرور رکھتا ہوں لیکن اسے بے موقع اور بلا وجہ استعمال کرنے کا عادی نہیں ہوں ۔ مجھے دکھ ہوا ہے وہ اپنی اس بات کو ایک شریفانہ انداز میں بھی یہاں بیان کر سکتے تھے (قطع کلامی) وہ جانتے ہیں کہ کیا

غیر شریفانہ انداز انہوں نے اختیار کیا ہے یا ان کے چند ساتھی سمجھتے ہیں جو اس تحریک میں ان کے ساتھ ہیں ۔ اب میں اصل اعتراض کی طرف آتا ہوں ۔ حضور والا ۔ حاجی صاحب کو یہ اعتراض ہے ۔ خدا کے فضل سے وہ حاجی بھی ہیں ۔ لائسنس یافتہ ہیں ۔ انہوں نے یہ فرمایا ہے کہ میں نے ان کی ذات گرامی کے بارہ میں دو الفاظ استعمال کئے ہیں ۔ کہ آپ غیر بھی ہیں اور ضروری بھی نہیں ۔ اس کے جواب میں دین اسلام کے حج بیت اللہ کرنے والے قدم قدم پر اور لمحہ بہ لمحہ اسلام کا نام لینے والے میرے واجب الاحترام بزرگ یہ فرماتے ہیں ''جب تمہیں جاہلوں سے واسطہ پڑے تو دور سے سلام کرو،، یہ ''نوائے وقت،، میں اسی دن کی کارروائی میں چھپا ہے ۔ انہوں نے مجھے جاہل کہا ۔ مجھے اس کا افسوس نہیں ۔ ایک مذہبی آدمی کو حق ہے کہ وہ مذہب کے نام پر غیر مہذب باتیں کرے اگر وہ اس سے زیادہ سخت باتیں بھی کریں تو مجھے شکوہ نہیں ہو گا کیونکہ یہ بات میرے تجربے کی ہے ۔ میرے خاندان کے کئی افراد اب بھی مساجد میں امامت کے فرائض سر انجام دے رہے ہیں ۔ خدا جانے ان کو کیا ہو گیا ہے مجھے ان کے ساتھ ہمدردی ہے ۔ شکوہ نہیں ۔ اگر وہ اس سے زیادہ سخت بات بھی کر دیں تب بھی میں شکائت نہیں کرونگا ۔ حضور والا ۔ آپ عرصہ سے سپیکر کے نہایت ہی اعلیٰ فرائض سرانجام دے رہے ہیں آپ میری رہنمائی فرمائیں کہ کیا کوئی ایسی نظیر ہے جس کے ذریعہ سے یہ ثابت کیا جا سکے کہ ''ضروری،، اور ''غیر،، کے الفاظ غیر پارلیمانی ہیں ۔ کیا کوئی ایسی نظیر ہے جس سے یہ ثابت ہو کہ اگر کوئی معزز رکن یا کوئی وزیر کسی معزز رکن کے بارہ میں یہ الفاظ استعمال کرے تو اس سے اس ہاؤس کے اراکین کا استحقاق مجروح ہوتا ہے ۔ کیا کوئی ایک بھی ایسی نظیر ہے ۔ مجھے بھروسہ ہے کہ آپ ایک بھی ایسی نظیر اس سلسلہ میں پیش

نہیں فرما سکیں گے ۔ یہ بات اسی وقت ختم ہو گئی تھی جب آپ نے فرما دیا تھا کہ حاجی صاحب آپ غیر بھی نہیں اور ضروری بھی ہیں ۔ میں نے جب حاجی صاحب کو یہ کہا تھا کہ آپ غیر بھی ہیں تو میری مراد یہ تھی کہ آپ میری جماعت سے تعلق نہیں رکھتے ۔ یہ لوگ جو میری پارٹی کے ہیں یہ میرے اپنے ہیں اور آپ غیر ہیں ۔ سیاسی طور پر پارٹی کے نقطہ نظر سے (تالیاں) میں کیسے آپ کو کہہ دوں کہ آپ میرے ہیں جب آپ میری جماعت میں نہیں ہیں جب آپ میرے سیاسی مسلک کے نہیں ہیں ۔ آپ تو واقعی غیر ہیں ۔ سیاسی پارٹی کے نقطہ نظر سے ویسے تو آپ میرے مسلمان بھائی ہیں ۔ آپ میرے واجب‌الاحترام بھائی ہیں کیونکہ آپ مجھے گالی دیتے ہیں ۔ میں آپ کو یہ حق دیتا ہوں ۔ کیونکہ آپ مذہبی آدمی ہیں ۔ آپ نے اسی معزز ایوان میں مجھے گالیاں دیں ۔ مجھے اس پر کوئی اعتراض نہیں ۔ میری طرف سے کوئی شکایت نہیں ۔

اب میں عرض کرنا چاہتا ہوں کہ میں نے کیوں کہا کہ آپ ضروری بھی نہیں ۔ میرے نقطہ نگاہ سے ۔ میری جماعت کے نقطہ نگاہ سے آپ ضروری نہیں ۔ میرے نزدیک یہ سب لوگ جو میری پارٹی سے تعلق رکھتے ہیں بہت ضروری ہیں ۔ ان کا تعاون ان کا ساتھ میرے لئے ضروری ہے ۔

Mr. Speaker : The Minister means to say in the House or outside the House.

Minister of Information : Inside the House as well as outside the House.

حضور والا ۔ یہ میرے لئے ضروری ہیں ۔ میں نے ان کے تعاون سے بہت سے بل منظور کرائے ہیں ۔ میں نے ان کے تعاون سے بجٹ کو پاس کرانا ہے اگر یہ ضروری نہیں ہیں تو پھر اور کون ضروری ہے ۔ (تالیاں) آپ اور آپ کے

ساتھی تو ہماری مخالفت کرتے ہیں ۔ آپ نے تو ہمارے کام میں رکاوٹ ڈالنی ہے ۔ یہ آپ کا حق ہے ۔ انہوں نے یہ کہا ہے کہ ہم انتخاب لڑیں ۔ انتخابات آنے والے ہیں ۔ میں نے ساری عمر انتخابات لڑے ہیں ۔ اس دفعہ ضرور میں شکست کھا گیا تھا ۔ میں نے اس بارے میں جو کچھ صدر مملکت سے کہا تھا اسے یہاں دھراتا ہوں ۔

Sir, I was defeated but not humbled.

آپ کی جماعت میں ۔ آپ کے حزب اختلاف میں ایسے حضرات ہیں جن کی صندوقچی سے ایک ووٹ بھی نہیں نکلا تھا اور وہ آج ایوان کے سامنے نمائندے بن کر بیٹھے ہوئے ہیں میری صندوقچی سے ۷۰ ووٹ تو نکلے تھے ۔ میں ان حالات میں نہیں جانا چاہتا جن میں میری شکست کا موقعہ پیدا کیا گیا ۔ اس سے کچھ فائدہ نہیں ۔ میری شکست بے عزتی کی نہیں تھی ۔ بے آبروئی کی نہیں تھی ۔ جہاں تک میرے نمائندہ ہونے کا تعلق ہے لاہور والوں نے ہمیشہ میرا ساتھ دیا ہے ۔ اور مجھ سے تعاون کیا ہے ۔ انتخابات ہونے والے ہیں خدا کرے آپ کامیاب ہوں مجھے اس کا دکھ نہیں ہے ۔ مگر اس طرح طنز کرنا عورتوں کی طرح ۔ آؤ یہ کر لو ۔ یہ مناسب نہیں ۔

Mr. Speaker : This may not be another breach of privilege.

وزیر اطلاعات ۔ میں نے مولانا صاحب کو عورت نہیں کہا میں نے مولانا کی طرز گفتگو کو عورتوں والا کہا ہے ۔ مجھے ان کا احترام ہے اور میں نے ان کو حق دے دیا ہے کہ وہ مجھے گالیاں دے لیں میں انہیں خندہ پیشانی سے برداشت کروں گا کیونکہ وہ لائسنس یافتہ ہیں اور مذہبی آدمی ہیں ۔ ۔ ۔ ۔

ڈاکٹر بیگم اشرف عباسی ۔ جناب والا ۔ اس گفتگو سے ثابت ہوا ہے

کہ مرد ھی ایسی باتیں کرتے ھیں عورتیں نہیں کرتی ھیں ۔

وزیر اطلاعات ۔ میری بہن نے بھی میری تائید کر دی ھے ۔ حاجی صاحب لائسنس یافتہ ھیں ۔ جیسا چاھیں کہیں ۔ وہ تحریک استحقاق لائے ھیں اور کہہ دیا ھے کہ میں نے اس ھاؤس کے رکن کے استحقاق کو مجروح کیا ھے ۔ جب وہ ایک وزیر کو کہہ دیں کہ تم جاھل ھو تو کیا کیا جائے ۔ ان کو کہنے کی آزادی ھے وہ جو چاھیں کہیں ۔ حال ھی میں لاھور میں علماء کا اجتماع ھوا ۔ حاجی صاحب بھی وھاں شریک تھے ۔ ایک صاحب نے تقریر کے آغاز سے لیکر آخر تک گندی گالیاں دی ۔ علماء صاحبان سنتے ھیں اور تالیاں بجاتے ھیں ۔ ان کو غیر متعلقہ باتیں کہنی نہیں چاھئیں ۔ میں نے ان گزارشات میں جو الفاظ کہے ھیں میری ان سے مراد ان کی تضحیک یا ان کی تذلیل کرنا مقصود نہیں تھا ان کی شخصیت کو نیچا کرنے کی خواھش نہیں تھی ۔ میں نے اپنے انداز میں کہا کہ یہ میرے ھیں ۔ یہ غیر ھیں ۔ یہ میرے لئے ضروری ھے یہ ضروری نہیں ھے لیکن میں نے کسی کے جذبات کو مجروح کرنے کی کوشش نہیں کی ۔ اس معزز ایوان کے اراکین کے بارے میں ایک لفظ نہیں کہا ۔ آپ کو علم نہیں ایک معزز ممبر نے اور ممبر بھی وہ جو لاھور سے منتخب ھوا ھے جس کا میرے دل میں بڑا احترام ھے اس نے ایک پارلیمنٹری سیکرٹری کے متعلق کیا کہا ۔ کیا کسی نے ان بنچز کی طرف سے اٹھ کر کہا کہ یہ الفاظ واپس ھونے چاھئیں ۔ (قطع کلامیاں) میں ان الفاظ کو دھرانا نہیں چاھتا ۔

ملک محمد اختر ۔ پوائنٹ آف آرڈر ۔ جناب والا ۔ اس متعلقہ ممبر سے میری ذاتی بات تھی ۔ اگر متعلقہ ممبر نے برا منایا ھے تو آج بھی ان سے معذرت کرنے کو تیار ھوں ۔ میری مراد میاں معراج دین صاحب سے ھے ۔

وہ میری cross talk تھی ۔ وہ میرے دوست ہیں ۔ وہ میرا احترام کرتے ہیں اور مجھے ان کا احترام ہے ۔

Mr. Speaker : This is not a point of order.

Malik Muhammad Akhtar : But I have to give that explanation.

مسٹر سپیکر ۔ کرمانی صاحب آپ اپنی تقریر ختم کر چکے ہیں ۔

Minister for Information : I will take only two minutes and I will conclude.

میں آپ کو کیسے یقین دلاؤں کہ میں مولانا صاحب کا دو وجوہات کی بنا پر احترام کرتا ہوں ۔ ایک تو وہ عمر کے لحاظ سے مجھ سے بڑے ہیں اور دوسرے وہ مذہبی آدمی ہیں ۔ جو کہنا چاہیں کہہ لیں میں وہ بات نہیں کہہ سکوں گا ۔ میں ڈرتا ہوں کہ وہ مذہبی لوگ ہیں ۔ بڑے لوگ ہیں ۔ دین ان کے لئے ہے دین ہم لوگوں کیلئے نہیں ۔ حدود اللہ ان کے لئے ہیں ہمارے لئے نہیں ۔ یہ اونچے لوگ ہیں یہ مذہب کا نام لیکر اسلام کا نام لیکر سب قسم کی باتیں کر سکتے ہیں ۔ میں دل کی گہرائیوں سے یقین دلاتا ہوں کہ مجھے ان کی تضحیک و تذلیل مقصود نہیں ۔ اس ایوان کے کسی معزز رکن کے استحقاق کو مجروح کرنے کا ارادہ یا نیت نہیں تھی ۔ حضور والا ۔ آپ سمجھتے ہیں کہ یہ الفاظ مجھے استعمال نہیں کرنے چاہئیں اگر آپ سمجھتے ہیں کہ مجھے وہ الفاظ استعمال نہیں کرنا چاہئیں جو میں سمجھتا ہوں کہ بے ضرر ہیں جن میں کوئی ایسی بات نہیں جس پر اعتراض کیا جا سکے تو میں خندہ پیشانی اور فراخ دلی سے اس ہاؤس کی عزت کی خاطر آپ کے حکم کو اونچا سمجھتے ہوئے اور آپ کے حکم کی تعمیل کی خاطر وہ الفاظ واپس لیتا ہوں ۔ میں پھر ادب سے کہوں گا کہ کوئی ایسی نظیر میسر نہیں آ سکتی جس سے یہ ثابت ہو کہ یہ الفاظ تعریف کے ہر لحاظ سے پارلیمانی نہیں ہیں ۔ میرے ان

الفاظ کے ہوتے ہوئے اگر ممبران ہاؤس کا استحقاق مجروح ہوا ہے تو میں یہ عرض کروں گا کہ اگر آپ محسوس کرتے ہیں اور ضروری سمجھتے ہیں کہ یہ بات درست نہیں تو آپ مجھے حکم دے سکتے ہیں اور میں بخوشی الفاظ واپس لیتا ہوں ۔

مسٹر سپیکر ۔ حاجی صاحب آپ فاضل وزیر خزانہ صاحب کی ان تشریحات کے بعد یہ تقریر فرمائیں کہ آپ اس تحریک استحقاق پر زور دیتے ہیں یا نہیں کیونکہ انہوں نے تمام پوزیشن واضح کر دی ہے ۔

حاجی سردار عطا محمد ۔ جناب والا ۔ میں اس کے متعلق چند گزارشات کروں گا پہلی گزارش یہ ہے کہ جس خاندان سے وزیر صاحب تعلق رکھتے ہیں میں اس خاندان کا بڑا احترام کرتا ہوں ۔ اور انہوں نے یہ فرمایا ہے کہ میں نے ایسے الفاظ استعمال کئے ہیں جس سے تکلیف پہنچی ہے اور ان کا ضمیر مجروح ہوا ۔ میں پھر گزارش کروں گا کہ میں نے ایسے الفاظ نہیں کہے ۔ اگر تمام ہاؤس کو شکوہ ہے کہ میں نے ایسے الفاظ کہے ہیں تو میں ان سے معافی مانگونگا ۔

جناب والا ۔ نمبر دو یہ عرض ہے کہ مجھے افسوس ہے کہ انہوں نے وزیر اطلاعات ہوتے ہوئے غلط بیانی سے کام لیا ہے ۔ میرے محترم اور قابل احترام سید احمد سعید کرمانی کی بات ہے کہ علماء کے اجتماع میں میں بھی وہاں تھا ۔ اگر ان کی یہ اطلاع ہے تو ان کو استعفیٰ دینا چاہیے کہ انہوں نے ایسی اطلاع کیوں دی ہے ۔ یہ قوم کے بیڑے کو کہاں لے جائیں گے ۔ یہ غلط بیانی کرتے ہیں اگر میں وہاں موجود تھا اور وہ مذہبی جلسہ تھا تو میرے تمام خیالات وہاں موجود تھے میں وہاں موجود نہیں تھا ۔ وزیر اطلاعات کو چاہئے کہ جن اہلکاروں نے غلط بیانی سے کام لیا ہے ان کے خلاف

قدم اٹھائیں غلط بیانی کرنے سے لوگوں کو نقصان پہنچتا ہے ۔

جناب والا ۔ میری تیسری گزارش یہ ہے کہ یہ سمجھتے ہیں کہ الفاظ ''غیر ضروری،، اور ''ضروری،، کو جان بوجھ کر نہیں کہا بلکہ یہ تشریح کرتے ہیں کہ تین چار آدمی غیر ہیں اور نہ ضروری بھی باقی ۱۵۰ ضروری ہیں ۔ اور اپنے بھی ہیں ۔ میں اس کی تشویح یوں کرتا ہوں کہ یہ ۱۵۰ ضروری ہیں لیکن باقی ۵ کروڑ لوگ ہمارے ساتھ ہیں ان کے لئے ہم تمام ضروری ہیں ان کیلئے غیر نہیں ہیں ۔ ہم ان کے اپنے ہیں ۔

سردار محمد احمد خان ۔ جناب والا ۔ یہ الفاظ جو ہر ممبر کے متعلق استعمال کئے ہیں مولانا صاحب سمجھتے ہیں کہ خود جمہوری نمائندے ہیں ۔ مولانا صاحب کو سمجھنا چاہئے کہ ہر ممبر اپنے علاقے میں جمہوری نمائندہ ہے ۔ میرا مولانا صاحب کو ہر طریقے سے چیلنج ہے کہ ہم نے اپنے عوام کیلئے اس جنگ میں جانیں قربان کی ہیں ۔

Mr. Speaker : Order please. The Member should take his seat.

حاجی سردار عطا محمد ۔ جناب والا ۔ مجھے ہاؤس کا بڑا احترام ہے ۔ کرمانی صاحب کی بات کا جواب یہ ہے کہ یہ ہمارے ہیں اور ضروری ہیں ۔ میں نے جو کرمانی صاحب کو جواب دیا ہے آپ مجھے معاف کیجئے وہ اور معنی سمجھے ہیں ۔

مسٹر سپیکر ۔ حاجی صاحب کیا ان تشریحات کے بعد آپ تحریک استحقاق پر زور دیتے ہیں ۔ خاص طور پر انہوں نے بتایا ہے کہ ان کو کسی کی تضحیک و تذلیل کرنا مقصود نہیں تھا ۔

حاجی سردار عطا محمد ۔ جناب والا ۔ میری یہ گزارش ہے اتنی

بحث کے بعد جتنا مجھے ضرورت تھی وہ میں نے بیان کر دیا ہے اور میں اپنی تحریک واپس لیتا ہوں ۔

Mr. Speaker: The motion is not pressed. Next motion by Mr. Ahmadmian Soomro.

PRESENTATION OF THE REPORT OF THE SPECIAL COMMITTEE ON THE QUESTION OF PRIVILEGE RAISED BY MR. HAMZA ABOUT THE STATEMENT OF MR. G. YAZDANI MALIK, C.S.P.

Mr. Ahmedmian Soomro: I have the honour to present the Report of the Special Committee appointed by the Assembly to consider the Question of Privilege raised by Mr Hamza, M.P.A., on 9th June, 1967, regarding statement made by Mr. G. Yazdani Malik, C.S.P., before the Inquiry Officer on 2nd/3rd June, 1967 in an inquiry held against him under the Government Servants Efficiency and Conduct Rules, 1960.

Mr. Speaker: The Report of the Special Committee appointed by the Assembly to consider the Question of Privilege raised by Mr. Hamza, M.P.A., on 9th June, 1967, regarding statement made by Mr. G. Yazdani Malik, C.S.P., before the Inquiry Officer on 2nd/3rd June, 1967 in an inquiry held against him under the Government Servants Efficiency and Conduct Rules, 1960, stands presented to the House.

CONSIDERATION OF THE REPORT OF THE SPECIAL COMMITTEE ON THE QUESTION OF PRIVILEGE RAISED BY MALIK MUHAMMAD AKHTAR ABOUT THE NON-OBSERVANCE OF THE WARRANT OF PRECEDENCE AT A FUNCTION AT AL-HAMRA, LAHORE.

Mr. Speaker: Next motion.

Malik Muhammad Akhtar: I beg to move—

> That the Report of the Special Committee on the question of privilege presented to the House on 1st May, 1968, be taken into consideration

Mr. Speaker : Motion moved, the question is—

That the Report of the Special Committee on the question of privilege presented to the House on 1st May, 1968, be taken into consideration.

The motion was carried.

ADJOURNMENT MOTIONS

SCARCITY OF TEACHING STAFF, MEDICINES AND SURGICAL INSTRUMENTS IN NISHTAR MEDICAL COLLEGE, MULTAN

Mr. Speaker : We will now take up adjournment motions and the first one is No. 60 by Malik Muhammad Akhtar.

Malik Muhammad Akhtar : It is to be answered by the Minister for Health.

وزیر صحت (بیگم زاهده خلیق الزمان) ۔ جناب والا ۔ تحریک التوا میں یہ کہا گیا ہے کہ نشتر میڈیکل کالج میں تربیتی عملے کی کمی ہے اور وہاں پر ہسپتال میں دوائیوں اور اوزاروں کا فقدان ہے ۔ اس سلسلے میں میں یہ عرض کرنا چاہتی ہوں کہ جہاں تک تربیتی عملے کا تعلق ہے کہ حکومت نے اسکے لئے تربیتی عملہ منظور کیا ہے اور بجٹ میں اسکے لئے رقم بھی مہیا کی ہے ۔ لیکن خالی اسامیوں کو پر کرنے کے لئے پبلک سروس کمیشن کو کہا جاتا ہے ۔ چونکہ بعض شعبوں کے لئے ہمیں ماہرین فن کی ضرورت ہوتی ہے اور وہ ہمیں میسر نہیں آتے اس لئے ان کے ملنے میں ہمیں دقت پیش آتی ہے ۔

مسٹر سپیکر ۔ آیا نشتر میڈیکل کالج میں عملے کی کمی ہے یا نہیں ؟

وزیر صحت ۔ میں نے عرض کیا ہے کہ بعض شعبوں میں ماہرین کی ضرورت ہوتی ہے اور چونکہ ان کے ملنے میں دقت ہوتی ہے اس لئے

وھاں پر کمی ھے لیکن جیسا کہ تحریک التوا میں کہا گیا ھے کہ وھاں پر دوائیوں اور اوزاروں کی کمی ھے ۔ تو یہ ایسا نہیں ھے ۔

مسٹر سپیکر ۔ وھاں پر اساتذہ کی منظور شدہ تعداد کتنی ھے اور اس وقت وھاں پر کتنے اساتذہ ھیں ؟ (قطع کلامیاں) ۔

We defer this adjournment motion for tomorrow to get full facts.

ENHANCEMENT IN THE ASSESSMENT OF URBAN IMMOVABLE PROPERTY TAX IN RAWALPINDI

Mr. Speaker : Next motion No. 70. This motion was sought to be moved on the 3rd & was deferred for today.

Minister for Law (Mr. Allah Bachayo Ghulam Ali Akhund) : There is a connected motion (No. 141). I think, that relates to the same subject matter.

Mr. Speaker : Yes, that is by Major Muhammad Aslam Jan. As the Member is not present, the motion is not move l.

Minister for Law : I would request that time may be given to us for this motion and it may be taken up on some other day.

Mr. Speaker : Does it relate to the Minister for Law ?

Minister for Law : No, it relates to the Minister for Excise & Taxation. I have requested for time on his behalf.

Mr. Speaker : We will take up this adjournment motion on the 10th.

DEATH OF A POST OFFICE CLERK OF GUJRAT DUE TO THE NEGLIGENCE OF THE MEDICAL OFFICER, GUJRAT

Mr. Speaker : Next motion No. 77 had already been moved and the Minister for Health is to reply to it.

وزیر صحت (بیگم زاهدہ خلیق الزمان) ۔ جناب والا ۔ یہ تحریک التوا انہوں نے گجرات کے متعلق پیش کی ہے جس میں یہ کہا گیا ہے کہ ڈاکخانے کا جو کلرک فوت ہوا ہے وہ ڈاکٹر کی عدم توجہی کی وجہ سے فوت ہوا ہے اور یہ کہ ہسپتال سے نکلنے کے بعد وہ راستے ہی میں فوت ہوا ہے ۔ اس سلسلے میں انہوں نے ایک اخبار میں چھپی ہوئی ایک خبر کو اس تحریک التوا کی بنیاد قرار دیا ہے ۔ ہم نے جو تحقیقات کی ہیں اس سے پتہ چلتا ہے کہ ہم نے لاہور کے ڈائریکٹر محکمہ صحت کو ۱۲ مارچ کو حکم جاری کیا ہے کہ وہ متعلقہ ذمہ دار فرد کے خلاف محکمانہ کارروائی کریں ۔ چنانچہ ایک افسر ۳۰ مارچ کو گجرات گیا اور اس نے تحقیقات کرنے کے بعد یہ سفارش کی کہ متعلقہ ڈاکٹر کو چارج شیٹ کیا جائے اور اگر اس کا جرم ثابت ہو جائے تو اس کو قرار واقعی سزا دی جائے ۔

مسٹر سپیکر ۔ کونسے ڈاکٹر کو ؟

وزیر صحت ۔ جس کے متعلق ہم نے ڈائریکٹر محکمہ صحت لاہور کو لکھ کر بھیجا ہے ۔ اس کا نام ڈاکٹر منصب علی ہے ۔ (قطع کلامیاں)

Mr. Speaker : Order, please.

بیگم صاحبہ ۔ آپ ذرا تشریف رکھیں ۔ ایک طرف تو آپ اور پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب مصروف ہیں اور دوسری طرف تمام ایوان بھی اپنی اپنی گفتگو میں مصروف ہے ۔ (قطع کلامیاں)

خواجہ محمد صفدر ۔ جناب والا ۔ ہم یہ بات کر رہے تھے کہ ان کی خلاصی کیسے کی جائے لیکن ہمیں کوئی راستہ نہیں سوجھتا تھا ۔ ہمیں بیگم صاحبہ سے ہمدردی ہے ۔

مسٹر محمد اسلم خان خٹک - بیگم صاحبہ کوئی شعر سنا دیں تو تمام ایوان جاگ جائے گا -

وزیر صحت - جناب والا - ہم نے تحقیقات کے احکام بھی جاری کر دیئے ہیں اور اگر وہ ڈاکٹر واقعی سزا کا مستوجب ہوا تو اسے سزا بھی دی جائے گی - اس کے بعد بھی اگر آپ کچھ اور چاہیں تو وہ فرما دیں -

Malik Muhammad Akhtar : I do not press it.

Mr. Speaker : The motion is not pressed.

NOTICE OF STRIKE BY 4,400 PATWARIS OF THE IRRIGATION DEPARTMENT

Mr. Speaker : Next motion, No. 79. This was sought to be moved by Malik Muhammad Akhtar on the 3rd of May, but was deferred. Yes, the Minister for Irrigation.

وزیر آبپاشی (مخدوم حمید الدین) - جناب سپیکر - اس تحریک التوا سے یہ مترشح ہوتا ہے کہ مغربی پاکستان کے عوام اس سٹرائیک کو اس نقطہ نگاہ سے دیکھتے ہیں - جیسے کہ ملک صاحب کی تحریک التوا سے پتہ چلتا ہے - تو میں یہ عرض کروں گا - جناب والا - شاید اس کی وجہ یہ ہو کہ انہیں اس بات کا علم نہیں کہ سٹرائیک نوٹس غیر قانونی ہے - اس لئے میں نہیں سمجھ سکتا - کہ غیر قانونی اقدام کو ہمارے صوبے کے عوام پذیرائی بخشتے ہیں اور اس کو سراہتے ہیں - جناب والا - اول تو یہ ہے کہ انڈسٹریل ڈیپارٹمنٹ کے آرڈیننس کے تحت یہ ورک مین کی تعریف میں نہیں آتا - نمبر ۲ اس وقت جو اقدام وہ کر چکے ہیں - وہ Govt. Servants Rules کے تحت already ایک غیر قانونی اقدام ہے طریق کار یہ تھا کہ اگر انہیں کسی قسم کے grievances تھے تو سرکاری ملازمین کے ذریعہ سے یا کسی اور ذریعہ سے وزارت متعلقہ سے رابطہ قائم کر کے اپنے grievances دور کراتے مگر ان کو

اس بات کا اختیار نہیں ہے ، استحقاق نہیں ہے کہ وہ اس قسم کی کوئی اپیل کسی اخبار کے ذریعہ سے تقریر کے ذریعہ سے ہینڈ بل کے ذریعہ سے یا کسی اشتہار کے ذریعے سے وہ چھاپ سکتے کیونکہ یہ Govt. Servants Rules کے خلاف ہے جس کے لئے ان کو محکمانہ انکوائری یا مناسب action کے ذریعہ جو کہ ان کے Efficiency and Disciplinary Rules میں دیا گیا ہے سزا مل سکتی ہے ۔ اس لئے اگر یہ physically اور عملاً سٹرائیک کریں تو پھر یہ قابل سزا ہے ۔ عارضی سروسز کے آرڈیننس کے تحت تو میں یہ عرض کرتا ہوں کہ already انہوں نے ایک ایسا اقدام کیا ہے ۔ کہ اس قسم کا سٹرائیک نوٹس اب قانونی طور پر قابل پذیرائی نہیں ہے ۔ لہذا میں یہ عرض کرتا ہوں کہ اس بناء پر اس تحریک التوا کو مسترد فرمایا جائے ۔

Malik Muhammad Akhtar : Sir, my worthy friend the Minister has raised certain objections which do not convince me at least. Sir, these Patwaris have got a regular Association and that is an old one. I do not agree with the Minister when he says that the notice is illegal. I would like to read the relevant portion to show that the notice is legal and the Association exists since long, holds its meetings from time to time presided over by a senior officer of the Irrigation Department. I will read the relevant portion Sir. It is—

> نہری پٹواریوں کی انجمن نے اپنے ۱۴ اپریل کے ہنگامی اجلاس میں لائل پور کے فیصلہ کے مطابق حکومت کو باضابطہ نوٹس دے دیا ہے ۔ اگر حکومت نے ۲۰ مئی تک نہری پٹواریوں کی تنخواہوں میں اضافہ نہ کیا تو مغربی پاکستان کے ۳۰۰۰ نہری پٹواری ہڑتال کر دیں گے ۔ اجلاس میں ہڑتال کو موثر اور نتیجہ خیز بنانے کیلئے فلاں فلاں اختیار دیئے گئے ہیں ۔

So Sir, the motion has its urgency as the strike is to be conducted

from the 20th May, 1968. Secondly, Sir, it is in my personal knowledge that the Association has been holding its meetings at . . . .

Mr. Speaker : The Member means to say that the notice of strike is not illegal ?

Malik Muhammad Akhtar : It is legal, Sir, and I would refer to the relevant provision of the Constitution, which says that it is a fundamental right of everybody to make an association. Sir, it is Article No. 7. So Sir, the Minister cannot over-ride the fundamental rights of the Articles of Constitution. They have got a right to form an Association. That is a separate thing whether the dispute comes under the Industrial Disputes Ordinance or not. In case it is so, then, of course, the jurisdiction lies with a Special Court having cognizance of such dispute.

Mr. Speaker : Is it Makhdum Sahib's contention that this is not a regular or recognised Association ?

Minister for Irrigation : No Sir, this was not basically my contention.

جہاں تک اس کے لیگل ایسوی ایشن ہونے کا تعلق ہے میرے علم میں نہیں ہے ۔ جب میں نے یہ دریافت کیا تو مجھے اس کے متعلق یہ اطلاع دی گئی تھی ۔ کہ اس قسم کی ایسوسی ایشن سابق پنجاب میں پنجاب ایسوسی ایشن پٹواریوں کے نام سے تھی ۔ ویسٹ پاکستان ایسوسی ایشن پٹواریوں کے متعلق کوئی اطلاع میرے نوٹس میں نہیں آئی ۔ ممکن ہے کوئی ایسی ایسوسی ایشن ہو ۔

Mr. Speaker : How is the notice illegal ?

وزیر آبپاشی ۔ جناب میں legal basis پر عرض کر رہا ہوں کہ جہاں تک کسی ایسوسی ایشن کی ممبر شپ کا تعلق ہے ۔

Membership of Service Associations is subject to Service Rules issued by O & M.

Malik Muhammad Akhtar : Point of order. Sir, can the rules over-ride the provisions of the Constitution ?

Mr. Speaker : Let the Minister conclude his speech.

Minister for Irrigation : Sir, I have no objection to that ; I say that being Government servants and employees, they have contravened the specific provisions of Rules of Service laid down in the O & M Rules.

So, Sir, this is in respect of membership of Service Associations. These are the conditions for the Associations.

> "The Association shall not issue or maintain any periodical/publication except in accordance with any general or special order of Government."

It may be an association of employees but the association shall not do this.

> "and except with the previous sanction of Government publish any representation on behalf of its Members either in the press or otherwise."

Use of political or other influence :

> No Government servant shall bring or attempt to bring political or other outside influence directly or indirectly to bear on the Government or any Government servant in support of any claim arising in connection with his employment as such.

Mr. Speaker : Have they served any notice actually ?

Minister for Irrigation : Yes Sir. I have got a copy of that. It is a strike notice.

I have read from the Government Servants Conduct Rules. Now the conduct of the Government Servant has been defined in Efficiency and Discipline Rules. It maintains that mis-conduct means violation of Government Servants Conduct Rules, breach of service discipline or instructions issued by the Government.

Instructions have been issued and rules have been laid down and by this Conduct Rule mis-conduct means violation of any provision of these Rules.

Mr. Speaker : I reserve my ruling.

Malik Muhammad Akhtar : Since you have reserved your ruling I have no right to say anything more. But would you kindly allow me to say a few words.

Sir, I will have to pass on this document to you. None of the employees has made a statement which is published in the paper. It is a news item saying that a meeting was held. Newsmen generally attend such meetings and they make news of their own. So the objection that anybody has approached me is out of question.

Mr. Speaker : Will the Member give me this statement ?

Malik Muhammad Akhtar : Yes Sir.

CLASH BETWEEN KHOSA AND BUGTI TRIBES IN JACOBABAD RESULTING IN THE DEATH OF ELEVEN PERSONS

Mr. Speaker : Next, No. 81. This motion was also sought to be moved by Malik Muhammad Akhtar on the 3rd and was deferred for the 7th. Yes, Kazi Sahib.

Minister of Home (Kazi Fazlullah Ubaidullah) : I oppose the motion. The factual position is that no negligence on the part of the Police was involved. It is true that this unfortunate incident did occur on the early morning of 21st of April when a lashkar of Bugtis attacked the Khosas and caused some casualties. According to our information seven Khosas were killed and one of the Khosa Party has been injured. According to my information four people have been killed on the other side. I am not sure about that, because the Bugtis removed their casualties. The unfortunate position is that Bugtis have been on war path for some time. They started a quarrel in the first instance with the Jakhranis. We dealt with them sternly and eighteen Bugtis were arrested and some unlicensed

arms were also recovered from them. Now they started a quarrel with the Khosas. With the result that this unfortunate incident happened. We have taken immediate stern measures against them. Mir Akbar Bugti has been arrested and some of his notorious associates have been taken into custody.

Sir, the negligence of the Police has not been involved. The case has been registered. Investigations are proceeding and I may submit that our information was that Akbar Bugti himself carried out the operation. His son was there. We have arrested Akbar Bugti and his associates. Investigations about the rest of the miscreants are proceeding.

Mr. Speaker : The matter is sub-judice and the motion is ruled out of order.

Mr. Speaker : Next, 86. Malik Muhammad Akhtar.

Malik Muhammad Akhtar : Before I move motion No. 86 I want to correct myself and inform the House regarding motion No. 79. It is a press statement. I am passing it on to you and my contention was not correct that it is only a news item and I apologi e to the House.

DERAILMENT OF A PASSENGER TRAIN FORTY MILES FROM SIALKOT RESULTING IN THE DEATH OF TWO PERSONS

Mr. Speaker : No. 86.

Malik Muhammad Akhtar : Which one, Sir ?

Mr. Speaker : It is regarding derailment of a train between Sialkot and Narowal.

Malik Muhammad Akhtar : I think it was moved.

Minister of Law (Mr. Allah Bachayo Ghulam Ali Akhund) : I oppose the motion. The motion seeks to discuss this matter on account of the negligence of the railway authorities to check up the railway line and according to the mover of the motion the accident is due to this negligence.

In fact the railway authorities are very conscious about taking measures to elimina'e all possibilities resulting in loss of life or injury to any passenger and they have taken all possible measures to inculcate safety consciousness among the staff. Besides exercising very close and effective supervision and continuous vigilance at all levels for the maintenance of railway track and rolling stock upto a requisite standard, frequent checks are exercised by officers and supervisory staff. In this particular case it is very sad that this incident has taken place and the railway administration have taken a serious note of this. They have set up a Committee of Deputy Principal officers to enquire into the accident. The Committee has started recording evidence. They have inspected the site, the track and the rolling stock and the report has not been finalised as yet. I can assure this House and the Member that on receipt of the report stern action will be taken against those found defaulters in this matter.

Malik Muhammad Akhtar : Not pressed.

Mr. Speaker : The motion is not pressed.

DISCHARGING BEFORE RECOVERY, OF AN INJURED PERSON FROM THE MAYO HOSPITAL, LAHORE

Mr. Speaker : Next. 89—Malik Muhammad Akhtar.

Malik Muhammad Akhtar : Sir I ask for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent and urgent public importance namely an injured person, Muhammad Sharif, who was admitted in Mayo Hospital, Lahore, was discharged after fifteen day before recovery. The condition of the patient deteriorated at his residence and he was re-admitted in the United Christian Hospital where he died. The negligence of the hospital authorities in discharging a seriously-injured person resulting in his death has perturbed the minds of the public of West Pakistan.

وزیر صحت (بیگم زاهده خلیق الزمان) - جناب والا - محمد شریف

کو داخل کیا گیا تھا اور وہ تیرہ دن تک ایک ڈاکٹر کے زیر علاج رہا ہے - ۱۳ دن کے بعد ورثا نے کہا کہ ہم لے جانا چاہتے ہیں کیونکہ اس کی حالت بہتر ہوچکی ہے - اس کے اعزاء نے force کیا اور ہسپتال سے باہر لے جاکر کسی عطائی وغیرہ سے علاج کرایا -

Malik Muhammad Akhtar : Sir the facts are not that. The real fact is that the patient was discharged from the hospital and he was admitted to another hospital, that is, the United Christian Hospital, and within two days of his admission he died. Sir, there is no gap between his discharge and admission in the United Christian Hospital. Had there been a gap of a couple of days, then the assertion of the Minister would have been correct.

مسٹر سپیکر - لیکن ملک صاحب آپ یہ فرمائیے کہ میو ہسپتال سے اسے زبردستی discharge کیا گیا تھا ؟

Malik Muhammad Akhtar : Sir, he was discharged ; discharge means ordered to quit the hospital, and, Sir, they generally do it. It is my experience that in order to accommodate some more serious patients . . . .

Mr. Speaker : Was he discharged in spite of his deteriorating condition ?

Malik Muhammad Akhtar : He was, Sir, and that has resulted in his death.

مسٹر حمزہ - پوائنٹ آف آرڈر - جناب محکمہ صحت کی وزیر صاحبہ سے یہ دریافت کرنا چاہئے کہ عزرائیل سے کیا انکا رابطہ ہے کہ انکو وقت سے پہلے پتہ رہتا ہے کہ فلاں شخص کو دو دن کے بعد مر جانا چاہئے ؟

مسٹر سپیکر - یہ پوائنٹ آف آرڈر نہیں ہے -

وزیر صحت - ڈسچارج نہیں کیا گیا بلکہ انکی خود یہ خواہش تھی کہ انکو ہسپتال سے رخصت کردیا جائے جہاں تک میری اطلاع ہے اور صحیح اطلاع ہے اور میرے پاس انکا تحریری ثبوت موجود ہے اگر اختر صاحب چاہیں تو وہ دیکھ سکتے ہیں ۔

مسٹر سپیکر - کیا آپ کے پاس انکی تحریر ہے ؟

Malik Muhammad Akhtar : If there is any evidence, it can be read out in the House. It may be produced, Sir, and I will not press the motion.

وزیر صحت - میرے پاس اسوقت وہ تحریری ثبوت نہیں ہے لیکن میں کل دکھا سکتی ہوں ۔

مسٹر سپیکر - لیکن ملک صاحب کیا آپ بیگم صاحبہ کے اس بیان سے مطمئن نہیں ہیں ؟

Malik Muhammad Akhtar : My information is correct. Let the evidence be produced Sir.

Mr. Speaker : Alright, we will take up this adjournment motion tomorrow, and the rest of the adjournment motions will also be taken up tomorrow.

(*At this stage Mr. Senior Deputy Speaker, Syed Yusuf Ali Shah, took the Chair*).

ORDINANCES

THE WEST PAKISTAN INDUSTRIAL AND COMMERCIAL EMPLOYMENTS (STANDING ORDERS) ORDINANCE, 1968

(*resumption of discussion*)

Mr. Senior Deputy Speaker : The House will now resume discussion

on the motion that the Assembly do approve of the West Pakistan Industrial and Commercial Employment (Standing Orders) Ordinance, 1968. Mr. Hamza was on his legs when the House rose for the day yesterday. The Member may please continue with his speech.

مسٹر حمزہ (لائلپور - ۶) - جناب سپیکر - کل میں یہ عرض کر رہا تھا کہ یہ ہنگامی قانون کارخانہ داروں اور کاروباری لوگوں کیلئے اور انکے ناجائز مفادات کے تحفظ کیلئے جاری کیا گیا ہے - میری ایک تقریر کے جواب میں جناب وزیر محنت نے یہ فرمایا تھا کہ اس ہنگامی قانون کی دفعہ ۸ کے تحت انتظامیہ کو جو انتہائی وسیع اور بے تحاشا اختیارات دئے جا رہے ہیں انکی غرض و غایت یہ ہے کہ جنگ کے دوران کارخانہ داروں یا کاروباری اداروں کے مالکان کو ان احکامات کا پابند نہیں کیا جا سکتا میں نے جواب میں یہ عرض کیا تھا کہ اس ملک کی انتہائی بدقسمتی ہے کہ ہماری حکومت نے یا حکمرانوں نے بے سوچے سمجھے جنگ لڑی - اور بلا مقصد لڑی -

وزیر محنت (ملک اللہ یار خان) - پوائنٹ آف آرڈر - جنگ لڑنا چاہئے تھی یا نہیں لڑنا چاہئے تھی - یہ مسئلہ زیر بحث نہیں ہے یہ غیر ضروری ہے - میں معزز رکن کی خدمت میں یہ درخواست کروں گا کہ وہ اس سے پرہیز کریں -

مسٹر حمزہ - جناب سپیکر - میں اسی کے بارے میں عرض کر رہا ہوں جو کچھ جناب وزیر فرمانے رہے ہیں -

مسٹر سینئر ڈپٹی سپیکر - حمزہ صاحب آپ relevant نہیں تھے -

مسٹر حمزہ - جناب سپیکر - میں یہ عرض کر رہا تھا کہ اس جنگ کا ثمر ہمارے عوام کو نہیں بلکہ ہماری حکومت نے عوام کو کچلنے کی صورت میں حاصل کیا ہے حکومت کو اس جنگ سے بہانہ مل گیا اور وہ عوام کو کچلنے لگ -

مسٹر سینئر ڈپٹی سپیکر - حمزہ صاحب آپ کو relevant ہونا چاہئے -

مسٹر حمزہ - جناب سپیکر - وہ مزدور جو اتفاق سے سابقہ فوجی تھے انکے لئے حکومت نے جنگ کے ایام میں محاذ پر فرائض سرانجام دینے کیلئے احکامات جاری کئے اور وہ حکومت کے احکامات کے تحت اپنے ملک و قوم کی خدمت کیلئے فرائض انجام دینے لگے اور یہ احکامات حکومت کی ایک واضح پالیسی کے تحت تحریری طور پر جاری کئے گئے تھے کہ وہ مزدور جو کہ جنگ میں حصہ لیں گے انکی تنخواہ میں جو فرق ہوگا وہ تنخواہ جو کہ وہ بحیثیت مزدور حاصل کر رہے تھے اور وہ تنخواہ جو کہ انہیں بحیثیت سپاہی یا مختلف عہدوں پر جن پر وہ کام کرتے رہے مل رہی تھی اگر اسمیں کوئی فرق ہوگا تو اسے کارخانہ دار اور مالکان ادا کریں گے - لیکن ان احکامات کے باوجود کارخانہ داروں اور کاروباری اداروں کے مالکوں نے انکو وہ رقم ادا نہیں کی - میں وزیر محنت کو یہ چیلنج کرتا ہوں کہ وہ ستم رسیدہ افراد جنکے حقوق سلب کئے گئے اور محض اس جرم میں سلب کئے گئے کہ انہوں نے قوم و ملک کی خدمت کیلئے اپنی جان پیش کی ان کے بیشتر مقدمات آج صنعتی اداروں کے سامنے پیش ہیں اور محکمہ محنت انکی امداد کو نہیں آیا - مجھے علم نہیں کہ اس ملک میں صوبائی خود مختاری کہاں ہے آپ کو علم ہوگا کہ موجودہ نظام کے تحت گورنر جناب صدر کا ایک نامزد کردہ فرد ہوتا ہے - مغربی پاکستان اسمبلی میں جب بعض قوانین اور ترمیمی قوانین یا مسودات قانون پیش کئے گئے تو حکومت کی جانب سے یہ اعتراض کیا جاتا رہا کہ ہم مشرقی اور مغربی پاکستان میں ایک ہی قسم کے قوانین چاہتے ہیں اور اسی بناء پر ہماری حکومت نے ان ترمیمی قوانین کی مخالفت کی بلکہ ان کو ردی کی ٹوکری میں پھینک دیا -

وزیر محنت - کون سے قوانین ؟

مسٹر حمزہ - بہت سے قوانین جو کہ مغربی پاکستان اسمبلی کے دائرہ اختیار میں تھے اگر انکو ہمنے ترمیم کرنیکی کوشش کی تو حکومت کی جانب سے یہ اعتراض کیا گیا کہ مرکزی حکومت یہ چاہتی ہے کہ ایک ہی قسم کے قوانین مشرقی اور مغربی پاکستان میں رائج ہوں - میں نہیں سمجھتا کہ جبکہ ۱۹۶۰ء کے احکامات جاریہ مشرقی اور مغربی پاکستان میں ایک ہی تھے اور ایک ہی بنیاد پر جاری کئے گئے تو پھر ہماری حکومت نے اس سلسلے میں مشرقی پاکستان کی حکومت کی نقل کرنے کی کوشش کیوں نہیں کی اور اسکی محض ایک ہی وجہ ہے کہ مغربی پاکستان کی حکومت مشرقی پاکستان کی حکومت سے زیادہ سنگدل ثابت ہوئی ہے اور مزدوروں اور محنت کشوں کے مفادات سے بالکل بے نیاز ہے -

جناب سپیکر - جب میں نے دفعہ ۸ کے تحت اختیارات دینے پر اعتراض کیا تو جناب وزیر محنت نے فرمایا کہ جنگ میں ایسے حالات پیدا ہو جاتے ہیں کہ اس قسم کے اختیارات انتظامیہ کو دئے جائیں لیکن میں جناب وزیر محنت کی اطلاع کیلئے عرض کرتا ہوں کہ منگلا بند کئی سال زیر تعمیر رہا کوئی بھی مزدور قوانین جنکے بارے میں آپ کا فرمان ہے کہ مزدوروں کے حقوق کی حفاظت کیلئے انکو نافذ کیا گیا یا جاری کیا گیا وہاں پر لاگو نہ تھا - جناب سپیکر - آپ کو یہ بھی علم ہوگا کہ منگلا کی مقررہ وقت سے ایک سال قبل تعمیر ہونیکی وجہ سے غیر ملکی ٹھیکیداروں کو حکومت نے کروڑوں روپے بونس کی صورت میں دیئے لیکن وہ کروڑوں روپے محض ٹھیکیداروں نے وصول کئے - مزدور تہی دامن رہے - حالانکہ منگلا بند تعمیر کرتے ہوئے بیسیوں مزدور ہلاک اور زخمی ہوئے تھے ان کی محنت شاقہ سے یہ بند تعمیر

ھوا لیکن اس کا تمام ثمرہ غیر ملکی ٹھیکیدار لے گئے ۔ ھماری حکومت نے ان قوانین کو وھاں نافذ کرنا یا لاگو کرنا پسند نہیں کیا اور اس طرح واپڈا کا ادارہ بہت بڑا ھے ۔ اور میرے اندازے کے مطابق ھزاروں مزدور اس کے ماتحت کام کرتے ھیں ۔ لیکن محکمہ محنت کا کوئی بھی قانون واپڈا پر لاگو نہیں اور یہی حال سٹیٹ بینک ۔ نیشنل بینک اور دوسرے بہت سے اداروں کا ھے ۔ جناب سپیکر ۔ جیسا کہ کل میں نے ضمناً عرض کیا تھا کہ سرمایہ دار با رسوخ ھوتا ھے اور اس کا با رسوخ ھونا ایک قدرتی امر ھے اور اس کے ساتھ ساتھ یہ غریب مزدور یا محنت کش اگر منظم ھو کر اپنے حقوق کو حاصل کرنے کے لئے جدوجہد کرتے ھیں تو حکومت کی جانب سے احکامات جاری ھو جاتے ھیں کہ یہ کاروباری ادارہ یا کارخانہ کو Essential Services Maintenance Act of 1952 کے تحت اس کو لازمی قرار دیا گیا ھے اور اس میں کام کرنے والے افراد کو وہ حقوق حاصل نہیں ھیں جو کہ دوسرے اداروں میں (سرکاری یا غیر سرکاری اداروں میں) محنت کرنے والوں کو حاصل ھوتے ھیں ۔ مندرجہ بالا ایکٹ کی دفعہ ۷ ۔ الف میں یہ درج ھے ۔ میں اس کا انگریزی ترجمہ پڑھ کر سناتا ھوں ۔

"The provisions of this Act shall have effect notwithstanding to the contrary contained in the Trade Unions Act, 1926 or the Industrial Disputes Ordinance, 1959, or any other law."

جناب سپیکر ۔ اس کا مطلب یہ ھے کہ جس کاروباری ادارے کو یا صنعت کو لازمی قرار دیا جائے اس میں محکمہ محنت کے تمام کے تمام قوانین معطل ھو کر رہ جاتے ھیں ۔ میں جناب وزیر محنت سے یہ دریافت کرتا ھوں کہ ایک جانب تو آپ نے یہ فرمایا ھے کہ ھم ان لوگوں کے حقوق کی حفاظت کے لئے پریشان نہیں ھیں کیونکہ سرکاری اداروں میں سروس کانڈیکٹ رولز

لاگو ہوتے ہیں ۔ بقول ان کے ان کے حقوق عام مزدوروں کے مقابلہ میں زیادہ ہیں ۔ میں ان سے دریافت کرتا ہوں کہ آپ نے غیر سرکاری اداروں کے ہزاروں مزدوروں اور محنت کشوں کو اس قانون کی حفاظت سے کیوں محروم کیا ان کا کیا گناہ تھا اور کیا یہ تمام کے تمام ادارے جنکو آپ نے اس قانون سے مستثنیٰ قرار دیا ہے جنگ کے ایام میں کام کر رہے تھے حالانکہ ان کو جنگ سے پہلے یا بعد مستثنیٰ قرار دیا گیا ۔ جناب سپیکر حکومت کے طرز عمل سے یہ حقیقت پایہ ثبوت کو پہنچ جاتی ہے کہ حکومت محض جنگ کو بطور ڈھال کے استعمال کرتی ہے حکومت جنگ سے پہلے یا بعد مزدوروں کو کچلنے کی پالیسی پر عمل پیرا ہے ۔ لوگوں کو دھوکہ دینے کے لئے اخبارات میں بیان جاری کر دیتی ہے یا پھر ایوان میں اس قسم کے ہنگامی قوانین لے آتی ہے ۔ جناب سپیکر ۔ اس کے ساتھ ساتھ میں جناب وزیر محنت کی توجہ Payment of Wages Act of 1936 کے سب سیکشن ۲ (٦) کی طرف دلاتا ہوں ۔ میرے خیال میں ان کو یہ علم ہوگا کہ اس دفعہ کے تحت مزدوروں یا محنت کشوں کو گریچوئٹی یا پراویڈنٹ فنڈ دیا جاتا ہے وہ تنخواہ کا حصہ تصور نہیں کیا جاتا اور اگر مالکان کارخانہ کے ساتھ مزدوروں کا ان کی وصولی کی بابت جھگڑا ہو جائے تو ان کو دیوانی عدالت کا دروازہ کھٹکھٹانا پڑتا ہے اور دیوانی عدالتوں کے دروازوں پر جانے کے لئے مزدوروں کے لئے کورٹ فیس کا ادا کرنا انتہائی کٹھن مرحلہ ہوتا ہے ۔ اور اگر ایک مزدور کو ایک کارخانہ دار سے مقدمہ بازی کرنی پڑے تو آپ جانتے ہیں کہ پلہ کس کا بھاری ہوگا ۔ ان حالات میں مزدور کے حقوق کی حفاظت کیسے کی جا سکتی ہے ۔ جناب وزیر محنت نے کل ہماری تقاریر کا جواب دیتے ہوئے یہ فرمایا تھا کہ اب متواتر ۹ مہینے کام کرنے والے مزدور کو مستقل قرار دیدیا ہے وہ اس سے یہ ثابت کرتے ہیں کہ اس سے مزدوروں کو فائدہ پہنچا ہے لیکن میں یہ

کہتا ہوں کہ مستقل ملازم کی کوئی حیثیت نہیں بلکہ مستقل ملازم کا کوئی وجود نہیں ہے ۔ ان احکامات جاریہ میں یہ دیا گیا ہے کہ کسی مستقل ملازم کو وجہ بتائے بغیر ایک ماہ کا نوٹس یا ایک ماہ کی تنخواہ دیکر نوکری سے علیحدہ کیا جا سکتا ہے اور وہ مزدور جو اس سے متاثر ہوگا اس کے پاس چارہ جوئی کے لئے کوئی راستہ نہیں وہ کسی جگہ سے انصاف حاصل نہیں کر سکتا بلکہ اس کے لئے صنعتی عدالتوں کے دروازے بھی بند ہیں ۔ یہ قانون اس حد تک ظالمانہ ہے کہ جب ایک مزدور ایک ادارے میں ۲۰ سال کام کرے یا کام کرتا رہے آپ نے اس قانون میں یہ گنجائش رکھی ہے کہ اس کو ایک ماہ کا نوٹس دے کر علیحدہ کیا جا سکتا ہے ۔ مزدوروں کے ساتھ مذاق کرنے کے سوا اس قانون کی کوئی حیثیت نہیں ۔ جناب سپیکر ۔ ایک جانب تو وزیر محنت یہ فرماتے ہیں کہ ہم نے سرکاری اداروں میں کام کرنے والے افراد کے حقوق کی حفاظت کی ہے کیونکہ وہاں سروس کانڈیکٹ رولز لاگو ہیں لیکن اس کے ساتھ ہی ساتھ ان کو یہ علم ہوگا کہ سرکاری اداروں میں کام کرنے والے افراد کو منظم ہونے کے حق سے محروم کیا گیا ہے اور وہ افراد جو سرکاری اداروں میں کام کرتے ہیں وہ اپنے حقوق کو حاصل کرنے کے لئے اپنی تکالیف کا ازالہ کرنے کے لئے صنعتی عدالتوں کے سامنے اپنے مقدمات نہیں لیجا سکتے ۔ اور حکومت کے رحم و کرم پر ہوتے ہیں اور حکومت سروس کانڈیکٹ رولز جس طرح استعمال کرتی ہے اس کا علم آپ کو اچھی طرح ہوگا ۔ میں جناب وزیر محنت کی توجہ محکمہ تعمیرات کی ورکشاپ کے work-charged, contingent staff, casual labour کی حالت زار کی طرف دلاتا ہوں ۔ کیا ان کو یہ علم نہیں ہے کہ اس سرکاری محکمہ میں کام کرنے والے افسر لوگ لاکھوں روپیہ بطور رشوت کے اکٹھا کرتے ہیں اس محکمہ کے ورک چارج contingent سٹاف جو کہ کئی سال سے کام کر

رہا ہے ان کو کوئی تحفظ حاصل نہیں ہے ۔ ان کے ملازموں کو کوئی تحفظ حاصل نہیں ہے اور آپ کا یہ قانون ان کے لئے کوئی خوشگوار تبدیلی نہیں لا سکا ۔ یہی حال محکمہ آبپاشی میں کام کرنے والے اس قسم کے مزدوروں کا ہے ۔ میں جناب وزیر محنت سے یہ دریافت کرنا چاہتا ہوں کہ آپ نے ان بے شمار مزدوروں کے لئے جو آپ کے سرکاری محکموں میں کام کرتے ہیں کو حقوق دلانے کے لئے محنت کیوں نہیں کی ۔ جناب سپیکر ۔ کیفیت تو یہ ہے کہ اس قانون میں بے ضابطگی کی تعریف میں ایک مزدور کا سست روی اختیار کرنا یا ہڑتال پر جانا بھی شمار کیا گیا ہے جو اس سے پہلے اس میں شامل نہ تھا ۔ جناب وزیر محنت کے نزدیک مزدور کے لئے قانون کی حدود و قیود میں رہ کر اپنے مطالبات منوانے کے لئے سست روی اختیار کرنا یا ہڑتال پر جانا ایک سنگین جرم ہے ۔ میں جناب وزیر محنت سے پوچھتا ہوں ۔ سنا گیا ہے کہ ہمارے اس ملک کے تعزیرات کے قوانین کا ایک مسلمہ اصول ۔ ایک تسلیم شدہ ، مسلمہ اور زرین اصول یہ ہے کہ کسی شخص پر کسی قانون کا زمانہ ماسبق سے اطلاق نہ ہو اسے اس کے سابقہ افعال یا قانون شکنی کی سزا نہیں دی جا سکے گی ۔ اسی طرح اگر کوئی مزدور آج قانون شکنی کرتا ہے (اگرچہ میں اسے قانون شکنی نہیں سمجھتا) ہماری حکومت اسے قانون شکنی تصور کرتی ہے حالانکہ یہ مہذب دنیا کے تسلیم شدہ زرین اصول انصاف کے خلاف ہے ۔ مزدور کا یہ حق تسلیم شدہ ہے کہ وہ اپنے مطالبات منوانے کے لئے اپنے حقوق حاصل کرنے کے لئے ہڑتال اور سست روی اختیار کرے ۔ ہماری حکومت نے بین الاقوامی ادارۂ محنت (انٹرنیشنل لیبر آرگنائزیشن) کی کنونشن کی توثیق کی ہے ۔ لیکن اس کے باوجود وہ ان مزدوروں کو جائز حقوق دینے کے لئے تیار نہیں ۔ آپ کا رویہ یہ ہے کہ ان احکامات میں جو کہ حکومت کی جانب سے جاری کئے گئے ہیں جن کا ڈھنڈورا پچھلے سات آٹھ سال سے پیٹا جا رہا ہے ،

ان میں بے ضابطگی کی تعریف میں سست روی اور ہڑتال کو بھی شامل کر دیا گیا ہے ۔ اور سب سے بڑھ کر ظلم یہ ہے کہ ایک مزدور جو اپنے حقوق حاصل کرنے کے لئے سست روی اختیار کرتا ہے یا ہڑتال کر دیتا ہے ۔ اسے گریچوئٹی کے حق سے بھی جو کہ اسے سابقہ خدمت کے عوض میں ملنا تھا محروم کر دیا گیا ہے ۔ جناب وزیر محنت نے ان سٹینڈنگ آرڈرز یا احکامات جاریہ میں مندرجہ ۱۶ نمبر حکم پڑھا ہوگا ۔ اس میں یہ واضح طور پر دیا گیا ہے کہ وہ اہلکار جو بے ضابطگی کا مرتکب ہوگا اس کی گریچوئٹی بھی ضبط کر لی جائیگی ۔ کیفیت یہ ہے کہ اگر ایک کارخانہ دار اپنے ملازم کو بے ضابطگی کا مرتکب گردانتا ہے تو ان احکامات میں اسے یہ اختیار دیا گیا ہے کہ وہ اس فرد کو ، اس غریب کو ، اس محنت کش کو ، اس کمزور انسان کو جو کہ اس دنیا میں بے سہارا ہے کان سے پکڑ کر ملازمت سے علیحدہ کر دے ۔ چاہے وہ اس ادارے کا پچھلے بیس سال کا خادم ہی کیوں نہ ہو ۔

جناب سپیکر ۔ جناب وزیر محنت یہ فرما سکتے ہیں کہ ہمارے اس قانون میں یہ گنجائش رکھی گئی ہے کہ اس سے متاثر ہونے والے محنت کش کو نوٹس دیا جائے گا ۔ اس کی جواب طلبی کی جائے گی ۔ وہ عذر داری کر سکتا ہے ۔ وہ پیش ہو کر معروضات پیش کر سکتا ہے اس کے بعد ہی اس قسم کے احکام جاری کیے جائیں گے ۔ میں جناب وزیر محنت سے یہ دریافت کرتا ہوں کہ کیا وہ عذر داری جناب وزیر محنت کے سامنے پیش ہوگی یا ان کی مقرر کردہ صنعتی عدالت کے سامنے ۔ مجھے افسوس کے ساتھ یہ کہنا پڑتا ہے کہ بجائے اس کے کہ وہ کسی غیر جانب دار فرد یا ادارہ کے سامنے یہ عذر داری پیش کرے جو صنعتی عدالت ہی ہوسکتی ہے ۔یہ عذر داری یا جواب اس کارخانہ یا کاروباری ادارے کے مالک کے سامنے پیش کی جائے گی آپ جانتے ہیں جو آدمی خود ہی الزام لگانے والا ہو اور خود ہی منصف

ہو اس سے انصاف حاصل نہیں ہوسکتا ۔ جناب وزیر محنت نے یہ بہت ہی اچھا ہنگامی قانون اس ایوان میں پیش کیا ہے ۔ میں یہ سمجھتا ہوں کہ یہ اس قسم کا قانون ہے جوکہ پاکستان جیسےمہذب ملک ہی میں پیش کیا جا سکتا ہے ۔کل جناب خواجہ محمد صفدرصاحب نے میرے قابل صد احترام لیڈر نے وزیر محنت کو جو لقب دیا تھا کہ وہ اس ایوان میں یا اس سے باہر مزدوروں ، محنت کشوں ، کمزوروں اور افلاس زدہ یا غریب انسانوں کی نمائندگی نہیں کرتے بلکہ کارخانہ داروں کی نمائندگی کرتے ہیں ۔ ان کے ناجائز حقوق کی حفاظت کرتے ہیں ۔ میں سمجھتا ہوں انہوں نے یہ لقب بہت ہی موزوں اور مناسب دیا تھا اور میں ان کو مبارک باد پیش کرتا ہوں ۔

خواجہ محمد صفدر (سیالکوٹ ۔ ۱) ۔ جناب والا ۔ گذشتہ تین روز سے ان احکام جاریہ سے متعلق ہنگامی ترامیم کی شکل میں یا اس کے بعد محترم حمزہ صاحب کی تقریر کے دوران یہ ثابت کرنے کی کوشش کی گئی ہے کہ یہ احکام جاریہ درحقیقت کسی لحاظ سے بھی محنت کشوں اور مزدوروں کے حقوق کی حفاظت نہیں کرتے ۔ بلکہ ان کے حقوق کو پامال کرتے ہیں ۔ جو باتیں اس ایوان میں کہی جا چکی ہیں میں ان کا اعادہ قطعی طور پر مناسب نہیں سمجھتا ۔ صرف دو تین باتیں عرض کرنے پو اکتفا کروں گا ۔ سب سے پہلے یہ کہ کل میرے واجب الاحترام دوست جناب وزیر محنت صاحب نے یہ ارشاد فرمایا تھا کہ اس آرڈیننس کو موجودہ شکل میں نافذ کرنے کی وجہ یہ تھی کہ ہم ایک لمحہ بھی تاخیر گوارہ نہیں کر سکتے تھے ۔ کیونکہ تاخیر کے نتیجہ کے طور پر اس صوبہ کے مزدوروں کو نقصان پہنچنے کا اندیشہ تھا ۔

اسی ضمن میں انہوں نے مثال دیتے ہوئے لانڈی کی ربر اینڈ ٹائرز کمپنی کے متعلق کہا تھا کہ اس کمپنی نے اڑھائی تین سو مزدوروں کو ملازمت

سے ہٹا دیا ۔ اگر یہ قانون نافذ نہ ہوتا ان کو وہ مراعات جو اس قانون کے ذریعے آج ملی ہیں نہ ملتیں ۔ میں بصد ادب ان کی خدمت میں گذارش کروں گا کہ جہاں تک مجھے علم ہے جب سے محترم وزیر محنت صاحب نے وزارت محنت کا قلم دان سنبھالا ہے تب سے وہ کراچی سے لے کر پشاور تک مختلف تقاریب میں ۔ مختلف اجتماعات میں نہایت فخر سے یہ ارشاد فرماتے رہے ہیں کہ ہم محنت کشوں کی فلاح و بہبود کے لئے نئے قوانین اس صوبہ میں نافذ کرنے والے ہیں ۔ یہ بات کم از کم تین سال کے طویل عرصہ سے سن رہا ہوں ۔ کیا میں ان کی خدمت میں یہ گزارش کر سکتا ہوں یا کیا میں ان سے یہ پوچھ سکتا ہوں کہ وہ کون سی وجوہات تھیں ۔ وہ کون سے واقعات تھے جس کی وجہ سے وہ تین سال تک صبر سے ۔ اطمینان سے بیٹھے رہے صرف گاہے گاہے مہینہ میں ایک آدھ بار یہ مژدہ سناتے رہے کہ ایسے قوانین آ رہے ہیں لیکن کیا آپ نے اپنی محکمانہ مشینری کو اپنے اس دعوے کے مطابق اسے جلد از جلد نافذ کرنے یا اس بسرعت تمام اس قانون کو آخری شکل دینے کی ہدایات جاری کی تھیں ۔ اگر کی تھیں تو اس کے نتیجہ میں تین سال یا اس سے زیادہ لمبا عرصہ کیوں صرف ہوگیا ۔ اگر تین سال تک وزیر محنت صاحب اطمینان سے بیٹھے رہے اور اس قانون کا مسودہ تیار کراتے رہے یا اس کی نوک پلک درست کرتے رہے تو کیا پھر وزیر محنت کو یہ زیب دیتا ہے کہ اپنی تین سال کی سستی اور کم کوشی کے باوجود اس طرح ہم پر قانون مسلط کریں کہ وہ چند دنوں تک یا ایک مہینہ یا ڈیڑھ مہینہ کے لیے مزید صبر نہ کر سکیں اور صبر کا دامن ان کے ہاتھ سے اس طرح چھوٹ جائے کہ وہ اس قانون کو ایک ہنگامی قانون کی شکل میں صوبے میں نافذ کر دیں ۔

جناب والا ۔ حقیقت یہ ہے کہ اس کی اصل وجہ یہ نہیں ہے کہ محترم

وزیر محنت کا یہ خیال تھا کہ جلد از جلد یہ قانون نافذ کیا جائے اگر ایسا ہوتا تو تین سال تک کبھی یہ چین سے نہ بیٹھتے ۔ بلکہ اس کی اصل وجہ یہ ہے کہ یہ حکومت اپنے خود بنائے ہوئے آئین کو ایک ردی کے کاغذ کے برابر وقعت نہیں دیتی ۔ اس آئین میں یہ درج ہے کہ اس صوبہ کے قوانین یہ معزز ایوان وضع کرے گا یہ معزز ایوان معرض وجود محض اور محض اس ہی لیے لایا گیا تھا کہ چند اور ذمہداریوں کے علاوہ ۶ کروڑ افراد جو اس صوبہ میں بستے ہیں ان کے لیے قوانین وضع کرے ۔ لیکن اس حکومت کو یہ کسی طرح بھی گوارا نہیں کہ قانون سازی کرنا جو کہ اس ایوان کے اولین فرائض میں ہے وہ یہ ایوان ادا کرے ۔

Minister for Law : Question !

خواجہ محمد صفدر ۔ جناب والا ۔ میں ابھی ثابت کرتا ہوں ۔ میرے فاضل اور محترم دوست وزیر قانون صاحب ارشاد فرماتے ہیں کہ یہ درست نہیں ہے ۔ اس آئین میں یہ درج ہے کہ جہاں اس معزز ایوان کا اولین فرض ہے کہ وہ قانون سازی کرے وہاں جناب گورنر صاحب کو مخصوص اور ہنگامی حالات میں یہ اختیار دیا گیا ہے کہ وہ اس ایوان کی جانب سے قانون سازی کر لیں ۔ لیکن کس طرح جب کہ حالات اس صوبہ یا اس ملک کے مفاد کے مدنظر ناگزیر ہوں اور اس بات کے متقاضی ہوں کہ فوری طور پر قانون نافذ کیا جائے اور اسمبلی کو بلانے یا اس کے مل بیٹھنے کا انتظار نہ کیا جائے ۔ کیا میں جناب وزیر محنت صاحب اور محترم وزیر قانون صاحب سے یہ دریافت کرسکتا ہوں کہ وہ کون سے حالات تھے جن حالات کے تحت یہ مجبوری ہوئی کہ جناب وزیر محنت صاحب نے جناب گورنر صاحب کو مشورہ دیا کہ فوری طور پر اس صوبہ میں ایک ہنگامی قانون کی صورت میں یہ قانون نافذ کیا جائے ۔ کیا وہ بھول گئے کہ وہ خود تین سال تک اس

قانون پر پڑے سوئے رہے ۔ شائد یہ قانون ان کے تکیہ کے نیچے تین سال کے طویل عرصہ تک پڑھا رہا ۔ یکایک ان کو خیال آیا کہ یہ معزز ایوان اپنے اختیارات درست طور پر استعمال نہ کر لے ۔ اور انہوں نے ایک ہنگامی قانون نافذ کر دیا ۔ اس گورنمنٹ کو ، اس حکومت کے ارباب اقتدار کو اختیارات کی اتنی بھوک ہے کہ وہ سیر نہیں ہو سکتے ۔ ان کی بھوک مٹ نہیں سکتی اس لیے وہ ایسا راستہ نکالتے ہیں جس کے ذریعے اس قسم کے قوانین کو ہنگامی قانون کی شکل دے دی جائے ۔

جناب والا ۔ میں مانتا ہوں کہ ۱۹۵۶ء کے آئین میں بھی دفعہ ۸۶ موجود تھی جس کے ذریعہ یا جس کے تحت جناب گورنر صاحب نے یہاں ہنگامی قوانین نافذ کئے ہیں ۔ باوجود اس بات کے میرے نزدیک وہ آئین اس سے کہیں کہیں زیادہ بہتر تھا اور عوام کی امنگوں اور خواہشات کے مطابق تھا اور میں ان لوگوں میں سے ہوں جو یہ چاہتے ہیں کہ اس آئین کو بحال کیا جائے ۔ انڈیا ایکٹ ۱۹۳۵ء میں بھی اس قسم کی شق موجود تھی لیکن وہ شق محض اس لیے رکھی جاتی تھی کہ کبھی کبھے کبھے سال میں کبھی ایک آدھ بار کبھی دو تین سال بعد ایسے ہنگامی حالات پیدا ہو جائیں تو ہنگامی قانون نافذ کیا جائے ۔ یہ بڑی واضح اور صاف بات ہے کہ اس قانون کا نام ہی ہنگامی قانون ہے ۔ ہمیشہ ہم کہتے چلے آئے ہیں کہ جب ہنگامی حالات ہوں پھر گورنر صاحب یہ اختیارات استعمال کریں ۔

مسٹر حمزہ ۔ پوائنٹ آف آرڈر ۔ جناب والا ۔ ہنگامی حالات میں کیا کوئی شک و شبہ ہے ۔ ملک میں ہنگامی حالات مسلط اور ٹھونسے گئے ہیں ۔

مسٹر سینئر ڈپٹی سپیکر ۔ یہ کوئی پوائنٹ آف آرڈر نہیں ہے ۔

خواجہ محمد صفدر - جناب والا - جس آئین کو میں بہتر سمجھتا ہوں اس میں بھی یہ شق موجود تھی لیکن وہ استعمال کیسے ہوتی تھی - میں اس کے متعلق وزیر محنت صاحب کی خدمت میں نہایت ادب کے ساتھ اعداد و شمار پیش کرنے چاہتا ہوں - میں پہلے کچھ سالوں کے سابقہ صوبہ پنجاب اور اس کے بعد مغربی پاکستان کے اعداد و شمار پیش کروں گا - ۱۹۵۱ء سے پہلے آپ کو معلوم ہے کہ سابقہ صوبہ پنجاب میں گورنری راج تھا اس لیے وہ عرصہ غیر متعلقہ ہے اور میں اس دوران کے اعداد و شمار پیش نہیں کر سکتا - ۱۹۵۸ء سے ۱۹۶۲ء تک کے اعداد و شمار بھی پیش نہیں کروں گا کیوں کہ اس وقت بھی اسمبلی نہ تھی میں اس وقت کے اعداد و شمار پیش کروں گا کہ جس وقت اسمبلی موجود تھیں اور موجودہ گورنر صاحب یا سابقہ گورنر صاحب کس طور پر اپنے اختیارات استعمال کرتے رہے ہیں آیا درست طور پر اختیارات استعمال کرتے رہے ہیں - یا نا درست طور پر استعمال کرتے رہے ہیں اسی چیز کو میرے دوست نے چیلنج کیا ہے -

سابقہ پنجاب میں ۱۹۵۱ء میں تین آرڈیننس پیش ہوئے یا جاری کیے گئے - ۱۹۵۲ء میں ایک - ۱۹۵۳ء میں دو - ۱۹۵۴ء میں تین اور اب ۱۹۵۵ء میں دو صورتیں پیدا ہوگئیں - ایک تو پنجاب کی اور پھر اس کے تین چار ماہ بعد جب وحدت مغربی پاکستان معرض وجود میں آ گئی - تو اس وقت اس صورت میں چوں کہ اسمبلی کچھ عرصہ کے لیے prorogue بھی رہی تھی اس لیے اس عرصہ میں سابق پنجاب میں چھ اور مغربی پاکستان میں تین آرڈیننس جاری کیے گئے - ۱۹۵۶ء اور ۱۹۵۷ء میں کوئی آرڈیننس جاری نہیں ہوا - اس کے بعد ۱۹۶۲ء سے ۱۹۶۸ء تک آ جائیے - تو ۱۹۶۲ء کے چھ ماہ میں پانچ - ۱۹۶۳ء میں چوالیس - ۱۹۶۴ء میں چھبیس - ۱۹۶۵ء میں چالیس - ۱۹۶۶ء میں انیس -

۱۹۶۷ء میں بارہ اور سال رواں میں اب تک سات آرڈیننس جاری کیے گئے ۔ اب اگر اس کے بعد میرے محترم دوست جناب وزیر قانون یہ ارشاد فرمائیں کہ میں نے جو گزارشات پیش کی ہیں ان میں کوئی شک و شبہ ہے تو یہ ان کی مرضی ہے ۔ میں تو ثبوت کے طور پر اعداد و شمار پیش کر رہا ہوں کہ آج صورت حال یہ ہے کہ آئین کی رو سے جو اختیارات اسمبلی کو حاصل ہیں وہ گورنر صاحب کے قبضے میں چلے گئے ہیں اور قانون سازی کے جو محدود اختیارات گورنر صاحب کو حاصل تھے ۔ وہ اس اسمبلی کو منتقل کر دئیے گئے ہیں ۔ یعنی ہم نے آپس میں پوزیشن تبدیل کر لی ہے قانون سازی کے اختیارات بالکل الٹ ہوگئے ہیں ۔ میں پیشتر عرض کر چکا ہوں کہ ہنگامی قانون نافذ کرنےکا اختیار ۱۹۲۱ء - ۱۹۳۵ء اور ۱۹۵۶ء کے قوانین میں بھی تھا ۔ دراصل قانون میں بذات خود کوئی برائی نہیں ہوتی بلکہ برائی اس کو نافذ کرنے والوں میں ہوتی ہے ۔ ایک آدمی ایک قانون کو صحیح طور پر چلاتا ہے اور اس کا نفاذ درست طور پر کرتا ہے لیکن جب اس آدمی کی جگہ دوسرے لوگ آ جاتے ہیں تو وہ اسی قانون کو غلط طور پر استعمال کرتے ہیں ۔ ایک آدمی وہ ہوتا ہے کہ جو ہنگامی حالات کے باوجود اس اسمبلی پر اعتماد کرتے ہوئے اس اختیار کو درست طریقے پر استعمال کرتا ہے تاکہ انتظامیہ کے سربراہ بھی اپنا کام درست طور پر کرتے رہیں ۔ اور اسمبلی بھی اپنے فرائض ٹھیک طور سے انجام دیتی رہی ۔ لیکن آج نہ تو ہماری انتظامیہ خود ہی اپنا کام درست طور پر کر رہی ہے اور نہ ہی اس ایوان کو ہی صحیح طور پر کام کرنے دیتی ہے ۔ انتظامیہ کے اپنے فرائض کا یہ عالم ہے کہ صوبے بھر میں کوئی بھی کام ٹھیک طرح سے نہیں ہو رہا ہے تمام صوبے میں امن و امان کی حالت ابتر ہے ۔ کبھی پٹ فیڈر کے متعلق ہنگامہ ہو رہا ہے تو کبھی بنوں میں کوئی بات پیدا ہو رہی ہے ۔ کبھی

لاهور میں کچھ ہو رہا ہے تو کبھی کسی اور جگہ میں ۔ عجیب سی طوائف الملوکی اور انتشار پھیلا ہوا ہے ۔ حالانکہ اس حکومت کا اولین فرض یہ ہے کہ وہ صوبے میں امن و امان قائم رکھے ۔ لیکن بجائے اس کے کہ وہ وہ اپنے فرائض ٹھیک طور پر انجام دے اس اسمبلی کے فرائض چھینے جاتے ہیں اور اس بھونڈے طریقے سے چھینے جاتے ہیں کہ جس کی کوئی حد نہیں شاید میرے دوستوں کو پہلے سے ہی علم ہو کیوں کہ وہ بڑے عالم فاضل ہیں لیکن پھر بھی میں اسے مناسب خیال کرتا ہوں کہ اس ملک کے بانی بابائے ملت حضرت قائداعظمؒ نے آرڈیننس کے متعلق جو اظہار خیال فرمایا ہے ۔ وہ میں اپنے دوستوں کی خدمت میں پیش کروں ۔ میں آپ کی وساطت سے ان کی ایک تقریر کی تین چار سطریں اس ایوان میں پیش کرنا چاہتا ہوں ۔

جناب والا ۔ آرڈیننس کے متعلق بابائے ملت حضرت قائد آعظمؒ کے خیالات جو انہوں نے ۲۵ اکتوبر ۱۹۳۵ء کو انڈین قانون ساز اسمبلی میں ایک آرڈیننس کے پیش ہونے پر ظاہر کیے تھے ۔ وہ آرڈیننس گورنر جنرل نے جاری کیا تھا اور اس پر بحث میں حصہ لیتے ہوئے بابائے ملت نے ارشاد فرمایا ۔

"The assertion of the existence of the power was hitherto merely a matter of theory."

وہ شروع ہی میں یہ ذکر فرما رہے ہیں کہ آئین کی کتاب میں گورنر جنرل کو یہ اختیار حاصل ہے لیکن وہ یہ ارشاد فرماتے ہیں کہ یہ تو محض ایک علمی سی بات ہے کہ آئین کی کتاب میں یہ بات لکھ دی گئی ہے لیکن اس پر عمل نہیں ہوتا تھا ۔

"The assertion of the existence of the power, which is embodied in section of the Government of India Act, which gives one single man the opportunity to exercise that power, was hitherto

merely a matter to theory. We felt that among other powers of a very autocratic kind, which were given to him, that power was there, but we are face to face today with the enforcement of that power and we are told that the responsibility is not ours."

تو جناب قائد اعظم نے ایک آرڈیننس کے پیش ہونے پر ارشاد فرمایا کہ اگرچہ آئین کی کتاب میں یہ لکھا ہوا ہے کہ گورنر جنرل یہ قانون نافذ کر سکتے ہیں لیکن یہ بالکل ویسا ہی اختیار ہے کہ جیسا اس کتاب میں ان کو دیگر قوتیں ، طاقتیں اور اختیارات حاصل ہیں اور جن پر کبھی بھی عمل نہیں کیا جاتا ۔ وہ ۱۹۴۲ء میں یہ فرماتے ہیں کہ یہ حقیقت پہلی بار ہم پر آشکار ہوئی کہ اس اختیار کو بھی استعمال کیا جا سکتا ہے ۔ تو آرڈیننس کے متعلق حضرت قائد اعظمرح کے یہ خیالات ہیں ۔ لیکن یہاں پر یہ عالم ہے کہ ایک ایک سال میں چالیس چالیس پینتالیس پینتالیس آرڈیننس جاری کیے جاتے ہیں ۔ انہوں نے تو جیسے مشین رکھی ہوئی ہے ۔ ایک آرڈیننس فیکٹری قائم کر رکھی ہوئی ہے ۔ وہ آرڈیننس فیکٹری نہیں جو کہ واہ میں کام کر رہی ہے ۔ ان کو تو توفیق ہی نہیں ہے ۔ اسے تو بنانے والے بنا گئے ہیں ۔ یہ آرڈیننس فیکٹری وہ ہے کہ جس میں یہ حکمران ہنگامی قوانین کی تشکیل کرتے ہیں اور ہر سال دھڑا دھڑ بناتے رہتے ہیں ۔ تو میں یہ عرض کر رہا تھا کہ نہ تو کوئی ایسے حالات پائے جاتے ہیں اور نہ ہی اس بات کی کوئی ضرورت تھی کہ جناب گورنر صاحب یہ ہنگامی قانون جاری کرتے اور اگر اس قسم کا مشورہ جناب وزیر محنت نے ہی جناب گورنر صاحب کو دیا تھا تو یہ انہوں نے حد درجہ غلطی کی ہے اور اس ایوان کے حقوق چھیننے کی انتہائی بری اور ناپاک کوشش کی ہے ۔ اس لیے میں ان سے یہ درخواست کروں گا کہ اگر اس ایوان کے وقار کا کچھ لحاظ ہے ۔ اگر ان کی نظر میں اس ایوان کی کچھ وقعت ہے ۔ تو خدا را وہ اس ایوان کو اپنا کام کرنے دیں ۔ ہوسکتا

ہے کہ وہ اپنے جواب میں یہ فرمائیں کہ اب اس میں کیا فرق رہ گیا ہے - کیوں کہ اب جب ایک آرڈیننس پیش کیا جاتا ہے تو یہ ایوان اس پر بحث کرکے اس میں ترامیم بھی کر سکتا ہے - مجھے بھی یہ تسلیم ہے کہ اب یعنی دسمبر ۱۹۶۶ء کے بعد آئین میں یہ ترمیم کی گئی ہے کہ جو بھی آرڈیننس اس ایوان میں پیش ہو تو اس میں ترمیم کی جا سکتی ہے - لیکن میں بالیقین اور وثوق سے کہہ سکتا ہوں کہ آئین میں اس قسم کی ترمیم لانے کی وجہ یہ نہیں تھی کہ ہمارے ارباب اقتدار عوام کے حقوق سے باخبر تھے یا وہ ان کو ملحوظ خاطر رکھتے تھے یا عوام کی خواہشات کو قبول کرنا ان کے پیش نظر تھا - ایسا ہرگز نہیں تھا - ہمارے ارباب اقتدار تو عوام کو بے شعور - بے عقل اور جاہل سمجھتے ہیں -

Minister for Labour : Question !

خواجہ محمد صفدر - اس لیے وہ بے عقل اور بے شعور لوگوں کو درخود اعتناء ہی نہیں سمجھتے - بلکہ اصل بات تو یہ ہے کہ خود اس حکومت کے کار پردازوں نے یہ محسوس کیا کہ وہ اکثر اوقات اس قسم کے احمقانہ قوانین اس صوبے میں نافذ کرتے ہیں کہ جن میں ترمیم کرنا لازمی ہوتا ہے - اس لیے اپنی حماقتوں پر پردہ ڈالنے کے لیے آرڈیننس میں ترمیم کرنے کی گنجائش پیدا کرنے کے لیے یہ ترمیم لائے - اس لیے یہ ان کا نہ تو اس ایوان پر ہی کوئی احسان ہے - نہ اس ملک پر کوئی احسان ہے اور نہ ہی عوام پر کوئی احسان ہے کہ انہوں نے دسمبر ۱۹۶۶ء میں آئین پاکستان میں ترمیم کرکے ان ہنگامی قوانین کو قابل ترمیم بنا دیا ہے بلکہ میں ان کو یہ یقین دلاتا ہوں کہ ۱۹۵۶ء کے آئین میں اور انگریزوں کے دئیے ہوئے ۱۹۳۵ء کے دستور میں اور ۱۹۲۱ء کے آئین میں یعنی آج سے چھیالیس سال

پہلے ۔ نصف صدی قبل کے آئین میں تو یہ درج تھا کہ جب اسمبلی کا اجلاس طلب کیا جاتا تھا تو ہنگامی قانون اسمبلی کے سامنے ایک بل کی شکل میں پیش کیا جاتا تھا ۔ اس طرح تمام مراحل جس میں سے بل گذرتا ہے ان میں سے ہنگامی قانون بھی گزرتا تھا ۔ خواہ اس کی پہلی خواندگی ہو یا دوسری خواندگی ہو یا تیسری خواندگی ۔ ہنگامی قانون اور عام بل میں پوری پوری مماثلت تھی مگر موجودہ آئین میں ترمیم کے بعد بھی صورت حال ایسی نہیں ۔ حکومت نے اپنی ضروریات کے مطابق اس آئین میں ترامیم کی ہیں ۔ جناب والا ۔ میں اس نقطے کے ساتھ ہی ساتھ یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ نہ صرف ہمارے ارباب اختیار نے اس ایوان کے اختیار یہ ہنگامی قانون نافذ کرکے چھین لیے ہیں ۔ بلکہ وہ اس قسم کا قانون اس صوبے میں نافذ کر رہے ہیں جس سے اس معزز ایوان جسے اس صوبے کا نمایندہ ایوان کہا جاتا ہے کے اختیارات مزید ختم کر رہے ہیں ۔ اس آرڈیننس کو لیجئے دو مقامات اس میں ایسے ہیں جن کے ذریعہ سے اس ایوان کے حقوق اور اختیارات کو مزید چھینا گیا ہے ۔ ایک سیکشن تین ہے جس میں کہا گیا ہے کہ اس قسم کے تجارتی اور صنعتی اداروں کو جسے حکومت پسند کرے ۔ ان کو اس آرڈیننس کی زد میں لایا جا سکے گا ۔ اگر زد سے باہر ہے تو پھر بھی حکومت ان پر اس قانون کا اطلاق کر سکتی ہے ۔

اگر ہمارے ارباب اقتدار کسی وقت بھی اس میں ترمیم کرنے کی ضرورت محسوس کریں تو اس ایوان سے رجوع کرنے کی بجائے وہ خود اس میں ترمیم کر سکتے ہیں اور جن اداروں پر آج یہ نافذ نہیں ان پر اس قانون کا اطلاق کیا جا سکتا ہے حالانکہ اس قسم کی ترمیم کرنے کے لیے حکومت

کو اس معزز ایوان کی منظوری حاصل کرنی چاہیے ۔ مگر وزراء صاحبان کہتے ہیں ہم کیوں بار بار ایوان کے سامنے آئیں ۔ دوسری شق نمبر ۸ ہے ۔ جس میں حکومت کو یہ اختیار حاصل ہے ۔ جس قسم کے بھی ادارے کو جب چاہیں اس قانون سے مستثنیٰ قرار دے دیں ۔ جب بھی حکومت نے اپنے دوست اور لاڈلے کارخانے داروں کو نوازنا ہو تو وہ اس تجارتی ادارے کو جب چاہیں ایک نوٹیفیکیشن کرکے اس قانون سے مستثنیٰ قرار دے دیں ۔ لیکن بعض لوگ یہ بھی کر سکتے ہیں اور خصوصیت سے کر رہے ہیں کہ رشوت لے، کر معاوضہ لے کر حاصل کرکے کسی کارخانہ دار کو یہ رعایت دے دیں اور اسے اس قانون سے مستثنیٰ قرار دے دیں ۔ کیوں کہ میں جانتا ہوں کہ ہمارے وزراء صاحبان بیورو کریسی کے سامنے بے بس ہیں اور وہ ان کے قابو میں نہیں ہیں ۔ دراصل حقیقت یہ ہے کہ اس قسم کے قواعد کار بنائے گئے ہیں جن کی بنا پر ان بے چارے وزراء صاحبان کے پاس یہ اقتدار یہ اختیار ہی نہیں ہے ۔ مجھے ان کی حالت پر رحم آتا ہے ۔ اس لیے اس محکمہ کا عملہ ہر وقت ناجائز فائدہ اٹھا سکتا ہے اور وہ اپنی جیبیں بھر کر کسی کارخانہ کے مزدور کا معاوضہ جو خواہ کتنا ہی قلیل سے قلیل کیوں نہ ہو اس کو اس قانون کے ذریعہ تہی دامن کر دیں گے ۔

جناب والا ۔ میں ایک بات کی طرف آپ کی توجہ دلانا چاہتا ہوں ۔ میری رائے میں یہ ہنگامی قانون ہمارے آئین کے منافی ہے ۔ آئین میں یہ واضح الفاظ میں کہا گیا ہے کہ ہر شخص کو اس بات کی آزادی ہوگی کہ وہ کس جماعت میں شامل ہو جائے یا کوئی جماعت ایسوسی ایشن بنائے ۔ جناب والا میرے خیال میں مناسب ہوگا اور میں متعلقہ آرٹیکل آپ کی خدمت میں اور آپ کی وساطت سے اس ایوان میں پیش کرتا ہوں ۔

Fundamental Rights—Every citizan shall have the right to form associations or Unions subject to any reasonable restrictions imposed by law in the interest of morality or public order.

اب جناب والا ۔ اکثر و بیشتر ہنگامی قانون کے ذریعہ سے ان تمام اداروں کے تمام محنت کش مزدوروں کو جن کا گویا نام ہمارے دوست حمزہ دوست صاحب سے ملتا ہے ۔ خواہ وہ P. W. D. کے ہوں خواہ وہ واپڈا کے ہوں خواہ صوبے کے کسی بھی محکمہ میں کام کرتے ہوں خواہ مرکزی حکومت کے تحت کام کرتے ہوں ان کو مستثنیٰ قرار دے دیں ۔ ان پر یہ قانون لاگو نہیں ہوگا ۔ اگرچہ اس سے پہلے قانون میں ایسا نہیں تھا جب مزدور انجمن یا ٹریڈ یونین معرض وجود میں آئی تو اسے وسیع اختیارات حاصل تھے ۔ یہ حق آئین کے ذریعہ مزدوروں کو ملا ہے ہر قسم کی مزدور یونین بن سکتی تھی ۔ صرف دو شرائط تھیں اور وہ یہ تھیں کہ ایک تو ٹریڈ یونین ایکٹ کے خلاف نہ ہو اور دوسری پبلک آرڈر یا عام نظم و نسق کے خلاف نہ ہو ۔ اب آپ فرمائیے کہ اگر P. W. D. کے ملازمین یا پٹواری یا سکول ٹیچرز اپنی یونین بنائیں تو اس میں کون سی بات خلاف قانون ہے ۔ یا امن عامہ کو کس حد تک اس سے خطرہ لاحق ہے ۔ آپ مجھ سے یقیناً اتفاق فرمائیں گے ۔ پھر کوئی وجہ نہیں جو پابندیاں اس ہنگامی قانون کے ذریعہ سے عاید کی گئی ہیں ۔ ان کو باقی رہنے دیا جائے ۔ ہم نے بہت کوشش کی ہے اور بار بار اس ایوان میں کل پرسوں سے جناب وزیر محنت سے درخواست کی ہے ۔ منت کی ہے سماجت کی ہے کہ ہماری ترامیم قبول فرمائیں ۔ تاکہ اس ہنگامی قانون کی شکل و صورت بہتر ہو جائے ۔

یہ پابندیاں اتنی بے ہنگم نہ رہیں یہ ہنگامی قانون کارخانہ‌داروں کے حق میں اور مزدوروں کے خلاف استعمال نہ ہوسکے ۔ لیکن ہماری ایک نہیں

سنی گئی اور آج میں اس موقع پر جناب وزیر محنت کی خدمت میں عرض کر رہا ہوں کہ وہ اس آئین کو تبدیل کریں جسے صدر مملکت نے از راہ مرحمت خسروانہ اس مملکت کو عطا فرمایا تھا یا پھر اس کا کچھ لحاظ کریں - اس کی کچھ عزت کریں - میں اسی آئین کا واسطہ دیتا ہوں - لیکن کون سنتا ہے جیسے میں نے کہا تھا کہ یہ حکومت تو اپنے مفاد کے لیے قانون بناتی ہے - یا اپنے دوستوں کے مفاد کے لیے - اس صوبے کے عوام سے بہت سے وعدے کیے گئے تھے - وہ کون سا وعدہ ہے جو ایفا ہوا ہے - مواعید کا ذکر کرتے ہوئے مجھے یاد آ گیا ہے کہ ہم بین الاقوامی دنیا سے بھی بہت سے وعدے کر چکے ہیں - ایک وعدہ آئی - ایل - او سے ہم نے اپنے ملک کی جانب سے کیا ہوا ہے کہ یہ مزدوروں کی انجمن سازی کے راستے میں کوئی روکاوٹ نہیں ڈالیں گے -

شاید میرے دوست یہ کہیں کہ میں اپنی جانب سے کچھ کہہ رہا ہوں اس لیے میں مناسب سمجھتا ہوں کہ چند الفاظ پڑھ دوں -

> Workers or employers without distinction what-no-ever, shall have the right to establish and subject only to the Rules of the organization concerned to join the organization of their own choosing without previous authorization.

جناب والا - ہم نے ساری قوم کی جانب سے حتمی وعدہ کیا ہوا ہے اور قول دیا ہوا ہے لیکن ارباب اقتدار بین الاقوامی دنیا میں اس قوم کو رسوا کرنے پر تلے ہوئے ہیں - بین الاقوامی دنیا کے لوگ کیا کہیں گے کہ ہم ان کے سامنے کچھ بات کرتے ہیں اور جب اپنے گھر پہنچتے ہیں تو کچھ اور کہتے ہیں - کیا ان کو اپنے ملک کی عزت کا پاس نہیں - اس وعدہ کو کیے ہوئے اب ۲۰ سال سے زیادہ عرصہ گزر گیا ہے - آپ کو کوئی خیال

نہیں آیا کہ آپ اس وعدہ کو کس طرح توڑ رہے ہیں ۔ یوں تو اور بھی بہت سے وعدے ہیں لیکن میں ان کا ذکر نہیں کروں گا میں صرف ایک ہی شق کے متعلق اس وقت عرض کرنا مناسب سمجھتا ہوں ۔

جناب والا ۔ وقت کافی ہوگیا ہے اور میں آپ کا شکر گزار ہوں اور ایوان کے معزز ارکان کا بھی جنھوں نے میری گذارشات کو سماعت فرمایا ہے آخر میں میں وزیر محنت سے استدعا کرتا ہوں کہ اب ہم اسی دور میں آ چکے ہیں جس میں مزدور کی طرف سے بے توجہی ملک کے لیے بہتر اور مفید ثابت نہیں ہو سکتی ۔ وہ پہلا دور گزر گیا ہے ۔ اب اس دور میں ہم بڑی سرعت سے اس حد تک آ چکے ہیں کہ اس ملک اور صوبہ کے وہ طبقے خصوصیت سے مزدور طبقہ (میں کسی اور طبقہ کا ذکر نہیں کروں گا) اگر اس طبقہ کے حقوق کا آپ نے پورا پورا خیال نہ رکھا تو مجھے خطرہ ہے اور مجھے ڈر ہے کہ وہ لوگ جن کو آج ایک کارخانہ کے بعد دوسرا کارخانہ اور دوسرے کارخانہ کے بعد تیسرا کارخانہ میسر ہے اور سال بھر میں ان کا سرمایہ دوگنا ہو جاتا ہے اور بعض حالات میں اس سے بھی زیادہ ہو جاتا ہے وہ محفوظ نہیں ہوں گے ۔ ان کو یہ غور کرنا چاہئے ۔ کہ اس وقت آنے والے وقت کو پیش نظر رکھتے ہوئے آج اپنی مرضی سے ، خوش دلی سے مزدور کو خوش کریں ۔ اپنی جیب سے کچھ نہ کچھ دیں ۔ سو فیصدی منافع کمانے والے اپنے منافع میں سے دو یا چار فیصد منافع مزدوروں میں بانٹ دیں تو وہ خوش ہو سکتے ہیں ۔ ورنہ وہ وقت دور نہیں جب یہ سو فیصدی منافع کمانے والے ان کے سامنے مجرموں کے کٹہرے میں کھڑے ہوں گے اور ان کا کوئی والی وارث نہیں ہوگا ۔

وزیر محنت (ملک اللہ یار خان) ۔ جناب سپیکر ۔ آپ نے حزب اختلاف

کی جانب سے جناب حمزہ ۔ جناب قائد حزب اختلاف کی تقاریر سنیں ۔ میں نے بھی ان تقاریر کو غور سے سنا ہے ۔ انہوں نے قانون زیر بحث کے بارے میں اپنے چند خیالات کا اظہار فرمایا ہے اور اپنے چند خدشات اور اندیشوں کو بیان کیا ہے ۔ جو ان کی دانست میں شاید درست ہوں لیکن میرے نزدیک اس ہنگامی قانون کے نفاذ کے بارے میں ہمارے صوبہ کے مزدوروں کے لئے مفید ثابت نہیں ہوں گے ۔

جناب والا ۔ کسی بھی جمہوری ملک میں کسی بھی جمہوری نظام کے تحت حذب اختلاف کو یہ حق حاصل ہوتا ہے کہ وہ حکومت کی جانب سے پیش کئے ہوئے مجوزہ قانون یا کسی قانون کی مجوزہ شقوں پر بحث کریں اور نکتہ چینی کریں ۔ اور ان تمام خرابیوں کو روشن اور واضح کرنے کی کوشش کریں جو اس مجوزہ قانون میں پوشیدہ ہیں اور عوام اور اراکین ایوان کی توجہ ان کی طرف دلائیں اور کوشش کریں کہ ان کو دور کیا جائے ۔

جناب والا ۔ یہاں تک تو میں یہ سمجھ سکتا ہوں کہ حزب اختلاف کے ارکان کو یہ حق ہے بلکہ میں سمجھتا ہوں کہ یہ ان کا مقدس فریضہ ہے کہ وہ تمام خامیوں کے بارے میں جو اس قانون میں پائی جائیں ایوان کے ارکان کی توجہ مبذول کرائیں ۔ اس کے لئے تمام ارکان ان کے شکر گزار ہیں اور میں سمجھتا ہوں کہ جہاں تک ایک قانون کی بعض شقیں قابل تحسین ہوں ان کی تعریف کی جائے اور جو خامیاں ہوں ان کو دور کرنے کی کوشش کی جائے ۔ یہاں تک تو میرا خیال ہے کہ ان کا یہ اقدام ان کی کوشش اور ان کی کاوش درست اور مناسب ہے لیکن میں اس بات کے سمجھنے سے قاصر ہوں کہ تمام کا تمام قانون جس میں خامیوں کے علاوہ بعض ایسے امور موجود ہوں ، ایسی شقیں موجود ہوں جن سے صوبہ کے عوام کو بے پناہ مراعات اور فائدے

حاصل ہو رہے ہوں ان مراعات اور فائدوں کو ملحوظ خاطر نہ رکھیں اور تمام کے تمام قانون کو گردن زدنی قرار دے دیں اور نا منظور کر دیں ۔

جناب والا ۔ گذشتہ تین دنوں میں اس قانون کی ہر شق پر سیر حاصل بحث ہو چکی ہے اور حزب اختلاف کے بیشتر ارکان نے مختلف شقوں پر اپنی طرف سے ترامیم پیش کی ہیں ۔ جو ترامیم اس جانب سے مناسب اور مفید سمجھی گئیں ۔ ان کی مخالفت نہ کی گئی اور اس ایوان نے ان کو تسلیم کیا اور ان کی منظوری بھی دے دی ۔ لیکن جناب والا ۔ جو ترامیم ایسی تھیں یا جو اس قانون کی منشاء یا قانون کی غرض و غایت کے منافی تھیں ان ترامیم کو منظور نہیں کیا گیا ۔ لیکن میں جناب والا یہ بات سمجھنے سے قاصر ہوں کہ جب کسی قانون میں بعض خامیوں کے ساتھ اس سے زیادہ مراعات اور آسانیاں مضمر ہوں تو اس قانون کو مجموعی طور پر قابل گردن زدنی کیوں قرار دیا جائے ۔ کیا اسکی وجہ یہ تو نہیں ہو سکتی کہ وہ مزدوروں کی حمایت کے پردے میں کارخانہ داروں اور سرمایہ داروں کی حمایت کرنا چاہتے ہیں ۔ کیا اسکی وجہ یہ تو نہیں ہو سکتی کہ وہ محض حزب اختلاف کے ایک رکن کی حیثیت سے اپنے گھڑے ہوئے جمہوری نظام اور تجربے کے تحت اسکی مخالفت کرتے ہوں اور مخالفت کرنا اپنا فرض سمجھتے ہوں جہاں تک سرمایہ داروں کی حمایت کرنیکا تعلق ہے مجھے یہ یقین نہیں آتا کہ ہمارے یہ تمام دوست جو کارخانہ داروں اور سرمایہ داروں کی حمایت کرتے ہیں اپنے ہزاروں اور لاکھوں مزدور بھائیوں کے حقوق کو بھول جائیں لیکن مجھے اس بات کا رنج ضرور ہے کہ میرے وہ دوست جنکا ایک مخصوص انداز فکر ہے ایک مخصوص جمہوری طریق کار کے پیش نظر ہر اچھی چیز کی مخالفت کرنا اپنا فرض منصبی سمجھتے ہیں جو کہ اس حکومت کیطرف سے اس ایوان میں پیش ہو ۔ جناب والا ۔ جس قانون پر گزشتہ تین دن سے بحث ہو رہی ہے اس میں اس ملک کی تاریخ میں پہلی مرتبہ

مزدوروں کے حقوق کا صحیح معنوں میں تحفظ کیا گیا ہے بلکہ اس ملک کی تاریخ میں مزدوروں کی فلاح و بہبود کے لیے نہایت خلوص اور دیانت داری کیساتھ توجہ دی گئی ہے مگر اس کے باوجود ایوان میں حزب اختلاف کے ارکان نے یہ کہنے کی جسارت کی ہے کہ یہ ہنگامی قانون مزدوروں کی بہبود اور ان کے حقوق کے تحفظ کے لیے نہیں بنایا گیا ہے بلکہ انکے حقوق غصب کرنے کے لیے بنایا گیا ہے ۔ لیکن جو شقیں اس قانون کی گزشتہ تین دن سے زیر بحث رہیں ان سے یہ بات اظہر من الشمس ہے اور واضح ہو جاتی ہے کہ اس قانون کے احکام جاریہ سے جو مراعات مزدوروں کو حاصل ہوئی ہیں وہ اس سے قبل اس ملک میں کبھی بھی مزدوروں کو حاصل نہیں تھیں لیکن جناب والا جیسا کہ میں نے عرض کیا کہ انکا جو مخصوص انداز فکر ہے اسکے پیش نظر وہ شاید اپنا یہ فرض منصبی سمجھتے ہیں کہ ہر اچھی چیز کی مخالفت کریں جو حکومت کیطرف سے تجویز کیجائے ۔ بہر حال یہ انکا اپنا حق ہے اور بطور حزب اختلاف کے ایک رکن کے یہ انکا حق ہے اور مقدس فریضہ ہے کہ وہ اپنے خیالات کے مطابق اپنے انداز فکر کے مطابق اپنے خیالات کا اظہار کریں ۔ لیکن جہاں تک اس قانون کی مجموعی حیثیت کا تعلق ہے مجھے قطعی طور پر ارکان حزب اختلاف سے جو انتہائی منجھے ہوئے اور سلجھے ہوئے ذہن کے مالک ہیں ہرگز یہ توقع نہ تھی کہ وہ اس قانون کو مجموعی صورت میں ایک نا منظوری کی تحریک کی حمایت میں مخالفت کریں گے اور اسکے خلاف تقریریں کریں گے ۔

جناب والا ۔ اس قانون کے بیشتر امور پر گزشتہ تین چار دنوں میں کافی بحث ہو چکی ہے اور فرداً فرداً میں ان تمام اعتراضات کا جواب بھی دے چکا ہوں لیکن چند امور کے بارے میں جن پر حزب اختلاف کے ارکان نے اظہار خیال فرمایا ہے میں ضروری سمجھتا ہوں کہ میں بھی مختصراً کچھ کہنے

کی جسارت کروں ۔ جناب والا ۔ حزب اختلاف نے اس ہنگامی قانون کے نفاذ کے بارے میں طویل تقاریر فرمائی ہیں اور انہوں نے یہ ثابت کرنے کی کوشش کی ہے کہ ہنگامی قانون کا نفاذ صرف اسی صورت میں ہو سکتا ہے جبکہ ملک میں ہنگامی صورت ہو اور یہ کہ انتظامیہ کو یہ حق صرف اسی صورت میں استعمال کرنے کا حق ہے جبکہ حالات ناگزیر ہوں اور وہ مجبور ہوں کہ اس قسم کے قانون کا نفاذ کریں ۔ ورنہ یہ حق مقننہ کا ہے وہ ایسے قانون کو اپنی تحویل میں لیکر اس قانون پر بحث کرکے اس قانون کو اچھی صورت میں پاس کرے ۔ جناب والا کی وساطت سے میں قائد حزب اختلاف اور انکے رفقائے کار اور اس ایوان کے تمام ارکان کو انتہائی خلوص اور دیانتداری سے یہ یقین دلاتا ہوں کہ محنت کے ان قوانین کو اگر ہنگامی صورت میں نافذ کیا گیا ہے تو آپ یقین جانئے کہ اس میں قطعی طور پر یہ مقصد نہیں تھا کہ ہم مقننہ کا حق چھین کر اس حق کو استعمال کریں اور نہ ہی یہ غرض و غایت تھی ۔ اس حکومت نے جب کبھی بھی ہنگامی قانون کا نفاذ کیا ہے تو بعض انتہائی مجبور کرنے والے حالات کے باعث یہ اقدام کیا ہے ورنہ عام طور پر کبھی بھی یہ کوشش نہیں کی گئی کہ اس ایوان کی موجودگی میں کسی ہنگامی قانون کا نفاذ کیا جائے ۔ جناب والا ۔ جہاں تک ان محنت کے قوانین کا تعلق ہے میں خود اس بارے میں عرض کر سکتا ہوں کہ جس وقت سے میں نے اپنے اس فریضہ سے نمٹنے کا عہد کیا ہے اس وقت سے میری انتہائی کوشش اور کاوش رہی ہے کہ جتنا جلد ہو سکے ہم ان قوانین کو نافذ کریں کیونکہ ہم یہ محسوس کرتے ہیں کہ ہمارے وہ قوانین جو اس سے قبل نافذ ہیں ان میں کچھ ایسے امور تھے جو فرسودہ ہو چکے ہیں جن سے مزدوروں کے مفاد کو زک پہنچتی ہے تو میری یہ انتہائی کوشش اور خواہش تھی کہ جتنا جلد ہو سکے ہم ان قوانین کو نافذ کر دیں چنانچہ مارچ میں یہ قانون مختلف

مراحل سے گزر کر ایک آخری مرحلہ پر پہنچ گیا اور اس قابل بن گیا کہ ہم اس کو نافذ کر دیں ۔ تو جناب والا ۔ جیسا میں نے عرض کیا ہماری صوبائی حکومت کی خواہش اور کوشش تھی کہ ہم ان قوانین کے ذریعہ جو مراعات اور جو فوائد ان کو حاصل ہونا ہیں جلد سے جلد ان تک پہنچا دیں ۔ اس کے علاوہ ایک سب سے بڑی وجہ جس نے ہمیں ان ہنگامی قوانین کے نفاذ پر مجبور کیا وہ یہ تھی کہ ان میں سے بعض شقیں ایسی تھیں جن سے کارخانہ داروں کے مفاد کو زک پہنچی تھی ۔ مثال کے طور gratuity کی ایک خاص شق اس میں موجود ہے جس کے تحت صنعتی اور تجارتی اداروں کے مالکان کو اپنے تمام ملازمین کو جن کو اپنی ملازمت سے علیحدہ کرنا ہو ان کو گریچوٹی کی صورت میں بھاری رقم ادا کرنی تھی تو جناب والا ۔ جب انہوں نے دیکھا کہ یہ قانون نافذ ہو رہا ہے تو انہوں نے مختلف بہانوں سے مزدوروں کو ملازمت سے علیحدہ کرنا شروع کر دیا ۔ یہی وجہ تھی کہ اس قانون میں ہم نے ایک شق with retrospective effect رکھ دی ۔ آپ حکومت کی نیت سے باخبر ہیں کہ یہ حکومت مزدوروں کے حقوق کے تحفظ کے بارے میں کس قدر نیک نیتی سے اور خلوص سے سوچتی ہے محض اس وجہ سے بعض مالکان صنعت و تجارت نے گریچوٹی کے ڈر سے اپنے لوگوں کو ملازمت سے علیحدہ کرنا شروع کر دیا اس بنا پر ہم نے ایک ایسی شق رکھ دی جس سے گزشتہ تین ماہ قبل تک وہ تمام مزدور اس گریچوٹی کے حقدار قرار دئے گئے جو اپنی ملازمت سے علیحدہ بھی کر دئے گئے تھے ۔ تو آپ اندازہ لگا سکتے ہیں کہ آیا ایسے ہنگامی قانون کے نفاذ سے حکومت خلوص سے یا نیک نیتی سے مزدوروں کے حقوق کا تحفظ کرنا چاہتی تھی یا یہ کہ وہ ان مزدوروں کے حقوق کو سلب کرنا چاہتی تھی ۔ پھر جناب والا اس کے علاوہ جیسا کہ جناب قائد حزب اختلاف نے خود اپنی تقریر میں فرمایا کہ ۱۹۶۶ء میں آئین

کی ترمیم کے بعد ہنگامی قوانین یعنی آرڈیننسوں میں ترمیم کرنے کا حق ایوانوں کو دیا گیا ۔ تو جناب والا جب ایوان کو آرڈیننس کی ہر شق پر ترمیم پیش کرنیکا حق حاصل ہے اور پھر جب ہنگامی قوانین اس ایوان میں پیش ہوتے ہیں اور جب ان کی ہر شق کو اس ایوان نے اپنی کثرت رائے سے پاس کرنا ہے تو میں سمجھتا ہوں کہ ان ہنگامی قوانین کا نفاذ قطعی طور پر اس ایوان کے حقوق کو چھیننے کے لیے نہیں کیا گیا بلکہ ہماری کوشش ، ہماری نیت اور غرض و غایت یہ تھی کہ ہم جلد از جلد مزدوروں کے حقوق ان کو پہنچائیں اور ان کے حقوق کا تحفظ کر سکیں ۔ جناب والا ۔ قائد حزب اختلاف نے اس قانون میں ایک اور شق پر بڑی کڑی نکتہ چینی کی ہے اور وہ حکومت کے ملازمین کو اس قانون کی مراعات یا اس قانون کی شقوں سے بچانے کیلئے ان کو علیحدہ رکھنے کے بارے میں ہے لیکن حکومت کے ملازمین جو کہ حکومت کے مختلف شعبوں میں کام کرتے ہیں ان سے تعلق رکھتے ہیں ان کو وہ حقوق اور مراعات پہلے ہی سے حاصل ہیں جو اس قانون کے ذریعے صنعتی اور تجارتی اداروں کے ملازمین کو حاصل ہو رہے ہیں ۔ جناب والا ۔ اس سلسلے میں میں نے کل بھی ان کے ایک اعتراض کے جواب میں یا اس کا جواب دیتے ہوئے یہ گزارش کی تھی کہ حکومت کے ملازمین کے بارے میں ضابطۂ کار و دیگر مراعات کے بارے میں قانونی طور پر قواعد مرتب کیے گئے ہیں اور ان قواعد کے تحت ان کو جو حقوق دئے گئے یا ان کے حقوق کا جو تحفظ کیا گیا ہے وہ اتنا کافی ہے کہ میں سمجھتا ہوں کہ اس قانون کے تحت دئے گئے تحفظ سے وہ کہیں زیادہ موثر ہیں ۔ اس کے علاوہ وہ مراعات جو حکومت کے ان ملازمین کو سالانہ چھٹیوں ، انکی گریچوٹی ، پراویڈنٹ فنڈ کی صورت میں جو مراعات حاصل ہیں وہ پنشن کے ضمن میں اور طبی سہولتوں کے ضمن میں میں سمجھتا ہوں کہ وہ مراعات جو اس قانون کے ذریعے

صنعتی نجی اداروں کے ملازمین کو دی گئی ہیں وہ ان سے کہیں زیادہ ہیں ۔ اس لئے میں سمجھتا ہوں ان پر اس قانون کا لاگو کرنا ان کے مفاد کے منافی ہوتا ۔ اس کے علاوہ جناب والا انہوں نے یہ بات ثابت کرنیکی کوشش کی ہے کہ بین الاقوامی معاہدہ کے تحت ہر انسان کو ہر شہری کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ اپنی ایسوسی ایشن یا یونین بنائے انہوں نے آئین کا بھی حوالہ دیا ہے جس میں یہ درج کیا گیا ہے کہ ہر ایک شہری کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ اپنی ایسوسی ایشن آزادانہ طور پر بنائے لیکن ساتھ ہی یہ الفاظ کہے ہیں "subject to reasonable restrictions" تو جناب والا میری گزارش ہے کہ حکومت کے جو ملازمین ہیں ان کو بھی حق حاصل ہے اور بہت سے شعبوں میں ملازمین نے اپنی ایسوسی ایشن بنا رکھی ہیں جن کے ذریعے وہ اپنے مسائل کے متعلق حکام متعلقہ سے رابطہ قائم کر سکتے ہیں اور اپنی مشکلات سے ان کو آگاہ اور روشناس کر سکتے ہیں ۔ اس طرح جناب والا دونوں حکومتوں کے اداروں پر اور بہت سے نجی اداروں پر یہ پابندی عائد کی گئی ہے جیسا کہ اس قانون میں دیا گیا ہے اور جس کی طرف جناب قائد حزب اختلاف نے اپنی تقریر میں اشارہ فرمایا ہے اور انہوں نے کافی بحث کی کہ بعض اداروں پر یہ قانون لاگو نہیں ہوتا اور ان اداروں کے ملازمین اپنی یونین یا ایسوسی ایشن نہیں بنا سکتے ۔

Malik Muhammad Akhtar : On a point of order, Sir. I consider my learned friend is off the track. We are not discussing Trade Union Act at this stage.

اس طرح تو یہ اپنے آرڈیننس کو یہاں ڈسکس کر رہے ہیں ۔

Mr. Senior Deputy Speaker : Malik Sahib, the Minister was quite relevant.

وزیر محنت - میں جناب والا ان باتوں کا جواب دے رہا ہوں جنکے بارے میں اس ایوان میں مجھ سے پیشتر حزب اختلاف کے ارکان فرما چکے ہیں - تو جناب والا اس ضمن میں میری یہ گزارش ہے اور میں یہ گزارش کرنی ضروری سمجھتا ہوں کہ بعض ہنگامی حالات میں یہ اختیارات حکومت کی انتظامیہ کو استعمال کرنیکا حق دینا چاہئے اور اس کے پاس رہنا چاہئے اور یہ حق جناب والا صرف ہم آج ہی نہیں دے رہے بلکہ یہ حق آج سے پیشتر بھی تمام حکومتوں نے مختلف قوانین میں انتظامیہ کو دئے ہیں - لیکن یہ حقوق سلب نہیں کیے جا رہے - یہ ایوان کے حق کو سلب نہیں کر رہے ہیں بلکہ یہ ایوان اپنی اکثرت رائے سے یہ حق انتظامیہ کو دے رہا ہے اور اگر ایوان کی اکثریت اس حق میں نہیں ہے تو وہ بے شک اس امر کی حمایت نہ کریں - یہ بے ضرر سا حق ہے اور اگر یہ انتظامیہ کو نہ دیا جائے تو انتظامیہ کے پاس کوئی ایسا آلہ نہیں جس کے ذریعے وہ ان حقوق کو سلب کر لے - یہ حقوق یا یہ اختیار صرف مقننہ یا ایوان ہی دے سکتا ہے ، اور جس وقت تک اس ایوان کی اکثریت اس کے حق میں نہ ہو گی یہ حق ان کو نہیں دیا جاتا اور جناب والا یہ کوئی نئی بات نہیں ہے اس سے قبل پیشتر قوانین مختلف حکومتوں نے مختلف قوانین کو پیش کرتے وقت اس قسم کی شقیں اور کلازیں ان قوانین میں تجویز کی ہیں - واضح ہنگامی حالات کے پیش نظر - ایسے حالات کے پیش نظر وہ اختیارات انتظامیہ کو سونپے جاتے ہیں تا کہ انہیں وہ انتہائی دیانتداری اور نیک نیتی سے استعمال کرے - جناب والا - میں اس ایوان کا زیادہ وقت نہیں لینا چاہتا - زیادہ تر امور پر جیسا کہ میں نے پہلے عرض کیا ہے گزشتہ تین چار دن میں بحث ہو چکی ہے اور میں تمام اعتراضات کا جواب دیتا رہا - حزب اختلاف کے بعض معزز اراکین نے جو اعتراضات آج کئے ہیں ان میں سے بیشتر کا جواب میں اس سے قبل دے چکا ہوں -

مجھے دوبارہ بھی ان کا جواب دینے سے گریز نہیں مگر وہ محض تضیع اوقات ہوگی ۔ اس لیے میں ان الفاظ کے ساتھ اپنی تقریر کو ختم کرنے کی اجازت چاہوں گا کہ حزب اختلاف کے اراکین پر جہاں یہ فرض عائد ہوتا ہے کہ وہ کسی بھی مجوزہ قانون کی خامیوں کو روشن کریں تاکہ انھیں دور کرکے اسے بہتر بنایا جائے وہاں ان پر یہ فرض بھی عائد ہوتا ہے کہ اگر وہ ایمانداری اور دیانتداری سے محسوس کریں کہ یہ قوانین اس صوبہ کے مزدوروں اور عوام کی بہتری اور فلاح و بہبود کے لیے ہیں تو وہ اپنے مخصوص جمہوری انداز فکر کو بدلتے ہوئے ان کی حمایت فرمائیں ۔ ہم ان سے یہ بھی توقع رکھتے ہیں ۔ (تالیاں) ۔

Mr. Senior Deputy Speaker : I will now put the motion to the vote of the House.

The question is—

> **That the Assembly do approve of the West Pakistan Industrial and Commercial Employment (Standing Orders) Ordinance, 1968 (W.P. Ordinance No. VI of 1968), as amended, promulgated by the Governor of West Pakistan on 8th March, 1968.**

The motion was carried.

Mr. Senior Deputy Speaker : Next motion by the Minister for Law.

Khawaja Muhammad Safdar : There are two or three resolutions disapproving this Ordinance and, I think, they stand rejected.

Mr. Senior Deputy Speaker : The resolutions disapproving the Ordinance stand rejected under rule 79. Next motion.

THE CIVIL PROCEDURE (SPECIAL PROVISIONS) ORDINANCE, 1968

Minister for Law : I beg to move—

> That the Assembly do approve of the Civil Procedure (Special Provisions) Ordinance, 1968 (W.P. Ordinance No. I of 1968), promulgated by the Governor of West Pakistan on 16th January, 1968.

Mr. Senior Deputy Speaker : Motion moved is—

> That the Assembly do approve of the Civil Procedure (Special Provisions) Ordinance, 1968 (W.P. Ordinance No. I of 1968), promulgated by the Governor of West Pakistan on 16th January, 1968.

Malik Muhammad Akhtar : Opposed.

Minister for Law (Mr. Allah Bachayo Ghulam Ali Akhund) : Sir, while moving the resolution for the approval I will dwell upon the background relating to the passage of this law. The Frontier Crimes Regulation, 1901, which is known as Regulation No. III of 1901, was made applicable to Baluchistan comprising the districts of Pishin, Sibbi and Duggi on 18th August, 1913 by Baluchistan Laws Regulation 1913. Secondly, under the Political Department Notification No. 56 of 3rd May, 1947, the Frontier Crimes Regulation was extended to these areas. Firstly, the Tribal Areas of Quetta Division and then the leased areas of Quetta Division, namely, Nasirabad Tehsil, Bolan, Nushki, Kachhi railway districts and Nushki Tehsil. This went on for some time and held the ground. Later on, in 1962, the Frontier Crimes Regulation (Amendment) Ordinance, 1962, was promulgated on 15th February, 1962 by which the Frontier Crimes Regulation, 1901, was initially made applicable to the districts of Hazara, Mardan, Peshawar, Kohat, Dera Ismail Khan and Bannu. It was later on extended to the Divisions of Quetta and Kalat. Then there was the West Pakistan Ordinance No. 43 of 1963 known as the Frontier Crimes Regulation (Second Amendment) Ordinance, 1963. It extended the Frontier Crimes Regulation to the Divisions of Quetta and Kalat, to Nasirabad sub-division of Jaccobabad

and Jaccobabad District. In 1965, there arose a point with regard to the constitutionality of certain provisions of the Frontier Crimes Regulation in Lahore Bench of the West Pakistan High Court and in a decision, arising out of the case of Muhammad Usman, the full Lahore Bench held that certain provisions, particularly sections 8 and 11 which provided for references to Tribunals of civil and criminal cases, were repugnant to the Constitution and as other provisions were dependent on these provisions, they all fell. On account of the decision of the High Court, there arose a gap and the Frontier Crimes Regulation was withdrawn. Then an Ordinance (West Pakistan Ordinance 3 of 1965) which is known as the Quetta and Kalat (Civil & Criminal Law) Ordinance, 1965 was promulgated and it extended to the Divisions of Quetta and Kalat, Lasbela, Nasirabad, sub-division of Jaccobabad District, added areas of Hazara District, added areas of Mardan District, formerly excluded areas of Upper Tanawal and the Baluchi areas of Dera Ghazi Khan. Soon after this Ordinance was promulgated and enforced, the working of it was reviewed and it was found that there were some difficulties and certain sections were misunderstood and misapplied. The people of these areas, who were wedded to a particular system, namely, the system of conforming to custom and 'riwaj' and the system of decision by the Tribal Heads and Tribal Jirgas, wanted re-enforcement of the Frontier Crimes Regulation.

In this connection, various representatives of the people met the former Governor of West Pakistan, late Nawab Amir Mohammad Khan of Kala Bagh, and impressed upon him that the Ordinance of 1965 should be withdrawn and repealed, and they should again be brought under the old system of law, namely, the Frontier Crimes Regulations. There were two points for review. Firstly, there were certain difficulties being experienced in the working of the law and, secondly, there were certain demands of the people. I would like to submit here that the areas to which this law is made applicable now, are the areas of peculiar conditions. These are far flung areas, scarcely inhabited and having very scanty means of communications. There the people are less educated who believe in the tribal system and do not want that even in connection

with cases their ladies should go out to the courts of law. They want that they should be governed again by the old system. This spirit and feeling there, is very pre-dominant. Therefore, certain laws have not succeeded there. So I submit that those are the areas with peculiar conditions and in order to meet the requirements of those peculiar conditions an effort was made to assess the working of the Ordinance of 1965.

Sir, my learned predecessor, the former Provincial Law Minister, Mr. Ghulam Nabi Memon, and the Central Law Minister, Mr. S.M. Zafar, went round that area. They visited Quetta and various other places. They contacted the people there ; they contacted tribal people, intelligensia, Bar Association, B.D. Members, Members of the Provincial and National Assemblies, and recorded their views. The consensus of opinion was that some system like the Frontier Crimes Regulations, should again be enforced and if it could not be enforced in view of the decision of the Court of Law, then some other system likewise, should be made applicable to that area. After collecting necessary data and after having widespread consultations, the Government thought it necessary to promulgate another law to act on it, and after so much efforts the law which is now before the Assembly for approval, is the result of all that.

Sir, the main features of this law are, first of all, all disputes of civil nature except two kinds of disputes which are to be determined in accordance with the provisions of Muslim Family Laws Ordinance, 1961, or the Conciliation Courts Ordinance, 1961, shall be adjudicated upon in accordance with the provsions of this law. There is a reason for excluding these categories of cases from this law. The Muslim Family Laws Ordinance, 1961 and the Conciliation Courts Ordinance, 1961, are both protected measures under the Constitution. Therefore, these two categories of disputes were considered necessary not to be touched. They were allowed to remain as they are. In other words, the jurisdiction under these laws remains in tact except for the disputes of these two categories. All other civil disputes arising in the areas which are mentioned in the First Schedule, shall be referred to the Tribunals which are to be set up under this law. What is more Sir, even in these areas, there

are certain places which are much better than the rest. Those areas are mentioned in the Second Schedule of this Ordinance. In these areas, a distinction has been made that all cases and disputes straightaway will not be adjudicated upon in accordance with the provisions of this law unless all the parties to the dispute agree and make an application in that regard to the Deputy Commissioner. In other areas, they shall be referred to the Tribunals.

Sir, the idea of Tribunal is not a new one because the Tribunals were there and Jirgas were also there under the Frontier Crimes Regulations. There were Tribunals under the Ordinance of 1962, 1963 and 1965.

Sir, the Tribunal, under this Ordinance, is to comprise 5 Members. The President, or the Chairman, of the Tribunal shall be a Public Servant, a Government Officer. It is because in these areas which are very vast and large, it is not possible to have an officer of higher grade than that. Therefore, it was thought necessary that the Chairman shall be an officer not below the rank of Naib Tehsildar. In this connection, Sir, I will further make a little submission. I have stated 'not below the rank of Naib Tehsildar' ; that does not mean that necessarily Naib Tehsildar will be appointed. It may be Tehsildar, or an Extra Assistant Commissioner or a Civil Judge. It may be any officer but not below the rank of a Naib Tehsildar. He shall act as Chairman assisted by 4 Members who are to be appointed by the Deputy Commissioner. The Deputy Commissioner, while making these appointments of 4 Members, shall see that these Members are educated, have some social status, are persons of integrity, and have representative character. These are the four qualifications which have got to be kept in view by the Deputy Commissioner while appointing the Members of the Tribunal. These Members may not be necessarily the Heads of Tribes, or big zamindars or Industrialists but the people commanding respect and status in the society. They may be Imams ; they may be professors. Even the Members of the Assemblies can be appointed. These people will form the Jirga. So Sir, as I submitted, 5 Members shall constitute the Jirga and the quorum shall be the President and two other Members. There cannot be less than that

because one Member and one President will not mean anything. Besides the President, out of the 5 Members if 2 are present, then and then alone, the Jirga can work.

Sir, the decision is to be taken by the Tribunal on the matters or issues which are referred to the Tribunal by the Deputy Commissioner and while holding the proceedings the Tribunal shall give the parties an opportunity of producing their evidence. The evidence shall be heard. It shall be taken down and the party opposite shall have the right to cross-examine the witnesses who may be deposing against them. Apart from that the Tribunal shall also be competent to exercise powers under the Civil Procedure Code so far as the production of documents is concerned, so far as the production of some material object is concerned. So far as enforcing the attendance of witnesses is concerned. These powers shall be exercised by the Tribunal under the Civil Procedure Code and after recording the evidence, after hearing the parties, after considering the matter the Tribunal shall send a report to the Deputy Commissioner. When the report is placed before the Deputy Commissioner he shall have to decide whether the report is such as covers up all the points in issue or not. In case some points or some matters which were referred to the Tribunal are not covered the Deputy Commissioner is competent to refer it back either to the same Tribunal or to a second Tribunal. In case he finds that there has been material irregularity in the conduct of the proceedings the D.C. may remand the case either to the same Tribunal or the second Tribunal under the Ordinance. In case he finds that the Tribunal has occasioned miscarriage of justice he may again remand the case to a second Tribunal. In case he does not remand the case then what he has to decide is—if the decision is by a majority at least, either it may be unanimous or it may be four members out of five, at least it should be by a majority which would mean three, President and two Members, if they have supported a particular report then the D.C. may accept that as a final determination on the matters or issues which have been referred to the Tribunal. When he accepts that then he can pass an order which should be in terms of a decree of a Civil Court I tshall be executable as a decree of the Civil Court.

Then, Sir, provision is also made in the Ordinance for an appeal to the Commissioner within a period of sixty days. The Commissioner may suo moto see whether there is anything which requires his intervention and on an application made by a party within sixty days the matter can be taken up in an appeal to the Commissioner. When the Commissioner decides the matter it shall assume finality. That is to say it will not be reopened. But there is a provision for revision within ninety days. Within ninety days after the decision of the Commissioner any Party may approach the Government for revision and the Governor is required to see and satisfy itself with regard to the correctness and the legality of the order which has been passed and they can also interfere at the revisional stage. These are the various procedural provisions relating to the Tribunal, the appeal and the revision.

Then, Sir, one of the most important things from my point of view and I think from the point of view of the people of that area and from the point of view of the Members also is that the Suits Evaluation Act and the Court Fees Act is not applicable. Although it is not specifically stated but the parties will not be required now to spend heavy amounts as Court fees to take up any matter. In other words, civil disputes can now be adjudicated upon by presentation of an application on which no stamp will be necessary. This is a great benefit which has been given to the people of this area. Previously it was not possible. It was not within the reach of a poor man to take his dispute to a Civil Court because sometimes the Court Fees was a deterrent factor and it was not possible for people to pay high Court fees to be able to get their plaint admitted. According to me this measure is not only practicable but also beneficial for the people of this area.

While a special Tribunal has been set up to decide these issues it was thought necessary that interference with the working of the Tribunals should not be there and, therefore, any order passed, any decree passed, any decision made by the Tribunal shall not be challenged in a Civil Court. In this way the jurisdiction of the Civil Court is barred so far as interference is concerned.

Lastly, Sir, the Quetta and Kalat Civil and Criminal Ordinance, 1965 is repealed in so far as it relates to the civil disputes. These are the salient features of the law and since this law had to be promulgated and the people had become anxious and restive and the Government was carrying on assessment of the situation eversince 1965-66 it became necessary to advise the Governor to exercise his power under Article 79, Clause 1 of the Constitution and promulgate this Ordinance which is now before this House. This august House is competent to amend it in any fashion that it likes and if any amendment which is of value, which is of benefit, which is really meant to promote the cause of the settlement of the disputes in this area I will certainly concede to it. But the main and the chief consideration shall be the people of that area. Keeping that in view I will be giving and submitting my opinion with regard to the various amendments that have been tabled in this Ordinance.

With these submissions I would request that the House may kindly approve of this Ordinance.

Mr. Senior Deputy Speaker : The first amendment is from Malik Muhammad Akhtar. Yes, please.

Malik Muhammad Akhtar : Sir, I beg to move :

> That for paragraph (a) of section 2 of the Ordinance, the following be substituted, namely :—
>
> "(a) 'Commissioner' means the Chief Officer-in-Charge of the Revenue Administration of a Division ;"

Mr. Senior Deputy Speaker : Amendment moved is :

> That for paragraph (a) of section 2 of the Ordinance, the following be substituted, namely :—
>
> "(a) 'Commissioner' means the Chief Officer-in-Charge of the Revenue Administration of a Division ;"

Minister of Law : Opposed.

ملک محمد اختر (لاهور - ۲) - جناب سپیکر - زیاده وقت لئے بغیر میں یه عرض کرنا چاهتا هوں که جیسا که کہا گیا هے که کمشنر وه هے که جو چیف آفیسر هو ایک ڈویژن کا اور انچارج هو ریونیو ڈویژن کا اور اس کے ساتھ یه الفاظ لگا دیئے گئے هیں -

"...and includes any other officer who is specially empowered by Government to exercise the powers of a commissioner under this Ordinance ;"

تو میں یه سمجھتا هوں که کمشنر کو تو اپیل سننے یا جرگے کو تشکیل دینے کا اختیار هونا چاهئے لیکن یه زیادتی هے که حکومت وهی اختیارات کسی کو بھی دیدے جو که ایک کمشنر کو اس کے status اور عہدے کو ملحوظ رکھتے هوئے اس هنگامی قانون میں دینے مطلوب هیں -

Minister of Law : The definition of the Commissioner as it is worded in the Ordinance, is :

"(a) "Commissioner" means the Chief Officer-in-Charge of the Revenue Administration of a Division, and includes any other officer who is specially empowered by Government to exercise the powers of a Commissioner under this Ordinance ;

There may be cases where the Deputy Commissioner from one district has been promoted as Commissioner, and while the case is placed in appeal, he is acting as Commissioner. Now what should be done. This will create difficulties. Therefore, it has been said that he shall not be a principal Officer Incharge of a Division, but any other Officer. This is one reason why it has been done.

Secondly, there may be too much work before a Commissioner and it may not be possible for him to dispose of appeals. But there is another Officer of equal status and rank, who could become Commissioner, who is in the grade of a Commissioner working in the same division. Govern-

ment may invest him with these powers so that he may also take over some share of the burden and he might be able to decide the appeal. This is done with a view to speedy disposal of the cases, which could have been done by the Commissioner. I, therefore, oppose this amendment.

Mr. Senior Deputy Speaker : I will now put the amendment to the vote of the House. The question is—

> That for paragraph (a) of section 2 of the Ordinance, the following be substituted, namely :—
>
> "(a) "Commissioner" means the Chief Officer-in-Charge of the Revenue Administration of a Division ;"

The motion was lost.

Mr. Senior Deputy Speaker : Next amendment of Khawaja Muhammad Safdar.

Khawaja Muhammad Safdar : Sir, I beg to move—

> That in para (a) of section 2 of the Ordinance, the comma and words "and includes any other officer who is specially empowered by Government to exercise the powers of a Commissioner under this Ordinance" occuring in lines 3-6, be deleted.

Mr. Senior Deputy Speaker : Amendment moved is—

> That in para (a) of section 2 of the Ordinance, the comma and words "and includes any other officer who is specially empowered by Government to exercise the powers of a Commissioner under this Ordinance" occurring in lines 3-6, be deleted.

Minister of Law : Opposed Sir. This is the same as the previous amendment. In fact, the substance of both is the same. Therefore, when the first one has been disposed of, this would naturally become out of order. You would kindly see that the substance of both is the same. What Malik Muhammad Akhtar said was that for paragraph (a), the

following be substituted, and what Khawaja Sahib has done is that the following words be deleted. In fact, they are the same. Therefore, after disposal of the first amendment, the second becomes out of order.

Khawaja Muhammad Safdar : He is correct, Sir.

Major Muhammad Aslam Jan : Since it has been moved, may I say something.

Mr. Senior Deputy Speaker : No ; as the mover has no objection, the second amendment should be taken as out of order. Next amendment of Khawaja Muhammad Safdar.

Khawaja Muhammad Safdar : Sir I beg to move—

> That for para (b) of section 2 of the Ordinance, the following be substituted, namely :—
>
> "(b) "Deputy Commissioner" means the Chief Officer-in-charge of the Revenue Administration of a District ;".

Mr. Senior Deputy Speaker : Amendment moved is—

> That for para. (b) of section 2 of the Ordinance, the following be substituted, namely :—
>
> "(b) "Deputy Commissioner" means the Chief Officer-in-Charge of the Revenue Administration of a District ;".

Minister of Law : Opposed Sir.

خواجہ محمد صفدر (سیالکوٹ - ۱) - جناب والا - جناب لاء منسٹر صاحب غالباً وہ دو وجوہات جو انھوں نے اس سے قبل سابقہ ترامیم کی مخالفت کرتے ہوئے ارشاد فرمائی تھیں بھول گئے - اول یہ کہ اگر ایک ڈپٹی کمشنر تبدیل ہو جائے اور اس کے قائم مقام کے آنے میں کچھ دیر ہو تو جس شخص کے پاس ڈپٹی کمشنر کے عہدے کا چارج ہو گا - اس کے پاس ڈپٹی کمشنر کے پورے اختیارات نہیں ہوں گے اور دوسرا یہ کہ شاید کام کی زیادتی کی وجہ

سے ڈپٹی کمشنر صاحب اس ہنگامی قانون کے تحت اپنے فرائض کو کماحقہ سرانجام نہیں دے سکتا ۔ جناب والا میری رائے میں یہ دونوں وجوہات یہ دونوں دلائل غلط ہیں ۔ ان میں کوئی وزن نہیں ہے ۔ خواہ ایک کمشنر موجود ہو یا نہ موجود ہو ۔ جس شخص کے پاس بحیثیت ڈپٹی کمشنر چارج ہوگا ۔ خواہ وہ چارج عارضی ہو ۔ وہ ضرور اس تعریف میں آ جائیگا ۔ جو کہ میں نے پہلے کی ہے ۔ تو جناب والا اُن اختیارات میں قطعاً کوئی فرق نہیں آئیگا ۔ اس لیے جناب وزیر قانون صاحب کا یہ ارشاد کہ قانونی طور پر کوئی دقت ہوگی تو میں سمجھتا ہوں کہ یہ ان کا ایک ایسا مفروضہ ہے جو درست نہیں ہے ۔ دوسری بات یا وجہ ہماری ترمیم کے خلاف جو فرمائی ہے ۔ وہ یہ ہے کہ ڈپٹی کمشنر کے پاس اس ہنگامی قانون کے تحت جو اختیارات ہوں گے ۔ ان کو استعمال کرتے ہوئے ان کے پاس کام کا ہجوم ہو جائیگا ۔ کام کی کثرت ہو جائیگی ۔ اس لیے بھی ضروری ہے ۔ کہ ہم اس تعریف میں یہ الفاظ رکھیں کہ ڈپٹی کمشنر یا کوئی دوسرا افسر جس کو یہ اختیارات خاص طور پر دیے گئے ہوں ۔ میری رائے میں ان کا یہ ارشاد یا ان کی یہ دلیل بھی درست نہیں ہے ۔ ڈپٹی کمشنر کے پاس جو اختیارات ہوں گے ۔ وہ دو تین قسم کے ہونگے ۔ ایک یہ کہ وہ ٹریبونل اور جرگے کے نگران کا چناؤ کریں ۔ یہ کوئی اتنا بڑا کام نہیں اور دوسرا یہ کہ جب ٹریبونل ان کے پاس رپورٹ کرے تو وہ اس رپورٹ کے پیش نظر اس پر مناسب احکام جاری کریں ۔ لیکن فرض کر لیجئے ان کے پاس اس قانون کی وجہ سے کام کا ہجوم ہو جاتا ہے کثرت ہو جاتی ہے تو اس کا حل یہ ہر گز نہیں کہ گورنمنٹ جس کسی افسر کو چاہے یہ اختیارات دے دے ۔ خواہ وہ چھوٹے سے چھوٹا ، ادنیٰ سے ادنیٰ افسر کیوں نہ ہو ۔ اور خواہ اس کو کوئی تجربہ ہی نہ ہو ۔ حکومت کو چاہئیے کہ وہ قانون سازی کرتے وقت مبہم الفاظ استعمال نہ

کرے ۔ یہاں واضح طور پر درج کرنا چاہئیے کہ یہ اختیارات ڈپٹی کمشنراور ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر یا ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ یا مجسٹریٹ فسٹ کلاس کو تفویض کیے جا سکتے ہیں ۔ انھوں نے جان بوجھ کر یہ ابہام پیدا کرکے ہمارے سامنے یہ خطرہ لا کھڑا کیا ہے ۔ کہ حکومت کسی وقت بھی اپنے چھوٹے سے چھوٹے ملازمین کو یہ وسیع اختیارات دے سکتی ہے ۔ جناب والا ۔ اس ملک میں بسنے والے ۱۲ کروڑ افراد کو بڑے سے بڑے افسر پر بھی اعتماد نہیں رہا ۔ ''اللہ ماشا اللہ'' نہایت ہی قلیل آٹے میں نمک کے برابر ایسے ملازمین ہوں گے ۔ جن پر عوام اعتماد کر سکتےہیں ورنہ تھوڑی اکثریت اس میں اس قسم کی ہے ۔ بیشتر ایسے ہیں جن پر کسی قسم کا اعتماد نہیں کیا جا سکتا ۔

محترم سپیکر صاحب میں یہ عرض کر رہا تھا کہ افسر شاہی کے خطرہ یا بیوروکریسی کے حد درجہ زوال پذیر نظام کے پیش نظر میں یہ کہنے میں حق بجانب ہوں اور میری بات مبنی بہ صداقت ہے کہ حکومت کو چاہیے کہ مبہم الفاظ استعمال نہ کرے اور واضح طور پر ہمیں بتائے کہ وہ ڈپٹی کمشنر کے علاوہ کس کو یہ اختیارات تفویض کرنا چاہتی ہے تاکہ ہم دیکھیں کہ وہ اہل کار ان اختیارات کا اہل بھی ہے یا نہیں اور آیا یہ ذمہ داری اس کے سپرد کی جائے یا نہ کی جائے ۔ میں جناب وزیر قانون کی خدمت میں عرض کروں گا کہ وہ از راہ کرم اس قانون کو ابہام سے پاک کریں ۔ بہتر قوانین وہی ہیں جو واضح اور غیر مبہم ہوں ۔ وہ قانون غلط ہوتا ہے جس میں ابہام ہو اور لوگوں کو پتہ نہ چلے کہ ان پر کیا گزرنے والی ہے یا کیا بیتنے والی ہے ۔ اس لیے میں چاہتا ہوں کہ اس ترمیم کے مطابق اسے تبدیل کیا جائے ۔

مسٹر حمزہ (لائل پور - ٦) - جناب سپیکر - میں محترم خواجہ صاحب کی ترمیم کی حمایت کے لیے کھڑا ہوا ہوں - جہاں انتظامیہ کی ریشہ دوانیوں یا ان کے اختیارات کے ناجائز استعمال سے مخلوق خدا پریشان اور نالاں ہو جہاں حکومت کا ریکارڈ اتنا درخشاں نہ ہو کہ اس کو اتنے وسیع اختیارات دئے جا سکیں - اس ہنگامی قانون کا تعارف کراتے ہوئے جناب وزیر موصوف یہ فرما رہے تھے کہ جہاں یہ قانون نافذ کیا جا رہا ہے وہاں کی آبادی بہت تھوڑی ہے - لوگ اپنے فیصلے اپنے علاقوں کے رسم و رواج کے مطابق کرانا پسند کرتے ہیں وہاں قبائلی نظام رائج ہے - وہ علاقے بہت پس ماندہ ہیں یا وہاں کے رسم و رواج ان پر بری طرح مسلط ہیں - اس طرح انہوں نے اس قانون کے لاگو کرنے کا جواز پیش کیا تھا -

جناب سپیکر - اس صوبہ میں حکومت دکھاتی کچھ اور کرتی کچھ اور ہے - اور اس لیے اس قانون کی پہلی دفعہ جس میں یہ ترمیم کی گئی ہے اور جو اس وقت زیر بحث ہے - اس کے مطابق ہم ڈپٹی کمشنر یا اس کے ہم مرتبہ افسر کو اس قسم کا اختیار دینے کے بنیادی طور پر مخالف ہیں - اس کے ساتھ ہی ساتھ حکومت ڈی - سی کو جو اختیارات دینا چاہتی ہے اس سے بڑھ کر ہم اس چیز کے مخالف ہیں کہ حکومت یہ اختیار کسی بھی افسر کو تفویض کر سکتی ہے جس کا واضح طور پر قانون میں ذکر نہیں - میں نے عملی زندگی میں دیکھا ہے کہ ہماری حکومت جب بعض افسران سے اپنی منشا کے مطابق فیصلے حاصل نہیں کر سکتی تو اس کے لیے ایک راستہ یہ ہوتا ہے کہ انہیں وہاں سے تبدیل کر دے اور کسی اور کو وہاں لے آئے لیکن بیشتر اوقات یہ حربہ اختیار کیا جاتا ہے کہ وہ کام کسی دوسرے کے سپرد کر دیا جائے اور پھر اپنی منشا کے مطابق فیصلے حاصل کر سکیں - آپ اس قسم کے بے پناہ

اختیارات انتظامیہ کے افسران کو دے رہے ہیں ۔ میں تمام کے تمام افسران کو برا نہیں کہتا میرے علم میں ہے کہ اللہ کے بعض ایسے بندے موجود ہیں جن کو اللہ کا خوف ہے اور وہ اپنے فرائض کو نیک نیتی سے سرانجام دیتے ہیں ۔ ایسے افسران حکومت کی نگاہ میں کھٹکتے ہیں ۔ ایسے افسران اپنے فرائض کو سرانجام دیتے ہوئے اگر حکومت کے اشاروں کے مطابق سزا نہیں دیتے اور حکومت چاہتی ہے کہ سزا دی جائے یا کسی کو رہا کیا جائے تو پھر اس کے پاس ایک طریقہ یہ بھی ہوتا ہے کہ وہ اختیارات کسی اور کو تفویض کر دیں اور اپنی منشا کے مطابق فیصلہ کرا لیں ۔

میں یہ سمجھتا ہوں کہ اس حکومت کے ہوتے ہوئے افسران کو اس قسم کے اختیارات دینا مخلوق خدا کے ساتھ زیادتی ہے ۔ مجھے ذاتی طور پر علم ہے کہ حکومت نے ڈی ۔ سی یا کسی اور افسر کو جب اس قسم کے وسیع اختیارات دئے پھر جرگہ کے لیے جو لوگ نامزد کیے گئے ان کا وہ معیار نہیں تھا جو ہونا چاہیے ۔ جرگہ کا طریقۂ عدالت اس صوبہ میں ۵ سال سے جاری ہے اور ڈی ۔ سی بظاہر اپنی مرضی کے مطابق لوگوں کو نامزد کرتے رہے ہیں ۔ حالانکہ اندرونی طور پر حکومت بھی ان پر اثر انداز ہوتی رہی ۔

Minister for Law : Point of order. I think this is not relevant to the amendment under discussion.

Mr. Senior Deputy Speaker : The Member may please try to be relevant.

مسٹر حمزہ ۔ جس طریقہ سے یہ لوگ نامزد کئے جاتے ہیں اور جو وسیع اختیارات ایسے افسران کو دئے جاتے ہیں یہ لوگوں کے حقوق کا جھٹکا کرنے کے مترادف ہے ۔ گویا آپ ایک جانور کے ہاتھ میں ڈنڈا دے دیتے ہیں میں اسمبلی میں بیٹھا ہوں وضاحت کر کے گناہ نہیں کر سکتا ۔

رانا پھول محمد خان - پوائنٹ آف آرڈر - جناب والا - میں اس کے لیے احتجاج کرتا ہوں کہ جرگہ کے ممبران کو جانور کہا گیا ہے - وہ ہمارے بھائی ہیں - شریف ہیں اور پاکستان کے شہری ہیں - حمزہ صاحب کو چاہیے کہ وہ اپنے الفاظ واپس لیں -

مسٹر حمزہ - جناب سپیکر - میں کوئی سکول ماسٹر تو نہیں ہوں کہ پھول خان صاحب کو پڑھاؤں - میں نے جو بات کہی ہے وہ اسے سمجھے ہی نہیں -

رانا پھول محمد خان - آپ نے جس کو بھی جانور کہا ہے چاہے وہ افسران ہیں یا کوئی بھی ہیں وہ پاکستان کے معزز شہری ہیں -

ملک محمد اختر - میرا خیال ہے کہ انہوں نے آپوزیشن کے ممبران کو کہا ہے -

رانا پھول محمد خان - یہ ٹھیک نہیں یہ بری بات ہے -

میجر محمد اسلم جان (راولپنڈی - ۱) - جناب والا - میں خواجہ صاحب کی ترمیم کی حمایت کے لیے کھڑا ہوا ہوں - جو یہ ہے—

Deputy Commissioner means the chief officer incharge of Revenue Administration of a District.

اس سلسلہ میں میں یہ عرض کروں گا کہ میرے محترم دوست جناب وزیر قانون نے جو کچھ فرمایا ہے مجھے ان کی بہت سی باتوں سے اختلاف ہے - جناب والا - یہ ایک صوبہ ہے - ایک یونٹ ہے - مگر اب پھر یہاں وہی حساب ہو گیا ہے کئی صوبے بن گئے ہیں کئی یونٹ بن گئے ہیں اور ہر جگہ کے لیے ان کے حالات کے مطابق قوانین نافذ کیے جا رہے ہیں - جرگہ کے

متعلق جو فرمایا گیا ہے اس کے لیے ہائی کورٹ لاہور ڈویژن کے فل بنچ نے ایک judgement دی تھی اس میں لکھا تھا کہ ۔

It was repugnant to the Constitution.

پھر بھی یہ کہنا کہ یہ ایسے علاقے ہیں اور آبادی اس قسم کی ہے کہ وہاں کرمنل لا امنڈمنٹ آرڈیننس جاری رہے یہ درست نہیں کہ یہاں پر کچھ حالات ہیں کہ عورتیں کورٹ میں جانا پسند نہیں کرتی ہیں تو کیا میں پوچھ سکتا ہوں کہ ٹریبونل کے سامنے یا سول کورٹ میں جب مقدمات جائیں گے تو وہاں عورتیں جانا پسند نہیں کریں گی ۔ جناب والا ۔ ظاہراً تو یہ ایک معصوم اور سیدھا سادہ آرڈیننس ہے لیکن اس کے باطن کو جتنا کریدا جائیگا یہ اتنا ہی بھیانک نکلے گا ۔

مسٹر سینیئر ڈپٹی سپیکر ۔ آپ آرڈیننس پر نہ بولیں آپ صرف امنڈمنٹ پر بولیں ۔

میجر محمد اسلم جان ۔ جناب انھوں نے کمشنر اور ڈپٹی کمشنر کو define نہیں کیا اسکی وجہ کیا ہے کہ define نہیں کیا گیا اور جس افسر کو چاہیں پاورز دے رہے ہیں ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ اسکے لیے میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ اسکی خاص وجہ ہے اگر آپ اجازت دیں تو میں بیان کروں کہ انھوں نے اسے define کیوں نہیں کیا اور پھر یہ کیوں چاہتے ہیں کہ معمولی معمولی افسروں یا جس افسر کو چاہیں پاورز دیدیں ۔ حالانکہ کمشنر کے متعلق یہ چیز ہو چکی ہے کرمنل لاء امنڈمنٹ میں اسکی جو تعریف ہے انھوں نے اسکی بھی کاپی نہیں کی وہاں انھوں نے کہا کہ اگر کمشنر نہیں ہے تو ۔

"any person who is eligible to be a Commissioner"

یہاں پر یہ بھی نہیں ہے ۔ یہاں پر انہوں نے ڈی ۔ سی کیلئے کہہ دیا ہے کہ جسکو وہ چاہیں لگادیں ، کہا جا رہا ہے کہ یہ تمام چیزیں اسلئے ہیں کہ اس سے مقدمات جلد سے جلد طے یا جایا کریں گے اور انکا جلد سے جلد فیصلہ ہو جایا کریگا مگر اسکی پوشیدہ برائیاں اسقدر گہری ہیں اور اسقدر خطرناک ہیں کہ انکا تصور کرکے ایک انصاف پسند انسان کانپ جاتا ہے جناب والا ۔ ایک ایسے انسر کو اس قسم کے اختیارات دینا جو ڈی ۔ سی کی جگہ کام کر رہا ہے ایک بہت بڑی سازش ہے جسکے تحت سول لاء یا دیوانی کے مقدمات کو جوڈیشری سے نکال کر انتظامیہ کے حوالے کر رہے ہیں ۔ ایک طرف تو ہم یہ چلا چلا کر اور عوام مطالبہ کر رہے ہیں کہ ایگزیکٹو اور جوڈیشری اکٹھا نہ ہوں وہ علیحدہ علیحدہ ہونا چاہئے اور دوسری طرف ڈپٹی کمشنر کو تو چھوڑئے ڈپٹی کمشنر کے نیچے جو عملہ ہے یعنی تحصیلدار وغیرہ ان میں سے بھی جس کو یہ چاہیں گے اختیارات دیکر جو فیصلہ چاہیں گے کروا لیں گے ۔ یہ تو ایسا محسوس ہوتا ہے کہ غیر ملکی حاکم یا کوئی حکومت اپنی کسی کالونی پر ایک ایمرجنسی قانون کے ذریعہ اور انتظامیہ کو بے انتہا اختیارات دیکر حکومت کرنا چاہتی ہے ۔ جناب والا ۔ اس طریقہ سے ہمارے جو سول حقوق ہیں انکو بالکل ختم کیا جا رہا ہے اور اس کے ذریعہ مغربی پاکستان میں ہر علاقہ کے لیے ایک علیحدہ علیحدہ قانون بنایا جا رہا ہے ۔ جوڈیشری کے اختیارات کو سلب کرنا انکا ایک نیا طریقہ ہے ۔ میں تو یہ خطرہ محسوس کر رہا ہوں کہ یہ قانون بھی جلد ہی جیسے کہ پہلے کرمنل لاء امنڈمنٹ ایکٹ ایک علاقہ پر لگا اور پھر تمام مغربی پاکستان پر لگ گیا اس طریقہ سے ہم پر نہ نافذ ہو جائے تو میری عرض یہ ہے کہ یہ پاور کمشنر اور ڈی ۔ سی کے متعلق ہے ۔

"... or performing any power or function of a Deputy Commissioner under this Ordinance;"

لیکن اس آرڈیننس کے تحت یہ اگر چاہیں تو شاید ایک نائب تحصیلدار اور جس آفیسر سے بھی یہ چاہیں گے اسکو دبا کر جو چاہیں گے فیصلہ کروا لیں گے جو پہلے جوڈیشری میں ہوا کرتا تھا وہ اب ایگزیکٹو کرے گی اور جو کانسٹی ٹیوشن آف ٹریبونل ہے اس کے متعلق تو میں بعد میں عرض کروں گا اسمیں بہت کچھ خامیاں ہیں ۔ جناب والا سول کا کام ایسا تھا کہ جہاں ہمیں انصاف ملا کرتا تھا کیوں کہ وہ براہ راست ہائی کورٹ کے ماتحت تھا لیکن اب جس سے جو چاہیں اور جب چاہیں اور جو کام چاہیں کروا لیں ۔ میں تو سمجھ رہا ہوں کہ یہ آئیندہ الیکشن کیلئے تیاریاں کی جا رہی ہیں ۔

Minister for Law (Mr. Allah Bachayo Ghulam Ali Akhund): Sir, the matter is a very simple one. I do not know why my friends on the other side have been unable to comprehend. Had they objected to the definition of the Commissioner in the sense in which they have objected now, perhaps they could have made out a point.

Sir, I revert to the Commissioner's definition. It says —

> "....., and includes any other officer who is specially empowered by Government to exercise the powers . . . "

So sir, there the hand of the Government could have been pointed out and the objection might have been valid but in this simple definition, it is not. It says —

> "Deputy Commissioner" includes any officer exercising or performing any power or function of a Deputy Commissioner under this Ordinance ; "

It does not say, anyone whom the Government appoints to exercise this power, as it is said in relation to the Commissioner. The object of this is very simple. There is no intention to use these powers for political objectives for victimisation or for gaining any benefits so far as the Government is concerned. There are certain districts where there are Deputy Commissioners and Additional Deputy Commissiners and

Additional Deputy Commissioners exercise powers and discharge duties of the Deputy Commissioners so far as revenue matters and other work are concerned. Deputy Commissioners in some places are very heavily over-worked and when there is another officer of equal rank and status and exercising the same power and discharging the same duties, it is then quite valid to include him in this definition.

Then Sir, in the tribal areas, such as Baluch areas of Dera Ghazi Khan, there are political agents. Sir, these officers are mostly CSP or PCS of the rank of Deputy Commissioners drawing the same salaries. These officers are appointed sometimes as Deputy Commissioners and sometimes as Political Agents. Therefore, in certain areas, it may be convenient to hand over this work to these officers and they might be able to do this work in a much better fashion than the Deputy Commissioners. Sir, this is the entire object of it. Hence it does not give any handle to the Government to use this power for any ulterior object.

Mr. Senior Deputy Speaker : I will now put the amendment to vote. The question is :

> That for para (b) of section 2 of the Ordinance, the following be substituted, namely :—
>
> "(b) "Deputy Commissioner" means the Chief Officer-in-Charge of the Revenue administration of a District;".

The motion was lost.

Mr. Senior Deputy Speaker : Next amendment by Malik Muhammad Akhtar.

Malik Muhammad Akhtar : Sir, I beg to move :

> That for para (b) of section 2 of the Ordinance, the following be substituted, namely :—
>
> "(b) "Deputy Commissioner" means District Magistrate as defined in Criminal Procedure Code, 1898 ;".

Mr. Senior Deputy Speaker : Amendment moved is :

That for para (b) of section 2 of the Ordinance, the following be substituted namely ;—

"(b) "Deputy Commissioner" means District Magistrate as defined in Criminal Procedure Code, 1898. "

Minister of Law : Sir, I would like to explain that the amendment is out of order because nowhere in the entire Ordinance is the word "District Magistrate" used. If this amendment is accepted then the whole scheme of this Ordinance will go to dogs. *(interruptions)*

Mr. Senior Deputy Speaker : The question is :

That for para (b) of section 2 of the Ordinance, the following be substituted, namely ;—

"(b) "Deputy Commissioner" means District Magistrate as defined in Criminal Procedure Code, 1898."

The motion was lost.

Mr. Senior Deputy Speaker : Next amendment.

Malik Muhammad Akhtar : Sir, I beg *to move* :

That in section 2 of the Ordinance, before the words "In this" occurring in line 1, the brackets and figure "(1) be added ; and after sub-section (1) so re-numbered the following be added, namely :—

"(2) Words and expressions used in this Ordinance but not herein defined shall have the meanings assigned to them in the Code of Civil Procedure, 1908.".

Mr. Senior Deputy Speaker : Amendment moved is :

That in section 2 of the Ordinance, before the words "In this" occurring in line 1, the brackets and figure" (1) be added ; and after sub-section (1) so re-numbered the following be added, namely:—

"(2) Words and expressions used in this Ordinance but not herein defined shall have the meanings assigned to them in the Code of Civil Procedure, 1908.".

Minister of Law : Opposed.

ملک محمد اختر (لاهور - ۲) - جناب سپیکر - میں نے صرف اس قدر عرض کرنا ہے کہ اس آرڈیننس میں انہوں نے چار **definitions** دی ہیں - سیکشن ۲ میں کمشنر اور ڈپٹی کمشنر کا حوالہ دیا گیا ہے - یہ قانون سول پروسیجر کوڈ کے متعلق ہے - وہ **expressions** جن کی یہاں پر **definition** نہیں کی گئی اس کے متعلق کہا گیا ہے کہ ان کی **definitions** کو لے لیا جائے - تو یہ میں ان کی سہولت کے لئے ایسا عرض کر رہا ہوں - اب میں اس پر تقریر نہیں کرنا چاہتا **and the question may be put Sir.**

Minister of Law : There are a few terms which are identical to the terms mentioned in the Civil Procedure Code. For instance where reference is mentioned it is said, "matters or issues". Now issue is a technical term under the C. P. C. Issues are framed. If you give the same meaning then issues cannot be decided and the matter can be taken to high authorities. That would not be a speedy disposal. The wording as it is is quite adequate and there is no need for this insertion of (2) as suggested by my friend.

Mr. Senior Deputy Speaker : The question is :

That in section 2 of the Ordinance, before the words "In this" occurring in line 1, the brackets and figure "(1) be added ; and after subsection (1) so re-numbered the the following be added, namely :—

"(2) words and expressions used in this Ordinance but not herein defined shall have the meanings assigned to them in the Code of Civil Procedure, 1908.".

The motion was lost.

Mr. Senior Deputy Speaker : Next amendment. Malik Muhammad Akhtar.

Malik Muhammad Akhtar : Sir, I beg to move :

That for sub-section (1) of section 3 of the Ordinance, the following be substituted, namely :—

"(1) Notwithstanding anything contained in any other law for the time being in force, all disputes of a civil nature, other than any dispute to be determined in accordance with the provisions of the Muslim Family Laws Ordinance, 1961 (VIII of 1961), or the Conciliation Courts Ordinance, 1961 (XLIV of 1961), shall be adjudicated in the following manner :—

(a) in area of Sibi, Loralai, Chagai and Quetta-Pishin Districts by Civil Courts established under the Code of Civil Procedure, 1908, having pecuniary jurisdiction as prescribed under the Code ;

(b) in area of the Division of Quetta other than those Districts mentioned at (a) above and the areas mentioned at item 2 to 6 of the First Schedule by—

(i) Court of Naib-Tehsildar, whose pecuniary jurisdiction extends to Rs. 1,000.

(ii) Court of Tehsildar, whose pecuniary jurisdiction extends to Rs. 2,000.

(iii) Court of Nazim (Extra Assistant Commissioner) whose pecuniary jurisdiction extends to Rs. 10,000.

(iv) Court of Deputy Commissioner whose pecuniary jurisdiction is unlimited.".

Mr. Senior Deputy Speaker : Amendment moved is :

That for sub-section (1) of section 3 of the

Ordinance, the following be substituted, namely :—

"(1) Notwithstanding anything contained in any other law for the time being in force, all disputes of a civil nature, other than any dispute to be determined in accordance with the provisions of the Muslim Family Laws Ordinance, 1961 (VIII of 1961), or the Conciliation Courts Ordinance, 1961 (XLIV of 1961), shall be adjudicated in the following manner :—

(a) in area of Sibi, Loralai, Chagai and Quetta-Pishin Districts by Civil Courts established under the Code of Civil Procedure, 1908. having pecuniary jurisdiction as prescribed under the Code ;

(b) in area of the Division of Quetta other than those Districts mentioned at (a) above and the areas mentioned at item 2 to 6 of the First Schedule by—

(i) Court of Naib-Tehsildar, whose pecuniary jurisdiction extends to Rs. 1,000.

(ii) Court of Tehsildar, whose pecuniary jurisdiction extends to Rs. 2,000.

(iii) Court of Nazim (Extra Assistant Commissioner) whose pecuniary jurisdiction extends to Rs. 10,000.

(iv) Court of Deputy Commissioner whose pecuniary jurisdiction is unlimited.".

Minister of Law : Opposed.

ملک محمد اختر (لاهور - ۲) - جناب سپیکر - اب در اصل مناسب وقت آیا ہے کہ آئین میں codes کے متعلق بات کی جائے جو اس سے قبل جناب وزیر قانون نے نہیں کی اور بعض دیگر حضرات نے بھی نہیں کی - جناب سپیکر - اس میں قرار دیا گیا ہے کہ اس آرڈیننس کے تحت تمام ایسے جھگڑوں کا فیصلہ

کیا جائیگا جو اس علاقے کے متعلق ہوں جو کہ شیڈول نمبر ایک میں ہیں ۔ جہاں تک شیڈول ۲ کا تعلق ہے جھگڑے کا تصفیہ ٹریبونل کے ذریعے سے کیا جائیگا جس میں لوگ متفقہ طور پر اپنے مقدمات لے جائیں ۔ جناب والا ۔ عذر گناہ بد تر از گناہ ۔ ابھی یہ اظہار کیا گیا ہے کہ نئے کورٹس کو constitute اس لئے کیا جا رہا ہے کہ ہائیکورٹ نے یہ قرار دیدیا ہے کہ کورٹس فیسوں میں disparity نہیں کی جا سکتی ۔ جناب والا میری بھی یہ گزارش ہے کہ آپ دو مختلف قانون مغربی پاکستان میں لگانے کے مجاز نہیں ہیں ۔ ہمارے آئین کی دفعات یہ کہتی ہیں کہ "Equality of Laws for all" ہونی چاہئے ۔ ۱۹۵۶ء کی کنسٹیٹیوشن میں بھی یہ پرووِیژن ہے ۔ ہندوستان کی کنسٹیٹیوشن میں بھی ۔ امریکہ کے آئین میں بھی یہ چیز موجود ہے اور دیگر جمہوری ممالک میں بھی یہ پرووِیژن ہے تو جناب والا ان کنسٹیٹیوشنل پرووِیژن سے یہ دفعہ کیسے متضاد ہو کر رہ جاتی ہے ۔ میں کوشش کر رہا ہوں کہ آرڈیننس پر آخری تقاریر نہ کروں اس لئے میں section-wise پڑھ لیتا ہوں کیونکہ میں ٹائم ٹیبل کے مطابق اس کو ختم کرنا چاہتا ہوں ۔

Minister of Law : On a point of order. The jurisdiction of the Courts has nothing to do with the equality of people before law and, therefore, all these remarks are irrelevant.

Malik Muhammad Akhtar : Why ?

Minister of Law : The amendment is quite different from the speech which is now being delivered.

Malik Muhammad Akhtar : Let me have my say.

Mr. Senior Deputy Speaker : Be relevant.

ملک محمد اختر ۔ جناب سپیکر ۔ میں یہ گزارش کرنی چاہتا ہوں کہ میں نے یہ قرار دیا ہے کہ کورٹس کی کنسٹیٹیوشن اس قسم کی ہو کہ

سبی ، لورالائی ، چگائی ، پشین جیسے اضلاع میں سی پی سی کا پروسیجر لاگو کیا جائے ۔ اب میں یہ کہنا چاہتا ہوں اور اب میں جناب والا relevant ہو جاؤں گا ۔ (قہقہے) میں جناب والا اختصار سے بات کرنی چاہتا ہوں ۔ اگر یہ لمبی بات کرنا چاہتے ہیں تو یہ ان کی اپنی مرضی ہے ۔ جناب والا ۔ اس کے لئے میرے پاس کچھ فیصلہ شدہ کیسز ہیں میں ان میں سے دو لائنیں پڑھونگا ۔ پی ایل ڈی ۱۹۵۷ء سپریم کورٹ میں یہ قرار دیا گیا ہے کہ ۱۹۵۶ء کے آئین کے آرٹیکل ۱۵ کے مطابق ۔

P L D 1957, S. C. 9 :

"The full facts of the case appear in a commen on ART. 15 in this book at page 418 but it would be sufficient for the purpose of presenting the view of the Supreme Court upon this point merely to say that the argument at the bar with reference to which the application of ART. 5 was invoked was the following : S. 37 of the East Bengal State Acquisition Act of 1950 had classified rent-receivers according to the guantum of net annual income received by them," and so on and so forth.

اس کی relevant پوزیشن یہ ہے جناب والا

"I have little doubt in holding that the classification of rent-receivers adopted by the Act is justified. I do not base this opinion on Article 29 of the Constitution, which states one of the directive principles of State policy to be :"

"The principle laid down was explained in a later case by the Lordships of the Supreme Court. This was the case (Waris Meah v. The State. PLD 1957, S. C. 157) in which the question of the validity of Foreign Exchange Regulation (Amendment) Act XXXII of 1956 was considered :"

and it was held Sir :

> "Three tribunals with differing powers and procedures have been set up. The Act creating them contains no intention as to which class or classes of cases are to go before a Court and which before the Tribunal and Adjudication Officers, and it does not impose upon the Central Government the obligation, or expressly confer on it the power, of making rules with a view to classifying the cases to be tried by each of these tribunals. Nor does it define the principle or policy on which such classification may be made by the Central Government or the State Bank."

جناب والا ۔ میری مراد یہ ہے کہ آگے بھی انہوں نے مختلف قسم کے جرگے اور ٹریبونل بنائے اس پر سپریم کورٹ نے رولنگ دیا ۔ کہ ۱۹۵۶ء کے آئین کے آرٹیکل ۵ جس کے مطابق امتیازی سلوک نہیں برتا جا سکتا ۔ جناب والا ۔ میں بالکل مختصر بات کرونگا کہ ۔

> "In another Indian case Dhirendra v. Superintendent and Remembrancer of Legal Affairs to the Government of West Bengal (AIR 1954) S. C. 424 where it was held :
>
> "It appears to us that the section does not empower the State Government to direct that the trial of a particular case or of a particular accused person shall be by jury while the trial of other persons accused of the same offence shall not be by jury."

یہ جناب والا پھر ہندوستان کا کیس ہے وہاں کا آرٹیکل ۱۴ اور ہمارے بنیادی حقوق ایک ہی لائن پر چل رہے ہیں ۔

> 4th case : Now it is well settled that though Article 14 is designed to prevent any person or class of persons for being singled out as a special subject

for discriminatory legislation, it is not implied that every law must have universal application to all persons, but it is also not allowed that there should be discrimination.

جناب والا ۔ اس کے بعد میں ایک کیس امریکہ سے quote کروں گا :۔

In America, the right to have access to the ordinary courts is said to be substantiated by appeal to the due process clause which, as has been argued earlier, having regard to the interpretation it has received from the American courts, says that there should be uniformity of law.

جناب والا ۔ یہ ایک کیس جس کا میں نے حوالہ دیا ہے اس کی بنا پر ۔۔۔

Minister of Law : I request, Sir, that he should be relevant to the issue.

Malik Muhammad Akhtar : I have already said what I should hav said.

جناب والا ۔ ان پانچ کیسوں سے میرا مطلب اور مقصد یہ قرار دینا تھا ۔ اگرچہ میرے پاس بیس ٹائپ کیے ہوئے صفحات ہیں لیکن میں نے اس میں سے بہت مختصر حوالے دئے ہیں میرا مقصد یہ قرار دینا ہے کہ سول پروسیجر کوڈ کے سپیشل لاء کے آرڈیننس کی پاور جو ہے وہ نہ صرف آئین پاکستان سے متصادم ہے بلکہ دنیا کے ہر ایسے آئین سے متصادم ہے جو کہ Equality of law or equal right of law کا علمبردار ہے ۔ ہندوستانی آئین میں ایسی دفعات موجود ہیں اور وہاں سپریم کورٹ نے یہی حکم دیا ۔ ہمارے سپریم کورٹ نے ۱۹۵۷ء میں یہی hold کیا ۔ جناب والا ۔ میں نے امریکہ کا کیس بھی quote کیا ہے ۔ جناب والا ۔ میں ان سے یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ کیا کوئٹہ اور قلات کے رہنے والے اور ان علاقہ جات کے رہنے والے جہاں

یہ سپیشل قوانین جاری کیے جا رہے ہیں کیا ان علاقہ جات کے لوگ غیر مہذب ہیں کیا وہ نیم وحشی لوگ ہیں کہ ان کے لیے یہ خاص قوانین عام قانون کی بجائے بنائے جا رہے ہیں ۔

چودھری انور عزیز ۔ پوائنٹ آف آرڈر ۔ جناب والا ۔ انھوں نے بڑے سخت الفاظ استعمال کیے ہیں ہر علاقے کا اپنا رسم و رواج اور طور طریقہ ہوتا ہے ۔ اس کا یہ مطلب نہیں کہ وہ وحشی یا نیم وحشی ہیں یا وہ مہذب نہیں رہے ۔ انہیں معلوم ہوگا کہ ہمارے وہ بھائی بہت مہذب ہیں اور ان کی مہمان داری کی روایات دنیا بھر میں مشہور ہیں ۔ غالباً ملک اختر صاحب اس قانون کو نیم وحشی دماغ سے پڑھ رہے ہیں ۔

Mr. Senior Deputy Speaker : Malik Akhtar, have you finished ?

Malik Muhammad Akhtar : I have got to say something more Sir.

Mr. Senior Deputy Speaker : Please try to be relevant.

ملک محمد اختر ۔ جناب والا ۔ بات یہ ہے کہ مبتلائے درد کوئی عضو ہو روتی ہے آنکھ ۔ مجھے یہ کہنا ہے کہ فرنٹیئر پر ظلم ہو تو ہم روتے ہیں کراچی پر ظلم ہو تو ہم روتے ہیں ۔ میں اس سے زیادہ اس بات کے تعلق کچھ نہیں کہنا چاہتا کہ آپ ایسے علاقہ جات میں جہاں ذرائع آمدورفت موجود ہیں سول پروسیجر کوڈ کو لگا دیں اور جہاں افسران مہیا نہیں اور علاقہ جات بہت بڑے ہیں مثلاً کوئٹہ ڈویژن ، نصیر آباد ، مردان کا قبائلی علاقہ ، ہزارہ کا قبائلی علاقہ وہاں میں نے یہ کہا ہے کہ سول جج کی بجائے نائب تحصیلدار کو ایک ہزار تک ، تحصیلدار کو دو ہزار تک ناظم ان کے پاس موجود ہیں اسے دس ہزار تک اور ڈی ۔ سی کو لاتعداد حد تک اختیار دے کر مقرر کر دیں ۔ میں نے ان کے لیے یہ تجویز کیا ہے ۔ میرے

جتنے دلائل ہیں وہ سب ہائی کورٹ کے ججوں کی تین کمشن رپورٹوں پر مبنی ہیں جن کی کاپی میرے پاس موجود ہے ۔ لاء ڈیپارٹمنٹ نے یہ کاپی چھپائی تھی مگر میں نے کہیں سے پا لی ہے ۔ ان کو یہ علم ہو گا کہ میں نے شیخ عبدالحمید صاحب سے کہا تھا کہ مجھے اس رپورٹ کی کاپی حاصل کر دیں ۔

They have got their own background

اور میری ایک بات بھی ایسی نہیں جسے ہائی کورٹ کے جج کی سپورٹ حاصل نہیں یا جس کے حق میں ویسے رولنگ موجود نہیں ہے ۔

چودھری انور عزیز ۔ پوائنٹ آف آرڈر ۔ جناب والا انہوں نے X X

* X X X X X X X X X X X X X X X

خواجہ محمد صفدر ۔ جناب والا ۔ یہ الفاظ غیر مناسب ہیں ان کو یہ الفاظ واپس لینے چاہئیں ۔

چودھری انور عزیز ۔ جناب والا ۔ آپ نے دیکھا ہے کہ ''ایک کریلا دوسرا نیم چڑا'' چوری کی بات ہو رہی ہے اور خواجہ صاحب ان کی حمایت کر رہے ہیں ۔ X X X X X X *

Minister for Food and Agriculture : I would request my friend Mr. Anwar Aziz that his objection may be valid but the language needs a little more attention. I beg of him not to hurt the feelings of the Member.

Malik Muhammad Akhtar : I don't mind him.

Mr. Senior Deputy Speaker : The remarks made by Mr. Anwar Aziz are expunged from the proceedings of the Assembly

چودھری انور عزیز ۔ اس سے پہلے آپ نے مجھے یہ سعادت حاصل کرنے کا موقع نہیں دیا کہ میں اپنے الفاظ واپس لیتا ۔

---

* *Expunged as ordered by the Senior Deputy Speaker.*

Malik Muhammad Akhtar : I want to make it clear that I acquired a printed and published copy of these reports and they are in my possession. They were lent to me by a certain friend and I got them typed into many copies.

Minister for Law (Mr. Allah Bachayo Ghulam Ali Akhund) : The amendment is out of tenor with the whole Ordinance. While the Ordinance speaks of setting up of a Tribunal and referring the disputes to another Tribunal, my friend has brought in an amendment which is altogether out of the tune of the Ordinance. He wants that these matters should be referred to civil courts. Now, if the idea was to bring the matter before the Civil Courts then there was no need of this Ordinance but we say that there is need and the areas are such that they will not be able to function there because people are dominated by a particular feeling of custom and Riwaj. Therefore, these matters cannot be referred to courts. The second objection is that in the areas of Quetta Division there are no courts of Nazims as is mentioned in part (iii) (b) of the amendment. It says "Court of Nazim (Extra Assistant Commissioner) whose pecuniary jurisdiction extends to Rs. 10,000". There is no such court. My friend has only presumed it. He might have borrowed it from provisions of Kalat laws but these do not exist in Quetta.

Malik Muhammad Akhtar : Point of order. May I quote an extract from the report of Shaikh Abdul Hameed, former Judge of the High Court that in the settled areas of Quetta there are regular civil courts.

Mr. Senior Deputy Speaker : That is not a point of order.

Minister for Law : As you will see the amendment says "Court of Deputy Commissioner whose pecuniary jurisdiction is unlimited". The Deputy Commissioner will be the authority for setting up the Tribunal and not deciding himself. Therefore, even this suggestion is out of tenor of the whole law. Therefore, it is altogether wrong and it will set at naught the whole scheme of the Ordinance. I, therefore, oppose it.

Mr. Senior Deputy Speaker : The question is—

That for sub-section (1) of section 3 of the Ordinance, the following be substituted, namely :—

"(1) Notwithstanding anything contained in any other law for the time being in force, all disputes of a civil nature, other than any dispute to be determined in accordance with the provisions of the Muslim Family Laws Ordinance, 1961 (VIII of 1961), or the Conciliation Courts Ordinance, 1961 (XLIV of 1961), shall be adjudicated in the following manner :—

(a) in area of Sibi, Loralai, Chagai and Quetta-Pishin Districts by Civil Courts established under the Code of Civil Procedure, 1908, having pecuniary jurisdiction as prescribed under the Code ;

(b) in area of the Division of Quetta other than those Districts mentioned at (a) above and the areas mentioned at item 2 to 6 of the First Schedule by—

(i) Court of Naib-Tehsildar, whose pecuniary jurisdiction extends to Rs. 1,000.

(ii) Court of Tehsildar, whose pecuniary jurisdiction extends to Rs. 2,000.

(iii) Court of Nazim (Extra Assistant Commissioner) whose pecuniary jurisdiction extends to Rs. 10,000.

(iv) Court of Deputy Commissioner whose pecuniary jurisdiction is unlimited.".

The motion was lost.

Mr. Senior Deputy Speaker : Next amendment.

Khawaja Muhammad Safdar : I beg to move—

That for sub-section (1) of section 3 of the

Ordinance, the commas, words, brackets and figures "other than any dispute to be determined in accordance with the provisions of the Muslim Family Laws Ordinance, 1961 (VIII of 1961), or the Conciliation Courts Ordinance, 1961 (XLIV of 1961)" occurring in lines 3-6, be deleted.

Mr. Senior Depnty Speaker : Amendment moved is :

That in sub-section (1) of section 3 of the Ordinance, the commas, words, brackets and figures, "other than any dispute to be determined in accordance with the provisions of the Muslim Family Laws Ordinance, 1961 (VIII of 1961), or the Conciliation Courts Ordinance, 1961 (XLIV of 1961)" occurring in lines 3-6, be deleted.

Minister for Law : Opposed.

خواجہ محمد صفدر (سیالکوٹ - ۱) - جناب والا - سیکشن (۳) سب سیکشن (۱) سے مراد یہ ہے کہ ہر قسم کے دیوانی تنازعات اس ہنگامی قانون کے تحت ٹریبونل کے ذریعہ طے پائیں گے ماسوائے ان تنازعات کے جو کہ مسلم فیملی لاز آرڈیننس کے تحت ہوں یا Conciliation Courts Ordinance کے تحت ہوں - میں نے یہ ترمیم پیش کی ہے کہ جہاں حکومت یہ چاہتی ہے کہ ہر قسم کے تنازعات خواہ کسی قانون کے تحت ہوں وہ اس ہنگامی قانون کے تحت طے پائیں وہاں ان دو ہنگامی قوانین کے تحت تنازعات جن جرگوں کے ذریعہ سے طے پائیں گے وہ اس ہنگامی قانون کے تحت طے کیے جائیں - اس سے میرا یہ مقصد نہیں یا یہ مدعا نہیں کہ میں اس جرگہ سسٹم کو جو اس ہنگامی قانون زیر بحث کے ذریعہ دیوانی مقدمات کو طے کرنے کے لیے کوئٹہ ڈویژن میں نافذ کیا جا رہا ہے یا صوبہ کے بعض دوسرے علاقوں میں بھی نافذ کیا گیا ہے اس کی حمایت کر رہا ہوں ہرگز ہرگز ایسا نہیں - میں تو سرے سے ہی اس نظام کے خلاف ہوں جس نظام کو اس ہنگامی

قانون کے ذریعے تجویز کیا گیا ہے ۔ یہ جیسا کہ ابھی میری ترمیم آگے آئے گی جس میں میں نے یہ تجویز کیا ہے کہ اس سیکشن نمبر ۳ کو سرے سے ہی اڑا دیا جائے ۔ بہرحال وہ تو جب موقع آئے گا میں اس کے متعلق بات کرونگا ۔ اس ہنگامی قانون کو متعارف کراتے ہوئے اپنی تعارفی تقریر میں جناب وزیر قانون نے جو کچھ فرمایا ہے وہ یہ ہے کہ ان دو توانین کے تحت جو تنازعات ہیں ان کو ہم اس لیے مستثنیٰ کر رہے ہیں کہ یہ Protected Laws ہیں آئین میں ان کو تحفظ دیا گیا ہے ۔ میں اپنے محترم دوست جناب وزیر قانون کی خدمت میں نہایت ادب کے ساتھ یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ جو تحفظ آئین نے ان دو توانین کو دیا ہے اس کا مقصد اور مطلب ہرگز ہرگز یہ نہیں کہ یہ دوسرے توانین کوئٹہ ڈویژن سے ان ہنگامی توانین کو دیس نکالا نہیں دے سکتے ۔ یہ دیس نکالا یقیناً دیا جا سکتا ہے ۔ کیوں کہ آئین کے آرٹیکل نمبر ۲ کے تحت ان کو صرف اسقدر تحفظ دیا گیا ہے کہ ان کا جواز یا عدم جواز عدالتوں میں چیلنج نہیں کیا جا سکتا ۔ یہ نہیں کہا جا سکتا کہ چونکہ یہ دو توانین آئین سے متصادم ہیں اس لیے ان کو کالعدم قرار دے دیا جاوے ۔ جتنے بھی توانین شیڈول نمبر ۳ میں شامل کیے گئے ہیں ان کے متعلق آئین میں یہ لکھ دیا گیا ہے کہ ان کو کسی عدالت میں اس بناء پر چیلنج نہیں کیا جا سکے گا کہ وہ آئین سے متصادم ہیں ۔ تو اس لیے میرے محترم دوست کا یہ ارشاد کہ چونکہ ان کو تحفظ دیا گیا ہے اس لیے ان پر عمل کرنا ضروری ہے اور جیسا کہ میں نے ابھی عرض کیا ہے ان کو تحفظ صرف اسی قدر دیا گیا ہے ۔ مگر ان میں ترمیم بھی ہو سکتی ہے ان کی تنسیخ بھی ہو سکتی ہے ، ان کو کسی خاص مقام میں لاگو بھی کیا جا سکتا ہے اور کسی مقام سے ان کا نفاذ ختم بھی کیا جا سکتا ہے لیکن اگر نہیں ہو سکتا تو صرف یہ کہ ان کے متعلق کوئی عدالت

یہ فیصلہ کر سکے کہ یہ ہمارے آئین سے متصادم ہیں ۔ اس لیے میرے دوست کا یہ بیان کہ ان کو آئین کا تحفظ دیا گیا ہے ۔ اس لئے ان کا کوئٹہ قلات ڈویژنوں میں نافذ رہنا ضروری ہے ۔ غلط ہے ۔

Minister for Food (Malik Khuda Bakhsh) : Point of Information, Sir, and that I ask it from the Leader of the Opposition for my own information. Sir, I want to know whether the amendment of this protected law can be affected in this House or in the manner prescribed by the Constitution in any other House.

خواجہ محمد صفدر ۔ جناب والا ۔ جہاں تک اس صوبے کا تعلق ہے ان سب قوانین میں ترمیم کی جا سکتی ہے اور جہاں تک میں آئین سے واقف ہوں ، میں نے فوری طور پر تو اس خاص نکتے کا مطالعہ نہیں کیا لیکن میرا خیال ہے کہ اگر یہ قوانین اس صوبے میں نافذ ہوں تو ان میں ترمیم بھی کی جا سکتی ہے اور ان کی تنسیخ بھی ہو سکتی ہے ۔ مجھے اس وقت یاد نہیں آ رہا لیکن میرا خیال ہے کہ بعض اس قسم کے محفوظ قوانین میں اس ایوان میں ترمیم بھی ہو چکی ہے ۔ متعلقہ حصہ صرف یہ ہے ۔

> "6.—(1) Any law, or any custom or usage having the force of law, in so far as it is consistent with the rights conferred by this Chapter, shall, to the extent of such inconsistency, be void.
>
> (2) The State shall not make any law which takes away or abridges the rights so conferred, and any law made in contravention of this clause shall, to the extent of such contravention, be void.
>
> (3) The provisions of this Article shall not apply to—
>
> (i) any law relating to members of the Defence Services, or of the forces charged with the. . . . .

(ii) any of the laws specified in the Fourth Schedule as in force immediately before the coming into force of the Constitution (First Amendment) Act, 1963;"

اور Fourth Schedule میں یہ قانون درج ہیں ۔

I. President's Orders—

1. The Public Offices (Disqualification) Order, 1950. (P.O. No. 3 of 1959).
2. The Basic Democracies Order, 1959 (P.O. No. 18 of 1959).
3. The Public and Representative Offices (Disqualification) Act Declaration Order, 1960
4. The Minerals (Acquisition and Transfer) Order, 1961.
5. The Acceding State (Property) Order, 1961.
6. The National and Provincial Assemblies (First Elections) Order, 1962.
7. The Martial Law Orders (Repeal) Order, 1962.

II. Martial Law Regulations.

III. Ordinances Promulgated by the President—

1. The Public Conduct (Scrutiny) Ordinance, 1959.
2. The Control of Shipping Ordinance, 1959.
3. The Public Conduct (Public Statutory Corporations) (Scrutiny) Ordinance, 1959.
4. The Insurance (Amendment) Ordinance, 1960.
5. The Jammu and Kashmir (Administration of Property) Ordinance, 1961.
6. The Security of Pakistan (Amendment) Ordinance, 1961.
7. The Muslim Family Laws Ordinance, 1961.

8. The Associated Press of Pakistan (Taking Over) Ordinance, 1961.

9. The Conciliation Court Ordinance, 1961."

اور اب پڑھتے ہوئے مجھے یاد آ گیا ہے کہ ہم نے Basic Democracies Order, 1959 میں ایک بار نہیں بلکہ کئی بار اس ایوان میں ترمیم کی ہے۔ تو اس لئے میری رائے میں ان قوانین میں ترمیم ہو سکتی ہے اور جو وجہ جناب وزیر قانون نے ارشاد فرمائی ہے وہ نہ تو معقول ہے اور نہ ہی اس طرح کی کوئی پابندی آئین میں ہی موجود ہے۔ اس لئے میں ان سے یہ گزارش کروں گا کہ کوئی اور وجہ ہوگی کہ جس کی بناء پر ان دو قوانین کا تحفظ کیا جا رہا ہے جبکہ دوسرے قوانین جن کے تحت ہمارے ہر قسم کے روزمرہ کے دیوانی تنازعات اور مقدمات فیصلہ ہوتے ہیں ان کو اس شق سے یکسر موقوف کر دیا گیا ہے تو ان قوانین میں کیا تقدس تھا جن کو محفوظ رکھنے کی کوشش کی گئی ہے۔

میجر محمد اسلم جان (راولپنڈی - ۱) - جناب والا - میں جناب خواجہ محمد صفدر کی ترمیم کی حمایت میں کھڑا ہوا ہوں اور مجھے ان سے اس بات پر اتفاق ہے کہ انہوں نے یہ کہا ہے کہ جناب وزیر قانون صاحب نے یہ فرمایا ہے کہ مسلم فیملی لا آرڈیننس ۱۹۶۱ء اور کنسلی ایشن کورٹس آرڈیننس ۱۹۶۱ء کو اس میں سے اس لئے نکال دیا گیا ہے کہ چونکہ وہ آئین کے شیڈول میں موجود ہے اور اس لئے ان کو یہ تحفظ حاصل ہے کہ ان میں کوئی ترمیم وغیرہ نہیں کی جا سکتی اور چونکہ یہ ایسا ہے اس لئے ان کو مستثنیٰ قرار دیا گیا ہے۔ تو سوال یہ ہے کہ اگر ان میں اس قسم کی کوئی چیز نہیں کہی جا سکتی تو پھر مسلم فیملی لا آرڈیننس اور کنسلی ایشن کورٹس کے قوانین کو نکالنے کی کیا خاص وجہ ہے اگر یہ دیوانی عدالتوں اور

عام عدالتوں کے اختیار میں ہے کہ وہ مسلم فیملی لا اور کنسلی ایشن کورٹس کے تحت مقدمات کو سن سکتے ہیں تو کیا وجہ ہے کہ جب دیوانی مقدمات کے لئے جرگہ سسٹم رائج ہوا ہے تو ان دو قوانین کو آپ نے ان میں کیوں شامل نہیں کیا ۔ اس میں تو کوئی دقت پیش نہیں آ سکتی ۔ وہ لوگ جو پہلے سے ہی اس قسم کے مقدمات سن رہے ہیں ، ان مقدمات کو بھی سنیں گے ۔ جب تک وہ اس کی خاص وجہ نہ بتائیں کہ کس وجہ سے ان کو مستثنیٰ کیا جا رہا ہے یہ بات ہماری سمجھ سے باہر ہے ۔ یا تو ان کو بھی اس قانون میں شامل کریں اور یا پھر اس سارے کے سارے سیکشن کو ہی حذف کر دیں ۔

Minister for Law (Mr. Allah Bachayo Ghulam Ali Akhund) : Sir, in my introductory remark when I said that these two laws are protected laws, I did not dilate upon this particular provision but I had made a passing reference. I think that that might have created some misunderstanding in the minds of my friends. I never meant to say that those laws cannot be amended or repealed. An issue has arisen in this House and for the purpose of clarification I might say that all Provincial Laws, even if protected under the Constitution, can be amended any number of times, can be repealed by this Legislature. Incidentally the effect of that may be that those amendments may not be protected or will not be protected and those amendments will be taken as simple laws and the Courts will look into the justiciability of those laws. The reason why these two categories of cases are excluded is this that the Arbitration Councils under the Muslim Families Laws and Conciliation Councils under the Conciliation Courts Ordinance are working very well and they are doing good work. They have proved their worth. Therefore, there is no intention to disturb those and disputes which are referable to them shall lie in their own places and shall be decided by the Tribunals and Conciliation Councils. The policy of the Government is to allow them to function.

Barring these two disputes the other disputes are referable. This is the only reason why we have said that these two categories may be excluded because their work is good and they have proved their worth. It is beneficial, it is practicable and it is liked by the people. That should remain as it is.

With these words I oppose the amendment of Khawaja Muhammad Safdar.

Mr. Senior Deputy Speaker : The question is :

> That in sub-section (1) of section 3 of the Ordinance, the commas, words, brackets and figures "other than any dispute to be determined in accordance with the provisions of the Muslim Family Laws Ordinance, 1961 (VIII of 1961), or the Conciliation Courts Ordinance, 1961 (XLIV of 1961)" occurring in lines 3-6 be deleted.

The motion was lost.

Mr. Senior Deputy Speaker : Next. Khawaja Muhammad Safdar.

Khawaja Muhammad Safdar : Sir, I beg to move :

> That sub-section (2) of section 3 of the Ordinance be deleted.

Mr. Senior Deputy Speaker : Amendment moved is :

> That sub-section (2) of section 3 of the Ordinance be deleted.

Minister of Law : Opposed.

خواجہ محمد صفدر (سیالکوٹ - ۱) - جناب والا - مجھے یقین ہے - کہ جناب وزیر قانون صاحب ان تمام مضمرات اور ان تمام نتائج سے جو کہ ضابطہ دیوانی کو منسوخ کرنے سے اس صوبے کے اس بدبخت علاقے کے لئے پیدا ہوں گے - ان کو ان کی کماحقہ واقفیت ہو گی - محترم وزیر قانون نہایت ہی قابل قانون دان ہیں - اس لئے میں ان سے توقع رکھتا ہوں کہ تمام برے

نتائج سے پوری طرح آگاہ ہوں گے ۔ جو کہ کوئٹہ ڈویژن میں پیدا ہونے والی ہیں ۔ اس سیاہ بلکہ سیاہ تر قانون کی وجہ سے ہے ۔ لیکن مجھے معلوم نہیں کہ کیا وجوہات ہیں کہ ان مضمرات اور نتائج سے باخبر ہوتے ہوئے پھر بھی جناب وزیر قانون نے یہ مناسب خیال کیا ہے ۔ اور سیکشن تین کے sub-section دو کو اس ہنگامی قانون میں شامل رکھا گیا ہے ۔ جناب والا ۔ میں جناب وزیر قانون کی توجہ اس امر کی طرف دلاتا ہوں ۔ کہ ہم نے اس ضمنی شق کے ذریعہ ضابطہ دیوانی منسوخ کر دیا ہے ۔ اس کے نتائج پر اختصار کے ساتھ اس ترمیم پر پیش ہونے کے بعد میں تبصرہ کرنے کی کوشش کرونگا ۔ میں جناب وزیر قانون سے یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ وہ ارشاد فرمائیں کہ اگر تمام قسم کے دیوانی مقدمات کی سماعت ان جرگوں نے کرنی ہے ۔ جیسا کہ واضح ہے کہ ضابطہ دیوانی سرے سے موجود ہی نہیں ہوگا ، تو وہ بتائیں کہ فیصلہ کس طرح ہوگا ۔ مثال کے طور پر جیسا کہ انہوں نے فرما دیا ہے کہ اس ہنگامی قانون کو exact اور واضح کر دیا جاوئے گا ۔ مگر یہ قانون واضح نہیں ہو سکے گا ۔ اگر ایسا ہوگا تو بڑی اچھی بات ہے ۔ اس قانون کے تحت ضرورت تو صرف ایک درخواست کی ہو گی ۔ اگر کسی شخص نے درخواست دے دی ، تو کیا طریقہ اختیار کیا جائیگا ۔ یہ معلوم کرنے کیلئے کہ یہ جھگڑا کیا ہے ۔ تنازع کیا ہے ؟ اس میں کونسی دفعہ شامل کی گئی ہے ۔ کونسی دفعہ ہے جس کے ذریعے جواب دعویٰ اور پھر تنقیحات وضع ہونگی ۔ ڈگری کی اجرا کیسے اور کونسی دفعہ کے تحت ہو گی ۔ چلئے اگر آپ نے ایک مدعا علیہ کو طلب کرنا ہے فرض کیجیے ایک فریق جس کے خلاف ایک دوسرے شخص نے کوئٹہ ڈویژن کے کسی ضلع سے ڈپٹی کمشنر ضلع کو درخواست دی ہے ۔ وہ مدعا علیہ کو طلب کرنا چاہتا ہے ۔ اور وہ مدعا علیہ اس ضلع سے چلا جاتا ہے ۔ وہ کراچی چلا جاتا ہے ۔

آپ مجھے بتائیں کہ زیر بحث قانون کے تحت کس طریقے سے اس شخص کی تعمیل کرائی جائے گی یا پھر اس کے خلاف یک طرفہ کارروائی کی جائیگی ۔ فرض کیجیئے میں اپنے کام کی وجہ سے لاہور آیا ہوں یا اس اسمبلی کیلئے لاہور آیا ہوں تو میری غیر حاضری میں ایک درخواست میرے خلاف دائر ہو جاتی ہے کہ میں نے دو ہزار روپے صفدر صاحب سے لینا ہے ۔ اب وہ کونسا طریقہ ہو گا جس کے ذریعے سے مجھ سے سمن کی تعمیل کرائی جائیگی ۔ ضابطہ دیوانی تو موجود ہی نہیں جس میں یہ طریقہ درج ہے ۔ اس قانون میں تو کوئی طریقہ درج نہیں ۔

ملک محمد اختر ۔ جان بچی سو لاکھوں پائے ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ دوسرا طریقہ یہ ہو سکتا ہے کہ میں یہاں لاہور میں ہوں ۔ خواہ میں نے اس شخص کا کچھ دینا ہو یا نہ دینا ہو ۔ دو ہزار روپے کی ڈگری یکطرفہ میرے خلاف صادر ہو جاتی ہے ۔ مگر اجرا کیسے ہو گی ۔ جناب وزیر قانون قواعد بنائیں گے ۔ ویسے ہی جیسے ضابطہ دیوانی میں ہیں اگر ایسا کرتے ہیں تو ضابطہ دیوانی منسوخ کرنے کی کیا ضرورت ہے ۔ اور اگر نہیں بناتے تو ڈپٹی کمشنر اپنی مرضی سے اجرا میرے خلاف جاری کر دے گا میری زمین نیلام ہو جائیگی ۔ میری جائداد لوٹ لی جائیگی ۔ جناب وزیر قانون مجھے بتائیں کہ وہ کونسا طریقہ اس قانون میں درج ہے جو ایسے واقعات کو روک سکے ۔ میں وزیر قانون صاحب سے پوچھتا ہوں فرض کیجیے کہ الف نے ب سے دو ہزار روپے وصول کرنا ہے ۔ وہ دونوں وہاں کے رہنے والے ہیں اور کوئٹہ ڈویژن میں جو جائداد ب کی ملکیتی ہے وہ ج کے پاس فروخت کر دیتا ہے ۔ اس قانون میں وہ کونسا طریقہ یا قاعدہ درج ہے جس کی رو سے ب کو تا فیصلہ درخواست جائداد فروخت کرنے سے

روکا جا سکتا ہے ۔ یعنی عارضی حکم امتناعی حاصل کیا جا سکتا ہے ۔ اگر اس قانون میں ایسا کوئی طریقہ نہیں تو درخواست دہندہ کو جب ڈگری ملیگی اس وقت مدیون کی جائداد جس سے ڈگری وصول کی جا سکے ختم ہو چکی ہو گی ۔

مسٹر سینیئر ڈپٹی سپیکر ۔ خواجہ صاحب تشریف رکھئے ۔

Mr. Senior Deputy Speaker : The House is adjourned to meet again tomorrow at 8 a.m.

The Assembly then adjourned (at 1.30 p.m.) till 8.00 a.m. on Thursday, the 9th May, 1968.

APPENDICES

APPENDIX

(*Ref*: Starred Question

LIST OF REGISTERED VOLUNTARY SOCIAL

Sr. No.	Name of the Agency	Address
1	2	3
1	Ex-Defence Officer's Welfare Association.	Services Club, Karachi.
2	Karnatak Karala Muslim Association.	2-V. V. Building, Princess Street, Karachi.
3	Anjuman-e-Noorani, Waja Faiz Mohammad.	Village, Old Golimar, Munghapir Road, Karachi.
4	The Transport Workers Welfare and Social Organization.	Omtzarmed Ishardasa Building Top Floor, Dunety Road, Karachi.
5	Social Welfare Youth Movement of Pakistan.	Near 55/9 Jutland Lanes, Karachi.
6	Kalri Ismailia Social Welfare Society.	54/2-C, Bihar Colony, Lyari Quarters, Karachi-2.
7	Sikandar Abad Social Welfare Society.	Hut No.B-132 Sikandar Abad, Karachi.
8	The Chittagong Welfare Association.	199/7, South Napier Road, New Chali, Karachi.
9	Dakhni Muslim Anjuman.	C—Area, Rehbar Road, Liaquatabad, Karachi.

I

No. 10246)

WELFARE AGENCIES, KARACHI

Registeration No.	Grant in aid year-wise				
	1962-63	1963-64	1964-65	1965-66	1966-67
4	5				
				Rs.	
DSW/2/63 24-4-63	—	—	—	—	—
DSW/3/63 24-4-63	—	—	—	—	—
DSW/4/63 24-4-63	—	1000	1000	—	—
DSW/6/63 24-4-63	—	—	—	—	—
DSW/7/63 24-4-63	—	—	—	—	—
DSW/8/63 24-4-63	—	—	—	—	—
DSW/9/63 24-4-63	—	1500	1500	—	—
DSW/13/63 26-4-63	2000	—	—	1000	52000
DSW/14/63 25-4-63	—	2000	2000	1000	2000

APPENDIX

1	2	3
10	Anjuman Hamdarde-Baluchan	Jamaia Masjid, Lyari Quarters, Karachi.
11	Anjuman Young Muslim Hingora.	Hingorabad Kalri, Karachi.
12	Saurashtra Memon Jamat.	Desal Bazar, Ranchore Line, Karachi.
13	Anjuman Jami-e-Rengrezan, Pakistan.	W. O. 2/54, Princess Street, Karachi.
14	Creascent Youths Association.	Jamabad Road, Karachi-5.
15	Chorwara Sipatri Jaunt, Charward Sipatri.	Colony No. 4 Hub River Road, Karachi.
16	Mangrol Muslim Anjuman.	Opp. Sir Abdullah Haroon Yatimkhana, Nawabad, Karachi-4.
17	Cutchi Sumra Jamat.	Skarichand Viahand Street, Lawrence Road, Karachi.
18	Korangi Community Council, No. 2.	Korangi Community Development Council No. 2, Korangi Township, Karachi-31.
19	Vasavad Memon Anjuman.	Jadia Bazar Bengal Oil Mills Office, Ist Floor, Karachi.
20	Anjuman Faiyazul Qaum.	Katri Iddo Fine, Ahmad Shah Bukhari Road, Karachi.

I

4	5				
DSW/15/63 25-4-63	—	—	—	—	—
DSW/16/63 25-4-63	—	—	—	—	—
DSW/18/63 25-4-63	—	—	—	—	—
DSW/19/63 25-4-63	—	—	—	—	—
DSW/21/63 25-4-63	2000	2500	2500	1500	—
DSW/23/63 25-4-63	—	—	—	—	—
DSW/24/63 25-4-63	—	—	—	—	—
DSW/25/63 25-4-63	—	—	—	—	—
DSW/26/63 25-4-63	3000	4000	4000	3500	2000
DSW/27/63 25-4-63	—	—	—	—	—
DSW/28/63 25-4-63	—	—	—	—	—

APPENDIX

1	2	3
21	Gondal Memon Association.	Khawaja House, Changle Street, Karachi.
22	Catholic Social Services.	St. Patrick's Cathedral, Sadar Karachi.
23	Anjuman Pak Baluch.	Katri Ahmad Shah Bukkari Lane, Karachi.
24	Anjuman Hamatul Gurba-e-Muslim.	Kalri Lane, Lyari Quarters, Karachi.
25	Anjuman Islah-e-Mosharat (Regd.)	Sadat Colony, Drigh Road, Karachi-25.
26	Anjuman Dashtiyari Jamat.	West Shah Dea Lanes, Haji Pir Mohd Road, Lyari Quarters, Karachi.
27	Marie Adelaide Laper Centre.	Institute of the Daughters of the Mary, B-5 Motilal Nehru Road, Karachi.
28	Chakiware Cutch Memon Welfare Society.	Chatriwars Road, No. 10 Lyari Quarters, Karachi.
29	Cutchi Muslim Mandhra Jamat.	Katri, Atma Ram Pritamson Road, Lyari Quarters, Karachi.
30	Kakasai Brothers.	16-Magraj Building, Queens Road, Karachi.
31	Social Welfare Society.	5/1416, Drigh Colony, Karachi.

I

4			5		
DSW/33/63 25-4-63	—	—	—	—	—
DSW/34/63 25-4-63	—	1000	1000	1000	1000
DSW/36/63 26-4-63	—	—	—	—	—
DSW/37/63 26-4-63	—	—	—	—	—
DSW/38/63 26-4-63	3000	6000	5000	—	1500
DSW/39/63 26-4-63	—	—	—	—	—
DSW/40/63 26-4-63	—	3000	3000	—	—
DSW/41/63 26-4-63	3000	5000	5000	—	—
DSW/42/63 26-4-63	—	—	—	—	—
DSW/43/63 26-4-63	—	—	—	—	—
DSW/44/63 26-4-63	—	—	—	—	—

APPENDIX

1	2	3
32	Memon Shahi Cultural Society.	Jhangir Road, West Karachi-5.
33	Anjuman Mafad-E-Niswan.	Old Dispensary Building, Drig Colony No. 3, Karachi.
34	Anjuman Tansim-ul-Akhwan.	Mughrabi Shah Baig Lane, Karachi.
35	Shershah Social Welfare Society.	354/E, Shershah Colony, Karachi.
36	K. D. A. Fluts Residents Association.	North Naziamabad, Karachi.
37	Fatima Jinnah Colony, Social Welfare and Sports Club.	Allomal Takam Das Street, Fatima Jinnah Colony, Karachi.
38	Lalukhet Kathiawar Sindhi Jamat.	2/326, Liaqatabad, Karachi.
39	Memon Youth Circle.	Mohammad Shah Street, Nankwala Road, Karachi.
40	Central Community Council of Liaqatabad (UCD) Project.	146/1, Shahnaz Building Liaqatabad, Karachi.
41	Dhoraji Educational Board.	Nomin Manzil, Ramkbarti Street, Para Lane, Karachi.
42	Amreli Memon Association.	C/O Usman Jiwa Kasman, 32-Karachi Stock Exchange Kalian Road, Opp. Mcleod Road, Karachi.

I

4	5				
DSW/45/63 26-4-63	2000	2000	2000	1000	1000
DSW/46/63 26-4-63	—	—	—	—	—
DSW/47/63 26-4-63	—	—	—	—	—
DSW/48/63 26-4-63	—	1000	1000	—	—
DSW/49/63 26-4-63	—	—	—	—	—
DSW/50/63 26-4-63	—	—	—	—	—
DSW/51/63 26-4-63	—	—	—	—	—
DSW/52/63 26-4-63	—	—	—	—	—
DSW/53/63 26-4-63	3000	3000	3000	—	2500
DSW/54/63 26-4-63	—	—	—	—	—
DSW/55/63 26-4-63	—	—	—	—	—

APPENDIX

1	2	3
43	Old Katri Welfare Organization.	Katri Lane, Ali Mohammad Mohallah.
44	Karachi Health Association.	Embankment Road, Karachi.
45	Education Reconstruction Society of Pakistan.	2-Victoria Chamber Victoria Road, Karachi.
46	Azizabad Welfare Association.	Azizabad Federal B-Area.
47	Khuda Nawababad Community Development Project.	Karachi Karmji Road.
48	Anjuman Abadkari Peerabad.	Plot No. 1752 Muhammadabad Peerabad, Golimar, Karachi.
49	Dastgir Welfare Association.	150-Destgir Co-operation Housing Society, Federal B-Area.
50	Anjuman Ahalian-e-Kanborn.	Bughicha Hashim Khan New Gandhi Garden, Karachi.
51	Adulterated Oil Victims Association.	Bhatia Bld: Mochi Miani Road, Kharadar, Karachi.
52	Vadta Syed Volunteer Corp.	O. T. 3/150 Nithadar.
53	Muslim Khatri Association.	O. T. 102-105 Goal Gali, Nithadar, Karachi.

I

4	5				
DSW/56/63 26-4-63	—	—	—	—	—
DSW/57/63 26-4-63	—	—	—	—	—
DSW/58/63 26-4-63	—	—	—	—	—
DSW/59/63 26-4-63	—	—	—	—	—
DSW/60/63 26-4-63	—	—	—	—	—
DSW/61/63 26-4-63	—	—	—	—	—
DSW/62/63 27-4-63	—	—	—	—	—
DSW/63/63 27-4-63	—	—	—	1000	1500
DSW/64/63 27-4-63	15000	—	—	—	—
DSW/65/63 27-4-63	3000	2000	2000	2000	2000
DSW/67/63 27-4-63	—	—	—	—	—

APPENDIX

1	2	3
54	Anjuman Wekons.	Haji Peer Mohd Road, Mugrabi Shah, Baiglance, Karachi.
55	Korangi Community Development Project's Council.	Qr. No. E/681, Korangi Township, Karachi.
56	Baneva Memon Volunteer Corps.	W. O. 1/35 Napier Road, S. Punjab, Pora Bldg: Karachi-2.
57	Mehfil-e-Barbare Zeinsbyer.	Hussaini Chowk T-520 Korangi Bus Stop No. 2, Karachi.
58	Aurangabad Paposhnagar Community Development Project.	Block No. 6, Quarter No. 42, Aurangabad.
59	All Pakistan Sistera-e-Hyderi Social & Cultural Organisation.	37-First Floor, K. M. C. Lawrance Road, Karachi.
60	The Anjuman Muhahria Maudaba.	Shershah Colony Block-A, Karachi.
61	Anjuman Gutshan-e-Baluchan.	Iddo Lane Katri, Tunnery Road, Karachi.
62	Anjuman Tanzimul Baluch.	Katri Iddo Lane, Karachi.
63	Anjuman Hamdarde Muslim Baluch.	Katri Ahmad Shah Bukhari Phalpati Lane, Karachi.
64	Aujuman Khidmat-e-Khalq Haji Pir Mohd Road, West Shah Baig Line.	Haji Mohd Pir Road, West Shah Baig, Karachi.

I

4	5				
DSW/68/63 27-4-63	—	—	—	—	—
DSW/69/63 27-4-63	3000	5000	5000	—	5000
DSW/70/63 27-4-63	—	—	—	—	—
DSW/71/63 27-4-63	—	—	—	—	—
DSW/72/63 27-4-63	3000	3000	5000	4000	4000
DSW/73/63 27-4-63	—	3000	3000	—	—
DSW/74/63 27-4-63	—	—	—	—	—
DSW/75/63 27-4-63	—	—	—	—	—
DSW/76/63 27-4-63	—	—	—	—	—
DSW/77/63 27-4-63	—	—	—	—	—
DSW/78/63 27-4-63	—	—	—	—	—

APPENDIX

1	2	3
65	East Pakistan Star Welfare Association.	C—2/1, Pak Colony, Mangopir Road, Karachi.
66	Baghdadi Shah Beg Line, Katri Community Development Project.	Ahmad Shah Bukhari Road, Tennery Road, Karachi.
67	Ashari Baluch Jamat.	Lyari Quarters, Karachi.
68	Upleta Memon Association.	Jodia Bazar, Karachi.
69	Anjuman Flah-e-Rangiwara.	Rangiwara, Near Jamia Masjid, Lyari Quarters, Karachi.
70	Anjuman-E-Murtazvi.	Saify Manzil, Princess Street, Nankwada, Karachi.
71	Shaheed-e-Millat Colony	Shaheed-e-Millat Colony, Karachi.
72	Anjuman Ithedul Muslimin.	Usman Brohi Road, Khad Basti Lyari Quarters, Karachi.
73	St. Lawrence Poor Aid Society	C/O St. Lawrence's Church D, Church Road, Karachi.
74	Anjuman Bashndagan	Bihar Colony, Clayton Rd. Karachi.
75	Anjuman Jamiatul Islah	Shah Beg Lane, Lyari Quarters.
76	Lyari Community Development Project.	Lyari Quarters Chatiware, Karachi.

I

4			5		
DSW/79/63 27-4-63	—	—	—	—	—
DSW/80/63 27-4-63	3,000	5,000	7,000	4,000	4,000
DSW/81/63 27-4-63	—	—	—	—	—
DSW/82/63 27-4-63	—	—	—	—	—
DSW/83/63 27-4-63	—	—	—	—	—
DSW/84/63 27-4-63	—	—	—	—	—
DSW/85/63 27-4-63	—	—	—	—	—
DSW/86/63	—	—	—	—	—
DSW/87/63 27-4-63	—	—	—	—	—
DSW/88/63 27-4-63	—	—	—	—	—
DSW/89/68 27-4-63	—	1,000	—	—	—
DSW/90/63 27-4-63	8,000	10,000	10,000	9,000	10,000

APPENDIX

1	2	3
77	Pakistan Model Farming & Horticultural Educational Development Welfare Board.	Saeeda Manzil, Chowrangi, Nizamabad, Karachi.
78	All Debating & Welfare Society.	13, Baloch Building, No. 2.
79	Vanthali Women Volunteer Corps.	C/O Karim Silk Mills Gangadbar Lane, Mohanay Bazar, Karachi.
80	Anjuman-e-Rehenma-e-Haq	Baghadi Atam Ram Pritum Das Road, Karachi.
81	Korangi Community Development Project.	Council No. 3 Korangi Township Quarter No. 1, Karachi.
82	Disabled Veberans Association	9, Chartered Bank Chambers, McLeod Road.
83	Idara-a-Khidmat.	Babar Street, Rattan Tulab.
84	Social Services Coordination Council.	Block 56, Pak Secretariat, Shahrah Iraq.
85	Charotar Muslim Anjuman	Dck Tobaccu House, Jinnah Street, Opp: Pona Bhai Tower.
86	Anjuman-e-Bashandgan-e-Old.	Old Golimar, Mangopir Road.
87	Karachi Malabar Muslim Jamat	Haji Street, Hamil Gally, Karachi-2

I

4	5				
DSW/91/63 3-5-63	—	—	—	—	—
DSW/92/63	3,000	2,000	2,000	5,000	5,000
DSW/93/63 3-5-63	—	—	—	—	—
DSW/94/63 3-5-63	—	—	—	—	—
DSW/95/63 3-5-63	3,000	5,000	—	—	—
DSW/107/63 3-7-63	—	—	—	—	—
DSW/118/63 3-7-63	—	—	—	—	—
DSW/135/63 27-8-63	7,000	10,000	12,000	10,000	10,000
DSW/136/63 27-8-63	—	—	—	1,000	1,500
DSW/141/63	—	—	—	—	—
DSW/141/63 2-9-63	—	3,000	3,000	2,500	2,500

APPENDIX

1	2	3
88	Anjuman Anware Muhammad.	Kasly, Pholpotti Lane.
89	Anjuman Tansam-ul-Muslimin.	Katri Idoo Lines, Behind Slaughter House, Karachi.
90	Pak Tanzeem-e-Nau (Social & Cultural Association).	5/581 Drigh Township, Karachi-26.
91	Mervi Tenhra Memon Association.	Aja Manji Street, New Bohrapir Ranchore Lane, Karachi.
92	Almadani Educational Welfare Society.	Akal Bonga, Lawrence Road.
93	The All Pakistan Patani Muslim Jamat.	11, Bank of Bahawalpur, Karachi.
94	Association for the Welfare of Adult Deaf & Dumb.	No. 6/32 B.P E.C.H Society.
95	All Pakistan Amity Association	20/4/6 Kajamgor Road, Karachi.
96	Anjuman Tanzeem-e Iqbal	Shidi Village Road, Karachi.
97	The Society for the Rehabilitation of Crippled Children.	P.M.A. House, Garden Town, Karachi.
98	Ghitral Welfare Association	Akbar Road, Raton Telab, Saddar, Karachi.

4	5				
DSW/142/63 2-9-63	—	—	—	—	—
DSW/143/63 2-9-63	—	1,000	1,000	1,000	1,000
DSW/144/63 2-9-63	—	—	—	—	—
DSW/146/63 2-9-63	—	—	—	—	—
DSW/165/63 19-10-63	—	—	—	—	—
DSW/166/63 19-10-63	—	—	—	—	—
DSW/167/63 19-10-63	—	—	—	—	—
DSW/168/63 19-10-63	—	—	—	—	—
DSW/169/63 19-10-63	—	—	—	—	—
DSW/170/63 19-10-63	10,000	10,000	10,000	10,000	10,000
DSW/171/63 10-11-63	—	—	—	—	—

APPENDIX

1	2	3
99	Madial Muslim Welfare Association	Hardas Street, Ranchore Lane, Karachi.
100	Dharaji Association.	Near Khori Garden, Karachi.
101	Jamiyat Punjabi Saadagran-e-Delhi	Rawalpindi Wali Building, Serai Road, Karachi-2.
102	Pak Sipahi Jamat Federation.	Asyium Road, Boharapir, Karachi.
103	Pakistan Baluch Association.	Rexer Line, Dad Mohd. Manzil, Lyari Quarters, Karachi.
104	Nahid Iskander Mirza Adult Blind Centre.	36/3 Love Lane Garden East Centre, Karachi.
105	Lyari Labour Welfare Centre	Panso Road, Chakiwara, Lyari, Karachi.
106	All Pakistan Women Association.	C/O APWA, Karachi Branch.
107	Anjuman Faleh-i-Muslimin.	Vishandas Street, Karachi.
108	Lemon Welfare Centre.	C/O New Star Chambers, Magazine Lane, Karachi.
109	The Kathiawar Association.	Kalari No. 2 Atama Ram Pritamadas.

I

4	5				
DSW/172/63 19-10-63	—	—	—	—	—
DSW/173/63 19/10/63	—	—	5,000	5,000	5,000
DSW/237/63	—	—	—	—	—
DSW/238/63 4-11-63	—	5,000	5,000	5,000	1,500
DSW/239/63	—	—	1,000	3,000	3,000
DSW/240/63 4-11-63	—	40,000	40,000	30,000	25,000
DSW/241/63 4 11-63	4,000	3,000	5,000	3,000	1,000
DSW/242/63 4-11-63	8,000	10,000	25,000	10,000	15,000
DSW/243/63 4-11-63	2,000	2,000	2,000	1,000	1,000
DSW/214/63 4-11-63	—	—	—	2,000	—
DSW/245/63 4-11-63	2,500	2,500	2,500	1,000	1,500

APPENDIX

1	2	3
110	Baloch Welfare Association.	Kalari No. 2 Atama Ram Pritamadas Rd,, Opp. Jamia Masjid, Karachi.
111	Liaqat Social Welfare Society.	Liaqat Ashraf Colony No. 2 Area, Mohammad Abad, Karachi.
112	Jawazh Welfare Association.	Zubairi Colony, Mangapir Road, Karachi.
113	Jatpur Memon Association.	Amanullah Building, Campbell Road Burns Road, Karachi.
114	Una Mohal, Mohd Memon Jamat	Princess Street, Nankawads, Karachi.
115	The Ismailia Moemon's Association.	Rehman 153/3 Garden East Plot Road, Karachi-3.
116	Jamiat Behbad-e-Milli.	D.K. Aswani Building, Laxmidas Street, Karachi.
117	Bimbay Jalal Memon Jamat.	Sardas Street, Ranchore Lane.
118	The Christian Welfare Association.	Blanghtera House, Lyari Quarters, Karachi.
119	Baldia Welfare Association	Turk Abadi, Baldia Colony.
120	Bastva Aloma Students Union	Fatima Manzil, Third Floor,, Opp. Khori Garden, Karachi.

I

4			5		
DSW/246/63 4-11-63	—	—	—	—	—
DSW/249/63 4-11-63	—	—	—	—	—
DSW/250/63 4-11-63	—	—	—	—	—
DSW/251/63 4-11-63	—	—	—	—	—
DSW/252/63 4-11-63	—	—	—	—	—
DSW/253/63 4-11-63	—	—	—	—	—
DSW/254/63 4-11-63	—	—	—	—	—
DSW/256/63 4-11-63	—	—	—	—	—
DSW/257/63 4-11-63	—	—	—	—	—
DSW/258/63 4-11-63	—	—	—	—	—
DSW/259/63 4-11-63	—	4,000	2,000	1,000	1,000

APPENDIX

1	2	3
121	Tehrik-e-Masawat	14, Kutchery Road, Karachi.
122	Y.M. C.A. of Karachi	Bunder Road, Karachi.
123	The Karachi Tuberculosis Association.	Block No. 56/I, Pakistan Secretariat Karachi.
124	Society for Children in need of special attention.	26-Oriential Chamber Southern Napier Road, Karachi, 2.
125	The Society for the prevention and cure of Blindness.	42-44 Laxmi Building (3rd Floor) Bundar Road, Karachi.
126	The Poor Families Welfare Society.	Jamshed Memorial Hall, Bundar Road, Karachi.
127	Karachi Legal Assistance Bureau	104/Swanai Barapan Temple State Opp. K.M.C. Building, Bunder Road, Karachi.
128	Karachi Council for Child Welfare.	Block No. 56 : al Street, Karachi.
129	Karachi Muslim Kumbbar	K-78 Karyabad Layri Qrs, Karachi 12.
130	The Islamia Youth Services	Princess Shirian Building, Karachi Miani Road No. 2 Kardar, Karachi 29.

I

4	5				
DSW/261/63 8-11-63	—	—	—	—	—
DSW/266/63 8-11-63	—	2,500	2,500	—	2,500
DSW/257/63 8-11-63	8,000	8,000	8,000	3,000	8,000
DSW/268/68 8-11-63	—	5,000	5,000	—	5,000
DSW/271/63 8-11-63	—	3,000	3,000	2,000	—
DSW/270/63 8-11-63	3,000	3,500	3,500	4,000	4,000
DSW/271/63 8-11-63	—	3,000	3,000	2,000	—
DSW/272/63 8-11-63	--	3,000	3,000	2,000	—
DSW/273/63	--	1,500	1,500	1,500	1,500
DSW/274/63 11-11-63	10,000	10,000	10,000	5,000	1,500

APPENDIX

1	2	3
131	Young Cutchi Memon Association	Feroz Shah Street, Aram Bagh Gali Khata, Karachi.
132	The Fridpur Welfare Association.	71, Lawrence Rd., Karachi.
133	The Idarier Poor Welfare Association.	Near Old Exhibition Karachi.
134	Halal Volunteer Corporation.	T/8/45 Walandoo Lane, Old Town, Karachi.
135	Anjuman Zeenatul Baluch	Block Gul Mohammad Lane, Lyari.
136	Anjuman Muslameen, Kalyane	Near Bangi Masjid, Ranchore Line, Karachi 2.
137	All Pakistan Muslim Ghauchi Anjuman.	Fatia Kashirain Street, Ranchore Line, Karachi.
138	Pakistan Association of Social Welfare.	Block No. 56, Pakistan Sectt., Karachi.
139	Pakistan Social Welfare League	Firadate Colony, Karachi 18.
140	Patients Welfare Project.	C/O Women's World Safes House, Katchery Road, Karachi.
142	Karachi Girl Guide Association.	Struchen Road, Karachi

I

4	5				
—	—	—	—	—	—
DSW/291/63	—	3,000	3,000	—	—
DSW/291/63	5,000	5,000	10,000	5,000	—
DSW/292/63 11-11-63	—	—	—	—	—
DSW/293/63 11-11-63	—	—	—	—	—
DSW/294/63 11-11-63	—	1,000	1,000	2,000	2,000
DSW/2 5/63 11-11-63	5,000	—	5,000	4,000	4,000
DSW/297/63 13-11-53	—	3,000	—	—	—
DSW/298/63 13-11-63	2,000	2,000	2,000	—	5,000
DSW/299/63 13-11-63	3,000	3,000	3,000	3,000	3,000
DSW/299/63 13/11/63	2,000	2,000	2,000	—	5,000

APPENDIX

1	2	3
143	Day Nursery Karachi Business	143/2 Nazimabad 1, Karachi
144	Itehad e Nau	5/1371/Drigh Township, Karachi-25
145	Anjuman Hahat uo Islam	Clayton Road, New Town, Karachi
146	The Coliwad Mali Memon Jamat	Mariandas Building Near Baharapir Princess, Karachi
147	The Poor Patients Relief Society.	84-Garden, West Karachi
148	Teleemgah Dukhtaran-e-Awan	17-B Defence Officers Housing Society, Karachi
149	Jamia Islamia & Yatimkhana	Haji Sir Abdullah Haroon Association Khadda Challaran Dhalumal Road, Karachi
150	The Agha Khan Students Union.	Rahmitullah Street, Kharadar, Karachi.
151	The Donby Memon Brotherhood.	Insurance House No. 3rd 4th Floor, Habib Square, Karachi
152	West Pakistan Sabuj Sena.	3/6-E, Jahangir Rd. East Karachi.
153	All Pakistan Women Association.	National Headquarters, 67/B Garden Rd., Karachi.

I

4			5		
DSW/301/63 13/11/63	—	5,000	—	—	—
DSW/303/63 13/11/63	—	—	—	—	—
DSW/305/631 14/11/63	—	6,000	5,000	7,000	7,000
DSW/306/63 14/11/63	—	2,000	2,000	2,000	2,000
DSW/307/63 14/11/63	4,000	4,000	4,000	4,000	2,000
14/11/63	—	2,500	2,500	—	—
DSW/309/63 14/11/63	3,000	4,000	4,000	4,000	4,000
DSW/310/63 14/11/63	1,000	1,000	1,000	—	—
DSW/311/63 14/11/63	—	—	2,500	—	—
DSW/312/63 14/11/63	1,000	1,000	1,000	—	—
DSW/315/63 14/11/63	—	—	—	—	—

APPENDIX

1	2	3
154	Pakistan Council for Child Welfare.	Block-56, Sectt : Karachi.
155	Karachi Memon Students Organisation.	393, Jilani House, Opp. Mare-weather, Karachi.
156	Taawuni Abdah-e-Barelly.	112-C/E Nazimabad, Karachi.
157	Students Welfare Organisation	Khaliq Dinanhal, Bunder Road, Karachi.
158	Shaukat Omar Memorial Hospital.	Drigh Village Block 3 Colony, Karachi.
159	Industrial Home for Women.	Rana Liaquat Industrial Home, Rana Liaquat Craftman Colony, Drigh Koad, Karachi.
160	National Federation for the Blind.	36/3 Love Lane, Garden East, Karachi.
161	Pakistan Leprosy Relief Association.	C/o Secretariat of the Commissioner, Karachi.
162	Gul-e-Rana Musrat Industrial. Home	Clayton Road, Karachi.
163	The East Pakistan Muslim Association.	Jackson Bazar Road, Karachi.

I

4					
DSW/316/63 14/11/63	—	—	—	—	—
DSW/317/63 14/11/63	—	—	—	—	
DSW/319/63 15/11/63	—	—	—	—	—
DSW/325/63 18/11/63	5,000	5,000	5,000	—	5,000
DSW/326/63 18/11/63	—	—	—	—	—
DSW/327/63 18/11/63	—	—	—	—	—
DSW/328/63 18/11/63	—	—	—	—	5,000
DSW/350/63 19/11/63	—	—	—	—	—
DSW/351/63 19/11/63	—	3,000	—	3,000	3,000
DSW/356/63 30/11/63	—	—	—	—	—

APPENDIX

1	2	3
164	Hussanabad Welfare Association.	Hassanabad (Double room) Colony Sector 36-A Korangi-5, Karachi-31.
165	New Karachi Muhajir Board.	Block No. 3, Quarter No. 15/11-D New Karachi.
166	Maroonabad Muslim Jamat.	K/I/C Khadda, Karachi-2.
167	The Karachi Memon Khadmat Committee.	5, Razia Mansion, Kharadar, Karachi.
168	Shamshadabad Shahpur Muslim, Jamat.	Ismail Baluch Colony, Tannery Road, Lyari Quarters, Karachi.
169	Jamat-e-Akhran-ul-Muslim Karachi.	J-129 AIMS Colony, Karachi.
170	The Chamber Lyphani Children's Club.	8-Rory Road, Karachi-4.
171	Cutchi Memon Academy, Memon Jamat Khana Building.	Jamat Khana Building, Opp. Risaala Bhimpura, Karachi.
172	The Kutchi Mohammadi Welfare Centre.	Juma Baloch Road, New Kalri, Near Masjid Ibrahim, Karachi.
173	Zuberi Youth Association.	94-E Jahangir Road, West Karachi-5.
174	Anjuman Hamdard Panjgoryan.	Nala Bihar Colony, Phool Pati Street, Karachi-2.

I

4			5		
DSW/358/63 6/12/63	—	2,500	2,500	—	—
DSW/363/63 20/12/63	—	—	—	—	—
DSW/361/63 20/12/63	—	—	—	—	—
DSW/364/63 20/12/63	—	—	—	—	—
DSW/365/63 20/12/63	—	—	—	—	—
DSW/366/63 20/12/63	—	—	—	—	—
DSW/367/63 20/12/63	—	—	—	—	—
DSW/368/63 20/12/63	—	—	—	—	—
DSW/369/63 20/12/63	—	—	—	—	—
DSW/370/63 20/12/63	—	—	—	—	—
DSW/371/63 20/12/63	—	—	—	—	—

APPENDIX

1	2	3
175	Naujawannan-e-Kutchi Muslim Mundra Anjuman.	Kalri, Karachi.
176	Kutiiyana Sipahi Educational Society.	Hub River Road, Bladia Colony, Karachi.
177	Anjuman Ittehad-e-Baluchan.	West Shah Beg Lane, Lyari Quarter, Karachi.
178	Anjuman Samaji Behbood.	Opp. Hamza Masjid, Masan Road, Karachi.
179	Bantra Hemon Rahat Committee.	Bomby Bazar, O.T. 7/54, Karachi-2.
180	Laper Welfare Society.	178 Karachi Estate Board, Nichaldas Vazir-Rani Road, Karachi.
181	Kutchi Muslim Miyanji Jamat.	Juma Blouch Road, Near Rehimani Musjid, Karachi.
182	Halari Memon General Jamat	69 Lawrence Road, Opp. Shoe Market, Karachi.
183	Anjuman Falah Abad Karam.	2/62-63 PECH, Society, Karachi-29.
184	Pakistan Conference of Social Work.	Block 56, Pakistan Sectt., Karachi.
185	Baldia Paimi Muslim Khidmat Committee.	Hub River Road, Baldia Colony, Karachi-28.

I

4	5				
DSW/372/63 20/12/63	—	—	—	—	—
DSW/373/63 20-12-63	—	1,500	1,500	1,500	1,000
DSW/374/63 20-12-63	—	—	—	—	—
DSW/376/63 20-12-63	—	—	—	500	1,500
DSW/376/63 20-12-63	—	—	—	—	—
DSW/377/63 20-12-63	—	—	—	—	—
DSW/378/63 20-12-63	—	—	—	—	—
DSW/379/63 20-12-63	—	—	—	—	—
DSW/380/63 20--12-63	—	—	—	—	—
DSW/386/63 27-12-63	—	—	—	—	—
DSW/387/63 27-12-63	—	—	—	—	—

APPENDIX

1	2	3
186	Baluch Social Welfare Anjuman, Phool Pati Lane Lyari.	Phool Pati Lane, Lyari Quarters, Karachi-2.
187	Anjuman Welfare Kaharan-e-Sher Shah.	Gali No. 21, Sher Shah Kabari Bazar, Karachi.
188	Anjuman Falah-e-Lyari.	Tannery Road, Eddo Lane, Kalari, Karachi.
189	Cutchi Memon Brotherhood.	No. 5 Musjid Khizra Compound, Ehimpura, Karachi.
190	Kohinoor Workers, Medical Aid Society.	C/o Kohinoor Textile Mills Lyallpur.
191	Lions Club of Lalzar.	C/o Merchantile Bank Ltd. P.O. Box 4661, Karachi.
192	St. Lawrence's Orphanage.	Cincinnatus Town, Karachi.
193	South Indian Muslim Welfare Association.	No. 9 1st Floor, Indrue Chamber Wood Street, Karachi.
194	Social Welfare Organization.	B-259 Malir Colony, Karachi-27.
195	Pak Patni Muslim Youth League.	Atmaran Pritamdas Road, Moosa Lane, 6, Karachi-2.
186	Anjuman Bashindgan-e-Syedabad.	Chowkiwara Road, Lyari Quarters, Karachi.

I

4	5				
DSW/388/63 27-12-63	—	—	—	—	—
DSW/389/63 27-12-63	—	—	—	—	—
DSW/390/63 27-12-63	—	—	—	—	—
DSW/391/63 27-12-63	—	—	—	—	—
DSW/392/64 7-1-64	—	—	—	—	—
DSW/393/64 11-1-64	—	—	—	—	—
DSW/402/64 14-1-64	—	—	—	—	—
DSW/404/64 14-1-64	—	—	—	—	—
DSW/407/64 15-1-64	—	—	—	—	—
DSW/408/64 15-1-64	—	—	—	—	—
DSW/409/64 15-1-64	—	—	—	—	—

APPENDIX

1	2	3
197	Bantwa Memon Khidmat Committee.	Opp. Maulana Muhammad Ali Park, Embankment Road, Karachi.
198	Anjuman Pishui Block.	Kalri Lane I-Doo Lane Ahmed Shah Road, Karachi.
199	Pak German Welfare Society.	C-218 Block A, North Nazimabad, Karachi-33.
200	Vanthali Memon Association.	Rampart Raw, Bombay Bazar, Karachi-2.
201	Karachi Sipahi Jamat.	Dharamsi Street, Ranchore Lines, Near Bohrapir, Karachi-1.
202	North Nazimabad Welfare Society.	1/8 Nazimabad Block No. A, Karachi.
203	Anjuman Bashindgan Block.	No. 11 Nazimabad, Karachi.
204	Ladies Co-operative Society Ltd.	Iqbal Manzil, Clayton Road, Karachi.
205	Haidery Welfare Society.	Barkate Haidery Trust, North Nazimabad, Karachi.
206	Slaughter House Social Welfare Society.	Lyari Quarters, Karachi.
207	Wed. Govt. Engineering College.	C/o Sartaj Hotel, Garden Road, Karachi.

I

4	5				
DSW/410/64 15-1-64	—	—	—	—	—
DSW/411/64 15-1-64	—	—	—	—	—
DSW/412/64 15-1-64	—	—	—	—	—
DSW/413/64 15-1-64	—	—	—	—	—
DSW/414/64 15-1-64	—	—	—	—	—
DSW/415/64 15-1-64	—	—	—	—	—
DSW/416/64 15-1-64	—	—	—	—	—
DSW/417/64 20-1-64	—	—	—	—	—
DSW/418/64 20-1-64	—	—	—	—	—
DSW/435/64 30-1-64	—	—	—	—	—
DSW/436/64 30-1-64	—	—	—	—	—

APPENDIX

1	2	3
208	The Gujarat Social Welfare Society.	Room No. 20 Idris Chambers, Wood Street, Karachi.
209	Morvi Tankara Memon Conference.	C/o Katihyawar Hotel, Napier Road, Karachi-2.
210	Baker Ganj Welfare Unit.	Karachi.
211	Mauripur Welfare Organization.	Proper Village, Karachi-13.
212	Jalalabad Welfare Committee.	Colony Nazimabad No. Karachi.
213	Verwaval Ratan Memon Anjuman	Daryana Street, Jodia Bazar, Karachi.
214	Anjuman Hussainia Bulochan.	Aturner Road Bulcoh Lines Kalry Quarters, Karachi.
215	Anjuman Itthad-e-Chariban.	Haji Pir Mohd Road, Lyari Qrs, Karachi.
216	Homoeopathic Federation Pakistan.	V/A-10/49 Nazimabad, Karach-18.
217	Renavia Memon Association.	54-New Cloth Market, 1st Floor, Bunder Road, Karachi-2.
218	Fazle Umer Welfare Society.	Martim Road, Karachi.

I

4			5		
DSW/437/64 1-2-64	—	—	—	—	—
DSW/439/64 1-2-64	—	—	—	—	—
DSW/440/64 1-2-64	—	—	—	—	—
DSW/441/64 1-2-64	—	—	3,000	2,000	—
DSW/442/64 1-2-64	—	—	—	—	—
DSW/443/64 1-2-64	—	—	—	—	—
DSW/444/64 1-2-64	—	—	—	—	—
DSW/445/64 1-2-64	—	—	—	—	—
DSW/446/64 1-2-64	—	—	—	—	—
DSW/447/64 1-2-64	—	—	—	—	—
DSW/448/64 1-2-64	—	—	—	—	—

APPENDIX

1	2	3
219	Karachi Ladies Association.	31-Clifton, Karachi-6.
220	Anjuman Taraq-e-Balochan.	Rexer Line, Mewashah Road, Lyari Quarters, Karachi.
221	His Highness The Agakhaw Ismailia Charitable Trust.	Bytul-11 and, 140 Bunder Road, Karachi.
222	Tarsia Memon Jamat.	Old Town Cagzi Bazar, Karachi.
223	The Rajkot Memon Association.	Tulsi Street, Rampandi, Karachi.
224	Memon Youth Organization.	Kagri Bazar, Near Muhammadi Masjid.
225	The Young Memon Friends Association	Feroze Shah Street, Azam Bagh Gadi Karachi.
226	Institute of the Daughters of the Cross.	St. Jaseph's Convent, Karachi-3.
227	Masihi Social Welfare Jamat.	K.N.C. Colony Mohammadabad, Karachi.
228	The Rajput Welfare Association.	23—8. B. Area Liaquatabad, Karachi.
229	Idara Mimayat-ul-Islam.	Urmanabad, Karachi.

1

4			5		
DSW/449/64 1/2/64	...	...	...	...	...
DSW/450/64 1/2/64	...	...	...	...	...
DSW/451/64 1/2/64	...	...	...	...	...
DSW/452/64 1/2/64	...	...	...	...	...
DSW/453/64 1-2-64	—	—	—	—	—
DSW/455/64 1-2-64	—	—	—	—	—
DSW/456/64 1-2-64	—	—	—	—	—
DSW/457/64 1-2-64	—	—	—	—	—
DSW/458/64 1-2-64	—	—	—	—	—
DSW/459/64 1-2-64	—	—	—	—	—
DSW/460/64 1-2-64	—	—	—	—	—

APPENDIX

1	2	3
230	Ahbab-e-Quraish.	25-P. I-B Colony Karachi-5.
231	Anjuman Musalmanan-e-Umar.	Umar Lanem New Kumbarwara, Karachi.
232	Educational & Social Welfare Society.	D.K. Aswain Building, Laxmidas St. Karachi-2.
233	Jamat-ul-Awan Hazara Colony	D-95 Hazar Colony, Karangi Road, Karachi-4.
234	Probandar Suriaawad Memon Jamat.	K-1 B, Liaqat Colony, Near Machi Godown Near Siddiqi Masjid Dayabad Lyari Qrs., Karachi.
235	All Pakistan Social Services League.	19-Kutcheri Road, Karachi.
236	Kutiyana Memon Volunteer Cor.	O.T. 2/4, Haji Abdullah Lane, Near Madina Masjid, Karachi-2.
237	South Sindhi Jamat.	Hub River Road, Anjuman Colony, Baldia No. 4, Karachi.
238	The Khai Memon Madressah Association.	Machhi Miami Road, Kharadbar, Karachi.
239.	Kutiyana Sipahi Jamat	Sipahi Abadi No. 1, Hub River Road, Baldia Colony, Karachi.
240	Kumilla Kriahti Kundra (Comilla Cultural Centre)	32/3-E Jahangir Road, East Karachi.

I

4	5				
DSW/461/64 1-2-64	—	—	—	—	—
DSW/462/64 1-2-64	—	—	—	—	—
DSW/464/64 1-2-64	—	—	—	—	—
DSW/465/64 1-2-64	—	—	—	—	—
DSW/467/64 6-2-64	3000	2000	2000	1000	—
DSW/475/64 22-2-64	—	—	—	—	—
DSW/476/64 22-2-64	2000	2000	2000	—	2000
DSW/477/64 22-2-64	—	—	—	—	—
DSW/478/64 22-2-64	—	—	—	—	—
DSW/479/64 22-2-64	—	—	—	—	—
DSW/480/64 22-2-64	—	—	—	—	—

APPENDIX

1	2	3
241	Anjuman Darzada Baloch.	Shahbeg Line, Hajee Pir Mohammad Road, Karachi.
242	Eonte Club of Karachi	Beach Luxary Hotel, New Queen Road, Karachi.
243	East Pakistan Muslim Association.	Jackson Bazar Road, Karachi
244	Maternity & Child Welfare Association.	Balooch Mohalla, B-Block Colony, Hub River Road, Karachi.
245	The Young Balooch Welfare Association.	Balooch Mohalla B-Block Colony, Hub River Road, Karachi.
246	Punjab Christian Welfare Association.	Block No. 257 Qrs. 1 City Railway Colony, Karachi.
247	Taj Welfare Centre.	1 93/B, Agra Taj Colony, Karachi-2.
248	Karachi Social Service League.	151-Magzine Line, Preddy Street, Karachi.
249	Kalri Public Association.	Kalri Edoo Lane, Adj Qadar Hotel, Karachi.
250	The Okhai Memon Anjuman, Memon Society.	Lyari Quarters, Karachi-2.
251	Anjuman-e-Shama-e-Amal	4-Llyes Building, Begar Khetta, Near Ram Swami Tower, Lawrence Road, Karachi.

I

4			5		
DSW/481/64 22-2-64	—	—	—	—	—
DSW/482/64 22-2-64	—	—	—	—	—
DSW/483/64 22-2-64	—	—	—	—	—
DSW/484/64 22-2-64	—	2500	2500	—	—
DSW/485/64 22-2-64	—	—	—	—	—
DSW/486/64 22-2-64	—	—	—	—	—
DSW/487/64 22-2-64	—	—	—	—	—
DSW/488/64 22-2-64	—	—	—	—	—
DSW/489/64 22-2-64	—	—	—	—	—
DSW/490/64 22-2-64	—	—	—	—	—
DSW/491/64 22-2-64	—	—	—	—	—

APPENDIX

1	2	3
252	The Muslim Association.	Rancore Lines, Jinnah Street, Karachi.
253	Hilal Social Welfare Society	Shujat Colony, Hub River Road, Karachi.
254	Young Man's Christian Association.	Have Lock Road, Karachi.
255	Social & Islamic Educational Welfare Society.	186-Bihar Housing Society, Karachi.
256	Pakistan Memon Jamat.	21-B Bunder Road, Karachi.
257	Social Welfare Circle PECHS	55/H/2, Karachi 29.
258	Memon Social Welfare Association	Masfiled Street, Sadar, Karachi.
259	Memon Welfare Society.	10-Shaukat Ara Manzil, Feroze Shah Street, Aram Bagh Garikhate, Karachi.
260	Pak Social Welfare Centre.	216-J.I. Korangi Karachi-31.
261	Pakistan Muslim Anjuman	Siraj Colony, Mossa Lanes, Karachi.
262	The Dawoodi Behra College Students Association.	Adam Masjid Wodinal, Adharam Road, Karachi.

I

4	5				
DSW/492/64 22-2-64	—	—	—	—	—
DSW/493/64 22-2-64	—	—	—	—	—
DSW/494/64 22-2-64	—	—	—	—	
DSW/510/64 16-3-64	—	—	—	—	
DSW/504/64 30-3-64	—	—	—	—	—
DSW/505/64 30-3-64	—	—	—	—	—
DSW/506/64 30-3-64	—	—	—	—	
DSW/508/64 30-3-64	—	—	—	—	—
DSW/507/64 30-3-64	—	—	—	—	—
DSW/509/64 30-3-64	—	—	—	—	—
DSW/510/64	—	—	—	—	—

APPENDIX

1	2	3
263	Karachi (Jamshed) Lions Club.	Hotel Metropole Karachi.
264	Idara Samaji Behbood	Shershah Colony Chock Near Nawab Manzil Urdu Bazar Karachi.
265.	The Cutchi Tack Jamat	Ndar Md. Bin Kasim School Road, New Colony, Karachi
266	Convent of Note Dame-de-Lourles of the Society of Franciscan Sistore of Mary	Maliz City, Karachi-23.
267	Lyari Students Welfare Association.	Shah Beg Line, Tannery Road, Karachi-2.
268	The Pak Ismailia Welfare	C/o the Aga Khan Charitable Dispensary Near Fadeo Ed., Khanda, Karachi.
269	Social Welfare Agency of Route No. 36 Buss Drivers & Conductors Association.	Social Welfare Agency of Route No. 36 Buss Drivers & Conduetors Association, Karachi.
270	Tanzeem Falahul Awam	Absinis a Lines, Q. No. 431, Opp; Slaupta House, Karachi.
271	The Young Men's Okhai Memon Association.	Memon Society, Lyari Quarters, Karachi.
272	The Pakistan Memon Women Educational Society.	Near Jaffar Fuddo Dispensary, Karachi-2.

I

4	5				
DSW/511/64	—	—	—	—	—
DSW/512/64 30-3-64	—	—	—	—	—
DSW/513/64 30-3-64	—	—	—	—	—
DSW/514/64 30-3-64	—	—	—	—	—
DSW/515/64 30-3-64	—	—	—	—	—
DSW/516/64 30-3-64	—	—	—	—	—
DSW/518/64 30-3-64	—	—	—	—	—
DSW/519/64 30-3-64	—	—	—	—	—
DSW/520/64 30-3-64	—	—	—	—	—
DSW/521/64 27-4-63	—	—	—	—	—

APPENDIX

1	2	3
273	The Pakistan Memon Educational & Welfare Society.	Issandas Bldg. Top Floor Corner of Dunclly Road, Opp; Mcleos Road, Karachi.
274	Setu Isazdas Asannal Health Association.	Ham's Road, Khanadha, Karachi-2.
275	Sipahi Youth Mehfils.	Korangi Dev Street, Ranchor Lines, Karachi.
276	Khatiawad Syed Jamat.	New Anjuman Colony, Boldiaya Rub River Road, Karachi
277	Memon Medical Society.	Jhawrai Street, Opp: Robson Road, Karachi.
278	The St Ambulance Association.	C/o Red Cross Building, Frer St; Karachi 4.
279	Pakistan Leprosy Relief	Res Cross Building Frer Street, Karach. 4 Bombay' Bazar
280	Junagadh Memon Jamat.	Krrachi.
281	Noops Memon Volunteers Crops.	OTA/169, Ndar Noor Masjid, Kogdi Bazar, Karachi.
282	The Young Muslim Accociation.	Chakiwar Road, Karchi
283	Bombasna Minccha Hokji-Parsi Medical Relief Association.	Behind Empress Market, Sardar, Karachi.

I

4	5				
DSW/522/64 30-3-64	—	—	—	—	—
DSW/523/64 4-4-64	—	—	—	—	—
DSW/524/64 4-4-64	—	—	—	—	—
DSW/527/63 4-4-64	—	—	—	—	—
DSW/528/64 11-4-64	—	—	—	—	—
DSW/529/64 11-4-64	—	—	—	—	—
DSW/531/64 30-4-64	—	5000	5000	—	—
DSW/532/64 36-4-64	—	—	—	—	—
DSW/533/64 30-4-64	15000	—	—	—	—
DSW/533/64 30-4-64	—	—	—	—	—
DSW/535/64 30-4-64	—	—	—	—	—

APPENDIX

1	2	3
284	Karachi Air Port Loins Club Hastia-do-Franch.	Opp; Star Gate, Karachi.
285	Pak Social Welfare Centre.	Karachi C/15 Zubairi Colony, Mangopir Road, Karachi 39/4 Martin Qrs. Karachi.
286	The Eastern Welfare Society.	39/4 Martin Qrs, Karachi.
287	Tho Young Muslim Cuteh Tack Association.	Near Md. Bin Kasim School Road, New Katry, Karchi.
288	Pakistan Physiotheropy Society	Trust Hospital Clyaton Road, Karachi 5.
289	Khatiwar Muslim Sipahi Jamat	Hazards Street Ranchore Lines, 17 Shivlal Building, Karachi
290	The Pak Humza Gilgit Council	H. 70/II Welfare Ortanisation Pablepura, Karachi. 5
291	Muslim Cutchi Kumber Jamat.	New Kumber Ware, Karachi.
292	Jamat-e-Noorani.	C/o Suggoo Line, Khadbasti Lyari Quarters Karachi.
293	Veraval Turk Jamat, Karachi.	C/o Dossa Compound Ghas Ganj Pitcher Rd, Mosa Lane, Karachi.

I

4					
DSW/536/64 30-4-64	—	—	—	—	—
DSW/543/64 16-5-64	—	—	—	—	—
DSW/544/64 16-5-64	—	—	—	—	—
DSW/545/64 16-5-64	—	—	—	—	—
DSW/552/64 20-6-64	—	—	—	—	—
DSW/566/64 25-8-64	—	—	—	—	—
DSW/567/64 25-8-64	—	—	—	—	—
DSW/576/64 29-9-64	—	—	—	—	—
DSW/579/64 28-9-64	—	—	—	—	—
DSW/582/64 19-10-64	—	—	—	—	—

APPENDIX

1	2	3
294	Gunagadh Mohella Social Committee.	Karachi 28.
295	Aujuman-e-Islah-e-Quam.	123, II, New Karachi.
296	Pak, Friends Social Art Circle.	2/5 H,P,E,C, Society Karachi 29.
297	Bazm-e-Agra.	C/o Jannah College Nazimabad, Karachi 18 (Pakistan).
298	Kodinar Memon Namat.	Denso Road, Chakiwara, Karachi.,
299	Pakistan Association of the Bind.	P-56. Vectoria Road, Karachi.
300	Anjuman-e-Islahul Muslimeen	Bismillah Masjid, Syeda-bad, Karachi.
301	The Educhi Welfare Society.	Pholpatti Lane, Shah Beg Lane, 2, Lyari Qtrs, Karachi-2.
302	Jadid Cultural Society.	1/90 Liaqat Abad, Karachi.
303	Markaz-e-Falah-e-Bahboob.	Qr. No. 622, St, No. 2, Karachi-30.
304	Azam Basti Welfare Association.	C/o Azam Basti Heg. Defence Society, Karachi-29.
305	Anjuman-e-Falah Bashindagan'	D. 363 A North Nazamabad, Karachi-33.

I

4	5				
DSW/590/64 28-10-64	—	—	—	—	—
DSW/591/64 16-1-64	—	—	—	—	—
DSW/593/64 23-11-64	—	—	—	—	—
DSW/594/64 28-11-64	—	—	—	—	—
DSW/596/64 30-11-64	—	—	—	—	—
DSW/597/64 30-11-64	—	—	—	—	—
DSW/599/64 30-11-64	—	—	—	—	—
DSW/601/64 2-12-64	—	—	—	—	—
DSW/602/64 4-12-64	—	—	—	—	—
DSW/603/64 4-12-63	—	—	—	—	—
DSW/604/64 4-12-64	—	—	—	—	—
DSW/605/64 7-2-64	—	—	—	—	—

APPENDIX

1	2	3
306	Naskandi Gut Shar Jamat.	C/o Ittehandul Muslimeen Bldg. Suigo Lane, Noorani Rd. Lyari Quarters, Karachi.
307	Old Suigo Lane Welfare Association.	Suigo Lane, Near Hajipir Dengah Usman Brohi Rd. Lyari Quarters, Karachi.
308	The Central Welfare Association.	Korangi K-45 Korangi, Karachi
309	Anjuman Rifah - e-Ama	Gali No. 31 Qtrs. No, 31 Karachi
310	Anjuman-e-Khidmat-e.Khaliq.	31-45-D Landhi Colony Karachi-30.
311	Grax Combined Welfare Association.	Grax Villaga, Miripur, Karachi.
312	East Pakistan Welfare Association	A. 4-17-A, Khaldabad, Karachi
313	Edara-e-Khidmat.	71-A PECH Society, Karachi.
314	All Pakistan Memon Federation.	45-Zeenat Mansion, Mcleod Road, Karachi.
315	Anjuman Musalmanan-e-Panjgorian.	Phool Path Lane, Ahmad Shah Bukhari Road, Karachi-2.
316	The Garden Market Merchants Welfare Society.	Garden Market Lawrence Road, Karachi-3.

1

4	5				
DSW/606/65 9-2-65	—	—	—	—	—
DSW/609/65 7-2-65	—	—	—	—	—
DSW/610/65 7-2-65	—	—	—	—	—
DSW/611/65 7-2-65	—	—	—	—	—
DSW/612/65 10-2-65	—	—	—	—	—
DSW/613/65 25-6-65	—	—	—	—	—
DSW/614/65 11-3-65	—	—	—	—	—
DSW/615/65 20-3-65	—	—	—	—	—
DSW/618/65 12-2-65	—	—	—	—	—
DSW/620/65 20-2-65	—	—	—	—	—
DSW/623/65 20-2-65	—	—	—	—	—

APPENDIX

1	2	3
317	Anjuman Qasan Qaudi.	Atmaram Pritamdas Road, Baghdadi, Karachi
318	Jamiyat-ul-Falah.	A.M.20 OPP; Frere Road, Sadar Karachi.
319	Pakistan Federation of University Women.	C/O Central Govt: College for Women, Frere Road, Karachi.
320	Karachi Ladies Institute.	31-C Mohd Ali Housing Society Drigh Road, Karachi.
321	East Pakistan Ladies Association.	East Pakistan Ladies Association Karachi.
322	Anjuman Muhajareen.	11-D 74-2 New Karachi.
323	Anjuman Pishvi Baloch.	Lyari Quarters, Karachi.
324	Anjuman-e-Dholian-e-Rajputana.	D.746 Korangi Colony, Karachi-31.
325	Kathiwara Jamitul Arab.	Middleway Street, Karachi.
326	Pakistan Social Welfare Association.	H. 138/8 Malir Colony, Karachi.
327	Lyari Public Welfare Association.	West Shah Beg Lane Lyari Qaurters, Karachi.

I

4	5				
DSW/628/65 6-3-65	—	—	—	—	—
DSW/629/65 5-3-65	2000	—	2,000	3,000	—
DSW/631/65 5-3-65	—	—	—	—	—
DSW/632/65 11-3-65	—	—	—	—	—
DSW/638/65 11-3-65	—	—	—	—	—
DSW/634/65 11-3-65	—	—	—	—	—
DSW/635/65 15-3-65	—	—	—	—	—
DSW/637/65 16-3-63	—	—	—	—	—
DSW/643/65 16-4-65	—	—	—	—	—
DSW/645/65 16-4-65	—	—	—	—	—
DSW/646/65 16-4-65	—	—	—	—	—

APPENDIX

1	2	3
328	Falah-e-Awan Society.	20 Court Chambers Opp: City Qaurters, Karachi.
329	Colony Welfare Society.	Block No. 157/4 Bihar Campany.
330	Traffic Accident Prevention and Relief Association.	Block 56 Pak Secretariat, Karachi.
331	Nabarun Cultural Society.	171-D Pakistan Quarters, Lawrence Road, Karachi-3.
332	Azim Abad Social Welfare Society.	Madina Colony Hub River Road, Azim Abad, Karachi.
333	Cutchi Mulim Lathapatia Jamat.	Opp: Juna Masjid Mason Road, Karachi.
384	Anjuman-e-Kashana-e-Atfal.	Stadium, Road, Karachi.
335	New Karachi City welfare Association.	Area 5-G, 9/2 New Karachi.
336	Purba Pak Milan Sangha.	Qr. No. 269-G, Abysainia Lines, Karachi.
337	Anjuman-e-Junior Malakand Agency.	148-Suighe Lanes, Near Rationship No. 443, Karachi.
338	Awangahad Junagadh State Sindhi Jamat.	Aurangabad Qrts. Chotta Nazimabad, Karachi.

I

4	5				
DSW/647/65 22-4-65	—	—	—	—	—
DSW/649/65 22-4-65	—	—	—	—	—
DSW/650/65 22-4-65	—	—	—	1000	500
DSW/653/65 28-4-65	—	—	—	—	—
DSW/654/65 28-4-65	—	—	—	—	—
DSW/655/65 28-4-65	—	—	—	—	—
DSW/662/65 19-5-65	—	5000	—	10000	1000
DSW/666/65 31-5-65	—	—	—	—	—
DSW/667/65 28-7-65	—	—	—	—	—
DSW/669/65 15-6-65	—	—	—	—	—
DSW/774/65 5-7-65	—	—	—	—	—

APPENDIX

1	2	3
339	Refugees Jammu Kashmire Zamindar Leagure, Pakistan.	Kashmiri Mohalla, Jalal abad Nazima-Abad, No. 1, Karachi.
339	Students Welfare Society.	29/3 C—1, Area, Liaqatabad, Karachi.
340	Social Uuion Shahbeg Lane	Mussa Choudhry Road, Karachi.
341	Anjuman-e-Alflah.	1/30 Mauripur Colony, Karachi.
342	Murree Welfare Association.	11, Akbar Road, Saddar, Karachi.
343	St. Teacher's Social Centre.	A-75, Hussain, D' Silva Town, Karachi.
344	Anjuman Itfaq-ul-Quran.	Lasian Rangawara, Tolug Lane, Eyare Qrs, Karachi.
345	Anjman Fala-e-Millat.	I/D/45-13, Landhi Colony, Karachi.
346	Student Own Association.	545, Kashna-e-Azhar Shikarpur, Colony, Karachi.
347	Anjuman Rafa-e-Ama.	1/H/2—4, Nazimabad, Karachi
348	The Young Muslim Association	Jamman Shah Plot Gulistan Street Rexer Lane Lyari Karachi.

1

4			5		
DSW/675/65 6/7/65	—	—	—	—	—
DSW/678/65 6/7/65	—	—	—	—	—
DSW/679/65 6/7/65	—	—	—	—	—
DSW/680/65 6/7/65	—	—	—	—	—
DSW/681/65 6/7/65	—	—	—	—	—
DSW/682/65 8/7/65	—	—	—	—	—
DSW/683/65 13/7/65	—	—	—	—	—
DSW/684/65 21/7/65	—	—	—	—	—
DSW/689/65 28/7/65	—	—	—	—	—
DSW/692/65 13/8/65	—	—	—	—	—
DSW/696/65 22/10/65	—	—	—	—	—

APPENDIX

1	2	3
349	Anjuman-e-Bashindi gan Mullan Manssoor (Campbellpur)	Near Madina Masjid Col Godown Tannary Road, Lyari Qrs. Karachi.
350	Gulberg Welfare Association.	Block-18 Gulberg Federal ,B, Area, Karachi 22. 10. 65
351	Anjuman Islah-e-Ghariban/352. Idara-e-Tanzeem.	Noor Elahi Rd. Karachi. 111-H, 5/24 Nazimabad, Karachi.
352	St. Raphaets Social Services C/o st Rapheal Chach	Hawkes Bay Rd, Muripur. Karachi
353	Karachi Sarthosts Banu Mandel.	H.J. Rustomjee Poor Home Clarke
354	Anjuman Falah-o-Bahbood,	Quarters No.36, St.No. 21 Sector
355	Citizen Social League.	4/2-B KDA Building, Bohri Bazar, Sadar, Karachi.
356	Popular Educational Social Society	125 A Jacob Line, Karachi
357	Kutiyana Memon Association.	O.T. 2/60/1 Embankment Road, KAR.

4	5				
DSW/697/65 22-10-65	—	—	—	—	—
DSW/698/65 22-10-65	—	—	—	—	—
/699/65	—	—	—	—	—
DSW/700/65 22-10-65	—	—	—	3000	1500
DSW/362/63 20-12-63	—	—	—	—	—
DSW/453/64 1-2-64	—	—	—	—	—
DSW/709/66 18-1-66	—	—	—	—	—
DSW/710/66 15-1-66	—	—	—	—	—
DSW/711/66 18-1-66	—	—	—	—	—
DSW/124/63 3-7-63	—	—	—	—	—

APPENDIX

1	2	3
358	Anjman Falah-e-Baluchan.	West Shah Beg Lane, Lyari Qrs, KAR.
359	Women's Refuqes Rehabilitation Association.	North Western Hotel Beaumont Road, Near PIDC House Karachi.
360	National Health Education Committee.	No. 2, Maustan Rd. Karachi.
361	Pak Youth Welfare & Cultural Society.	E/2, Chotta Gate Karachi, Air Port Karachi.
362	Gilgit Baltistan Students Federation.	96-D, Karim Abad Federal B-Area, Karachi.
363	Mughila Welfare Association.	Line Chakiwara-2, Karachi,
364	Social Workers Association.	Drigh Colony, Karachi.
365	Anjuman-e-Samaji-c-Bahbood.	Drigh Road Cantt. Bazar, KAR.
366	Social Welfare Society,	Dilwash Pura Manockbad KAR.
367	Delhi Jamiat-ul-Qureshi.	Noor Manzil near-Farooq Ranshore Line, Karachi.
368	East Pakistan Association.	5-Edward House, Victoria Rd, KAR.

I

4	5				
DSW/67/63 27/4/63	—	—	—	—	—
DSW/723/66 7-6-66	—	—	2000	2000	2000
DSW/725/66 6-8-66	—	—	—	—	500
DSW/727/66 2-8-66	—	—	—	500	1,500
DSW/728/66 6-8-66	—	—	—	—	—
DSW/729/66 6-8-66	—	—	—	—	—
DSW/733/66 6-8-66	—	—	—	—	—
DSW/735/66 6-8-66	—	—	—	500	1500
DSW/738/66 8-8--66	—	—	—	—	—
DSW/741/66 25-8-66	—	—	—	—	—
DSW/742/66 1-9-66	—	—	—	—	—

APPENDIX

1	2	3
369	Seamanship Council of Pakistan.	C/o Labour Welfare Deptt. Port Trust Karachi,
370	Ces Club (Childern Essential Club)	187/2, D-PECH Karachi.
371	Anjuman Khawateen.	Firdous Colony Old Lalukhet Karachi.
374	Anjuman Islah-e-Muashira,	Sikanderabad Colony Liaquat-abad, Karachi.
375	WPIDC Social Welfare Organization.	Finance Department PIDC House 2nd Floor Kutchery Road, Karachi.
376	Kashmir Association.	Bandukwala Building Behind Nigar Cinema Joon Market, Karachi.
377	North Karachi Community Development Council.	Sector 5-G, Community Centre Building near market sector 5-G, North Karachi.
378	Catholic Welfare Association,	Father Colony Maripur Karachi.

I

4			5		
DSW/743/66 30/8/66	—	—	—	—	—
DSW/745/66 2/9/66	—	—	—	—	—
DSW/747/66 2/9/66	—	—	—	—	2500
DSW/748/66 6/7/65	—	—	—	—	—
DSW/749/66 27/9/66	—	—	—	—	—
DSW/754/66 27/12/66	—	—	—	—	—
DSW/750/66 27/12/66	—	—	—	—	1500
DSW/677/65 6/7/65	—	1000	1000	1000	1000

APPENDIX II

(Ref. Starred Question No. 10254)

List of WPHS Class (I) officers who retired from 1-1-1963 to 31. 12. 1967.

Sr. No.	*Name of officers and designation.*
1.	Dr. Noor Muhammad Sheikh, Medical Supdt. Mental Hospital, Peshawar.
2.	Dr. Jan Muhammad Khan, Assistant Director (Medical), Peshawar.
3.	Dr. Abdul Hamid Khan, Civil Surgeon, Peshawar.
4.	Dr. S. A. Raza Ali, Physician, Lady Reading Hospital, Peshawar.
5.	Dr. A. A. Malik, Director, Health Services, Peshawar.
6.	Dr. Manzoor Elahi, Formerly District Health Officer, Jhelum.
7.	Dr. Muhammad Ali, District Health Officer, Sargodha.
8.	Dr. Muhammad Abdul Wahid Khan, Assistant Director Health Services, Khairpur.
9.	Dr. Abdul Rashid, District Health Officer, Khairpur.
10.	Dr. Mirza M. Ishaq Beg, Assistant Director, Health Services, Hyderabad.
11.	Dr. T. V. Harchandani, District Health Officer, Hyderabad.
12.	Dr. G. A. Asghar, Medical Supdt, Mental Hospital, Hyderabad.

13. Dr. Anwar ul Hassan, Police Surgeon, Karachi.

14. Dr. M. A. Durrani, Director. Health Services, Quetta.

15. Dr. N. D. Mahmood, Assistant Director, Health Services, Quetta

16. Dr. Z. D. Alvi, Section Officer, Health Department.

17. Dr. Nazir Hussain, Section Officer, Health Department.

18. Mrs. S. Tarin, Section Officer (Nursing) Health Deptt.

List of WPHS Class I officers who were granted extension during the period from 1-1-1963 to 31-12-1967.

A. Officers granted extension and retired, on completion of extension.

1. Dr. Qazi Abdul Jabbar, Eye Specialist, Lady Reading Hospl, Peshawar.
2. Dr. Abdul Haq Malik, formerly Distt. Health Officer, Gujrat.
3. Dr. M. A. Iqbal Ansari, formerly Administrative Officer, Mental Hospl. Lahore.
4. Dr. Rafique Beg Mirza, Medical Supdt. Civil Hospital, Multan.
5. Dr. S.A. Sheikh, Medical Supdt. Civil Hospl. Dadu.
6. Dr. Abdus Sami Malik, Section Officer, Health Deptt.
7. Dr. Mazhar Hussain, Director Health Services, Quetta.
8. Dr. S.S. Alam, Radiologist, Mayo Hospl. Lahore.

B. Officers granted extension and still serving.	Reasons for grant of extension.
1. Dr. Ali Gohar Khan, T. B. Specialist, Lady Reading Hospl. Peshawar.	Granted extension owing to shortage of experienced & efficient officers and for possessing good record of service.
2. Dr. Fida Muhammad Khan, Director Health Services.	-do-
3. Dr. Muhammad Arshad Khan, Medical Supdt. Civil Hospl. Kohat.	-do-

4.	Dr. Marjan Ali, Medical Supdt. Lady Reading Hospl. Peshawar.	-do-
5.	Dr. Mudassir Khan, Agency Surgeon, Khyber.	-do-
6.	Dr . Abdul Azim Qureshi, Asstt. Director Health Services, Peshawar.	-do-
7.	Dr. Abdul Latif Khan, Civil Surgeon, Peshawar.	-do-
8.	Dr. Nasrullah Jan, D.H.O., D.I Khan.	-do-
9.	Dr. M.R. Arain, Director Health Services, Bahawalpur.	-do-
10.	Dr. A.M. Kazi, Director Health Services, Hyderabad.	-do-
11.	Dr. Abdul Hamid Malik, Veneriologist, Mayo Hospital, Lahore.	-do-
12.	Dr. Ghulam Muhammad Khan, Clinical Pathologist, Mayo Hospl. Lahore.	-do-
13.	Dr. Sardar Ahmad, Radiologist, N.M. College, Multan.	-do-
14.	Dr. Abdul Shakoor, Section Officer, Health Department.	-do-

Class II officers under the administrative control of the Health Department who were (i) retired from 1-1-1963 to 31-12-1967.

1. Dr. Imdad Ali Shah, Assistant Malariologist, Lahore.
2. Dr. Fazal Elahi Chishti, M.O. Civil Hospl. Kasur.
3. Dr. Sultan Ahmad Cheema, M.O. Civil Hospl. Daska.
4. Dr. Nasrullah Khan, Radiologist, Services Hospl. Lahore.
5. Dr. Umar Hayat Khan (on deputation to Malaria Eradication Programme).
6. Dr. Mrs. Saeeda Ahmad, Services Hospital. Lahore.
7. Dr. Mrs. Octavious, W.M.O. Female Hospl. Hazro.
8. Dr. Abdul Rashid, M.O. (General Duty) Mayo Hospl. Lahore,
9. Dr. Saadullah Khan, M.O.I /c No. 2, C.B.D. Peshawar.
10. Dr. A.A. Khan, M.O.I/c Civil Hospl. Naurang.
11. Dr. Miss J.M. Gaudine, Medical Supdt. Zanana Hospl. D.I. Khan
12. Dr. Miss Razia Malik, W.M.O. Zanana Hospl. D.I. Khan.
13. Mr. Abdul Rauf Soofi, Administrative Officer, Health Directorate, Peshawar.
14. Dr. Zafar Umar Masood, Pathologist, DHQ Hospl. Mianwali.
15. Dr. Atta Ullah Khan, M.O. Civil Hospl. Depalpnr.
16. Dr. Azhar Ali Khan, Asstt. District Health Officer, Lyallpur,
17. Dr. Muhammad Zakria Khan Sherwani, M.O. DHQ Hospl. Sargodha.

18. Dr. Abid Hussain, M.O.T.B. Clinic, Mainwali.

19. Dr. Rashid Ahmad Khan, M.O. P & T Dispensary, Lahore.

20. Dr. Muhammad Shafi Ch. M.O. Agri. University, Lyallpur.

21. Dr. Fazal Ahmad, M.O. Civil Hospl. Chiniot.

22. Dr. N.D. Bhattia, M.O. School Health Services Unit, Sukkur.

23 Mr. Ghulam Mustafa, Administrative Officer, Health Directorate, Hyderabad.

24 Dr. Saeed Ahmad, Lecturer in Medicine, Para—Medical School, Quetta.

Class II officers under the administrative control of the Health Department who were (ii) granted extensions in service from 1-1-63 to 31-12-67 alongwith reasons for granting extension each time.

1. Dr. Din Muhammad, M. O. Rural Health Centre, Lilla (Jhelum)
2. Dr. S. M. Sarfraz, Radiologist, DHQ Hospl., Jhelum.
3. Dr. Sheikh Muhammad Malik, M. O., Nankana Sahib.
4. Dr. Mohammad Saeed Ahmed, M. O. I/c Police and Jail Hospl., Abbotabad.
5. Dr. Inayat Ullah Khan, M. O. I/c Civil Hospl. Swabi.
6. Dr. Miss Beeby, W. M. O. Rural Health Centre, Khairabad.
7. Mr. Raffaqat Ullah Khan, Administrative Officer, Health Directorate, Peshawar.
8. Dr. S. M. Akhtar, M.O. Civil Hospl., Arifwala.
9. Dr. Fazal Karim Mirza, M.O. Rural Health Centre, Kacha Khuh.
10. Dr. Ansar Hussain Rizvi, Asstt. District Health Officer, Sukkur.
11. Dr. Ghulam Rasool, Asstt. District Health Officer, Ahmadpur East.
12. Dr. Ali Muhammad, M. O. School Health Services Unit, Bahawalpur.
13. Dr. R.M.R. Khan, M. O. Central Jail, Hyderabad.
14. Dr. Umar Din Sindhu, Demonstrator, Forensic Medicine, Nishtar Medical College, Multan.

15. Dr. Muhammad Aslam, Assistant to Chemical Examiner, West Pakistan, Lahore.

16. Dr. Muhammad Ismail, Supdt. Dispensary, Mayo Hospl., Lahore.

17. Dr. Muhammad Ayub Khan, Resident Medical Officer, Mayo Hospl., Lahore.

18. Miss A. Abraham. Nursing Superintendent,Civil Hospl., Karachi.

19. Mrs. Q. Patterson Nursing Superintendent, B. V. Hospital, Bahawalpur.

Reasons for grant of extension.

Granted extension owing to shortage of experienced and efficient officers, and for possessing good record of service.

APPENDIX III

(Ref. Starred Question No. 10944)

NOTIFICATION

The 12th June, 1963.

No. SOI.-2/10-59.—In supersession of the order contained in this department Notifications of even number, dated the 10th December, 1962 and 8th February 1963 the Governor of West Pakistan is pleased to declare the following posts in the Health Department as practising :—

1. Medical Superintendents of Hospitals in West Pakistan (except Medical Superintendent, Lahore General Hospital, Kot Lakhpat).
2. Opthalmologist, B. V. Hospital, Bahawalpur.
3. Surgeon, B. V. Hospital, Bahawalpur.
4. Physician, B. V. Hospital, Bahawalpur.
5. Gynaecologist, B. V. Hospital, Bahawalpur.
6. Physian, Sandeman Civil Hospital, Quetta.
7. Surgeon, Sandeman Civil Hospital, Quetta.
8. Physician, Services Hospital, Lahore.
9. Surgeon, Services Hospital, Lahore.
10. T. B. Specialist, Lady Reading Hospital, Peshawar.
11. Eye and E. N. T. Specialist, Lady Reading Hospital, Peshawar.
12. Resident Physician, Lady Reading Hospital, Peshawar.
13. Resident Surgeon, Lady Reading Hospital, Peshawar.

14. Thorasic Surgeon, Mayo Hospital, Lahore.

15. Anaesthetists in West Pakistan Government Hospitals.

16. Associate Physician, Civil Hospital, Karachi.

17. Associate Surgeons in Civil Hospital, Karachi.

18. All Agency Surgeons.

19. All Radiologists and Officers Incharge Radio-theory Departments of Government Hospitals.

20. All Pathologists in Hospitals.

21. Director, Central Skin and Social Hygiene Centre, Karachi.

22. Visiting Physician, Lady Reading Hospital, Peshawar.

23. Visiting Surgeon, Lady Reading Hospital, Peshawar.

24. Civil Surgeon, Bannu.

25. Director, T. B. Control and Training Centre, Karachi.

26. Medical Superintendent. Ojha T. B. Sanatorium, Karachi.

27. District Health Officer, Bahawalnagar.

28. District Health Officer, Rahimyarkhan.

2. The Governor of West Pakistan is further pleased to declare the following posts in the Health Department as non-practising.

1. Surgeon, Medico Legal, West Pakistan, Lahore.

2. Superintendent, West Pakistan Vaccine Institute, Lahore.

3. Provincial Blood Transfusion Officer, West Pakistan, Lahore.

4. Anti Malaria Officer, Lahore.

5. Chemical Examiner to Government, West Pakistan, Lahore.

6. Officer Incharge, Chemico Bacteriological Laboratory and Chemical Examiner to Government, West Pakistan, Karachi.

7. Administrative Officer, Government Mental Hospital, Lahore.

8. Medical Officer of Health, Peshawar.

9. Medical Superintendent, Lahore General Hospital, Lahore.

10. Blood Bank Officer, Lady Reading Hospital, Peshawar.

11. Specialists, National T. B. Survey Team, West Pakistan.

12. All posts of Professors and Assistant Professors in the Institute of Hygiene and Preventive Medicine, Lahore.

13, Regional Directors of Health Services.

14. All Assistant Directors of Health Services.

15. All Principal Medical Officers (These posts were in existence upto 6th May 1962 afternoon).

16. Field Supervising Officer B. C. G., Health Directorate (upto 6th May 1962).

17. Zonal Malaria Officers.

18. All Technical Section Officers in the Health Secretariat.

19. All posts of District Health Officers in West Pakistan (with exception of posts of District Health Officer, Bahawalnagar and Rahimyar Khan).

20 Senior Medical Officer, School Health Services, Karachi.

21. Medical Superintendent, Lahore General Hospital, Kot Lakhpat.

22. Opthalmologists (five posts) under Trachoma Survey Scheme at Peshawar, Quetta, Multan, Tando Jam and Lulliani.

23. Medical Superintendent ; Lady Reading Hospital, Peshawar.

By order of the Governor of West Pakistan.

(Sd.) Secretary Health.

APPENDIX IV

(Ref: Starred Question No. 11063)

GOVERNMENT OF WEST PAKISTAN

HEALTH DEPARTMENT

NOTIFICATION

The 12th June 1963

No. SOI-2/10-59—In supersession of the order contained in this department Notifications of even number, dated the 10th December, 1962 and 8th February, 1963 the Governor of West Pakistan is pleased to declare the following posts in the Health Department as practising :—

1. Medical Superintendents of Hospitals in West Pakistan (except Medical Superintendent, Lahore General Hospital, Kot Lakhpat).
2. Opthalmologist, B. V. Hospital, Bahawalpur.
3. Surgeon, B. V. Hospital, Bahawalpur.
4. Physician, B. V. Hospital, Bahawalpur.
5. Gynaecologist, B. V. Hospital, Bahawalpur.
6. Physician, Sandeman Civil Hospital, Quetta.
7. Surgeon, Sandeman Civil Hospital, Quetta.

8. Physician, Services Hospital, Lahore.

9. Surgeon, Services Hospital, Lahore.

10. T. B. Specialist, Lady Reading Hospital, Peshawar.

11. Eye and E. N. T. Specialist, Lady Reading Hospital, Peshawar.

12. Resident Physician, Lady Reading Hopital, Peshawar.

13 Resident Surgeon, Lady Reading Hospital, Peshawar.

14. Thorasic Surgeon, Mayo Hospital, Lahore.

15. Anaesthetists in West Pakistan Government Hospitals.

16. Associate Physician, Civil Hospital, Karachi.

17. Associate Surgeons in Civil Hospital, Karachi.

18. All Agency Surgeons.

19. All Radiologists and Officers Incharge Radio-therapy Departments of Government Hospitals.

20. All Pathologists in Hospitals.

21. Director, Central Skin and Social Hygiene Centre, Karachi.

22. Visiting Physician, Lady Reading Hospital, Peshawar.

23. Visiting Surgeon, Lady Reading Hospital, Peshawar.

24. Civil Surgeon, Bannu.

25. Director, T. B. Control and Training Centre, Karachi.

26. Medical Superintendent Ojha T. B. Sanatorium, Karachi.

27. District Health Officer, Bahawalnagar.

28. District Health Officer, Rahimyarkhan.

2. The Governor of West Pakistan is further pleased to declare the following posts in the Health Departments as non-practising :—

1. Surgeon, Medico-Legal, West Pakistan, Lahore.

2. Superintendent, West Pakistan Vaccine Institute, Lahore.

3. Provincial Blood Transfusion Officer, West Pakistan, Lahore.

4. Anti-Malaria Officer, Lahore.

5. Chemical Examiner to Government of West Pakistan, Lahore.

6. Officer Incharge, Chemico Bacteriological Laboratory and Chemical Examiner to Government, West Pakistan, Karachi.

7. Administrative Officer, Government Mental Hospital, Lahore.

8. Medical Officer of Health, Peshawar.

9. Medical Superintendent, Lahore General Hospital, Lahore.

10. Blood Bank Officer, Lady Reading Hospital, Peshawar.

11. Specialists, National T. B. Survey Team, West Pakistan.

12. All posts of Professors and Assistant Professors in the Institute of Hygiene and Preventive Medicine, Lahore.

13. Regional Directors of Health Services.

14. All Assistant Directors of Health Services.

15. All Principal Medical Officers (These posts were in existence upto 6th May 1962, afternoon).

16. Field Supervising Officer, BCG., Health Directorate (upto 6th May 1962).

17. Zonal Malaria Officers.

18. All Technical Section Officers in the Health Secretariat.

19. All posts of District Health Officers West Pakistan, (with the exception of posts of District Health Officer, Bahawalnagar and Rahimyarkhan).

20. Senior Medical Officer, School Health Services, Karachi.

21. Medical Superintendent, Lahore General Hospital, Kot Lakhpat.

22. Opthalmologists (five posts) under Trachoma Survey Scheme at Peshawar, Quetta, Multan, Tando Jam and Lulliani.

23. Medical Superintendent Lady Reading Hospital Peshawar.

By order of the Governor of West Pakistan.

Sd, Secretary Health

APPENDIX V

(Ref: Starred Question No. 11208)

Serial No.	Name of Division	DATE OF THE RURAL HEALTH CENTRE WITH YEAR OF COMPLETION				
		1964-65	1965-66	1966-67	Expenditure upto 30th June 1967	Divisional Total
1	2	3	4	5	6	7
					Rs.	Rs.
1	Peshawar	Khanpur			B 3,84,000 E 20,633	
	Do.	Katlong			B 3,69,114 E 26,398	16,03,264
	Do.	Takht Bhai			B 3,69,007 E 26,398	
	Do.	Dag Ismail Khel			B 3,68,714 E 21,000	
2	D.I. Khan	Amakhel			B 3,51,764 E 21,000	
	Do.	Kiri Shamozai			B 3,52,888 E 21,000	12,94,973
	Do.	Paroa			B 2,68,177 E 21,000	
	Do.	...	Tajori		B 2,41,727 E 17,417	
3	Rawalpindi	Domel			3,41,322	
	Do.		Rangoo		4,70,873	8,12,195
4	Lahore		Kot Naina		3,97,357	
	Do.		Lulliani		5,62,960	9,60,317

Name of Division	Name of the Rural Health Centre with Year of completion			Expenditure upto 30th June 1967	Divisional Total
	1964-65	1965-66	1966-67		
1	2	3	4	5	6
				B 3,60,472	
5 Sargodha ... Jandanwala				E 21,000	
Do. ... Tabiser				3,75,413	
Do. ... Farooqa				3,86,022	
Do.		Rajhana		B 3,69,648	
				E 21,000	22,19,296
Do.		Behal		B 3,36,820	
				E 21,000	
Do.		Kamar Mashani		B 3,07,646	
				E 20,275	
				B 2,97,558	
6 Multan ... Mithankot				E 20,397	
Do. ... Kassowal				B 70,181	
				E 18,955	
Do. Kacha Khuah				B 1,64,700	
				E 9,934	
Do. Sher Shutan				B 2,16,043	13,79,405
				E 21,000	
Do.		Fazilpur		B 2,38,978	
				E 20,788	
Do. ...		Jatoi		B 2,93,426	
				E 7,445	
7 Bahawalpur ...		Chanigoth		3,62,544	
Do. ...			Khairpur Tamewali	3,14,424	9,38,121
Do. ...			Kandiaro	2,61,153	
8 Khairpur ...			Theri	3,13,484	
Do. ...			Rato Dero	3,13,484	8,85,641
Do. ...			Pano Akil	2,58,673	

Name of Division	Name of the Rural Health Centre with Year of completion			Expenditure upto 30th January	Divisional Total
	1964-65	1965-66	1966-67		
1	2	3	4	5	6
				Rs.	Rs.
9 Hyderabad...		Golarchi ...		3,48,637	
Do. ...		New Sadiabad		2,53,614	
Do. ...		Tando Ghulam Ali		2,96,831	
Do. ...		Jhol		3,56,031	
Do. ...		Phulahdyon		3,20,410	
Do. ...		Shahpur Chakar		3,57,394	33,87,183
Do. ...		Jhudo		3,35,026	
Do. ...		Nabisar Road		3,31,080	
Do ...		Bela		77,096	
Do ...			Khairpur Nathanshah.	3,63,692	
Do ...			Mirpur Sakro	3,42,377	
10 Quetta ...	Killa Saifullah			3,28,098	11,21,707
Do ...		Gulistan		3,99,936	
Do ...		Kowas		3,93,673	
11 Kalat ...	Wadh			5,92,603	
Do ...		Dhadar		4,10,317	15,18,811
Do ...			Gandawa	98,467	
Do ...			Pasni	4,22,424	

PROVINCIAL ASSEMBLY OF WEST PAKISTAN

SEVENTH SESSION OF THE SECOND PROVINCIAL ASSEMBLY OF WEST PAKISTAN

Thursday, the 9th May, 1968.

The Assembly met at the Assembly Chamber, Lahore at 8.00 a.m. of the clock. Mr. Speaker, Chaudhri Muhammad Anwar, in the Chair.

Recitation from the Holy Qur'an by Qari Ali Hussain Siddiqi, (Qari of the Assembly) and its translation.

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَهْدِىْ لِلَّتِىْ هِىَ اَقْوَمُ وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا كَبِيْرًا ۙ وَاَنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ وَيَدْعُ الْاِنْسَانُ بِالشَّرِّ دُعَآءَهٗ بِالْخَيْرِ ؕ وَكَانَ الْاِنْسَانُ عَجُوْلًا ۙ وَجَعَلْنَا الَّيْلَ وَالنَّهَارَ اٰيَتَيْنِ فَمَحَوْنَآ اٰيَةَ الَّيْلِ وَجَعَلْنَآ اٰيَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً لِّتَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ وَلِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِيْنَ وَالْحِسَابَ ؕ وَكُلَّ شَىْءٍ فَصَّلْنٰهُ تَفْصِيْلًا ۙ

(پ ۱۵۔ س ۱۷ رکوع ۱ و ۲۔ آیات ۹ تا ۱۲)

یہ قرآن وہ راستہ دکھاتا ہے جو سب سے سیدھا ہے اور مسلمانوں کو جو اچھے و نیک کام کرتے ہیں۔ بشارت دیتا ہے کہ اُن کے لئے اجر عظیم ہے۔ اور یہ بھی بتاتا ہے۔ کہ جو آخرت پر یقین نہیں رکھتے اُن کے لئے ہم نے دُکھ دینے والا عذاب تیار کر رکھا ہے۔ اور انسان جس طرح عجلت سے بھلائی مانگتا ہے۔ اسی طرح بُرائی مانگتا ہے اور انسان تو جلد باز پیدا ہوا ہے۔

اور ہم نے دن اور رات کو دو نشانیاں بنایا ہے رات کی نشانی کو تاریک بنایا اور دن کی نشانی کو روشن۔ تاکہ تم اپنے پروردگار کا فضل تلاش کرو۔ اور برسوں کا شمار اور حساب جانو اور ہم نے ہر چیز کی (بخوبی) تفصیل بیان کر دی ہے۔

وما علینا الا البلاغ

STARRED QUESTIONS AND ANSWERS

Mr. Speaker : Now the Question Hour. Mr. Zain Noorani.

CASES OF CORRUPTION AND MALPRACTICES

*9995 Mr. Zain Noorani : Will the Parliamentary Secretary Services and General Administration be pleased to state :—

(a) how many cases of corruption and malpractices against Gazetted Officers have been finalised by the West Pakistan Anti-Corruption Council during the year 1967 ;

(b) out of those mentioned in (a) above, how many are in respect of Officers from (i) the Irrigation Department, (ii) Communications Department, (iii) Health Department, (iv) Forest Department (v) Local Bodies Department, (vi) Basic Democracies Department, (vii) Agriculture Department and (viii) other Departments ;

(c) the name of the Gazetted Officers involved and the stage in each case of the proceedings against each one of them ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill) : (a) 115 cases/enquiries involving 165 Gazetted Officers.

(b) The required information is given below : —

Name of Department	Number of cases/ enquiries.	Number of Gazetted Officers involved.
Irrigation and Power Department.	25	49
Communications & Works Department.	10	19
Health Department.	5	5
Forest Department.	2	2

Local Bodies Department.	5	8
Basic Democracies Department.	2	2
Agriculture Department.	3	3
Other Departments.	63	77
Total :—	115	135

(c) It is not in the public interest to disclose the names of those officers. The present position of the cases against them is, however, shown in the attached statement.

STATEMENT SHOWING THE PRESENT POSITION OF THE CASES FINALISED BY THE PROVINCIAL ANTI-CORRUPTION COUNCIL DURING, 1967.

(1) Cases dropped.	=	73 cases involving 100 officers.
(3) Cases referred to the concerned Departments for necessary action.	= =	9 cases involving 9 officers.
(3) Cases in which displeasure of Government was conveyed.	= =	3 cases involving 4 officers.
(4) Cases in which prosecution was recommended.	=	12 cases involving 24 officers.

In cases against 14 officers, documents are under preparation, in cases against 3 officers sanction for prosecution has been received and the cases are being put up in courts and in cases against 2 officers sanction for prosecution is awaited. Cases against 4 officers are being put in courts according to section 6 (5) of the Pakistan Criminal Law Amendment Act and one case against one officer has been transferred to the local Police.

(5) Cases in which Departmental action was recommended. = 18 cases involving 28 officers.

In cases against 6 officers charge sheets etc., are under preparation, in cases against 10 officers explanation of the accused officers is awaited and in cases against 4 officers the explanation of the accused officers is under scrutiny. Cases against 3 officers are pending with the Enquiry Officers and in one case the order of the competent authority entrusting the enquiry to the Enquiry Officer are awaited. In cases against 2 officers, departmental action has been kept pending till the decision of another case registered against them, in one case departmental action has been kept pending till the return of the accused officer from abroad and in one case the departmental action has been dropped due to the accused officer having retired from service.

مسٹر حمزہ ۔ پارلیمنٹری سیکریٹری صاحب نے سوال کے آخری حصہ کا جواب دیتے ہوئے یہ فرمایا ہے کہ ان معزز افسروں کے نام بتانا مفاد عامہ میں نہیں ہے ۔ اسکی کیا وجہ ہے کیا مفاد عامہ کا یہ تقاضا نہیں ہے کہ جو لوگ رشوت کھاتے ہوں اور بد عنوانیاں کرتے ہوں انکے نام مشتہر کئے جائیں تاکہ دوسروں کو شرم آئے کیا انکا چھپانا مفاد عامہ کے خلاف نہیں ہے ؟

Parliamentary Secretary : Sir, firstly I must mention that I do not intend to conceal any information from this House. The list is with me and if the Member wants to see it, I am prepared to pass it on to him, but at the same time you would appreciate that I have purposely not read out the names of the officers, the reason being that, of course, they were given punishment and you can see that we have proceeded against them-if you have seen the attached list, the details are given there-just as first offenders they are given some concession in law also. We want that they should not think that if any person is bad he should continue his malpractices because that is human nature.

Sir I feel that it is not in the public interest to disclose the names of

those officers here on the Floor of the House. If Mr. Hamza or Mr. Zain Noorani or any other Member wants to see this list it is with me. We are not concealing this information from the Members.

Mr. Zain Noorani : As regards the statement made by the Parliamentary Secretary, is it not a fact that the Parliamentary Secretary is probably making a mistake. The interest of the public is in knowing the names and we are the representative of the people and not those officers whom he is shielding.

Parliamentary Secretary : I am not concealing any information from the Members. It is with me and they can see it right now.

Mr. Zain Noorani : Besides myself it is the right of the public to know those names.

Parliamentary Secretary : I think the list is a lengthy one. . . . .

مسٹر حمزہ ۔ جناب والا ۔ یہ بڑا اہم مسئلہ ہے ساری قوم اس رشوت ستانی کے خلاف چیخ رہی ہے ۔

Parliamentary Secretary : That is up to Mr. Speaker to decide.

Mr. Speaker : So far as answering this question, whether it is in the public interest or not, is concerned it is absolutely up to the Parliamentary Secretary.

Parliamentary Secretary : I have given reasons for that. Of course, I am very grateful to you that you have very kindly left it to me.

مسٹر حمزہ ۔ جناب سپیکر ۔ جناب پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب کو پتہ ہوگا کہ حال ہی میں گورنرز کانفرنس میں جناب صدر مملکت نے رشوت ستانی کے بارے میں انتہائی تشویش کا اظہار کیا کیا میں ان سے پوچھ سکتا ہوں یا پوچھنے کی جرات کر سکتا ہوں کہ وہ لوگ جو ان افسران کو تنخواہ دیتے ہیں کیا ان کو حق حاصل نہیں ہے کہ وہ ان چیزوں کی جانچ پڑتال کریں

اور دیکھیں کہ وہ کیا کام کرتے رہے ہیں کون کون سی بد عنوانیاں ہوتی ہیں کیا آپ کا یہ اقدام اس قسم کی برائیوں کی حمایت کا ایک بین ثبوت نہیں ہے ؟

Mr. Speaker : It is quite up to the Parliamentary Secretary. If he thinks it is not in public interest to disclose those names, I cannot force him.

Mr. Hamza : It is in public interest.

چودھری محمد نواز ۔ کیا پارلیمنٹری سیکریٹری صاحب اس کی وضاحت کریں گے ؟

Parliamentary Secretary : I wish Chaudhri Muhammad Nawaz would have appreciated what I have already said that it was not in public interest but if this august House insists I am prepared to read out the names.

Mr. Speaker : It is up to the Parliamentary Secretary.

Parliamentary Secretary : Sir, I read out the names :—

Mr. Inayatullah XEN

Mr. Ikhlaq Ahmad. S.D.O.

Mr. Abdur Raoof Khan. XEN.

Mr. Khurshid Anwar. XEN.

Mr. Nisar Shah. XEN.

Mr. Nisar Shah, SE.

Mr. Mohammad Aslam.

Mohammad Afzal former XEN.

Mr. Salami XEN.

Mr. Abdul Qayyun XEN.

Mr. Jaffar Khan SDO.

Mr. Ghulam Jilani XEN.

Mr. Mohammad Yousaf SDO.

Mr. Zaheerul Haq SDO.

Mr. Kazam Ali XEN.

Mr. Asam Ali Khan XEN.

Mr. Anayatullah Khan XEN.

Mr. Inayatullah Bhurgary.

Mr. Mohammad .. (Not audible).

Mr. A.M. Soomro

Mr. Saleemul Tabeeb.

Mr. I.U. Beg.

Mr. Baloach C E.

Mr. Qamrul Haq. A.E E.

Mr. Saifuddin.

Mr. Saifullah.

Mr. Ghulam Ghaus

Mr. Mohammad Ismail.

Mr. M.F. Bhuttoo.

S.M. Ayub.

Sh. Naseeruddin.

Mr. Sultan Ahmed Naeem.

Mr. Baloach.

Mr. Mukhtar Mohammad.

Mr. Faizul Hassan S.D.O

Mr. Abdul Hamid S.D.O.

Mr. Z.M. Ferozi XEN.

Mr. Mohammad Naseer S.D.O.

Mr. G.D. Farooqi.

Mr. Karamatullah Zikria.

Mr. Mohammad Ashraf Shaukat.

Mr. Ateeq Hussain.

Mr. Allauddin.

Mr. M.H. Khalid.

Mr. Ata Mohammad.

Sh. Abdur Raoof.

Mr. G.D. Ameen.

Mr. Ghulam Nabi.

Mr. Aslam Khan.

Mr. Sarwar Khan.

Mr. B.A. Malik.

Mr. Manzoor Abbas.

Mr. Ghulam Abbas.

Mr. Taj Mohammad Sheikh.

Mr. Waheed Ahmad Pervez.

Mr. Sardar Mohammad Khan.

Mr. Dar Bahadur Khan.

Mr. Afzal Khan.

Mr. A.K. Memon.

Mr. A. Agha.

Mr. Sardar Bahadur Khan.

Mr. Mohammad Hussain.

Mr. Mohammad Ismail.

Mr. Mohammad Ameen.

Dr. Mohammad Bashir.

Dr. Mohammad Iqbal Hussain.

Mr. Salahuddin.

Mr. Mohammad Iqbal.

Agha Rafiq Ahmad.

Mr. Mohammad Hussain.

Mr. Abdur Rahman.

Mr. Mushtaq Butt.

Maj. Mahmood Ataullah

Mr. Manzoor Ahmad.

Mr. Naseeruddin Ahmad.

Mr. Zafrullah Khan.

Mr. Narian Das.

Mr. Mahmood Ali Bokhari.

Malik Abdul Waheed.

Dr. A.M. Sheikh.

Mr. Irshad Ahmad.

Mr. Arbab Mohammad Khan.

Mr. Anwar Latif.

Mr. Abdur Razak.

Mr. Asmul Haq.

Mr. Ali Mohammad Akhund.

Mr. Habibur Rehman.

Mr. Rehman Khan.

Mr. Nazeer Ahmad.

Mr. Abdur Raoof Khan.

Mr. Manzoor Ahmad Khan.

Mr. Naseeruddin Ahmad.

Mr. Abdul Ghaffar Khan.

Mr. Ata Mohammad.

Mr. Mir Baz Khan.

Mr. Mohammad Akhtar.

Mr. Mohammad Zaman Khan.

Mr. Abdul Qadir Khan.

Mr. Fazlur Rehman Khan.

Mr. Abdul Raoof Khan.

Mr. Faiz Mohammad.

Mr. Abdul Ghani Makhdoom.

Mr. Nek Mohammad.

Mr. Qamar Ali Shah.

Mr. Jamaluddin Jamani.

Mr. Manzoor Ahmad Sheikh.

Mr. Abdul Rashid.

Mr. Rashid Anwar.

Mr. Ijaz Hussain.

Mr. Narain Das.

Mr. Mohammad Zaman Khan.

Mr. Fazal Mohammad.

Mr. Abdul Hakeem Shah.

Mr. Abdul Rashid.

Mr. Ghulam Mustafa.

Mr. Mohammad Mumtaz Khan.

Mr. Khalilur Rehman.

Mr. Abdul Majid.

Mr. S. M. Bokhari.

Mr. Mohammad Ashraf Khan.

Mr. Waheed Bux.

Mr. Ahsan Ali Shah.

Mr. Mokarram Khan.

Mr. Abdul Khalil.

Mr. Mohammad Asghar Khan.

Mr. Zia Hussain Shah.

Mian Mohammad Shafi.

Mr. Shah Zaman Khan.

Mr. S. M. Jafri.

Qazi Mohammad... ....(not audible)

Mr. J. K. Sheikh.

Mr. Farrakh Zia.

Mr. Masood Beg.

Mr. Maqbool H. F.

Mr. Abdul Aziz Bhatti.

Mr. M. H. Mirza.

Mr. Mushtaq Ahmad.

Mr. Ali Haider Gilani.

Mr. Ihsan Ali Sheikh.

Mr. Mohammad Ashraf.

Mr. M. D. Lala.

Mr. P. M. Hassan.

Mr. Ismail.

Mr. Hamid.

So, Sir, these are the names.

Mr. Zain Noorani : Sir, is it not a fact that out of 165 cases, just 12 cases involving only 24 officers have matured and are being prosecuted ?

Parliamentary Secretary : Of course, it is so.

Mr. Zain Noorani : In how many cases, convictions have been made ?

Parliamentary Secretary : Sir, the details have already been supplied. Anyhow, the position is this :

(1) Cases dropped.	73 cases involving 100 officers.
(2) Cases referred to the concerned Departments for necessary action.	9 cases involving 9 officers.
(3) Cases in which displeasure of Government was conveyed.	3 cases involving 4 officers.

And Sir, this punishment in three cases is a sufficient mental torture for men having thin skin.

Malik Muhammad Akhtar : Point of order. Did the Government give this mental torture after having known all these facts ?

Mr. Speaker : Is it a point of order (*laughter.*)

Parliamentary Secretary : So Sir, I was submitting there are 12 cases involving 24 officers in which prosecution was recommended. In cases against 14 officers, documents are under preparation, in cases against 3 officers sanction for prosecution has been received and the cases are being put up in courts and in cases against 2 officers, sanction

for prosecution is awaited. Cases against 4 officers are being put in courts according to section 6 (5) of the Pakistan Criminal Law Amendment Act and one case against one officer has been transferred to the local police.

(5)	Cases in which Departmental action was recommended.	18 cases involving 28 officers.

In cases against 6 officers charge sheets etc. are under preparation, in cases against 10 officers explanation of the accused officers is awaited and in cases against 4 officers the explanation of the accused officers is under scrutiny. Cases against 3 officers are pending with the Enquiry Officers and in one case the orders of the competent authority entrusting the enquiry to the Enquiry Officer are awaited. In cases against 2 officers, departmental action has been kept pending till the decision of another case registered against them ; in one case departmental action has been kept pending till the return of the accused officer from abroad and in one case the departmental action has been dropped due to the accused officer having retired from service.

So Sir, this is the exact position which I have explained to this august House.

MAINTAINING INTER-SE SENIORITY OF SURPLUS JUNIOR CLERKS OF IRRIGATION DEPARTMENT ABSORBED IN OTHER GOVERNMENT DEPARTMENT

*9999. **Mr. Hamza** : Will the Parliamentary Secretary Services and General Administration please refer to the assurance given on the floor of the House on 17th October 1967 while answering my starred question No. 7942 and state :—

(a) whether the question of maintaining *inter se* seniority of surplus Junior Clerks of Irrigation Department absorbed in other Government Departments has since been re-examined and instructions issued to ensure uniformity of treatment in such cases ;

(b) if answer to (a) above be in the affirmative, a copy of the decision taken in this respect be placed on the Table of the House ;

(c) if answer to (a) above be in the negative, reasons therefor ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill) : (a) The question has been re-examined, but no instructions have yet been issued.

(b) A copy of the instructions will be placed on the table of the House as soon as these have been issued.

(c) The West Pakistan Public Service Commission is being consulted in respect of policy instructions proposed to be issued.

Malik Muhammad Akhtar : Sir, the same answer was probably given by the Parliamentary Secretary on 17th October and an assurance was given to the House. And now again an assurance is being given that it is under action. How long would it take to complete this ?

Parliamentary Secretary : Sir, it is not a question of probability but it is a fact that this answer was given by me on the floor of the House regarding question No. 7942, and that related to the maintenance of inter-se-seniority of surplus junior clerks of Irrigation Department absorbed in other Government departments. The assurance was given that the Government would examine the whole matter and issue policy instructions to ensure uniformity of treatment in all such cases in all Departments. Consequently the question was examined. It was found that no policy letter had been issued after the re-organisation. That, Sir, has been finalised in the Law Department and the matter is now with the Public Service Commission. Now only the Commission's advice is awaited.

OFFICERS USING OFFICIAL CARS FOR NON-OFFICIAL PURPOSES

*10009. **Mr. Zain Noorani** : Will the Parliamentary Secretary

Services and General Administration please refer to the answer given on 1" th October 1967 to my question No. 8738 and state :—

(a) what is the method or system by which the amount due from the Officers using official cars for non-official purposes is recovered by the Government ;

(b) what are the reasons for the non-realisation of the entire amount of Rs. 584 due for the period from July 1966 to July 1967 from the Officers of the West Pakistan University of Engineering and Technology ;

(c) what are the reasons for the non-recovery of Rs. 684.50 out of Rs. 863 due from the Officers of the Planning and Development Department ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill) : (a) Officers using official transport for private purposes are presented with a bill at the rate of fifty paisa per mile. On payment, the amount is credited into Government account.

(b) Out of the sum of Rs 584 due for the private use of transport belonging to the West Pakistan University of Engineering and Technology, Lahore, a sum of Rs. 20 only was outstanding against a delegation of students from East Pakistan. This amount has since been recovered.

(c) The outstanding balance of Rs. 684.50 has since been recovered and credited into Government account.

RESIDENTIAL ACCOMMODATION FOR MAGISTRATE IST CLASS AND CIVIL JUDGES 1ST CLASS IN LAHORE

*10018. **Chaudhri Muhammad Idrees** : Will the Parliamentary Secretry Services and General Administration be pleased to state :—

(a) the number of Magistrates 1st Class and Civil Judges 1st Class posted in Lahore alongwith their pay on 30-6-67 ;

(b) the number of Magistrates and Civil Judges, out of those mentioned in (a) above, who (i) have been provided with residential accommodation by the Government and (ii) reside in rented houses alongwith the amount they pay as house rent ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill) : A statement showing the required information is laid on the Table.

STATEMENT

S. No.	Name	Pay	Whether provided with residential accommodation by Government	Whether resided in rented house with rent paid.	Remarks.
1	2	3		4	5 6
	MAGISTRATES I CLASS				
1	Raja Saleem Akhtar, T.K., Addl. Deputy Commissioner (General).	1315/-	Yes	—	—
2	Mr. Anwar Shariq, ADM	1085/-	Yes	—	—
3	Mr. S. Nasir Ali Shah	885/-	—	Yes Rs. 500/-	—
4	Sh. Rashid Ahmed	850/-	—	Rs. 100/-	Living in Evacuee Trust Property.

1	2	3	4	5	6
5 Mr. Saleem Akhtar Rana	650/-	Yes	—		
6 Sardar Khalid Mahmood	1000/-	—	—	Living with a relative.	
7 Syed Aal-i-Ahmad	600/-	—	—	—do—	
8 Syed Ishrat Ali	5 5/-	—	Yes Rs. 200/-		
9 Mr. Faisal Tahseen Memon	550/-	—	—	Living with a relative.	
10 Khan Muhammad Masood Khan.	650/-	Yes	—	—	
11 Syed Abdul Hakeem	500/-	—	—	Living with a relative.	
12 Malik Jehangir Khan	750/-	Yes	—	—	
13 Mr. S.A. Naqvi	500/-	—	—	Living in father-in-law's house.	
14 Rana Muhammad Sarwar	550/-	—	—	Living with his brother.	
15 Rana Muhammad Rafiq	450/-	—	Yes Rs. 100/-	—	
16 Ch. Abdul Latif	550/-	—	—	Living with his brother.	

17	Mr. Anis Nagi	525/-	—	—	Living with his relatives
18	Mr. Waqar Ahmad	450/-	—	—	Living with his relatives.
19	Malik Muhammad Iqbal	550/-	—	Yes Rs. 35/-	—
20	Mian Faiz Karim	1000/-	—	Yes Rs. 250/-	—
21	Mr. M.D. Chaudhry	850/-	Yes	—	—
22	Mr. C.M. Hanif.	850/-	—	—	Living with his relatives.
23	Sardar Muhammad Chohan	700/-	—	—	Living in own house. Since transferred.
24	Ch. Abdul Waheed	900/-	Yes	—	Since transferred.
25	Mr. Saeed Iqbal Shami	800/-	—	—	Was living with his relative. Since transferred.
26	Malik Muhammad Azim.	850/-	Yes	—	Since transferred.
27	Mr. Waheed Akbar	650/-	—	—	Living with his father. Since transferred.
	CIVIL JUDGES FIRST CLASS				
28	Mr. Muhammad Ismail Loona	800/-	—	Yes. Rs. 180/-	—

1	2	3	4	5	6
29	Khan Abdul Karim Kundi	700/-	—	Yes. Rs. 130/-	—
30	Mr. Muhammad Hussain Parvaiz	650/-	—	—	Living with his relative.
31	Mr. Muhammad Islam Bhatti	650/-	—	Yes. Rs. 100/-	Since transferred.
32	Raja Muhammad Khurshid	600/-	Yes	—	Since transferred.
33	Malik Akhtar Hassan	850/-	—	—	Putting up in the Retiring Room.

چودھری محمد نواز ۔ کیا پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب یہ فرمائیں گے کہ جو سٹیٹمنٹ انہوں نے مہیا کی ہے اس کے مطابق انہوں نے ۱۴ مجسٹریٹوں اور صرف دو سول ججوں کو رہائش گاہ مہیا کی ہے ایک سول جج جو ہے وہ اپنے ریٹائرنگ روم میں رہ رہا ہے ۔ کیا میں ان سے یہ پوچھ سکتا ہوں کہ ایگزیکٹو والے سول ججوں سے جو سوتیلی ماں کا سا سلوک کر رہے ہیں اس کی کیا وجہ ہے ؟

Parliamentary Secretary : Sir, it is not a fact that they are being given step-motherly treatment. As a matter of fact, we consider them on equal basis. But Sir, here, our difficulty is that we have about 50,000 Government servants in Lahore and they all would like to avail of this facility provided by the Government. But unluckily we have only three thousand houses where we can accommodate them. So it is not possible to accommodate each and every Officer. Three thousand against fifty thousand. These are the figures. I think fifty percent of the Magistrates have been provided with accommodation and others are living either with their relatives or in hired houses and they are living very satisfactorily.

چودھری محمد نواز ۔ جناب والا ۔ جو لوگ ٹرانسفر ہو چکے ہیں کیا ان کو accommodation مہیا کی گئی تھی اس طرح ان کو بھی شامل کر لیا جائے تو یہ تو کوئی ۸۰ فیصد کے قریب مجسٹریٹ بن جاتے ہیں ۔

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ ٹرانسفر show کرنی تھی ۔ آپ نے ۳۰ جون ۱۹۶۷ء کا پوچھا ہے ۔

If some body is transferred he is to be shown as transferred.

چودھری محمد نواز ۔ اگر ان کی ٹرانسفر کو دیکھا جائے تو اس میں بہت بڑا فرق ہے ۔

Mr. Speaker : What is the supplementary question ?

چودھری محمد نواز ۔ کیا جناب پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب یہ فرمائیں گے کہ جو فہرست مہیا کی گئی ہے اس کی ہر آئٹم کے سامنے جو افسران ٹرانسفر ہوئے ہیں ان کے متعلق ریمارکس دیئے ہوئے ہیں ۔ فہرست کے نمبر ۱ پر راجہ سلیم اختر ہیں یہ بھی ٹرانسفر ہو چکے ہیں لیکن ان کے ریمارکس کے کالم میں کچھ نہیں لکھا ہے ۔ کیا رہائش ابھی تک ان کے پاس ہے یا وہ چھوڑ چکے ہیں ؟

Parliamentary Secretary : Sir, accommodation was provided to this Government Officer and I cannot say whether he has left that. Looks as it he has left that. The information was provided so far as it was on the 30th of June, 1967 and it was not asked whether the persons who have been transferred have vacated their houses.

Obviously, he must have vacated the house by now.

FINALIZATION OF PENSION CASES OF P. C. S. OFFICERS

*10030. **Chaudhri Muhammad Idrees :** Will the Parliamentary Secretary, Services and General Administration be pleased to state :—

(a) the number of P. C. S. Officers who retired from service from 1st January 1966 to 30th September 1967 ;

(b) the names of Officers, out of those mentioned in (a) above, whose pensions have been sanctioned ;

(c) the number of delayed pension cases out of those mentioned in (a) above and whether action has been taken against the officials responsible for the delay ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill) : (a) 61

(b) 1. Ch. Inayat Ali Khan, P.C.S.

2. Mr. L.C. Shore, P.C.S.

3. Mr. Ghulam Sarwar Khan, P.C.S.

4. Mr. Arbab Noor Muhammad Khan.

5. Mr. Muhammad Yar Bandial, P.C.S.

6. Mr. Ejaz Ahmad Kureshy, P.C.S.

7. Mian Muhammad Shafi, P.C.S.

8. Mian Muhammad Saeed, P.C S.

9. Mr. G. M. Kazi, P.C.S.

10. Mr. Habibullah M. Bloch, P.C.S.

11. Mr. S. M. Kazi, P.C.S.

12. Mr. Madad Ali F. Nizamani, P.C.S.

13. Mian Muzaffar-ud-Din, P.C.S.

14. Mirza Azam Beg, P.C.S.

15. Mr. Inayat Ullah Sheikh, P.C.S.

16. Mr. Sheikh Bashir Ahmad, P.C.S

17. Mr. Muhammad Ali Mela, P.C.S.

18. Rai Ghulam Mehdi, P.C.S.

19. Pir Muhammad Shah, P.C.S.

20. Mr. Abdul Alim Uqili, P.C.S.

21. Mr. Thanwardas M. Chandani, P.C.S.

22. Mr. Muhammad Hashim Kazi, P.C.S.

23. Mr. Tahir Hussain, P.C S.

24. Mr. Abdul Latif Sufi, P.C.S.

25. Raja Gulzar Khan, P.C.S.

26. Agha Mir Haji Khan, P.C.S.

27. Mr. Muhammad Junaid, P.C.S.

28. Mr. Abdul Rahim Junjeo, P.C.S.

29. Mr. Muhammad Daud Khan, P.C.S.

30. Mr. Ghulam Qadir Sheikh, P.C S.

31. Mr. Aziz-ud-Din Ahmad, P.C.S.

32. Mr. Ashiq Muhammad Saleem Khan, P.C.S.

33. Malik Aman Khan, P.C.S.

34. Mr. Fazalur Rehman Khan, P.C S.

35. S. Hussain Jan, P.C.S.

36. Mr. Haji Muhammad Siddiq, P.C.S.

(c) 25.

No Officer is responsible for delay. The cases are at various stages of finalization.

حاجی سردار عطا محمد ۔ جناب والا ۔ سوال کے حصہ "ج" کے جواب میں لکھا ہے کہ ۲۵ افسر ریٹائر ہو چکے ہیں جن کی پینشن کا ابھی تک فیصلہ نہیں ہوا ہے اور یہ بھی لکھا ہے کہ کوئی افسر تاخیر کا ذمہ دار نہیں ہے ۔ میں پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب سے پوچھتا ہوں کہ دو اڑھائی برس ہو چکے ہیں وہ کہاں سے کھائیں اور اس کی ذمہ داری کس کے اوپر ہے ؟

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ جناب والا ۔ اڑھائی برس تو نہیں ہوئے البتہ جو یکم جنوری ۱۹۶۶ء کو ہوئے تھے ان کے اڑھائی برس ہونے والے ہیں باقی کچھ ایسے بھی ہیں جن کے میں نے ۳۰ ستمبر ۱۹۶۷ء تک کے اعداد و شمار دیئے ہیں ۔ اس میں administrative difficulties ہوتی ہیں ۔ میں حاجی صاحب سے عرض کروں گا کہ آخر کچھ وقت تو finalise کرنے میں لگتا ہے ۔ میرا خیال ہے کہ حاجی صاحب سمجھتے ہیں کہ فارم وغیرہ بھرنے

اور ہر کرنے اور ایسی اور چیزوں کو دیکھنا ہوتا ہے ۔ پہلی درخواست پر ہی تو فیصلہ نہیں کیا جا سکتا ۔ آخر کچھ نہ کچھ وقت تو ضرور لگتا ہے ۔ ہم کوشش کر رہے ہیں کہ جتنی جلدی ہو سکے اس کام کو ختم کیا جائے ۔

CASES PENDING IN LAHORE, KARACHI AND PESHAWAR BENCHES OF WEST PAKISTAN HIGH COURT

*10077. **Chaudhri Muhammad Idrees :** Will the Parliamentary Secretary Services and General Administration be pleased to state the number of Civil, Criminal and other cases pending in each of Lahore, Karachi and Peshawar Benches of the West Pakistan High Court on 31st October, 1967 as were (i) 2 years old (ii) 4 years old (iii) and 5 years old ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill) :

			2 years old	*4 years old*	*5 years old*
Lahore Registry.	Civil	...	5,806	2,185	1,262
	Criminal	...	1,283	230	5
Karachi Registry.	Civil	...	1,751	265	79
	Criminal	...	65	...	...
Peshawar Registry	Civil	...	1,910	1,132	649
	Criminal	...	67	28	24

چودھری محمد نواز ۔ کیا جناب پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب یہ فرمائیں گے کہ لاہور میں ۵ سال پرانے دیوالی اور فوجداری مقدمات کی تعداد ۱,۲۶۲ ہے ۔ آج تک اتنے زیادہ مقدمات کے معرض التوا میں ہونے

کی کیا وجہ ہے اور پانچ سال کے عرصہ میں ان کا فیصلہ کیوں نہیں ہو سکا ؟

Parliamentary Secretary : Actually these are the pending cases. But it was appreciated at the Government level also and I would praise our Judges that they have not even availed Saturdays and they have been working with great zeal and effort and they have tried to bring down the number of cases. As the report goes they are doing their best to bring down the number of cases but it would take time. A case is a case and it cannot be disposed of in a moment. They have to give full consideration to that.

Major Muhammad Ali : Will the Parliamentary Secretary say that if the judges' work is praise-worthy and still the cases are pending to the tune of 1,200 what other steps is he taking—such as appointing additional judges—to meet the situation ?

Minister of Law (Mr. Allah Bachayo Ghulam Ali Akhund): These cases originally were very many, more than what the list shows today and with great difficulty and effort and continuous hard work the judges have been able to reduce the board to that number that is now presented to this august House, and the two things can be consistent, the work of the judges is very hard, consistent conscientious and just. The board may also be many thousands that does't mean that the judges are not working but it means that litigation is on the increase. People are more prone to go to the Courts and naturally, therefore, the board is heavy. That does not detract from the integrity or quality of the work of the judges.

مسٹر حمزہ ۔ جناب سپیکر ۔ ہمارا یہ اعتراض نہیں ہے کہ جج صاحبان محنت نہیں کرتے یا وہ دیانت دار نہیں ہیں ۔ جناب پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب فرماتے ہیں کہ

A case is a case.

But a case is a case at Lahore and even at Karachi.

پھر اس کے متعلق کیا مسئلہ ہے ۔ آپ فرماتے ہیں کہ وہ محنت بھی کرتے ہیں اور دیانت دار بھی ہیں پھر آپ ہی مجھے بتائیں کہ لاہور بنچ میں دو سال پرانے مقدمات کی تعداد ۵,۸۰۶ ہے ۔ چار سال پرانے مقدمات کی تعداد ۲,۱۸۵ ہے اور پانچ سال پرانے مقدمات کی تعداد ۱,۲۶۲ ہے ۔ آپ کا فرمان یہ ہے کہ مسلسل جد و جہد سے اتنی تعداد کم کی گئی ہے ۔ اس محنت اور کوشش کے باوجود اتنے مقدمات بقایا ہیں کیا حکومت نے مزید جج صاحبان مقرر کرنے کے بارے میں سوچا ہے ؟

وزیر قانون ۔ جناب والا ۔ ہائی کورٹ نے گورنمنٹ کو لکھ کر بھیجا تھا کہ ۹ جج صاحبان کا اضافہ کیا جائے ۔ ہم نے اپنے sources کے limited ہونے کی وجہ سے ان میں سے پانچ نئے جج صاحبان مقرر کئے ہیں ۔ اس کے بعد صورت حال کو study کیا جا رہا ہے اگر ضرورت ہوئی اور فنڈز نے اجازت دی تو جج صاحبان کی تعداد بڑھائی جائے گی ۔

حاجی سردار عطا محمد ۔ جناب والا ۔ وزیر قانون صاحب نے فرمایا ہے کہ اگر ضرورت ہوئی تو تعداد بڑھائی جائے گی ۔ میں عرض کروں گا دو برس سے پانچ برس تک کے زیر التوا مقدمات کی تعداد ۱۶,۷۳۱ ہے اس میں دیوانی بھی مقدمات ہیں اور فوجداری بھی اس کے باوجود آپ ابھی سوچیں گے کہ اس کی منظوری دینی ہے یا نہیں ؟

مسٹر سپیکر ۔ حاجی صاحب ۱۶ ہزار ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ مقدمات کیسے ہو گئے ؟

حاجی سردار عطا محمد ۔ جناب والا ۔ میں نے دیوانی اور فوجداری مقدمات کو ملا کر تمام کا ٹوٹل کر لیا ہے ۔

مسٹر سپیکر ۔ آپ کا ضمنی سوال کیا ہے ؟

حاجی سردار عطا محمد ۔ جناب والا ۔ میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ دو برس سے پانچ برس تک کے مقدمات کی تعداد ۱۶,۷۴۱ - - - - ہے اور گورنمنٹ اس کے متعلق ابھی سوچ رہی ہے زیادہ جج صاحبان کی منظوری کیوں نہیں دیتی ؟

وزیر قانون ۔ جناب والا ۔ ۵ جج زیادہ بڑھا دیئے گئے ہیں اور کام کا بوجھ کم ہو رہا ہے ۔ وقت بھی کچھ ملنا چاہئے ۔ ۶ مہینے اور study کریں گے اگر اشد ضرورت ہوئی تو جج صاحبان کی تعداد مزید بڑھائی جائے گی ۔

DOUBLE GRADUATE ASSISTANTS

*10082. **Mr. Hamza** : Will the Parliamentary Secretary Services and General Administration be pleased to state :—

(a) the names, full qualifications and length of service of double graduate Assistants working in the West Pakistan Civil Secretariat and the attached Departments including the West Pakistan High Court ;

(b) whether it is a fact that the said Assistants have not been allowed any advance increments for their possessing higher qualifications ;

(c) whether it is also a fact that in the above said offices, the seniority of double graduate Assistants is maintained jointly with that of other Assistants possessing lower qualifications and the former are not given any preference to the latter in the matter of promotion to higher posts despite their being highly qualified ;

(d) if answer to (b) and (c) above be in the affirmative, reasons for not giving any advance increments and preference in the matter of promotion to the Assistants mentioned in (a) above despite their possessing

higher qualifications and the steps Government intend to take in this behalf ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill) : (a) A statement* showing names, qualifications and length of service of Double Graduate Assistants working in West Pakistan Secretariat and attached Departments including High Court is enclosed.

(b) Yes.

(c) Yes.

(d) Promotion of an Assistant to a higher post is made on the basis of the provisions of the Service rules governing the respective higher posts which generally is that selection is made on the basis of merit with due regard to seniority, and higher academic qualification is not the determining factor. Government, therefore, do not intend to revise the policy explained above.

Advance increments are granted on the basis of outstanding merit in the performance of official duties as laid down in West Pakistan Government letter No. SOXII-S & GAD-2-72/61 dated 5-6-63, an extract of which is enclosed at appendix 'B'* and not on the basis of higher academic qualifications.

ACQUISITION OF LAND FOR ESTABLISHING SMALL INDUSTRIAL ESTATE NEAR RATIAN, DISTRICT JHELUM

***10137. Mr. Hamza** : Will the Parliamentary Secretary Industries and Commerce be pleased to state :—

(a) whether it is a fact that some time ago land was acquired for establishing a Small Industrial Estate near Ratian, District Jhelum ; if so, the date on which the said land was acquired and total amount paid to the land-owners as compensation ;

**Please see Appendix I at the end.*

(b) whether it is a fact that an office was established at Jhelum by the survey party and survey of the said area was conducted for the establishment of Small Industries there ; if so, the total expenditure incurred on the establishment of the said office and conducting of the said survey ;

(c) whether it is a fact that the Government has now shelved the proposal of establishing Industrial Estate there ; if so, reasons thereof ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) : (a)

(i) The West Pakistan Small Industries Corporation has not established any Small Industries Estate at Jhelum.

(ii) There was however a proposal to set up a large/Medium Scale Industrial Estate in Jhelum by the Directorate of Industries West Pakistan. Acquisition proceedings were started but later the scheme was deferred to the fourth plan period before the announcement of an award under the Land Acquisition Act. As such, the land has not been taken into possession nor has any compensation been paid to the land-owners.

(b) An Office was established at Jhelum by the Industrial Estate Organization for conducting initial development, which included physical survey and sub-soil investigation and other related matters connected with the development of the Estate, as approved by the National Economic Council. So far the Government have spent Rs. 2,19,932.56. on physical Survey, sub-soil investigation and preparation of a Master Plan for the Estate.

(c) The Scheme to establish Large/Medium Scale Industrial Estate at Jhelum has been deferred to the 4th Five Year Plan due to limited funds and also in view of the slow pace of colonization at the large/ medium industrial estates at Sukkur, Multan & Peshawar.

OFFICERS LIVING BEYOND THEIR LEGITIMATE MEANS OF INCOME

*10141. **Mr. Hamza** : Will the Parliamentary Secretary Services and General Administration be pleased to state :—

(a) the names and designations of Officers found to be living beyond their legitimate means of income since the issuance of instructions in this behalf ;

(b) the names and designations of the Officers owning property beyond their genuine means of income in their own names and in the names of their dependents or parents alongwith action taken against each of them ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill) : Government is taking suitable action in appropriate cases. It is not, however, in the public interest to disclose the names and other particulars of the officers concerned.

Sir, before Mr. Hamza would put his supplementary question, I would like to read the supplementary information with me. That may satisfy him.

A Government servant found living beyond his legitimate means of income is punishable in terms of explanation (ii) under rule 3 of the West Pakistan Government Servants (Efficiency and Discipline) Rules, 1960, which came into force with effect from 16.3.60. The Director, Anti-Corruption Establishment, West Pakistan, has reported that during the period 16 3.60 to date, three officers were found living beyond their legitimate means of income. Two of them were warned and the displeasure of Government was conveyed to the third. These officers were awarded light punishments because the difference between their standard of living and their known sources of income was found to be very small.

A Government servant found to have acquired property beyond his genuine means of income in his own name and in the names of his dependents or parents is punishable under section 5-C of the Prevention of Corruption Act (West Pakistan Amendment) Ordinance, 1960, which came into force with effect from 17.5.60. The Director, Anti-Corruption Establishment, has reported that 14 officers were proceeded against during the period 17.5.60 to date on the charges of owning property beyond their genuine means of income. The enquiries against six were dropped,

eight were exonerated, five were warned, one was compulsorily retired from service, one was allowed to proceed on L.P.R. and one was retired during the pendency of the enquiry and the question of making suitable reduction in his pension is now being examined. One case was referred to the Department concerned for necessary action and one is pending trial in a court. One is pending orders of the Divisional Anti-Corruption Committee concerned and one is pending investigation. The remaining eight cases are pending departmental action/decisions of the competent authorities.

In the case of the officers, who were warned, the allegations regarding acquisition of property beyond their known sources of income had not been substantiated but it was found that they either did not take permission of Government to purchase property or failed to include the newly purchased property in the declaration of assets. As such it was thought that the administration of a warning to them would meet the ends of justice.

The information read by me relates to the cases detected by the Anti-Corruption Establishment. So far as the cases detected by the different Departments independent of the Anti-Corruption Establishment are concerned, necessary information is in the process of being collected from the concerned quarters. Upto this time 13 departments and 21 Section Officers of S & GAD have sent their replies. They have all intimated that the information pertaining to their Departments may be treated as blank.

I have read this lengthy information just to satisfy the member, Mr. Hamza, and my other colleagues for whom I have great regard, and to show that the Government is taking very active interest in this thing, and I think that is very much clear from the statement that I have read. I think that would satisfy the Member.

مسٹر حمزہ ۔ آپ عوام کو مطمئن کیجئے ۔ بہر حال کیا جناب پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب مجھے یہ بتائیں گے کہ جن افسران کے بارے میں محکمہ انسداد رشوت ستانی نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ وہ اپنے جائز ذریعہ آمدنی سے

زائد خرچ کرتے تھے یا ٹھاٹھ باٹھ سے رہتے تھے تو کیا ان کے بارے میں محکمہ انسداد رشوت ستانی نے خود تحقیقات کرکے معلوم کیا تھا یا وہ افسران خود ہی ان کے پاس یہ کہنے کے لئے گئے تھے کہ وہ اپنے ذریعہ آمدنی سے زیادہ خرچ کرتے تھے ۔

Minister of Law (Mr. Allah Bachayo Ghulam Ali Akhund) : Sir, I may make a submission. Sometimes applications are made, sometimes officers give bad notes, and on the basis of these sources, the e quiry is started by the Anti-Corruption Department.

مسٹر حمزہ ۔ میں اپنے بزرگ اور قابل صد احترام وزیر قانون سے یہ دریافت کرتا ہوں کہ کیا محکموں کا یا حکومت کے بڑے افسروں کا یا حکومت کا یہ فرض نہیں ہے کہ وہ بذات خود اس سلسلے میں تحقیقات کرے یا پوری طرح نگہداشت رکھے کہ افسران اپنے جائز ذریعہ آمدنی سے زیادہ تو خرچ نہیں کرتے ۔ کیونکہ اس وقت ملک میں جو حالات ہیں ان کو دیکھتے ہوئے آپ بھی مجھ سے اتفاق فرمائیں گے کہ صرف پچاس ساٹھ افسران ہی ایسے نہیں ہیں بلکہ ایسے افسران ہزاروں کی تعداد میں موجود ہیں کہ جو اپنے جائز ذریعہ آمدنی سے زیادہ دولت رکھتے ہیں یا اکٹھی کئے ہوئے ہیں ۔ کیا موجودہ صورت حال سے حکومت مطمئن ہے ؟

Minister of Law : This is eliciting too much information, but ....

Mr. Hamza : It is a most important question that can be put in this Assembly.

حاجی سردار عطا محمد ۔ پوائنٹ آف آرڈر ۔ جناب سپیکر ۔ یہ ایک اہم سوال ہے اور چونکہ حمزہ صاحب نے بھی سوال اردو میں ہی پوچھا ہے اس لئے اس کا جواب اردو میں دیا جائے کیونکہ یہ وبا سارے صوبے میں پھیلی ہوئی ہے ۔

وزیر قانون ۔ جناب والا ۔ جناب حمزہ صاحب نے یہ ارشاد فرمایا ہے کہ کیا یہ حکومت کا فرض نہیں ہے کہ وہ یہ دیکھے کہ سرکاری افسران اپنے جائز ذریعہ آمدنی سے زیادہ خرچ نہیں تو کر رہے ہیں اور یہ کہ ان کی بود و باش پر ان کی آمدنی سے زیادہ خرچ تو نہیں ہوتا ۔ تو اس کا جواب یہ ہے کہ حکومت کا فرض ہے کہ وہ اس بات کا خیال رکھے اور حکومت اپنے ان فرائض کو اس طرح سے سر انجام دے رہی ہے کہ جو جو افسران حکومت کے ماتحت کام کر رہے ہیں ان کے افسران بالا ان افسران کی سالانہ خفیہ رپورٹ میں یہ remarks دیتے ہیں کہ آیا وہ اپنے ذریعہ آمدنی سے زیادہ خرچ کرتے ہیں یا نہیں ۔ میرا خیال ہے کہ اس سلسلے میں دیکھ بھال کا یہی ایک طریقہ ہو سکتا ہے ۔ علاوہ ازیں اگر کسی افسر کے خلاف کوئی شکایت ہوتی ہے ، یا رپورٹ کی جاتی ہے یا کوئی شخص درخواست دے دیتا ہے تو حکومت اس کے خلاف تحقیقات کراتی ہے ۔ ان افسران کے جائز ذرائع آمدنی اور ان کے اخراجات کے سلسلے میں ہمیں کوئی کشف تو ہو نہیں سکتا ، تو ایسی صورت میں یہی طریقے ہو سکتے ہیں کہ جن کے ذریعے ہمیں ان کے بارے میں علم ہو سکے ۔

مسٹر حمزہ ۔ جناب وزیر قانون نے فرمایا ہے کہ ان کو افسروں کے خلاف شکایات موصول ہوتی ہیں تو وہ ان کے خلاف تحقیقات کرتے ہیں اور یہ کہ ان کو اس بارے میں کشف تو نہیں ہوتا ۔ لیکن میرے نقطہ نظر سے حکومت اندھی نہیں ہے ۔ جیسا کہ جناب پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب نے ابھی ابھی فرمایا تھا تیس محکموں کی جانب سے انہیں اطلاعات موصول ہو چکی ہیں جنہوں نے یہ بتایا ہے کہ ان کا کوئی افسر اپنی جائز آمدنی سے زیادہ خرچ نہیں کر رہا ۔ کیا آپ اس جواب سے مطمئن ہیں ؟

Minister of Law : The answer was that upto this time 13 departments and 21 Section Officers of S&GAD have sent their replies. They

have all intimated that the information pertaining to their department may be treated as blank, which means in all these departments, Officers are not found to be living beyond their means.

حاجی سردار عطا محمد ۔ میں یہ گزارش کرنا چاہتا ہوں کہ جیسا کہ وزیر قانون صاحب نے فرمایا ہے کہ افسران بالا اپنے ماتحت افسروں کی کارکردگی کے بارے میں نوٹ دیتے ہیں ۔ تو کیا آپ ان افسران بالا کے متعلق مطمئن ہیں کہ وہ اپنا کام دیانت داری سے کرتے ہیں ؟

وزیر قانون ۔ اگر یہی سلسلہ چلتا رہا تو یہ سلسلہ لا متناہی ہو جائے گا ۔

مسٹر حمزہ ۔ جناب سپیکر ۔ چار پانچ سو افسروں کے پاس تو شراب خوری کے لائسنس ہیں ۔ وہ تو اتنی تنخواہ لیتے ہیں جس کی وہ شراب پی جاتے ہیں ۔

Mr. Speaker : Next question.

LICENCES GIVEN TO INDIVIDUALS OR COMPANIES FOR THE INSTALLATION OF TEXTILE MILLS

***10156. Mr. Hamza :** Will the Parliamentary Secretary Industries and Commerce be pleased to state :—

(a) the number of licences given to individuals or companies for the installation of Textile Mills in West Pakistan since 1962, alongwith (i) the names of the persons to whom licences were granted (ii) the places where the said Mills were supposed to be installed and (iii) the place where the same have actually been installed ;

(b) whether it is a fact that Gojra Textile Mills, District Lyallpur, consists of only power looms and the licence for the spindles has not

been given in spite of the repeated requests made by the owners of the said Mills ;

(c) whether it is a fact that the population of Gojra is suffering due to the unemployment of a major portion of its labour force in the absence of a considerably big industrial concern over there ;

(d) if answer to (b) and (c) above be in the affirmative, whether Government intend to issue licence for spindles to the said Mills ;

(e) reasons for granting licences for new Textile Mills instead of balancing the Textile Mills already working like that of Gojra ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) : It may be pointed out that no foreign exchange licences are given by the Government for the import of textile machinery. Only applications are sponsored to the financial institutions like PICIC and IDBP where their cases are considered on the basis of technical feasibility and economic viability for the grant of a foreign exchange loan for the import of machinery.

A textile project has to pass through many stages before it can be said that the unit has actually been sanctioned. The financial institutions can consider textile projects for grant of foreign exchange loans with or without the sponsorship of the Provincial Government. The case is then put up in the Board meeting of the financing agency and its feasibility and other aspects are examined by the Board of Directors. Then if it is cleared by the Board, foreign exchange loan is given to the sponsors of the project. Finally a Letter of Credit has to be established upon which import of machinery takes place. It is only after all these steps have been taken that a textile mill can be considered to be sanctioned. The list f all projects which have been sanctioned is given at Annexure I.* extile Mills which have been allowed to be installed at locations other than locations earlier sanctioned are given at Annexure II.*

(b) It is correct that Gojra Textile Mills, Gojra, District Lyallpur, consists of only powerlooms at the moment, but it is incorrect to say that they have not been issued licences/sanction for spindles. As a

*Please see Appendix II at the end.

matter of fact, the party was granted permission by the Central Government to set up a cotton textile mill with 10,000 spindles and 200 looms at Gojra vide their letter No. T.I (86)/51, dated 30.4.1953, (Annexure III)* but the party failed to utilise the same in time due to the fact that they could not arrange import of spindles within the validity period. However, the Government of West Pakistan recently sponsored the party to the IDBP for financial assistance for setting up a cotton textile spinning unit comprising 12,500 spindles in order to balance their existing unit.

(c) So far as the question of unemployment is concerned, Gojra town is in a much better position than many other such towns in West Pakistan, as the following sizeable registered industrial units are located there :—

(1) Hussain Foundry & Workshop.

(2) Jaffery Textile Mills.

(3) Moghul Agriculture

(4) Muslim Foundry & Workshop.

(5) Mahboob Oil Mills & Ice General Mills.

(6) Bashir & Co. (Oil Mills)

(7) Kabli Cotton Ginning Factory.

(8) Haji Mohd Saddiq Cotton Ginning Factory.

Besides, Gojra town is not far away from Lyallpur, which is one of the leading industrial towns of the Province.

(d) In view of the reply to part (b) above, the question does not arise.

(e) In the Investment Schedule separate provisions have been made for setting up of new cotton textile units and balancing and modernisation of existing units. The Government policy is to encourage the setting up of new units as well as to assist in balancing & modernization of existing units. There has been a tendency in the private sector to come forward with applications for new textile units and a

*Please see Appendix II at the end.

large amount of the provision for balancing and modernization of the existing units has remained unutilized.

Any application from the private sector for setting up of a new textile unit or balancing/modernization of an existing unit is considered on merits by the Provincial Government. This means that its technical feasibility and economic viability is carefully examined before any decision is taken

مسٹر حمزہ ۔ جناب سپیکر ۔ یہ فہرست جو مجھے پارلیمنٹری سیکرٹری یا حکومت کی جانب سے مہیا کی گئی ہے ۔ اس میں دس افراد کو جنہیں حکومت نے ٹیکسٹائل مل لگانے کا لائسنس دینا پسند کیا ہے ۔ یہ پہلے بھی میں نے اس ضمن میں سوال کیا تھا ۔ فہرست کے اندراجات اس سے بہت مختصر ہیں ۔ اور خاص طور پر میرے ضلع کے تعین میں ایک M.P.A. صاحب کو لائسنس ملا تھا اور انہوں نے مجھ سے وعدہ کیا تھا کہ وہ مجھے مل میں ملازم رکھیں گے ۔ ان کا نام اس فہرست میں کیوں نہیں دیا گیا ؟

ملک محمد اختر ۔ پوائنٹ آف آرڈر ۔ اب حمزہ صاحب کا اس میں interest ہے ۔ اس لئے یہ سوال نہیں کر سکتے ۔

Mr. Speaker : Yes. I uphold the point of order.

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ اس کا جواب کافی واضح تھا ۔ ۔ ۔ ۔

مسٹر حمزہ ۔ کیا پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب مجھے بتائیں گے کہ کیا وجہ ہے کہ یہ فہرست پہلی فہرست کے مقابلے میں مختصر کیوں ہے ؟

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ پہلی فہرست جو حمزہ صاحب کو پچھلے سیشن میں سپلائی کی گئی تھی وہ ان تمام پارٹیز کی طرف سے تھی جنہوں نے

درخواستیں دی تھیں ۔ یا جن کے cases گورنمنٹ کے پاس transfer کئے گئے ہیں ۔ یہ وہ لسٹ ہے ۔ جن کو نہ صرف transfer کیا گیا ہے اور جو کہ نہ صرف سپلائی کی گئی ہے لیکن تمام stages عبور کرکے ان کو فارن ایکسچینج allocate کر دی گئی ہے ۔ اور letters of credit کھول دیئے گئے ہیں یہ جو پوائنٹ ہیں یہ sanctioned officially پوائنٹ کہلائے جا سکتے ہیں ۔ یہ وہ آخری نقطہ ہے ۔ جس کے متعلق آپ کہہ سکتے ہیں کہ ٹیکسٹائل ملز لگ رہی ہیں یا عنقریب لگنے والی ہیں ۔

حاجی سردار عطا محمد ۔ میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں ۔ کہ جب گورنمنٹ نے ان کا لائسنس منظور نہیں کیا ہے اور جن اشخاص کے نام اس لسٹ میں درج ہیں کیا گورنمنٹ ان کو تنخواہ دے دے گی ۔ جیسا کہ ان کے ساتھ وعدہ کیا ہے ؟

میاں سیف اللہ خان ۔ کیا پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب مجھے بتائیں گے ۔ کہ پراونشل گورنمنٹ نے کتنے پوائنٹ recognize for modernization کئے ہیں ۔ یا A.D.B.P کو mark ۔ ۔ ۔ ۔

Mr. Speaker : The Member should give a fresh notice.

IRON ORE DEPOSITS

*10211. **Atallq Jafar Ali Shah** : Will the Parliamentary Secretary Industries and Commerce be pleased to state the names of places where iron ore deposits of good quality and quantity are located in West Pakistan alongwith percentage of iron and approximate quantity (in tons) of each ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) : Iron ore

deposits occur in Chitral, Langrial in Hazara District, Chilgazi area in Chagai district and in Kalabagh-Chichali region. Average grade of iron ore in Chitral is 55-65% iron and total reserve in this area is three and a half million tons. Average grade of Langrial iron ore is 9-50% iron and total reserve estimated is 27.9 million tons. Average grade Chilgazi ore is 55% for high grade and 25-30% for low grade and total reserve estimated is at three and twenty million tons, respectively for the two grades. According to the information collected from WPIDC, reserves of 130 million tons have been established in the Kalabagh-Chichali area. Grade of this ore is 31%.

اتالیق جعفر علی شاہ ۔ جناب والا ۔ چترال میں جو ۶۵ فیصد آئرن ore کا content ہے وہ بہت زیادہ ہے ۔ میرا سوال ہے تعداد کے متعلق آپ کا جو پہلے سروے ہوتا رہا ہے وہ اب تین لاکھ سے پانچ لاکھ تک بتایا گیا ہے ۔ آپ کون سے سروے کا حوالہ دے رہے ہیں ؟

Parliamentary Secretary : All these surveys are carried out by the Geological Survey of Pakistan Department and all our opinions are based on the facts supplied to us by that Department.

خان اجون خان جدون ۔ جناب والا ۔ یہ جو ۶۵ فیصد آئرن content کا سروے کیا گیا ہے ۔ اس کو ایکسپلائٹ کرنے کے لئے وہاں کوئی انڈسٹری قائم کرنے کی کوئی تجویز حکومت کے زیر غور ہے ؟

Parliamentary Secretary : This matter falls absolutely under the purview of the Central Government. As the Member is very much aware, the Central Government are making very frantic efforts to utilize these ores, particularly the iron ore. The Central Government has gone far ahead in establishing a steel mill for the production of steel. All the efforts of the Central Government are well-known to every-body. They are extremely appreciable and every effort is being made to utilize this iron ore and to start the production of steel.

اتالیق جعفر علی شاہ ۔ جناب والا ۔ ابھی تک ایک جگہ کی سروے کی گئی ہے یعنی صرف ایک مقام کے متعلق یہ سارے اعداد و شمار دیئے گئے ہیں ۔ کیا یہ ممکن نہیں کہ تمام ریاست کے iron ore کی سروے کی جائے اور اعداد و شمار دیئے جائیں ۔

Parliamentary Secretary : I have already stated that the matter falls within the jurisdiction of the Central Government.

GRADATION LIST OF P.C.S. (E.B) OFFICERS

*10222. **Mr. Amanullah Khan Shahani :** Will the Parliamentary Secretary Services and General Administration be pleased to state :—

(a) whether it is a fact that a gradation list of P.C.S. (E.B) Officers of post-Integration period was issued by the Government in October, 1967 ;

(b) whether it is a fact that the seniority of promoted Tehsildars in the said list has been fixed with effect from the date of approval of their promotion by the West Pakistan Public Service Commission and not from the date of their continuous appointment in the P.C.S. (E.B.) ;

(c) whether it is a fact that the approval of the West Pakistan Public Service Commission was obtained by the department in some cases of promoted Tehsildars from 8 to 12 years after their appointment to P.C.S. (E.B.) ;

(d) whether it is a fact that delay in the approval of their promotion for such a long period occurred due to the slackness on the part of the department ;

(e) if answer to (a) to (d) above be in the affirmarive, the action Government intend to take in the matter ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill) : (a) Yes.

(b) Yes.

(c) Yes.

(d) No.

(e) Does not arise.

ALLOTMENT OF TWO ROOM QUARTERS IN CHAUBURJI GARDEN'S ESTATE AND WAHDAT COLONY, LAHORE.

*10228. **Kazi Muhammad Azam Abbasi** : Will the Parliamentary Secretary Services and General Administration be pleased to lay on the Table of the House a copy of the waiting list of applicants maintained by Estate Officer Government of West Pakistan, Lahore, in respect of the allotment of two room quarters in Chauburji Garden's Estate and Wahdat Colony. Lahore ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill) : Yes, copies of waiting lists are added.* There are two categories of two roomed quarters with different entitlements.

Kazi Muhammad Azam Abbasi : Sir, a long list has been supplied to me showing about 1800 clerks on the waiting list. May I ask the Parliamentary Secretary whether the Government will be pleased to construct more quarters for these low-paid employees so that they should not pay higher rent in the city of Lahore as they get small salaries ?

Parliamentary Secretary : Of course, whenever re-sources permit ; the Government is always prepared to construct such quarters to accommodate more and more staff.

CORRUPTION CASE AGAINST OVERSEER, MUNICIPAL COMMITTEE, PATTOKI

*10278. **Malik Muhammad Akhtar** : Will the Parliamentary Secretary Services and General Administration be pleased to state the

---

Placed in the Assembly Library under L.T. No. 2/68.

date on which corruption case was registered by the Anti-Corruption Establishment against Mr. Maqbool Ahmad Overseer, Municipal Committee, Pattoki and the time by which the case is likely to be finalised by the said Establishment ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill) : No case has been registered by the Anti-Corruption Establishment against Mr. Maqbool Ahmed, Municipal Engineer (former Overseer), Municipal Committee, Pattoki. A complaint containing allegations of corruption etc, against this officer was, however, received by the Anti-Corruption Establishment. It was put up to the Divisional Anti-Corruption Committee, Lahore, on 25th July, 1967. The Committee decided that the Anti-Corruption Establishment should make a secret probe into the allegations and submit its report to the Committee. The probe has since been completed and the matter will be put up to the Divisional Anti-Corruption Committee at its next meeting for orders.

Malik Muhammad Akhtar : Sir, I am satisfied with this.

Parliamentary Secretary : Sir, I am a lucky man if Malik Muhammad Akhtar is satisfied. (*laughter*).

(اس مرحلے پر حاجی سردار عطا محمد کھڑے ہوئے)

رانا پھول محمد خان ۔ جناب والا ۔ میں ایک ضمنی سوال پوچھنا چاہتا ہوں ۔

مسٹر سپیکر ۔ حاجی صاحب پہلے اپنا ضمنی سوال دریافت کریں گے ۔

حاجی سردار عطا محمد ۔ جناب سپیکر ۔ جواب میں یہ بتایا گیا ہے کہ ۲۷ جولائی ۱۹۶۷ء سے ابھی تک کوئی فیصلہ نہیں ہوا اور یہ کہا گیا ہے کہ یہ معاملہ اینٹی کرپشن کمیٹی کے آئندہ اجلاس میں پیش کر دیا جائے گا ۔ میں یہ دریافت کرتا ہوں کہ وہ اجلاس کب ہوگا اور کتنے عرصہ کے بعد ہوگا ؟

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ یہ اجلاس بہت جلد ہوگا ۔ ویسے تو ہر ماہ اجلاس ہوتے ہیں ۔

حاجی سردار عطا محمد ۔ کیا آپ اینٹی کرپشن کمیٹی کی کارگزاری سے مطمئن ہیں ؟

رانا پھول محمد خان ۔ میں پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب سے یہ دریافت کرنا چاہتا ہوں کہ جس افسر کو تعینات ہوئے ۹ سال گزر چکے ہیں اس کے خلاف بدعنوانیوں کی اور غبن کی کئی شکایات موصول ہو چکی ہیں ۔ محکمہ کو پتہ چل چکا ہے کہ اس نے بدعنوانی کی ہے ۔ کیا حکومت اسے وہاں سے تبدیل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تاکہ اس سے پتوکی کے عوام کی جان چھوٹ جائے ؟

Mr. Speaker : I think this relates to Mr. Wattoo's Department.

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ جہاں تک دوسری چیز کا تعلق ہے میں نے عرض کر دیا ہے ۔

Mr. Speaker : Is this post transferable ?

رانا پھول محمد خان ۔ جناب والا ۔ یہ پوسٹ transferable ہے اس پر جلد کارروائی کیوں نہیں کی جاتی ؟

وزیر بلدیات (میاں محمد یاسین خان وٹو) ۔ جناب یہ پوسٹ transferable نہیں ہے ۔

رانا پھول محمد خان ۔ یہ پوسٹ transferable ہو چکی ہے ۔

وزیر بلدیات ۔ میں اس محکمہ کا انچارج ہوں اور میں آپ کے سامنے عرض کر رہا ہوں کہ وہ transferable نہیں ہے ۔

رانا پھول محمد خان ۔ میری اطلاع کے مطابق transferable ہو چکی ہے ۔

وزیر بلدیات ۔ میں نہایت ادب کے ساتھ اور پورے وثوق سے اس بات کی تردید کرتا ہوں ۔ اور عرض کرتا ہوں کہ ابھی نہیں ہوئی ۔ ہم اس سلسلہ میں کارروائی کر رہے ہیں ۔ مجھے معلوم ہے کہ میرے محکمہ کے ایک ڈپٹی سیکرٹری سے ان کی دوستی ہے ۔ لیکن میں عرض کرتا ہوں کہ کارروائی ہو رہی ہے ۔ ابھی فیصلہ نہیں ہوا ۔ جب فیصلہ ہوگا مناسب اقدامات کئے جائیں گے ۔ میں اس چیز کا جلد اعلان کرنے والا ہوں ۔ اور اسی غرض و غایت سے قوانین مرتب ہو رہے ہیں ۔

رانا پھول محمد خان ۔ میں وزیر صاحب کے جواب سے مطمئن ہوں ۔ کہ انہوں نے وعدہ فرمایا ہے کہ وہ کوئی فیصلہ جلد از جلد کریں گے ۔ اور یہ عرض کروں گا کہ میری دوستی ان کے ڈپٹی سیکرٹری سے ہی نہیں بلکہ ان سے بھی ہے ۔

وزیر بلدیات ۔ لیکن افسوس ہے کہ ڈپٹی سیکرٹری کی دوستی کی وجہ سے آپ بڑے زور سے بات کہہ رہے ہیں اور میری دوستی کو نظر انداز کر رہے ہیں ۔

اس کے متعلق جب کارروائی مکمل ہو جائے گی ۔ پھر فیصلہ تو میں نے کرنا ہے کیونکہ یہ پالیسی کا معاملہ ہے ۔

چودھری محمد سرور خان ۔ وزیر صاحب نے فرمایا ہے کہ یہ پوسٹ transferable نہیں ہوئی ۔ اسی طرح اگر وہاں کوئی سرکاری ملازم کوئی بے ضابطگی کرتا ہے تو کیا اس کا حل یہی ہے کہ قانون میں تبدیلی کی جائے

یا کوئی اور بھی حل ہے ۔ یا محض اپنی بالا دستی کو اپنے ملازمین کے سامنے قائم رکھنا چاہتے ہیں ؟

وزیر بلدیات ۔ میں یہ عرض کروں گا جس افسر کا ذکر ہو رہا ہے وہ لوکل باڈیز سے تعلق رکھتا ہے ۔ آپ کو معلوم ہونا چاہئے کہ لوکل باڈیز کے ملازمین سرکاری ملازمین کے تحت نہیں آتے ۔ یہ افسر لوکل باڈی کا ملازم ہے ۔ اس بارے میں administrative side پر ایکشن لیا جا رہا ہے ۔ جس طرح پہلے چیف افسر کی پوسٹ transferable نہیں تھی اب اسے transferable کیا جا رہا ہے ۔ سرکاری اور لوکل باڈیز کے ملازمین میں فرق ہے ۔ یہ بات غالباً آپ کے نوٹس میں نہیں آئی تھی ۔ اس سلسلہ میں اگر کوئی افسر کوتاہی کرتا ہے ۔ یا کسی کے خلاف کرپشن کی شکایت پہنچتی ہے تو مناسب کارروائی کی جاتی ہے ۔ لائل پور کے میونسپل انجنیئر کو اسی سلسلہ میں suspend کیا گیا ہے ۔

مسٹر حمزہ ۔ آج وزیر بلدیات بالکل نئی بات کر رہے ہیں کہ یہ معاملہ پالیسی سے متعلق ہے اس لئے اس پر ان کے دستخط ثبت ہوں گے ۔ کیا سیکرٹری صاحب فیصلہ نہیں کر سکتے ۔ اور آپ نے جو بات بتائی ہے کیا یہ درست ہے ؟

وزیر بلدیات ۔ اس سوال کا جواب آپ کبھی اکیلے میں اپنے ضمیر کو حاضر کرکے لے لیں ۔

OFFICIALS IN SERVICES AND GENERAL ADMINISTRATION DEPARTMENT

*N0290. **Rais Atta Muhammad Khan Marri Baloch** : Will the Parliamentary Secretary Services and General Administration be pleased to state :—

(a) the present number of Gazetted and non-Gazetted officials in the Services and General Administration Department alongwith (i) their names, (ii) their designations and (iii) the integrating units to which they belong ;

(b) in case 90% of the said employees belong to former Punjab area why proportionate representation has not been given to other integrating units ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill) :

(a) Gazetted	58
Non Gazetted.....	200
Total	258

The other information required is placed on the Table.*

(b) No. Proportionate representation is not prescribed in each Administrative Department.

Kazi Muhammad Azam Abbasi : Sir, the list which has been supplied to me shows that out of 87 clerks of this Department, only one clerk is from former Sind. Then out of 52 Assistants, only 3 are from Sind and out of 64 Stenographers only 3 are from former Sind. May I ask the Parliamentary Secretary as to why former Sind has not been properly represented in this Department ?

Parliamentary Secretary : Sir, I think that this question would of course, invite many other supplementary questions from other Members. Hence I request you to kindly allow me to read out some information to the House. That will satisfy the Member. In fact, some of the staff has left service while some have been transferred to other places on their request.

Mr. Speaker : This time the answers given by the S and GAD are very exhaustive and elaborate.

*Please see Appendix III at the end.

ملک محمد اختر ۔ پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب تو بازی لے گئے ہیں اور کافی لمبا جواب دیتے ہیں ۔

مسٹر حمزہ ۔ اس وضاحت کے لئے میں یہ عرض کروں گا کہ پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب تو مجھے کہتے ہیں کہ مختصر سوال کروں لیکن ان کا اپنا جواب کافی لمبا ہوتا ہے ۔ اختر صاحب کو یہی شکایت ہے ۔

Mr. Speaker : This is your privilege and that is his duty.

ملک محمد اختر ۔ جناب والا ۔ میں تو دو لمبے آدمیوں میں قابو آ گیا ہوں ۔

حاجی سردار عطا محمد ۔ جناب سپیکر ۔ انہوں نے (ب) کے جواب میں کہا ہے کہ ۔ ۹ فیصد سابق پنجاب سے تعلق رکھتے ہیں تو دوسرے صوبوں کے لوگوں کو متناسب نمائندگی کیوں نہیں دی گئی اس کے بعد انہوں نے یہ بھی فرمایا ہے کہ کسی انتظامی محکمہ میں دوسرے صوبوں کی متناسب نمائندگی تجویز نہیں کی گئی یہ ذرا اس کی وضاحت کریں اور مجھے صحیح طور پر سمجھا دیں کہ اس کی وجوہات کیا ہیں ؟

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ جناب والا ۔ وضاحت سے عرض کرنے کے لئے میں نے پہلے ہی عرض کیا تھا کہ یہ میرے لئے مشکل ہے کیونکہ یہ انگریزی میں ہے اگر میں اس کا ترجمہ کروں گا تو اس میں دیر کافی لگے گی اور وقت ختم ہو جائے گا ۔

مسٹر سپیکر ۔ چودھری صاحب آپ یہ فرما دیجئے اور وہ یہ معلوم کرنا چاہتے ہیں کہ متناسب نمائندگی کیوں نہیں ہے ۔

پارلیمنٹری سیکرٹری - میں نے عرض کیا ہے کہ سیکرٹریٹ کے محکموں میں متناسب نمائندگی تجویز نہیں کی گئی لیکن recruitment کے متعلق تناسب ہے اور اسے ہم ویسٹ پاکستان کی بنیاد پر لیتے ہیں - ۱۹۵۴ء میں جب یونٹ بنا تو کلرک چپراسی اور اسی قسم کے دوسرے جو ملازمین تھے انہوں نے خواہش ظاہر کی کہ ان کو دوبارہ واپس کر دیا جائے - ظاہر ہے کہ لاہور میں خرچ زیادہ تھا اور ان کے لئے اس تنخواہ میں رہنا مشکل تھا وہ واپس چلے گئے اور کچھ ریٹائر ہو گئے ہیں -

قاضی محمد اعظم عباسی - یہ تو پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب نے کم تنخواہ پانے والوں کے لئے فرمایا ہے - یہ جو ۵۸ - گزیٹیڈ آفیسر ہیں ان میں سے سابق سندھ کے صرف ۶ - ہیں کیا وہ بھی چلے گئے تھے ؟

Parliamentary Secretary : No regional representation is given. That is there already in the answer.

TRANSFER OF MR. FAZAL ILLAHI MALIK, DEPUTY COMMISSIONER, THARPARKAR

***10297. Haji Sardar Atta Muhammad :** Will the Parliamentary Secretary Services and General Administration be pleased to state the reasons for issuing and cancelling the transfer orders of Mr. Fazal Illahi Malik, Deputy Commissioner, Tharparkar in 1967 ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill) : Mr. Fazal Ilahi Malik continues to be the Deputy Commissioner, Tharparkar He was never transferred. Therefore the question of stating reasons for transfer and cancellation of transfer orders does not arise.

Mr. Speaker : The Question Hour is over.

Parliamentary Secretary (S&GAD) (Chaudhri Intiaz Ahmad Gill): Before I place the rest of the answers on the Table of the House I am thankful for the impression you have taken about my Department and that is all due to the good work done by my Department's people. Now I place the rest of the answers on the Table of the House

Parliamentary Secretary (Commerce) (Sardar Muhammad Ashraf Khan): I place on the Table of the House replies to the rest of the questions relating to the Commerce Department.

SHORT NOTICE QUESTION AND ANSWER

Mr. Speaker: There is one Short Notice Question by Rana Phool Muhammad Khan. The Member may please read out his question.

DELAY IN PAYMENT OF SCHOLARSHIPS TO ABDUL HAMID AND SAEED AKHTAR, STUDENTS OF GOVERNMENT PRIMARY SCHOOL, BHAI PHERU

***12023 Rana Phool Muhammad Khan:** Will the Minister for Education be pleased to state :-

(a) whether it is a fact that scholarships were granted to 2 students namely, Abdul Hamid and Saeed Akhtar, who passed the 5th class examination from Government Primary School, Bhai Pheru, District Lahore, held in 1964 ;

(b) if answer to (a) above be in the affirmative, whether it is a fact that the above said students who are studying at present in the 10th class of D. C. High School, Bhai Pheru, have not yet been paid the amount of the said scholarships;

(c) if answer to (b) above be in the affirmative, reasons for this inordinate delay in the payment of the said scholarships ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan): (a) **Yes.**

(b) Yes.

(c) Payment could not be made as the scholarship bill was held under objection by the Accountant General, West Pakistan, Lahore and could not be finalised. The claim has now become time-barred and steps are being taken to investigate the time-barred claim and issue the necessary sanction for the payment of the amount of the scholarship immediately.

رانا پھول محمد خان ۔ کیا یہ امر واقعہ ہے کہ دو طالب علم یعنی عبدالحمید اور سعید اختر جنہوں نے ۱۹۶۴ء کے دوران منعقد ہونے والے پانچویں جماعت کے امتحان کو پرائمری سکول بھائی پھیرو سے پاس کیا تھا اور ان کو وظائف دینا منظور کیا گیا تھا ۔ اگر الف کا جواب اثبات میں ہے تو کیا یہ امر واقعہ ہے کہ متذکرہ بالا طلبا جو اب ڈی سی ہائی سکول بھائی پھیرو کی دسویں جماعت میں پڑھ رہے ہیں ان کو اب تک وظائف کی رقم نہیں دی گئی اگر (ب) کا جواب اثبات میں ہے تو متذکرہ وظائف کی ادائیگی میں اس غیر معمولی تاخیر کی وجوہات کیا ہیں ؟

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ ان بلوں کی ادائیگی اس لئے نہ ہو سکی کہ ان پر اکاؤنٹنٹ جنرل نے اعتراضات کر دیئے تھے اب یہ claims time barred ہو گئے ہیں لیکن کوشش کی جا رہی ہے اور اس کی تحقیقات کی جا رہی ہے کہ دوبارہ منظوری لے لی جائے اور ان وظائف کی ادائیگی فوری طور پر کر دی جائے ۔

رانا پھول محمد خان ۔ کیا جناب پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب یہ فرمائیں گے کہ جب حکومت اس چیز پر زور دے رہی ہے کہ دیہات میں تعلیم زیادہ سے زیادہ بڑھائی جائے اور لوگوں میں تعلیم کا شوق پیدا کیا جائے تو آپ اندازہ کیجئے کہ آج سے چار سال پہلے جن بچوں کے لئے وظائف منظور کئے گئے تھے وہ صرف ایک اعتراض کی وجہ سے اب تک ان کو نہیں دیئے گئے کیا

حکومت کا فرض نہیں تھا کہ اس اعتراض کا جواب دیتی اور اعتراض کا جواب دینے کے بعد کوشش کرکے ان کو وظائف دلواتی ۔ اگر کسی پارلیمنٹری سیکرٹری کے الاؤنس پر اعتراض ہو جائے اور وہ واپس آ جائے یا کوئی ایسی مثال ہے کہ ۱۹۶۴ء سے اب تک الاؤنس نہیں دیا گیا ۔

وزیر تعلیم (مسٹر محمد علی خان) ۔ جناب والا ۔ طلبا کو جو وظائف دیئے جاتے ہیں ان کے بل ہیڈ ماسٹر بناتا ہے اور اے ۔ جی کے دفتر میں بھیجتا ہے ۔ اس ہیڈ ماسٹر نے جب بل بنایا تو اس میں بہت خامیاں تھیں تو اس بل کو واپس کر دیا گیا جب دوبارہ بل بنا کر بھیجا گیا تو اس میں مزید خامیاں تھیں یہاں تک کہ یہ سلسلہ تین سال جاری رہا اس دوران میں وہ بل time barred ہو گیا پھر اے ۔ جی کے دفتر نے لکھا کہ یہ time barred ہوگیا ہے لہذا ڈائرکٹر سے رجوع کرنا چاہئے ۔ ڈویژنل انسپکٹر نے اپنی طرفسے اسکی تحقیقات کے احکامات صادر کئے اے ۔ جی نے پھر اعتراض کیا کہ ڈویژنل انسپکٹر جو ہے وہ از خود ایسے احکامات صادر کرنے کا مجاز نہیں ہے بلکہ پراونشل گورنمنٹ کی طرف سے یہ چیز آنی چاہئے تو پھر ڈویژنل انسپکٹر نے وہ کاغذات بھیج دیئے اب سکالرشپ افسر کے پاس وہ کاغذات مرتب ہو رہے ہیں تاکہ بقایاجات جو ان طلبا کے ہیں وہ جلد سے جلد ان کو دے دیئے جائیں ۔ بہر حال اس میں کافی وقت گزر چکا ہے اور اسی طرح کے دو چار واقعات میرے سامنے اور بھی آئے ہیں ۔ میں معلوم کروں گا کہ یہ تاخیر کیوں ہوئی ہے اس کا کون ذمہ دار ہے میں انشاء اللہ اس کی ذمہ داری fix کروں گا کہ آئندہ یہ شکایات بچوں کو نہ ہوں ۔

ANSWERS TO STARRED QUESTIONS LAID ON THE TABLE

PROPERTY OWNED BY MR. ABDUL RAHIM RAESANI SUPERINTENDENT OF POLICE.

***10298. Haji Sardar Atta Muhammad:** Will the Parliamentary Secretary Services and General Administration be pleased to state :—

(a) the property owned by Mr. Abdul Rahim Raesani at the time when he was S. P., Tharparkar ;

(b) whether Government are aware of the fact that now the said Officer has acquired more property such as land, gardens, etc. in District Nawabshah ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill) : (a) 445 Acres and 34 Ghuntas of Agricultural land in Shahdadpur Taluka of Sangbar District.

(b) No.

MR. REHMAN, MANAGER OF CARPET WEAVING INDUSTRY IN MITHI TOWN.

***10327. Haji Sardar Atta Muhammad** : Will the Parliamentary Secretary Industries and Commerce be pleased to state : –

(a) whether there is any Carpet Weaving Industry in Mithi Town, District, Tharparkar of which Mr. Rehman is the Manger; if not, the field in which he has been posted as the Manager ;

(b) the qualifications and length of service of the said Mr. Rehman, alongwith the date since when he has been posted in Mithi ;

(c) the annual income and expenditure of the said Industry in Mithi Town, District Tharparkar ;

(d) whether any complaints have been received against the behaviour and over stay of the said Officer in Mithi; if so, reasons for allowing him to stay for more than 3 years in the said town ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) : (a) Yes, there is a Handircrafts Development Centre for Carpet Industry in Mithi Town, District Tharparkar, Mr. Abdul Rehman is the Superintendent (Incharge) of that Centre.

(b) He is a Matriculate and holds a diploma in Wool Technology and a certificate in carpet weaving. He has about 9 years service to his credit. He has been posted at Mithi since October 30, 1961.

			Rs.
(c) *Income and Expenditure for the year*		1967—	
Income	...	...	18,200·80
Expenditure	...	...	16,071·35

(d) No complaints have been received against the behaviour or the over stay of Mr. Abdul Rehman.

VISITING VARIOUS PLACES BY ANTI-CORRUPTION INSPECTOR OF UMERKOT

*10333. **Haji Sardar Atta Muhammad**: Will the Parliamentary Secretary Services and General Administration be pleased to state :—

(a) the date on which the Anti-Corruption Inspector of Umerkot, District Tharparker, visited talukas Chhachro, Mithi, Diplo and Nagarparkar, District Tharparkar from 1-1-60 to 31-12-67 ;

(b) whether the said Inspector stayed during his visits to the said talukas in Rest Houses or Inspection Bungalows ;

(c) in case the said inspector while on tour did not actually stay in the Rest Houses and Inspection Bungalows (i) the names of places where he stayed during his tours (ii) whether he took his meals with any local officers; if so, the names of the said Officers and the dates on which he took his meal with them ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill): The required information is given in the attached statement.

(a)	(b)	(c)
The dates on which the Anti-Corruption Inspector of Umerkot District Tharparkar, visited talukas Chhachhro, Mithi, Diplo & Nagarparkar District Tharparkar from 1-1-60 to 31-12-67 to date :	Whether the said Inspector stayed during his visits to said talukas in Rest Houses or Inspection Bungalows;	In case the said Inspector while on tour did not actually stay in the Rest Houses and Inspection Bungalows (1) the names of places where he stayed during his tour (ii) whether he took his meals with any local officers and the dates on which he took his meals with them ?
(1)	(2)	(3)
8-5-61		
9-5-61		
10-5-61	Diplo.	Government Rest
11-5-61		House
15-7-61		
16-7-61		
17-9-62	Kunri/Chhachhro	.. Musafir Khana. He took his meals at his own expenses.
18-9-62	Chhachhro	... —do—
19-9-62		
27-9-62		
28-9-62		
25-11-62	Mithi	... —do—
26-11-62	Nagarparkar	Government Rest
27-11-62		House.
28-11-62	Mithi	... Musafir Khana He took his meals at his own expenses.
11-5-63		
12-5-63	Nagarparkar	Government Rest —do—
13-5-65		House.

(1)		(2)	(3)
26-5-63			
27-5-63			
28-5-63	Mithi	...	—do—
29-5-63			
26-6-63			
27-6-63	Nagarparkar	—do—	—do—
28-6-63			
29-6-63	Mithi	—do—	Musafir Khana. He took his meals at his own expenses.
30-6-63			
1-7-63	Diplo	Government Rest House	—do—
2-7-63			
8-7-63			
9-7-63	Mithi	...	Musafir Khana. He took his meals at his own expenses.
10-7-63			
11-7-63			
12-7-63			
13-7-63			
22-9-63			
23-9-63	Diplo	Government Rest House	..
24-9-63			
25-9-63	Mithi	...	Musafir Khana. He took his meals at his own expenses.
26-9-63			
1-10-63		Government Rest House	—do—
2-10-63			

(1)		(2)	(3)
4-10-63	Mithi	...	Musafir Khana. He took his meals at his own expenses.
24-2-64 25-2-64	Chhachhro	...	—do—
26-4-64 27-2-64	Mithi	...	—do—
2-3-64 3-3-64 4-3-64	Nagarparkar	Government Rest House	—do—
19-7-65 20-7-65 22-7-65	Mithi	...	Musafir Khana. He took his meals at his own expenses.
20-12-65 21-12-65	Diplo	Government Rest House	—do—
9-1-66 10-1-66	Mithi	...	Musafir Khana. He took his meals at his own expenses.
15-3-66 16-3-66	Mithi	...	—do—
7-7-66 8-7-66	Diplo	...	Police Station. He took his meals at his own expenses.
28-9-66 29-9-66	Chhachhro	...	—do—

(1)	(2)	(3)
9-12-66 10-12-66	Mithi ..	Stayed with Mr. Ehsan, Manager, National Bank and took meals with him. He is his cousin.
6-12-66 8-12-66	Nagarparkar ...	Police Station. He took his meals at his own expenses.
3-3-67 4-3-67 5-3-67	Mithi ..	Stayed with Mr. Ehsan, Manager, National Bank. He took meals with him, and is his cousin.
25-7-67 26-7-67 27-7-67	Mithi ...	Musafir Khana. He took his meals in a hotel.
18-10-67 19-10-67 20-10-67	Mithi ...	Stayed with Sobhat Khan, a private man and took meals with him.
11-11-67 12-11-67	Mithi ...	—do—
13-11-67 14-11-67 15-11-67	Nagarparkar ...	Stayed at Police Station. He took his meals at his own expenses.
17-11-67 18-11-67 15-12-67	Mithi ...	—do—
16-12-67 17-12-67	Chhachhro ...	—do—

(1)	(2)	(3)
17-2-68	Kunri/Tehsil Mithi ...	Private Hotel. He took meals at his own expenses.
18-2-68 to 21-2-68	Mithi ...	Police Station Quarters and took his own meals.
23-2-68	Kunri ...	Private Hotel. He took his own meals.

SIND INDUSTRIAL TRADING ESTATE (SITE), KARACHI

*10344. **Malik Muhammad Akhtar** : Will the Parliamentary Secretary Industries and Commerce be pleased to state :—

(a) whether it is a fact that Secretary, Sind Industrial Trading Estate (S.I.T.E.) Karachi requested the Industries and Commerce Department to increase the membership of the said Estate,—*vide* his letters dated 22-12-66 and 3-1-67 ;

(b) whether it is a fact that the said request was not accepted by Government ; if so, reasons therefor ;

(c) the period for which three representatives of the member tenants on the Managing Body of the SITE, Limited, Karachi are elected and the period since when the existing representatives are holding offices ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) : (a) The Secretary, S.I.T.E. Karachi did not send any letters to the Industries, Commerce and Mineral Resources Department requesting for an increase in membership of the Estate.

(b) The S.I.T.E. did not receive any communication from the Government on this subject.

(c) The three tenant representatives are elected for one year. They are, however, eligible for re-election, and the present representatives are as under—

(1) *Mr. Fakhr-ud-Din Valibhai* : Re-elected as Director on 30th April 1966. He is holding this office since the creation of S I.T.E. in 1947. He is one of the seven Promoters of S I.T.E. Limited.

(2) *Mr. Muhammad Yaqub* : Re-elected as Director on 30th April 1966. He is holding this office since 15th February 1965.

(3) *Mr. Inam Ellahi Sheikh* : Elected as Director on 15th February 1965. He is holding this office since then.

CONSTITUTION OF S I.T.E LIMITED, KARACHI

***10345. Malik Muhammad Akhtar** : Will the Parliamentary Secretary Industries and Commerce be pleased to state :—

(a) whether it is a fact that under the constitution of S. I. T. E. Limited, Karachi, its Managing Body has to be comprise of 7 members of whom 4 are to be nominees of the Government and 3 are to be the representatives of the tenants of S.I.T.E.;

(b) whether it is a fact that the number of tenants in S.I.T.E. Ltd, Karachi exceeds five hundred who are engaged in industrial pursuits of various kinds ;

(c) whether it is a fact that the three representatives of the tenants are always taken from amongst the 25 member tenants of the S.I.T.E. selected by the Board of Directors of S.I.T.E. thereby restricting the scope of representation of tenants ;

(d) if answer to (a) to (c) above be in the affirmative, whether

Government intend to consider the advisability of revising this defective procedure with a view to affording genuine representation to the tenants on the Governing Body of the SITE Ltd; if so, by what date; if not, reasons therefor ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) : (a) Yes, it is a fact that under the constitution of the SITE, the strength of the Board of Directors is 7, out of which 4 are the nominees of the Government, and 3 are tenant Directors.

(b) Yes, the number of tenants in SITE Ltd., Karachi is more than 500, at present.

(c) Yes, the Directors are elected from amongst the enlisted Members who were originally 25, and are now 30 in number.

(d) The answers to (a), (b) and (c) above are in the affirmative. The question of enlargement of enlisted members is currently under consideration of SITE, Karachi. Decisions will be taken after due reference and consultations.

CORRUPTION CASES AGAINST GOVERNMENT SERVANTS

*10346. **Sahibzada Noor Hassan** : Will the Parliamentary Secretary Services and General Administration be pleased to state the number of cases of corruption registered by the Anti-Corruption Establishment against the Government Servants in Bahawalpur Division during the years 1965-66 and 1966-67 alongwith the names of persons out of them who were (i) challaned and (ii) convicted ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill) : The number of cases registered by the Anti-Corruption Establishnent during the years 1965-66 and 1966-67 against Government servants in the Bahawalpur Division is shown below :—

Year	*Gazetted Officers*	*Non-Gazetted Officers*
1965-66	7	48
1966-67	8	31

29 non-Gazetted Government servants were challaned in 1965-66 and 11 non-Gazetted Government servants in 1966-67. Their names and designations have been shown in Annexure (A).

ANNEXURE 'A'

Statement showing the names and designations of the Government Servants of the Bahawalpur Division who were sent up for trial in Courts during the years 1965-66 and 1966-67.

1965-66

(1) Amir Bukhsh, Baildar Canals, Rahimyarkhan.

(2) Muhammad Siddique, Assistant Station Master, Railway Station Jatta Abbasian.

(3) Muhammad Nawaz, Forest Guard, Rahimyarkhan.

(4) Manzoor Ahmad, Peon of Tehsildar, Rahimyarkhan.

(5) Mr. Saghir Ahmad, formerly Head Clerk of District Health Officer's Office, Rahimyarkhan

(6) Khadim Hussain, Revenue Patwari, Rahimyarkhan.

(7) Amanullah, Dispenser, Civil Dispensary, Ahmadpur East.

(8) Mr. Muhammad Din, Rural Health Inspector, Bahawalpur.

(9) Mr. Saleh Muhammad, Secretary, Union Council, Rahimyarkhan.

(10) Muhammad Ahmad, Patwari, Dera Nawab.

(11) Abdul Sattar, Dispenser, Civil Hospital, Rahimyarkhan.

(12) Mr. Gul Muhammad, Overseer, Feroza.

(13) Mr. Afzal Ali Shah, Zilladar, Rahimyarkhan.

(14) Mr. Muhammad Afzal, Clerk, Office of the District Inspector of Schools. Rahimyarkhan.

(15) Ali Muhammad, Driver, M. C. Chishtian.

(16) Mr. Ghulam Ahmad, S.H.O. Rukanpur and Sahib Yar Khan, Lumberdar.

(17) Messrs Muhammad Saeed and Lal Muhammad, Cashiers, District Courts, Bahawalnagar.

(18) Mr. Nazir Ahmad, Line Superintendent, Electricity WAPDA, Khanpur.

(19) Nazir Ahmad, Canal Patwari, Khanpur.

(20) Mr Faqirullah, Naib Nazir of the Court of S D.M. Haroonabad.

(21) Mr. Khuda Bux, Secretary, Co-operative Societies, Jampur.

(22) Ghulam Akbar, Head Constable of Police No. 263, Kot Samaba.

(23) Mr. Abdul Majid, Girdawar Revenue, Sadiqabad.

(24) Taj Muhammad, Canal Patwari, Liaqatpur.

(25) Mr. Muhammad Qasim, Clerk and Ali Muhammad, Peon Excise and Taxation, Rahimyarkhan.

(26) Mr. Saghir Ahmad, Head Clerk, D. H O.'s office, Rahimyar Khan.

(27) Mr. Muhammad Saeed, Clerk, Office of the Deputy Commissioner, Bahawalnagar.

(28) Muhammad Afzal, Revenue Patwari, Ahmadpur East.

(29) Miran Bux, Patwari and others, Chishtian.

1966-67

(1) Mr. Din Muhammad, Acting Headmaster, Government High School, Mandi Sadiqganj.

(2) Mr. Saghir Ahmad, Head Clerk, D. H. O.'s office, Rahimyarkhan.

(3) Ahmad Bux, Traffic Peon, Municipal Committee, Khanpur.

(4) Ata Muhammad, Revenue Patwari, McLeod Ganj.

(5) Mr. Rehmat Ali, Sub-Inspector, Police Station, Dahranwala.

(6) Mst. Rehmtoo, Dai of Civil Hospital, Bahawalpur.

(7) Mr. Muhammnd Hussain, Steno-typist-*cum*-Licencing Clerk, S.D.M's Court, Sadiqabad.

(8) Mr. Khurshid Ahmad, Girdawar Revenue, Rahimyar Khan.

(9) Muhammad Ibrahim, Revenue Patwari Liaquatpur.

(10) Mr. Babu Khan, Clerk, WAPDA, Bahawalnagar.

(11) Abdul Wahid, Revenue Patwari Uchh Sharif.

13 of the persons challaned have so far been convicted. Their names and designations are given in Annexure (B).

ANNEXURE 'B'

Statement showing the names and designations of Government Servants out of those mentioned in Appendix 'A' who were convicted by the Court.

1965-66

(1) Amir Bakhsh, Baildar Canals, Rahimyar Khan.

(2) Muhammad Siddique. Assistant Station Master, Railway Station Jajja Abbasian.

(3) Manzoor Ahmad, Peon of Tehsildar, Rahimyarkhan.

(4) Khadim Hussain, Revenue Patwari, Rahimyarkhan.

(5) Muhammad Ahmad, Patwari Bahawalpur.

(6) Abdul Sattar, Dispenser, Civil Hospital, Rahimyarkhan.

(7) Mr. Gul Muhammad, Overseer, Feroza.

(8) Mr. Afzal Ali Shah, Zilladar, Rahimyarkhan.

(9) Mr. Nazir Ahmad, Line Superintendent. Electricity WAPDA, Khanpur.

(10) Nazir Ahmad, Canal Patwari, Khanpur.

(11) Mr. Khuda Bux, Secretary, Co-operative Society, Jampur.

(12) Ghulam Akbar, Head Constable of Police No. 263, Rahimyarkhan.

(13) Taj Muhammad, Canal Patwari, Liaqatpur.

Note—The term of imprisonment in the above cases ranged from 4 months to 1½ years rigorous imprisonment and fines from Rs. 50 to Rs. 1,000.

1966-67

Nil

CORRUPT OFFICER

*10379. **Sardar Manzur Ahmed Khan Qaisrani :** Will the Parliamentary Secretary Services and General Administration be pleased to state the number of Officers prosecuted during 1966 and 1967 for bad reputation for being corrupt alongwith their designations ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill) : Having bad reputation for being corrupt is not a cognizable offence and as such no officer was prosecuted during the years 1966 and 1967 on this account.

BENEVOLENT FUND

*10423. **Major Muhammad Aslam Jan :** Will the Parliamentary Secretary Services and General Administration be pleased to state :—

(a) whether it is a fact that a portion of pay of Government Servants of West Pakistan is deducted towards the Benevolent Fund since 1st Deecmber 1967 ;

(b) if answer to (a) above be in the affirmative (i) total amount of the said fund received till 30th November, 1967 ;

(ii) particulars and amount of each investment made out of the said fund till 30th November 1967, (iii) annual income from each investment ;

(c) total amount so far granted to deserving contributors of the said fund ;

(d) number of applications received for the grant of aid from the said fund during the period from 1st January to 30th June, 1965 alongwith the following details :—

(i) names of applicants ;

(ii) designations of applicants,

(iii) names of offices/Departments of the applicants,

(iv) dates of submission of applications,

(v) dates on which the applications were disposed of,

(vi) amount granted to each applicant,

(vii) applications not disposed of till 31st December, 1965 alongwith reasons therefor ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmad Gill) : Information in respect of Part (d) of the above question is being collected from the Commissioners (Chairmen, Divisional Boards of Management, West Pakistan Government Servants Benevolent Fund Non-Gazetted). A complete answer will be submitted as soon as all the requisite information is available.

ESTABLISHMENT OF AN INDUSTRIAL ESTATE IN DISTRICT MIANWALI.

*10478. **Mr. Gul Hameed Khan** : Will the Parliamentary Secretary Industries and Commerce be pleased to state whether there is any scheme

for the establishment of an Industrial Estate in District Mianwali ; if so, location of the proposed Estate and the approximate time by which the scheme will be implemented ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) : The West Pakistan Small Industries Corporation has no plan at present to establish a small industries estate in the District Mianwali, during the current plan period.

ESTABLISHMENT OF MORE DEVELOPING INDUSTRIAL ESTATES

*10501. **Chaudhri Idd Muhammad** : Will the Parliamentary Secretary Industries be pleased to state:—

(a) the present number of factories under the supervision of West Pakistan Small Industries Corporation ;

(b) whether Government intend to establish more developing Industrial Estates in the Province during 1968 ; if so, the names of cities and areas where these will be established ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) : A census of small and house-hold manufacturing units was carried out during the year 1966-67. This has revealed the existence of : —

(a) 33,108 small manufacturing units.

(b) 19,055 house-hold units.

Total : 52,163 small & house-hold manufacturing units.

All these units are covered by the definition of small scale industry and are within the jurisdiction of West Pakistan Small Industries Corporation.

The number of units directly under the control of WPSIC is 39. These are promotional institutions which provide training, advisory service, and common facilities to small scale industry.

Funds have been allocated for a project for setting up a large/medium

industries estate at Sheikhupura in the Annual Development Programme of the year 1968-69.

SHORTAGE OF KEROSENE OIL DURING RAMZAN

*10518. **Chaudhri Idd Muhammad** : Will the Parliamentary Secretary Industries be pleased to state whether it is a fact that the people of Lahore faced acute shortage of Kerosene Oil during Ramzan days (December 1967) when a tin of four gallons was sold for Rs. 9 ; if so, the reasons of this shortage and the steps that were taken in this respect ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) : Yes.

The shortage of Kerosene Oil was mainly attributed to the paucity of wagons which had been diverted fore defence purposes. Besides during the month of November, the road traffic had also been suspended due to the collapse of a bridge on Lahore Karachi High Way. The delay in the issue of import licences of crude oil (from which Kerosene oil is obtained) by the Pakistan Government, was another factor responsible for this shortage.

The Government took immediate measures to overcome this shortage. A meeting was called by the Director of Industries & Commerce, West Pakistan, Lahore which was attended by the representatives of the oil companies and oil dealers. They were directed to regularise the supplies of the Kerosene oil to Lahore and up country areas. Daily stock reports and the details of the distribution of Kerosene oil were obtained from the Manufacturers. Railway Authorities were requested to provide sufficient number of wagons for supplies of Kerosene oil from Karachi to Lahore. With the adoption of these measures the supply position of the oil in the city of Lahore returned to normal within a week.

GIVING AWARDS TO POLICE OFFICERS FOR UNEARTHING BEGAR CAMPS

*10540. **Chaudhri Idd Muhammad** : Will the Parliamentary Secretary Services and General Administration be pleased to state :—

(a) whether it is a fact that sometime ago some D. I. Gs. of police were given awards for taking keen interest in unearthing the begar camps in the Province ;

(b) if answer to (a) above be in the affirmative, names of the D I.Gs who were given awards ?

(ANSWER NOT PLACED ON THE TABLE OF THE ASSEMBLY)

INQUIRIES AGAINST GOVERNMENT OFFICIALS

*10543. **Chaudhri Idd Muhammad** : Will the Parliamentary Secretary Services and General Administration be pleased to state :—

(a) the number of meetings of the West Pakistan Anti-Corruption Council held during 1967 ;

(b) the number of Gazetted and non-Gazetted officials against whom the said Council recommended prosecution and departmental inquiries, alongwith names of the departments to which they originally belonged ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill) : (a) Six meetings of the Provincial Anti-Corruption Council were held during the year 1967.

(b) The Council recommended prosecution of 24 Gazetted Officers and 23 non-Gazetted Officers and Departmental action against 28 Gazetted Officers and 13 non-Gazetted Officers during the year 196 . These Officers/Officials originally belong to Irrigation and Power Department, Communications and Works Department, Health Department, Revenue Department, Agriculture Department, Labour Department, Co-operation Department, Industries Department, Jails Department, Judicial Department,Local Bodies, Audit and Accounts (Works) Department, District Establishment, Water and Power Development Authority and Agricultural Development Corporation.

RESIDENTIAL ACCOMMODATION FOR TRANSFERRED OFFICIALS

*10562. **Chaudhri Idd Muhammad** : Will the Parliamentary Secretary Services and General Administration be pleased to state whether it is a fact that Government Servants have to face too much difficulty in procuring residential accommodation on their transfer to a new place; if so, the steps Government intend to take in this matter ?

(ANSWER NOT PLACED ON THE TABLE OF THE ASSEMBLY)

TRANSFER OF OFFICIALS

*10609. **Haji Sardar Atta Muhammad** : Will the Parliamentary Secretary Services and General Administration be pleased to state :—

(a) the cadre-wise number of Government Servants transferred from Sind area to West Pakistan Civil Secretariat and other Departments at Lahore on account of Integration;

(b) the number of officials, out of those mentioned in (a) above, who are still serving in the said office ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill) : (a & b) The information may kindly be seen at Appendix 'A'.

APPENDIX 'A'

		Cadrewise No. of Govt. Servants tranferred from Sind on account of Integration.	No. of officials still serving in the said offices.
West Pakistan Secretariat.			
	Under Asstt : Secretaries.	12	2
	Superintendents.	39	—
	Assistant-in-charge.	—	—
	Assistants.	12	98
	Clerks.	75	21
	Stenographer.	19	9
Other Deptt. at Lahore.			
I.G. Police.	Superintendents.	2	—
	Assistants.	10	4
	Stenographers.	1	1
	Sr. Clerks.	9	6
	Jr. Clerks.	7	3
Government Printing & Stationery Office.	Assistant.	1	1
West Pakistan Public Service	Chairman.	1	—
	Member.	1	—

Commission.	Secretary.	1	1
	Superintendent.	1	—
	Assistants.	2	—
	Stenographer.	1	—
	Cashier.	1	—
	Clerks.	2	—
	Havaldar.	1	—
	Peons.	6	2
Board of	Secretary.	1	—
Revenue	Dy. Secretary.	1	—
Lahore.	Asstt : Secretary	1	1
	Budget Officer.	—	1
	Reader.	—	2
	Sr. Superintendents.	7	1
	Superintendents.	—	1
	Draftsman.	—	1
	Assistants.	10	9
	Stamp Auditor.	—	1
	Clerks.	15	—
	Peons.	2	2
P.T.A. Lahore.	Superintendent.	1	1
	Motor Vehicle. Examiner.	1	1
	Motor Mobile Petrol Inspector.	1	1
Provincial	Superintendent.	1	—
Assembly.	English Reporters.	3	—
	Urdu Reportres.	2	—
	Sindhi Reporters.	2	1
	Assistants.	2	1
	Accountant.	1	—
	Clerks.	3	—
Director	Superintendents.	1	—
Labour Welfare Lahore.	Sr. Clerks.	2	—
Director	Dy. Superintendents.	1	1
General Rangers.	Sub-Inspectors.	4	3
	Havaldars.	—	—

	Naiks.	3	3
	Lance Naik/Sepoys.	18	18
Office of the Military Secretary to Governor.	Assistant.	1	1
	Peons.	—	—
Cooperative Department.	Ch. Auditor Coop: Societies.	1	1
	Deputy Registrar. Cooperative Societies.	1	—
	Deputy Registrar (Ind) Cooperative. Societies.	1	1
Director Food.	Assistant Director.	1	—
	Assistant Accounts. Officer.	1	1

SUPPLY OF GAS FOR INDUSTRIAL COMMERCIAL AND DOMESTIC USE

*10695. **Mian Nazeer Ahmad:** Will the Parliamentary Secretary Industries and Commerce be pleased to state whether it is a fact that Indus Gas Company has commissioned its pipelinenet work for the supply of gas for industrial, commercial and domestic use in various towns of the Province under the supervision of West Pakistan Industrial Development Corporation; if so, names of the towns where this has been done?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan): Yes. The Indus Gas Company Limited under the supervision of WPIDC has commissioned its natural gas pipeline network for the industrial consumers in Dhabeji, Jamshoro, Hyderabad, Nawabshah, Khairpur Rohri and Sukkur.

Gas is also being supplied to commercial and domestic consumers in Hyderabad and Sukkur.

FINDING OUT COPPER DEPOSITS

*10696 **Mian Nazeer Ahmad**: Will the Parliamentary Secretary Industries and Commerce be pleased to state the places in the Province where Government are trying to find out copper deposits and the results of these efforts ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan): The search for copper minerals has always been on the priority list of the technical activities of the Geological Survey of Pakistan. But unfortunately, the Geological investigations so far carried out in Pakistan have not been successful in locating any commercial deposit of copper.

At present, the investigations for copper are being carried out in the Saindak area of Chagai district, Quetta Division, by the Geological Survey of Pakistan. Laboratory tests on the samples of the cores obtained by drilling are being made by the Geological Survey of Pakistan and the United States Geological Survey. The investigations are likely to take some more time before any subsurface copper deposit can be located.

During the past few years, investigations for copper were carried out in the geologically favourable areas in Lasbela, Kalat, Chagai, Zhob, Sargodha and Mianwali districts and in Dir State. Reconnaissance investigations were also made in the Gilgit and Waziristan Agencies. No commercial copper deposit was located.

CLAY IN SWAT

*10702. **Mian Nazeer Ahmad**: Will the Parliamentary Secretary Industries and Commerce be pleased to state the date on which the Project for the exploitation of the Swat clay was approved alongwith (i) its present stage and (ii) the estimated quantity in tons of clay in Swat ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) : The scheme entitled "Development and Utilization of Swat China Clay" was approved by the Central Development Working Party at its meeting held in Lahore on 26th January 1968. Its formal approval from the Government is awaited.

The estimated quantity of pure China Clay in the Swat deposits is 1,60,000 tons.

EXPLOITAION OF HIGH GRADE IRON ORE OF CHILGAZI IN CHAGAI DISTRICT.

*10712. **Mian Nazeer Ahmad** : Will the Parliamentary Secretary Industries and Commerce be pleased to state :—

(a) whether it is a fact that West Pakistan Industrial Development Corporation had decided to undertake exploitation of the high grade Iron Ore of Chilgazi in Chagai district on completion of investigation ;

(b) if answer to (a) above be in the affirmative, when the investigation was started and what is the present stage of investigation?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) : (a) WPIDC intends to undertake exploitation of the High grade Chilgazi Iron Ore deposits for their proposed Pig Iron Project, in case the Geological Survey of Pakistan succeeds in providing a minimum reserve of three million tons.

(b) The deposits were discovered by the Geological Survey of Pakistan in February 1966. They started drilling in January 1967. The final report has not yet been prepared by them.

LOCALES OF PETROL, SILVER, IRON AND LIME STONES DEPOSITS

*10713. **Mian Nazeer Ahmed** : Will the Parliamentary Secretary Industries and Commerce be pleased to state the places in the Province

where Government are trying to locate petrol, silver, iron and limestone deposits and the results so far achieved ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) : The following information has been furnished by the Geological Survey of Pakistan, Quetta :

Oil (Petrol) : The only area which produces crude oil (petroleum) in Pakistan lies in the Potwar Plateau of Rawalpindi Division, West Pakistan Oil is produced from 7 different geological horizons penetrated in the oilfields located at Khaur, Dhulian, Joya Mair, Balkassar and Karsal. In January, 1968, the Oil & Gas Development Corporation have announced of hitting oil in their Kot Sarang well in Campbellpur district, Rawalpindi Division.

Iron : The Geological Survey of Pakistan is presently engaged in the evaluation of high grade iron ore deposits in Chilghazi area near Dalbandin in Chagai district. These deposits were earlier discovered by the Geological Survey of Pakistan. Detailed geological mapping and geophysical surveys are presently in progress in this area. These investigations are being supplemented by drilling to determine the sub-surface behaviour of the ore wherever necessary. Final evaluation results are expected shortly.

Detailed evaluation of the commercially exploitable deposits of low grade silicate iron ore of Kalabagh-Chichali region of Mianwali district has been completed by the Geological Survey of Pakistan in collaboration with the UN-Pak. Mineral Survey Project and the WPIDC. Reserves of over 300 million tons of ore are expected to be available in this region. Successful metallurgical tests to prepare iron and steel from this ore have been made in Belgium and West Germany.

Extensions of these deposits have been investigated by the Geological Survey of Pakistan in the Pezu area of D.I.Khan Division. Here too, the reserves are expected to be sufficiently large. Apart from these deposits, two other iron ore deposits have also been investigated and evaluated in detail. They lie in the Langrial area of the southern part of Hazara district and in the Dammer Nissar area of Chitral State.

In the Langrial area, Hazara district, the coordinated efforts of the Geological Survey of Pakistan, WPIDC and the UN-Pak Mineral Survey Project have indicated the presence of approximately 30 million tons of low grade silicate ore containing 35 percent iron on the average. Because of low grade and poor reserves, the deposit is not considered to be of any immediate economic significance.

The deposit at Dammer Nissar in Chitral State has been appraised by the Geological Survey of Pakistan. Reserves of about 3.7 million tons of high grade ore containing 60 percent iron are estimated. Remote location and very difficult accessibility are the hindering factors in its development.

Silver : No deposit of silver has so far been found in Pakistan. An occurrence of silver frequently mentioned in various literature, lies in the Kirana hills region in Sargodha Division. The Geological Survey of Pakistan has carried out investigations in this area. These investigations however, failed to locate any economically significant deposit of silver.

Limestones : Limestone deposits occur very extensively in all the Divisions of West Pakistan excepting those of Lahore and Bahawalpur. The deposits, even in the individual division, may be regarded as practically inexhaustible.

Recently the Geological Survey of Pakistan has completed investigations for limestones in the vicinity of industrial and different urban areas of West Pakistan with a view to ascertain the available quality and quantity of limestone deposits for producing cement. These investigations were conducted around and between Karachi and Hyderabad ; in the vicinity of Sukkur, Rohri Kot Diji in Khairpur Division ; in Harnai-Loralai area, Quetta Division ; D.G. Khan-Taunsa area, Multan Division ; Salt Range area, Sargodha Division ; Pezu area, D.I. Khan Division ; Margalla Hills area, Rawalpindi Division ; and Kohat area Peshawar Division. Fairly extensive deposits of limestone suitable for the manufacture of cement were found in all these regions. The field

parties of the Geological Survey of Pakistan carrying out regional geological mapping in various parts of West Pakistan also collect informations on limestone deposits besides doing routine technical work.

DEPUTY SECRETARIES BELONGING TO WEST PAKISTAN SECRETARIAT SERVICE, HAILING FROM FORMER N.-W.F.P.

*10756. **Khan Malang Khan**: Will the Parliamentary Secretary Services and General Administration be pleased to state the number of Deputy Secretaries belonging to West Pakistan Secretariat Service hailing from the former N.-W.F.P. working in different departments of the West Pakistan Secretariat and if none, the steps Government intend to take to give due representation to the officers of former N.-W.F.P. area in the said appointments ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill): There are Deputy Secretaries of West Pakistan Secretariat Service belonging to former N.-W.F.P. in the Secretariat. The appointments of Section Officers to the rank of Deputy Secretaries are not made on regional basis. The promotions are made strictly on the basis of integrated seniority list of Section Officers, keeping in view their fitness for higher responsibilities.

RECTIFICATION OF INJUSTICE TO CITIZENS OF QUETTA-PISHIN.

*10759. **Mian Saifullah Khan**: Will the Parliamentary Secretary Services and General Administration be pleased to refer to the answer to my starred question No. 8503 given on the floor of the House on 17th October 1967 and state whether any decision has been taken to rectify the injustice being done to the domicile citizens of Quetta Pishin district ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill) : The views of

the Commissioners of the Divisions have been called. The matter is under urgent consideration of the Government.

SETTING UP OF SMALL INDUSTRIES ESTATES AT SHORKOT

*10831. **Makhdum Akhtar Ali Shah Qureshi**: Will the Parliamentary Secretary Industries and Commerce be pleased to state :—

(a) the conditions which warrant the setting up of Small Industries Estate at any place in the Province ;

(b) whether there is any scheme to set up a Small Industries Estate at Shorkot, District Jhang ;

(c) if answer to (b) above be in the affirmative, when this scheme is likely to be implemented ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) : (a) The West Pakistan Small Industries Corporation has decided to locate one small industries estate in each administrative division in the first instance. The administrative divisions in West Pakistan which do not have a Small Industries Estate at present are Sargodha, Multan, Hyderabad, D.I. Khan. In the Third Plan period however 4 new Small Industries Estates are to be established. The Corporation has considered the matter in the light of the available economic data and recommendations received from the Commissioners of these divisions and has decided the locations of 3 out of 4 new Estates. These are proposed to be established at Sargodha, Sahiwal and Hyderabad. The Corporation has already prepared schemes for the establishment of these 3 estates. The location of the 4th estate has yet to be decided. As an estate is to be established at Sargodha in the Sargodha Division it will not be possible to establish another estate in Sargodha Division at Shorkot. The conditions which warrant the setting up of an estate include :

(i) Communications linking the estate with sources of raw material and markets ;

(ii) Availability of industrial and entrepreneural skills ;

(iii) Availability of capital ;

(iv) Availability of raw material ;

(v) Proximity to the market.

(b) As explained above.

(c) The question does not arise at this stage.

CULTIVATION OF SUN-FLOWER TO BE USED IN THE MANUFACTURE OF VEGETABLE GHEE

*10840. **Rai Mansab Ali Khan Kharal** : Will the Parliamentary Secretary Industries and Commerce be pleased to state whether it is a fact that Government is considering a proposal for the cultivation of Sun-flower to be used in the manufacture of Vegetable Ghee ; if so, what is the present stage of the proposal ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) : Yes. The Experts of the Agriculture Department are carrying out experiments on the propagation of sun-flower seed. At present, the cultivation of sun-flower is in an experimental state.

TRAFFIC MAGISTRATES

*10846. **Khan Gul Hameed Khan** : Will the Parliamentary Secretary Services and General Administration be pleased to state :—

(a) the total mileage covered by the Traffic Magistrates in the Province for checking traffic during 1966-67 and whether they travelled by (i) their private cars (ii) Government conveyance or (iii) any other mode of transport ;

(b) the total amount paid to the said Magistrates during the said year as T.A. and D.A. for the said journeys ;

(c) the number of cases challened and tried by them during the said journey period alongwith the total amount of fine recovered in the said cases ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill) : (a) 56,511 miles.

(i), (ii) (iii) Government Transport as well as private transport, borrowed cars and buses, etc.

(b) Rs. 21,308.26.

(c) (i) 53,576 cases challaned.

(ii) Rs. 11,87,083 of fine recovered.

SH. FAZAL KARIM, CHAIRMAN OF CORPORATION OF THE CITY OF LAHORE

*10875. **Malik Muhammad Akhtar** : Will the Parliamentary Secretary Services and General Administration be pleased to state :—

(a) the name of the Civil Service to which Sh. Fazal Karim, Chairman of the Corporation of the City of Lahore belongs ;

(b) the posts held by the said Sh. Fazal Karim from time to time prior to his present assignment with the names of stations where he has remained posted ;

(c) whether it is a fact that an Officer cannot stay or remain posted at one station for more than 4 years and is to be transferred from there on completion of the said period of stay ;

(d) whether it is a fact that the said Sh. Fazal Karim is working in Lahore for over 4 years ; if so, whether Government intend to transfer him out of Lahore, if not, reasons therefor ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill) : (a) Sh. Fazal Karim belongs to the Information Department.

(b) (i) Sectian Officer, B.D.,S.W. & L.G. Department.

(ii) Deputy Secretary, Agriculture Department, Lahore.

(iii) Secretary to Governor, West Pakistan, Lahore.

(c) Yes.

(d) The cases of Officers who have been in Lahore for more than 4 years are under review. Mr. Fazal Karim's case will also come up for consideration.

ENQUIRY INTO THE PROPERTIES OF GOVERNMENT SERVANTS.

*10942. **Mr. Muhammad Umar Qureshi**: Will the Parliamentary Secretary Services and General Administration be pleased to state :—

(a) whether it is a fact that some time ago Government constituted Committees on Divisional level to inquire about the properties of the Government Servants ;

(b) whether it is also a fact that the said Committees were directed to submit their reports to Government by 31st December 1967 ;

(c) if answer to (a) and (b) above be in the affirmative, whether the Government have received the said reports from the said Committees, if so, the action Government have taken in the matter in the light of these reports ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill): (a) No such Committees have been constituted to inquire about the properties of Government Servants.

(b) In view of (a) above, the question does not arise.

(c) In view of (a) and (b) above, question does not arise.

CONFIRMATION OF JUDGES

*10956. **Mr. Muhammad Umar Qureshi:** Will the Parliamentary Secretary Services and General Administration be pleased to refer to the answer to starred question No. 9314 given on the floor of the House on 1st November 1967 and state :—

(a) the time still required by Government to prepare the said integrated seniority list;

(b) whether vacancies in all the four cadres of judges occurring in the former Sind area have since been filled in ;

(c) if answer to (b) above be in the negative, the time still required to fill the posts in all the said cadres ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill) : (a) Objections invited and received on the provisional integrated seniority list have been examined and the case is at the final stage No date, however, can be given for the preparation of final integrated seniority list.

(b) Confirmation of Additional/District and Sessions Judges of former Sind area has been taken up with the Central Government. As regards Civil Judges, it will be taken up in the next financial year after the revised cadre strength comes into force.

(c) In view of the position stated against (b) above, no reply is called for.

SETTING UP DATE PROCESSING FACTORIES ON CO-OPERATIVE BASIS

*11097. **Pir Ali Gohar Chishti:** Will the Parliamentary Secretary Industries and Commerce be pleased to state :—

(a) whether it is a fact that Government has decided to set up three Date Processing Factories on co-operative basis in West Pakistan ;

(b) if answer to (a) above be in the affirmative;

(i) when the said factories are likely to be set up ;

(ii) locations thereof;

(iii) the amount proposed to be allocated for the purpose, and

(iv) the number of Date Processing Factories functioning now-a-days alongwith their locations ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) : (a) No. It is only in the form of a proposal presently under consideration in the Co-operation Department.

(b) (i) After the scheme are finally approved by the Planning and Development Departments, and subject to the availability of funds with the Government.

(ii) (1) Khairpur :

(2) Muzaffargarh.

(3) D. I. Khan.

(iii) Rs. 3.70 lacs for each scheme.

(iv) Only one unit at Turbat.

AMENDMENT OF RETIREMENT RULES AND REGULATIONS GOVERNING OFFICERS/EMPLOYEES WORKING IN VARIOUS AUTONOMOUS BODIES

*11109. **Pir Ali Gohar Chishti** : Will the Parliamentary Secretary Services and General Administration be pleased to state whether it is a fact that there has been a proposal under the consideration of Government for the amendment of Retirement Rules and Regulations governing the Officers and employees working in various autonomous bodies under the Provincial Government, if so, (i) the names of such autonomous

bodies and (ii) whether any decision has been taken and if no decision has so far been taken, the approximate time by which the same will be done ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill) : The Government of West Pakistan has issued instructions to all autonomous bodies to follow as far as possible the same policy in respect of their own employees as is applicable to Government Servants regarding retirement rules.

(i) The names of autonomous bodies are shown below :—

(1) Agricultural Development Coroporation, Lahore.

(2) Lahore Improvement Trust, Lahore.

(3) Rawalpindi and Hazara (Hill Tract) Improvement Trust, Rawalpindi.

(4) Karachi Development Authority, Karachi.

(5) West Pakistan Text Book Board, Lahore.

(6) West Pakistan Nursing Council, Lahore.

(7) West Pakistan Sanitary Board, Lahore.

(8) West Pakistan State Medical Faculty, Lahore.

(9) West Pakistan Family Planning Board, Lahore.

(10) West Pakistan Malaria Eradication Board, Lahore.

(11) West Pakistan Industrial Development Corperation, Karachi.

(12) West Pakistan Small Industries Development Corporation, Lahore.

(13) West Pakistan Water and Power Development Authority, Lahore.

(14) Academy for Rural Development, Peshawar.

(15) National Institute of Public Administration, Lahore.

(16) West Pakistan Road Transport Corporation, Lahore.

(17) University of the Punjab, Lahore.

(18) University of Sind, Hyderabad.

(19) University of Peshawar, Peshawar.

(20) University of Karachi, Karachi.

(21) University of Engineering and Technology, Lahore.

(22) University of Agriculture, Lyallpur.

(23) Board of Intermediate and Secondary Education, Lahore.

(24) Board of Intermediate and Secondary Education. Peshawar.

(25) Board of Intermediate and Secondary Education. Hyderabad.

(26) Board of Intermediate and Secondary Education, Karachi.

(27) Board of Technical Education, Lahore.

(ii) No reply is necessary in view of (i) above.

RESIDENTIAL ACCCOMMODATION TO STAFF TRANSFERRED TO LAHORE ON INTEGRATION

*11205. **Kazi Muhammad Azam Abbasi**: Will the Parliamentary Secretary Services and General Administration be pleased to state :—

(a) whether it is a fact that two Government Colonies, namely Poonch House Staff Colony and Wahdat Colony were constructed in Lahore to provide residential accommodation to the staff transferred to Lahore as a result of Integration;

(b) whether it is also a fact that the staff of integrating units posted in the Civil Secretariat and its Attached Departments was considered alike for purposes of allotment of accommodation in the said Colonies according to entitlement on the basis of pay ;

(c) whether it is also a fact that according to the present policy, allotment of accommodation in the said Colonies is restricted to the staff of Civil Secretariat only and applications of the staff employed in Attached Departments at Lahore are not being given any consideration;

(d) whether Government is aware of the fact that certain employees of the former Sind and N.W.F.P. Secretariats, transferred and absorbed in Civil Secretariat and its Attached Departments at Lahore and provided accommodation according to their entitlement in 1955-56 are clamouring for allotment of appropriate type of accommodation for quite some time ;

(e) if answer to (c) and (d) above be in the affirmative, whether Government intend to remove discrimination between the staff employed in the Civil Secretariat and its Attached Departments at Lahore for the purpose of allotment of appropriate type of accommodation, if not, reasons thereof ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill) : (a) Yes.

(b) No.

(c) Allotment is not restricted for the staff of the Secretariat only but staff of Attached Department is also considered for allotment of houses on turn.

(c) There being acute shortage of residential houses it is not possible to provide appropriate type of houses in 1955-56. They will however, be considered for allotment of appropriate type of houses when the position of availability of the Government residence in Lahore improves.

(e) There is no discrimination between the staff employed in the Civil Secretariat and its attached Departments for the purpose of provision of appropriate type of accommodation.

INSTALLATION OF CEMENT FACTORY AT KOHAT

*11262. **Khanzada Taj Muhammad Khan Bangash** : Will the Parliamentary Secretary Industries be pleased to state :—

(a) whether it is a fact that the experts invited by the Government from abroad as advisers reported that basic material for manufacturing cement exists in abundance in Kohat District ;

(b) if answer to (a) above be in the affirmative, why the installation of the cement factory already allotted to Kohat has been held in abeyance and what steps the Government is taking to exploit the cement resources of Kohat District ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) : (a) The Provincial Government did not send for any experts from abroad to report on the availability of basic material for the manufacture of cement in Kohat District

(b) Financing of projects does not concern the Provincial Government. Also no permission was given by the Provincial Government in this behalf.

LAST DATE FOR THE RECEIPT OF NOMINATION ROLLS FOR P.C.S. (EXECUTIVE BRANCH)

*11268. **Syed Muhammad Murad Shah** : Will the Parliamentary Secretary Services and General Administration be pleased to state :—

(a) whether it is a fact that Government fixed 7th December, 1967 as the last date for the receipt of nomination rolls for P.C.S. (Executive Branch) from respective quarters and made it clear that rules preclude entertainment of rolls received after that date ;

(b) whether it is a fact that certain rolls in this respect were received after the prescribed date and were forwarded to the Public Service Commission for further action ;

(c) if answer to (a) and (b) above be in the affirmativer easons for such violation of rules ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill) : (a) Yes.

(b) Yes.

(c) Under rule 13 of the West Pakistan Civil Service (Executive Branch) Rules, 1964, Government is competent to relax any of the rules if a strict, application of the rules is likely to cause under hardship to the individual concerned. As some of the nominations were received late in the S. & G.A.D. by a few days, it would not have been fair to deprive these candidates in availing of their chances by the rigid application of the rule fixing 7th December, 1967 as the last date for the receipt of the nomination.

LEAVE *Ex*-PAKISTAN AND LEAVE SALARY OF GOVERNMENT SERVANTS

*11273. **Chaudhri Muhammad Idrees** : Will the Parliamentary Secretary Services and General Administration be pleased to state :—

(a) the number of (i) Class I (ii) Class II Officers (iii) and other Government Servants who were granted leave *ex*-Pakistan in (i) 1966-67 (ii) 1967-68 ;

(b) the amount of leave salary given to each category of these Officers in foreign currency during the said period ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill) : Information required concerns a number of departments and is being collected. A comprehensive reply will be placed before the House at the earliest.

DETERMINATION OF SENIORITY OF LAWYER MAGISTRATES

*11274. **Chaudhri Muhammad Idrees** : Will the Parliamentary Secretary Services and General Administration be pleased to state the action taken by the Government to determine the seniority of Lawyer Magistrates (i) *inter se* and (ii) *vis-a-vis* P.C.S; Officers since the last session of the Assembly ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill) : This case is of the highly complicated nature and it was mentioned last time

that its disposal would be expedited. Action is being taken to finalise the matter early.

NUMBER AND MAINTENANCE COST OF CIVIL SECRETARIAT STAFF CARS

*11343. **Khan Gul Hameed Khan** : Will the Parliamentary Secretary Services and General Administration be pleased to state :—

(a) the number of staff cars in Civil Secretariat Lahore ;

(b) the minimum status of an Officer who is allowed to use staff car ;

(c) the average amount annually spent on maintenance of the said cars alongwith the cost of petroleum and mobile oil consumed during 1966-67 ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill) : (a) The number of staff cars with the various Departments of the Civil Secretariat, Lahore, is 27.

(b) The staff cars are meant for the Ministers, a few Secretaries, VIPs and high officials visiting Lahore on official business. Officers of lower rank are also allowed the use of transport, subject to availability, for urgent official duties.

(c) The average amount spent on maintenance (including cost of petroleum and lubricants) during 1966-67 works out to Rs. 8,824.59 per car per annum.

PROMOTION OF P.C.S. OFFICERS TO SENIOR SCALE OF C.S.P.

*11345. **Khan Abdul Sattar Khan** : Will the Parliamentary Secretary Services and General Administration be pleased to state :—

(a) how many Officers of the P.C.S. (Executive Branch) belonging to former N.-W.F.P. have been promoted to the Senior scale of C.S.P. since October 14, 1955 ;

(b) what is the number of such promoted Officers from the former Punjab since October 14, 1955 ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill) : (a) 15.

(b) 79.

INSTALLATION OF STEEL MILL

***11349. Chaudhri Muhammad Nawaz :** Will the Parliamentary Secretary Industries and Commerce please refer to resolution passed by the Provincial Assembly of West Pakistan on 27th May 1967 urging upon the Provincial Government to recommend to the Central Government to install a Steel Mill in West Pakistan and state :—

(a) the action taken or proposed to be taken on the said resolution ;

(b) in case no action has been taken or is proposed to be taken on the said resolution reasons, for same ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) : The question of setting up a steel mill in West Pakistan is already under the active consideration of the Government of Pakistan.

POSTS OF EXTRA ASSISTANT COMMISSIONERS IN QUETTA DIVISION

***11447. Mian Saifullah Khan :** Will the Parliamentary Secretary Services and General Administration be pleased to state :—

(a) the number of posts of Assistant Commissioners which were vacant on 14th October, 1955 in Quetta Division ;

(b) the number of temporary and permanent posts of Extra Assistant Commissioners created after 14th October, 1955 in Quetta Division over and above those already existing on 14th October, 1955 ;

(c) whether it is a fact that the Officers who were acting as Extra

Assistant Commissioners in Quetta Division have retired during the period from 15th October, 1955 to 15th March 1968 ;

(d) the number of posts of Extra Assistant Commissioners now lying vacant in Quetta Division ;

(e) whether it is a fact that not a single vacancy of Extra Assistant Commissioner in Quetta Division has been permanently filled up since 14th October, 1955 ; if so, the reasons for not filling up those vacancies on permanent basis ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill) : (a) Nil.

(b) Six.

(c) Yes.

(d) Nil.

(e) No, it is not a fact.

UNATTRACTIVE AREA ALLOWANCE FOR GAZETTED AND NON-GAZETTED OFFICERS OF REVENUE DEPARTMENT

*11487. **Khan Malang Khan** : Will the Parliamentary Secretary Services and General Administration be pleased to state whether it is a fact that Gazetted Officers of the Revenue Department posted in added area of Hazara District are allowed 20% of their pay area unattractive allowance whereas non-gazetted employees of the same Department are allowed only 15% of their pay as unattractive area allowance; if so, reasons therefor ?

(ANSWER NOT PLACED ON THE TABLE OF THE ASSEMBLY)

INSTALLATION OF TEXTILE MILL BY MESSRS FAZAL CLOTH MILLS LIMITED MUZAFFARGARH

*11655. **Malik Qadir Bakhsh** : Will the Parliamentary Secretary Industries and Commerce be pleased to state :—

(a) whether it is a fact that the Government sold an area of about 175 acres of state land to Messrs. Thal Jute Mills Limited Muzaffargarh in the year 1966 or 1967 ;

(b) if answer to (a) above be in the affirmative, was the area sold by public auction or through private agreement and at what rate per acre ;

(c) whether it is a fact that the Government sanctioned the installation of a Textile Mill with 25,000 spindles and 500 looms in favour of Messrs. Fazal Cloth Mills Limited, Muzaffargarh ;

(d) whether it is a fact that the Management of the said Textile Mills applied to the Government for 87 acres of state land on the same terms and conditions on which the land was given to Messrs. Thal Jute Mills Limited Muzaffargarh ;

(e) whether it is a fact that possession of the said land mentioned in (d) above was given by the Deputy Commissioner, Muzaffargarh in May, 1967 to Messrs. Fazal Cloth Mills who started construction and collection of material and machinery for the said Mills ;

(f) whether it is a fact that on an objection by the Finance Department as to the sale of the state land by the private negotiation, the Textile Mills Management were directed not to go ahead with the construction and installation work ;

(g) whether it is a fact that District Council, Muzaffargarh and Divisional Council, Multan have by their resolutions moved the Government for early disposal of the case to give the state land in question to the said Textile Mills Management on the same terms and conditions as in the case Messrs. Thal Jute Mills Limited Muzaffargarh ;

(h) if answer to (c) to (g) above be in the affirmative, the decision taken by the Government in the matter ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) : Only part (c) of this question relates to the Industries Department, answer to which is in the affirmative. The rest of the question pertains to the Board of Revenue who have been requested to accept responsibility for answering the question which may kindly be repeated on the day fixed for answering questions relating to the Board of Revenue.

PROMOTION OF TEHSILDARS

*11689. **Rais Haji Darya Khan Jalbani :** Will the Parliamentary Secretary Services and General Administration be pleased to state :—

(a) the number of Tehsildars working in the Province excluding the former Sind area who were granted promotions during the past twelve months alongwith (i) the posts to which promotions were made and (ii) academic qualifications and period of service of each of them ;

(b) the number of Mukhtiarkars of former Sind area who were granted promotions to higher posts during the said period ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill) : (a) 17 as per list 'A'.

(b) 9 as per list 'B'.

LIST 'A'

Sr. No.	Name of Tehsildar.	Post to which appointed on promotion.	Academic Qualification.	Date of appointment as Tehsildar
1	2	3	4	5
1	Mr. Abdullah Khan	E.A.C. Chaman	Matric	6.2.57
2	Mr. Bakhtiar Khan	A.C.M. Quetta.	Matric	20.11.56
3	Mr. Muhammad Ali Hazara	S.D.O. Panjgur	B.A.	23.4.59
4	Mr. Ali Muhammad Achakzai.	E.A.C. Bugti Sub Division.	Upto F.A.	7.4.56
5	Mr. Noor Ahmad Durrani	E.A.S.O. Kalat	Matric	15.4.54
6	Mr. Sultan Qaim Khan	Rev : Asstt : Sibbi	Matric	27.4.59
7	Mirza Muhammad Mohsin	S.D.O. Gawadar.	Matric	25.3.59

8	Mr. Qaim Khan	Nazim Dhadar	F.A.	21.3.59
9	Mr. Faqir Hussain	T.O. Kohat	B.A.	25.6 54
10	Mr. Saeed Ahmad	E A.C. Darband	F. Sc.	25.6.54
11	Mr. Muhammad Qamash Khan	Revenue E.A.C., Hazara.	B.A., LL.B	--do—
12	Mr. Abdul Rashid	E.A.C. Sawabi	B.A., LL.B.	—do—
13	Mr. Fazal Rahman	Revenue E.A.C., D.I. Khan.	F. Sc.	—do—
14	Mr. Fida Hussain	E.A.C., Bannu	F. Sc.	—do—
15	Mr. Attaullah	Revenue E.A.C. Bannu.	B.A.	—do—
16	Mr. Mohammad Sarwar	E.A.C. Tank	F.A.	—do—
17	Mr. Halim Sher	E.A.C. Rawalpindi	B.A.	—do—

LIST 'B'

Sr. No.	Name of Tehsildar.	Post to which appointed.	Academic qualifications	Date of appointment as Tehsildar.
1	2	3	4	5
1	Mr. Mohammad Bakhsh Tikkal.	A.C.M. Karachi.	B.A.	8.5.52
2	Mr. Tassadaq Hussain Mirza.	Resident Magistrate Khanpur.	—	10.6.52
3	Mr. Inayatullah Qureshi.	A.C.M. Karachi	—	3.12.51
4	Mr. Mohammad Isa Abbasi.	Resident Magistrate Minchinabad Bahawalnagar District.	Matric	19.2.53

5	Mr. Muhammad Urs Baluch	A.C.M. Karachi.	B.A., LL.B.	10.4.52
6	Mr. Ilahi Bakhsh Lashari	A.C.M. Karachi	M.A.	9.5.52
7	Mr. Ali Mohammad Dohmke	A.C.M. Karachi	B.A.	15.5.52
8	Mr. Faqir Mohammad Sial	E.A.C., Multan	Matric	4.3.53
9	Mr. Ghulam Mohammad Abbasi.	A.C.M. Karachi	—	22.5.52

POSTING OF P.D.S.P.s

*11690. **Rais Haji Darya Khan Jalbani :** Will the Parliamentary Secretary Services and General Administration be pleased to state :—

(a) names of the Districts of the Province where P.D.S.P.s are posted ;

(b) in case P.D.S.P.s have not been posted in Hyderabad and Khairpur Divisions reasons therefore and whether the Government would consider the advisibility of appointing P.D.S.P.s in big Districts of the said two Divisions ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill) : (a)

1. Karachi.
2. Hyderabad.
3. Sukkur.
4. Quetta.
5. Bahawalpur
6. Multan.
7. Sahiwal.
8. Lahore.
9. Sialkot.
10. Gujranwala
11. Gujrat.
12. Rawalpindi.
13. Lyallpur.
14. Sheikhupura.
15. Sargodha.
16. Peshawar.

In addition the Special Branch, West Pakistan, Lahore and Police Training College, Sihala have been provided with PDSPs.

(b) P.D S.Ps have been posted only in Hyderabad and Sukkur districts of the two Divisions. In other districts the work load did not permit the posting of P.D.S.Ps.

Police Department has at present under consideration the question of re-organization of the Prosecution Branch on West Pakistan basis. On receipt of proposals from that Department necessary action will be taken.

FREE EDUCATION AND RESIDENTIAL ACCOMMODATION TO CHILDREN OF GOVERNMENT SERVANT DRAWING SALARIES UPTO Rs. 200 PER MONTH

*11709. **Rana Phool Muhammad Khan** : Will the Parliamentary Secretary Services and General Administration be pleased to state :—

(a) whether it is a fact that free medical aid is provided to Government Servants drawing salaries upto Rs. 200 per month ;

(b) whether it is a fact that Government have been considering a proposal to provide free education and residential accommodation to the children of Government Servants drawing salaries upto Rs. 200 per month ;

(c) if answer to (b) above be in the affirmative, when a decision would be taken in the matter ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill) : (a) All Government Servants are entitled to free medical attendance irrespective of their pay/status under the West Pakistan Government Servants (Medical Attendance) Rules, 1959.

(b) No. Only the children of teachers under the Education Depart-

ment, who are getting salary upto Rs. 200.00 p.m. are allowed free education. As for accommodation, Government employees drawing salaries upto Rs. 200.00 p.m. are not entitled to free accommodation.

(c) Since no proposal is under consideration, the question of decision does not arise.

ANTI-CORRUPTION ENQUIRIES AGAINST C.S.P. OFFICERS

*11710. **Rana Phool Muhammad Khan** : Will the Parliamentary Secretary Services and General Administration be pleased to state :—

(a) whether it is a fact that the Provincial Anti-Corruption Establishment has not been empowered to hold enquiries against the C.S.P. Officers working in connection with the affairs of the Government of West Pakistan on charges of corruption and other irregularities ;

(b) if answer to (a) above be in the affirmative, reasons therefor ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill) : (a) No. Provincial Anti-Corruption Establishment can hold enquiries against C.S.P. Officers after obtaining concurrence of Government of Pakistan.

(b) Question does not arise.

P. C. S. AND C.S.P. OFFICERS WORKING AS DEPUTY COMMISSIONERS

*11725. **Rana Phool Muhammad Khan** : Will the Parliamentary Secretary Services and General Administration be pleased to state :—

(a) the names of P.C.S. and C.S.P. Officers working as Deputy Commissioners in the Province at present ;

(b) the period required for investing a P.C.S. Officer with the powers of First Class Magistrate ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill) : (a) A list containing the names of P.C.S and C.S.P. Officers working as Deputy Commissioners is attached.

(b) There is no specified period. It depends upon the time that the Officer takes to pass Departmental Examinations.

CSP Officers working as Deputy Commissioners/Political Agents

1. Mr. S. A. Jilani, CSP,
   D. C. Peshawar.

2. Mr. A. K. Lodhi, TQA, CSP,
   D. C. Kohat.

3. Syed Sarfraz Ali Shah, CSP,
   P. A. Khyber.

4. Dr. M. Humayun Khan, CSP,
   P. A. Malakand.

5. Capt. Rahatullah Khan Jaral, CSP,
   P. A. Dir.

6. Capt. Abdul Qayyum Khan, CSP,
   P. A. Chitral.

7. Mr. Sajjadul Hassan, CSP,
   D. C. D. I. Khan.

8. Mr. M. A. Sadick, CSP,
   D. C. Gujrat.

9. Mr. Tarik Saeed Jaffrey, CSP,
   D. C. Campbellpur.

10. Mr. F. K. Bandial, CSP,
    D. C. Lahore.

11. Mr. Mohammad Lutfullah, CSP,
    D. C. Sheikhupura.

12. Dr. Mohammad Arshad Malik, CSP,
D. C. Sargodha.

13. Mufti Masud-ur-Rahman, CSP,
D. C. Lyallpur.

14. Mr. Humayun Faiz Rasul, CSP,
D. C. Jhang.

15. Dr. Imtiaz Ahmad Khan, TQA, CSP,
D. C. Multan.

16. Mr. Muzaffar Qadir, CSP,
D. C. Sahiwal.

17. Mr. Khalid Javed, CSP,
D. C. Muzaffargarh.

18. Mr. Ijaz Malik, CSP,
D. C. Bahawalnagar.

19. Agha Rafique Ahmad, CSP,
D. C. Khairpur.

20. Mr. Ataur Rahman Usman, CSP,
D. C. Jacobabad.

21. Mr. Mubashar Mohammad Khan, CSP,
D. C. Larkana.

22. Mian Basharat Rasool, CSP,
D./C. Nawab Shah.

23. Mr. Asaf Fasihuddin Khan Vardag, CSP,
D. C. Sukkur.

24. Capt. Usman Ali G. Isani, CSP,
D. C. Hyderabad.

25. Syed Sardar Ahmad, CSP,
D. C. Dadu.

26. Mr. Fazal Ilahi Malik, CSP.
D. C. Tharparkar.

27. Mr. Salahuddin Qureshi, CSP,
D. C. Sanghar.

28. Capt. Jamshed Burki, CSP,
D. C. Quetta.

29. Mr. Saadat Hussain, CSP,
P. A. Zhob.

30. Lt. Cdr. A. A. Naseem, TQA, CSP,
D. C. Sibbi.

31. Capt. Raza Ali, TQA, CSP,
P. A Chagai.

32. Mr. Mubashar Lall Khan, CSP,
D. C. Kalat.

33. Mr. Islam Bahadur, TQA, CSP,
D. C. Karachi.

34. Mr. Mujibur Rahman Khan, CSP,
D. C. Kharan.

35. Mr. S. K. Mahmud, CSP,
D. C. Karachi.

36. Mr. Agha Ahad Jan, CSP,
D. C. Lasbella.

PCS Officers working as Deputy Commissioners/Political Agents.

37. Wazirzada Abdul Qayyum, PCS,
D. C. Mardan.

38. Mr. Abdus Salam Khan, PCS,
D. C. Hazara.

39. Mr. Fakhruz-Zaman Khan, TQA, PCS,
P. A. Kurrum.

40. Mr. Sibghatullah Khan, PCS,
P. A. Mohmands.

41. Mr. A. R. Abbasi, PCS,
D. C. Bannu.

42. Mr. S. M. Ayub, PCS,
P. A. North Waziristan.

43. Mr. Hizbullah Khan, PCS,
P. A. South Waziristan.

44. Mr. Mohammad Ashraf, TQA, PCS,
D. C. Rawalpindi.

45. Raja Hamid Mukhtar Ahmad, PCS,
D. C. Jhelum.

46. Mian Asghar Ali, PCS,
D. C. Sialkot.

47. Mr. S. Hasnat Ahmad, PCS,
D. C. Gujranwala.

48. Sh. Muhammad Ameer Ali, PCS,
D. C. Mianwali.

49. Malik Ahmad Khan, PCS,
D. C. D. G. Khan.

50. Kh. Ghulam Mustafa, PCS,
D. C. Bahawalpur.

51. Sardar Karim Nawaz Khan, PCS,
D. C. Rahim Yar Khan.

52. Mr. Gul Muhammad Shaikh, PCS,
D. C. Thatta.

53. Mr. Sultan Ali Hazara, PCS,
D. C. Loralai.

54. Mr. Rafique Ahmad Khan, PCS,
D. C. Mekran.

CORRUPTION CASES REGISTERED AGAINST GAZETTED AND NON-GAZETTED OFFICERS

*11726. **Rana Phool Muhammad Khan** : Will the Parliamentary Secretary Services and General Administration be pleased to state the number of Corruption cases registered against the Gazetted and Non-Gazetted Officers in the Province during the period from June 1958 to December 1967 alongwith the number of Officers who were (i) acquitted (ii) convicted in these cases ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill) : The required information is given below :—

	Against Gazetted Officers.	*Against non-Gazetted Officers.*
1. Number of corruption cases registered.	431	4457
2. Number of officers who were acquitted.	43	718
3. Number of officers who were convicted.	27	1072

UNSTARRED QUESTIONS AND ANSWERS

RESERVING REST-HOUSES FOR ANTI-CORRUPTION INSPECTOR OF UMERKOT

379. **Haji Sardar Atta Muhammad** : Will the Parliamentary Secretary Services and General Administration be pleased to state :—

(a) the date on which the Inspection Bungalows or Rest-Houses situated in each Taluka of Mithi, Nagarparkar, Chhachhro and Deeplo were reserved for Anti-Corruption Inspector of Umerkot from 1st January 1960 to 31st December 1967 to-date;

(b) whether any entry were made in the relevant Register of the said Bungalows showing the dates the said Officer had got the said Bungalows reserved in his name ;

(c) the number and date of letters issued by the authority concerned intimating reservation in the name of the said Officer during the period from 1st January, 1960 to 31st December 1967?

(ANSWER NOT PLACED ON THE TABLE OF THE ASSEMBLY)

LAND OWNED BY SIND INDUSTRIAL TRADING ESTATE, KARACHI

386. Mian Saifullah Khan : Will the Parliamentary Secretary Industries and Commerce be pleased to state :—

(a) the total number of plots of land owned by Sind Industrial Trading Estate, Karachi, alongwith plot numbers, area and location of each :—

(b) the date of allotment of each plot mentioned in (a) above ;

(c) the names and addresses to whom each of the said plots were allotted ;

(d) the date on which possession of each of these plots were given to the allottees mentioned in (c) above ;

(e) the date on which the lease deed was executed between S.I.T.E. and the allottee of each of the said plots ;

(f) whether it is a fact that lease deeds in respect of some of these plots have not so far been executed ; if so, reasons thereof ;

(g) the name of the industry or business for which plots mentioned in (a) above were allotted ;

(h) the name of industry or business as has been set up on each of the said plots ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) : The former Government of Sind transferred about 4460 acres of land to the Sind Industrial Trading Estate Ltd on June 2, 1948. This land was not divided in plots. The Sind Industrial Trading Estate has so far allotted 661 plots of land details of which are given in column 'a' of the attached

statement.* The balance area unallotted is about 60 acres.

The information asked for in parts (b) to (e) of the Question may kindly be seen at columns (b), (c), (d) and (e) respectively of the attached statement.*

Yes, it is a fact that lease deed in respect of some of the plots have not so far been executed as the allottees have not complied with the provisions of the Sind Industrial Trading Estate's standard agreement.

The required information may kindly be seen at columns (g) and (h) of the attached statement.*

DIVISION-WISE DESPATCH OF MINERALS BY RAIL AND ROAD

407. **Mian Saifullah Khan** : Will the Parliamentary Secretary Industries and Commerce please refer to the answer to my starred question No. 5858 given on the floor of the House on 6th July 1967 and state the Division-wise despatch by rail and road, of coal, chromite, marble sulphur and other minerals, separately, during 1967 ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) : Division-wise despatch of coal, chromite, marble, sulphur and other minerals in long tons for the year 1967, is as under :—

Sr. No.	Name of the Minerals & Division.	By Rail	By Road
	MULTAN DIVISION		
1.	Coal	—	—
2.	Chromite	—	—
3.	Marble	—	—
4.	Sulphur	—	—
5.	Other Minerals	—	—
	(i) Ordinary Sand	—	58
	(ii) Ordinary Stone	—	1303
	RAWALPINDI DIVISION		
1.	Coal	26712	62327
2.	Chromite	—	—

Please see Appendix IV at the end.

3. Marble	—	—
4. Sulphur	—	—
5. Other Minerals	—	—
(i) Gypsum	47045	51420
(ii) Limestone	59368	351880
(iii) Ordinary Sand	—	10327
(iv) Ordinary Stone	—	850
(v) Bajri Sand	—	2928
(vi) Gravel	15200	11661
(vii) Bentonite	9	8
(viii) Rock Salt	269099	—
(ix) China Clay	—	89
(x) Fireclay	779	1043

D. I. KHAN DIVISION

1. Coal	—	—
2. Chromite	—	—
3. Marble	—	—
4. Sulphur	—	—
5. Other Minerals	—	—
(i) Silica Sand	1802	1856
(ii) Limestone	—	—
(iii) Gypsum	—	—
(iv) Rock Salt	15107	—
(v) Gravel	—	—

KHAIRPUR DIVISION

1. Coal	—	—
2. Chromite	—	—
3. Marble	—	—
4. Sulphur	—	—
5. Other Minerals	—	—
(i) Fuller Earth	2836	12975
(ii) Gravel	—	3425
(iii) Ordinary Sand	—	666
(iv) Sand Gravel	—	—
(v) Limestone	—	3609
(vi) Ordinary Stone	—	15354

BAHAWALPUR DIVISION

1. Coal	—	—
2. Chromite	—	—
3. Marble	—	—
4. Sulphur	—	—
5. Other Minerals	—	—
(i) Ordinary Sand	—	—
(ii) Ordinary Stone	—	2627
(iii) Gravel	780	11771
(iv) Bajri Sand	—	5076

LAHORE DIVISION

1. Coal	—	—

2. Chromite	—	—
3. Marble	—	—
4. Sulphur	—	—
5. Other Minerals	—	—
(i) Ordinary Sand	—	4978
(ii) Ordinary Stone	—	47173
KALAT DIVISION		
1. Coal	341505	—
2. Chromite	5207	—
3. Marble	8644	—
4. Sulphur	178	—
5. Other Minerals		
(i) Barytes	235	2377
(ii) Lead Ore	—	—
(iii) Magnesite	178	—
(iv) Flourite	384	—
QUETTA DIVISION		
1. Coal	360275	18962
2. Chromite	19142	—
3. Marble	—	—
4. Sulphur	—	—
5. Other Minerals		
(i) Ordinary Stone	—	—
(ii) Gypsum	1728	—
(iii) Antimony	—	—

(iv) Silica Sand	—	—
(v) Magnesite	1413	—
HYDERABAD DIVISION		
1. Coal	8416	75749
2. Chromite	—	—
3. Marble	150	—
4. Sulphur	—	—
5. Other Minerals		
(i) Rock Salt	—	382
(ii) China Clay	—	16
(iii) Chalk	—	692
(iv) Celestite	148	215
(v) Limestone	18842	633346
(vi) Ordinary Stone	—	4186
(vii) Silica Sand	—	1263
(viii) Fireclay	—	12
(ix) Gypsum	—	55
(x) Gravel	—	2585
(xi) Ochre	—	35
(xii) Ordinary Sand	—	—
(xiii) Sand Gravel	—	39493
(xiv) Sand Stone	—	7936200
(xv) Fullers Earth	337	3521
KARACHI DIVISION		
1. Coal	—	—
2. Chromite	—	—
3. Marble	—	35

4. Sulphur	—	—
5. Other Minerals		
(i) Managnese	—	1243
(ii) Limestone	—	451761
(iii) Ordinary Stone	—	12434
(iv) Silica Sand	—	5410
(v) Celestite	—	—
(vi) Bajri Sand	—	—
(vii) Fullers Earth	164	—
(viii) Gravel	—	78963
(ix) Barytes	—	1994
(x) Enry Stone	—	2585
(xi) Ordinary Sand	—	1095

PESHAWAR DIVISION

1. Coal	—	—
2. Chromite	692	394
3. Marble	—	1008
4. Sulphur	—	—
5. Other Minerals		
(i) Antimony	—	263
(ii) China clay	—	394
(iii) Limestone	—	2253532
(iv) Fireclay	747	1543
(v) Bajri Sand	9100	7667
(vi) Gemstone	22	—
(vii) Barytes	90	5331
(viii) Silica Sand	—	14933

(ix) Slate Stone	—	9
(x) Soapstone	639	1769
(xi) Ordinary Sand	—	12565
(xii) Ochre	—	—
(xiii) Ordinary Stone	—	100
(xiv) Quartz	—	435
(xv) Lead Ore	—	—
(xvi) Dolomite	224	579
(xvii) Gravel	3769	1866
(xviii) Felspar	—	1013
(xix) Bauxite	—	—
(xx) Iron Ore	—	20
(xxi) Bentonite	—	—
(xxii) Fullers Earth	406	2427

SARGODHA DIVISION

1. Coal	53686	214740
2. Chromite	—	—
3. Marble	—	—
4. Sulphur	—	—
5. Other Minerals		
(i) Rock Salt	47669	3314
(ii) Ochre	—	630
(iii) Limestone	202540	15008
(iv) Silica Sand	—	30710
(v) Fireclay	8795	5792
(vi) Gravel	—	590
(vii) Bauxite	—	128
(viii) Bajri Sand	—	—

(ix)	China clay	—	—
(x)	Ordinary Stone	—	30397
(xi)	Ordinary Sand	—	200

Where no figures have been given the despatches may be treated as nil

The figures specified in this reply are provisional because some of the mine-owners have not supplied detailed production and despatch returns in time.

SETTING-UP OF AN ADVISORY COMMITTEE ON ADMINISTRATION OF MINERALS

409. Mian Saifullah Khan : Will the Parliamentary Secretary Industries and Commerce please refer to answer to part (c) of my starred question No. 5121 given on the floor of the House on 6th July 1967 and state whether the Panel has since been set up ; if so, the names of the members of the said Panel and if not, reasons for the delay ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) : Yes. The names of the members of the Advisory Panel are as follows :—

NON-OFFICIAL MEMBERS

1 Mr. Abid Khan, Mine-Owner, Khewra, District Jhelum.

2 Lt. Col. Shah Nawaz Khan, Managing Partner, M/s Ghulam Sarwar Khan and Sons, Daudkhel, District Mianwali.

3 Pir Ghulam Rasool Shah c/o Pir Azim Shah and Sons, Jilani Manzil Saddar Bazar, Hyderabad.

4 Col. M. Sharif Khan, Managing Director, Khyber Marble Ltd., Peshawar.

5 Seth Fida Ali, Mining Industry of Pakistan Ltd., Quetta.

6 Sardar Muhammad Ishaq Khan, Managing Director, Muhammad Ishaq Khan and Co., Quetta.

7 Mian Saifullah Khan, Managing Director, K.B. Habibullah & Co., Quetta.

8 Mr. Sher Muhammad Syed, Pakistan Industries Ltd., Karachi.

9 Syed Abdul Wajid Rizvi, Rizvi Mines Ltd., Abbottabad.

10 Mr. Iqbal Shah Hashmi, Managing Director, Gilani Co. Ltd., Quetta.

11 Mr. Muhammad Nazar Janjua, Nazar & Co., Khewra.

12 Mr. Yousuf Mohmand, Pak Marble Industries, Peshawar.

OFFICIAL MEMBERS

1 Secretary to the Government of West Pakistan, Industries, Commerce & Mineral Resources Department .. Chairman.

2 Director, Mineral Development, Government of West Pakistan.

3 Representative of Ministry of Industries and Natural Resources (Natural Resources Division).

4 Director, General, Geological Survey of Pakistan.

5 Representative of the Planning Commission.

6 Representative of the Ministry of Commerce, Govt. of Pakistan.

7 Representative of the Council of Scientific and Industrial Research.

9 Head of the Department of Mining Engineering University.

9 Director, University Institute of Chemical Technology.

10 A representative of the Ministry of Communications, Govt. of Pakistan.

11 Represntative of the Communications and Works Department.

12 Representative of the Labour Department.

13 Representative of the Pakistan Western Railways.

14 Representative of the West Pakistan Industrial Development Corporation.

15 Representative of the Director of Industries and Commerce, West Pakistan.

16 Representative of the Planning and Development Department.

17 Representative of the Central Statistical Office.

18 Project Director, College of Mining, Quetta.

QUESTIONS OF PRIVILEGE

RE : INCORRECT STATEMENT BY THE MINISTER FOR HEALTH ABOUT THE SUPPLY OF FOOD TO THE ARAB STUDENTS OF K.E. MEDICAL COLLEGE, LAHORE.

Mr. Speaker : We will now take up the privilege motion of Malik Muhammad Akhtar which was deferred for today.

وزیر صحت (بیگم زاهده خلیق الزمان) ۔ جو محبت اور خلوص ہر پاکستانی کے دل میں اپنے عرب بھائیوں کے لئے موجود ہے ۔ مجھے اس کے اعادہ کی ضرورت نہیں ۔ اسی جذبہ کے تحت گورنر صاحب مغربی پاکستان نے گذشتہ سال ماہ جون میں جب عرب ممالک اور اسرائیل کے درمیان جنگ چھڑ گئی تو حکم دیا کہ کسی عرب طالب علم کو کھانے وغیرہ کی کوئی تکلیف نہ پہنچائی جائے ان کے اس حکم کی تعمیل کی گئی ۔

گورنر صاحب کے مزید حکم کے تحت ان طلبا کے لئے جو جنگ کی مصیبت سے پریشان ہو گئے تھے دو سو روپے ماہوار کے وظائف بھی مقرر کئے گئے اور اسی حکم کے تحت Jordan کے طلباء کے لئے بھی وظائف دیئے گئے ان طلباء کو چاہئے تھا کہ وظیفہ کی رقم میں سے جو ان کو کھانے وغیرہ کے اخراجات کے لئے دی گئی تھی اپنے کھانے کی رقم ادا کر دیتے لیکن انہوں نے ایسا نہیں کیا تاہم ہوسٹل والوں نے کھانا دینے سے انکار

نہیں کیا ۔ ۱۲ ۔ مارچ کو ہوسٹل والوں نے ایک نوٹس لگایا کہ وہ طلباء جو کھانے کی رقم ادا نہیں کر رہے ہیں ان کا کھانا بند کر دیا جائے گا ۔ بعض طلباء نے رقم دے دی اور بعض نے نہیں دی لیکن جنہوں نے رقم نہیں دی تھی وہ بھی برابر کھانا کھاتے رہے اور ان کو کسی نے کھانا کھانے سے نہیں روکا ۔ صرف ایک طالب علم نے کھانا کھانا چھوڑ دیا ۔ ۱۳ ۔ اپریل کو ایک نوٹس پھر اس قسم کا لگایا گیا جس کی رو سے مزید چار طلباء نے ہوسٹل کا کھانا چھوڑ دیا اگر وہ از خود ہوسٹل سے کھانا نہ چھوڑ دیتے تو انتظامیہ کبھی ان کو کھانا کھانے سے نہ روکتی کیونکہ ۴ ۔ طلباء اب بھی ایسے موجود ہیں جنہوں نے رقم ادا نہیں کی اور برابر ان کو کھانا مل رہا ہے ان حقائق کے بیان کرنے سے میرا مدعا یہ ہے کہ جہاں تک حکومت کا تعلق ہے تقریباً ایک سال تک عرب طلباء کو بغیر کسی تقاضا کے خوراک دیتے رہے ہیں ۔ کیونکہ ان طلباء کی مدد ہمارا قومی فریضہ ہے ۔ لیکن جب وظائف ملنا شروع ہو گئے تھے تو یہ خیال پیدا ہوا کہ وہ اپنے اخراجات ادا کر سکیں گے اس لئے اس قسم کے نوٹس لگائے گئے اور جیسا کہ میں نے پہلے بھی عرض کیا ہے ہر پاکستانی کو جس میں آپ بھی شامل ہیں اپنے عرب ممالک کے طلباء سے یا جو وہاں کے افراد ہیں ان سے اتنی ہی ہمدردی اور محبت ہے جتنی کہ ہم لوگ آپس میں ایک دوسرے سے رکھتے ہیں ۔ اگر آپ سوچتے ہیں کہ ان سے زیادتی کی گئی ہے تو میں یقین دلاتی ہوں کہ جو غلط اطلاع کہ چار طالب علموں نے کھانا کھانا چھوڑ دیا تھا اور میں نے کہہ دیا ہاؤس میں کہ سب کو مفت کھانا مل رہا ہے تو اس کے متعلق سچی بات یہ ہے کہ چار طلباء بطور احتجاج کھانا کھانا چھوڑ چکے تھے کیونکہ ان سے رقم طلب کی گئی ۔ مجھے افسوس ہے کہ عملہ کی کوتاہی کی وجہ سے یہ کہا گیا کہ جملہ طلباء کھانا کھا

رہے ہیں - میں آپ سے معافی کی خواستگار ہوں اور یقین دلاتی ہوں کہ جس عملے نے اس قسم کی اطلاع دی میں ان کے خلاف سخت سے سخت کارروائی کروں گی -

ملک محمد اختر - میں تحریک کو press نہیں کرتا - مجھے دو تین روز کے بعد پتا دیجئے گا کہ آپ نے کیا ایکشن لیا ہے -

وزیر صحت - یقیناً -

ADJOURNMENT MOTIONS

VARIOUS ACTIONS TAKEN BY THE PROVINCIAL GOVERNMENT AGAINST THE WEEKLY 'CHATTAN' UNDER THE DEFENCE OF PAKISTAN RULES (ADJOURNMENT MOTIONS NOS. 17, 18, 22, 25, 26, 27 AND 118) (*Speaker's ruling*)

Mr. Speaker : We will now take up the adjournment motions. First of all, I would like to give my ruling in respect of adjournment motion Nos. 17, 18, 22, 25, 26, 27 and 118.

Khawaja Muhammad Safdar, Malik Mohammad Akhtar, Mr. Hamza, and Sardar Haji Ata Mohammad have tabled seven adjournment motions in respect of the action taken by the Provincial Government under Defence of Pakistan Rules against the weekly "Chattan", Lahore. Adjournment motions No. 17 and No. 27 propose to discuss the order of the forfeiture of the Chattan Printing Press passed by the Provincial Government on the 25th of April, 1968 whereas in adjournment motions Nos. 18, 22, 25 and 118 the movers want to discuss the order of the Provincial Government cancelling the declaration of the weekly Chattan. The 7th motion No. 26 has been given notice of to discuss the confiscation of the copies of the Weekly Chattan dated 22.4 68 under the Defence of Pakistan Rules. As the various actions have been taken by the Provincial Government against the weekly Chattan under the Defence of

Pakistan Rules, I had taken up all these motions together and would decide the admissibility of these motions together.

All these motions have been opposed by the learned Minister for Home on the grounds that the action against the said Weekly has been taken in the ordinary administration of law and that the action of the Provincial Government is justified. The learned Home Minister gave a detailed account of the incidents which led to the passing of these orders and tried to justify the action of the Government. I think, when an adjournment motion is at the stage of the determination of its admissibility, the facts of a particular adjournment motion are only relevant if they are disputed or denied by the Government and it is alleged that the motion is not based on established facts. Otherwise the facts to justify the action taken by the Government are only relevant at the time of the actual discussion of the adjournment motion which stage comes after the motion is held in order and leave is granted by the House. The justification of a particular action of Government is, therefore, not relevant at this stage. The chair is only to decide the admissibility of a motion under Rule 49 of the Rules of Procedure and it is only for the House to see the justification or otherwise of a particular action of the Government at the time of its discussion.

The main objection, therefore, raised by the learned Minister for Home is that the action in question has been taken in the ordinary administration of law. Khawaja Muhammad Safdar has rebutted the contention of the learned Home Minister and he has contended that the action against the weekly Chattan has not been taken in the ordinary administration of law but has been under the Defence of Pakistan Rules which, though is the law of the land, is not ordinarily used or resorted to.

In the previous Assembly I had given a detailed ruling about the interpretation of the term "ordinary administration of law" and this ruling is reported in the Provincial Assembly of West Pakistan Debates Volume V Part VI dated 25.3.64 pages 72 to 77. In that ruling I had held that only such action can be held to have been taken in the ordinary administration of law in which the matter involved is not more than ordinary administration of law. I am also fortified in this view by the

ruling L.A.D. dated 12th February, 1942 page 100 wherein it was held that the phrase "ordinary administration of law" refers to cases where a person is arrested or detained under the ordinary or normal law of the land, for instance by a Magistrate or any other similar authority. In this regard I have also consulted the various authorities on the subject and would like to refer to the Punjab Legislation Assembly Debates dated 21.6.37 wherein a Member sought to discuss the forfeiture of the security deposit as well as the press of Siasat of Lahore by the order of the former Punjab Government. This motion was held in order and leave was granted and a full-fledged debate was held on this issue.

Again, in 1953 vide Punjab Legislative Assembly Debates Volume VI Page 346, Mr. Gibbons gave notice of a motion to discuss the banning of Magribi Pakistan of Lahore, an Urdu daily, under the Punjab Safety Act. This motion was also held in order by the Speaker but less than 40 Members stood up and the leave was refused. In view of the authorities cited above it is clear that the action taken by the Government against the weekly Chattan cannot be said to have been taken in the ordinary administration of law.

The Minister for Information has also opposed these motions but he has raised no legal objection and on the other hand tried to place certain facts before the House and justify the action of the Government but as I have already observed, they are not relevant at this stage.

The learned Law Minister, however, opposed these motions, on the ground that the matters proposed to be discussed therein have become sub-judice. He has produced a copy of an order passed by the Governor of West Pakistan under sub-rule (4) of Rule 52 of the Defence of Pakistan Rules read with Government of Pakistan notification No. SRO-172(R)/66, dated 16th of November, 1966 whereby the Governor has constituted a tribunal consisting of Mr. Muhammad Ayub Khan, Special Judge, Anti-Corruption Lahore who has been a Sessions Judge, and referred the declarations of forfeiture of the Chattan Printing Press etc. to that tribunal for adjudication. By this order, the learned Law Minister has contended, the matter has become under judicial scrutiny and as such cannot form the subject

matter of an adjournment motion. It is an established parliamentary principle that the matters which are sub-judice cannot be discussed by way of an adjournment motion in the House.

Rule 49 (v) of the Rules of Procedure lays down that an adjournment motion shall not deal with a matter on which a resolution could not be moved and Rule 78 (7) provides that a resolution cannot be moved in respect of the matters which are sub-ju lice. The tribunal constituted by the Governor under sub-rule (4) of Rule 52 of the Defence of Pakistan Rules is a judicial tribunal which consists of a Special Judge. The actions of the Provincial Government against the weekly Chattan are, therefore, subject to judicial scrutiny of that tribunal where the aggrieved person shall be heard and be given an opportunity to defend his case. This order was passed on the 25th April, 1968 and all these matters, therefore, stand referred to the said tribunal from the same date i.e. 25th of April, 1968. All these matters are, therefore, sub-judice in the eye of law and cannot form the basis of adjournment motions on the floor of the House. I, therefore, hold them out of order.

SCARCITY OF TEACHING STAFF, MEDICINES AND SURGICAL INVESTMENTS IN NISHTAR MEDICAL COLLEGE, MULTAN.

Mr. Speaker : We will now take up adjournment motion No. 69, which was about the Nishtar Medical College, Multan.

وزیر صحت (بیگم زاهد، خلیق الزمان) ۔ میں آپ کے سامنے سٹیٹمنٹ دے چکی ہوں ۔ آپ نے ڈاکٹروں کے متعلق ریکارڈ مانگا ہے جو میں پیش کروں گی ۔

مسٹر سپیکر ۔ ملک صاحب صورت یہ ہے کہ جو بیان دیا گیا ہے ۔ اس میں پروفیسروں کی مقرر شدہ تعداد بارہ ہے ۔ جن میں سے دس موجود ہیں ۔ دو نہیں ہیں ۔ اسسٹنٹ پروفیسروں کی مقرر تعداد ۲۰ ہے جس میں سے

پندرہ موجود ہیں پانچ نہیں ہیں ۔ یا ڈیمانسٹریٹرز کی مقررہ تعداد ۳۱ ہے ۔ ۱۵ موجود ہیں ۔ ۱۶ نہیں ہیں ۔ کیمسٹ ایک ہے اور وہ مقرر نہیں ہے ۔ بلیو کیمسٹ کی تعداد ایک ہے اور ایک ہی مقرر نہیں کیا گیا ۔ ہیلتھ اسسٹنٹ ایک ہے اور وہ مقرر نہیں ہے ۔ کلاس دوم کے افسران کی مقررہ تعداد ۳۵ ہے ۔ ۳۱ ہیں ، چار نہیں ہیں ۔

مسٹر حمزہ ۔ کیا انہیں زر مبادلہ کمانے کے لئے برآمد کر دیا ہے ۔

Malik Muhammad Akhtar : In that case I will press my motion. The conditions of the college are deplorable. The staff is lacking by two Senior Professors, five Assistant Professors, 16 Demonstrators and 4 Class II Officers.

Mr. Speaker : The Member wants to discuss the scarcity of the teaching staff as well as the scarcity of medicines and surgical instruments.

Malik Muhammad Akhtar : I am discussing that the staff is inadequate and the patients are suffering due to this reason. As a consequence they are exposed to the danger of death. I am glad that the Health Minister has given the factual position and, therefore, I request that the motion may be admitted.

Mr. Speaker : In this adjournment motion the learned Member wants to discuss two matters. Firstly, the scarcity of the teaching staff and, secondly, the scarcity of medicines and surgical instruments. The motion does not relate to a single specific matter and is therefore ruled out of order.

DACOITY AND FIRING IN A LADIES' COMPARTMENT OF A PASSENGER TRAIN IN THE SAHIWAL-LYALLPUR-WAZIRABAD SECTION

Mr. Speaker : Next motion No. 61 which was deferred for today.

Minister for Home (Kazi Fazlullah Ubedullah) : Opposed.

This motion relates to an incident which occurred in a train on the 17th January 1968. It is an old matter but the facts of the case as stated by my friend are not correct. There was no dacoity because dacoity is a technical term. My friends know the difference between dacoity and robbery. Actually, four persons participated in this incident. Therefore, it was a robbery and not a dacoity. In the second place, the contention of my friend is that the incident was not immediately registered by the Police. It is also incorrect because as soon as the Police at Lyallpur came to know of the incident they went rushing there. Even the S.P. and the D.S.P., Railways, went there and they are really to be complimented on the prompt action that they took. The four assailants were arrested and the entire booty, I mean the looted property, was recovered.

Mr. Speaker : Was there any Police escort with the train ?

Minister for Home : No, Sir. There was no Foot Constable on patrol duty because of the shortage of strength of the Foot Constables, we do not depute Foot Constables on the trains which we do not consider to be important. Unfortunately, no Police Constable was there on the train on patrol duty. But now a case has been registered and the accused persons have been arrested and the property has been recovered. The case is pending in the court of the A.D.M., Lyallpur.

Mr. Speaker : Does the Member press the motion ?

Malik Muhammad Akhtar : I would like to repeat again what I said yesterday in the House that when I bring an adjournment motion of this nature where the case has already been registered I do not go into details of facts relating to the case. I only go as far as the negligence of the department is concerned. Here, the Railway Police is at fault. There was no escort with the train and also there was no Constable present in the police post. You will appreciate, Sir, that in the police post they have got their guards, their rifles and everything else. This is a case of dacoity, I would repeat dacoity, because it is 'sarqa bij jabar',

that is, forcibly snatching away articles from the travelling passengers. It is not a robbery and it does not come under Section 379.

Mr. Speaker : Since the case has become sub-judice, does the Member press his motion ?

Khawaja Muhammad Safdar : It is not sub-judice. The point to be considered is that there was no police escort with the train and this fact has not been denied. Moreover, when the matter was reported at the Chak Jhumra Police Post, it was discovered that there was no Police Constable at the Police Post.

Minister for Home : But it was denied . . . . .

Khawaja Muhammad Safdar : Part of the statement has been denied and part of it has not been denied. We want to discuss the negligence of the Police not that the accused have not been apprehended or that they have not been challaned. We know that they have been challaned but we want to discuss that there was no police escort with the train and this is a negligence on the part of the police.

Mr. Speaker : The Member does not want to discuss the inaction of the police regarding the registration of the case or the merits of the case but he wants to discuss only the negligence of the department for not providing police escort with the train.

Minister for Home : On that point I have made a statement that it is true that there was no Foot Constable or escort on that train. Then, as I have already submitted, we have got a very limited strength of Foot Constables for this purpose.

Mr. Speaker : That is the responsibility of the Government and the Member or the public is not concerned with it.

Minister for Home : I quite appreciate it but you will kindly realise that with such limited financial resources it is not possible to man all the trains with police escort.

خواجہ محمد صفدر ۔ اگر اس گورنمنٹ کا دیوالہ پٹ گیا ہے اور وہ ٹرین کے ساتھ ایک دو فٹ کانسٹیبل بھی مہیا نہیں کر سکتے تو اس کی ذمہداری ہم پر نہیں ہے یہ ان لوگوں پر ہے جو حکمران ہیں ۔ اگرچہ وہ نااہل ہیں ۔ اور اس قابل نہیں ہیں کہ حکمرانی کریں ۔

Mr. Speaker : As the facts have not been denied, I hold the motion in order.

Malik Muhammad Akhtar asks for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent and urgent public importance, namely, at Sahiwal-Lyallpur-Wazirabad section the dacoits invaded the ladies compartment of a passenger train and fired. The passengers were harrassed and all ornaments of the marriage party which were travelling in the train were looted. There was no police escort with the train. When the matter was reported at Chak Jhumra Police Post, it was discovered that there was no constable in the post. The negligence of the police has perturbed the minds of the public of West Pakistan.

Those Members who are in favour of leave being granted, may please rise in their places.

(*As less than twenty five Members rose in their places, leave to move the motion was refused.*)

ATTACK ON THE CHIEF COMMERCIAL MANAGER, P.W.R. BY A GROUP OF POLICEMEN AFTER THE COLLISION OF HIS CAR WITH A POLICE VAN.

Mr. Speaker : Next adjournment motion No. 67 is also to be replied by the Minister for Home.

Minister for Home (Kazi Fazlullah Ubaidullah) : My respectful submission is that the factual position is that this Chief Commercial Manager, Pakistan Western Railway, was driving a car and it collided with a police van. It is an old matter which occurred on the 2nd February, 1968.

Sir, it is an old matter of 3rd February, 1968 reported on this date. The position is that both the vehicles were damaged in this collision. The Sub-Inspector, Traffic reached on the spot for investigation and came to the conclusion that the Chief Commercial Manager was at fault because he was trying to pass through a narrow space on wrong side of the road. Therefore, this collision took place and the two vehicles were damaged. My friend's complaint is that no case was registered. No cognizable offence was committed as the two Foot Constables who were driving the Police van, had an altercation with the Manager and behaved rudely with him for which they were proceeded with departmentally. One of them has been exonerated while the other was found guilty and punished. His two years approved service in the department has been forfeited. Nothing beyond that could be done against him because no cognizable offence has been committed and no case could be registered.

Mr. Speaker : Does the Member press his motion ?

Malik Muhammad Akhtar : Sir, the negligence is there.

Mr. Speaker : But the action has been taken.

Malik Muhammad Akhtar : But no case has been registered.

Mr. Speaker : The Government has already taken action in the matter, the motion is ruled out of order.

PUBLICATION OF A PHOTO OF THE HOLY PROPHET IN AN AMERICAN JOURNAL, THE 'SCIENCE DIGEST'.

Mr. Speaker : Next motion No. 69.

Minister for Home (Kazi Fazlullah Ubaidullah) : Sir, this imaginary portrait of the Holy Prophet was published in an issue of "Science Digest" some time ago. When it came to the notice of the people of Pakistan, it created great resentment among the people throughout

the country and some demonstrations were held in Lahore, Karachi, Rawalpindi and other places. As soon as we came to know of it, I recorded a note which reads :

> "The Home Secretary may please put up a note to me suggesting the proscription of the issue and also banning the entry of the said Magazine into the Province in future. Central Government may also be requested to ban its entry in the country."

Sir, it was found that no firm had imported this magazine, and I am open to correction, but we have checked this position. Probably some private subscribers have been sending for the magazines and this is one of them. We have not been able to get a copy of it so far. Even the Central Government has not been able to get a copy of that which shows that no firm imports this. No action, therefore, can be taken against any firm. All that we could do was to proscribe that particular issue of the magazine but it was found that also could not be done by the Provincial Government. I was told that I could not do it while I had written the above note, because it was a foreign publication. Then we immediately wrote to the Central Government to see that this issue was forfeited and import of that magazine was banned for the future. I do not know what action the Central Government has taken so far. I tried to get the latest information but have not been able to collect that. But it remains that whatever responsibility vested on the Provincial Government, it did fulfil that immediately. Hence this does not warrant the adjournment of the business of the Assembly and may be ruled out of order.

Malik Muhammad Akhtar : Sir, it is quite a serious matter as well as sensitive and religious and I would like to bring to the notice of the Minister that these American weekly journals and periodicals and other literature is being sold by certain firms including the Religious Book Society and many other local firms being located on the Mall Road. Certainly, this was not circulated through the American Embassy-of course, they circulate objectionable literature and we receive

it and as far as I am concerned I always put them in the fire without even opening it—but this digest is being sold in Lahore and that's why the boys became furious.

Mr. Speaker : But the action has already been taken by the Provincial Government.

Malik Muhammad Akhtar : Sir, the other day they have taken action against a weekly that they should get it pre-examined and scrutinised. So they can just appoint an officer of the Information Department to look to these affairs, and check the foreign publications etc and see whether or not it is objectionable.

Mr. Speaker : Is that firm Printer and Publisher of that Digest ?

Malik Muhammad Akhtar : Sir, all these firms are importers which one specifically named.

Mr. Speaker : The Member means to say that their import licences should have been cancelled.

Malik Muhammad Akhtar : I mean to say that whenever such things are imported, the Information Department must look into that and they must check up because they are accustomed to do so.

Mr. Speaker : What action does the Member propose to be taken ?

Malik Muhammad Akhtar : Sir, I propose that the firms who have selling these issues should be punished and case registered against them for selling objectional material under Press and Publications laws.

Mr. Speaker : The mover of the motion has not been able to substantiate as to what action should have been taken against the American journal and moreover the Minister has already stated that due recommendation was made to the Central Government to proscribe the publication, the motion is ruled out of order.

DISCHARGING BEFORE RECOVERY, OF AN INJURED PERSON FROM THE MAYO HOSPITAL LAHORE.

Mr. Speaker : Next motion No. 89.

وزیر صحت (بیگم زاہدہ خلیق‌الزمان) ۔ جنابعالی اس کے متعلق میں statement دے چکی ہوں ۔ آپ نے ریکارڈ طلب فرمایا تھا میں حاضر کر رہی ہوں ۔

(پارلیمنٹری سیکرٹری برائے صحت نے متعلقہ ریکارڈ مسٹر سپیکر کی خدمت میں پیش کیا)

Mr. Speaker : Malik Sahib, this discharge slip has been submitted.

اس میں ایک شخص محمد اشرف ہے اس کی طرف سے لکھا ہے ۔

"We are taking our patient against medical advice. We want to get treatment from outside."

Malik Muhammad Akhtar : I have no reason to doubt it.

آپ ہی انصاف فرمائیں ایسی چیزیں کوئی لکھا کرتا ہے ۔

But since it has been produced by the Minister, I accept it and I do not press my motion.

Mr. Speaker : The motion is not pressed.

NEGLIGENCE OF THE MAYO HOSPITAL AUTHORITIES IN THE TREATMENT OF A VICTIM OF A TRAFFIC ACCIDENT.

Mr. Speaker : Next motion No. 90.

Malik Muhammad Akhtar : Sir, I ask for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to disuss a definite matter of recent and urgent public importance, namely, a patient Mr. Mohammad Ashraf who met a traffic accident was admitted in Mayo Hospital on 21st

December, 1967. The doctors did not properly operate his fractured leg and on his protest, he was thrown out from the ward. He got admitted in United Christian Hospital. The X-Ray of his leg discovered that the Mayo Hospital doctors did not fix the joint of his fractured leg properly and the patient is in danger of losing his leg. The negligence of the Mayo Hospital authorities has perturbed the minds of the public of West Pakistan.

وزیر صحت (بیگم زاهده خلیق الزمان) ۔ جناب والا ۔ میں اس تحریک التوا کی مخالفت کرتی ہوں ۔

جناب والا ۔ مریض محمد اشرف میوہسپتال میں اکیس دسمبر ۱۹۶۷ء کو داخل ہوا اور اسے فوراً وارڈ میں دیکھا گیا اور اس کے زخم وغیرہ کو صاف کیا گیا اور شکستہ ہڈی کو درست کیا گیا اور اسے بٹھایا گیا اور اس پر پلستر کیا گیا اور ورم کو بٹھانے کے لئے ضروری دوائیں استعمال کی گئیں ۔ وارڈ میں اسے سرجن نے دیکھا ۔ رجسٹرار مذکور نے بتایا ہے کہ اس کا علاج تسلی بخش طور پر ہوا ہے ۔ اس کے بعد تیس دسمبر ۱۹۶۷ء کو ٹانگ پر کچھ ورم پایا گیا تو مریض کا پلستر کھول کر اس کو دوبارہ تبدیل کیا گیا ۔ لیکن اس کے بعد مریض اور اس کے اعزا نے معلوم نہیں کیا سوچا کہ وہ کہنے لگے کہ اس کا علاج باہر سے کروائیں گے ۔ شاید وہ یہ چاہتے تھے کہ جیسا کہ باہر سے مالش وغیرہ کرکے ہڈی کو بٹھاتے ہیں ، وہ بھی ویسا ہی علاج کروائیں ۔ لیکن اس کے باوجود ہمارے سرجن نے کہا کہ اس پلستر کو بار بار بدلنا پڑے گا کیونکہ یہ ضروری ہے کہ جب ہڈی کو بٹھایا جاتا ہے تو اس پر زخم آ جاتا ہے تو اس وجہ سے پلستر کو بار بار بدلنا پڑتا ہے ۔ ہو سکتا ہے کہ وہ اس بات سے گھبرا گئے ہوں کہ بار بار پلستر کیوں بدلا جاتا ہے ۔ حالانکہ آپ کو بھی علم ہے کہ کئی مرتبہ پلستر خراب ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے اسے دوبارہ بدلا جاتا ہے اور اسے پھر لگایا

جاتا ہے ۔ ہمیں اس کا علم نہیں ہے کہ وہ باہر سے علاج کروا رہا ہے یا یہ کہ وہ کہاں چلا گیا ہے ۔

مسٹر سپیکر ۔ تو کیا آپ ان الزامات کی تردید کرتی ہیں کہ ان کو وارڈ سے باہر نکال دیا گیا تھا ۔

وزیر صحت ۔ جی ہاں ۔ میں اس کی پر زور تردید کرتی ہوں کیونکہ وہ تو خود وہاں سے گیا ہے اور اس کا تحریری ثبوت بھی ہمارے پاس موجود ہے جسے اگر آپ چاہیں تو آپ کی خدمت میں پیش کر سکتی ہوں ۔

Malik Muhammad Akhtar: Before any document is produced I would like to submit ....

جناب والا ۔ "لواحی گاؤں چونگ کا ایک نوجوان جو کہ ٹریفک کے حادثے میں زخمی ہو گیا تھا ، اکیس دسمبر کو میو ہسپتال میں داخل ہوا ۔ اس کی ایک ٹانگ کی ہڈی تین جگہ سے ٹوٹ گئی تھی ۔ میو ہسپتال میں اس پر پلستر لگایا گیا ۔ اس کی ہڈی کو جوڑنے اور پلستر لگانے میں احتیاط سے کام نہیں لیا گیا اس لئے مریض شدید درد میں مبتلا ہو گیا ۔ بعد ازاں اس کے پاؤں پر چھالے نکل آئے ۔ اکتیس دسمبر کو مریض نے اس صورت حال پر احتجاج کیا اس کو وارڈ سے نکال دیا گیا ۔ وہ اب بھی یونائٹیڈ کرسچن ہسپتال میں پڑا ہوا ہے اور اس کی ٹانگ کا علاج ہو رہا ہے ۔ اس کی شکستہ ہڈیاں صحیح طور پر نہیں جوڑی گئی تھیں ۔ اب اس کی ٹانگ پر دوبارہ پلستر لگایا جا رہا ہے ۔" وہاں پر negligence یہ بھی ہوئی کہ اسے وہاں سے نکالا گیا تھا حالانکہ وہ شدید درد میں مبتلا تھا اس کے بعد وہ دوبارہ ہسپتال میں داخل ہوا ۔ بیگم صاحبہ کا یہ فرمانا درست نہیں ہے کہ وہ وہاں سے از خود گیا ہے ، یہ بھی درست نہیں ہے ۔ البتہ یہ ضرور

ہے کہ وہ ان کی عدم توجہی کی وجہ سے اور ان کے ڈاکٹروں کے ظالمانہ رویے سے تنگ آ کر اس بیچارے نے اپنی نجات اسی میں سمجھی کہ اس ہسپتال سے کسی دوسرے ہسپتال میں منتقل ہو جائے۔

He was mal-treated and he was not properly looked after. According to my information he was thrown out of the ward.

مسٹر سپیکر۔ لیکن ملک صاحب جب تحریری ثبوت بھی اس کے برعکس موجود ہے اور بیگم صاحبہ آپ کے الزامات کی تردید بھی کرتی ہیں تو پھر ان کے بیان کو باور نہ کرنے کے لئے آپ کے پاس ایسا کیا ثبوت ہے۔

Malik Muhammad Akhtar : I have nothing but the press report.

Mr. Speaker : As the facts have been denied, the motion is ruled out of order.

THREE X-RAY PLANTS AT THE MAYO HOSPITAL LAHORE BEING OUT OF PROPER WORKING ORDER.

Mr. Speaker : No : 92. Malik Muhammad Akhtar.

Malik Muhammad Akhtar : Sir, I ask for leave to make a motion for the adjournment of the Assembly to discuss a definite matter of recent and urgent public importance namely three out of five X-Ray plants at the Mayo Hospital meant for indoor patients are not in proper working order. These three have no bulbs and H.T. Cables. The bulbs fused three years ago but they have not been replaced so far. The Health authorities have directed the Hospital staff to undertake the least possible number of X-ray examinations. This state of affairs has seriously affected the serious patients and exposed them to the danger of death. The news has perturbed the mind of the public of West Pakistan.

وزیر صحت (بیگم زاهده خلیق الزمان) ۔ جناب والا ۔ میں اس تحریک التوا کی مخالفت کرتی ہوں۔ ملک اختر صاحب پہلی بات تو یہ کہتے ہیں کہ پانچ میں سے تین ایکسرے پلانٹ میو ہسپتال لاہور میں کام نہیں کر رہے ہیں ۔ میں اس کی پر زور تردید کرتی ہوں ۔ حقیقت یہ ہے کہ وہ پانچ کے پانچ اس وقت کام کر رہے ہیں اور صحیح حالت میں ہیں ۔ دوسری بات جو ملک صاحب نے فرمائی ہے وہ یہ ہے کہ ان تین ایکسرے پلانٹوں کے بلب وغیرہ خراب ہیں ۔ حقیقت یہ ہے کہ تین سال پہلے ایکسرے پلانٹ خراب ہو گئے تھے تو ہم نے گزشتہ برس محکمہ صنعت کو ان چیزوں کے مہیا کرنے کے لئے کہا کیونکہ یہ کام وہی کرتے ہیں ۔ انہوں نے متعلقہ فرموں کو آرڈر دے دیا ہے ۔ کل چونتیس spare parts کی ضرورت تھی جن میں سے کچھ آ چکے ہیں اور کچھ بذریعہ سمندری جہاز آ رہے ہیں اور کچھ بذریعہ ہوائی جہاز آئیں گے ۔ تاخیر کی وجہ یہ ہے کہ پرانے ماڈل کے فالتو پرزے بھی اب باہر کے ملکوں میں تیار نہیں ہوتے بلکہ آرڈر پر ہی تیار کئے جاتے ہیں اس لئے اس کے لئے وقت درکار ہوتا ہے اور یہی وجہ ہے کہ ہمیں مشکل پڑی ہے ۔ بہر کیف پانچ ایکسرے پلانٹ اس وقت کام کر رہے ہیں اس لئے مریضوں کے علاج معالجے میں کوئی دشواری نہیں ہو رہی ہے ۔ انہوں نے تیسری بات ایکسرے فلموں کے بارے میں فرمائی ہے ۔ اس سلسلے میں میں یہ عرض کرنا چاہتی ہوں کہ مذکورہ فلمیں ہم پہلے فری لسٹ پر منگواتے تھے لیکن گزشتہ سال سے ان کو فری لسٹ پر سے ہٹایا دیا گیا ہے ۔ فلموں کی فراہمی میں کمی ضرور واقع ہوئی ہے۔ لہذا جملہ ہسپتالوں کو کہا گیا ہے کہ ایکسرے فلموں کے استعمال میں احتیاط برتی جائے ۔ لیکن اس کے باوجود علاج معالجے میں کوئی فرق نہیں پڑا ۔ اور میو ہسپتال میں باوجودیکہ ایکسرے فلموں کی کمی ہے سو فلمیں روزانہ

وہاں پر استعمال کی جاتی ہیں ۔ اس کے علاوہ تشخیص کے لئے سکریننگ سے بھی کام لیا جاتا ہے ۔ تشخیص کے لئے ایکسرے اور سکریننگ دونوں میں کوئی فرق نہیں ہے کیونکہ ڈاکٹر سکریننگ میں بھی اسی طرح دیکھ سکتے ہیں جس طرح ایکسرے میں ۔ اس لئے مریضوں کے علاج معالجے میں کوئی فرق نہیں آ رہا ہے ۔

Malik Muhammad Akhtar : Sir, the facts have not been denied by the Minister of Health.

مسٹر سپیکر ۔ ملک صاحب ۔ بیگم صاحبہ نے آپ کے الزامات کی تردید کی ہے اور وہ یہ فرماتی ہیں کہ پانچ ایکسرے پلانٹ موجود ہیں اور ٹھیک طور پر کام کر رہے ہیں ۔

Malik Muhammad Akhtar : What about taking X-ray photos. She has not denied that instructions have been issued.

مسٹر سپیکر ۔ بیگم صاحبہ ۔ ان میں خراب کتنے ہیں ۔

وزیر صحت ۔ جناب والا ۔ انہوں نے پہلے جو فرمایا ہے کہ ان پانچ میں سے تین خراب ہیں ، تو یہ الزام غلط ہے کیونکہ پانچوں ایکسرے پلانٹ کام کر رہے ہیں ۔ لیکن جو پرانے پلانٹ ہیں ان کے لئے میں نے عرض کیا ہے کہ ہم فالتو پرزے منگوا رہے ہیں ۔ جیسا کہ آپ کو بھی علم ہے کہ وہ پرانے ماڈل کے ایکسرے پلانٹ ہیں اور اکثر ان کے فالتو پرزے نہیں ملتے جس طرح کہ پرانے ماڈل کی موٹر کا حال ہوتا ہے ۔ اس لئے ہم نے ان کے لئے خاص آرڈر بھیجا ہے اور امید ہے کہ جلد از جلد پرزے موصول ہو جائیں گے ۔

Malik Muhammad Akhtar : What about the instructions and allegations contained in the adjournment motion that direction has been issued to the staff to make the least possible use of X-ray plants.

Mr. Speaker : The Minister has contradicted that information. No such instructions have been issued. Only the staff has been asked to be vigilant—to use these X-ray plants whenever it is absolutely necessary.

Malik Muhammad Akhtar : These instructions should have been issued in normal circumstances not abnormal circumstances. Issuing of instructions has proved that they are depriving the patients of such facilities.

Mr. Speaker : As the facts have been denied, the motion is ruled out of order.

FAILURE OF THE EDUCATION DEPTT TO TAKE ACTION AGAINST THE KINNAIRD COLLEGE AUTHORITIES FOR SENDING A GIRLS HOCKEY TEAM TO INDIA.

Mr. Speaker : Next-93. Malik Muhammad Akhtar.

Malik Muhammad Akhtar : Sir, I ask for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent and urgent public importance, namely, the failure of the Education Department to take necessary action against the authorities of Kinnaird College, Lahore who arranged a trip for the girl students of the College who were provided special facilities by Bharat Government and they played a hockey match and visited cinema houses in Delhi. The news has perturbed the minds of the public of West Pakistan.

Minister for Education (Mr. Muhammad Ali Khan) : Opposed. Sir, the facts as ascertained by the Education Department in this regard are that this trip to India was jointly arranged by foreign teachers and foreign girl students of Kinnaird College.

The teachers belong to England and the girl students belong to Kenya, Uganda and Tanzania. They had not referred this matter to the Education Department and to the State Bank of Pakistan because they all happened to be foreigners and they obtained travellers'

cheques from their own country. We made certain enquiries after the news item was published here in the Pakistan press, and the Principal of the College informed us that these foreign students and two foreign teachers had gone to India on a private trip and they had gone there as tourists. Since this question involved foreigners, the matter is now being dealt with by the Central Government. We are awaiting the decision of Central Government, and the moment we receive any instructions in this regard, we here would definitely implement it.

So I feel, Sir, that the adjourment motion in question involves foreigners and it should be ruled out of order.

Malik Muhammad Akhtar: Sir, this is a very technical and legal problem. Firstly, Sir, I would like the Minister to have some notes, and if he answers I would be grateful. Sir, it is a Government aided institution ; secondly, if any foreigner, whether Professor or Engineer accepts a Government job, he is a Government servant open to the Conduct Rules framed for the Government servants ; thirdly, Sir, no employee of the Kinnaird College could have managed any trip of the students because their relationship is only of the pupil and the teacher, not otherwise. I mean to say they are not supposed to be cordial or have any family relations with each other in any respect whatsoever. Relationship is there and that is official.

Mr. Speaker: In view of the statement made by the Education Minister, no responsibility of the Provincial Government is involved. The matter is under the consideration of the Central Government. As such, the motion is ruled out of order.

CHOLERA IN MULTAN

Mr. Speaker: Next motion No. 94.

Malik Muhammad Akhtar: Sir I ask for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent and urgent public importance, namely, Multan is in the

grip of Cholera. Over two hundred persons are reported to have been killed so far. The Health authorities of West Pakistan Government have failed to direct the Municipal Committee, Multan, to take adequate steps to stop the disease and the life of the inhabitants of Multan has been exposed to the danger of death. The news has perturbed the mind of the public of West Pakistan.

وزیر صحت (بیگم زاهده خلیق الزمان) ۔ Opposed جناب والا۔ ملتان میں جس دن وبا پھیلی آپ کہتے ہیں اس دن بیس اموات ہوئیں مگر اس روز کل ۱۳ تھیں ۔

مسٹر سپیکر ۔ ملک صاحب Motion No. 103 بھی آپ کی ہے ۔

Regarding failure of the Health Department to eradicate Cholera in Multan. Please ask for leave in respect of this also.

———

FAILURE OF THE HEALTH DEPARTMENT TO ERADICATE CHOLERA IN MULTAN

Malik Muhammad Akhtar : Sir I ask for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent and urgent public importance, namely, the failure of the Health Department to eradicate Cholera in Multan. 133 patients have been admitted in the infectious diseases hospital and Nishtar Hospital Camp on 28th April 1968. One of the patients has died. The news has perturbed the mind of the public of West Pakistan.

وزیر صحت ۔ Opposed ملتان میں جناب والا جس دن ۔ ۔ ۔

Malik Muhammad Akhtar : On a point of order, Sir. Two motions have been taken together and I would like the Minister to explain the overall position because the first is a motion of the total deaths uptil the 17th of April, and the second motion is of the situation on 28th April. So it would be in public interest if the Minister in all fairness would make the statement so far as both the adjournment motions are concerned.

وزیر صحت ۔ میں ان کی motion no. 94 کا پہلے جواب دیتی ہوں اور اس کے بعد ان دوسری motions کا جواب دوں گی ۔ (قطع کلامی) ملک صاحب ہم آپ کو اتنی دیر صبر سے سنتے رہتے ہیں مگر آپ ذرا بھی صبر نہیں کرتے ۔ تو ملتان میں جیسا کہ ہمارے ملک کے اخبارات میں آ چکا ہے ۔ کہ وہاں ہیضہ کی وبا پھیلی ۔ جبھی ہم نے اس کا تدارک کرنا شروع کر دیا ۔ اور ملتان کی میونسپل کمیٹی نے وہاں اپنا کردار بہت احسن طریق سے ادا کیا ۔ (تالیاں) اور کسی قسم کی کوئی غفلت نہیں برتی گئی ۔ بلکہ ان لوگوں کا علاج معالجہ کرنے میں پوری پوری کوشش کی اور کسی قسم کی کوتاہی نہیں کی گئی ۔ اس وبا کو روکنے کے لئے بہت سی تدابیر اختیار کیں ۔ آپ کو معلوم ہے کہ جونہی وہاں یہ وبا شروع ہوئی ہم نے سٹیشن وغیرہ پر برابر ٹیکے لگانے شروع کر دیئے ۔ اور ہماری احتیاطی تدابیر کی وجہ سے صوبے میں ابھی تک ملتان کے علاوہ لاہور ، اور کراچی جیسے بڑے بڑے شہروں میں ہیضہ کی وبا نہیں پھیلی ۔ آپ کو معلوم ہے کہ گرمی کے موسم میں بدہضمی کے cases ہوتے رہتے ہیں ۔ جس کی وجہ سے ہیضہ ہو جاتا ہے ۔ اور ملتان میں اس وبا کے پھیلنے کی صرف یہی وجہ ہے ۔ ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ نے اپنی پوری کوشش سے بہت ٹیکے لگائے اور لاکھوں کی تعداد میں لاہور میں بھی ، اور ملتان شہر کے ایک ایک گاؤں میں ٹیکے لگائے گئے ہمارے پاس اس وقت بھی ویکسین موجود تھی اور اب بھی خاصی تعداد میں موجود ہے ۔ اور وہاں برابر ٹیکے لگتے رہے ہیں ۔ میں آپ کی وساطت سے ملک محمد اختر صاحب سے استدعا کروں گی ۔ بجائے اس کے کہ آپ ہماری اس قسم کی مخالفت کریں ۔ آپ کو کم از کم ہماری ہمت افزائی کرنا چاہئے تھی کہ ہم نے اس وبا کو روکا ہے جو بہت سرعت کے ساتھ پھیلنا شروع ہو گئی تھی اس بات کے لئے انہیں کم از کم ہمت افزائی کرنی چاہئے تھی ۔ اور آپ ہماری برائی کر رہے ہیں ۔

Malik Muhammad Akhtar : Sir, certainly I would have praised if their work had been commenable. Sir, there have been so many deaths in the province and they want our commendation and our praise.

جناب والا قصہ یہ ہے کہ ان کے حکم کے مطابق ۱۷ - اپریل تک دو سو اموات ہو چکی تھیں اس کے بعد ہیضہ میں بتدریج کمی ضروع ہوئی لیکن جب last motion لگائی گئی تو اس وقت جناب والا - ۱۳۳ مریض ہیضہ ہو جانے کی وجہ سے نشتر کیمپ ہسپتال میں اور دوسرے میونسپل کمیٹی کے ہسپتال میں داخل ہوئے اور ان میں ایک موت بھی نہیں ہوئی - جناب والا - گذشتہ چند سالوں سے ملیریا جیسی وبائیں دوبارہ پیدا ہو رہی ہے - اور مجھے وزیر صحت سے یہ گزارش کرنا ہے - کہ اس طرح غیر ملکی لوگ بھی آنا بند کر دیں گے جب انہیں یہ پتہ لگ جائے گا کہ اس ملک میں cholera کی وبا ہے - آپ اسے معمولی بات نہ سمجھیں -

Being a Member of the Corporation, I am fully aware that how seriously steps are taken.

جناب والا - ایک بار جب کسی ملک میں ہیضے کا ایک بھی کیس ہو جائے - تو بیرونی ممالک سے آنے والے مسافروں کو یا تو روک دیا جاتا ہے یا خاص تدابیر ان کو اختیار کرنے کیلئے کہا جاتا ہے - ہمارے ہاں ان دنوں معزز شخصیتیں آئیں اور آتی رہتی ہیں - (قطع کلامیاں اور شور) ان دنوں cholera میں ہیضہ تھا - - - - - - (قہقہہ) - - - ان دنوں ملتان میں ہیضہ تھا - جناب سپیکر - یہ کوئی اچھی چیز نہیں ہے -

Mr. Speaker : It has been stated by the Minister for Health that adequate steps were taken by the Health Department to prevent the spread of Cholera. Moreover, the learned mover of this motion has not been able to substantiate his case as to how the Health Authorities

have failed to direct the Municipal Committee to take adequate steps. The motion is, therefore, ruled out of order.

DECISION OF THE PROV. GOVT. TO INTRODUCE FAMILY PLANNING AS A COURSE OF STUDIES IN THE 9TH AND 10TH CLASSES

Mr. Speaker : Next motion, Khawaja Muhammad Safdar.

Khawaja Muhammad Safdar : I ask for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent occurrence and urgent public importance, namely, the most ill-conceived and harmful decision of the Provincial Government to introduce Family Planning as a course of studies in the IX and X classes from the next academic year, as disclosed by Begum Jamila Siddiqi, Deputy Directoress, Education, Lahore Region, in the last session of the Seminar on Family Planning, presided over by the Minister for Basic Democracies. This decision of the Government has sent a wave of resentment throughout the Province.

Mr. Speaker : There is another adjournment motion No. 101 on the same subject. Yes, Malik Akhtar.

DECISION TO INCLUDE FAMILY PLANNING IN THE SYLLABUS OF SECONDARY EDUCATION IN SCHOOLS

Malik Muhammad Akhtar : I ask for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent occurrence and urgent public importance, namely, the course of family planning will be included in the syllabus of Secondary Education in schools as revealed by the Deputy Directoress of Education, Lahore. Such education to immature students would increase immorality and the news has perturbed the minds of the public of West Pakistan.

Minister for Education (Mr. Muhammad Ali Khan) : Opposed. The facts of the case are that no course of family planning has been introduced

in any class Only a lesson in the demographic aspect of population expansion and its related problems, as far as the individual or the family or the nation is concerned, has been included in the course and we have seen to it that there is no hint as far as the family planning is concerned. All the biological facts of family planning and its methods have been completely eliminated from this course. It is only concerned with increase in population as to what are the problems which are going to be faced by the nations. I have got a pamphlet of this Chapter, which has been included in the course, in English and its Urdu translation as wel and I am prepared to supply these to the movers of the motions. I am definite that after having read these two pamphlets they would be completely satisfied and would ask your permission to withdraw these two adjournment motions.

Mr. Speaker : Will you please on these pamphlets to the movers of these adjournment motions? We will take up these adjournment motions tomorrow and the rest of the adjournment motions will also be taken up tomorrow.

Khawaja Muhammad Safdar : What about adjournment motion No. 96 ? Has it been disposed of ?

Mr. Speaker : Leave was refused.

QUESTIONS OF PRIVILEGE

MOTION REGARDING AGREEMENT OF THE ASSEMBLY WITH THE RECOMMENDATIONS OF THE REPORT OF THE SPECIAL COMMITTEE ON THE QUESTION OF PRIVILEGE ABOUT THE NON-OBSERVANCE OF THE WARRANT OF PRECEDENCE AT A FUNCTION AT 'AL-HAMRA,' LAHORE.

Mr. Speaker : We will now take up Orders of the Day and the first motion is by Mr. Soomro.

Mr. Ahmed Mian Soomro : I beg to move—

That this Assembly agrees with the recommen-

dations contained in the Report of Special Committee on the Question of Privilege, presented to the House on 1st May, 1968 and in respect of which a motion under sub-rule (1) of Rule 182 has been agreed to by the Assembly on 8th May, 1968.

Mr. Speaker : Motion moved is—

That this Assembly agrees with the recommendations contained in the Report of Special Committee on the Question of Privilege, presented to the House on 1st May, 1968 and in respect of which a motion under sub-rule (1) of Rule 182 has been agreed to by the Assembly on 8th May, 1968.]

Malik Muhammad Akhtar : Opposed.

Mr. Ahmed Mian Soomro : The Special Committee at its meetings held on 20th November, 5th December, 1967 and 26th April, 1968, had decided, in the first instance, to record the statement of Malik Miraj Khalid, M.P.A., who was present in the function and who came out as a protest. His statement in the Report is shown as Annexure 'A' and I don't think it would be necessary to go through the whole statement unless it is so desired by you.

Mr. Speaker : It is not necessary.

Mr. Ahmed Mian Soomro : The Committee then recorded the statement of Mr. Mukhtar Masood, C.S.P. Commissioner, Lahore Division, who had issued the invitation cards to M.P.As. His statement is at Annexure 'B'. I would just go on to make a reference to the relevant portions in the two statements for giving this House the background of our reasons for arriving at the present recommendation. The relevant portion in our colleague, Mr. Miraj Khalid's statement is when a question was put to him by the Leader of the Opposition, Khawaja Muhammad Safdar. It runs as follows :—

"Q. You have stated in reply to the question by Chaudhri Muhammad Idrees that you saw cer-

tain gentlemen sitting in the special enclosure who ranked below in the warrant of precedence, may I know the name of any one of those or the rank of any one of those persons ?"

The answer was—

"A. I do not recollect the name or rank of any one of those persons."

Then our worthy colleague, Rai Mansab Ali Khan put him a question—

"Q. When I met you at the outer gate of the Pakistan Arts Council do you recollect having told me that the Commissioner was actually sorry for all t' at had happened and it was because of the shortness of time and on account of the Governor that the Commissioner could not do anything to mend matters ?"

And the reply was—

"I do recollect having told this to you as one of my impressions."

As far as the Commissioner's statement is concerned, he stated—

"I looked at the plan as approved by the Military Secretary in regard to the security arrangements of the Governor. Thereafter, it was decided that in so far as the VIP guests mentioned in the Warrant of Precedence were concerned they should be provided seats in accordance with the Warrant of Precedence at least up to the point which includes the Members of the Provincial Assembly. A general plan was prepared and it was in accordance with the Warrant of Precedence and it was duly approved . . ."

Sir, he goes on to say—

"Next came a man running to tell me that there was notice board showing M.N. As/M.P. As. and I asked him to remove that notice board at

once and see that the people are seated respectively according to the warrant of precedence."

Then Sir, in the end, he went on to describe the difficulties that they face in the various functions to see that everyone is given his proper place. He says—

"I have given above to the Committee the background of the arrangements and the difficulties experienced by the administration. I take full responsibility for all the arrangements under the present circumstances. If the arrangements were good, the credit goes to the staff, and if there was any shortcoming or lapse or any inconvenience caused to any guest, including such respected guests as the legislators of the Provincial Assembly, it is a matter of great disappointment and grief to me personally, I have, as stated above, directed that there should be no recurrence of any such thing in future and whenever we invite the Members of the Provincial Assembly while it is in Session, the administration would inevitably associate in the seating plan and the reception of the staff of the Provincial Assembly".

So Sir, in view of this, the Committee unanimously, including my friend Malik Muhammad Akhtar, recommended that the matter might not be proceeded with further subject to Malik Muhammad Akhtar's remarks that in view of the Commissioner to sign his statement and non-observance of procedure under Rule 178, the report is incomplete. Sir, he did not disagree actually with the recommendations and all the Members signed it.

So far as the refusal of the Commissioner to sign his statement is concerned, the Committee feels that it does not make any differency Sir, we as Members of the Assembly deliver speeches in the Assembel and get copies of the speeches which are recorded by the Reporters of the Assembly, for correction, if any. In case we find any error or mistake, we correct it and send it back to the office. If we don't send it

within 24 hours—or whatever the prescribed period is-it is presumed that whatever the Reporters have recorded, is correct. So taking this aspect into consideration, the statement of the Commissioner was sent to him for making corrections if any, and return the same to the Assembly Secretariat duly signed. If the Commissioner did not sign and return the statement, it does not, in any way, affect the value of the statement which was recorded by the Committee. Therefore, the fact that he did not return the statement duly corrected and signed, merely takes us to the presumption that the statement is correct. I, therefore, Sir, would request the House that in view of the unanimous recommendations of the Committee . . .

Minister for Finance (Syed Ahmed Saeed Kirmani): Should it be taken that Malik Muhammad Akhtar has also supported the view taken by the other Member ?

Mr. Ahmed Mian Soomro: Yes Sir, his remark that "in view of the refusal of the Commissioner to sign his statement and non-observance of procedure under Rule 178, the report is incomplete", means that he accepts the recommendations of the Committee. I would, therefore, request the House that it would be better if this matter is dropped as there is no point in taking it further.

Mr. Speaker: Yes, Malik Sahib.

ملک محمد اختر (لاہور - ۲) - جناب سپیکر - حقیقتاً بات اسی طرح سے ہوئی ہے جس طرح سے انہوں نے بیان کیا - ہم نے کمشنر لاہور ڈویژن ڈپٹی کمشنر اور ڈائرکٹر پروٹوکول تینوں کو بلایا تھا - میرا اپنا assessment یہ ہے کہ جب ہم نے کمشنر لاہور ڈویژن کو cross examine شروع کیا تو cross examination میں انہوں نے بھی مناسب سمجھا کہ اگلے کسی گواہ کو نہ بلایا جائے چونکہ ان کی تمام سٹیٹمنٹ contradict ہو جاتی کیونکہ میرے پاس کچھ اس قسم کی اطلاع تھی لہذا انہوں نے فراخدلی سے کہا مجھے افسوس ہے میں تاسف کا اظہار کرتا ہوں کہ سمبران

اسمبلی کے وقار کو ٹھیس پہنچی ۔ تو ہم نے اتفاق رائے سے کہا کہ ہم اس سے آگے کوئی بات نہیں کہتے اور نہ مطالبہ کرتے ہیں ۔ لہذا جناب والا ۔ اس وقت خواجہ صاحب نے یہ تجویز کیا کہ ان سے بیان پر دستخط کروا لئے جائیں سٹیٹمنٹ چونکہ لمبا چوڑا تھا اور اس وقت اتنا وقت نہیں تھا ۔ ہم خوش اسلوبی سے تمام مسائل کو طے کرنے کے بعد وہاں سے روانہ ہو گئے ۔ جناب والا ۔ اس کے بعد ہمارے سیکرٹریٹ نے ۲۰ ۔ دسمبر یعنی ۱۵ ۔ دن کے بعد اور ۱۱ جنوری اور پھر ۳۰ ۔ جنوری ۱۹۶۸ء کو کمشنر متعلقہ کو لکھا کہ آپ اپنے سٹیٹمنٹ کو پڑھ لیں کیونکہ یہ agreement تھا ۔ یہ ایک معاہدہ تھا ۔ حالانکہ میں نے اس وقت یہ نہیں کہا تھا کہ میں نے ان کا اظہار افسوس مان لیا ہے ۔ لیکن ان چھٹیوں کے جواب میں ذرا کمشنر صاحب کا نوٹ ملاحظہ فرمائیں جو انہوں نے ۳۰ ۔ جنوری ۱۹۶۸ء کو ہمارے ڈپٹی سیکرٹری کو لکھا :۔

"Will Deputy Secretary, Provincial Assembly, refer to his Unofficial No. PAWP/Com-Legis (154)/67/1110, dated 30th January, 1968?

2. The typed script of my statement is full of mistakes. In view of my pre occupation, I cannot send a corrected copy before the 10th February, 1968.

جناب والا ۔ یہ تھا رویہ اس شخص کا جس نے cross examination سے بچنے کے لئے ایک لمبا چوڑا سٹیٹمنٹ دیا جس نے ذمہ داری قبول کی اور چند شرفا سے وعدہ کیا لیکن جب وہ gentleman's promise سے انحراف کر گئے تو اس کے بعد میں نے جناب چیئرمین متعلقہ کمیٹی سے درخواست کی کہ وعدہ سے انحراف کی صورت میں ہو سکتا ہے کہ وہ کل چیلنج کر دیں ۔ کہ یہ تمام کا تمام سٹیٹمنٹ غلط ہے ۔ ہم لوگ کسی سلسلے سے

پشاور گئے ہوئے تھے میں نے احتجاج کیا اور کہا کہ کمیٹی دوبارہ بلائی جائے ۔

مسٹر سپیکر ۔ لیکن ملک صاحب آپ یہ غور فرمائیں کہ یہ سٹیٹ منٹ جو ریکارڈ کیا گیا ہے اور یہ جو ایوان کی میز پر آیا ہے یہی سٹیٹ منٹ correct سمجھا جائے گا ۔ خواہ اس پر وہ دستخط کریں یا نہ کریں ۔

ملک محمد اختر ۔ میں نے چیئرمین سے کہا کہ مجھے اس بات پر رنج و غم نہیں ہوگا اگر کسی شخص نے مجھے سپورٹ نہ کیا ساتھ ہی ساتھ اب بھی کہتا ہوں کہ اگر کوئی میرے راستے میں مشکلات پیدا کرے گا تو میں اس کا مقابلہ کرنے کے لئے تیار ہوں ۔

Mr. Ahmedmian Soomro : I want to know whether Malik Muhammad Akhtar wants to agree to what he has signed there or he wants to change it ?

Malik Muhammad Akhtar : I am coming to what I want to say ?

جناب والا ۔ میرا پہلا اعتراض یہ ہے کہ شریفانہ معاہدہ جو ہمارے اور مابین کمشنر طے ہوا تھا اس سے انحراف کیا گیا کمشنر کی طرف سے جو ان کو زیب نہیں دیتا ۔ دوسرا میرا قانونی اعتراض یہ ہے کہ کمیٹی کو سیکشن ۱۷۹ (۲) کے تحت یہ کرنا لازم تھا ۔

Sir, I would draw your attention to Rule 178 which reads :

> "Examination of the question by the Committee—(1) The Committee shall examine every question referred to it and determine with reference to the facts of each case whether a breach of privilege is involved and, if so, the nature of the

breach., the circumstances leading to it and make such recommendations as it may deem fit."

یہ ہمارا رول آف پروسیجر ہے ۔

"The Committee shall examine every question referred to it and determine....."

جناب والا ۔ "shall" کا لفظ "determine" کے ساتھ بھی آتا ہے ۔ یعنی "shall determine" ۔

".....with reference to the facts of each case whether a breach of privilege is involved."

جناب والا ۔ میرا مدعا یہ ہے کہ کمیٹی کو یہ چاہئے تھا کہ رپورٹ دیتی ۔ کمشنر صاحب نے اپنی غفلت کا اعتراف کر لیا اور خود ذمہ داری لے لی ۔ تو کمیٹی کی رپورٹ اس طرح ہونی چاہئے تھی کہ کمشنر نے اپنے سٹاف کے خلاف تسلیم کیا ہے کہ اس سے breach of privilege اسمبلی کا ہوا لیکن ان کے اس رویہ کے پیش نظر کہ انہوں نے ذمہ داری لے لی ہے ہم ان proceedings کو آگے نہیں لے جانا چاہتے ۔ یہ میرا کوئی ذاتی مسئلہ نہیں ہے ۔ یہ اس ایوان کے وقار کا سوال ہے ۔ میں یہ سمجھتا ہوں کہ مجھے اس سے آگے نہیں جانا چاہئے بلکہ مجھے ایک فقرہ کہنا ہوگا جناب صدر کی وساطت سے چونکہ اس کے بعد انہوں نے ملک معراج خالد کے خلاف کچھ quote کیا کہ کمشنر یہ کرنا چاہتا ہے تو میں نے ملک خالد سے سوال کیا تھا ۔

"Question (Malik Muhammad Akhtar): Where is your invitation card? Answer: (Malik Miraj Khalid): I tore it up when I came out of the Arts Council enclosure and threw it there:

Question (Malik Muhammad Akhtar): What were the reasons for tearing it?

Answer : That was an expression of my protest and dis-satisfaction with the arrangements made.

تو جناب والا ۔ میں نے ایک حقیقی چیز پیش کر دی ہے ۔ میں اس پر مصر ہوں ۔ ہاؤس نے جو فیصلہ لینا ہے وہ لے لے ۔ اگر ان کا خیال ہے کہ معاملہ ڈراپ کیا جائے تو بے شک کر دیں کمشنر نے regret show کر دیا ہے مجھے کچھ اعتراض نہیں ۔

Mr. Speaker : I will now put the question to the vote of the House.

Minister of Food (Malik Khuda Bakhsh) : Is he pressing the motion ?

Malik Muhammad Akhtar : I am not.

Mr. Speaker : Originally when the motion was proposed by the Chair, the Member had opposed it. Then there were two speeches on this motion. I have now to put the motion to the vote of the House.

The question is :

> "That this Assembly agrees with the recommendations contained in the Report of Special Committee on the Question of Privilege, presented to the House on 1st May, 1968 and in respect of which a motion under sub-rule (1) of Rule 182 has been agreed to by the Assembly on 8th May, 1968."

The motion was carried.

So this matter is dropped.

ORDINANCES

THE CIVIL PROCEDURE (SPECIAL PROVISIONS) ORDINANCE, 1968. (*resumption of discussion*)

Mr. Speaker : The House will now resume discussion on the motion

that the Assembly do approve of the Civil Procedure (Special Provisions) Ordinance, 1968, promulgated by the Governor of West Pakistan on 16th January, 1968.

Khawaja Muhammad Safdar was speaking on his amendment when the House rose for the day yesterday. The Member may please resume his speech.

خواجہ محمد صفدر (سیالکوٹ ۔ ۱) ۔ جناب والا ۔ میں نے کل اپنی ترمیم پیش کی تھی کہ سیکشن ۳ کے سب سیکشن (۲) کو اس ہنگامی قانون میں سے حذف کر دیا جائے اس چیز پر میں کل اپنی گزارشات پیش کر رہا تھا ۔ میں متعلقہ سب سیکشن ایوان کی یاد دہانی کے لئے پڑھے دیتا ہوں ۔

"3(2) Except as otherwise provided in this Ordinance, the provisions of the Evidence Act, 1872 (I of 1872), and the Code of Civil Procedure, 1908 (V of 1909), shall not apply to any proceedings under this Ordinance."

جناب والا ۔ میں اس ضمن میں چند گزارشات کر رہا تھا کہ اگر ہم نے یہ فیصلہ کیا کہ ضابطہ دیوانی کا اطلاق اس آرڈیننس کے تحت جن مقدمات کی سماعت ہوگی ان پر نہیں ہوگا تو ہم گوناں گوں مشکلات اور دشواریوں سے دو چار ہو جائیں گے ۔ اس ضمن میں میں یہ عرض کر رہا تھا کہ ایک مقدمے کو ابتدا سے لیجئے کہ فریقین کو کس طرح بلانا ہے اور اگر ایک فریق اس علاقے میں موجود نہیں تو اس پر سمنات کی تعمیل کس طرح ہونی ہے ۔ یہ طریقہ کار اس ہنگامی قانون میں درج نہیں ۔ اس کے علاوہ میں یہ بھی عرض کر رہا تھا کہ اگر مدعا علیہ یا مدعیان میں سے کوئی ایک یا سارے کے سارے مقدمہ کے کسی مرحلہ پر غیر حاضر ہو جاویں تو مقدمے کی نوعیت کیا ہو جائے گی ۔ ٹریبیونل اس پر کیا حکم صادر کریں گے ۔ مثال کے طور

پر مقدمے کی دوسری تاریخ پر مدعی غیر حاضر ہو جاتا ہے تو کیا وہ داخل دفتر ہو جائیگا کچھ معلوم نہیں ۔ اس قانون میں کچھ درج نہیں ۔ اگر چار چھ مدعی ہیں ان میں سے دو غیر حاضر ہو جاتے ہیں اپنی مرضی سے تو پھر کیا صورت ہوگی کچھ معلوم نہیں ۔ اسی طرح مدعا علیہ کو لے لیا جائے ۔ اگر ایک ہے تو اسکی غیر حاضری کی صورت میں سمن تعمیل ہونے کے بعد کیا اس کے خلاف یکطرفہ کارروائی ہوگی اور اگر ایک سے زیادہ مدعا علیہ ہیں تو ان میں سے کسی کے غیر حاضر ہونے سے کیا حکم جاری ہوگا یا یہ کہ یکطرفہ کارروائی ہوگی ۔ مدعی یا مدعا علیہ کی غیر حاضری کی صورت میں ٹریبیونل کیا حکم صادر کرے گا اس کے متعلق یہ ہنگامی قانون خاموش ہے ۔ اور اگر مدعی کی غیر حاضری کی صورت میں مقدمہ داخل دفتر ہو جاتا ہے تو کیا داخل دفتر مقدمہ مقدمہ برآمد بھی کیا جا سکتا ہے اس کے متعلق بھی کچھ اس قانون میں نہیں لکھا ہوا ۔ اور اگر مدعا علیہ یا مدعا علیہم کی غیر حاضری کی وجہ سے ان کے خلاف یکطرفہ کارروائی ہو جائے ۔ اگر وہ ٹریبیونل کے سامنے حاضر نہ ہوں اور ان کے خلاف یکطرفہ کارروائی ہو جائے تو کیا وہ درخواست دے کر اپنے خلاف یکطرفہ کارروائی کے احکام منسوخ کرا سکیں گے یا نہیں ۔ اس قانون میں اس بارے میں کچھ نہیں ۔ آگے چلئے ۔ میں جناب گاہ منسٹر صاحب سے نہایت ادب سے دریافت کرتا ہوں وہ اس کے متعلق ارشاد فرمائیں کہ اگر ایک مقدمہ ایک دفعہ ٹریبونل سے خارج ہو جاتا ہے تو کیا وہی مدعی دوبارہ درخواست دے سکے گا یا نہیں ۔ اس قانون میں اس بارہ میں کچھ نہیں ۔ ضابطہ دیوانی کا مسلمہ اصول ہے کہ اگر ایک مقدمہ ایک بار فیصلہ ہو جائے تو انہی وجوہات کی بنا پر دوبارہ مقدمہ دائر نہیں کیا جا سکتا ۔ مگر اس قانون کے مطابق کسی شخص کو نہیں روکا جا سکے گا کہ وہ دوبارہ درخواست نہ کرے ۔ Res judicata کا مسلمہ اصول اس ہنگامی قانون میں کہاں درج ہے ؟ اور اگر نہیں ہے تو پھر کسی سہیلے

کا کسی صورت میں کسی مدت میں بھی فیصلہ نہیں ہو سکے گا ۔ بار بار درخواستیں آئیں گی ۔ ایک ٹریبونل سے خارج ہوئی دوسرے میں دائر ہوگئی ۔ دوسرے سے خارج ہوا تیسرے میں چلی گئی اور علی ھذالقیاس یہ لا متناھی سلسلہ جاری رہے گا ۔ اس کے علاوہ میں جناب لاء منسٹر صاحب سے یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ اگر دوران مقدمہ مدعی یا مدعا علیہ میں سے ایک مر جاتا ہے تو کیا اس کے ورثا کو فریق مقدمہ بنایا جائے گا ۔ اس قانون میں اس صورت حال سے نپٹنے کے لئے کچھ بھی درج نہیں ہے ۔ اگر ورثا کو فریق مقدمہ نہیں بنایا جائے گا تو ڈگری کس کے خلاف ہوگی ۔

اس کے علاوہ جناب والا ۔ اگر آپ نے اس قانون کے تحت مقدمات کی سماعت کے لئے ضابطہ دیوانی کا اطلاق نہیں کرنا تو آپ بہت سی الجھنوں میں پڑ جائیں گے ۔ مثال کے طور پر کسی مقدمہ میں فریق مقدمہ مستورات بھی ہو سکتی ہیں ۔ اکثر ایسا ہوتا ہے یہ کوئی نئی بات نہیں ۔ کبھی مدعا علیہ کی صورت میں کبھی مدعیہ کی صورت میں ۔ کیا ان کے لئے حاضری لازمی ہے ۔ کیونکہ ٹریبونل کے سامنے نہ کسی وکیل نے پیش ہونا ہے نہ مختار نے لہذا فریقین مقدمہ خود وہاں پیش ہوں گے ۔ مستورات پردہ نشین بھی ہیں ۔ اب تک بے پناہ اکثریت ہماری ایسی بہنوں کی ہے جو پردہ کرتی ہیں ۔ اور پبلک یا عدالت میں جانا پسند نہیں کرتیں ۔ اگر خدانخواستہ انہیں مقدمہ دائر کرنا پڑے تو اپنے کسی عزیز کو مختار بنا دیتی ہیں ۔ یا کسی وکیل کو وکالت نامہ دے دیتی ہیں ۔ مگر اس ہنگامی قانون کے ذریعہ ایسا نہیں ہو سکے گا ۔ اس لئے وزیر قانون اس ایوان کو بتائیں کہ اگر ضابطہ دیوانی نہیں ہوگا تو کون سا ضابطہ ہوگا ۔ جس کے تحت ان بے شمار مسائل کا جن میں سے چند ایک کا ذکر میں نے یہاں کیا ہے ، فیصلہ کیا جائے گا ۔ اب آئین اس کی دوسری شق پر ۔ اس قانون کے تحت

جس درخواست کی سماعت ہوگی اس پر قانون شہادت کا اطلاق نہیں ہوگا۔ اب جناب والا۔ قانون شہادت کا اطلاق نہ ہونے سے بے پناہ خرابیاں پیدا ہو جائیں گی۔ مثال کے طور پر یہ اس قانون میں کہیں نہیں لکھا ہے کہ دستاویزات کس طرح پیش ہوں گی اور کس طرح شامل مسل کی جائیں گی۔ کون سی وصول کی جائیں گی اور کون سی وصول نہیں کی جائیں گی۔ انہیں پیش کون کرے گا شامل مسل کون کرے گا۔ مدعی کرے گا یا گواہ کرے گا۔ بعض ایسی دستاویزات ہوں گی جو ایک گواہ پیش نہیں کر سکتا دوسرا کر سکتا ہے۔ کون سا گواہ کرے گا۔ وہ تو قانون شہادت کا جب اطلاق ہوگا تو پھر پتہ چلے گا کہ دستاویزات شامل مسل کس طرح کرلی ہیں اور کس گواہ کے ذریعے انہیں پیش کرنا ہے۔ اس کے بعد گواہان پر جرح کیسے کرلی ہے۔ آپ جانتے ہیں کہ قانون شہادت کا بیشتر اہم حصہ اس امر پر مختص ہے کہ جرح کس طرح کرلی چاہئے۔ اگر وہ حدود و قیود نہ ہوں تو ایک فریق دوسرے کو ذلیل اور بے عزت کرنے کے لئے ایسے سوالات پوچھ سکتا ہے جن کا زیر بحث مقدمہ سے قطعاً کوئی تعلق نہ ہو۔ ٹریبیونل کیسے یہ فیصلہ کرے گا کہ کون سی شہادت درست یا نا درست ہے یا کون سی شہادت ضروری یا غیر ضروری ہے۔

جناب لاء منسٹر صاحب نے کل یہاں ارشاد فرمایا تھا کہ جس علاقہ پر اس کا اطلاق ہونا ہے وہ بڑا پسماندہ علاقہ ہے اور وہ لوگ قدامت پرست ہیں اور علیٰہذاالقیاس میں ان سے یہ پوچھتا ہوں کہ وہ اس قانون کے تحت ہر ضلع میں جرگہ کا پینل تو مقرر کریں گے اور آپ جانتے ہیں کہ دیوانی مقدمات کی تعداد فوجداری مقدمات سے ہمیشہ زیادہ ہوتی ہے۔ ہر ضلع میں جرگہ کے ممبران کا پینل بنانے کے لئے پڑھے لکھے لوگ کہاں سے آئیں گے۔ لازم ہوگا کہ آپ ان ان پڑھ لوگوں میں سے وہ پینل بنائیں جس کا ذکر

لاء منسٹر صاحب نے کل اپنی افتتاحی تقریر میں کیا تھا ۔ وہ ان پڑھ لوگ کیا سمجھیں گے ۔ جانچ پڑتال کیسے کریں گے ۔ اس شہادت کا جو ایک فریق نے یا دوسرے نے پیش کی ہوگی وہ کیسے وزن کریں گے ۔ کہ کون سی ضروری ہے اور کون سی غیر ضروری ۔ کون سی ایسی باتیں ہیں جو گواہوں نے خود اپنے علم سے بتائیں ہیں اور کون سی سنی سنائی ہیں ۔ اور ان ان پڑھ جاہل اراکین ٹریبیونل کا چیئرمین نائب تحصیل دار بھی ہو سکتا ہے ۔ میں اس اسمبلی کی اطلاع کے لئے عرض کروں کہ پچھلی اسمبلی کے دوران ایک بل جو ان علاقہ جات کے متعلق تھا ایک سٹینڈنگ کمیٹی کے سپرد ہوا تھا ۔ میں نے اس کمیٹی کے چیئرمین کی حیثیت سے ایک تحصیلدار شہادت کے لئے بلایا ۔ جب ان سے پوچھا گیا کہ آپ کی تعلیم کیا ہے تو انہوں نے کہا مڈل پاس۔ تو آپ ایسے آدمی کو چیئرمین بنائیں گے جو انگریزی پڑھنا بھی نہیں جانتا ہوگا ۔ میں جانتا ہوں کہ کچھ نہ کچھ لوگ ضرور اس قابل ہوں گے ، اچھے پڑھے لکھے ہوں گے مگر چیئرمین کا معیار مڈل پاس ہے جو انگریزی سے نابلد ہوگا ۔ ایسی صورت میں یہ چار ممبران جرگہ جو بقول میرے محترم لاء منسٹر کے جاہل مطلق ہیں ۔

وزیر قانون ۔ میں نے یہ نہیں کہا تھا ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ آپ نے کہا تھا کہ اس علاقہ میں بے پناہ جہالت ہے ۔ اس کا مطلب یہی تھا کہ وہاں کی بہت بڑی اکثریت جاہل ہے میں اکثریت کی بات کرتا ہوں ۔ جناب والا ۔ میری سمجھ سے یہ چیز بالکل ہی بالا ہے کہ یہ کس طرح مقدمات کا فیصلہ کریں گے اور کس طرح لوگوں کے قیمتی حقوق کا تحفظ کریں گے ۔ آپ خود اندازہ کر سکتے ہیں کہ یہ ٹریبیونل کس قسم کے نتائج برآمد کرے گا ۔ مجھے اپنے محترم دوست لاء منسٹر صاحب کی مصلحتوں کا کچھ علم نہیں ۔ مجھے معلوم نہیں کہ حکومت نے کن

مصلحتوں کی بنا پر اس قسم کا سیاہ قانون اس بد بخت علاقہ پر نافذ کرنا ضروری سمجھا ہے جسے کوئٹہ ڈویژن کہتے ہیں ۔ مجھے ان مصلحتوں کا علم نہیں ہے ۔ مجھے افسوس ہے کہ ہمارے بھائی جو اس پسماندہ علاقہ میں رہتے ہیں ۔ یہ حکومت عمداً کوشش کر رہی ہے کہ وہ اس سے بھی زیادہ پسماندہ ہو جائیں حالانکہ آئین میں ان حکمرانوں نے یہ درج کیا ہوا ہے کہ وہ پسماندہ علاقوں کی ترقی کے لئے ہر طرح سے کوشش کریں گے ۔ ہر روز ارباب اقتدار سٹیج سے ریڈیو سے اخبارات کے ذریعہ سے اعلان کرتے رہتے ہیں کہ ہم پسماندہ علاقوں کی ترقی اور ان کی خوشحالی کے لئے ہر وقت کوشاں ہیں ۔ اور کوشاں اس طرح ہیں کہ ان پر جنگل کا قانون کر دیا ہے تاکہ وہ اپنے معاملات سلجھا نہ سکیں ۔ ان کے معاملات جو پہلے ہی الجھے ہوئے ہیں ان کو مزید الجھا دیا جائے ۔ میں اپنے دوست سے نہایت ادب سے درخواست کروں گا کہ اس سیاہ سے سیاہ تر قانون کو واپس لے لیں ۔ ہم اس قسم کے غلط اور حد درجہ نقصان رساں قانون پر انگوٹھا لگا کر اس ایوان کی تاریخ میں ایک سیاہ باب کا اضافہ کریں گے ۔

میجر محمد اسلم جان (راولپنڈی ۔ ۱) ۔ جناب سپیکر ۔ میں جناب خواجہ صفدر صاحب کی ترمیم کی حمایت میں کھڑا ہوا ہوں ۔ خواجہ صاحب نے فرمایا ہے کہ سیکشن ۳ (۲) میں Evidence Act, 1872 اور Code of Civil Procedure, 1908 اس ہنگامی قانون پر لاگو نہیں ہوں گے ان کو حذف کر دیا جائے ۔

جناب والا ۔ خواجہ صاحب نے کافی اچھے طریقے سے اس کے متعلق روشنی ڈالی ہے لیکن کچھ ایسے پوائنٹس ہیں جن کے متعلق میں عرض کرنی چاہتا ہوں کہ یہ کیوں نہایت ضروری ہے ۔ اگر یہ ہنگامی قانون پاس ہو جائے جیسا کہ امید ہے کہ یہ پاس ہو جائے گا کیونکہ ان کی اس وقت زیادہ مجارٹی

ہے ۔ قانون اچھا ہے یا برا ہے اس کی کچھ نہ کچھ وجوہات ہیں جس کی وجہ سے یہ ہنگامی قانون پاس کرنا چاہتے ہیں ۔ آپ نے اپنی brute مجارٹی کے بل بوتے پر قانون پاس کروا لینا ہے ۔ اس میں ایسی خرابیاں ہیں جس کے متعلق ابھی کہا گیا ہے کہ ضابطہ دیوانی اور قانون شہادت کو شامل کیا جائے ۔ جناب والا ۔ تمام دیوانی تنازعات یا مقدمات اس وقت مکمل نہیں ہو سکتے جب تک ان کے متعلق پورا ثبوت مہیا نہ ہو جائے اور جب تک ضابطہ دیوانی اور قانون شہادت کا اطلاق نہ ہو یہ پتہ بھی نہیں لگایا جا سکتا کہ آیا یہ مقدمہ درست ہے یا نا درست ہے ۔ دیوانی مقدمات کے لئے ضروری ہے کہ جب تک تمام مراحل مقرر کردہ ضابطہ دیوانی یا قانون شہادت کے تحت حل نہیں کئے جا سکتے ان کا صحیح پتہ ہونا کہ ان میں کتنے مقدمے سچے ہیں ، کتنے ان میں غلط ہیں اور کتنا اس میں جھوٹ ہے بہت مشکل ہو جاتا ہے ۔ جب کوئی دیوانی مقدمہ دائر کیا جاتا ہے پہلے دعویٰ دائر کیا جاتا ہے ۔ پھر سمن جاری کئے جاتے ہیں ۔ جواب دعویٰ دیا جاتا ہے اگر مناسب سمجھا جائے تو جواب الجواب دیا جاتا ہے ۔ جب preliminary issues کیا جاتا ہے تو preliminary issues کے بعد جو matter under in dispute ہے وہ issues frame کیا جائے ۔ اس ہنگامی قانون میں کہیں نہیں بتایا گیا کہ یہ preliminary issues ہوگا یا نہیں ہوگا ۔ کیا دعویٰ کرنے کے بعد صرف ایک درخواست دے دینے کے بعد پھر جواب دعویٰ کیا جائے گا یا وہ issue frame کیا جائے گا ۔ سمن کس طریقہ سے جاری کیا جائے گا اس کا اس قانون میں کہیں کوئی ذکر نہیں ہے جس کا ذکر ہونا نہایت ضروری ہے ۔

جناب والا ۔ جیسا کہ خواجہ صاحب نے ابھی فرمایا ہے کہ بہت سے نائب تحصیل دار پٹواری سے ترقی کرکے اپنی سینیارٹی کی وجہ سے نائب

تحصیل دار بن جاتے ہیں ان میں اکثر تعداد ایسی ہے جو شائد میٹریکولیٹ ہیں یا ان کی آٹھویں جماعت یا مڈل تک تعلیم ہے۔ فریقین کو آزادی دی جائے کہ وہ اپنا ثبوت پیش کریں ۔ ثبوت پیش کرنے کے لئے قانون شہادت میں hearsay شہادت کو accept کیا جائے گا یا نہیں ۔ ایسے مقدمات جہاں دستاویزات پیش ہونے ہیں دیکھنا ہے کہ کون کون سی دستاویزات کہاں پیش کی گئی ہیں اور ان کو کیسے accept کیا جائے گا ۔ اگر ضابطہ دیوانی کو نکال دیا جائے یا قانون شہادت کو نکال دیا جائے تو burden of proof کس پر ہوگا ۔ آیا یہ بوجھ مدعی پر ہوگا یا مدعا علیہ پر ہوگا ۔ یہ انتہائی ضروری چیز ہے کہ دیکھنا ہے کہ یہ اصلی دستاویزات ہیں یا جعلی دستاویزات ہیں وہ پورے کرائے جائیں گے ۔ یہ غلط دستاویزات ہیں یا غیر ثبوت شدہ ہیں ٹریبیونل اس کو accept کرے گا یہ تمام چیزیں ایسے ہی چھوڑ دی گئی ہیں ۔ وہ نائب تحصیل دار جو نان گزیٹڈ افسر ہے گزیٹڈ بھی نہیں ہے ۔ اگلی ترمیم میں نائب تحصیل دار کے اختیارات دیئے ہوئے ہیں ۔ نائب تحصیل دار تو اسسٹنٹ کلکٹر گریڈ سیکنڈ بھی نہیں ہے ۔ ایک ہزار روپیہ سے زیادہ مقدمہ کلکٹر خود سنتا ہے ۔ ایک ہزار سے کم کا مقدمہ کا اسسٹنٹ کلکٹر گریڈ سیکنڈ سنتا ہے اور نائب تحصیل دار ۵۰۰ روپے سے زیادہ مقدمہ نہیں سن سکتا ۔ لاکھوں روپیہ کے مقدمات اگر آ جائیں تو نائب تحصیل دار اس کا چیئرمین ہوگا اور وہ اس مقدمہ کا فیصلہ کرے گا ۔ اگلی ترمیم پر میں عرض کروں گا کہ کون کون سی شہادت متعلقہ ہے اور کون کون سی شہادت غیر متعلقہ ہے ۔ قانون شہادت میں یہ ہے کہ quality of the evidence ہونی چاہئے نہ کہ quantity of the evidence ممکن ہے کہ نائب تحصیل دار یہ دیکھے کہ ایک آدمی نے پچاس گواہ پیش کر دیئے اور وہ یہ کہے کہ یہ سچ کہتے ہیں یا وہ سب جھوٹ کہہ رہے ہیں صرف cross

examination ہی ضروری نہیں ہے بلکہ re-examination بھی ضروری ہے ۔ اس کے لئے کیا انہوں نے کوئی provision دی ہے اور ایسے گواہان شہادت کی اجازت قانون شہادت نہیں مانتا ہے جو ذہنی طور پر کمزور ہوں ۔ یا بچے ہوں ان کی شہادت خاص شرائط کے تحت لی جاتی ہے ۔ میں تین چار سیکشن قانون شہادت سے پیش کروں گا ۔ پہلے previous judgement relevant to Bar the second suit. کو لیتا ہوں ۔ اگر ایک مقدمہ میں آپ کا پہلے اسی قسم کا مقدمہ آ چکا ہے اور اس کے اوپر سول کورٹ کی judgement ہو چکی ہے ۔ یا جو پہلے فیصلہ ہے اس کو وہ admit کریں گے یا نہیں ؟ نائب تحصیل دار کو حق ہے کہ وہ اس کو admit کرے یا نہ کرے ۔ ایکسپرٹ کی رائے لے گا ۔ جو انگوٹھے لگائے گئے ہیں وہ اس کی تصدیق کرے گا کہ وہ درست ہیں ۔

The facts which Court may not take notice of, need not be proved. For instance, all public Acts and proceedings of the Parliament.

اگر اس قسم کی چیزیں پیش کی جائیں تو کیا ان کو نائب تحصیل دار قبول کرے گا ۔

Facts admitted previously.

اس عدالت میں یا دوسری عدالت میں اس کی کیا پوزیشن ہو گی دستاویزات کے متعلق جیسا کہ خواجہ صاحب نے فرمایا ہے ۔

Proof of the contents of the documents may be proved by primary or secondary evidence.

تو کیا اس کے لئے بھی وہ primary evidence یا secondary evidence کو قبول کریں گے یا نائب تحصیل دار کی اپنی مرضی اور صوابدید پر اس کا انحصار ہوگا ۔ اس کے علاوہ ان attested documents

کی کیا پوزیشن ہو گی ، اور جو تیس سال پرانی دستاویزات ہیں ان کی کیا پوزیشن ہوگی ۔ re-examination کی کیا پوزیشن ہوگی ۔ یہ question جو کہ

are intended only to insult or annoy or indecent kinds of questions, willh ave to be allowed or not allowed irrelevant to that particular case.

اس قسم کی بہت سی چیزیں ہیں which are absolutely relevant to this law.

جب ایک مرتبہ انہوں نے ضابطہ دیوانی اور قانون شہادت کو وہاں سے نکال دیا تو پھر ان سب کے متعلق کیا ہوگا ۔ یہ ایک خلا سا ہے ۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ قانون شہادت جو کہ شاید ۱۸۷۸ء سے تمام عدالتوں میں نافذ ہے اور

has gone through all the tests.

اور اس پر آج تک کام ہو رہا ہے ۔ اب کرمینل لاء امنڈمنٹ ایکٹ کے تحت ایک جرگہ سسٹم بنا دیا گیا ہے ۔ ہم نے دیکھا ہے کہ دیوانی عدالتوں میں لوگ جا جا کر درخواستیں دیتے ہیں کہ فلاں کے ساتھ میرا جو مقدمہ ہے وہ جرگے کے سپرد کر دیا جائے اور وہ جرگے کے سپرد ہو جاتا ہے ۔ قانون بنانے والوں کو یہ بات نہیں بھولنا چاہئے کہ وقت بدلتا رہتا ہے اور کہیں ایسا نہ ہو کہ جو غلط قسم کے قوانین وہ بنا رہے ہیں ۔ کل وہی قوانین ان پر ہی نافذ ہوں ۔ میں جناب وزیر قانون سے نہایت ادب کے ساتھ عرض کروں گا کہ ہم جن نقائص کی نشاندھی کر رہے ہیں وہ ان کی طرف توجہ فرمائیں ۔ یہ قانون جو کہ اس وقت اس معزز ایوان کے سامنے پاس کئے جانے کی غرض سے پیش ہوا ہے اس میں بہت سے نقائص ہیں ۔ لاکھوں کروڑوں روپے کی جائیدادوں کے مقدمات کی سماعت بھی اس کے تحت کی جائے گی اس لئے ضروری

ہے کہ ضابطہ دیوانی اور قانون شہادت کو بھی اس میں شامل کیا جائے اور یا اس سب کلاز نمبر ۲ کو اس سے حذف کر دیا جائے ۔

چودھری انور عزیز (سیالکوٹ ۔ ۴) ۔ جناب والا ۔ جب کوئی بوڑھا باپ اپنے جوان اور تنومند بیٹے سے کالج کے خرچ کا حساب مانگتا ہے تو بیٹا دو سو روپے کا حساب دیتے دیتے ایک سو اکاون روپے تک پہنچ کر رک جاتا ہے ۔ جب باپ پوچھتا ہے کہ باقی پیسے کیا ہوئے تو اسے بتایا جاتا ہے کہ وہ "فیس فائٹ" ہوگئے ۔ تو جب ایسا آرڈیننس ہمارے سامنے پیش ہوتا ہے تو ہمیں فیس کے معنی تو سمجھ میں آتے ہیں کہ یہ اسی کا نام ہے لیکن "فائٹ" کے معنی ہماری سمجھ میں نہیں آتے ۔ جناب والا ۔ یہ وہ قانون ہے کہ جس کے متعلق ہائی کورٹ نے کئی مرتبہ کہا ہے کہ ان پر مہربانی کی جائے اور اس قسم کے قوانین نہ بنائے جائیں لیکن اس کے باوجود بھی یہ قانون اسی طرح بنایا گیا ہے ۔ یہ ایسا قانون ہے کہ جس کے بنانے میں اس ایوان کو اعتماد میں نہیں لیا گیا۔ ہمیں یہ نہیں بتایا گیا کہ اس علاقے میں ایسی تکالیف موجود ہیں کہ جن کو رفع کرنے کے لئے ہمارے پاس سوائے اس قسم کے قوانین بنانے کے کوئی اور چارہ کار نہیں تھا ۔ ہم نے یہی دیکھا ہے کہ جب کبھی بھی یہ قانون بنایا گیا ہے ، ہر مرتبہ ہی اس بات کا انتظار کیا جاتا رہا ہے کہ اسمبلی کا اجلاس نہ ہو رہا ہو تاکہ وہ یہ کہہ سکیں کہ چونکہ اسمبلی کا اجلاس نہیں ہو رہا تھا ، اس لئے اسے ہنگامی قانون کی شکل دی گئی ہے ۔ ہم عوام کے نمائندے ہیں اور ہمیں یہ حق ہے ۔ ۔ ۔ ۔ جناب والا ۔ جب آپ کی توجہ میری طرف نہیں رہتی تو میرا دل ڈوبنے لگتا ہے ۔ چونکہ میں بڑی سوچ بچار کے بعد یہ سب کچھ عرض کر رہا ہوں اس لئے مجھے آپ کی توجہ ، مہربانی اور شفقت کی زیادہ ضرورت ہے ۔

مسٹر سپیکر ۔ آپ اطمینان رکھیں ۔ میں آپ ہی کی طرف متوجہ ہوں

اور میں آپ کی نفسیات بھی سمجھ چکا ہوں کہ جب تک آپ کی طرف پوری پوری توجہ نہ دی جائے آپ کچھ disturb ہوتے ہیں ۔

چودھری انور عزیز ۔ شکریہ ۔ آپ نے بڑی صحیح term استعمال کی ہے کیونکہ زندگی کا درد ہی یہی ہے ۔ جناب والا ۔ آپ غور فرمائیں کہ اس ایوان میں تقریباً ڈیڑھ سو ممبران ہیں جو کہ مختلف علاقوں سے منتخب ہو کر یہاں آئے ہیں ۔ ان کا تعلیمی پس منظر بھی اچھا خاصا ہے اور میرے خیال میں یہ سب کے سب ان پڑھ بھی نہیں ہیں اور میرے خیال میں ان میں سے کوئی بھی ایسا نہیں ہے کہ جسے زندگی کا تجربہ نہ ہو ۔ میرے خیال میں یہاں پر کوئی بھی ، بشمول میری بہنوں کے ، ایسا نہیں ہے کہ جس نے زندگی کا کھٹا میٹھا نہ چکھا ہو ۔ تو ان کو اعتماد میں لینے میں کیا حرج تھا کہ جن علاقوں میں سے انہوں نے علاقے چنے ہیں کہ جس طرح ہم کبھی کبھی یونین کونسلیں بناتے ہیں کہ وہاں پر تو یہ قانون نافذ ہوگا لیکن ان کے ساتھ کی گلیوں میں نافذ نہیں ہوگا ۔ میں یہ پوچھتا ہوں کہ ایسی کیا آفت آ گئی ہے کہ اس قانون کو اس طرح کی شکل دی جا رہی ہے جس سے کہ یہ محسوس ہوتا ہے کہ ان چند علاقوں میں، یہ ضروری ہو گیا ہے کہ ان میں بسنے والوں کو اس طریقے سے انصاف بہم پہنچایا جائے کہ وہاں پر نہ ضابطہ فوجداری ہو اور نہ ہی قانون شہادت اور صرف ایک نائب تحصیل دار وہاں پر پردھان ہو ۔ پنجابی زبان کی ایک مثال ہے کہ "چور اچکا چودھری تے گنڈی رن پردھان" ۔ جس طریقے سے کام کیا جا رہا ہے اس کے متعلق کچھ نہ کچھ تو سوچنا چاہئے ۔ یہ ہمارے لئے ایک لمحۂ فکریہ ہے اور ہماری خوش قسمتی ہے کہ ہمارے سامنے یہ قانون پیش ہوا تاکہ ہم اس پر سوچ لیں اور غور و فکر کر لیں کہ ہم کس جانب جا رہے ہیں اور ہماری منزل کیا

ہے ۔ جناب والا ۔ ایک ہی ملک میں دو قسم کے مختلف قوانین نافذ نہیں ہو سکتے ۔ آپ مجھے لنکن کا وہ مشہور فقرہ کہہ لینے دیجئے کہ

"A House divided against itself can not stand for law."

تو ایک ھی سوسائٹی میں ایک ہی معاشرے میں اگر آپ ان کی تصحیح کرنا چاہتے ہیں تو ان کو ایک ہی قانون کے تحت rule کریں اور ایک ہی ذریعے سے ان کو انصاف بہم پہنچائیں تاکہ وہ یہ محسوس کریں کہ وہ آپس میں بھائی بھائی ہیں ۔ میں آپ کی توجہ اس طرف دلانا چاہتا ہوں کہ آپ اس پر غور فرمائیں کہ اس قانون کی ضرورت کیوں پیش آئی ہے ۔ آپ نے بھی jurisprudence کی کتابوں کا مطالعہ کیا ہوگا اور آپ کو بھی علم ہوگا کہ انسان کے اندر قانون اور انصاف کے حصول کو تین چیزیں جنم دیتی ہیں ۔ سب سے اول تو انسان کے نظریات ہوتے ہیں ۔ دوسری چیز انسان کا اخلاق ہوتا ہے جو کہ انسان کے ان نظریات کو حاصل کرنے کی کوشش کرتا ہے لیکن وہ وہاں تک نہیں پہنچ سکتا ۔ تیسرے نمبر پر قانون آتا ہے کہ جس کی بندش ہم کر سکتے ہیں ۔ مثلاً ایک شخص اپنے دوست کی غیبت کرتا ہے ۔ ۔ ۔ ۔ قانون ہمیشہ یہ کوشش کرتا ہے کہ ہماری رسائی اخلاق تک ہو سکے اور اخلاق ہمیشہ یہ کوشش کرتا ہے کہ ہم اپنے نظریات تک پہنچ سکیں ۔ تو جیسا کہ میں عرض کر رہا تھا کہ ایک شخص اپنے کسی دوست کی غیبت کرتا ہے تو قانون اس سلسلے میں اس کا کوئی محاسبہ نہیں کر سکتا ۔ جب آپ کسی سے دغا کرتے ہیں یا زبانی وعدہ کرکے اس وعدے کو ایفا نہیں کرتے تو اس صورت میں قانون آپ کا کوئی محاسبہ نہیں کر سکتا ۔ حالانکہ یہ ایک بہت بڑا اخلاقی عیب ہے گو کہ یہ کوئی قانونی عیب نہیں ہے ۔ اسی لئے قانون اس کا کوئی محاسبہ نہیں کر سکتا ۔

جناب والا ۔ اس وقت جو قوم اس ملک میں آباد ہے اور ان کے جو نظریات اور اخلاق ہیں ، ان کے لئے جو قانون نافذ ہونا چاہئے وہ موجود نہیں ہے ۔ ہمارے نظریات اور ہمارا اخلاق ہمارے قوانین سے بالکل مختلف ہیں ۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ جو قوانین ہمیں دیئے گئے ہیں وہ انگریزوں کی طرف سے ہمیں دیئے گئے ہیں اور جو نظریات اور اخلاق ہمیں دیئے گئے ہیں وہ یا تو ہم نے عربوں سے ورثے میں لئے ہیں اور روایات یا اخلاقی قدریں ہم نے تاریخ سے مستعار لی ہیں ۔

جناب والا ۔ اس مصیبت کو رفع کرنے کے لئے ضرورت پڑتی ہے کہ ہم اس قسم کے قوانین لائیں کیونکہ ہم دیکھ رہے ہیں کہ ہمارے عام قوانین ہمیں انصاف بہم پہنچانے کے ویسے ہی ناقابل ہیں ۔ تو کیوں بڑے سے بڑا آدمی یا جج یا وکیل اس بات کی جرأت نہیں کرتا کہ وہ یہ برملا کہے کہ قانون کی بنیادوں کو ہلا کر نئی راہیں استوار کریں ۔ وہ اس لئے ایسا نہیں کرتے کہ ہمارے بہت سے جج اور وکلاء بھائی اس قسم کے اداروں سے اپنی روزی کماتے ہیں ۔ یہ ایک ایسا سلسلہ چل چکا ہے کہ کسی کو بھی ہمت نہیں پڑتی کہ وہ اس سلسلے کو توڑ کر دیکھ سکے اور یہی وجہ ہے کہ جھوٹے مقدمے ، جھوٹے گواہ ، فریقین اور جھوٹی اپیلیں پیش ہوتی ہیں ۔ غرضیکہ ایک کے بعد دوسرا جھوٹ چلتا رہتا ہے ۔ اور ان سب چیزوں کو کتابوں میں لا کر اس طرح بند کیا جاتا ہے کہ جیسے یہ حرف آخر ہوں ۔ جناب والا ۔ ذرا غور فرمائیں ۔ آپ جانتے ہیں ہمارے معاشرے کی حالت ۔ ہم کو قانون کی بنیادوں تک پہنچنا ہے اور ہم کو وہاں جا کر یہ دیکھنا ہے کہ کہاں سے برائی شروع ہوئی ہے اور کہاں سے ہم نے اس کو درست کرنا ہے ۔

ملک محمد اختر ۔ جناب والا ۔ انور عزیز تو بیخ کنی کرنا چاہتے ہیں ۔

(قطع کلامیاں)

چودھری انور عزیز ۔ جناب والا ۔ اگر میرا بس چلے تو میں اختر صاحب کی بھی ضرور بیخ کنی کروں ۔ (قہقہہ) (قطع کلامیاں)

Mr. Speaker : Order, please.

مسٹر حمزہ ۔ پوائنٹ آف آرڈر ۔ جناب والا ۔ ملک اختر صاحب کے ان الفاظ کو اس ایوان کی کارروائی سے حذف کیا جائے کیونکہ کہ انہوں نے جو الفاظ استعمال کئے ہیں وہ ٹھیک نہیں ہیں ۔

چودھری انور عزیز ۔ جناب والا ۔ حمزہ صاحب کا پوائنٹ آف آرڈر ۔ بڑا ضروری ہے ۔

مسٹر سپیکر ۔ میرے خیال میں ملک اختر کو اس سے مستثنیٰ قرار دیا جاتا ہے ۔ (قہقہہ)

چودھری انور عزیز ۔ جناب والا ۔ میں آپ کی اجازت سے تھوڑی سی گزارشات کرنا چاہتا ہوں ۔ میں ایک عرض آپ کے سامنے کروں گا ۔ کہ قانون کی بنیادوں کو درست کرنا ضروری ہو گیا ہے ۔ اس کی وجہ سے ایسے قانون ہمارے سامنے آ رہے ہیں ۔ اور تیسری بات جناب والا ۔ آج ہم کو یہ بھی سوچ لینا چاہئے کہ قانون کا مقصد کیا ہوتا ہے جناب والا ۔ قانون کا مقصد ہوتا ہے کہ سوسائٹی میں سماج میں امن قائم کیا جائے اور عدل دیا جائے ہمارے جو قوانین اسوقت ملک میں ہیں یا تو وہ یہ کام کر رہے ہیں ۔ یا وہ یہ کام نہیں کر رہے ہیں اگر وہ امن رکھ رہے ہیں انصاف دے رہے ہیں ۔ تو پھر ایسے قانون کی ضرورت پیش نہیں آنی چاہئے ، اور اگر وہ امن نہیں رکھ رہے ہیں اور انصاف نہیں دے رہے ہیں ۔ تو پھر سارے ملک میں یہ قانون رائج ہونا چاہئے جناب والا ۔ یہ نہیں ہو سکتا کہ آپ اس طرح پر جرگہ سسٹم بنائیں کہ اگر رات کا واقعہ ہو تو ۳۰۷ جرگہ میں جائے گا ۔ اگر دن کا واقعہ ہو تو ۳۰۷ عدالت میں

جائے گا ۔ اگر پتہ نہیں چل رہا ہے تو ہمارا عام قانون تو فیل ہوچکا ہے ۔ لہذا جرگہ سسٹم سے ایک ایکس رے لگا کر دماغوں کا فوراً پتہ کر لیں کہ کون گناہ گار ہے ۔ اور اس کو ۳۰۲ کے تحت جرگہ میں بھیج دیں ۔ اور دن کے وقت واقعہ ہوا ہے ۔ اور دوسرے مل گئے ہیں تو اس وقت اس کو عام عدالت میں بھیج دیں ۔ جناب والا ۔ آپ دیکھیں کہ انصاف کی ضرورت صرف اس کو ہی پیش نہیں آتی جس کے ساتھ ۳۰۲ یا ۳۰۷ ہو یا جو کسی خاص علاقہ میں رہتا ہو بلکہ پاکستان میں انصاف کی ضرورت ہے امن کی ضرورت ہے ۔ جناب والا ۔ جس کے ساتھ ۳۲۳ ہے یا جس کے ساتھ ۳۲۵ ہے ۔ اس کو بھی انصاف کی اتنی ہی ضرورت ہے جتنی کہ اس کو ہوتی ہے جس کے ساتھ ۳۰۷ کا واقعہ پیش آ جاتا ہے ۔ اس قانون کے ذریعہ میں یہ ثابت کرنا چاہتا ہوں ۔ کہ ہم چند باتوں کے اوپر تو انصاف اس طرح کریں گے اور چند باتوں پر انصاف کا دوسرا راستہ تلاش کریں گے ۔ جناب والا ۔ آپ جب ایک ملک میں ایک معاشرے میں ایک ضلع میں ایک تحصیل میں ، ایک گاؤں میں دو قانونوں کے ساتھ انصاف شروع کر دیں گے تو اس وقت یقین کیجئے کہ یہ سوسائٹی دو حصوں میں بٹ کر رہ جائے گی ، اور تاریخ میں ہمیشہ ایسے واقعات ملک میں اس وقت پیش آتے ہیں ۔ آپ تاریخ قانون کو جانتے ہیں ۔ جناب والا ۔ جس وقت پوری کی پوری سوسائٹی ایک ہیجان میں ہوتی ہے اور ایک نیا راستہ تلاش کرنے کی کوشش میں ہوتی ہے لیکن اس کو نیا راستہ نظر نہیں آتا ۔ جیسا کہ اس قانون سے ظاہر ہوتا ہے چار پانچ مرتبہ بتائیں اور چار پانچ مرتبہ ہائی کورٹ نے اسے ٹالا ہے نہ ہائی کورٹ کو پتہ چل رہا ہے کہ ہم صحیح انصاف کس طرح دے سکتے ہیں نہ ہم کو پتہ چل رہا ہے ۔ ۔ ۔ ۔

Minister for Law : This is irrelevant.

چودھری انور عزیز ۔ جناب والا ۔ میں relevant ہوں آپ اس بات کا برا نہ منائیں ۔ یہ باتیں بنیادی ہیں اور درست ہیں ان کو غلط ثابت نہیں کیا جا سکتا ۔ مجھے اس بات کا پتہ ہے ۔ میں نے ان باتوں پر محنت کی ہے ان باتوں کے متعلق ۔ حضور والا ۔ میں گزارش کر رہا تھا ۔ کہ عام قانون سے یہاں ہم کو انصاف مل رہا ہے یہاں کوئی انصاف نہیں مل رہا ہے ۔ جناب والا ۔ ظفر صاحب نے ایک دفعہ بیان دیا تھا ۔ انہوں نے کہا تھا کہ میں نہیں چاہتا کہ Criminal Procedure, Evidence Act اور Civil Procedure Code کو ایسٹ پاکستان میں اور طرح رکھا جائے اور اس جگہ اور طرح سے رکھا جائے ۔ کیونکہ اس طرح ایک ملک کا بٹوارہ ہو جائیگا ۔ اب اس قانون کو سامنے رکھ کر دیکھا جائے تو ہم ایک گاؤں میں بلکہ ایک ضلع میں ایک تحصیل میں یہ بٹوارہ کر رہے ہیں ، جناب والا ۔ میں جیسا کہ عرض کر رہا تھا ۔ جب سوسائٹی ہیجان میں ہوتی ہے ، تو ایسے قانون پیش آتے ہیں ۔ جیسا کہ آپ کو پتہ ہے ۔ کہ فرانس میں people's courts چلتی رہی ہیں ۔ جیسا کہ آپ کو پتہ ہے کہ انگلینڈ میں Equity courts کی ضرورت پیش آئی ۔ اور دو سو سال کے بعد ان کو پتہ چلا کہ Equity اور chancery courts کو آپس میں ملا دینا ہی بہتر ہے ۔ جناب والا ۔ ہم کو بھی ایسے قوانین بنانے کی کیا ضرورت پیش آئی ہے ۔ وہ کون سی کل ہے جو ٹوٹ گئی ہے یا وہ کون سا پرزہ ہے جو ہم کو نہیں مل رہا ۔ جس کی وجہ سے ہم اپنے معاشرے میں انصاف اور امن قائم نہیں کر رہے ۔ جناب والا ۔ روز مرہ کی زندگی میں ایک عام انسان سوسائٹی کو allegiance اس لئے دیتا ہے سٹیٹ کی خدمت اس لئے کرتا ہے ، قربانی اس لئے کرتا ہے لڑتا اور مرتا اس لئے ہے کہ اس کی قوم اور ملک کو امن اور انصاف نصیب ہو ۔ اور اس کی اولاد جو ہے وہ انصاف بغیر تکلیف کے حاصل کو سکے ۔

جناب والا ۔ ہمارے معاشرے پر کیا مصیبت پڑ گئی ہے ۔ اب میں وہ عرض کرتا ہوں ۔ پہلی مصیبت ہمارے معاشرے میں یہ پڑ گئی ہے کہ ہماری عدالتوں کا سسٹم اس وقت کوئی نہیں رہا ۔ جس سے وہ کہہ سکیں کہ

This is the truth.

The determination of facts itself has come in question.

کیونکہ سچ کے لئے جو بھی دلائل پیش ہوتے ہیں ۔ اور وہ جو طریقہ ہمارے پاس رائج ہے ۔ وہ دونوں غلط ہیں ۔ جناب والا ۔ اس کا ثبوت اس ایکٹ سے ملتا ہے ۔ انہوں نے کہا ہے ۔ آپ کسی خاص طریقے سے بنوا سکتے ہیں یعنی اس ایکٹ کے ماتحت چار گاؤں کو اکٹھا کر کے کہتے ہیں کہ تم قرآن کی قسم اٹھا کر پھر بیان دو ۔ کیونکہ وہ ہمارے مزاج کے مطابق ہے ہمارے سماج کی قدروں کے مطابق ہے ۔ کہ ہم اس طرح انصاف حاصل کر سکیں گے ۔ سب سے بڑی مصیبت جو اس وقت عدالتوں پر پڑی ہے ۔ جناب والا ۔ سچ کو ڈھونڈنا ہے سچ کو ڈھونڈنے کے لئے ہم نے ایک نیا طریقہ نکالا ہے ۔ وہ ہے جرگہ سسٹم ۔ جرگہ سسٹم ایسی بدنام اور بری چیز نہیں ہے ۔ کہ اس کا نام لیتے ہی ہمیں گھبراہٹ شروع ہو جائے ۔ اور جیسا کہ ہمارے آپوزیشن کے پہلوان ہمیشہ یہ ثابت کرنے کی کوشش کرتے رہتے ہیں کہ جرگہ سسٹم بذات خود بڑی بری چیز ہے ۔ یہ غلط بات ہے ۔ جناب والا ۔ آپ جانتے ہیں ۔ کہ انگلستان میں جیوری سسٹم ہے ۔ امریکہ میں جیوری سسٹم ہے فرانس میں جیوری سسٹم ہے ۔ غرضیکہ ہر ایک advanced ملک میں جیوری سسٹم رہا ہے ۔ ہمارے ملک میں بھی قاضی وقتاً فوقتاً آپ تاریخ میں جانتے ہیں کہ لوگوں کو بلاتے رہے ہیں ۔ ان کو پوچھتے رہے ہیں کہ یہ دیکھ کر بتائیں کہ یہ جو گواہ ہمارے سامنے پیش کیا ہے یہ کس قسم

کا ہے جیوری کا کام صرف یہ ہوتا ہے ۔ جرگہ کا کام صرف یہ ہونا چاہیئے کہ وہ انصاف ڈھونڈ لیں ۔ کیونکہ جو انسان کرسی پر نہ بیٹھا ہو بلکہ عام انسانوں سے عام اس کا رویہ نہ ہو . . . .

Minister of Law : I am unable to understand whether the Member is supporting the amendment or he is opposing the amendment.

Chaudhri Anwar Aziz : I am trying to give some truth.

Mr. Speaker : I think it is a mixed speech. *(laughter)*

Minister of Law : Like a misfit.

Chaudhri Anwar Aziz : I don't know whether that is a slur or a compliment.

جناب والا ۔ میری گذارش یہ ہے کہ اس ملک میں ہم نے ابھی تک وہ طریقہ دریافت نہیں کیا ہے ۔ اپنے اخلاق اپنے نظریات کے مطابق کہ ہم سچ کو عدالت میں ڈھونڈ سکیں اگر جرگہ سسٹم وہ سچ ڈھونڈ سکتا ہے تو آئیے ہم جرگہ سسٹم کو تمام پاکستان کے لئے اپنا لیں ۔ اور اگر ہمارے پرانے codes جو کہ ہم کو انگریز دے گئے ہیں ۔ ان کے ذریعہ سچ ڈھونڈا جا سکتا ہے ۔ تو ان کو اپنا لیں ۔ اور اگر ان دونوں کے مابین اور کوئی بات کر کے بات ہو سکتی ہے ۔ تو وہ کر لیں ۔ لیکن یہ نہ کریں کہ ایک حصہ کے لئے تو ایک قانون بن جائے اور دوسرے حصہ کے لئے دوسرا قانون بن جائے جناب والا ۔ انہوں نے Civil Procedure Code کو discard کر دیا ہے Evidence Act کو بھی discard کر دیا ہے ۔ آگے چل کر کہتے ہیں کہ گواہوں کو بلانے کے لئے CPC کی ضرورت ہے پھر کہتے ہیں کہ تھوڑے سے سیکشن کی بھی ضرورت ہے ۔ ان کی مثال بالکل اس طرح ہے ۔

بتوں کو قول دیتا ہوں وفا کا

قسم اپنے خدا کی کھا رہا ہوں

جب آپ discard کرتے ہیں تو پھر پوری طرح discard کرنے کی ہمت کیوں نہیں ۔ ہمارے سیکشن افسروں کو اس کے ڈرافٹ کرنے کی ہمت تو ہے لیکن اتنی ہمت نہیں کہ پوری Civil Procedure Code کو ڈرافٹ کر دیں کہ جرگہ ان لائینز پر چلا کرے گا ۔ یا اس طرح گواہ پیش ہوں گے اس طرح issues کو حل کیا جائے گا ۔ یہ ضروری ہے لیکن یہاں تو محنت کرنے اور جی چرانے کا نام جرگہ رکھ دیا ہے ۔ اس وقت ہم ایسے کئی قانون دان ٹکے ٹکے پر بازاروں میں پھر رہے ہیں ان سے کام لینے کی ضرورت ہے اور نیا قانون بنانے کی ضرورت ہے ۔ کیا اس وقت کوئی ایسا قانون ہے جو ۱۸۷۲ء سے اس طرف کا ہو ۔ سب اسی وقت کے چل رہے ہیں ۔ اس وقت سوسائٹی کہاں سے کہاں پہنچ گئی ہے زندگی complicated ہو گئی ہے اور جناب والا ۔ یہ بات یاد رکھیں کہ کبھی کسی complicated problem کا حل simple نہیں ہوتا ۔ آج کل زندگی اس قدر الجھ گئی ہے اس کے لئے الجھے ہوئے قانون چاہئیں جو کہ ہر پچھلے دن کے مطابق ڈھل سکیں ۔ اور یہ ایک کٹھاڑا قسم کا قانون ہے ۔ اور ایک نائب تحصیلدار کے ہاتھ میں دے دیا ہے کہ وہ فیصلہ کرے ۔ جس قسم کی زندگی آج کل بسر ہو رہی ہے ایسے قانون میں بہت سی چھوٹی چھوٹی باتیں ہوتی ہیں کہ ثبوت کون دے گا ۔ انگوٹھہ درست لگا ہے یا نہیں ۔ burden of proof کس پر ہو یا پیش کون کرے گا ۔ یہ ساری باتیں آپ نے نکال دی ہیں اور اس کے بدلے میں ایک عقل کل نائب تحصیلدار اس پر بٹھا دیا ہے ۔ جو کچھ وہ کر دے درست سمجھا جائے گا ۔ جناب والا ۔ قانون ہمیشہ ایک perfect science بننے کی کوشش میں لگا رہتا ہے ۔ اس لئے ہر وہ بات اور ہر وہ نکتہ ہر وہ

چیز جو پیدا ہو سکتی ہے اس کو اپنے مطابق ڈھال لیں ۔ تا کہ اس کے مطابق کنٹرول کر سکیں ۔ لہذا اتنی بڑی کوڈ اتنے بڑے فیصلے جو کئے گئے ہیں ان کو اس طرح discard نہیں کرنا چاہئے ۔ پھر یہ خیال رکھیں کہ کن کن چیزوں کو رکھیں گے اور کن کن چیزوں کو دور کریں گے جو ملک کے لئے اہم اور ضروری ہوں ۔ یا نہ ہوں ۔

آخر میں صرف اتنا عرض کروں گا کہ قانون ایسا ہو جو common law کے فلسفہ پر based ہو common law کا فلسفہ یہ ہے کہ ہر آدمی اپنے حق کی خود حفاظت کرے ۔ یہاں ہمارے ملک پر یہ لاگو نہیں ہوتا کیونکہ ہم بڑے کمزور ہیں ۔ اور ہمیں ہر وقت حکومت کی مدد اور aid کی ضرورت ہوتی ہے ۔

جناب والا ۔ اس کی ایک بڑی اعلیٰ مثال شیر شاہ سوری کے زمانہ سے مل سکتی ہے ۔ اس وقت جب کسی کا بیل چوری ہو جاتا تھا تو یہ سمجھا جاتا تھا کہ اس کا بیل چوری نہیں ہوا بلکہ تھانہ دار کا بیل چوری ہوا ہے ۔ چنانچہ وہ اس کا بیل لے آتا تھا اور پھر تھانیدار کا کام ہوتا تھا کہ خود بیل تلاش کرے ۔ جناب والا ۔ اگر یہی سسٹم یہاں بھی کر دیا جائے گا تو یہ ہمارے مزاج کے مطابق ہو گا ۔ یعنی اگر کسی شخص کی بھینس چوری ہو جائے تو وہ یوں سمجھا جائے کہ تھانیدار کی بھینس چوری ہوئی ہے ۔ پھر آپ دیکھیں گے کہ پانچ دن کے اندر چوری ختم ہو جائے گی ۔

آج آپ نے ہاؤس میں دیکھا ہے کہ یہاں یہ بیان دیا گیا ہے کہ ہمارے پاس police force ہے اور ہم سفر کرتے وقت عورتوں کے ٹرین کے ڈبوں کی حفاظت نہیں کر سکتے جناب والا ۔ معلوم ہوتا ہے کہ آپ میری تقریر سے تنگ آ گئے ہیں لیکن میں بات تو درست کہہ رہا ہوں ۔

مسٹر سپیکر ۔ آپ کی تقریر میں بھی فلسفہ ہے اور آپ فلسفیانہ انداز میں میرے تاثرات بھی معلوم کرنے کی کوشش کرتے ہیں ۔

چودھری انور عزیز ۔ کیوں نہ کروں ۔ آپ کی مہربانی سے میں تقریر کر رہا ہوں ۔

جناب والا ۔ اگر آپ کسی پولیس افسر کے متعلق کہیں کہ اس کے پاس عملہ کی تعداد کم ہے تو یہ کوئی اتنی بڑی بات نہیں لیکن اگر اس کے ذمہ یہ بات ڈال دیں کہ کسی کا کوئی زیور چوری ہو گیا یا کسی کی بہن کی بے عزتی ہو گئی تو وہ اس کی نہیں بلکہ تمہاری ہوئی ہے تو آپ دیکھ لیں کہ اس کا نتیجہ کیا ہوتا ہے ۔

حضور والا ۔ میں ایک بنیادی فلسفہ پیش کر رہا ہوں ۔ اس کمزور ملک میں common law کے مطابق آپ لوگوں سے توقع نہ رکھیں کہ وہ اپنی حفاظت خود کر سکیں گے ۔ یہ لوگ تو اپنی زمین کا قبضہ خود نہیں لے سکتے اور ہم جانتے ہیں کہ ہر روز یہ مصیبت ہوتی ہے ۔ فصل بوتا کوئی ہے اور کاٹتا کوئی ہے ۔ اس لئے ضرورت اس بات کی ہے کہ individual پر responsibility ڈالنے کی بجائے state پر ڈالیں ۔ اور یہ آپ کا فرض ہے کہ آپ ہر آدمی کی حفاظت کریں ۔

جناب والا ۔ آپ کی مہربانی ہے اور میں آپ کا بہت مشکور ہوں کہ آپ نے میری فریاد کو غور سے سنا ۔ گذشتہ رات میں نے آپ کے لئے شعر نوٹ کیا تھا ۔ جو میں آپ کی خدمت میں عرض کرتا ہوں ۔

رات بھر شمع سر کو دھنتی رہی
کیا پتنگے نے التماس کیا

(اس مرحلہ پر مسٹر ڈپٹی سپیکر ، مسٹر احمد میاں سمرو کرسئی صدارت پر متمکن ہوئے) ۔

سردار منظور احمد خان قیصرانی (ڈیرہ غازی خان ۔ ۱) ۔ جناب والا ۔ اس Civil Procedure Ordinance پر بہت سے اعتراضات ہوئے ہیں ۔ بلکہ اعتراضات کی بارشیں کی گئی ہیں بلکہ اولے برسائے گئے ہیں ۔ لیکن جو اعتراضات ہوئے ہیں وہ ان حضرات کی جانب سے تھے جو نہایت ہی مہذب ۔ نہایت ہی تعلیم یافتہ اور تہذیب یافتہ اور بہترین علاقوں کی نمائندگی کرتے ہیں ۔ مثال کے طور پر میں یہ عرض کروں گا کہ خواجہ صاحب نے اس پر اعتراضات کئے ہیں ۔ وہ سیالکوٹ جیسے ترقی یافتہ علاقہ سے تعلق رکھتے ہیں ۔ ان کا ضلع ایسا ہے کہ وہاں کی انڈسٹری اب غیر ممالک تک پہنچ گئی ہے ۔ وہاں کافی تعلیم ہے ۔ ایک وقت تھا جب ۱۹۴۷ء میں میں مسلم لیگ کی سول نافرمانی کی تحریک میں شامل ہوا تو وہاں جیل میں گیا ۔ اس وقت میں نے دیکھا تھا کہ وہاں ہر فرد خواہ کسی طبقے سے تعلق رکھتا تھا کمی ہو ۔ میراثی ہو زمیندار ہو یا وکیل ہو سب کے سب کسی ایک سیاسی جماعت سے تعلق رکھتے تھے ۱۹۴۷ء کے زمانہ میں ہر فرد یہ مناسب سمجھتا تھا کہ اس کی زندگی اس کا معاشرہ تب ہی محفوظ رہ سکتا ہے جب وہ کسی سیاسی جماعت سے تعلق رکھتا ہو ۔

اس کے بعد ہمارے دوست میجر اسلم صاحب نے ارشادات فرمائے ۔ وہ راولپنڈی کے رہنے والے ہیں ۔ راولپنڈی دارالخلافہ ہے ۔ وہاں کی تہذیب بہتر ہے وہاں کا معاشرہ بہترین ہے وہ جگہ ہمارے علاقہ سے بہت زیادہ ترقی یافتہ ہے ۔ پھر ہمارے بھائی اور مخلص دوست انور عزیز نے اعتراضات کئے وہ ایک اچھے علاقے کے رہنے والے ہیں ۔ اس کے مقابلہ میں یہ بندہ ناچیز ایک تلخ حقیقت لے کر اس وقت ایوان میں کھڑا ہوا ہے اور بڑی جرات سے اپنی

چند گذارشات پیش کر رہا ہے ۔ میں سمجھتا ہوں کہ آپ میری معروضات کی طرف اپنی پوری توجہ مبذول فرمائیں گے اور میں یقین کرتا ہوں کہ آپ انصاف کو ہاتھ سے جانے نہیں دیں گے تو پھر آپ اس آرڈیننس کے حق میں ہو جائیں گے ۔

جناب والا ۔ میں اس علاقہ سے تعلق رکھتا ہوں جہاں اس قانون کا اطلاق ۱۹۶۵ء تک ہوتا رہا ہے ۔ اسی قانون کے تحت ہم فیصلے کرتے رہے اسی قانون کے تحت دیوانی مقدمات بھی چلتے رہے ۔ اسی قانون کے تحت اسی صورت میں جرگے ہوتے تھے اور ان میں وہ لوگ جن کو جاہل کہا جاتا ہے ممبران جرگہ ہوتے تھے اور انصاف اور امن کو بر قرار رکھتے تھے ۔

۱۹۶۵ء سے جب ایف سی آر کا اطلاق ختم ہو گیا یا ایف سی آر کی قانونی حیثیت ختم ہو گئی تو متبادل قانون کوئٹہ قلات آرڈیننس آیا جو وہاں کے عوام کے حالات سے مطابقت نہ رکھ سکا ۔ اس کا مطالبہ ایوان میں اٹھایا گیا ۔ عوام حکومت تک پہنچے ۔ میرے علاقے کے لوگ مجھ تک آئے اور پھر میں جناب وزیر قانون صاحب کے پاس گیا ۔ پھر گورنر صاحب کے پاس گیا ۔ پریذیڈنٹ صاحب کے پاس بھی مطالبہ کیا گیا اور کہا گیا کہ پہلا قانون اچھا تھا اس کا طریق کار سہل تھا ۔ اس سے بہتر انصاف کی توقع تھی اور وہ مناسب حال تھا ۔ اسی چیز کی بناء پر آج یہ آرڈیننس اس صورت میں لایا گیا ہے تا کہ کوئی سقم نہ رہے اور عوام کی تکالیف رفع ہوں ۔

جناب والا ۔ میں نے جو بات کہنی تھی وہ یہ تھی کہ اس علاقہ کی تعمیر و ترقی کی صورت حال ایسی ہو کہ وہاں ایسے قانون کے اطلاق کی ضرورت نہ پڑے اس علاقہ کی اصلاح ہو وہاں تعلیم کا دور دورہ ہو اور اس علاقہ کے معاشی حالات کو مضبوط کیا جائے اور اس سطح پر لایا جائے جس

ہر آپ کے دیگر علاقہ جات ہیں ۔ پھر وہ قانون یکساں ہو سکتا ہے ۔ لیکن اگر آپ یہ کہیں کہ قوانین تو ایک ہوں اور ان کا اطلاق ان علاقوں پر ہو جہاں ایک آدمی فی دس میل پر بیٹھا ہے اور وہ بھی انتہائی پستی میں وہاں آپ کا قانون کارگر نہیں ۔ جہاں رجسٹریشن نہیں ۔ جہاں پر نقل وغیرہ کا انتظام نہیں ۔ جہاں پر انتقالات نہیں ۔ پھر آپ ہی بتائیے کہ اس قسم کا ثبوت جو کہ آپ کا قانون چاہتا ہے کہاں سے مہیا ہو گا اور کہاں سے وہ لوگ جا کر اپنی داد رسی کریں گے ۔

جناب والا ۔ یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس علاقہ میں ان پڑھ لوگوں کو جرگہ کا ممبر بنانا پڑے گا اور اس کا چیئرمین نائب تحصیلدار ہو گا میں سمجھتا ہوں کہ یہی ہمارے ان پڑھ عوام تھے جنہوں نے پاکستان حاصل کیا یہی ان پڑھ عوام نے سنہ ۱۹۶۵ کی جنگ جیت لی تھی تو یہی لوگ اپنے رسم و رواج کے مطابق اپنے فیصلے بھی خود کرنا چاہتے ہیں ۔ جناب والا ۔ قانون خواہ کتنا ہی اچھی بنیادوں پر ہو لیکن اس کا اثر تب ہی ہو گا کہ قانون کے چلانے والے صحیح معنوں میں وہ حکام ہوں جو صحیح طریقہ سے چلا سکیں ۔ میں اس وقت دعوی سے اور بہت وثوق سے یہ عرض کرتا ہوں کہ اگر خواجہ صفدر صاحب ڈیرہ غازی خان میں تشریف لائیں اور قبائلی علاقوں کے لوگوں سے ملیں تو وہ دیکھیں گے کہ ۹۹ فیصدی اس علاقے کے عوام اس قانون کے حق میں ہیں تو وہ بھی ہمارا ساتھ دیں اور سمجھ لیں کہ یہ عوامی مطالبہ ہے ۔ ڈیرہ غازی خان وہ ضلع ہے جہاں دو قسم کے قانون رائج ہیں ۔ پہاڑی علاقہ میں ایف ۔ سی ۔ آر ہے اور میدانی علاقہ میں وہی قانون رائج ہے جو پنجاب اور باقی دوسرے علاقوں میں رائج ہے ۔ ان دونوں قوانین کی تفریق کا اندازہ ڈیرہ غازی خان والے ہی لگا سکتے ہیں شاید یہ باہر کے لوگ نہ لگا سکیں ۔ لہذا میں بجا طور پر کہہ سکتا ہوں کہ موجودہ قانون میں کیا

خامیاں ہیں اور اس سے ہمارے علاقے کے لوگوں کے لئے کیا کیا مشکلات پیدا ہوتی ہیں ۔ میں کہتا ہوں کہ جو قانون زیر بحث ہے یہ اس علاقہ کے لوگوں کے مطابق ہے اور ان کے حالات کے مطابق ہے ۔ اس قانون کے نفاذ کے بعد اگر وہاں پر ترقی کا دور دورہ ہو جائے اور جہاں کا کاروبار ٹھیک طور پر باقی صوبے کی مانند چلنے لگے تو میں پہلا شخص ہوں گا جو اس قانون کی مخالفت کروں گا یہ بھی اعتراض کیا گیا ہے کہ ضابطہ دیوانی کی تنسیخ سے کام کیسے چلے گا ۔ تو انہوں نے اس کے لئے ایک شق لگا دی ہے کہ رواجات کے تحت اس طرح کارروائی ہو گی در اصل ہمارے ہر معاملے کے لیے مسلم ضابطہ موجود ہے ہمارا لین دین بھی اسلامی ضابطہ سے ہوتا ہے اور تنازعات کا حل بھی اسلامی ضابطہ میں مضمر ہے تو یہ سب چیزیں ایسی ہیں جو مسلم ضابطہ میں موجود ہیں اور کوئی دقت اس معاملہ میں نہیں پیش آئے گی اور ہم اسی طریقہ پر جرگہ کا اطلاق کریں گے ۔

میرے دوست انور عزیز صاحب نے ایک بہت اچھی بات کہی کہ اگر کسی کی چوری ہو جائے تو ہمیں وہاں کے سب انسپکٹر سے مطالبہ کرنا چاہئے اس طرح سے پولیس خود مال کو ڈھونڈ کر لے آئے گی ۔ ہمارے ڈیرہ غازی خان میں یہ چیز پہلے ہی سے چلی آ رہی ہے ۔ ہمارے یہاں ایک قتل ہو گیا تھا تو اس قتل کے سلسلے میں معاوضہ کے طور پر ۷۰ ۔ ہزار روپیہ ہمارے پاس موجود ہے ۔ جس سسٹم پر اعتراض کیا جا رہا ہے اس سسٹم کے تحت یہ سزا تجویز کی گئی ہے اگر ایک علاقہ میں چوری ہو جائے تو دوسرے لوگ اس کے ذمہ دار ہیں اور وہ اس کا معاوضہ ادا کر دیں گے اگر قتل ہو جائے گا تو ملزم کو ڈھونڈ لائیں گے تو جو کچھ وہ چاہتے ہیں وہ اس میں ہے ۔

میجر محمد اسلم جان ۔ وہ کون سی شق میں ہے؟

سردار منظور احمد خان قیصرانی - ان الفاظ کے ساتھ میں اپنی تقریر ختم کرتا ہوں اور توقع کرتا ہوں کہ ایوان اس کو پاس کرے گا -

وزیر قانون (مسٹر اللہ بچائیو غلام علی اخوند) - جناب والا - اس سلسلے میں کافی تقریریں ہوئیں اور اس پر بہت نکتہ چینی کی گئی - مجھے خیال آیا کہ میں بھی اردو میں تقریر کروں مگر کسی فارسی والے کے بقول

زبان یار من ترکی و من ترکی نمی دانم

جناب والا - مجھے اردو میں تقریر کرنے کی مہارت نہیں ہے -

ایک آواز - آپ ترکی میں تقریر کیجئے -

وزیر قانون - انشاء اللہ میں ترکی اور اردو دونوں سیکھ لوں گا - اور پھر تقریر کروں گا -

سک محمد اختر - بشرط زندگی -

وزیر قانون - جی ہاں وہ تو اللہ تعالیٰ کے اختیار میں ہے - بہر حال مجھے اس میں چند گذارشات کرنا ہیں اور وہ یہ ہیں کہ خواجہ صاحب کی امنڈمنٹ یہ ہے کہ سول پروسیجر کوڈ اور قانون شہادت کو نکالنے کی جو شق ہے اس کو delete کیا جائے - میں نے کل پھر سول پروسیجر کوڈ کا مطالعہ کیا تو میں نے دیکھا اور شاید خواجہ صاحب نے بھی مطالعہ کیا ہو گا کہ اس میں کتنے رولز ہیں اور کتنے سیکشن ہیں جناب والا - سول پروسیجر کوڈ میں ۱۵۸ - تو سیکشن ہیں اس کے علاوہ ۵۰ - آرڈرز ہیں اور ہر ایک آرڈر میں کئی رول ہیں کسی آرڈر میں ۳۷ - رولز ہیں کسی میں ۴۱ - رولز ہیں کچھ ایسے ہیں جن میں ۱۰ ہیں کچھ ایسے ہیں جن میں ۱۶ - ہیں کچھ میں ۱۵ - ہیں کچھ

میں ۱۳ ہیں کچھ ایسے ہیں جن میں ۶ - ہیں اسی طرح سے اگر اوسط ۶ - رولز کا بھی رکھا جائے تو ۵۰ - آرڈرز کے تین سو رولز ہو جاتے ہیں -

ملک محمد اختر - پوائنٹ آف آرڈر - جناب آپ کی تو لکڑی رول ہے آپ کو دوسرے رولز بنانے کی کیا ضرورت ہے

وزیر قانون - وہ آپ کے لئے نہیں ہے وہ غنڈوں کے لئے ہے تو میں یہ عرض کر رہا تھا کہ تین سو رولز ہیں اور ۱۵۸ - سیکشن ہیں تو اس طرح سول پروسیجر کے ۴۵۰ - رولز ہو جاتے ہیں اگر ان کا غور سے مطالعہ کیا جائے اور میں نے ان کو غور سے پڑھا ہے -

The Code of Civil Procedure, Order VIII—

1. The defendant may, and, if so required by the Court, shall, at or before the first hearing or within such time as the Court may permit, present a written statement of his defence.

2. The defendant must raise by his pleadings all matters which show the suit not to be maintainable, voidable in point of law, and all such grounds of defence as, if not raised, would be likely to take the opposite party by surprise, or would raise issue of fact not arising out of the plaint, as, for instance, fraud, limitation, release, payment, performance, or facts showing illegality.

3. It shall not be sufficientf or a defendant in his written statement to deny generally the grounds alleged by the plaintiff, but the defendant must deal specifically with each allegation of fact of which he does not admit the truth, except damages.

اسی طرح سے اگر ان سارے رولز کو پڑھ لیا جائے تب بھی کسی وکیل

کو ان پر عبور نہیں حاصل ہو سکتا ۔ میں نے ۲۶ ۔ سال پریکٹس کی ہے تو مجھے یہ نہیں معلوم تھا کہ کتنے رولز ہیں اور کتنے آرڈرز ہیں اور یہ اس قدر intricate اور complicated ہیں کہ کوئی اچھا وکیل جس کے ۵ ۔ یا ۶ ۔ وکیل جونیر ہوں اور وہ اس کام پر لگے رہیں تب بھی یہ کام مکمل نہیں ہو سکتا ۔

ملک محمد اختر ۔ اگر آپ کہیں تو میں ان کو انگلیوں پر گنوا دوں ؟

وزیر قانون ۔ لہذا کہنے کا مقصد یہ ہے کہ سی پی سی جو ہے وہ برٹش گورنمنٹ کے زمانے کا ہے وہ غلامی کی نشانی اور vegtige of slavery ہے ۔ ہمارا اقدام قوم کے مزاج کے مطابق ہے ۔ جہاں قانون نافذ کیا گیا وہاں بڑے وکیل نہیں ہیں نہ وہاں کوئی اتنی مشکلات اور محنت کرکے کوئی وکیل defend کرکے ان کو پراسیکیوٹ کر سکتے ہیں ۔ لہذا سی پی سی کا اطلاق اگر ہو رہا ہے تو لوگوں کے مزاج اور ان کے مفاد کے مطابق ہے ۔ اس میں نقصان نہیں ہے ۔ فائدہ ہی فائدہ ہے ۔ آپ نے سردار منظور احمد خان قیصرانی کی زبانی سن لیا کہ اس علاقے کے حالات کیا ہیں ۔ ادہر لوگوں کی کیا ضروریات ہیں ۔ کون سا قانون وہاں کامیاب ہو سکتا ہے لہذا میری ناقص عقل کے مطابق یہ قانون اور یہ شق جس مقصد کے لئے بنائی گئی ہے وہ بالکل صحیح ہے ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ میرا جواب دیجئے ۔

وزیر قانون ۔ میں آپ ہی کا جواب دے رہا ہوں ۔ باقی جو خواجہ صاحب نے اعتراضات کئے ہیں تو اس سلسلے میں بھی میں اپنی گزارشات پیش کر سکتا ہوں ۔ خواجہ صاحب نے فرمایا ہے کہ تحریری بیان کی کوئی

پروویژن نہیں ہے تو اس سلسلے میں میری گزارش ہے -

Evasive denial, fraud etc. must be specifically completed otherwise they will not be taken into consideration.

تو میرا خیال ہے کہ تحریری بیان کامیاب بھی نہیں ہوگا - اس کے بعد خواجہ صاحب فرماتے ہیں -

Appearance of parties and consequence of non-appearance.

وہ اس میں نہیں ہے میں ادب سے عرض کروں گا کہ خواجہ صاحب کو زیادہ ٹائم devote کرنا چاہئے تھا کیونکہ

> "8. (1) For the purpose of coming to a finding on a matter or issue referred to it, the Tribunal shall give opportunity to the parties to appear before it. . . ."

اس میں جہاں ان پر لازم کیا گیا ہے کہ فریقین ضرور حاضر ہوں اور اس کے بعد کیا ہو گا -

'shall give opportunity', this is mandatory, Sir.

> ". . . and take or hear, in such manner as it may think fit, such evidence as may be adduced on behalf of the parties or as may be called for by the Tribunal :"

اس دوران میں اگر وہ تحریری بیان دے دے تو وہ لیا جائیگا کوئی ممانعت نہیں ہے اور اس قانون میں یہ کہیں نہیں لکھا گیا کہ written سٹیٹمنٹ پیش نہیں ہو سکتی ہے - اگر کوئی سٹیٹمنٹ دے دے تو وہ ضرور رکھی جائے گی

The Tribunal shall take or hear evidence such as may be adduced on behalf of the parties.

پھر خواجہ صاحب نے فرمایا مستورات کے متعلق تو اس کے بارے میں یہ ہے کہ ان کو مجبور نہیں کیا جا سکے گا۔ اس سے آگے cross examination کی پرویژن ہے ۔

What about the ladies; will they be compelled to appear ? No Sir, they will not be compelled because the words of this sections are —

> " . . ., such evidence as may be adduced on behalf of the parties . . . "

Any witness can appear on behaf of the parties. A lady can apply to the Court saying that she will not appear as witness but other witnesses may appear and those witnesses may be considered as witnesses on behalf of the parties.

اس کے آگے ۔

> "8. (2) The Tribunal shall give the parties an opportunity of cross-examining the witnesses deposing against them. "

آگے لکھا ہے ۔

> "(3) The Tribunal may administer oath to a witness in such form or manner, consistently with the religion of the witness, as it deems fit."

تو یہ سارے قوانین جو ہیں اور ان کی جو شقیں ہیں وہ اس بات کی ضامن ہیں کہ ہر طرح سے کوشش کی جائے گی کہ فریقین حاضر ہوں ان کی شہادت قلمبند کی جائے ۔ غیر حاضری کے متعلق بھی سوچا جائے گا ۔ خواجہ صاحب کا یہ اعتراض کہ مدعی یا مدعا علیہ اگر عدالت میں پیش ہو جائیں تو اس کے نتائج کیا ہوں گے تو اس کے متعلق یہ ہے ۔

Appearance of parties, taking of evidence, recording of evidence, cross-examination, and even absence of the parties is looked after here

and it will be taken care of. The parties shall be given an opportunity of appearance and the Court shall hear such evidence as they may produce. If on a particular day or hearing, a party does not appear, the Court is not going to preclude it. It will take human factors into consideration; it is not going to act like a dictator.

یہ کہا گیا ہے کہ اگر کوئی شخص نہ پہنچ سکے تو عدالت اس کے مقدمے کو خارج کر دے گی یا اس کی جائداد ضبط کی جائے گی یہ اس میں نہیں ہے ۔ بالفرض ex-parte decision ہو گیا تو :۔

"11. (1) Any party aggrieved by any decision given, decree passed or order made, by the Deputy Commissioner under this Ordinance may, within sixty days of such decision, decree or order, prefer an appeal to the Commissioner.

(2) The Commissioner shall not modify, alter or set aside any decision, decree or order appealed against except after giving the parties an opportunity of being heard.

(3) The Commissioner may, in deciding an appeal under sub-section (1), exercise all or any of the powers conferred on an appellate Court by the Code of Civil Procedure, 1908 (V of 1908)."

So, Sir, even now the appellate Courts have got the powers to remand a case at the stage of appeal for further evidence. It can set aside ex parte orders ; it can order that evidence may be taken and it can give all such orders as are contemplated by the Civil Procedure Code. Therefore, it is wrong to say that no provision has been made and that this will lead to chaos. This is a completely lopsided view and will do no justice. I do not know why my friends are bent upon taking this view.

Then Sir, there was a query about the production & examination of witnesses and production of other material things. For that, Sir, there is Section 9, which reads—

> "9. For the purpose of the performance of its functions under this Ordinance, the Tribunal shall have the same powers as are vested in a Civil Court trying a suit under the Code of Civil Procedure, 1908 (V of 1908), in respect of enforcing attendance of any witness or production of any document or other thing."

This disposes of the objection of my friend as to how the witnesses will be summoned and their attendance enforced. All these have already been taken care of in this law.

Some of my friends, particularly Major Mohammad Aslam Jan, referred to the preliminary issues as to whether these will be allowed and raised or not. Sir, it is very well to consider for a person who has been abroad all these niceties of preliminary issues. My friend has been abroad and he has fortunately the experience of niceties, which, I hope in due course of time, most of the Pakistanis will have. The areas which are covered by this Ordinance, are such areas where these things are not understood. People there will not understand preliminary issues as to what is the use of raising them, and all other things.

Therefor, Sir, all these things can be agitated from the point of law in the High Court, in Lahore or Karachi, but the people of Dera Ghazi Khan or Nushki, will not understand or be able to understand all these things. It is therefore, against the genius of the people of those areas to give them a law which they will not be able to follow and which will only result in creating chaos, intricacies and complicacies.

Then Sir, it has been said that the Naib Tehsildar will only be the Chairman. Sir, where is that law which says that the Naib Tehsildar will only be the Chairman? All that is provided is this that the Tribunal shall be headed by a Government Officer who shall not be

below the rank of Naib Tehsildar. Thus, there is no prohibition that a Civil Judge may be appointed as Chairman of the Tribunal or any other officer well conversent with the law, will be excluded. On the contrary, the door has been left open for all types of officers having all possible working knowledge and experience of the conditions prevailing in those areas. They can be brought in and appointed as Chairmen of the Tribunals as they will be the best suited persons. This is the least qualification that the Chairman of the Tribunal shall not be below the rank of Naib Tehsildar.

And in that area where it is difficult to get officers of other ranks there will be civil judges who might be brought in. There is nothing to prevent them from becoming Chairmen and this impression is erroneous on the part of my friends that Naib Tehsildars and Naib Tehsildars alone will be Chairmen. That is altogether erroneous. This does not flow from the law.

Chaudhri Anwar Aziz made a mixed speech saying that the determination of the truth is the object of law. If determination of truth is the object of law then there is nothing better than this law which will lead to the determination of truth. These points have no force if they look at the Civil Procedure Code provisions relating to discovery and inspection, provisions relating to the interrogatories, provisions relating to the admissions and provisions relating to the production of documents. All these are more as obstructions than as instruments of advancement of quick disposal of the disputes. It is really on account of these obstacles that you find every day and even today it was said on the floor of the House that so many civil appeals are pending. A few hours back a reply was read on the floor of this House which disclosed that thousands of civil appeals are pending in Lahore High Court and the problem is how to dispose of them. It is a national problem – how to dispose of these problems. This is due to the intricacies of law which is not suited to the genius of the people.

With these words I request that this amendment may be rejected.

Just one point. However, keeping in view certain observations which

have been made by my friends I am now moving an amendment which I hope the House will accept and Mr. Speaker will be pleased to allow me to move it at the relevant time that rules will be framed which will not be inconistent with the provisions of this Ordinance and only matters relating to the procedure will be provided for and at that time all the observations and the remarks of my friends on the other side will be taken care of and we will keep them before our mind's eye and while framing the rules notice will be taken of these observations and we will provide for all the difficulties, if any. (*interruptions*)

Minister of Food (Malik Khuda Bakhsh) : I have just to add a few words to what the learned Law Minister has said. That is that it is customary even under the Revenue Law to have the procedure and the principles of the Civil Procedure Code adopted in the Rules. With the result that while the C P.C. is not applicable the principles and procedures are made applicable through the rules. And there is a provision here to which the Law Minister is making a further amendment and I hope that a very valid objection that has been made by my friend, the Leader of the Opposition, will be taken care of by this move. So there will be no lacuna left which might become a source of trouble in the administration of this law. We are endeavouring to meet that point of view to some extent, about which you have said, through the framing of the rules. This is an amendment which will come. . . .

Khawaja Muhammad Safdar : I have received it.

Minister of Food : . . . . and if the House accepts it then we can discuss it. If you can improve upon that—after all your object was to improve the thing,we would like to remove any ambiguity. If that ambiguity has arisen in your mind it will rise in the minds of others also in the Law Courts. It is the object of placing this law before you to have the benefit of the collective wisdom of this House in improving the law in the manner so as to enable us to execute the intention that we have in view. In view of this position, if he wants, I can quote chapters and verses from the Revenue Rules regarding Res Judicata and all this and that, is there,

Khawaja Muhammad Safdar : I know.

Mr. Deputy Speaker : The question is :

That sub-section (2) of section 3 of the Ordinance, be deleted.

The motion was lost.

Mr. Deputy Speaker : Next. Malik Muhammad Akhtar.

Malik Muhammad Akhtar : Not moving.

Mr. Deputy Speaker : Not moved. Next. Khawaja Muhammad Safdar.

Khawaja Muhammad Safdar : Sir, I beg to move :

That section 3 of the Ordinance, be deleted and subsequent sections re-numbered accordingly.

Mr. Deputy Speaker : The amendment moved is :

That section 3 of the Ordinance, be deleted and subsequent sections re-numbered accordingly.

Minister of Law : Opposed.

میاں معراج دین ۔ پوائنٹ آف آرڈر ۔ جناب صدر ۔ ابھی میرے فاضل دوست چودھری محمد نواز نے ایک بات بتائی ہے ۔ کہ انہوں نے اخبار "جنگ" اور "کوہستان" میں وہ باتیں پڑھی ہیں جو ملک اختر صاحب نے کل یہاں میرے متعلق کی تھیں ۔ میں نے ملک اختر صاحب کی شان کے خلاف کوئی ایسی بات نہیں کی تھی ۔ لیکن ملک صاحب نے کہا تھا کہ میں لاری ڈرائیور تھا ۔

ملک محمد اختر ۔ میں کل ان سے معافی مانگ چکا ہوں اور آج دوبارہ اس کا اعادہ کرتا ہوں ۔

میاں معراج دین ۔ ویسے جناب والا ۔ میں کبھی لاری ڈرائیور نہیں رہا ۔

وزیر خوراک (ملک خدا بخش) ۔ ملک صاحب نے کل اپنے الفاظ واپس لے لئے تھے یہ مہربانی کرکے اسے قبول فرما لیں ۔ میں حلفیہ کہتا ہوں کہ آپ کبھی ڈرائیور نہیں تھے ۔

چودھری محمد نواز ۔ جناب ملک صاحب کو چاہئے کہ وہ ایسی بات نہ کہیں جو بعد میں انہیں واپس لینی پڑے اور اس کی معافی مانگنی پڑے ۔ وہ پہلے بات کہہ لیتے ہیں پھر معافی مانگ لیتے ہیں ۔

Malik Muhammad Akhtar : That is the Parliamentary way.

وزیر خوراک ۔ دراصل جس وقت معافی دی جاتی ہے اس وقت کچھ تعصب تو پیدا ہو جاتا ہے یہ اسی کی سزا ہے ۔

ملک محمد اختر ۔ میں سی ۔ ایس ۔ پی افسر نہیں ہوں کہ معافی مانگے بغیر چھوٹ جاؤں ۔ (قہقہہ)

خواجہ محمد صفدر (سیالکوٹ ۔ ۱) ۔ جناب والا ۔ میں نے اپنی اس ترمیم کے ذریعہ ایوان سے یہ درخواست کی ہے کہ وہ میری ہمنوائی فرماتے ہوئے اس سیاہ قانون سے اس بدلما سیکشن کو حذف کر دیں ۔ اس سیکشن کے تین حصے ہیں ۔ پہلے حصے میں یہ بتایا گیا ہے کہ ہر قسم کے دیوانی مقدمات ماسوا ان مقدمات کے جن کا ذکر مسلم فیملی لاز میں ہے ۔ ہر قسم کے قانون کو جو کہ اس صوبہ میں اس وقت موجود ہے بالائے طاق رکھتے ہوئے اس میں کوئی استثناء نہیں ماسوائے ان کے جن کا میں نے ذکر کیا ہے ۔ ہر قسم کے قانون کو جو اس صوبہ میں رائج ہے اسے بالائے طاق رکھ کر ان مخصوص علاقوں میں جن پر اس قانون کا اطلاق ہو گا محض اور محض اس قانون کے تحت ان دیوانی مقدمات کا ان دیوانی تنازعات کا فیصلہ ہوگا ۔

اس میں یہ تخصیص نہیں کہ کس قسم کا دیوانی مقدمہ یہ ٹریبونل یا جرگہ اس قانون کے تحت سماعت کرے گا ۔ یہاں کسی قسم کی ۔ کسی قسم کی تخصیص نہیں بلکہ ہر قسم کا مقدمہ خواہ وہ جائیداد سے متعلق ہو ۔ وراثت سے متعلق ہو ۔ حکم امتناعی دوامی سے متعلق ہو غرضیکہ کسی قانون کے تحت کوئی تنازعہ ہو بشرطیکہ وہ دیوانی ہو ہر قسم کے تنازعات تمام قوانین کو بالائے طاق رکھتے ہوئے محض اور محض صرف اور صرف اس قانون کے تحت فیصلہ کئے جائیں گے ۔ جناب والا ۔ یہ اس قدر وسیع اور دور رس سیکشن انہوں نے اس قانون میں رکھا ہے کہ جس کے نتائج میرے نقطہ نظر سے انتہائی گھناؤنے اور شائد ناقابل برداشت ہوں ۔ میں جناب وزیر قانون صاحب کی خدمت میں نہایت ادب سے گزارش کروں گا ۔ میں ان کی علمیت اور فضیلت کا قائل ہوں لیکن میں حیران ہوں کہ کس قسم کا قانون اس ملک کے بعض حصوں میں نافذ کرنے کی وزیر قانون صاحب اور یہ حکومت جسارت کر رہی ہے ۔ اس قانون کو قانون کا نام دینا ہی دراصل غلطی ہے ۔ قانون کا فقدان اور لاقانونیت اس کو کہہ سکتے ہیں قانون تو اس کو نہیں کہہ سکتے ۔ میں خوش ہوں کہ میری کل اور آج صبح کی گزارشات کے پیش نظر جناب وزیر قانون صاحب نے ابھی ابھی اس معزز ایوان میں ایک ترمیم پیش کی ہے جس کے متعلق انہوں نے اپنی تقریر کے آخری حصہ میں فرمایا اور جناب محترم قائد ایوان نے بھی اس کے متعلق ارشادات فرمائے کہ جو کچھ کل اور آج اسی سیکشن کے دونوں حصوں کے متعلق اعتراضات کئے گئے ہیں وہ ان کو پیش نظر رکھ کر وزیر قانون صاحب رولز اور قواعد بنائیں گے ۔ اب میں جناب وزیر صاحب سے پوچھتا ہوں کہ ان کے یہ دلائل کدھر گئے ہیں جو وہ دے رہے تھے ۔ کہ ضابطہ دیوانی میں ۱۵۰ سیکشن ہیں اور ۵۰ آرڈر ہیں جن میں سے ہر ایک میں ۳۹ ۔ ۴۰ اور ۴۲ رولز درج ہیں ۔ وزیر موصوف نے ارشاد فرمایا تھا کہ چار سو یا پانچ سو رولز اور ضوابط بجائے کام کو سنوارنے کے

کام کو بگاڑیں گے اس لئے اس ہنگامی قانون کو مختصر کر دیا گیا ہے ۔ پھر اس ترمیم کو جو ابھی وہ پیش کرنے والے تھے جس کا تذکرہ ابھی انہوں فرمایا ہے اور جس کے متعلق قائد ایوان نے بھی ارشاد فرمایا ہے اس کی کیا ضرورت ہے ۔ اگر ضابطہ دیوانی کی تفصیل اور طوالت سے کام بگڑنے کا اندیشہ تھا تو پھر اب مجوزہ ترمیم کے ذریعہ اس قانون کے تحت قواعد مرتب کرنے سے کام نہیں بگڑ گیا۔ اگر قواعد و ضوابط وضع کرنے کی ضرورت محسوس کی گئی ہے تو پھر ضابطہ دیوانی کو ہی قائم رہنے دیا جاتا ۔ اسے منسوخ کرنے کی کیا ضرورت تھی ۔ میں پوچھنے کی جسارت کرتا ہوں کہ اس دس پندرہ سیکشن پر مشتمل قانون سے حکومت کا منشاء یہ تو نہیں کہ دیوانی مقدمات کی سماعت کے دوران نائب تحصیل دار جو چاہے کرے ۔ بعض نائب تحصیل دار اچھے بھی ہوں گے ۔ سیانے بھی ہوں گے ۔ حالات سے واقف ہوں گے ۔ مقدمات سے واقف ہوں گے وہ جو فیصلہ کریں گے ٹھیک ہوگا ۔ مگر کیا عام نائب تحصیل داروں کے متعلق یہ دعویٰ کیا جا سکتا ہے دوسری طرف آپ کہتے ہیں کہ ہم ترمیم لا رہے ہیں اس ترمیم کے ذریعہ دیوانی ضابطہ میں سے جو ضابطے ضروری ہیں وہ اس میں شامل کر دیئے جائیں ۔ میں پوچھتا ہوں کہ اگر وزیر قانون صاحب ضابطہ دیوانی کو دوبارہ رولز کے ذریعہ سے نافذ کریں گے ۔ تو کیا یہ ضروری نہیں کہ ان قواعد کو ہنگامی قانون میں شامل کر دیا جاوے ۔ تاکہ یہ اسمبلی ان قواعد کی چھان بین کر سکے کہ کون سا ضابطہ آپ لاتے ہیں اور اس میں کیا خامیاں ہیں اگر قواعد ہی وضع کرنے ہیں تو پھر یہ مختصر قانون نافذ کرنے کی غلطی کیوں کر رہے ہیں ۔ سیدھی طرح آئیے ۔ جیسا کہ محترم قائد ایوان نے ریونیو ایکٹ کا ذکر کرتے ہوئے ارشاد فرمایا ۔ مگر وہ تو ایک طویل قانون ہے ۔ ابھی پچھلے سیشن میں اس کو پاس کیا گیا ہے اس میں تقریباً دو سو سیکشن تھے اور اس کے باوجود یہ گنجائش رکھی گئی تھی کہ اگر ضرورت پڑی تو رولز کے ذریعہ مزید اس قانون میں

اضافہ کیا جا سکے ۔ مگر زیر بحث ہنگامی قانون تو سرے سے پندرہ بیس دفعات پر مشتمل ہے ۔ انتہائی نا مکمل ہے ۔ اس کی خامیوں کو کہاں تک قواعد کے ذریعہ پر کیا جا سکے گا ۔ زیر بحث قانون تو ریونیو ایکٹ کے برعکس ہر قسم کے دیوانی تنازعات کے حل کے لئے وضع کیا گیا ہے ۔ میں تو مال کے مقدمات کے فیصلہ جات بھی دیوانی عدالتوں سے ڈرانے کے حق میں ہوں ۔ اور یہاں سرے سے دیوانی عدالتیں ہی ختم کی جا رہی ہیں ۔ اس میں کل ۱۸ سیکشن ہیں وزیر قانون بتائیں کہ قواعد کے ذریعہ کہاں تک اس کی خامیاں رفع کی جائیں گی ۔ جو اعتراضات میں نے کئے ہیں اگر درست جائز اور صحیح ہیں ۔ تو پھر وزیر قانون صاحب کیوں اس صوبے کو برباد کرنے پر تلے ہوئے ہیں ۔ ہم کیوں اس قسم کی ڈگر پر چلیں جس کے نتائج سوائے بربادی کے اس ملک میں انتشار کے اس ملک کی پستی اور رذالت کے کچھ نہیں نکل سکتے ۔ اقوام عالم کے سامنے اس قسم کا قانون پیش کر کے اس ملک کو ذلیل کرنا ہے ۔ اس سے ملک کی کوئی خدمت نہیں ہوتی بلکہ ملک سے دشمنی ہے ۔ میں جناب وزیر قانون صاحب سے پوچھتا ہوں کہ آپ مجھے یہ بتائیں کہ کیا اس علاقہ میں یعنی کوئٹہ ڈویژن میں شفعہ کے مقدمات نہیں ہوں گے ۔ یقیناً شفعہ کے مقدمات ہوں گے ۔ مجھے معلوم ہے وہاں شفعہ کے مقدمات ہوتے ہیں ۔ میں دعویٰ سے کہتا ہوں وہاں شفعہ ہے وہاں Pre-emption Act ۱۹۱۳ء سے رائج ہے ۔ اب شفعہ کے مقدمات کا فیصلہ کیسے ہوگا ۔ ۱۹۱۳ء سے کنٹریکٹ ایکٹ اس علاقہ میں موجود ہے ۔ گزشتہ ۵۵ سال سے کنٹریکٹ ایکٹ رائج تھا ۔ اس کنٹریکٹ ایکٹ ۔ ۔ ۔ ۔ کے تحت وہ ایک دوسرے سے سودا یا مواعید کرتے تھے اور ایسے ہوتا رہا ہے ۔ اب اس کا فیصلہ کس قانون کے تحت ہوگا ۔ اب آپ نے کنٹریکٹ ایکٹ ۔ ۔ ۔ ۔ کو منسوخ کر دیا ہے ۔ میں آپ سے پوچھتا ہوں کہ وہاں نابالغ لوگ ہوں گے ۔ اس وقت بھی ہیں ۔ سابقہ زمانوں میں بھی تھے ۔ آئندہ بھی ہوں گے

جن کا کوئی ولی یا وارث نہیں ہوگا ۔ آپ اس کی جائیداد کا انتظام ولی یا وارث کے بغیر کیسے کریں گے ۔ آپ ایک نابالغ اور لاوارث کی جائیداد کا ولی کس طرح مقرر کریں گے میں یہ بھی عرض کئے دیتا ہوں کہ گرڈین اینڈ وارڈز ایکٹ ۱۹۱۳ء کے ریگولیشن نمبر ۲ کے تحت وہاں پر عائد ہے لیکن آپ نے اس قانون کے ذریعے اسے منسوخ کیا ہے ۔ ۵۵ سال وہاں عائد رہا ۔ اب آپ آج اسے منسوخ کر رہے ہیں میں آپ سے پوچھتا ہوں کہ کیا وہاں کے نابالغ لوگ یک لخت تمام کے تمام بالغ ہو گئے ہیں ان کو ولی کی ضرورت نہیں یا ان کو جائداد کی ضرورت نہیں ۔ تو میں آپ سے یہ پوچھنے کی جسارت کرتا ہوں کہ وہاں لوگ مرتے رہے ہیں ، مر رہے ہیں اور آئندہ بھی مرتے رہیں گے اور ان کی جائیدادوں کے لئے ان کے ورثا کو Succession سرٹیفیکیٹ کی ضرورت پڑتی رہے گی ، Administrative سرٹیفیکیٹ کی ضرورت پڑتی رہے گی ۱۹۱۳ء کے ریگولیشن نمبر دو کے تحت وہاں پر Succession Act لاگو تھا جو آپ نے منسوخ کر دیا ہے ۔ مثال کے طور پر زید ، عمر یا بکر کو Succession سرٹیفیکیٹ حاصل کرنا ہے تو وہ کس قانون کے تحت حاصل کیا جائے گا کیونکہ اس قانون میں تو اس کا ذکر ہی نہیں ہے ۔ آپ اس کے لئے کوئی اور قانون لائیں ۔ اسی پر اکتفاء نہیں کی گئی ہے بلکہ میں آپ کو ایسے بیسیوں قانون گنوا سکتا ہوں ۔ اکثر ایسا ہوتا ہے ۔ Land Acquisition Act, 1913 جو کہ اس سرزمین پر پچپن سال سے لاگو ہے ۔ ایک ہی ریگولیشن نمبر ۲ کے ذریعے کم و بیش سو قوانین وہاں پر لاگو کئے گئے تھے ۔ وہاں پر کانیں پائی جاتی ہیں ۔ اللہ تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ اس نے ہمیں معدنیات کی دولت عطا فرمائی ہے لیکن یہ معدنیات زیادہ تر اسی خطے میں پائی جاتی ہیں کہ جہاں پر یہ قانون لاگو ہو رہا ہے ۔ لوگ وہاں پر کانیں کھودتے ہیں ۔ وہاں سے لوگ لوہا ، کوئلہ اور دیگر

معدنیات نکالتے ہیں اور وہاں پر Leases بھی ہوتی ہیں ۔ وہاں حکومت زمین بھی مالکان سے حاصل کرتی ہے ۔ اس کے تحت اگر کوئی مقدمہ ہوگا تو وہ کس عدالت میں ہوگا اور اس کا فیصلہ کون کرے گا ۔ میں اپنے محترم وزیر قانون سے یہ پوچھتا ہوں کہ اگر Land Acquisition Act کے تحت وہاں پر کوئی مقدمہ ہوا تو اس کا فیصلہ کون کرے گا ۔ اس کے علاوہ اس پر بھی غور فرمائیں کہ اس صوبے کے کسی حصے میں بھی سودی کاروبار بند نہیں ہے ۔ لیکن سود خوروں کے پنجوں سے قرض داروں کو بچانے کے لئے کئی ایک ،فید قانون مثلاً Usurious Loans Act نافذ ہے جو کہ یہاں پر بھی نافذ ہے اور ان علاقوں میں بھی نافذ ہے ۔ بعض ایسے قوانین ہیں کہ اگر میں نے کسی سے قرض لیا ہوا ہے تو وہ مجھ سے اصل رقم سے دگنا ھی وصول کر سکتے ہیں اس سے زیادہ وصول نہیں کر سکتے ۔ لیکن آپ نے اس شق کے تحت ان قوانین کو منسوخ کر دیا ہے جس کا اثر یہ ہوگا کہ اگر وہاں کا کوئی آدمی سود خور کے پنجے میں پھنس جائے تو وہ کس طرح اس سے چھٹکارا حاصل کرے گا یا اسے جو کچھ مفاد بھی ان قوانین کے تحت حاصل تھے ، ان سے کس طرح مستفید ہو سکے گا ۔

جناب والا ۔ محترم وزیر قانون ان الفاظ "Notwithstanding anything contained in any Law" سے اپنے قانون کا آغاز کرتے ہیں ۔ انہوں نے اس سے کسی قانون کو بھی مستثنیٰ نہیں کیا ۔ البتہ یہ دو قوانین اس سے ضرور مستثنیٰ ہیں ۔ اس کے علاوہ اب انہوں نے ایک شق اس سب کلاز نمبر ۱ کے ساتھ رکھ دی ہے اور وہ بھی ایک عجیب و غریب قصہ اور دھندا ہے ۔ میرے محترم دوست جناب انور عزیز صاحب اپنی تقریر میں اس کا سرسری سا ذکر کیا تھا ۔ اب صورت حال کیا ہے ۔ اس شق میں یہ ذکر

کیا جاتا ہے کہ شیڈول نمبر ۱ میں شامل کردہ علاقہ جات میں بسنے والوں کا اگر کوئی تنازعہ ہو تو ان میں سے کوئی فریق اگر ڈپٹی کمشنر کو درخواست دے دے کہ اس کے مقدمے کی سماعت ٹریبونل کے ذریعے کی جائے تو اس کی درخواست منظور ہو جائے گی لیکن شیڈول نمبر ۲ میں دیئے گئے علاقوں میں جو لوگ بستے ہیں ان میں سے دونوں فریقین ڈپٹی کمشنر کو درخواست دیں گے ، تب کہیں جا کر ان کے مقدمے کی سماعت بذریعہ ٹریبونل ہو گی ۔ کیا تقسیم ہے ، محترم وزیر قانون نے کیا بانٹ دی ہے ۔ شیڈول نمبر ۱ میں کوئٹہ ڈویژن ، نصیر آباد ، جیکب آباد ڈسٹرکٹ ، ہزارہ ، مردان ، اپر تناول اور ڈیرہ غازی خان کے شامل کردہ وہ علاقے جن کا الحاق ہو چکا ہے اور جو کہ اب قبائلی علاقے نہیں گنے جاتے اور جن کو اب قبائلی علاقہ نہیں کہا جاتا جن کا شمار اب Settled Districts میں ہوتا ہے، ان پر لاگو ہوگا ۔ تو ان علاقوں میں سے کسی بھی علاقے کے رہنے والے لوگ اگر کسی مقدمے میں الجھے ہوئے ہیں اور فریقین میں سے کوئی ایک اس قسم کی درخواست دے دے تو مقدمہ جرگے کے سپرد ہو جائے گا ، جہاں پر قانون نہیں بلکہ ، لاقانونیت کے تحت اس قضیے یا تنازعے کا فیصلہ ہوگا لیکن جو خوش قسمت لوگ اس قانون کے تحت نہیں آتے ۔ ویسے تو میرے نزدیک وہ بھی انتہائی بدقسمت ہیں جن کے متعلق یہ کہا گیا ہے کہ اگر دونوں فریقین درخواست دیں تو ان کا مقدمہ جرگے کے سپرد کیا جائیگا ۔ وہ کون کون سے علاقے ہیں ۔ ۔ ۔ ۔ وہ علاقے ہیں سبی شہر، زیارت شہر، ہرنائی شہر، تحصیل دکی، نوشکی شہر ، کوئٹہ شہر اور چھاؤنی ، کوئٹہ صدر جن میں دس بارہ مواضعات کا نام دیا ہوا ہے ، ملٹری کیمپ بلیلی ، بلوچستان ٹیکسٹائل ملز سریاب ، پشین شہر ، بوستان شہر ، ریلوے سٹیشن اور ریلوے لائن ۔

جناب والا ۔ مجھے افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ یہ تجویز کچھ

اس قسم کی ہے کہ اسمبلی کی اس عمارت سے اس ایوان کو ایک طرف کر دیا جائے اور باقی حصے کو دوسری طرف کر دیا جائے ۔ بلکہ یہ کہ سپیکر صاحب کے سامنے سے حد بندی کر دی جائے اور اس طرف کے نصف حصے کو تو فی النار کر دیا جائے اور جو نصف حصہ اس طرف باقی بچ رہے گو کہ وہ بھی جنت میں نہیں ہے ۔ لیکن وہ بھی لیم قسم کی جہنم میں رہیگا ۔ جہنم میں تو دونوں ہی ہیں لیکن اس میں تھوڑا سا امتیاز رکھا گیا ہے ۔ تو یہ کس بناء پر کیا گیا ہے ۔ آپ تو اس سے بخوبی واقف ہوں گے لیکن میں آپ کی وساطت سے اس معزز ایوان کی اطلاع کے لئے عرض کرنا چاہتا ہوں کہ ان علاقوں میں جن کو کہ برٹش بلوچستان کہا جاتا تھا یا جن کو Leased Areas کہا جاتا تھا ۔ ان علاقوں میں نوے سال سے اس صوبے کی سب سے بڑی عدالت کی حاکمیت تھی یعنی وہاں پر جوڈیشل کمشنر ہوا کرتا تھا جس کا رتبہ وہی تھا جو کہ پنجاب ہائی کورٹ کے جج کا تھا اور اس کے اختیارات بھی وہی تھے اور اس پر وہی قانون لاگو ہوتا تھا جو پنجاب یا سندھ ہائی کورٹ پر لاگو ہوتے تھے ۔ نوے سال سے وہاں پر وہی قانون لاگو تھے اور ضابطہ دیوانی اور قانون شہادت ۱۹۱۳ء سے وہاں پر لاگو ہیں ۔ اگر میرے اللہ نے چاہا تو اس قانون کے اختتام پر میں اس سارے قانون پر سیر حاصل تبصرہ کروں گا اور آپ کے سامنے یہ ثابت کروں گا کہ سابقہ برٹش بلوچستان یا Leased Areas یا جیسا کہ اسے نام نہاد طور پر قبائلی علاقہ کہا جاتا ہے ، ان سب میں وہی تمام قوانین گزشتہ پچپن سال سے رائج تھے جو اس وقت صوبے کے باقی حصوں میں رائج ہیں ۔ میں حیران ہوں کہ وہ کون سی وحی اور کونسا الہام ان ارباب اقتدار پر نازل ہوا ہے کہ پچاس ساٹھ سال کے بعد یہ حکومت یہ کہنے کی جسارت کرتی ہے کہ وہ لوگ اس اہل نہیں ہیں کہ ان پر باقی صوبے جیسے قوانین کا اطلاق کیا جا سکے اور

ان پر اس قسم کے جنگل کے قانون کا اطلاق ضروری ہے اور پچاس ساٹھ سال سے وہ تمام متمدن اور ترقی یافتہ قوانین جو کہ وہاں پر رائج تھے وہ سب منسوخ ۔ میرے فاضل دوست نے ہمیں یہ نہیں بتایا کہ وہ کون سی مشکل پیدا ہوگئی ہے ۔ اصل میں مشکل ایک ہی ہے اور وہ یہ کہ ذہن تبدیل ہو گئے ہیں ۔

(اس مرحلہ پر ،مسٹر سپیکر کرسی صدارت پر متمکن ہوئے) ۔

فکر میں تبدیل آ گئی ہے اور پھر فکر یہ ہے جیسے کہ جناب صدر مملکت نے اپنی کتاب "Friends not Masters" میں کہا ہے ۔ کہ اس ملک کے لئے موجودہ جوڈیشل سسٹم مناسب نہیں اور یہاں Judicial cum Jirga System چاہئے اور ہمارے دوستوں نے وہاں سے اشارہ پاتے ہی Judicial cum Jirga تو کیا صرف جرگہ ہی رہنے دیا ہے ۔ پنجابی میں کہتے ہیں ۔

"گرو جناں دے ٹپے چیلے جان شڑپ"

(ایک ممبر : اس کے معنی کیا ہیں ؟)

میں عرض کرتا ہوں ۔ جن کے گرو دانش مند ہوں بڑے عقلمند ہوں ۔ تو ان کے شاگرد ان سے بھی زیادہ سیانے نکلتے ہیں تو غرض یہ ہے کہ ان چیلوں نے اپنے گرو کا یہ اشارہ دیکھتے ہوئے انہوں نے جو حد بندی کی تھی Judicial cum Jirga اس میں سے انہوں نے Judicial کو اس میں سے نکال کر جرگہ رہنے دیا ۔ وہ جب آگے آئیگا تو بات کرونگا ۔ تو میں یہ عرض کر رہا ہوں کہ اس قانون کے ذریعہ سے انہوں نے گذشتہ نوے سال کی وہ Judicial روائت جو کہ برٹش بلوچستان یا Leased area یا

so called ٹرائبل ایریا جس پر اس کا اطلاق ہو رہا ہے ۔ کوئٹہ ڈویژن میں ان پر اطلاق کرکے یہ ثابت کرنے کی کوشش کی ہے کہ یہ ملک اس قابل نہیں کہ یہاں متمدن لوگ رہ سکیں یہ ملک ایسا نہیں جہاں متمدن قوانین رائج کئے جا سکیں یہاں تو ایک ہی قانون ہوگا جو اوپر سے نیچے تک اس وقت مسلط ہے کہ "جس کی لاٹھی اس کی بھینس" ۔

مسٹر حمزہ (لائلپور ۔ ٦) ۔ جناب سپیکر ۔ یہاں بیٹھے تقاریر سنتا رہا ہوں اور خاص طور پر جناب وزیر قانون کی جو کہ کسی زمانہ میں قانون شہادت کے استاد رہے ہیں ۔ انہوں نے جب یہ فرمایا کہ قانون شہادت ۔ ضابطہ دیوانی انصاف کے راستے میں رکاوٹ ہے ۔ کیوں کہ اس پر پابندی سے مقدمات کے فیصلہ میں تاخیر ہوتی ہے ۔ وہ ہنگامی قانون زیر بحث کے حق میں دلیل پیش کر رہے تھے ۔ ان کا فرمانا ہے کہ اس قانون کے تحت عدالتوں میں مقدمات کا جلد از جلد فیصلہ کیا جا سکتا ہے ۔ جیسا کہ میں عرض کر چکا ہوں ۔ مجھے اس سے انتہائی دکھ ہوتا ہے ۔ ہماری حکومت ایک طرف تو یہ راگ الاپتی ہے ۔ کہ یہ ترقی کا دور ہے ۔ اور دوسری جانب ایک فرد کی بابت نہیں بلکہ ساری قوم کے بارے یہ کہا جا رہا ہے کہ یہاں مہذب قوانین پر عمل کرنا دشوار بلکہ نا ممکن ہے ۔ جناب وزیر قانون کے نزدیک قانون شہادت ۔ ضابطہ دیوانی کے ہوتے ہوئے مقدمات کا فیصلہ جلد نہیں ہو سکتا ۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ ان کے نزدیک وہ فیصلے سابقہ پنجاب میں سکھوں کے دور میں ہوتے تھے ۔ جسے سکھا شاہی کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے ۔ انتہائی مناسب اور ملک کی حالت کے عین مطابق تھے ۔ آپ کو یاد ہوگا ۔ کہ سکھوں کے زمانے میں اگر مجرم کے بارے میں فیصلہ کرنا ہوتا تھا ۔ اس کا آسان اور بلاخیر فیصلہ پھندے کی اور ملزم کی گردن کی پیمائش پر منحصر تھا ۔ پھندا جس ملزم کی گردن کے ناپ کے مطابق ہوتا اس کو مجرم گردانا جاتا تھا ۔ ایسے

فیصلے کرنے میں تو چند منٹ ہی لگتے ہوں گے ۔ میرے نزدیک اگر حکومت چاہتی ہے کہ فیصلے انصاف اور قانون کے تقاضوں کے مطابق نہ ہوں ۔ تو میں ایسا فیصلہ ماننے کیلئے تیار ہوں ۔ لیکن یہ کسی ترقی پذیر اور مہذب ملک کی نشانی نہیں ہے ۔ اور ہمیں یہ زیب نہیں دیتا ۔ جناب سپیکر ۔ حقیقت میں یہ قانون فرنٹیئر کرائمز ریگولیشن کی نقل ہے ۔ بلکہ میں یہ کہوں گا کہ اس قانون کو اس ایوان میں اس شکل میں لا کر عدلیہ کے اختیارات کو زیادہ محدود کیا گیا ہے اور عدلیہ کے کئے گئے فیصلوں سے روگردانی کی گئی ہے ۔ میں یہ تسلیم کرتا ہوں کہ اس وقت ملک میں ڈیفنس آف پاکستان رولز مسلط ہے ۔ اس قانون کو عدالت میں چیلنج نہیں کیا جا سکتا ۔ کیا ڈیفنس آف پاکستان رولز ہمیشہ کے لئے ہی ہماری قوم پر مسلط رہے گا ۔ میرے نزدیک یہ ڈیفنس آف پاکستان رولز نہیں بلکہ Rulers کی Defence of Pakistan's ہے جس دن سے ڈیفنس آف پاکستان رولز ختم ہو جائیگا اسی روز یہ قانون اپنی موت مر جائیگا میں چیلنج کرتا ہوں کہ یہ قانون بنیادی حقوق کے منافی ہے ۔ جیسا کہ میں عرض کر چکا ہوں کہ یہ F.C.R. کی نقل ہے اور F.C.R. کے بارے میں آج سے ۳۶ سال پہلے انگریزوں کے دور میں جب اس قانون سے متعلق ایک تحقیقاتی کمیٹی مقرر کی تھی ۔ لفٹیننٹ گورنر سرحدی صوبہ نے اس کمیٹی کے رو برو یہ بیان دیا تھا ۔

> "The vice of the system lies in the element of uncertainty which is thereby introduced and which is equalled only by the eccentricities of human nature. The Deputy Commissioner and the Commissioner may be admirable executive officers but, we believe, do not claim to possess such perfect and ready knowledge of civil laws including Hindu and Muhammadan laws, and the legal attributes of a valid custom, as to declare the rights of the parties un-aided by all legal assistance, which is

considered indispensable by the highest Tribunals, and without any trial other than that what is to be had through a Council of Elders. The only reply which we expect to receive this observation is that they do not profess to administer those laws but only justice and equity. This at once brings to the fore-front what we pointed out to be the mischief of the dual system. Are we to let the people of this Province understand that the enforcement of the laws made applicable to them is not guaranteed and that they should not determine their own rights with reference to the laws promulgated for them but should wait till some exponent of justice and equity tells them what they are ?. It is not in many cases that two men agree as to what is in accord with justice, equity and good conscience. Hence arises the necessity of laws without which there can be no uniformity or certainty of title."

جناب سپیکر ۔ ایف ۔ سی ۔ آر میں مارشل لاء جیسی خوبیاں اور خامیاں موجود ہیں ۔ میں یہ سمجھتا ہوں کہ جب ملک کو آزاد ہوئے ۲۱ سال گزر گئے ہیں ۔ آج وزیر قانون یہ فرماتے ہیں یہ علاقے بہت پس ماندہ ہیں اور وہاں کی آبادی تعلیم یافتہ نہیں ۔ ان علاقوں کے رسم و رواج تہذیب اور زبان کا یہ تقاضا ہے کہ اس قانون میں ترمیم کی جائے ۔ یہ ہماری حکومت کی شکست خوردہ ذہنیت یا شکست کا اعتراف ہے اور اس کی ناکامی کا بین ثبوت ۔

ایک طرف تو یہ کہا جاتا ہے کہ ہمارا ملک بہت تیزی سے ترقی کر رہا ہے اور دوسری جانب آج جب کہ ملک کو آزاد ہوئے ۲۱ سال گزر گئے ہیں مہذب دنیا کے قوانین یہ یک جنبش قلم ختم کرکے از منہ وسطیٰ کے قوانین نافذ کرنا چاہتے ہیں ۔ اگر حکومت سے یہ مطالبہ کیا جاتا ہے کہ ہمارے علاقوں کی زبان مختلف اور رسم و رواج مختلف ہیں ۔ ہم پر مختلف قوانین

کے تحت حکمرانی کی جاتی رہی ہے ۔ لہذا ون یونٹ کے معرض وجود میں آنے سے ہماری ترقی رک گئی ہے اور ہمارے ساتھ انصاف نہیں کیا جا رہا تو ہماری حکومت یہ کہتی ہے کہ ملک اور قوم کی ترقی کے لئے ون یونٹ اشد ضروری ہے ۔

جناب سپیکر ۔ جس قسم کے دلائل اور جس قسم کا جواز جناب وزیر قانون نے اس ایوان میں پیش کیا ہے ۔ اگر صورت حال وہی ہے جو وہ بتاتے ہیں تو ان کے یہ دلائل ان لوگوں کے حق میں جاتے ہیں جو یہ نعرہ لگاتے ہیں کہ صوبہ مغربی پاکستان کو مختلف لسانی وحدتوں میں تقسیم کر دیا جائے ۔ حکومت اپنے عمل سے ثابت کر رہی ہے تمام ملک کے حالات ایک جیسے نہیں ۔ ہم یکسانیت کو عملی طور پر اپنا نہیں سکتے ۔ جہاں یکسانیت کی ضرورت ہے وہاں آپ مختلف قسم کے قوانین نافذ کر رہے ہیں ۔ میں یہ عرض کر دوں کہ وہ ملک یا صوبہ جس کے مختلف علاقوں میں مختلف قسم کے قوانین نافذ ہوں وہ مربوط ملک یا صوبہ نہیں بن سکتا ۔ اور وہاں کے لوگوں کی سوچ بچار میں یکسانیت نہیں آ سکتی ۔ اس قسم کے قانون پاس کرکے آپ ایک یونٹ کو کس طرح قائم رکھ سکتے ہیں ۔ اس طرح آپ اس ملک کی جڑیں اکھاڑنے کی کوشش کر رہے ہیں ۔

اس قانون کی دفعہ ۳ میں بتایا گیا ہے کہ دیوانی مقدمات ماسوائے ہنگامی قوانین کے تمام کے تمام کا فیصلہ جرگہ کے ذریعہ کیا جائے گا ۔ میں آپ کے سامنے فرنٹیئر ریگولیشن الکوائری رپورٹ کے بعض اہم حصے پڑھ کر سناتا ہوں آج سے ۳۶ سال پہلے الکوائری کمیٹی نے یہ بتایا تھا کہ دیوانی

مقدمات کا فیصلہ ڈی سی کے سپرد کرنا یا ڈی سی کے مقرر کردہ جرگہ کے سپرد کرنا دانشمندانہ اقدام نہیں ہو گا ۔ مجھے نہایت ہی افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ اس دور میں ہمارے ساتھی یہ جرات رکھتے ہیں کہ اس قانون کی حمایت میں تقاریر کریں ۔

"We are unable to accede to the suggestion that the rules of evidence, contained in the Indian Evidence Act, be made inapplicable to trials by jury. We have not been referred to any particular provision of that Act which is considered to create difficulties or would unduly handicap the jury."

جناب سپیکر ۔ آج سے ۳۶ سال پہلے (جناب وزیر تعلیم بھی آپ کو بتا سکتے ہیں) سابقہ صوبہ سرحد میں تعلیم اتنی عام نہیں تھی جتنی کہ آج ہے ۔ اس وقت آمد و رفت کے وسائل بھی ناپید تھے اور آج جب کہ بیرونی دنیا چاند تک پہنچنے تک کی کوشش میں ہے مصنوعی سیارے چھوڑے جا رہے ہیں ۔ ہمارے ملک کے حکمرانوں کو نظام مملکت چلانے کے لئے پرانے اور دقیانوسی قوانین کی ضرورت ہے ۔ اس سے بڑا اعتراف شکست اور کیا ہو سکتا ہے ۔ جہاں تک قانون شہادت سے بے نیازی کا تعلق ہے حزب اختلاف کے افراد جو حکومت کے نزدیک لوگوں کو گمراہ کرتے ہیں لوگوں میں بد دلی پھیلاتے ہیں اور نیک نام حکومت کو بدنام کرتے ہیں ۔ لیکن ایک طرف حکومت کے دعوے ہیں اور دوسری طرف یہ سیاہ قوانین ۔ آج سے ۳۶ سال پہلے غلامی کے دور میں بھی اس قانون کو ملک کے لئے مفید تصور نہیں کیا گیا جسے آج وزیر قانون تحفہ کے طور پر مشکلات کو حل کرنے کے لئے لے کر آئے ہیں ۔ جناب سپیکر ۔ وہ فرماتے ہیں ۔

"We have ourselves examined the whole Act and we are unable to find any positive rule which excludes evidence of value."

اور ساتھ ہی آگے چل کر وہ یہ فرماتے ہیں ۔

"As observed at another place, rules of evidence are based on sound sense and human experience and any prudent man, who is to act without the aid of law of evidence, would in a large majority of cases exclude all evidence, which is excluded by the Indian Evidence Act. He would characterize it as valueless. In the language of law of evidence, it is "inadmissible."

جناب سپیکر ۔ وہ فرماتے ہیں کہ کوئی معقول آدمی یہ تجویز پیش نہیں کرسکتا کہ قانون شہادت کو بالائے طاق رکھ کر کسی بھی مقدمہ کی کارروائی کی جائے آگے چاکر وہ فرماتے ہیں :۔

"To admit this class of evidence, which will be to open a flood-gate for all sorts of rumours and all manner of idle gossip, the judge and jury would be overwhelmed with a jumble of conflicting tales and the record will be a mass of confusion".

اور پھر فرماتے ہیں :۔

"The only other kind of evidence, which does not in principle differ from the foregoing is compurgation. It is too archaic to find a place in any system of administration of justice in the present age".

جناب والا ۔ یہ ۱۹۳۱ء میں انھوں نے کہا تھا کہ کسی مہذب قوم کے افراد اس قسم کے قوانین کو کبھی تجویز نہیں کریں گے اور یہ

انگریزوں کی مقرر کردہ کمیٹی تھی لیکن افسوس کا مقام ہے کہ وہ چیزیں جو کہ غلامی کے ایام میں آزاد ہونے سے ۱۶ ۔ سال پہلے مناسب نہیں سمجھی گئیں آج ہمارے حکمران ان کو مناسب سمجھتے ہیں اور ان کی یہ جرات ہے کہ ایوان میں آ کر (اس ایوان میں جو کہ اپنے آپ کو عوام کا نمائندہ کہتا ہے) اس قسم کی باتیں کرتے ہیں ۔ اور بڑی اکثریت ایوان کی ایک تماشائی کے طور پر یہ تمام باتیں سنتی رہتی ہے ۔

چودھری محمد نواز ۔ پوائنٹ آف آرڈر ۔ جناب والا ۔ حمزہ صاحب نے "تماشائی" کا لفظ جو استعمال کیا ہے یہ میری ناقص عقل میں ٹھیک نہیں ہے ہم تو ان کے خیالات سنتے رہتے ہیں اور اس کے بعد جب ہماری باری آتی ہے . . . . .

مسٹر حمزہ ۔ جناب سپیکر ۔ اگر یہ بات نواز صاحب کے طبع نازک پر گراں گزری ہے تو میں یہ لفظ واپس لیتا ہوں ۔

چودھری محمد نواز ۔ شکریہ مہربانی ۔

مسٹر حمزہ ۔ جناب سپیکر ۔ آخر میں وہ یہ فرماتے ہیں ۔

> "As already stated, these elementary rights are of essence in administration of justice in serious cases in which sentences of lon; terms of imprisonment can be passed but cannot be adjusted in the present system of Jirga trial.

بلکہ آگے جرگہ کے ممبروں کے بارے میں انہوں نے فرمایا ہے ۔ ۔ ۔

خان اچون خان جدون ۔ جرگوں کی باتیں آپ کی سمجھ سے بالا ہیں ۔

مسٹر حمزہ ۔ میری سمجھ سے جرگہ کی بالیں بالا تر ہیں مگر کمیٹی جن افراد پر مشتمل تھی ان کے نام میں پڑھ کر سنائے دیتا ہوں ۔

آنریبل جسٹس نعمت اللہ ۔ پریذیڈنٹ

میجر اے ۔ ای ۔ بی ۔ پارسنس

میجر نواب محمد اکبر خان

خان بہادر خان عبدالغفور خان

میاں شاہ نواز

ڈاکٹر ضیاء الدین

رائے صاحب مہر چند کھنہ

مسٹر حکم چند

مسٹر محمد جان خان

مسٹر ایچ ۔ ڈبلو ۔ ہیل

خان اجون خان جدون ۔ مہر چند کھنہ تو انگریزوں کا بہت بڑا پٹھو تھا ۔

مسٹر حمزہ ۔ اس کمیٹی کی رکنیت سے یا جن افراد نے اس کا رکن ہو کر اپنے فرائض سر انجام دئیے اس سے ظاہر ہے کہ ان میں سے بیشتر مشہور قانون دان تھے جن کا انتظامیہ سے تعلق تھا یا وہ بلند انسان تھے جنہوں نے انگریزوں کے دور میں اور انگریزوں کے ہوتے ہوئے بھی ان کا پٹھو کہلوا کر

سچ بات تو کہہ دی ۔ کاش اس زمانے کے پٹھو ان کی نقل کرنے کی کوشش کریں ۔ جرگہ کے ممبران کی تعریف کرتے ہوئے وہ فرماتے ہیں :۔

> "Except some jirga members, the whole unofficial testimony, even of those who do not desire total repeal of the Frontier Crimes Regulation, speaks in disparaging terms of the ability and character of the jirga members in relation to the functions which they now perform, but we think, most of those objections, will disappear when they sit with the judge, who will guide them and control the bar and the witnesses on either side."

جناب سپیکر ۔ محض یہی نہیں بلکہ ۱۹۵۸ء میں پاکستان بننے کے ۱۱ سال بعد ایک کمیٹی مقرر ہوئی تھی جس کے ذمہ قلات میں نافذ قوانین کا جائزہ لینا اور یہ بتانا تھا کہ یہ قوانین کس حد تک ملک و قوم اور اس علاقہ کے لوگوں کے لئے مفید و مناسب ہیں ۔ اس کمیٹی کی یہ رائے تھی کہ یہ قوانین محض اس علاقہ کے لوگوں کے لئے نا مناسب اور غیر مفید ہی نہیں بلکہ یہ قوانین علاقہ کی ترقی میں بہت بڑی رکاوٹ ہیں ۔ ان قوانین کو جتنا جلد ختم کیا جائے اتنا ہی اس علاقہ کے لوگوں کی فلاح و بہبود کیلئے مناسب ہو گا ۔ جناب سپیکر ۔ اس میں حزب اختلاف کے لوگوں کی طرح لوگوں کو گمراہ کرنیوالے افراد نہیں تھے وہ تو عدالت عالیہ کے جج تھے اور انکا نام عبدالحمید تھا ۔ جناب سپیکر ۔ میں کافی وقت لے چکا ہوں لیکن جو دیگر معروضات ہیں وہ کسی مناسب وقت پر عرض کروں گا لہذا اپنی تقریر ان الفاظ کیساتھ ختم کرتا ہوں ۔ ہماری قوم بہت بڑی مشکل میں گرفتار ہے ہمارے اوپر اس قسم کے حکمران مسلط ہیں جنہیں عوام سے کوئی بھی

واسطہ نہیں لوگ تو امیدوں پر زندہ ہیں لیکن افسوس کا یہ مقام ہے کہ آج ہماری حکومت اس دن کے انتظار میں ہے جبکہ الگے لائے ہوئے ترقی کے دور میں اس قانون اور اس کالے قانون جس کو قانون کہنا قانون کی توہین ہے کو پورے مغربی پاکستان میں رائج کیا جائیگا۔ میں انتہائی دکھ کے ساتھ کہتا ہوں کہ اس ہنگامی قانون کی دفعہ ۱ کی ضمنی دفعہ ۳ ۔ میں یہ ذکر ہے ۔

Mr. Speaker : I will put the amendment to the vote of the House.

Minister of Law (Mr. Allah Bachayo Ghulam Ali Akhund) : Sir, I would like to reply. Mr. Speaker, Sir, I am very much surprised to hear from my friends the speeches and the tone in which they are delivered. It is said that this is black law, which is being thrust on the country. It is said that the law, which is being promulgated or which is brought here for approval, will bring misery and trouble to the areas on which it has been inflicted. I fail to understand the logic of my friends. Perhaps from sophisticated point of view they might be correct but .....

I would request them kindly to go to those areas and see for themselves the conditions of which perhaps they are unaware. I do not think they have taken the trouble of going and studying the conditions of those areas. It may be very well for us, sitting here in Lahore in this air-conditioned hall, to do a little hair splitting and say that this is bad and that is wrong but what do the people want, what are the conditions of the people there, what are the circumstances there, what are the facilities available there and what are the feelings of the people there ? How do they know that this is a law which is against the wishes of the people and which is against the circumstances of the people. I will humbly submit that in the year 1965, as I have already submitted yesterday, the late Governor of West Pakistan, Malik Amir Muhammad Khan, wrote this note to the President that—

"The F.C.R. which was being practiced in the Province for well-over sixty years was very much known to the people of these areas and they had become fully conversant with its working. They are not accustomed to going to courts with its attendence intricacies and inconveniences. Consequently, there is a growing and persistent demand for the re-introduction of F.C.R. All Members of the National and Provincial Assemblies....."

This is very important.

".....All Members of the National and Provincial Assemblies, representing the above-mentioned areas who have been meeting me and the local officers from time to time, have been asking for an immediate reversion to the old practice. That is to say, the re-introduction of the F.C.R. in these areas."

This is not only the opinion but he has suggested the method.

"The matter came up for a detailed discussion at the meeting of the Commissioners of Peshawar, D I. Khan, Quetta and Kalat Divisions held at D.I. Khan last month under my Chairmanship and again at another meeting held at Karachi a week later in which the Commissioners of Khairpur, Kalat and Quetta Divisions participated. Mr. Sher Afzal Khan, Joint Secretary, Ministry of States and Frontier Regions, being present on both occasions. The concensus of opinion at these meetings, which was also endorsed by Mr. Sher Afzal Khan, representing the States and Frontier Regions, was the balance of arguments and exigencies and the situation favoured the re-introduction of the F.C R. In view of the majority demand of the concerned areas and the recommendation of the Divisional Commissioners for an early re-introduction of the F.C.R. to over-come the lacunae and difficulties in the civil and criminal Ordinances, may I venture

to suggest that you may be good enough to convene a meeting under your Chairmanship and at your convenience to discuss and finalise this important matter. In this meeting, besides myself, the Central Law Minister, the Joint Secretary of the Ministry of States and Frontier Regions, the Provincial Law Minister, the Provincial Home Secretary and Commissioners of Peshawar and Quetta Divisions may participate."

This was not all. Keeping in view these recommendations and these views, what happend is like this .....

مسٹر حمزہ ۔ کیا آپ ہائی کورٹ کے جج کا فیصلہ پڑھ رہے ہیں ؟

Minister for Law : Will the Member allow me kindly to continue ? I did not interrupt him.

"As directed by the President, a Committee consisting of the Central and the Provincial Law Ministers, together with senior officers of the Centre and the Province of West Pakistan, visited Quetta and Kalat during the fourth week of August and heard and recorded the views of the people of those areas, including the MNAs and MPAs of those areas, the Tribal Sardars, Members of the Shahi Jirga, representatives of the Bar Associations, representatives of the AWPA, those senior officers responsible for the administration of justice and execution of law in those areas. So far as Quetta Division is concerned, there was practically a unanimous demand for the re-introduction of the F.C.R. and the determination of disputes by Jirga in accordance with the riwaj or custom of the tribe concerned."

Sir, this has not been done without giving it a thought. Enough time has been devoted and all shades of opinion have been consulted. The generel view that was voiced was that all cases, both criminal as

well as civil, should be referred to Jirgas without exception and that D.C. should not have the power to refer any cases to the normal courts instead of Jirga and that all the punishment in the Jirga should be by riwaj or custom. About the local representatives and the Members of the Assemblies Mr. Nabi Bakhsh Khan Zahri thought and said that at the time of election he had given an undertaking to the people that he would respect their views and he was supporting the Jirga system in the leased areas as the people desired the same. Mr. Darya Khan Khoso, MNA, and other representatives of Nasirabad Division of Jaccobabad District desired the re-introduction of the Jirga system in its original form and stated that the people don't want the proceedings to be conducted before the courts which were very expensive but desired Jirga trial which was quicker and cheaper. So, these are the results of consultation with the representatives of those areas, the representatives of the people who are responsible for administration of justice, the people who are concerned with the execution of these laws and the responsible persons of those areas and the present section 3 is the result of the wishes of the people. It is not something which has been given by Government forcibly or which has been foisted on the people. This is the desire of the people and if my friends do not care to consult the representatives of the people and if they don't think that all this reflects public opinion then all that I can say is that I feel pity

Coming, Sir, to the objections raised by my friends that Civil Procedure Code is not specifically applicable and there is a provision that it shall not apply & still I have tabled a little amendment and my stand is inconsistent I never said that by this amendment we are going to make the Civil Procedure Code or the Evidence Act applicable. All that I said was that the speeches delivered on the Floor of the House and the views of my friends opposite will be kept before the mind's eye at the time of framing rules and if there is any difficulty it will be looked after, it will see that more and more facilities are provided. I never said that the Civil Procedure Code will be made applicable. Therefore, my stand is quite consistent.

مسٹر حمزہ ۔ پوائنٹ آف آرڈر ۔ میں انتہائی معذرت چاہتا ہوں جناب

وزیر قانون سے ۔ آپ نے فرمایا یہ تھا کہ عدالتوں میں مقدمات کی جو بھرمار ہے وہ اس امر کا بین ثبوت ہے کہ سی پی سی ۔ ضابطہ فوجداری اور ایکٹ شہادت ان علاقوں میں رکاوٹ کا باعث ہیں ۔

Minister for Law : In these areas ; Yes.

Then, Sir, I will invite Khawaja Sahib's attention to section 10 of this law which is very clear. Khawaja Sahib has taken the trouble of asking me several questions. Briefly they are - what about Contract Act, what about Guardians and Wards Act, what about Land Acquisition Act, what about Usuries Act and so many other things. I would submit that all this is provided for. All this is cared for. Section 10 says -

> "The finding of the Tribunal on a matter or issue referred to it under section 4 shall be given in accordance with law, or the custom or usage having the force of law, and shall be submitted to the Deputy Commissioner in the form of a report containing reasons for such finding."

What will be done in the case of Muslim inhabitants, Muslim Laws will be taken into consideration. But if in any area, there is a custom or usage to the contrary which has, by the passage of time, gained the sanctity of being equal to law and the people of that area desire that a certain decison should be taken in accordance with that, this we have to keep in view. We have to keep in view the wishes, feelings, sentiments, and circumstances of the people of that area. We will not throw the law overboard. Whatever law is applicable to a certain matter, that will be looked into by the Tribunal at the time of making a decision. In short, the law will have the first priority.

My friend on the other side referred to certain anecdotes of 'Sikhs'. I was not surprised to hear that because my friend belongs to a place like Toba Tek Singh and he has not yet forgotten these anecdotes. He will perhaps take a long time to forget them.

Then there was a reference about 1958 Committee's Reports and the earlier reports of the British period, particularly the report of the Committee headed by Justice Rehmatullah. These Reports, particularly this, are altogether out of tenure with the present conditions. The people of the area do not desire it. They still demand re-introduction of the F.C.R. Had it been within the power of the Government to do so, it would have since re-introduced the F.C.R. but the High Court has considered certain provisions being inconsistent with the Constitution - and we respect the Constitution and the decisions of the High Court - hence we will not re-impose F.C.R. in these areas. We are trying to give them as best a law as possible ; we are trying to see that we give them justice, cheap and quick, and conducive to the feelings of the people and the conditions of the areas.

With these words, I once again request that this amendment may be rejected.

Minister for Food (Malik Khuda Bakhsh) : Sir, if you allow, I would like to put a question to the Leader of the Opposition. And that is, has he received any serious representation from the people of that area that they are opposed to the principles and procedure of this law ? I ask him that because he receives, as I find, a more voluminous dak than me. I want to be very fair to myself in this matter. Or he may tell me, whether his own organisation or the Party to which he belongs, and the Members of his Party belonging to that area, are opposed to it ?

خواجہ محمد صفدر (سیالکوٹ - ۱) - مجھے اجازت ہے جناب کہ اس سوال کا جواب دوں - محترم قائد ایوان نے مجھ سے استفسار فرمایا ہے کہ جو کچھ میں اس ایوان میں اس قانون کے متعلق کہہ رہا ہوں یہ محض اپنے ذہن سے کہہ رہا ہوں (قطع کلامی) یہی مطلب ہے - یا اس علاقے سے بھی کسی شخص یا جماعت یا پارٹی نے خواہ وہ سیاسی ہو یا غیر سیاسی اس کے متعلق کچھ کہا ہے - میں جناب والا بہت مختصر بات کرونگا -

مجھے کوئٹہ قلات کے قوانین سے گذشتہ چھ سات سال سے دلچسپی ہے اس کی وجہ یہ ہوئی ۔ آپ کو یاد ہوگا جناب والا کہ اس ایوان میں محترم لا منسٹر کے پیشرو نے کوئٹہ قلات کے متعلق ایک قانون آرڈیننس کی شکل میں پیش کیا تھا جس کے متعلق میاں عبداللطیف صاحب نے ایک تقریر کی تھی جس کی تیاری میں کچھ میرا بھی حصہ تھا ۔ نتیجہ یہ ہوا کہ اس قانون کو انہیں واپس لینا پڑا ۔ اس کے بعد ایک اور قانون قلات کے متعلق آیا جو ایک سٹینڈنگ کمیٹی کے سپرد ہوا جس کا چیئرمین میں تھا پھر وہی قانون دوبارہ ایک سیلیکٹ کمیٹی کے سپرد ہوا اس کا چیئرمین بھی میں تھا اس کے علاوہ نعمت اللہ رپورٹ پھر ۱۹۵۸ کی عبدالحمید رپورٹ اور پھر موجودہ پریذیڈنٹ کی بنائی ہوئی لاریفارمز کمیٹی کی رپورٹ میرے زیر مطالعہ ہیں ۔ میرے پاس یہ تینوں رپورٹیں ہیں ۔ ایک تو میری رائے بنانے کی یہ بنیاد ہے ۔ دوسرے میری جماعت کے نہایت ہی معزز رکن بلکہ میرے رہنما کیونکہ اس صوبہ کی مسلم لیگ کے وہ صدر ہیں ۔ مسٹر یحیٰی بختیار بار ایٹ لا نے مجھے اس پر ایک مبسوط نوٹ تیار کرکے بھیجا ہے جو میرے زیر مطالعہ ہے علاوہ ازیں انہوں نے مجھے پڑھنے کے لئے کتابیں بھی بھیجی ہیں ۔ وہ میرے رہنما بھی ہیں ۔اس علاقے کے نمائندے بھی ہیں ۔ وہاں کے مستقل باشندے ہیں باپ دادا سے وہاں کے رہنے والے ہیں ۔

اس کے علاوہ مجھے ہر روز دو تین خط اس قسم کے وہاں سے آتے ہیں جن میں اس قانون کی مخالفت ہوتی ہے ۔ اس وقت بھی پوزیشن یہ ہے کہ اس قانون کے نفاذ سے پہلے وہاں ۔ ایف ۔ سی ۔ آر بھی تھا اور ریگولر

کورٹس بھی - آج بھی وہاں ریگولر کورٹس موجود ہیں وہاں ڈسٹرکٹ جج موجود ہے میرے پاس نوٹیفیکیشن ہے جس کے ذریعہ وہ پہلی بار مقرر کیا گیا - اس ضلع میں ڈسٹرکٹ جج ہے - سب جج ہے - اس ضلع میں مجسٹریٹ موجود ہیں - صورت یہ ہے کہ اگر ڈپٹی کمشنر چاہے تو وہ ایسے دیوانی مقدمات جن میں بلڈ فیوڈز ہوں انہیں جرگہ کے سپرد کر دیتا ہے میں دعویٰ سے کہتا ہوں کہ یہ فہرست بتاتی ہے کہ گذشتہ دس سال میں کتنے کم دیوانی مقدمات ایف - سی - آر کے تحت جرگہ کے سپرد ہوئے - زیادہ مقدمات دیوانی عدالتوں میں پیش ہوئے - باقی رہا - ایف - سی - آر - گذشتہ کئی سال سے صرف فوجداری مقدمات اس کے تحت جرگہ کے سپرد کئے جاتے ہیں - ورنہ عام عدالتوں کے ذریعہ فیصلے ہوتے ہیں اب تو وہ علاقہ ایسا نہیں رہا - یہ ٹھیک ہے کہ میں ذاتی طور پر وہاں نہیں گیا مگر اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے میں نے اس کے متعلق بڑی معلومات فراہم کی ہیں - انشااللہ جب میں اس بل کے اختتام پر تقریر کرونگا - اگر قوت گویائی ہوئی - تو انہیں مائل کر کے چھوڑونگا کہ یہ جو کچھ کر رہے ہیں غلط کر رہے ہیں -

ملک محمد اختر - پوائنٹ آف آرڈر - جناب یہ قوانین بڑے اہم ہیں اس لئے ڈبل سیشن کیا جائے -

It is impossible to finish it, Sir.

خواجہ محمد صفدر - آج تو نہیں اگر ضرورت پڑی تو کل کر لیں گے -

Minister for Food : I think this is a valid request and I will discuss it.

Mr. Speaker : I quite appreciate this desire and I would request both the Leaders to think over it.

Minister for Food : I think, Sir, the preliminary remarks being made by the Members, are not likely to be repeated again and again, so there will be a quick disposal. Only the objections to the principles of the Bill should come.

خواجہ محمد صفدر ۔ جناب بات یہ ہے کہ جو بات ہوچکی ہے اس کا اعادہ نہیں ہوگا ۔

Minister for Food : I think the disposal will be quicker.

Mr. Speaker : The question is :

> That section 3 of the Ordinance, be deleted and subsequent sections renumbered accordingly.

The motion was lost.

Mr. Speaker : Next amendment.

Khawaja Muhammad Safdar : Sir, I beg to move :

> That for section 4 of the Ordinance, the following be substituted, namely :—
>
> "4. Where all the parties to a dispute arising in or relating to any area specified in the First Schedule make an application in writing to the Deputy Commissioner for the adjudication or settlement of such dispute, the Deputy Commissioner shall constitute a Tribunal in accordance with section 5 and by order in writing, refer the dispute to the Tribunal for a finding on such matters or issues as may be specified in the order.

Mr. Speaker : Amendment moved is :

That for section 4 of the Ordinance, the follow- be substituted, namely :—

"4. Where all the parties to a dispute arising in or relating to any area specified in the First Schedule make an application in writing to the Deputy Commissioner for the adjudication or settlement of such dispute, the Deputy Commissioner shall constitute a Tribunal in accordance with section 5 and by order in writing, refer the dispute to the Tribunal for a finding on such matters or issues as may be specified in the order.

Minister for Law : Opposed.

خواجہ محمد صفدر (سیالکوٹ ۔ ۱) ۔ جناب والا ۔ سیکشن ۴ میں یہ درج ہے کہ سیکنڈ شیڈول میں درج شدہ علاقہ جات میں جو لوگ بستے ہوں اگر ان کے درمیان کوئی تنازعہ ہو ان میں سے کوئی ایک پارٹی ڈپٹی کمشنر کے پاس یہ درخواست دے سکتی ہے کہ وہ اپنا فیصلہ ٹریبونل کے ذریعہ کروانا چاہتی ہے ڈپٹی کمشنر اس تنازعہ کے فیصلہ کے لئے سیکشن ۵ کے تحت ایک ٹریبونل بنائے گا اور وہ مسئلہ اس ٹریبونل کے حوالے کر دیا جائیگا ۔ ابھی ابھی میرے محترم دوست وزیر قانون صاحب نے ارشاد فرمایا تھا اور جو ارشادات میرے محترم قائد ایوان نے فرمائے تھے ان سے یہ مترشح ہوتا تھا کہ وہاں کے لوگ اس قسم کے قانون کا خود مطالبہ کرتے ہیں اور وزیر صاحبان مجبور ہیں کہ اس قسم کا قانون ان لوگوں کے لئے وضع کریں ذاتی طور پر وہ بھی اسکو پسند نہیں کرتے ۔ میں نے ان کے سامنے ایک راستہ تجویز کر دیا ہے چلئے وہ لوگ چاہتے ہیں

آپ یہ راستہ اختیار کیجیئے اگر کسی تنازعہ میں دونوں فریقین اتفاق کریں تو اس تنازعہ کو جرگہ کے سپرد کیا جائے۔ "چشم ما روشن دل ماشاد" مجھے اعتراض اس بات کا ہے کہ ایک شخص نے ناجائز فائدہ اٹھاتے ہوئے غلط دعویٰ پیش کر دیا اور درخواست دے دی کہ مقدمہ ٹریبونل میں چلا جائے دوسرا شخص نہیں چاہتا کہ اس کا تنازعہ جرگہ میں جائے وہ تنازعہ عدالت دیوانی میں لے جانا چاہتا ہے۔ میرے محترم دوست نے مطالعہ نہیں فرمایا اس میں ایک شق یہ ہے کہ دوسرے شیڈول میں اسی صورت میں مقدمہ جرگہ میں جائے جب دونوں فریقین متفق ہوں۔ میں چاہتا ہوں کہ فسٹ شیڈول میں بھی یہی ہو کہ دونوں فریقین راضی ہو جائیں تب تنازعہ جرگہ میں جاوے۔ میرے ذہن کے مطابق وہ ایک قسم کی ثالثی ہو جائیگی۔ دونوں اگر راضی ہو جائیں تو مجھے کوئی اعتراض نہیں۔ میرے دوست جو کوئٹہ قلات ڈویژن سے تعلق رکھتے ہیں وہ اسکے خلاف ہیں۔ اگر دونوں فریق مقدمہ راضی ہو جائیں اور جرگہ کے سپرد مقدمہ چلا جائے مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے۔ میں یہ اختیار نہیں دینا چاہتا کہ ایک فریق اٹھ کر ڈپٹی کمشنر کو درخواست دے دے اور وہ دوسرے فریق کو گھسیٹ کر جرگہ میں لے جائے۔ میں اختصار کے ساتھ عرض کروں گا کہ میں نے خود آپکے دعویٰ کے مطابق ترمیم دی ہے کہ اگر لوگ چاہتے ہیں۔ تو دونوں اکٹھے ہو کر درخواست دیں لوگ چاہتے ہیں کہ جرگہ سسٹم نافذ ہو میں بھی کہتا ہوں ٹھیک ہے۔ اگر لوگ چاہتے ہیں تو دونوں فریق متفق ہو کر فیصلہ کروا لیں مگر مجبوری کی صورت کو حذف کر دیا جائے اور ان کو حق دیا جائے۔

چودھری انور عزیز ۔ جناب والا ۔ میرے خیال میں خواجہ صاحب سیکشن ۴ کے اوپر بول رہے ہیں ۔ یہ قانون پہلی دفعات کے مطابق شیڈول ۱ کے تمام ایریاز کے اوپر حاوی ہے ۔ سیکشن ۴ کے مطابق جو تنازعہ شیڈول ۱ میں ہو گا اس میں ایک پارٹی کو عرضی دینی پڑے گی اور شیڈول ۲ میں دونوں پارٹیوں کو عرضی دینی پڑے گی ۔ فرض کیجئے کہ شیڈول ۱ میں کوئی پارٹی بھی عرضی نہیں دیتی تو اس صورت میں ڈپٹی کمشنر suo-moto نہیں کر سکتا اور اس حالت میں وہ کیس سول پروسیجر کوڈ کے مطابق تو جا نہیں سکتا ۔ اور ڈپٹی کمشنر اس suo-moto کو deal نہیں کر سکتا ۔ اور اگر پارٹی کوئی بھی عرضی نہیں دے رہی تو وہ کیس کہاں جائے گا ؟

مسٹر سپیکر ۔ جو مدعی ہو گا وہ عرضی دے گا ۔

Chaudhri Anwar Aziz : No Sir. Why Sir ? He does not have to apply. It is not imperative for him to apply. He has a choice according to Section 4.

Mr. Speaker :

> "Where any party to a dispute not being a dispute arising in or relating to any area specified in the Second Schedule, makes,..... .."

Chaudhri Anwar Aziz : He does not make.

Mr. Speaker : If he does not make he does not want to get the re nedy.

Chaudhri Anwar Aziz : He wants to get the remedy alright.

اس کو عرضی دینے کی مجبوری ہو گی ۔

then it should be "shall".

Mr. Speaker : I have not followed.

چودھری انور عزیز ۔ پھر میرے خیال میں میرا نکتہ غلط ہو گا جناب والا ۔ کل پڑھتے ہوئے مجھے خیال آیا تھا کہ ڈپٹی کمشنر کو یہ اختیار اس ایکٹ کے ماتحت ہونا چاہئے کہ جو کیس دائر کرے گا وہ خود بخود شیڈول ۱ کے مطابق ہو گا اس کے لئے ڈپٹی کمشنر ٹریبونل قائم کرے گا ۔

مسٹر سپیکر ۔ اس کا مطلب یہ ہو گا کہ اگر دونوں پارٹیاں move نہیں کرتی ہیں تو ڈپٹی کمشنر اپنے طور پر فیصلہ کرواتا پھرے ۔ شیڈول ۱ میں یہ ہو گا کہ جو aggrieved پارٹی ہو گی ۔ یا جس نے کوئی پیسہ لینا ہے یا دینا ہے وہ درخواست کرے گی اور کیس ٹریبونل کو ریفر ہو جائے گا ۔ دوسرے شیڈول میں دونوں پارٹیاں اتفاق کریں گی تب جرگہ میں مقدمہ جائیگا ۔

چودھری انور عزیز ۔ ایک پارٹی مقدمہ دائر کرتی ہے ۔ وہ ڈپٹی کمشنر کو درخواست نہیں لکھتے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

مسٹر سپیکر ۔ کون سی عرضی نہیں لکھتے ؟

Khawaja Muhammad Safdar : Then there will be no dispute.

Mr. Speaker :

> "Where any party to a dispute not being a dispute arising in or relating to any area specified in the Second Schedule, makes, or all parties....."

Whether one party makes an application to the D.C. or all parties ... then the proceedings would be initiated.

Minister of Law (Mr. Allah Bachayo Ghulam Ali Akhund) : The law is simple Sir. There are two or three alternatives. The alternatives are these. In those areas which are covered in the First Schedule all

disputes shall be referred to the Tribunal and for that the procedure is that one of the parties has to make an application. Naturally even for filing a civil suit the plaintiff has to file a plaint. Therefore, it will depend upon the initiative taken by one of the parties. This is so far as the areas specified in the First Schedule are concerned.

So far as areas specified in the Second Schedule are concerned, if all the parties to the dispute arising in or relating to any area specified in the Second Schedule make an application in writing then and then alone the matter shall be referred.

مسٹر سپیکر ۔ اخوند صاحب یہ ہونا چاہئے کہ ایک پارٹی درخواست دے اور دوسری پارٹی اتفاق کرے ۔

Otherwise that would be difficult that both parties should make in writing a representation to the Deputy Commissioner that we want to refer our dispute. Then one Party would refer and the other would not. Actually it should have been, "If one party makes an application and the other Party agrees to it then the matter should be referred to a Tribunal."

Minister of Law : An application shall not be construed to be an application unless both parties agree.

Mr. Speaker : Supposing there is a dispute between Chaudhri Anwar Aziz and Malik Muhammad Akhtar .....

Chaudhri Anwar Aziz : God forbid.

Mr. Speaker : ..... and one makes an application and the other avoids it. Then?

Minister of Law : Then, there is no application Sir within the meaning of this clause.

Mr. Speaker : But application from one party would be there.

Minister of Law : "Where any party to a dispute, not being a dispute arising in or relating to any area specified in the Second Schedule, makes,

or all parties to a dispute arising in or relating to any area specified in the Second Schedule make an application .....

All parties must make an application. If all parties do not make an application it would not be an application.

Sir, ordinarily in the areas, which are mentioned in the Second Schedule, the disputes can be taken to a civil court or say to a revenue court. Or suppose there are certain relations who want certain matters to be decided even now under the Civil Procedure Code, there is a provision that all parties may join together and request the Deputy Commissioner.

Mr. Speaker: Practically how many times does it happens ?

Minister of Law: It is a different matter, but the law must make provision for all things. If they join they can take their matter to a revenue court or a civil court, supposing a dispute is pending in a civil court and they feel that they will not get justice or they are tired or that they have exhausted their money and are not prepared to wait for its disposal, then they will take the matter to the tribunal and make the application.

Mr. Speaker: In my opinion, Schedule Two will not be availed of.

Minister of Law: May not be, or may be also. In arbitration proceedings, for instance, people voluntarily agree and then it takes place. Arbitrations have been taking place in all possible places; even in Karachi there have been arbitrations.

Mr. Speaker: Actually this should have been like this that one party makes an application, then the tribunal or the Deputy Commissioner summons the other party, and the other party comes if it agrees to it.

Minister of Law: As it is, it will save the trouble for the Deputy Commissioner. If one party goes to the Deputy Commissioner but the other party does not agree, then the time is wasted. Therefore, this has

been advisably done, that both of them go to the Deputy Commissioner and make an application ; otherwise, it will be waste of time as well as waste of money.

ملک محمد اسلم خان ۔ جناب والا ۔ یہ جو بات ہے ہمیں بھی بالکل درست معلوم نہیں ہوتی کہ اگر دونوں فریقین رضامند ہو جاتے ہیں ۔ مثال کے طور پر اگر میرے اور محترم وزیر قانون کے درمیان کوئی مقدمہ چل رہا ہو تو اگر میں یہ درخواست دوں کہ مقدمہ ٹریبونل کے ذریعے سماعت کیا جائے تو یہ ممکن نہیں ہوگا کیونکہ جب تک وہ بھی اس پر دستخط نہیں کریں گے ۔ میری وہ درخواست قابل پذیرائی نہیں ہو گی ۔ لیکن اگر وہ اس درخواست پر دستخط نہیں کرتے کیونکہ ہم دونوں کے درمیان تو مقدمہ چل رہا ہے اور میں ان کے ساتھ بات چیت بھی نہیں کرتا اور ہو سکتا ہے کہ میں اس کو اپنے لئے باعث فخر نہ سمجھوں کہ ان کے گھر جا کر ان کو convince کروں کہ اس درخواست پر دستخط ثبت کریں ۔ میرا خیال ہے کہ یہ غور طلب مسئلہ ہے اور اس پر انہیں غور کرنا چاہیئے ۔

Minister of Law : In such cases, you have a right to go to a civil court ; that is in tact ; you can go to a civil court of law.

Khawaja Muhammad Safdar : Where Sir ?

Minister of Law : In these areas in the Second Schedule.

Khawaja Muhammad Safdar : Yes.

Minister of Law : If all the parties do not agree or if they insist on a certain point of prestige i.e. if they don't want to talk to each other or come together, or if all of them don't sign, then they can go to the civil court or the revenue court. Their right to go to the tribunal is, however, in tact. Therefore, they have got a right to choose their forum.

If they choose their forum as the tribunal, they must all sign. If they don't choose that forum, then they go to the other court.

Mr. Speaker : Khawaja Sahib about Schedule Two, your worry is over.

خواجہ محمد صفدر ۔ جناب والا ۔ یہ میں نے اس لئے کیا ہے کہ میری پریشانی ختم ہو جائیگی کیونکہ اگر وہ میری ترمیم قبول کرلیں تو ان کا سارا قانون ہی ختم ہو جائے گا ۔

چودھری انور عزیز ۔ جناب والا ۔ اس میں practical implications پیدا ہوتی ہیں ۔ یہ تو جناب نے ایک بڑا ہی اچھا نقطہ پیدا کیا ہے ۔ اس پر ضرور غور ہونا چاہئیے ۔

ملک محمد اختر ۔ پوائنٹ آف آرڈر ۔ جناب والا ۔ انور عزیز صاحب نے کہا ہے کہ اس میں بڑی practical implications پیدا ہوتی ہیں لیکن انہوں نے ان پردہ نشینوں کے نام نہیں بتائے ۔

Mr. Speaker : I have not been able to follow this point of order.

چودھری انور عزیز ۔ کچھ نہ سمجھے خدا کرے کوئی ۔

جناب والا ۔ گذارش یہ ہے کہ ان کے کہنے کے مطابق جب ایک آدمی جو کہ شیڈول نمبر ۲ میں مصرحہ علاقے سے تعلق رکھتا ہے اگر وہ دیوانی عدالت میں اپنا مقدمہ لے جاتا ہے اور اس مقدمے میں بہت سی parties ماخوذ ہوں اور وہ تمام کے تمام فریقین عدالت میں حاضر ہوں اور تھوڑے عرصہ کے لئے مقدمہ چل بھی جائے جس کے بعد وہ اس بات پر رضامند ہو جائیں کہ

مقدمہ ٹریبونل کے سامنے پیش ہو تو کیا وہ اپنا مقدمہ دیوانی عدالت سے واپس لے سکتے ہیں ۔

Under which particular provision is that power given to the civil court or the Deputy Commissioner that he can take back the case from the civil court ?

Mr. Speaker : That suit would be withdrawn by the permissioa of the court only if the court permits under the Civil Procedure Code, because then he will be in the civil court and he would be governed by the Civil Procedure Code.

چودھری انور عزیز ۔ لیکن اس کے لئے خاص provision ہونی چاہئیے۔

Mr. Speaker : Yes, of course.

چودھری انور عزیز ۔ تو اس کا مطلب یہ ہوا کہ جب کوئی فریق دیوانی عدالت میں چلا جائے تو پھر یہ عدالت کی مرضی ہے کہ وہ اسے چھوڑے یا نہ چھوڑے ۔

Mr. Speaker : Under the Civil Procedure Code they can compromise the suit.

چودھری انور عزیز ۔ تو اس کا مطلب یہ ہوا کہ اگر کسی مقدمہ میں دو دو گواہ پیش بھی ہو چکے ہوں اور وہ یہ چاہیں کہ اب ان کا مقدمہ ٹریبونل کے سامنے پیش ہو ۔ تو اس کے لئے اجازت ہونی چاہئیے کہ وہ دیوانی عدالت سے مقدمہ واپس لے سکیں یا خود ان فریقین کے پاس اختیارات ہونے چاہئیں ۔

Minister of Law : Sir, one can remain absent and will be struck off. It is a very simple thing.

میجر محمد اسلم جان (راولپنڈی ۔ ۱) ۔ جناب والا ۔ کوئی

provision ایسی نہیں ہے ۔ ایک ہی ڈویژن میں دو قسم کے قوانین نافذ ہو رہے ہیں ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ آٹھ قسم کے قوانین ہیں ۔

میجر محمد اسلم جان ۔ دیوانی عدالتیں وہاں پر موجود رہی ہیں اور اب بھی موجود رہیں گی اور یہ آرڈیننس بھی ہوگا ۔ اس آرڈیننس کے تحت جو پوزیشن اس وقت ہے وہ یہ ہے کہ اگر شیڈول نمبر ۱ کے علاقوں میں رہنے والا کوئی شخص درخواست دیتا ہے کہ اس کا مقدمہ جرگے کے سپرد کیا جائے تو وہ بلا واسطہ ہی جرگے کے سپرد ہو جائے گا ۔ اس شیڈول کے تحت جو علاقے آتے ہیں ان سب کے مقدمات جرگے کے سپرد ہو جائیں گے لیکن جو لوگ ان علاقوں میں رہتے ہیں کہ جو شیڈول نمبر ۲ کے تحت آتے ہیں تو اس کے لئے یہ کہا گیا ہے کہ اگر دونوں فریقین راضی ہو جائیں تو پھر ان کا مقدمہ جرگے کے سپرد ہو سکتا ہے یہ اسی طرح ہے جیسا کہ agreement of arbitration ہے اور یہ دیوانی عدالتوں میں عام طور پر ہوتا بھی رہا ہے کہ اگر دونوں فریقین اس بات پر راضی ہو جائیں تو پھر کوئی مقدمہ باقی ہی نہیں رہتا ۔ کیونکہ مقدمہ تو اسی صورت میں چل سکتا ہے کہ جب ایک مدعی ہو اور دوسرا مدعا علیہ ہو ۔ ایک یہ کہے کہ فلاں چیز پر میرا حق ہے اور دوسرا کہے کہ نہیں اس پر میرا حق ہے ۔ تو اب یہ سمجھ میں نہیں آ رہا کہ ایک ہی ڈویژن میں یہ دو قسم کے قوانین کیوں رائج کئے گئے ہیں ۔

It can be an engine of oppression also.

ایک آدمی یہ چاہتا ہے کہ جرگے والوں سے یا انتظامیہ والوں سے اس کا میل ملاپ ہو گیا ہے اور اس سے کوئی یہ درخواست دلوا دیتا ہے کہ الف کہتا ہے کہ "ب" کی زمین یا جائیداد میں میرا بھی حق ہے اور چونکہ نہ وہاں پر کوئی وکیل ہے، نہ کوئی دلیل ہے۔ تو اس لئے وہ مقدمہ ٹریبونل کے پاس چلا جاتا ہے اور وہ مقدمہ اس کے حق میں فیصلہ ہو جاتا ہے۔ ڈپٹی کمشنر صاحب اس پر دستخط کر دیتے ہیں اور کمشنر صاحب اس کو confirm کر دیتے ہیں اور وہ جائیداد یا زمین "الف" کو مل جاتی ہے تو اس قانون میں ایسی کوئی شق نہیں ہے کہ جو پہلے مقدمات ہیں۔ ان کا کیا ہو گا۔ ایک ڈویژن میں دو قسم کے قوانین ہیں۔ ایک میں تو یہ ہے کہ دونوں فریقین راضی ہوں اور دوسرے میں یہ ہے کہ اگر ایک ہی آدمی درخواست دیدے تو مقدمہ جرگے کے سپرد ہو جائے گا۔ ہونا تو یہ چاہیئے کہ اگر دونوں فریقین اس پر رضامند ہوں اور وہ اس بارے میں درخواست دیں کہ ان کا مقدمہ جرگے کے سپرد کیا جائے تو وہ جرگے کے سپرد ہو جانا چاہیئے۔ لیکن پھر یہ مصیبت ہو گی کہ وہاں پر جو طریقہ اس وقت چل رہا ہے ویسے ہی دیوانی عدالتوں میں چلتا رہے تو پھر اس آرڈیننس کی ضرورت ہی نہیں رہے گی۔

Minister of Law : Sir, there is a precedent in law. First of all, my friend says that two types of law cannot go on. You have even now under the Criminal Law Amendment Act courts and tribunals. Therefore, this is nothing wrong. Assemblies have passed these laws ; they are in vogue in the province. If a precedent is required, section 90 of the Civil Procedure Code is there ; "Where any persons agree in writing to state a case for the opinion of the Court, then the Court shall try and determine the same in the manner prescribed."

Therefore, laws do contain such provisions.

Mr. Speaker : What is that provision?

Minister of Law:

> "Where any persons agree in writing to state a case for the opinion of the Court, then the Court shall try and determine the same in the manner prescribed."

In other words, if all the parties to a dispute agree to make an application, then this is a very healthy thing. Supposing, Sir, there is a family in which there is a trouble about inheritance. A relative has died and people want their shares. All of them are dragging in their own way. Some say we want this thing and some say we have to get it. Then they say we are members of the same family, so why should we go and file a suit against a brother, a mother, sisters or other relatives; let us all get together; let us agree to put this in the shape of an application. If all of them agree,as it is said here .. .

Mr. Speaker : Theoretically it is true but practically ...

Minister of Law : Sir, this is an enabling section.

Minister for Law : This is an enabling factor. Then there is no need. If they don't want their disputes should be tried by the Tribunal they have got the liberty. This is, on the contrary, favourable to the people. In certain areas the right of the people to go to civil court is in tact but if, on account of relationship or on account of other delicate circumstances, they say that they don't want to go to civil court or having gone to the civil court they were now tired of civil court and they want to try another forum, it is within their volition to choose their forum and, therefore, there is nothing wrong. In law, it is permissible.

Mr. Speaker : The question is —

> That for section 4 of the Ordinance, the following be substituted, namely :—
>
> "4. Where all parties to a suit arising in or relating to any area specified in the First Schedule make an application in writing to the District

Judge for the adjudication or settlement of such disputes, the District Judge shall constitute a Tribunal in accordance with section 5 and by order in writing refer the dispute to the Tribunal for a finding on such matters or issues as may be specified in the order.

The motion was lost.

Mr. Speaker: The House is adjourned to meet again tomorrow, the 10th May, 1968, at 8.00 A.M.

The Assembly then adjourned (at 1.33 p.m) till 8.00 a.m. on Friday, the 10th May, 1968.

APPENDIX I

(Ref : Starred Question No. 10082)

APPENDIX 'A'

WEST PAKISTAN SECRETARIAT

Deptt.	Name	Qualification	Length of Service.
1	2	3	4
Information.	Mr. Hakim Abdul Rashid.	M.A.	20 years 4 months.
Agriculture.	Mr. Abdul Rashid.	M.A.	22 years.
	Mr. Muzaffar Hussain.	M.A.	20 years.
	Mr. Ghulam Sarwar.	M.A.LL.B.	8 years.
C & W.	Mr. Muhammad Rashid.	B.A ,LL B.	2 years 9 months.
	Mr. Abdul Hamid.	(M.A. Sociology). (M. Sc. Town Planning).	Joined Service on 6-9-1967.

BD, SW & LG.	Raja Mohammad Fazil.	M.A.,LL.B.	22 years 9 months.
	Sardar Mohammad Khan.	B.A.,LL.B.	19 years.
P & D.	Syed Mohammad Ahmed.	M.A.	7 years 2 months.
Labour.	Mr. Abdul Wahab.	B.A.,LL.B.	19 years.
I & P.	Mr. Ghulam Haider.	M.A.	17 years.
	Mr. Habib-ur-Rehman.	M.A. (J.D).	23 years.
Education.	Mr. Siddique Hussain.	M.A.,LL.B.	23 years.
	Mr. Khadim Hussain. (Ex-Cadre.)	B.A.,LL.B.	13 years.
	Mr. Akhtar Gill.	Double M.A.	20 years.
Law.	Mr. Abid Ali.	B.A.,LL.B.	19 years 4 months.
	Mr. Mohammad Shaukat.	B.A.,LL.B.	2 years 9 months.
	Mr. Mohammad Yousaf.	B.A.,LL.B.	10 years.
	Mr. Fida Hussain.	M.A.,LL.B.	22 years 9 months.
	Mr. Ghulam Mehdi. (Ex-Cadre)	B.A.,LL.B.	21 years 2 months.
S & GAD.	Mr. M. Akhtar Gill.	Double M.A.	20 years.
	Mr. M. S. Mueshi.	M.A.	19 years.

1	3	4
Ch. Mohammad Ali.	B.A.,LL.B.	23 years.
Mr. Atta Elahi.	B A.,LL.B.	20 years 6 months.
Mr. Mushtaq Ahmed.	B.A.,LL.B.	3 years.
ATTACHED DEPARTMENTS.		
Secretary to Governor.	Nil.	
Advocate General, West Pakistan.	Nil.	
I.G. Police.	Nil.	
Controller Printing.	Nil.	
Director of Fisheries.	Nil.	
Director General, West Pakistan Rangers.	Nil.	
Director, Civil Defence.	Nil.	
W.P. Public Service Commisson.	Nil.	
Secretary, Official Language Committee.	Nil.	

Director, Anti-Corruption.		**Nil.**	
Director, Protocol.		**Nil.**	
Director, Mineral Development, West Pakistan.		**Nil.**	
		Mr. Abdul Karim, B.A.,B.Ed., joined service as L D.C. on 3.5.54 in the Ministry of Kashmir Affairs, transferred to Ministry of Interier in 1961. Appointed in this office on 1.8.63.	
Secretary, Provincial Assembly.	1. Ch. Khalid Aziz Bajwa.	B.A.,LL.B.	4 years 11 months.
	2. Mr. Ahmed Mahmood.	B.A.,LL.B.	3 years 8 months.
	3. Mian Ghafoor Elahi.	B.A.,LL.B.	2 years 11 months.
	4. Sarfraz Ali.	B.A.,LL.B.	1 year 3 months.
Chief Engineer (Floods) I & P.	Nil.		
Director Press Information.	Nil.		
Registrar, West Pakistan University of Engineering & Technology, Lahore.	1. Mr. Aftab Ahmed.	M.A. (Physiology).	4 years 6 months.
	2. Mr. Mohd. Hanif Mirza.	M.A.,B.Ed.	3 years.
	3. Mr. Mohd. Ashraf.	M.A. Persian.	3 years 6 months.
	4. Mr. Mohd. Nawaz Rana.	M.A. Urdu.	3 years.
	5. Mr. Nisar Ahmad.	M.A. Urdu.	2 years 6 months.

1	2	3	4
Chief Engineer P.H.E.	Statement not received.		
Chairman, Provl. Transport Authority.	1. Mr. Mohd. Abdul Khaliq.	M.A.	25 years.
Chief Settlement & Rehab : Commr :	Nil.		
Director Bureau of National Reconstruction :	Nil.		
Solicitor to Govt., W/Pak.	1. Mr. Noor Hussain.	B.A.,LL.B.	15 years 10 months.
	2. Mr. Mohd Akram.	B..A,LL.B.	8 years.
	3. Mr. Allah Rakha.	B.A.,LL.B.	1 year.

Secretary to Govt. of W/Pakistan, Land Water Development.	Nil.		
Director General, Social Welfare.	Nil.		
Director of Industries & Commerce, W/Pakistan.	1. Mr. Fazal Ahmad Faiz.	M.A.	8 years 8 months.
Registrar, High Court of West Pakistan.	1. Mr. Mufti.	B.Com.,LL.B.	
	2. Mr. Mohammad Matin Siddique.	B.Com.,LL.B.	15 years 3 months.
	3. Mr. Abdul Ghani Gazdar.	B.Com.,LL B.	13 years 10 months.
Board of Revenue.	1. Mr. A.K. Abro.	B.A.,LL.B.	18 years.
	2. Ch. Mohd Siddiq.	B.A.,LL.B.	18 years.
	3. Mr. Ahmed Saeed Khan.	B.A.,LL.B.	14 years.
	4. Mr. Khurshid Ali.	B.A.,LL.B.	18 years.
	5. Mr. M.B. Javed.	M.A.	20 years.

1	2	3	4
Official Assignee of Karachi.	Nil.		
Registrar Co-operative Societies.	Nil.		
Administrator General & Official Trustee.	Nil.		
Director of Labour Welfare.	Nil.		

APPENDIX 'B'

Extract taken from S & GAD memo. No. SOXII (S & GAD) 2-72/61 dated the 5th June 1963.

Subject : GRANT OF ADVANCE INCREMENTS AS RECOGNITION OF MERIT IN PUBLIC SERVICE.

I am directed to say that Government has decided that outstanding merit in the performance of official duties by Government Servants of all services up to Class II level and Section Officers employed in the West Pakistan Government Secretariat (other than belonging to Class I Officers) should be recognised by the grant of advance increments in the pay scales. The following procedure should be observed for this purpose.

APPENDIX II

(Ref : Starred Question No. 1015 6)

ANNEXURE—I

Particulars of Cotton Textile Mills Sanctioned from 1962 Onwards.

S. No.	Name of Textile unit.	Name of Persons/firms to whom permisson granted.	Original Location	Place of actual installation.	
1.	Sadiqabad Textile Mills Ltd., Multan.	Mian Iftikhar Ahmed, Co-operative Bank, Multan & others.	Bahawalpur.	Multan.	L/C opened
2.	Sind Fine Textile Mills Ltd., Shikarpur.	Haji Maula Bakhsh Soomro. Ahmad Mian Soomro & others.	Shikarpur.		—do—
3.	Sunshine Cotton Mills, Sheikhupura.	Mr. Aftab A. Sheikh of Sunshine Biscuit.	Multan.	Sheikhupura.	—do—

4.	Gharo Textile Mills Ltd., Gharo.	Elahi Brothers, Karachi. 1. Mazhar Husain Elahi. 2. Inam Elahi. 3. Noor Elahi. 4. Mahboob.	Gharo.	—do—
5.	Gulistan Textile Mills, Bahawalpur.	Mr. Abdul Waheed Khan Gulberg, Lahore.	Bahawalpur.	—do—
6.	Ayesha Textile Mills, Sheikhupura.	Mr. Mohd Rafi C/o East Pakistan Chrome Tannery, Dacca.	Sheikhupura.	—do—
7.	Fazal Cloth Mills, Muzaffargarh.	M/s Sh. Fazal Rehman & Sons, Multan. 1. Sh. Masud Ahmad. 2. Sh. Mukhtar Ahmad & others.	Muzaffargarh.	—do—
8.	Muhammad Farooq Textile Mills, Karachi.	Mr. A.K. Sumar, Karachi.	Karachi.	—do—
9.	Mir Textile Mills, Ltd., Karachi.	Mir Bandeali Talpur, Talpur House, Karachi,	Kotri.	—do—

1	2	3	4	5
10. Yousaf Textile Mills Ltd., Kotri.	Prince Yousaf Mirza.	Kotri.		—do—
11. Noor Textile Mills Ltd., Kotri.	Noor Nabi Memon & Abdul Nabi Momon.	Kotri.		—do—
12. Anwar Textile Mills Ltd., Kotri.	Mr. Mobin-ul-Haq Siddiqi Suriya Jehan Amina Khatoon & others.	Kotri.	Thatta.	—do—
13. Kotri Textile Mills Ltd., Kotri.	Mr. Salim Hayat Khan of Karachi.	Kotri.		—do—
14. Ali Asghar Textile Mills Ltd.	Mr. Ali Asghar D. Habib Mr. Rafiq Mohd Ali Karachi.	Karachi.		—do—

(ANNEXURE II)

PARTICULARS OF COTTON TEXTILE UNITS WHICH WERE ALLOWED CHANGE IN LOCATION

	of the Textile unit	Original Location	Change in Location	Reasons for allowing change in location
2	Sadiqabad Textile Mills Ltd,. Multan.	Sadiqabad	Multan	Change allowed at the request of the firm on grounds of non-availability of suitable land and other economic facilities at Sadiqabad.
2	Sunshine Cotton Mills Ltd., Sheikhupura.	Multan	Sheikhupura.	Change allowed at the request of the firm as it involved change from a comparatively developed area to an under-developed area.
3	Anwar Textile Mills, Karachi.	Kotri	Thatta	Change allowed at the request of the firm, as it involved transfer from one backward region to another.

ANNEXURE—III

Copy of Ministry of Industries letter
No. I. 1 (86) /51 dated the 30th April, 1953
M/S Muhammad Siddiq and Co.,
C/o The Gojra Cotton Textile Mills Ltd.,
Gojra, Punjab.

Subject : PERMISSION TO ESTABLISH A COTTON TEXTILE MILL IN THE PUNJAB.

Sirs,

With reference to your letter No. Nil, dated 8-4-1953, on the above subject, I am directed to say that the Government of Pakistan are pleased to grant you permission to set up a cotton Textile Mill of 10,000 Spindles and 200 looms capacity at Gojra, subject to the following conditions, viz : —

(i) The Grant of Govt's permission for the installation of the above Spindles, is subject to the availability of foreign exchange.

(ii) This sanction is not transferable and any proposal to this effect must be submitted to the Government for consideration and prior approval.

(iii) Final orders for the import of machinery etc must be placed by you with the manufacturers within 2 months of the date of issue of the import licence for the machinery.

(iv) The spindles should be imported and installed in such a manner that at no stage should the number of spindles fall short of the ratio of 50 spindles to one loom.

(v) Monthly progress reports regarding the installation of the Spindles etc should be submitted to the Textile Commissioner and to the Ministry of Industries.

(vi) Breach of the above conditions would make Government's sanction liable to total or partial cancellation.

If necessary, you will have to make your own arrangements for Land, the supply of power, water etc.

Yours obedient servant,
Sd/-(MIZAN URREHMAN)
Deputy Secretary to the Govt.
of Pakistan.

APPENDIX III

(Ref : Starred Question No. 10290)

ANNEXURE 'A'

Sr. No.	Name.	Designation.	Name of integrating Unit.
1	2	3	4
1.	Mr. S. Ikram-ul-Haq. S.Pk. CSP	Chief Secretary	Not applicable
2.	Mr. Hussain Haider, C.S.P.	Additional Chief Secretary.	—do—
3.	Mr. Farooq Ayub, CSP.	Deputy Secretary	—do—
4.	Mr. Iqbal Mueen, CSP.	—do—	—do—
5.	Mr. Basbir Ahmed Khan T.Pk. PCS.	—do—	Punjab.
6.	Mian Muhamamd Sadullah, T. Pk., TQA., PCS	—do—	—do—
7.	Mr. A.S. Qureshi	—do—	Sind
8.	Mr. Muhammad Yaqub Khan, PCS.	—do—	Punjab
	Section Officers.		
9.	Malik Abdul Qadir	Section Officer (Secret)	Baluchistan
10.	Mr. Tayyab Hassan, CSP	Section Officer (I)	Not applicable.
11.	Mr. Inayat Ullah, T.K.	—do—	(II) Baluchistan
12.	Mr. M.S. Zaman.	—do—	(III) Not applicable.

1	2	3	4
13.	Mr. A H. Baloch	—do—	(IV) Sind.
14.	Mr. A.Z.K. Sher Dill, CSP.	—do—	(V) Not applicable.
15.	Mr. K.K. Abbasi	—do—	(VI) Sind.
16.	Mr. Fazal Elahi	—do—	(VII) Punjab.
17.	Sh. Aftab Ahmad, PCS.	—do—	(VIII) —do—
18	Mr. Zaffar Mand Ahmad, PCS.	—do—	(IX) —do—
19.	Mr. Hamidullah Durrani	—do—	(X) N.W.F.P.
20.	Mr. Ziaul Haq.	—do	(XI) Not applicable.
21.	Mr. B.A. Malhi	—do—	(XII) —do—
22.	Mr. Abdul Rashid	—do —	(XIII) Punjab.
23.	Mr. Abdul Rashid	—do—	(XIV) Not applicable.
24.	Mr. Abdul Latif	—do—	(XV) Punjab.
25.	Khawaja Ghulam Mustafa	—do—	(XVI) —do—
26.	S. Abbas Ali Shah	—do—	(XVII) —do—
27.	Mr. Qamar-ud-Din	—do—	(XVIII) Not applicable.
28.	M.R. Sharif.	—do—	(LR) Punjab.
29.	Mr. Z.A. Zaheer	—do—	(XX) —do—
30.	Ch. Rehmat Ullah	—do—	(Admn) —do—

1	2	3	4
31.	Mr. A.Q. Bangash	—do—	(O&M) N.W.F.P.
32.	Mian Muhammad Shah Din	—do—	—do— Not applicable.
33.	Mr. A.U. Khan	—do—	—do— Not applicable.
34.	I.M. Moghal	—do—	—do— Sind.
35.	Mr. S.M. Masood	—do—	—do— Punjab.
	Section Officers.		
36.	Begum Suraiia Ahtisham-ul-Haq	Section Officer (Reception)	Punjab.
37.	Mr. Muhammad Akbar Qureshi	—do—	Not applicable.
38.	Malik Abdul Hameed	Section Officer (L.R)	Punjab.
39.	Mr. F.R. Quresbi	Section Officer	—do—
40.	Mr. A.E. Lewis.	Section Officer (OSD) (O&M)	Sind
	Private Secretaries		
41.	Ch. Nazir Ahmad, Tk., PCS	Private Secretary to Chief Secretary.	Not applicable.

1	2	3	4
42.	Kh. Naseer-ud-Din Khan, PCS	P.S. to Additional Chief Secretary.	—do—
43.	Ch. Qadir Bux, PCS	Private Secretary	—do—
44.	Malik Ghulam Rasool, PCS	—do—	—do—
45.	Mian Muhammad Aslam, PCS	—do—	Punjab.
46.	Mr. Khurshid Ahmed Mirza	—do—	—do—
47.	Mr. Hamid Ali Beg	—do—	—do—
48.	Mr. Misbahullah Khan	—do—	Not applicable.
49.	Mr. Muammad Hashim Khatri	—do—	Sind.
50.	Mr. A. Rahim Munshi	—do—	—do—
51.	Mr. Abdul Waheed	—do—	—do—
52.	Mr. Abdul Wadood	—do—	N.W.F.P.
53.	Mr. Sakhawat Ali	—do—	Not applicable.
	Superintendents.		
54.	Ch. Muhammad Hussain	Superintendent	Punjab.
55.	M. Abdul Hayee Mir	—do—	—do—

1	2	3	4
	Research Officer.		
56.	Mr. Nazir Ahmad Chaudhry	Research Officer	Not applicable.
	Cypher Officer.		
57.	Mr. Khudadad Khan	Cypher Officer	Baluchistan.
	Estate Officer.		
58.	Mr. Ghulam Mustafa Qazi	Estate Officer	Sind.

ANNEXURE 'B'

(i) Assistants.

Sr. No.	Name.	Designation	The integration Unit to which he belongs.
1	2	3	4
1.	Mr. Ghulam Sibtain	Assistant	Sind
2.	Mr. Fazalur Rehman	—do—	Punjab.
3.	Mr. Maqbool Ahmad	—da—	—do—
4.	Mr. Irshad Ali	—do—	—do—
5.	Mr. Muhammad Akhtar Salim	—do—	Baluchistan.
6.	Mr. Ghulam Qadir Chohan	—do—	—do—
7.	Mr. Faqir-ud-Din	- do -	N.W.F.P.
8.	Mr. Nisar Ahmad	—do—	Punjab.
9.	Mr. Muhammad Siddiq Bhagwaya	—do—	—do—
10.	Ch. Mushtaq Ahmad	—do—	Not applicable.
11.	Mr. Allah Rakha	—do—	Punjab.
12.	Mr. A.M. Khan	—do—	Sind.
13.	Mr. Shaukat Ali	—do—	Punjab
14.	Mr. Khair-ud-Din Obaid	—do—	—do—
15.	Mr. Atta Elahi	—do—	—do—

1	2	3	4
16.	Mr. Muhammad Hussain Tarar	—do—	—do—
17.	Mr. Muhammad Ibrahim	—do—	—do—
18.	Mr. H. Abdur Rashid	—do—	—do—
19.	Mr. Abdur Rehman Mufti	—do—	—do—
20.	Mr. Abdur Rehman Treen	—do—	N.W.F.P.
21.	Mr. Abdul Aziz	—do—	Punjab.
22.	Mr. Hafiz Ahmad	—do—	Bahawalpur.
23.	Mr. Muhammad Yaqub	—do—	Baluchistan.
24.	Mr. Nasir Hussain Shah	—do—	N.W.F.P.
25.	Mr. Arshad Hamid	—do—	Punjab.
26.	Mr. Muhammad Ali Rulal	—do—	—do—
27.	Mr. Muhammad Daud Khan	—do—	Sind.
28.	Mr. Abdul Jalil	—do—	N.W.F.P.
29.	Mr. Muhammad Nawaz Ghauri	—do—	Punjab.
30.	Mr. Muhammad Latif	—do—	—do—
31.	Mr. Anis Ahmad Siddiqi	—do—	Baluchistan.
32.	Mr. Muhammad Karim	—do—	Punjab.
33.	Mr. Aziz Ullah	—do—	Quetta (Baluchistan).

1	2	3	4
34.	Mr. Muhammad Siddiq Munshi	—do—	Sind.
35.	Mr. Muhammad Bakhsh	— do —	Punjab.
36.	Mr. Masud Ahmad	—do—	—do—
37.	Mr. Rustam Ali	—do—	—do—
38.	Mr. Imam Din	—do—	Sind.
39.	Mr. Abdur Rehman	—do—	Baluchistan.
40.	Mr. Mehraj Din	—do—	Punjab.
41.	Mian Muhammad	— do—	Quetta (Baluchistan).
42.	Mr. Sufi Mohammad Sadiq	—do—	Punjab.
43.	Mr. Mehmood Ashraf	—do—	—do—
44.	Mr. Faiz-ud-Din	— do—	—do—
45.	Mr. Mushtaq Ahmad Malik	—do—	—do—
46	Mr. Muhammad Mushir	—do—	Sind.
47.	Mr. Muhammad Aslam Azad	—do—	Punjab.
48.	Mr. Muhammad Jamil Sh.	—do—	—do—
49.	Mr. Muhammad Khalid	—do—	—do—
50.	Mr. Mushtaq Ahmad Shah	—do—	—do—
51.	Mr. Ghulam Hussain Wain	—do—	Not applicable.
52.	Mr. Farooque Ahmad Shah.	—do—	Punjab.

(ii) Clerks.

Sr. No.	Name.	Designation.	The integration Unit to which he belongs.
1	2	3	4
1.	Mr. Abdul Aziz	Clerk	Punjab.
2.	Mr. Muhammad Munir	—do—	—do—
3.	Mr. Abdur Rashid Raja	—do—	—do—
4.	Mr. Muhammad Sadiq	—do—	Not applicable.
5.	Mr. Salar Ahmad	—do—	N.W.F.P.
6.	Mr. A.B. Khurshid	—do—	Bahawalpur.
7.	Mr. Muhammad Rafiq	—do—	Punjab.
8.	Ch. Aziz Ahmad	—do—	Not applicable.
9.	Mr. Abdul Karim	—do—	Bahawalpur.
10.	Mr. Abdul Tawab	—do—	Punjab.
11.	Mr. Masud Ahmad Butt.	—do—	—do—
12.	Mr. Muhammad Anwar	—do—	Not applicable.
13.	Mr. Muhammad Bashir	—do—	—do—
14.	Mr. Ahmad Khan	—do—	—do—
15.	Mr. Muhammad Sadiq	—do—	—do—

1	2	3	4
16.	Mr. Ghulam Qadir	—do—	—do—
17.	Mr. Khizar Hayat	—do—	—do—
18.	Mr. Farman Ali	—do—	Punjab.
19.	Mr. Ghulam Ahmad Sabir	—do—	—do—
20.	Mr. Muhammad Amin Bhatti	—do—	Punjab.
21.	Mr. Bashir Ahmad Awan	—do—	Not applicable.
22.	Mr. Hasbim Ali	—do—	—do—
23.	Mr. Muhammad Ali	—do—	—do—
24.	Mr. Ejaz Hussain	—do—	Punjab.
25.	Mr. Wasee-ud-Din	—do—	Not applicable.
26.	Mr. Mohammad Salim Akbar	—do—	—do—
27.	Mr Khalil Muhammad	—do—	—do—
28.	Mr. Fazal Karim	—do—	Punjab.
29.	Mr. Muhammad Ismail	—do—	—do—
30	Mr. K.M. Khurshid	—do—	Not applicable.
31.	Mr. Riffat Mehmood	—do—	Punjab.

1	2	3	4
32.	Mr. Gul Bahadur Khan	—do—	Sind.
33.	Mr. Mohammad Nawaz Khan	—do—	Punjab.
34.	Mr. Manzoor Ahmad	—do—	—do—
35.	Mr. Muhammad Rafiq	—do—	—do—
36.	Mr. Muhammad Khan	—do—	Not applicable.
37.	Mr. Muhammad Anwar	—do—	—do—
38.	Mr. Afzal Elahi	—do—	—do—
39.	Mr. Abdul Rauf	—do—	—do—
40.	Mr. Abdul Haq Shad	—do—	—do—
41.	Mr. Iqbal Ahmad	—do—	—do—
42.	Mr. M.H. Rizvi	—do—	—do—
43.	Mr. Munir Ahmad Shad	—do—	—do—
44.	Mr Abdur Rashid	—do—	—do—
45.	Mr. Muhammad Nazir Saghar	—do—	—do—
46.	Mr. Dilawar Ali	—do—	—do—
47.	Mr- Jalal-ud-Din Akbar	—do—	—do—
48.	Mr. Munir Ahmad	—do—	—do—

1	2	3	4
49.	Mr. Mushtaq Ahmad Qari	—do—	—do—
50.	Mr. Shafqat Elahi	—do—	—do—
51.	Mr. Inam-ul-Haq	—do—	—do—
52.	Mr. Muhammad Aslam Shah	—do—	—do—
53.	Mr. Muhammad Ishaq	—do—	—do—
54.	Mr. Muhammad Sultan	—do—	—do—
55.	Mr. Abdul Latif	—do—	—do—
56.	Mr. Abdur Rehman	—do—	—do—
57.	Mr. Muhammad Javaid Zafar	—do—	—do—
58.	Mr. Muhammad Javid Raza	—do—	—do—
59.	Mr. Sharaf-ud-Din	—do—	Bahawalpur.
60.	Mr. Bashir Ahmad	—do—	Punjab.
61.	Mr. Muhammad Saleh Abbasi	—do—	Not applicable.
62.	Mr. Qamar-ui-Haq	—do—	do—
63.	Mr. Talib Ali	—do—	—do—

1	2	3	4
64.	Mr. Masood-ul-Hasan	—do—	—do—
65.	Mr. Khalid Ikhtiar Ahmad	—do—	do—
66.	Mr. Mohammad Afzal Cheema	—do—	—do—
67	Mr. Qasim Quli Khan	—do—	—do—
68.	Mr. Zahir Ahmad	—do—	—do—
69.	Mr. Allah Rakha	—do—	—do—
70.	Mr. A D. Sethi	—do—	Not applicable.
71.	Mr. Inam Ullah Mufti	—do—	—do—
72.	Mr. Mohammad Farooq Mohsin	—do—	—do—
73.	Mr. Shaukat Hayat	—do—	—do—
74.	Mr. Amanat Ali	—do—	—do—
75.	Mr. Muhammad Hussain	—do—	Punjab.
76.	Mr. Aman Ullah	—do—	Not applicable.
77.	Mr Muhammad Sharif	—do—	—do—
78.	Mr. Munir Hussain Shah	—do—	—do—
79.	Mr. Khan Muhammad	—do— (excadre)	—do—

1	2	3	4
80.	Mr. Nazir Ahmad	—do—	—do—
81.	Mr. Riaz Hussain	—do—	—do—
82.	Mr. Muzaffar Shah	—do—	—do—
83.	Mr. Mehmood Ali Sh.	—do—	—do—
84.	Mr. Muhammad Anwar	—do—	—do—
85.	Mr. Naseer Ahmad	—do—	—do—
86.	Mr. Ghulam Hussain Bhatti	do—	—do—
87.	Mr. Mehmood Muzaffar	—do—	—do—

(iii) Stenographers

Sr. No.	Name.	Designation.	The Integration Unit to which he belongs.
1	2	3	4
1.	Mr. Mahfooz Ali	P.A. to Minister.	Sind
2.	Mr. Muhammad Yousaf Mufti	—do—	N.W.F.P.
3.	Mr. Muhammad Din	—do—	Not applicable.
4.	Mr. Saeed Akhtar Shah	—do—	Punjab.
5.	Mr. Muhammad Rafiq	—do—	—do—
6.	Mr Muhammad Rafiq Awan	—do—	N.W.F.P.
7.	Mr. Abdul Aziz Sabri	—do—	—do—
8.	Mr. Muhammad Aslam	—do—	Punjab.
9.	Mr. P.M. Arthur	—do—	—do—
10.	Mr. Muhammad Yousaf Baloch	—do—	Sind.
11.	Mr. Muhammad Zamn Sandh	—do—	—do—
12.	Mr. A.R. Issacs	Senior Scale Stenographer	Punjab.
13.	Mr. Sardar Ali Malik	—do—	—do—
14.	Mr. Rashid Ahmad	—do—	—do—
15.	Mr. Allah Bakhsh	—do—	—do—

1	2	3	4
16.	Mr. Muhammad Islam	—do—	Not applicable
17.	Mr. Muhammad Sadiq Raza	—do—	—do—
18.	Mr. Rehmat Ali	—do—	—do—
19.	Mr. S.M.A.S. Bokhari	—do—	—do—
20	Mr. Iqbal Hussain	Junior Scale Stenographer.	Not applicable.
21.	Mr. Muhammad Naseer	—do—	—do—
22.	Mr. Muhammad Qayyum	—do—	—do—
23.	Mr. Abdul Qadir Memon	—do—	—do—
24.	Mr. Alfred Qurban	—do—	—do—
25.	Mr. Muhammad Rashid	—do—	—do—
26.	Mr. Zahoor Ahmad	—do—	—do—
27.	Mr. Manzoor Elahi Awan	—do—	—do—
28.	Mr. Nazir Ahmad	—do—	—do—
29	Mr. Muhammad Rafiq	—do—	—do—
30.	Mr. Shabbir Ahmad	—do—	—do—
31.	Mr. Muhammad Manzoor	—do—	—do—
32.	Mr. Khizar Ahmad Khan	do—	—do—

1	2	3	4
33.	Mr. Muhammad Sharif	—do—	—do—
34.	Mr. Abdul Hamid Akhtar	—do—	—do—
35.	Mr. Ferzand Ali	—do—	—do—
36.	Mr. Muhammad Gulzar	—do—	—do—
37.	Mr. Zaffar Hussain	—do—	—do—
38.	Mr. Abdul Rashid	—do—	—do—
39.	Mr. Bashir Ahmad	—do—	—do—
40.	Mr. Dawood Iqbal	—do—	—do—
41.	Mr. Ilyas Ahmad	—do—	—do—
42.	Mr. Muhammad Shafiq	—do—	—do—
43.	Mr. Muhammad Nawaz	—do—	—do—
44.	Mr. Muhammad Nazir Malik	—do—	—do—
45.	Mr. Muhammad Ishaq	—do—	—do—
46.	Mr. Muhammad Ikram	—do—	—do—
47.	Mr. Muhammad Shahbaz Khan	—do—	—do—
48.	Mr. Arshad Masud	—do—	—do—
49.	Mr. Muhammad Sharif	—do—	—do—
50.	Mr. Shan Muhammad Zia	—do—	—do—

1	2	3	4
51.	Mr. Muhammad Iqbal Butt	—do—	—do—
52.	Mr. Muhammad Akbar Qureshi	—do—	—do—
53.	Mr. Abdur Rehman Mirza	—do—	—do—
54.	Mr. Abdul Hamid	—do—	—do—
55.	Mr. Muhammad Arif	—do—	—do—
56.	Mr. Muhammad Saddique Bhatti	—do—	—do—
57.	Mr. Muhammad Arif Sheikh	—do—	—do—
58.	Mr. Zafar Hussain	—do—	—do—
59.	Mr. Muhammad Fayyaz Ahmad	—do—	—do—
60.	Mr. Rehmat Ali Shah	—do—	—do—
61.	Mr. Shabbir Hussain	—do—	—do—

APPENDIX

(Ref : Unstarred Question

(a) The total No. of Plots of land alongwith plot No. 1, area

(a)

S. No.	Plot No.	Area in acres.	North
1	2	3	4
1	A/1	33.45	100'Rd
2	A/2	2.31	A/9
3	A/3	1.82	A/59
4	A/4	2.1	66'Rd
5	A/5	23 77	A/29&A/34
6	A/6	1.64	176'Rd
7	A/7	3.92	A/58&A/4 A/56 A/55
8	A/8	26.00	A/49

IV
No. 368)

owned by S.I.T.E. Karachi and Location of each.

(b) the date of allotment of each plot mentioned in (a) above.

(a)			(b)
LOCATION			Date of Allotment
South	East	West	
5	6	7	8
176'Rd	176'Rd	100'Rd	1947
66'Rd	Z/2	66'Rd	1.4.68
66'Rd	66'Rd	A/21	16.10.50
A/7	66'Rd	A/11	23.3.49
176'Rd	100'Rd	66'Rd	10.3.49
34'Rd	100'Rd	A/54	6.3.50
34'Rd	66'Rd	100'Rd	9.9.48
176'Rd	66'Rd	100'Rd	—

APPENDIX

(Ref : Unstarred Question

(c) the names and addresses to whom each of the said plots were allotted.	(d) the date on which possession of each of these plots was given to the allottees mentioned in (c) above.	(e) the date on which the lease deed was executed signed between SITE & the allottee of each of the said plot.
(c)	(d)	(e)
Name and Address SITE area, Karachi.	Date of possession.	Date of L. Deed.
9	10	11
Valika Textile Mills Ltd.	1947	—
Sind Hosiery Mills Ltd.	1.4.48	13.12.52
Janangir Textile Mills.	17.9.50	3.12.56
Al-Ameen Silk Mills.	23.3.49	15.12.50
Bawany Violin Tex : Mills, Ltd.	10.3.49	—
Mumtaz Ahmed Silk Mills, Ltd.	2.11.50	5.6.62
J & P Coats (Pak) Limited.	9.9.48	18.10.52
Zaibtan Textile Mills.	—	—

IV

No. 386)

(f) whether it is a fact that lease deed in respect of some of these plots have not so far been executed, if so reasons thereof.	(g) the names of the industry or business for which plots mentioned in (a) above were allotted.	(h) the names of industry or business as has been set up in each of the said plots ?
(f)	(g)	(h)
Lease Deed Executed or not.	Trade Allotted.	Trade in function.
12	13	14
No.	Textile.	Textile.
Yes.	Textile.	Textile.
Yes.	Textile. (Silk)	Textile. (Silk).
Yes.	Silk & Rayon Tex.	Silk & Rayon Tex.
No.	Textile.	—
Yes.	Silk Fabrics.	Silk Fabrics.
Yes.	Cotton Thread.	Cotton Thread.
—	Cotton Textile.	Cotton Textile.

1	2	3	4
9	A/9	1.18	66'Rd
10	A/10	3.7	176'Rd
11	A/11	0.68	66'Rd
12	A/11A	0.82	66'Rd
13	A/12	0.96	176'Rd
14	A/13	7.56	100'Rd
15	A/14	0.99	X/5
16	A/15	9.80	176'Rd
17	A/16	3.82	A/20
18	A/17	5.00	100'Rd
19	A/18	3.09	A/50
20	A/19	4.00	100'Rd
21	A/20	7.59	176'Rd
22	A/21	2.22	176'Rd
23	A/22	13.82	Rly.
24	A/23	1.73	100'Rd

5	6	7	8
A/2	Z/3	66'Rd	15.4.50
66'Rd	176'Rd	176'Rd	1949
A/11.A	A/4	A/11.A	3.3.51
A/7	A/48&A/11	A/55	2.10.63
66'Rd	A/21	A/61	3.6.50
A/57	D/86	176'Rd	—
34'Rd	School	66'Rd	15.2.52
A/37	—	66'Rd	21.11.50
Rly. Ln.	Road	—	1.11.50
Rly. Ln.	B/22	A/19	12.10.50
Rly. Ln.	Rly. Ln.	66'Rd	15.11.50
Rly. Ln.	A/17	B/25	1.11.50
A/16	100'Rd	A/40	27.1.53
66'Rd	A/59&A/3	A/12	20.12.50
176'Rd	Road	F/5	9.1.51
A/27	A/32	A/38	6.2.51

9	10	11
Shauk Mfg. Co.	1.5.50	5.2.53
Ghafoor Tex : Mills Ltd.	7.12.49	27.3.64
New Punjabi Cloth Mills.	14.3.51	—
N. P. Water Proofing Inds. Ltd.	2.10.63	18.7.67
Sadik Silk Mills.	23.9.53	23.9.53
Fine Textile Mills.	—	6.12.66
Philips Elec. Inds. of Pakistan Limited.	15.2.52	61.2.66
Dost Mohd. Cotton Mills.	29.11.50	—
Haider Woollen Mills.	1.11.50	—
Shalimar Silk Mills Ltd.	23.11.50	18.2.59
Sabir Tex : Printing Works.	15.11.50	17.4.59
Alamgir Rayon Mills Ltd.	1.11.50	6.6.61
Habib Textile Mills.	7.11.53	2.4.63
Falakinz Textile Mills.	21.12.50	5.11.63
Paracha Textile Mills Ltd.	12.4.51	24.2.66
Simplex Rubber Mfg. Ltd.	28.7.51	—

12	13	14
Yes.	Hosiery.	Hosiery.
Yes.	Textile Hosiery.	Textile Hosiery. Works
No.	Linen, Woollen & Tex.	Linen, Woollen & Tex
Yes.	Canvas Industry.	—
No.	Textile, Weaving, & Spinning of cotton.	Textile, Weaving & Spinning of cotton.
—	—	—
Yes.	Electric Goods, & Radio Assembling.	Electric Goods and Radio Assembling.
No.	Absorband cotton wool factory.	Textile.
No.	Blankets	Blankets.
Yes.	Silk & Art Fab.	Silk & Art Fabrics.
Yes.	Oil, Tin & Soap Fac.	Tex : Dyeing, Bleaching and printing.
Yes.	Rayon Fabrics.	Rayon Fabrics.
Yes.	Cotton Spinning.	Cotton Spinning.
Yes.	Cotton & Silk.	Cotton & Silk.
*Yes.	Textile.	—
No.	Rubber & Plastic.	Rubber & Plastic.

1	2	3	4
25	A/24	12.55	176'Rd
26	A/25	9.00	C/drain
27	A/26	12.29	D/53
28	A/27	1.96	A/23
29	A/28	3.23	A/38
30	A/29	11.12	A/30
31	A/30	7.6	A/31
32	A/31	3.6	100'Rd
33	A/32	9.87	100'Rd
34	A/33	1.53	176'Rd
35	A/33A	1.43	A/33
36	A/34	3.14	A/35
37	A/35	1.48	A/64

5	6	7	8
100'Rd	Garden	100'Rd	21.2.51
100'Rd	100'Rd	C/21	1.4.51
Rly.	66'Rd	Nala	15.2 51
100'Rd	A/32	A/28	11.5 51
100'Rd	A/27	100'Rd	14.4.51
A/5	100'Rd	A/35 A/34	30.3.51
A/29	100'Rd	100'Rd	9.5.51
A/30	100'Rd	100'Rd	1951
100'Rd	176'Rd	A/23&A/27	16.4.51
A/33A	66'Rd	Nalla	16.6.52
B/29	66'Rd	Nallah	31.7.64
A/5	A/29	66'Rd	25.5.51
A/34	A/29	66'Rd	23.2.52

9	10	11
Rashid Tex : Mills Ltd.	22.2.51	22.12.52
National Spinnig Mills.	5.4.51	24.5.56
Haroon Tex : Mills Ltd.	1951	9.10.62
National Tex : Mills Ltd.	11.5.51	—
Diamond Silk Mills Ltd.	16.5.51	12.5.63
Sultan Textile Mills.	30.3.51	—
B.P. Biscuit Factory.	18.3.52	—
Karachi Elect. Supply. Crpn.	10.5.51	—
Lakhany Silk & Cotton Mills.	19.4.51	—
Abedin Industries.	17.6.52	13.5.59
Paragon Silk Mills Ltd.	31.7.64	6.2.57
Qayyum Textile Mills.	30.5.51	7.1.56
Asmat Textile Mills Ltd.	20.5.52	18.7.67

12	13	14
Yes.	Textile.	Textile.
Yes.	Laces, Textile.	Laces Textile.
Yes.	Cotton Textile.	Textile Silk.
No.	Textile.	Textile.
Yes.	Art Silk & Rayon.	Art Silk & Rayon.
No.	Cotton Textile.	Cotton Textile.
No.	Bakery.	Bakery.
No.	Sub-Station.	Sun-station.
No.	Cotton & Silk.	Cotton & Silk.
Yes.	Fruit, Vagetables.	Fruit Vegetables.
Yes.	Textile Dyeing.	Textile Dyeing.
Yes.	Cotton & Art Silk.	Cotton & Art Silk.
Yes.	Tex : Silk & Cotton.	Textile Silk Cotton.

(1) *Lease Deed was executed on 24.2.66 but its registration was adjourned due to non-submission by Incometax Clearance Certificate by the allottee. The allottee was advised to expedite submission of the same vide our letter No. Adm/1138/3156, dated 17.5.61 copy attached.

(2) Lease Deed for their Labour Colony plots could not be executed for reason explained in our D.O. letter No. ADM/1138/1584, dated 6.4.68 an extract of which is enclosed herewith.

1	2	3	4
38	A/35	1.48	A/64
39	A/36	0.57	D/22
40	A/37	1.99	A/15
41	A/38	2.86	100 'Rd
42	A/39	2.96	A/63
43	A/39A	0.94	A/63
44	A/39B	0.75	A/39A
45	A/40	15.89	176'Rd
46	A/41	20.88	176'Rd
47	A/42	3.04	A/43A&A/62
48	A/42A	0.96	A/42
49	A/43	1.82	H.T. Pol Line.
50A	A/43A	1.42	H.T. Pol Line.
50	A/44	4.92	H.T. Pol Line.

5	6	7	8
A/34	A/29	66'Rd	23.2.52
D/136	Nalla	176'Rd	16.4.51
B/26	A/14	66'Rd	19.4.51
A/28	A/23	100'Rd	19.6.51
50'Rd	66'Rd	A/39,A/39B	,,
A/53	A/39	100'Rd	20.6.67
A/53	A/39	100'Rd	9.5.67 (Sub-Div)
Rly.	A/20&A/16	A/41	14.7.51
Rly.	A/40	A/48, A/15	6.6.55
A/42A	100'Rd	A/43	16.7.51
A/65	100'Rd	A/43	7.3.66
100'Rd	A/42	A/44	9.6.53
100'Rd	A/62&A/4	A/43	24.7.65
100'Rd	A/49	Nallah	8.8.51

9	10	11
Asmat Textile Mills Ltd.	20.5.52	18.7.67
Barafwala Silk Mills.	19.4.51	—
National Absorbent Cotton Mills Co.	20.4.51	—
Qadri Silk Mills.	21.7.57	—
Pak Dyeing & Printing (Textile) Mills.	25.6.51	16.5.63
A.I. Silk Mills Ltd.	20.6.67	—
Badar Imtiaz Industries.	9.5.67 (Sub-Div)	—
Elite Textile Mills Ltd.	15.9.51	—
Star Textile Mills Ltd.	15.11.51	29.9.54
Kaysons.	28.2.52	9.6.64
Luster Woollen & Dyg. Mills Ltd.	7.3.66	—
Jamia Tex : (Prop. Jamia Spinning & Weg. Mills Ltd.	28.3.53	2.11.66
Tanver Textile Mills Ltd.	24.7.65	2.11.66
Ali Bhoy Ibrahim Steria.	21.7.52	—

12	13	14
Yes.	Textile Silk Cotton.	Textile Silk Cotton.
No.	Silk Fabrics.	Silk Fabrics.
No.	Absorbent Cotton.	Absorbent Cotton.
Yes.	Silk & Oil.	Silk & Oil.
Yes.	Wood Working factory.	Dyeing & Printing.
No.	Dyeing, Printing Textile.	Dyeing & Printing Textile.
—	Dyeing & Printing of Textile.	Dyeing & Printing of Textiles.
No.	Textile.	Textile.
Yes.	Textiles.	Textiles.
Yes.	Woollen Hosiery.	Woollen Hosiery.
No.	Knitting Wool Hosiery.	Knitting Wool Hosiery.
Yes.	Waste Cotton Woollen Spinning.	Waste Cotton Woollen Spinning.
Yes.	Cotton & Wool Spinning & Waste plt.	Cotton & Wool Spinning & waste plant.
No.	Weaving of Tex :	Weaving of Textile.

1	2	3	4
51	A/45	2.47	H.T. Pol Line.
52	A/46	25.00	B/27&B/32
53	A/47	1.73	H.T.
54	A/48	4.21	176'Rd
55	A/49	4.47	A/51A
56	A/50	2.19	B/26
57	A/51A	1.00	50'Rd
58	A/51	1.00	A/51
59	A/52	0.5	B/38
60	A/53	3.18	A/39
61	A/54	1.4	176'Rd

5	6	7	8
100'Rd	Nallah	A/47	5.1.53
Rly.	176'Rd	B/31	22.10.51
100'Rd	A/49	H/2	17.3.52
A/41	A/51	A/15	16.7.51
A/8	66'Rd	100'Rd	28.7.51
A/18		66'Rd	13.10.52
A/50	66'Rd	A/52	13.1.52
A/49	66'Rd	A/53	27.3.65
D/84	30'Rd	D/46&B/40	23.10.40
A/49	A/51&A/ 51A	100'Rd	15.7.53
34'Rd	A/6	176'Rd	8.6.52

9	10	11
Exide Batteries of Pak. Ltd.	20.6.53	—
Ahmed Abdul Ghani Tex. Mills.	27.11.51	—
Jilani Industries.	9.6.52	—
Rashid Rayon.	17.7.51	6.6.61
Waste spinning mills Co.	6.10.52	—
Shamshi Cloth & Gen. Mills Ltd.	4.12.50	3.12.59
M.B.I. Industries Ltd.	1.1.53	5.1.65
Liberty Mills Ltd.	27.3.65	5.1.65
Mirza Textiles.	81.2.52	—
Standard Tex : Mills.	10.8.53	—
Atlas Rubber A Plastic Industries Limited.	3.8.53	—

12	13	14
No.	Batteries.	Battieries.
No.	Textiles.	Textiles.
Yes.	Hardware Article.	Hardware Articles.
No.	Woollen Tex. Silk.	Woollen Tex. Silk.
No.	Waste spinning.	Waste spinning.
Yes.	Canvas, Filter Cth.	Canvas, Filter Cloth.
Yes.	Bobin shuttlers wood works.	Lock, Printing and their assembling overhauling servicing.
Yes.	Mfg. of Nylon, Fabrics, Synthetic, Fabrics all sorts of tex : Hosiery goods Art & silk fabrics all sorts of Nitroti Fabrics, Mosquito nets, Fishing nets.	
No.	Cotton waste Tape.	Cotton waste Tape.
No.	Cotton Spinning & Tex	Cotton Waste and spinning Textiles.
No.	Weaving factory.	Mfg. of Rubber Articles.

1	2	3	4
62	A/55	1.01	66'Rd
63	A/56	1.01	66'Rd
64	A/57	7.83	A/13
65	A/58	1.57	66'Rd
66	A/59	1.62	Roads
67	A/60	1.73	A/62
68	A/61	0.24	176'Rd
69	A/62	1.55	Hills
70	A/63	1.37	100'Rd
71	A/64	0.74	100'Rd
72	A/65	0.75	A/42
73	A/66	7.44	A/67&A/68
74	A/68	1.00	A/70

5	6	7	8
A/7	A/11	A/56	5.11.53
A/7	A/55	A/58	5.11.53
D/39&D/80	O/Nalla	176'Rd	5.11.53
A/7	A/36	100'Rd	5.11.53
A/3	66'Rd	A/21	10.12.55
A/42	100'Rd	A/62	26.10.57
66'Rd	SS/2	176'Rd	4.6.60
A/42	100'Rd	A/43	6.11.59
A/39	66'Rd	100'Rd	5.11.59
A/35	A/30	100'Rd	4.6.60
100'Rd	100'Rd	A/43	4.6 60
A/66	176'Rd	100'Rd	3.3.61
50'Rd	A/69	A/67	8.9.61

9	10	11
Kohinoor Silk Mills Ltd.	1.1.54	5.12.61
Hakim Sons Chem. Ind. Ltd.	9.1.54	—
Ghafoor Textile Mills.	7.1.54	—
Azad Friends & Co. Ltd.	18.3.54	23.10.59
Japan Textile Mills.	10.12.55	3.12.56
Pakglass Limited.	7.12.57	9.6.66
Glope Mercantile Corpn.	6.12.60	—
International Cumbustion Ltd.	24.12.59	16.1.63
Abdulla Silk Mills.	29.12.59	—
Gas & Elec. Appliances Ltd.	21.7.60	—
Shafi Industries Ltd.	10.8.60	—
Feroz Sultan Inds. Ltd.	2.10.61	28.11.64
United Mining Corpn.	30.9.61	—

12	13	14
Yes.	Bobin & Shuttles factory.	Silk Textiles.
No.	Phamarceutical.	Pharmaceutical.
No.	Textiles.	Textiles.
Yes.	Brush ware Inds.	Fountain Pen & Toys.
Yes.	Textile.	Textiles.
Yes.	Metal Products.	Vacuum flaks. glass Prdts.
No.	Petrol Pump.	Petrol Pump.
Yes.	Grinding Industry.	Grinding Industry.
No.	Rollers Engg :	Textile Art Silk Cloth & alied items.
No.	Bldg. Hardware and fitting machines & parts.	Bldg. Hardware & fitting machines & parts.
No.	Mfg of. Textile leather cloth & Head gear.	(as behind).
Yes.	Textile & Hosiery.	Textile & Hosiery.
No.	Mining Grinding & Allied Industry.	(As behind).

1	2	3	4
75	A/69	1.72	A/70
76	A/70	1.68	Hill
77	A/71	—	—
78	A/72	0.3	Open

5	6	7	8
50'Rd	Road	A/68	8.9.61
A/68&A/67	176'Rd	Hill & H.T. Ln.	27.3.63
			vacant
A/70	176'Rd	Open	23.11.63

9	10	11
Smith & Nephew (Pak) Ltd.	12.10.61	—
Yacoob Industries.	18.4.63	—
vacant	vacant	vacant
M. Aainul Haq, Syeda Khatoon M. Mahzar M. Ali Ashraf.	31.3.64	—

12	13	14
No.	Plaster of Paris Bandage plaster Tabes.	(As behind).
No.	Steel Re-rolling.	(As behind).
vacant		
No.	Petrol pump & Service.	(As behind).

APPENDIX

(Ref : Unstarred Question

(a) The total No. of plots of land alongwith plot Nos., area

(a)

S. No.	Plot No.	Area in acres.	North
1	2	3	4
1	B/1	2.72	Rly. line
2	B/1/A	0.79	B/1
3	B/1/B	0.58	B/1/A
4	B/1/C	2.60	Rly. line
5	B/2	5.36	45 ft. road

IV—(*contd.*)

No. 368)

owned by S.I.T.B., Karachi and location of each.	(b) The date of allotment of each plot mentioned in (a) above.

(a)			(b)
LOCATION			Date of allotment
South	East	West	
5	6	7	8
Plot	Mangho-	Plot	1949
B/1A	pir Rd.	B/1/C	
B/1/B	,,	,,	1.7.66
B/1/C	,,	,,	1.7.66
Shopping Centre	B/1, B/1/A B/1/B	B/16	1.7.66

APPENDIX

(Ref : Unstarred Question

(c) The names and addresses to whom each of the said plots were allotted.	(d) The date on which posession of each of these plots was given to the allottees mentioned in (c) above.	(e) The date on which the lease deed was executed signed between SITE & the allottee of each of the said plot.
(c)	(d)	(e)
Name and address	Date of possession.	Date of execution of Lease Deed.
9	10	11
Pakistan Textile Mills Ltd.	1.3.49	2.12.50
Qaiser Sultan Carpet Industries.	1.7.66	—
Pakistan Textile Mills Ltd.	1.7.66	—
Modern Film Studio.	1.7.66	—
Parks Davis & Co. Ltd.	25.11.50	19.6.66

IV—(*contd.*)

No. 386)

(f) whether it is a fact that lease deed in respect of some of these plots have not so far been executed, if so reasons thereof.	(g) the names of the industry or business for which plots mentioned in (a) above were allotted.	(h) the names of industry or business as has been set up in each of the said plots ?
(f)	(g)	(h)
Lease deed executed or not.	Trade allotted.	Trade in function.
12	13	14
Yes.	Woollen fabrics, Cotton textile	Woollen fabrics, Cotton textile.
No.	Carpet	Carpet
No.	Textile	Textile
No.	Film Studio	Film Studio
Yes.	Pharm., surgical & related products	Pharm., surgical & related products

1	2	3	4
6	B/3	1.62	B/54
7	B/4	3.24	45' road
8	B/5	0.38	Shopping Centre
9	B/6	0.19	,,
10	B/7	1.11	Estate Avenue
11	B/8	1.41	,,
12	B/9	6.49	Rly.
13	B/10	1.50	Z/4
14	B/11	0.49	B/35
15	B/12	3.66	176'Rd
16	B/13	1.96	B/15
17	B/14	3.16	Rly. line

5	6	7	8
66 ft road	B/54 B/3	66 ft road	15.9.50
66 ft road	B/18	B/2	19.7.48
,,	X/2 X/3	B/18	15.2.49
Estate Avenue	Mangho-pir Rd.	—	26.4.51
B/5	,,	—	75 49.
45' road	B/8	—	12.3.52
,,	B/12	B/7	23.3.49
176' road	B/16	100' road.	17.9.48 original allottee
,,	176' road	Z/4	23.5.49
Rly. line	—	100' road	15.3.52
45' road	Z/4	B/8	13.9.60
66' road	66' road	B/17	8.10.49

9	10	11
National Plastic Products	19.7.48	—
Taj Company Ltd.	13.2.49	13.5.60
Habib Bank Ltd.	15.11.51	23.5.58
Esso Standard Eastern Inc.	7.5.49	—
Post Office	16.4.52	—
Hilal Steel Industries.	3.5.49	18.7.67
Bawany Silk Mills.	1.4.49	—
Rahim Metal Industries	23.5.49	—
Employment Exchange	30.5.52	—
Paramount Industries.	13.9.60	19.3.60
Yousuf Re-Rolling Mills.	10.4.51	—
Batala Engg. Co. of Pakistan Ltd.	1.10.49	—

12	13	14
No.	Plastic articles.	Plastic arlicles.
Yes.	Printing	Printing.
Yes.	Bank	Bank
No.	Petrol Pump and Service station.	Petrol pump and service station.
No.	Post Office	Post Office
Yes.	Conduct pipe	Conduct pipe
No.	Printing press	Textiles, (Silk, cotton and Nylon wool)
No.	Metal Industries	Metal Industries
No.	Exchange office	Exchange office.
Yes.	Bulbs & florescent tubes	Bulbs & florescent tubes.
No.	Textile machinery parts-re rolling.	Textile machinery parts-re rolling.
No.	Engg. concern.	Engg. concern.

1	2	3	4
18	B/15	1.31	176'Rd
19	B/16	6.72	Rly. line
20	B/17	0.79	176'Rd
21	B/18	3.24	45'Rd
22	B/19	1.10	B/190
23	B/19/A	3.0	B/19C
24	B/19B	2.33	34'Rd
25	B/19C	1.63	34'Rd
26	B/20	4.49	Rly. line
27	B/21	11.15	B/68
28	B/22	5.00	100'Rd
29	B/23	7.50	,,

5	6	7	8
B/72	Rly. yard.	B/55	1.10.49
B/13	66' road	—	26.4.50
176' road	B/1	B/9	17.9.48
66' road	B/13	—	28.10.50
66' road	B/4	B/45 B/3	8.8.51
Rly. line	—	B/19C	20.4.50
B/36	B/19	100' road	20.5.63
B/19A	B/19C	,,	19.7.62
B/19	,,	B/19B	17.6.61
176' Rd	B/30	B/71	8.8.51
Rly. line	B/31&Rd	Nalla	8.8.51
Rly.	B/41	A/17	11.10.50

9	10	11
Khokhar Industries.	1.11.50	—
Haroon Sons Ltd.	17.9.48	—
Modern Foundary and Engineering Works.	19.12.50	—
Allied Trading Corpn. Ltd.	24.11.51	6.1.58
Modern Silk Industries.	20.4.51	—
Pakistan Gum and Chemicals Ltd.	20.5.63	20.1.65
M.M. Silk Mills.	19.7.62	8.1.63
Allied Silk Mills.	17.6.61	—
M/s. Republic Industrial Corporation.	15.5.52	—
Pakistan Cables Ltd.	8.8.51	—
Jafer Ebrahim Co.	30.12.60	15.9.59
Andrew & Co. (Pakistan) Ltd.	27.11.51	5.11.56

12	13	14
No.	Hardware glass bottles.	Hardware glass bottles.
No.	Film Studio	Film Studio
No.	Cycle parts mfg.	Foundary & Engg. work-shop.
Yes.	Lead pencil, Radio batteries and chemicals	Lea pencil, radio batteries and chemicals.
No.	Silk mill & textile processing unit.	Silk mill & textile processing unit.
Yes.	Gum and chemical products	Gum and chemical products
Yes.	Mfg. & processing silk fabrics	Mfg. & processing silk fabrics
No.	Silk fabrics	Silk fabrics
No.	Re-Rolling Foundry.	Re-Rolling Foundry.
No.	Cables.	Cables.
Yes.	Metal Receptacles.	Metal Receptacles.
Yes.	Colours, Paints, Varnishes, Distemper & Enamels	As given in column 13.

1	2	3	4
30	B/23A	1.25	B/23B
31	B/23/B	1.25	Road
32	B/24	5.00	Road
33	B/25	5.16	100'Rd
34	B/26	1.00	A/37
35	B/26A	1.00	B/26
36	B/27	2.34	B/69
37	B/28	7.00	100'Rd
38	B/29	1.70	A/33A
39	B/30	6.01	Rly line
40	B/30A	1.00	,,
41	B/30B	2.00	,,
42	B/31	5.51	100' Rd

5	6	7	8
176' Rd.	100'Rd	B/23, B/23A.	27.11 51
,,	B/23	D/43	7.8.65
B/23A	,,	D/43	17.2.52
176'Rd	Road	B/28	29.9 50
Rly.	A/19	100'Rd	16.10.50
B/26/A	A/41	66'Rd	17.2.50
A/50	A/41	,,	1.4.53
Road	176'Rd	B/37	1.4.53
176'Rd	B/24	D/49	11.12.50
D/53	66'Rd	Nalla	8 2.50
176'Rd	B/30A	B/20	19.5.51
,,	B/30A	B/30	21.2.63
,,	E/7	B/30A	21.2.63

9	10	11
Gojra Cotton Tex. Mills Ltd.	7.8.65	—
Raymond Silk Mills.	6.8.52	—
Hashmi Can Co. Ltd.	11.1.51	—
Dada Bhoy Ceramic Industries Ltd.	17.11.50	—
Siddiq Sons Industries.	5.9.52	3.6.59
Sethi Industries.	1.4.53	—
Warris & Warris.	7.4.53	13.7.64
Jubilee Spinning & Weaving Mills.	21.12.50	25.9.55
Saeed Silk Mills.	8.5.56	—
Pakistan Gum.	6.11.51	18.9.62
Ampamex Steel Product. Ltd.	21.2.63	—
Razaque Steel Ltd.	21.2.63	—
Moghul Tobacco Co. Ltd.	10.7.52	20.12.56

12	13	14
No.	Silk Textile Mills.	Silk Textile Mills.
No.	Silk Mills.	Silk Mills.
No.	Metal Goods.	Metal Goods.
No.	Cement Blocks & allied items.	Sanitary Wares.
Yes.	Tarpaulins, Tents, Kit bags, Tex. Mach.	As in column 13.
No.	Tent & Silk Fabrics.	Tent & Silk Fabrics.
Yes.	Leather Articles & Footwear & Steel Articles.	As in colum 13.
Yes.	Tin Mfg.	Spinning & Weaving.
No.	Silk & Tex. Fabrics.	Silk & Tex. Fabrics.
Yes.	Guar Gum degerminated.	As in column 13.
No.	Bailing Ropes & Allied products.	Bailing Ropes & Allied products.
No.	Iron Steel Re-Rolling	Iron Steel Re-Rolling.
Yes.	Cigarettes.	Cigarettes.

1	2	3	4
43	B/32	7.95	B/67
44	B/33	3.00	B/69 B/67
45	B/34	1.00	B/34A
46	B/34/A	1.00	B/69
47	B/35	0.87	B/36
48	B/36	1.45	B/19
49	B/37	1.50	B/69
50	B/38	0.59	Nalla
51	B/39	2.00	B/69
52	B/40	1.37	Nalla

5	6	7	8
Rly.	A/46	B/21	23.2 52
100'Rd	B/33	100'Rd	23.2.52
100'Rd	B/39	B/32	23.2.52
100'Rd	B/37	B/34/A	12.7.52
,,	B/37	B/39	12.4.63
B/11	Rly.	100'Rd	28.1.52
B/35	,,	,,	12.7.52
100'Rd	B/27	B/34	12.7.52
A/52	50'Rd	B/40	5.4.55
100'Rd	B/34	B/33	17.11.59

9	10	11
Keamari Docks. Ltd.	22.4.52	9.1.62
Sind Industrial Corpn.	5.2.54	—
Amin Textile Works.	9.10.52	—
Eastern Wool Pressing Co.	12.4.63	—
Telephone Exchange.	16.4.52	—
Qadri Brothers & Foundary Workshop.	20.9.52	30.9.59
Commercial Optical Co.	27.9.52	30.4.59
Utility Industries.	27.5.55	—
Ibrahim Atcha Carpet Industries Ltd.	18.3.60	5.12.63
Rashid Hosiery Mills.	3.3.54	—

12	13	14
Yes.	Cotton absorbent & Sanitary Cotton.	Storage, absorbent, edible oil.
Yes.	Reals & Lantern.	Reals & Lantern.
No.	Blankets, Carpets, Cloth, Textile, Silk.	Blankets, Carpets, Cloth, Textile, Silk.
No.	Blankets, Carpets, Hosiery, Cloth, Art Silk Rayon, Nylon, Wool.	As in column 13.
No.	Telephone Exchange.	Telephone Exchange.
Yes.	Foundary & Mech. Eng.	Foundary & Mech. Eng.
Yes.	Optical Goods.	Optical Goods.
No.	Cells & Batteries.	Cells & Batteries.
Yes.	Textiles, Yarn, Woollen Nylon, all kinds of Carpets felts, Blankets & Scouring Dying, Bleaching of woollen yarn, cotton yarn.	As in column 13.
Yes.	Mfg. of lead pencil.	Hosiery Articles, thread ball, laces & Doubling.

1	2	3	4
53	B/41	2.56	Rly.
54	B/42	1.49	Rly.
55	B/43	2.00	,,
56	B/44	2.11	,,
57	B/45	2.12	,,
58	B/46	0.65	Rly.
59	B/47	0.50	B/46
60	B/48	0.50	D/47
61	B/49	0.98	B/48
62	B/50	1.00	Rly. line
63	B/51	0.5	B/51/A
64	B/51/A	0.5	B/50

5	6	7	8
D/46	B/38	100'Rd.	8.6.53
Road	Shopping Centre 2.	100'Rd	14.9.51
X	100'Rd	B/43	5.11.53
176'Rd	B/42	B/44	5.11.53
,,	B/43	B/45	4.11.53
,,	B/44	B/46,47, 48,&49	5.11.53
50'Rd	B/45	B/50	5.11.53
B/48	B/45	66'Rd	5.11.53
D/49	B/4	,,	5.11.53
176'Rd	B/45	66'Rd	5.11.53
B/51	66'Rd	B/53	9.8.5[illegible]
B/52	,,	B/53	15[illegible].11.53

9	10	11
Warner Lambert Ltd.	12.8.53	4.10.58
M/s. Incos.	14.7.54	4.4.60
M.S. Engineering Works.	7.1.54	—
Bank of Bahawalpur Ltd.	15.12.53	—
M/s. Lotia Industries.	1.1.54	—
Union Industries.	13.1.56	7.2.58
Lucky Silk & General Mills.	13.4.54	—
Pak Waste Products.	1.1.54	—
Century Textile & Printing Mills.	1.12.53	11.11.59
Karimi Steel Corpn.	24.9.52	—
/s. Meyer & Co. (Regd).	1.1.54	—
Silk Mill.	7.5.60	—

12	13	14
Yes.	Chemicals & Toilets.	Chemicals & Toilets.
Yes.	Concrete, Blocks, Tiles & Electric Polls.	As in column 13.
No.	Are Welding Elec.	Re-Rolling Foundary.
No.	Iron Re-Rolling.	Iron Re-Rolling.
No.	Mfg. Iron & Steel Products.	Mfg. Iron & Steel Products.
Yes.	Biscuits, Confectionery.	Biscuits, Confectionery.
No.	Bobbins, Suttles, reads & allied products.	Mfg. Silk Fabrics, Hosiery incl. Dying, Printing.
No.	Waste, Cleaning Paste.	Woollen Cloth & Yarn.
Yes.	Mercerising & Doubling of yarn.	Dying, Printing, Bleaching, Calendering, Engraving & Weaving.
No.	Carpet Mfg.	Steel Bars.
No.	Cosmetics, Toilet & perfume.	Cosmetics, Toilet & perfume.
No.	Silk Mills.	Silk Mills.

1	2	3	4
65	B/52	1.0	B/51
66	B/53	2.07	Rly. line
67	B/54	1.62	45'Rd
68	B/55	11.54	Rly.
69	B/56	0.54	B/57
70	B/57	0.50	B/58
71	B/58	0.5	B/59
72	B/59	0.5	B/60
73	B/60	0.52	B/61
74	B/61	2.16	Rly.
75	B/62	1.03	B/61
76	B/63	1.03	,,

5	6	7	8
B/51	,,	,,	7.5.60
176'Rd	66'Rd	B/53	5.11.53
176'Rd	B/50,51 & 52.	Nalla	5.11.53
B/3	B/18	B/2	5.11.53
176'Rd	B/14	Road.	29.12.56
B/73	B/64	100'Rd	31.1.56
B/56	B/64	,,	,,
B/57	B/62	,,	2.2.56
B/58	B/62	,,	2.2.56
B/59	B/62	,,	1.2.56
B/62,63	Nalla	,,	5.11.55
Road, B/64	B/63	B/60, 59	29.11.60

9	10	11
Victoria Chemicals Mfg. Works.	14.1.54	—
Yousuf Tex. Printing Mills.	19.7.54	—
Indus Pencil Industries Ltd.	1.1.54	—
Mohammadi Re-Rolling Mills.	29.12.56	9.11.66
Kohinoor Plastic Works.	29.2.56	28.11.64
Celluko Industries.		28.11.64
National Rope & Twine Works.	1.5.56	1.10.59
Flying Industries.	5.6.57	—
Eastland Industries Corpn. Ltd.	27.2.56	3.1.61
Habib Industries Ltd.	7.2.56	—
Gujrat Steel Productions.	29.11.60	—
M/s. Smith Krline & French of Pakistan Ltd.	24.4.56	—

12	13	14
No.	Chemicals, Perfumes & Scent.	Chemicals, Perfumes & Scent.
No.	Text. Printing.	Text. Printing.
Yes.	Pencils, Fountain Pen, Stationery articles, Batteries	As in column 13.
Yes.	Re-Rolling.	Re-Rolling.
Yes.	Paper, Pin Industries.	Mfg. of Plastic & Rubber goods.
Yes.	Toys.	Toys.
Yes.	Ropes.	Ropes.
No.	Toys.	Toys.
Yes.	Stationery Articles, Ink Printing.	Stationery Articles, Ink Printing.
No.	Eng. Industry.	Processing of grain & Seeds.
No.	Steel Goods & Furniture.	Steel Goods & Furniture.
No.	Mfg. of wire.	Pharmaceutical & Chemial

1	2	3	4
77	B/64	1.04	B/62
78	B/65	1.02	B/63
79	B/66	4.54	Rly.
80	B/67	4.6	F/13
81	B/68	2.09	,,
82	B/69	3.6	,,
83	B/70	0.13	B/77
84	B/71	1.0	Nalla
85	B/72	9.53	B/14 & Rly. Yard
86	B/73	0 44	B/56
87	B/74	0.24	50'Rd.

5	6	7	8
176'Rd	50'Rd	B/57,56,73	8.4.53
,,	Nalla	50'Rd	31.1.56
176'Rd	100'Rd	Godown.	1.4.49
B/32	B/69	100'Rd	21.11.50
B/21	100'Rd	F/42	,,
B/27,37 34,39,33	176'Rd	B/67	21.12.56
176'Rd	B/20	Shopping Centre 2	9.12.57
100'Rd	50'Rd	X	14.11.59
Road	50'Rd	B/14	17.6.60
176'Rd	X	100'Rd	1.8.61
Nalla.	B/75	H/2	30.4.64

9	10	11
Yousaf Industries.	31.1.56	8.1.63
Karachi Carbon & Ribbon Mfg. Co. Ltd.	5.3.56	2.9.60
Jaffer Industries.	1.4.49	2.5.61
General Metal Industries.	29.11.50	—
M/s. Haroon Cosmetics.		
Adil Industries.	12.3.57	—
Esso Standard Eastern Inc.	15.5.58	—
Shahabuddin Tex. Mills.	15.1.60	—
Siemens Pakistan Engg. Co.	13.2.61	—
Sultana Ahmed.	27.9.61	14.5.63
Kas Industries.	18.5.64	—

12	13	14
Yes.	Hardware Articles.	Hardware Articles.
Yes.	Carbon Papers, Typewriters Ribbon.	Carbon Papers, Typewriters Ribbon.
Yes.	Assembly of Automobiles.	Assembly of Automobiles.
No.	Tin, Printing & Cans.	Tin, Printing & Cans.
	Cosmetics.	Cosmetics.
No.	Workshop & Foundary.	Workshop & Foundary.
No.	Petrol Pump.	Petrol Pump.
No.	Chem. of all kinds of paints.	Textile.
No.	Elec. Meter.	Elec. Meter.
Yes.	Petrol Pump.	Petrol Pump.
No.	Textile Art Silk Fabric & Hand print of Tex.	As in column 13.

1	2	3	4
88	B/75	0.92	,,
89	B/76	0.044	Godown
90	B/77	0.22	Rly.

5	6	7	8
Nalla.	Nalla.	B/74.	—
176'Rd	Road	Road	11.7.66.
B/70	B/20	Shopping Centre.	4/6/60

9	10	11
Elite Publishers Ltd.		3.4.62
J.A. Enterprises.	19.7.66	—
Neon Sign Pakistan Ltd.	5.4.60	—

12	13	14
Yes.	Printing, Packing, Publishing.	Printing, Packing, Publishing.
No.	Weigh Bridge.	Weigh Bridge.
No.	Neon Signs.	Neon Signs,

APPENDIX

(Ref : Unstarred Question

(a) The total No. of plots of land alongwith plot Nos., area

(a)

S. No.	Plot No.	Area in acres.	North
1	2	3	4
1.	C/1	4·38	C/2
2.	C/2	0.68	X/1
3.	C/2/A	1.00	X/1
4.	C/3	3.41	66'Rd
5.	C/4	1.26	,,
6,	C/4-A	1.50	,,

IV—(*contd.*)
No. 368)

owned by S.I.T.E., Karachi and location of each.			(b) The date of allotment of each plot mentioned in (a) above.
(a)			(b)
LOCATION			Date of allotment
South	East	West	
5	6	7	8
176'Rd	176'Rd	C/9	18.8.49
C/1	,,	C/2/A	7.2.50
C/1	C/2	C/3	7.2.50
C/31,9	X/1,C/2	C/4	6.1.51
C/30	C/3	C/4,A	6-5-55
,,	C/4	C/5-A	28-4-66

APPENDIX

(Ref : Unstarred Question

(c) The names and addresses to whom each of the said plots were allotted.	(d) The date on which posession of each of these plots was given to the allottees mentioned in (c. above.	(e) The date on which the lease deed was execu ed signed between SITE & the allottee of each of the said plots.
(c)	(d)	(e)
Name and address	Date of possession.	Date of execution of Lease Deed.
9	10	11
Dada Plastic Works.	20-8-49	—
Churigar Plastic Industries.	13.2.50	7.6.67
—do—	12-10-63	—
Mohd Ashfaq Mohd Iqbaq Allawala.	15-1-51	—
Eagle Plastic Industries.	6-5-55	—
S T. Industries.	28.4.66	—

IV—(*contd.*)

No. 386)

(f) whether it is a fact that lease deed in respect of some of these plots have not so far been executed, if so reasons thereof.	(g) the names of the industry or business for which plots mentioned in (a) above were allotted.	(h) the names of industry or business as has been set up in each of the said plots ?
(f)	(g)	(h)
Lease deed executed or not.	Trade allotted.	Trade in function.
12	13	14
No.	Plastic Goods.	Plastic Goods.
Yes.	Plastic Goods.	Plastic Goods.
No.	Plastic Goods.	Plastic Goods.
No.	Cycle & Sewing Machine Parts Tin Mfg.	As in column 13.
No.	Plastics.	Plastics.
No.	Textile.	Textile.

1	2	3	4
7.	C/5	1.75	,,
8.	C/5-A	1.50	,,
9.	C/6	1.49	176'Rd
10.	C/7	4.56	C/20, C/16 C/17.
11.	C/7-A	1.44	C/15
12.	C/8	6.39	C/11
13.	C/9	1.50	C/3
14.	C/10	3.00	C/13
15.	C/11	6.59	66'Rd
16.	C/12	1.65	C/20
17.	C/13	1.86	C/43
18.	C/14	1.48	66'Rd

5	6	7	8
C/29	C/5-A	C/4	15.3.51
C/30, C/30	C/4	C/5	25.9.63
176'Rd	C/18	176'Rd	16.8.49
,,	C/7-A	C/12	9.3.63
,,	C/10	C/7	9.3.63
,,	C/29	66'Rd	26.5.49
,,	C/1	C/31	19.6.51
,,	C/8	C/7-A	1.9.49
C/8	C/5	C/14,C/43	1.10.49
176'Rd	C/7	C/19	26.10.49
C/10	66'Rd	C/15	March 50
C/43	,,	C/15	1.10.49

9	10	11
Malik & Haq Ltd.	29.3.51	
Cool Drinks Ltd.	25.9.63	—
Mian Yusuf Industries.	20.8.49	—
Krudson Ltd.	9.3.63	1.3.66
United Containers Industries Ltd.	9.3.63	1.3 66
Saifee Development Corpn Ltd.	26 5.49	
Master Hosiery Mills Ltd.	5.11.51	—
Johnson & Phillips Pakistan Ltd.	1.9.49	3 12.56
Manzoor Glass & Ceramics Ltd.	2.3.50	—
Jhelum Textile Mills.	26.10.49	7.9 66
Peremier Rubber Belting Mfg. Co Ltd.	28.1.54	20.8.58
Merk Sharp & Dohme of Pakistan Ltd.	14.11.49	5.6.63

12	13	14
No.	Cosmetics, Stationery, Pharm.	Cosmetics, Stationery, Pharm.
No.	Ice Cream, & Saft Drinks.	Ice Cream, & Soft Drinks.
No.	Cosmetics & Papers.	Cosmetics & Papers.
Yes.	Metal Industries, Hurricans, Lanterns, Enamel.	As in column 13.
Yes.	Drums.	Drums.
No.	Elec. Accessories.	Elec. Accessories.
No.	Hosiery.	Hosiery.
Yes.	Switch Gears, Transformers.	Switch Gears, Transformors.
No.	Glassware Mfg.	Glassworks, Ceramics.
Yes.	Textile.	Textile.
Yes.	Mercerising.	Rubber Belting,Power Transmission, Endless 'V' Ropes.
Yes.	Life-Saving Pharmaceutical & Chem.	As in column 13.

1	2	3	4
19.	C/15	0.67	,,
20.	C/15-A	0.97	C/15
21.	C/16	2 20	176'Rd
22.	C/17	1.64	66'Rd
23.	C/18	5 62	176'Rd & C/23
24.	C/19	1.74	C/20
25.	C/20	2.23	176'Rd
26.	C/21	3.09	Nala
27.	C/22	1.00	50'Rd C/27
28.	C/23	0.74	176'Rd
29.	C/23-A	0.34	,,
30.	C/23B	0.75	176'Rd

5	6	7	8
C/15A	C/14, C/43	C/15A	15.6.50
C/7	C/13	C/17	29.7.66
C/7	C/17	C/20	17.10.50
C/7	C/15	C/16	14.6.50
176'Rd	C/19	C/6	1.10.50
,,	C/ 2	Nalla	5.10.50
C/12	C/16	,,	15.3.51
176'Rd	A/25	D/77,73,52	17.7.62
C/45	50'Rd	C/24	4.3.57
Nala	C/23A,	C/23	15.7.51
,,	Nala	C/23	29.11.63
C/18	C/23	C/18	28.7.64

9	10	11
Pakistan Agencies Ltd.	12.1.52	1.10.63
Industrial Engineers Ltd.	29.7.66	—
Golden Industries Ltd.	24.10.50	18.8.60
Pak Plastic Industries	16-6-50	—
Pakistan Khopra Mill.	11-11-50	—
Karachi Textile Printing & Dyring Works Ltd.	13-12-50	—
Maniar Plastics.	15-3-51	28 1.59
Bayer Pharma Ltd.	14-11-62	—
Pakistan Potteries.	6-3-57	8.1.63
Zeenat Radio Industries.	12-1-52	—
R.B. Limbuwala.	26-11-63	—
Amir Textile Mills.	28-7-64	—

12	13	14
Yes.	Glass Tube & Metal Cesting.	Glass Tube & Metal Casting.
No.	Mfg. of Elec. Cables.	Mfg. of Elec. Cables.
Yes.	Mfg. of Cones, Tins Rubber Goods, Plastic	Mfg. of Cones, Tins. Rubber Plastic.
No.	Plastic Goods.	Plastic Goods.
No.	Oil Soap Tins, Ice Factory	Oil Soap Tins, Ice Factory.
No.	Oil Mills.	Textile Bleaching, Printing & Finishing.
Yes.	Plastic Goods.	Plastic Goods.
No.	Pharmaceutical & Chemical	Pharmaceutical & Chemical
Yes.	Pottery Works.	Pottery Works.
No.	Radio.	Radio.
No.	Petrol Pump.	Petrol Pump.
No.	Mfg. & Processing of Tex.	Mfg. & & Processing of Tex.

1	2	3	4
31.	C/24	1.55	176'Rd.
32.	C/25	2.24	,,
33.	C/25-A	0.75	,,
34.	C/26	2.07	,,
35.	C/27	1.00	,,
36.	C/28	5 01	,,
37.	C/29	3.30	C/5
38.	C/30	4.04	C/4
39.	C/31	2.20	C/3, C/4
40.	C/32	1.50	176'Rd
41.	C/33	1.50	176'Rd

5	6	7	8
C/43X	C/27	C/26	29.1.52
Grave	C/22		
Grave	Grave	C/25-A	24.9.52
,,	C/25	C/38	22.9.66
,,	C/24	Grave	5.11.53
C/22	50'Rd	C/24	23.2.52
Grave	Grave	C/32	23.2.52
176'Rd	C/30	C/8	23.2.52
176'Rd	C/31	C/29	23.2.52
	C/9	C/30	17.3.52
Grave	C/28	C/33	—
Grave	C/32	C/24	11.2.54

9	10	11
Silver Silk Mills Ltd.	24-4-50	7,11.66
Abdul Hannan Food Industries.	24-9-52	28.3.59
Soobashah Industries.	22-9-66	—
Jan Lace & General Mills.	1-12-53	16.1.59
Pure Products Ltd.	3-4-52	
The Gramophone Co Ltd.	19-7-52	9.1.62
Lamica Corporation Ltd.	7-2-52	9.11.61
Karim Silk Mills Ltd.	10-7-52	1-10-63
Qamar Textile & General Mills.	5-6-52	8.5.62
Shaikh Yousaf Ali & Sons Ltd.		
Hatoon Lace & General Mills.	13-4-54	28-11-64

12	13	14
Yes.	Silver & Gold thread.	Silver & Gold thread.
Yes.	Steel Rolling Fabrication.	Syrup, Jam, Jellies, Murraba, Chattni & Sweetmeats.
No.	All kinds of Tex.	All kinds of Tex.
Yes.	Textile Hosiery.	Textile Hosiery.
Yes.	Polish, Cosmetics, Toilet.	Polish, Cosmetics Toilet.
Yes.	Radio, Gramophone, Assembling of records.	Radio, Gramophone, Assembling of records.
Yes.	Heavy Eng. W/Shop.	Heavy Eng. & Oil Mills.
Yes.	Art Silk Fabrics.	Art Silk Fabrics.
Yes.	Sulphur Refinery.	Textile weaving dying, bleaching.
No.	Surgical Bandage.	Surgical Bandage.
Yes.	Chemical Lab.	Braided Tapes, & laces, Hosiery & netted goods, Gas Mantle Embroidry.

1	2	3	4
42.	C/34	1.28	176'Rd.
43.	C/35	1.84	,,
44.	C/36	0.65	,,
45.	C/37	1.47	,,
46.	C/38	1.50	,,
47.	C/39		
48.	C/40	0.55	176'Rd
49.	C/41	1.56	,,
50.	C/42	0.99	,,
51.	C/43	1.49	C/14
52.	C/44	0.99	C/42
53.	C/45	0.50	C/22, C/24

5	6	7	8
,,	C/33	C/46	11.2.54
,,	C/44 Passage	Vacant Land.	28.12.54
,,	C/26	C/40	13.11.54
,,	Nala	50'Rd.	8.6.53
,,	C/25	C/41	12.7.52
,,	C/36	C/25	15.2.54
,,	C/38	Nala	6.3.54
C/44	Vacant Land.	C/35	28.12.54
C/13	66'Rd	C/15	5.6-57
100'Rd	Vacant Land	C/35	29-2-56
Vacant Land.	,, ,,	Vacant Land.	8.11.62

9	10	11
Noor Confectionary.	13-4-54	4-12-58
Motan Fabrics.	1-5-55	—
Nicholas Products (Pakistan) Ltd.	15-11-54	14-10-57
S. Eshak & Co.	3-3-54	
Haidry Tin Factory Ltd	19-4-54	—
Tar-Vala.	3-5-54	—
Haidery Tin Factory Ltd.	24-5-54	—
Eastern Optical Industries.	2-7-55	16-5-59
Olympia Silk Mills.	5-6-57	20-9-58
Sanat-o-Hirfat Ltd.	24-11-56	—
Golden Industries.	8-11-62	—

12	13	14
Yes.	Biscuits & Confectionary.	Biscuits and Confectionary.
No.	Cotton & Art Silk.	Cotton & Art Silk.
Yes.	Pharmaceutical products.	Pharmaceutical products.
Yes.	Steel Rolling Mills.	Steel Rolling Mills.
No.	—	—
No.	Plastic & Glass Articles.	Plastic & Glass Articles.
No.	Tin Covers, Toys.	Tin Covers, Toys.
Yes.	Optical Goods.	Optical Goods.
Yes.	Art Silk Fabric, Textile.	Art Silk Fabric, Textile.
No.	Workshop Electrodes and Soap.	Workshop Electrodes and Soap.
No.	Mfg. of Steel Furniture, Office equipment & domestic.	As given in column 13.

1	2	3	4
54.	C/46	1.55	176'Rd.
55.	C/47	1.69	50'Rd
56.	C/48	1.15	Vacant Land.
57	C/49	0.17	Nala
58.	C/50	0.84	C/48
59.	C/51	0.77	Nala

5	6	7	8
Nala	C/34	Nala	31.12.62
Vacant Land.	Vacant Land.	Vacant Land.	
C/50	Nala	50'Rd.	15.2.54
D/77	C/21	30'Rd.	1.2.64
Vacant Land.	C/51	50'Rd.	21.11.63
30' Appr. Road.	Nala	C/50	9.2.66

9	10	11
Dada Soap Factory Ltd.	31-12-62	12-8-65
Ruby Chemical Co.		
Pakistan Metal & Marble Industries.	3-5-54	—
International Engineers	15-4-64	—
Shalimar Steel Industries.	21-11-63	2-8-66
Allied National Industries Ltd.	9-2.66	5-4-66

12	13	14
Yes.	Mfg. of Soap oil, cosmetic & allied products.	As given in column 13.
Yes.	Gelatene, Glue & Sand Paper.	Gelatene. Glue & Sand Paper.
No.	Marble Industry.	Marble Industry.
No.	Mfg. of all kinds of Machinery.	Mfg. of all kinds of Machinery.
Yes.	Steel Re-Rolling.	Steel Re-Rolling.
Yes.	Mfg. of Cotton Thread.	Mfg. of Cotton Thread.

APPENDIX

(Ref : Unstarred Question

(a) The total No. of plots of land alongwith plot Nos., area

(a)

S. No.	Plot No.	Area in acres.	North
1	2	3	4
1	D/1	7.48	40'Rd
2	D/2	10.61	Rly. Lines
3	D/3	0.05	D/121

IV—(*contd.*)
No. 368)

owned by S.I.T.E., Karachi and location of each.			(b) The date of allotment of each plot mentioned in (a) above.
(a)			(b)
LOCATION			
South	East	West	Date of allotment
5	6	7	8
D/42	D/100	D/121, D/130	16-11-59 (Date of Transfer to K.R.T.C)
60'Rd	D/146	176'Rd	1951
16'path	D/1	176'Rd	14-4-58

APPENDIX

(Ref : Unstarred Question

(c) The names and addresses to whom each of the said plots were allotted.	(d) The date on which possession of each of these plots was given to the allottees mentioned in (c above.	(e) The date on which the lease deed was executed signed between SITE & the allottee of each of the said plots.
(c)	(d)	(e)
Name and address	Date of possession.	Date of execution of Lease Deed
9	10	11
Karachi Road Transport Corporation	16.11.59 (Date of Transfer to (KRTC.)	9.11.59 with Sind Manure Works.
Haroon Indutsries., Ltd.	1951	—
Wali Mohd. (Hotel.)	3.8.69	5.12 61

IV—(*contd.*)

No. 386)

(f) whether it is a fact that lease deed in respect of some of these plots have not so far been executed, if so reasons thereof.	(g) the names of the industry or business for which plots mentioned in (a) above were allotted.	(h) the names of industry or business as has been set up in each of the said plots ?
(f)	(g)	(h)
Lease deed executed or not.	Trade allotted.	Trade in function.
12	13	14
—	Crushing Raw bones.	Automobils repairs, work-shop and Central Store.
Not executed.	Crushed raw bone, furtilisers, glue system. artificial horse hairs tanning, & mfg. general chemicals.	Automobile and allied industries.
—	Restaurant	Restaurant.

1	2	3	4
4	D/4	1.39	176'Rd
5	D/5	3.36	,,
6	D/6	3.34	,,
7	D/7	3.34	D/15
8	D/8	1.8	176'Rd
9	D/9	7.93	,,
10	D/10	2.41	,,
11	D/11	2.75	,,
12	D/12	1.84	,,
13	D/13	5.00	,,
14	D/14	14.93	D/13
15	D/15	3.04	D/19
16	D/16	10.94	D/33,D/45

5	6	7	8
D/26	D/26	66'Rd	1-4-48
SITE Boundary	D/9	D/6	18-3-49
,,	D/5	D/11	28-4-50
176'Rd	D/21	176'Rd	19-10-48
D/23	66'Rd	D/23	15-5-50
SITE Boundary	176'Rd	D/5	12-4-51
,,	D/11	D/20	1-9-50
,,	D/6	D/10	1-10-49
,,	D/102	—	15-3-51
D/14	D/28	176'Rd	1-11-50
SITE Boundary	Orangi Nala.	,,	June '49
D/15	D/85	,,	15-9-50
D/19&D/85	Orangi Nala	,,	1-10-49

9	10	11
Mohd. Ismail Tharker & Sons LTD.	1948	—
Maqbool Co., LTD.	12.2.50	24.5.51
Majid Oil Mills & Ind.	17.5.50	—
Pak Chemicals Ltd.	20.7.49	11.11.50
Noor Hosiery	25.5 50	—
Hafiz Textile Mills	12.4 51	5 1.52
Quadri Oil Mills & Tin Fac.	1.1.51	4.10 56
Imperial Paint & Varnish Works.	31.10.49	—
Eastern Pharmaceutical Lab. Ltd.	29.3.51	—
Crescent Pak Soap & Oil Mills.	15.11 50	18 4.52
Dyer Tex. & Printing Mills June,	June, 1949	28.9.56
Pakistan Alumunium & Industrial works.	21.9 50	10 6.59
M.F.M.Y. Ind , Ltd.	24.11.49	24 12.56

12	13	14
Not	Mfg. Fire-bricks, Fire clay & Glass buglee	Enemel ware.
—	Soap & Vanaspati Ghee	Soap & Vanaspati Ghee.
Not	Oil and Soap	Oil & Soap.
—	Chemicals	Chemicals.
Not	Soap & Oil Mill	Wood work & Hosiery
—	Textitle	Textile
—	Oil & Tins	Oil & Tins.
Not	Paints & Varnish	Paints & Varnish.
Not	Ice factory	Pharmaceutical
—	Oil and Soap	Oil & Soap.
—	Cotton & Silk	Cotton & Silk.
—	Utencils	Utencils.
—	Absorbent Cotton, cloth Hosiery, Spinning and spooling yarn mercerising	Absorbent Cotton, cloth Hosiery, Spinning and spooling & yarn mercerising.

1	2	3	
17	D/17	3.5	D/72
18	D/18	0.84	66'Rd
19	D/19	3.14	D/16
20	D/20	4.36	176'Rd
21	D/21	3.01	D/15 & D/85
22	D/22	8.34	D/17
23	D/23	5.44	176'Rd
24	D/24	2.81	,,
25	D/25	2.17	,,
26	D/26	3.36	,,
27	D/27	0.57	D/37
28	D/28	2.79	D/29
29	D/29	2.44	D/85

5	6	7	8
D/22	D/36	,,	8-6-53
D/17	D/75	D/72	12-7-52
D/15	D/85	176'Rd	9-11-49
SITE Boundary	D/10	D/26	31-5-50
176'Rd	D 27&D 37	D/7	10-9-49
A/36	Orangi Nala	976'Rd	12-7-50
SITE Boundary	D/8	D/24	1-5-50
,,	D/23	D/25	20-3-51
,,	D/24	D/32	1-10-50
,,	D/20	66'Rd	14-9-51
176'Rd	D/34	D/27	
D/14	Orangi Nala	176'Rd	6-6-50
D/30&D/34	,,	30'Rd	15-3-52

9	10	11
Kapadia Corp.	13.8.53	—
Al-Azmat Limited	27.7.53	7.3.61
Zulfiqar Ind , Ltd.	Nov.'49	L.D.
Pakistan Dyeing & Printing Works.	2.6 50	14.5.65
Pak Central Chemical Ind. Ltd.	10.9.49	15.4.51
General Iron & Steel Works Ltd.	5.8.50	1 11.66
Mustafa R.C.C.Pipe Works	1.5 50	9 7 53
Evershine Paints (Eastern) Ltd.	6.4.51	12.11.59
H.V. Tex. Dyeing & Printing Works	11.10.50	7.2.61
Batlay Cloth & General Mills	3.1.52	—
M A. Saw Mills (Zaibaish)		9.7.58
Premier Tabacco Co., Ltd.	6.6.50	5.1.53
Industrial Chemicals Ltd.	12.6.52	

12	13	14
Not	Mfg. sewing thread	Cotton waste.
—	Cottage Ind.	Cottage Ind.
—	Oil, soap, Thread balls toilet & chemicals	Oil, soap, thread balls toliet & Chemicals.
—	Dyeing & Printing	Dyeing & Printing.
—	Sodium silicate.	Sodium silicate.
—	Drums & Soap.	Drums and soap.
—	Textile, Bleaching, Dyeing & Printing	Textile, Bleaching Dyeing and Printing, Re-rolling.
—	Pipes	Pipes.
—	Oil milling	Paints, varnishes
—	Paint factory	Dyeing & Printing.
Not	Dyeing Printing Tex.	Dyeing Printing & Textitle.
	Saw Mill & Wood-work Cigarettes.	Saw Mill & Wood work. Cigarettes.
—	Chemicals	Chemicals.

1	2	3	4
30	D/30	0.84	D/29
31	D/31	3.83	176'Rd
32	D/32	3.60	,,
33	D/33	1.33	,,
34	D/33A	0.74	,,
35	D/33B	1.25	D/33
36	D/34	0.4	D/44
37	D/35	1.07	D/35A
38	D/35A	1.10	Nala
39	D/36	2.00	66'Rd
40	D/37	0.8	D/85
41	D/38	2.14	176'Rd
42	D/39	2.81	,,

5	6	7	8
176'Rd	D/29	D/24	12-10-50
SITE Boundary	Nala	D/106	15-3-52
,,	D/25	D/31	20-5-50
D/33B	D33A	176'Rd	20-6-50
D/16	D/45	D/33	30-12-59
D/16	D/33A	176'Rd	1-2-46
176'Rd	D/30	30'Rd	17-10-50
66'Rd	D/80	176'Rd	1-8-50
D/35	Nala	,,	20-1-65
D/22	D/156	D/17	15-3-51
D/27	30'Rd	D/21	1-8-50
Nala	D/39	D/102	15-9-50
,,	D/40	D/38	12-7-52

9	10	11
Royal Rolling Mills	15.11.50	
Jenson & Nicholson.	2.5.25	—
Pakistan Concrete Products.	6.6.50	—
Allied Ind. (Pakistan) Ltd.	26.6.50	13.5.60
Standard Finis Oil Co.	30.12.59	7.2.61
Pakistan Particle Board Industries, Ltd.,	1.2.64	—
Golden Tobacco Co.	24.10.50	13.11.62
Premier Hostery Mills.	2.8.50	—
National Thread Works.	20.1.65	—
Malik Jamal & Sons.	29.3.51	22.4.59
Khokhar Engg : Co.	3.8.50	—
Habib Oil Mills, Ltd.	20.9.50	2.4.63
Machine Tool Mfg. Fac.	24.3.53	19.9.59

12	13	14
Not	Mfg. Varmicelli & macoroni	Re-rolling.
Not.	Paints & Varnishes.	Paints and Varnishes.
No.	Cement concrete Products.	Cement concrete products.
—	Wooden Articles	Wooden Articles.
—	Chemicals, Cosmetic & toilet	Chemicals, Cosmetic & toilet
Not.	Chip Board.	Chip Board.
—	Mfg. Furniture & Bldg. material.	Cigarettes.
Not.	Hosiery Thread.	Hosiery Thread.
Not.	Hosiery & Thread work.	Hosiery & Thread work.
—	Bleaching, Dyeing and Printing.	Silk Tex. Art Silk Fabrics.
—	Bolts, nuts, rerolling.	Bolts, nuts, Rerolling.
—	Oil & Soap.	Oil & Soap.
—	Small machine, tools, wire, tins & utencils.	Small machines, tools, wire tions and utencils.

1	2	3	4
43	D/40	1.99	,,
44	D/41	5.07	100'Rd
45	D/42	1.53	D/1
46	D/43	2.15	100'Rd
47	D/44	0.86	D/168
48	D/45	2.86	176'Rd
49	F/46	2.57	B/40
50	D/47	2.60	176'Rd
51	D/48	2.60	,,

5	6	7	8
,,	D/48	D/39	5-4-55
Railway	100'Rd	B/22	16-10-50
40'Rd	40'Rd	176'Rd	8-5-54
157'Rd	D/23B	100'Rd	13-5-45
V. land	Village	50'Rd	2-12-65
D/16	Orangi Nala	D/33A	17-12-51
100'Rd	D/84	100'Rd	28-12-50
Nala	D/106	D/48	4.1-51
,,	D/47	D/40	4-1-51

9	10	11
Popular Tobacco Co.	20.12.55	15.8.60
Nawab Bros.	25.10.50	10.2.60
Zinat Textile Mills.	15 6.54	—
Burrough Wellcome & Co. Pakistan, Ltd.	15.6.66	—
Ghulam Rasool Iron & Steel works.	13.1.66	—
Sind Cottage Industries.	19.12.51	1.1.58
Great Pakistan Industries.	30.12.50	12.8.65
Noor Silk Mills.	12.1.51	29.2.60
Batala Engg : Co (Pakistan) Ltd.	23.1.51	—

12	13	14
—	Steel industry.	Cigarettes.
—	Oil Mills.	Pressed steel wares, locks, stoves, petromex, pressure lamps, cookers & consumer's articles.
No.	Textile, Bleaching, Dyeing & finishing & rubber goods.	Textile Bleaching, Dyeing & finishing & Rubber goods.
Not.	Pharmaceuticals.	Pharmaceuticals.
Not.	Light & Heavy Engg : Work & Workshop.	Light & Heavy Engg : Work & Workshop.
—	Chemicals & Textiles.	Chemicals, Textiles. Agriculture machinery, implments, spare parts and other workshop items.
—	Oil Mills.	Oil Mills & all sorts of Production of iron steel & Copper washers.
—	Silk Fabric, Printing, Dyeing.	Silk Fabric, Printing, Dyeing.
Not	Bleeching, Printing & Dyeing of cloth.	Mfg. Syeel Engg : goods.

1	2	3	4
52	D/49	3.76	100'Rd
53	D/50	5.98	Nalla
54	D/51	1.5	176'Rd
55	D/52	1.0	D/73
56	D/53	2.39	B/29
57	D/54	2.00	176'Rd
58	D/55	3.67	,,
59	D/56	1.48	,,
60	D/57	1.48	,,
61	D/58	1.5	176'Rd
62	D/59	1.5	,,

5	6	7	8
	176'Rd	B/28	Nala	12-1-51
	100'Rd	100'Rd	50'Rd	29-12-50
	100'Rd	D/58	D/61	14-7-51
	176'Rd	C/21	30'Rd	15-10-52
	A/29	66'Rd	Nala	13-11-59
	100'Rd	D/68	D/55	19-6-51
	,,	D/54	D/59	10-4-51
	,,	D/78	D/60	19-6-51
	,,	D/70	D/58	19-6-51
	,,	D/57	D/51	9-8-51
	,,	D/55	D/79	14-7-51

9	10	11
Iqbal Silk Mills.	30.1.51	—
Bashir Cotton Mills.	30.12 50	12.1.61
National Beverage Ltd.	8.11.51	—
Metalax Corp. Ltd.	3.12.52	17.6.57
Haroon Tex. Mills, Ltd.	27.7.63	—
Soofi Textile & Pressing Mills.	26.11.51	—
Taufiq & Co.	12.7.51	—
Oxychlorite Flooring	21.4.52	7 2.61
Chemicals & Pharmaceutical.	12.11.51	—
Pakistan Paper Products. Ltd.	9.8.51	3.7.57
Shafi Tex. & Printers.	18.12.51	13.12.62

12	13	14
Not.	Oil Mill & Soap Factory. Dal Mills.	Silk Textiles.
—	Cotton Spinning.	Cotton Spinning.
Not	Paint, Varnish and Chemicals.	Beverages.
—	Mechanical Engg : Insular Mfg. Telegraph & Telephone lines stool Mfg.	As given Col. (g)
Not.	Silk Rayon, Dyeing Bleaching & Textile.	As given Col. (g)
Not.	Dyeing, printing, & Finishing.	As given in Col. (g)
Not.	Paints.	Paints.
—	Plastic Industy.	Flooring Composition.
Not.	Chemicals & Pharmaceutical.	Chemicals & Pharmaceutical.
—	Paper.	Paper.
—	Buttons making.	Textile processing.

1	2	3	4
63	D/60	1.5	176'Rd.
64	D/61	1.5	"
65	D/62	1.59	"
66	D/63	2.34	"
67	D/64	4.15	"
68	D/65	2.06	"
69	C/66	1.0	D/74
70	D/67	2.38	176'Rd
71	D/68	2.00	"
72	D/69	0.33	"
73	D/70	0.87	"
74	D/71	1.99	"

5	6	7	8
100'Rd	D/56	D/63	10-7-51
,,	D/57	D/62	
,,	D/61	D/76	20-10-52
,,	D/60	D/180	12-7-54
,,	D/65	100'Rd	10-9-51
,,	D/71	D/64	24-9-51
,,	Nala	50'Rd	5-11-53
,,	100'Rd	D/68	10-9-51
,,	D/67	D/54	5-1-52
D/45	D/45	D/45	19-5-52
100'Rd	176'Rd	D/57	13-3-52
,,	D/76	D/65	23-2-52

9	10	11
Hercules Canvas Mills, Ltd.	8.5.53	—
Associated Silk Mills.		
Pakistan Battery Mfg. Co.	27.11.52	13.11.62
Pak Cloth Dyeing & Printing Mills.	1.8 54	—
H. Nizamdin & Sons.	31.7.52	10.11.60
Rehman Hardware Industries.	9.2.53	4 7 61
Yousuf Ind., Ltd.	1.4.54	—
Pervez Tex. Mills. Ltd.	10.11.51	—
Khan Bros. Trading Co.	26.1.52	—
Burmah Sheel Oil Storage & Distributing Co. of Pak. Ltd.	19.2.52	—
—do—	19.5.52	—
Kohinoor Mantle Mfgrs.	28.8 52	5.6.58

12	13	14
Not.	Iron Froundry.	Mfg. Textile. File with Legal Advisor.
—	Dry batteries.	Dry batteries.
Not.	Dyeing, & printing and Bleaching.	Dyeing & Printing and Bleaching.
	Tents, & Durries.	Tents & Durries.
	Durries, carpets, tarpalines canvas, Postal bags.	Hardware Nails.
Not.	Cotton Waste Spinning.	Art Silk.
Not.	Ice, Oxygen Gas Mfg.	Textiles.
Not.	Hurricane lanterns.	Hurricane Lanterns.
Not.	Petrol Pump & Service Station.	Petrol Pump & Service Station.
Not.	—do—	—do—
	Iron & steel, Tin plates, containers.	Iron, Steel, Tin container Tin plates.

1	2	3	4
75	D/72	0.85	66'Rd
76	D/73	0.50	D/77
77	D/74	1.0	D/87
78	D/75	0.84	66'Rd.
79	D/75A	0.58	Nala.
80	D/76	1.5	176'Rd.
81	D/77	0.59	Nala
82	D/78	1.5	176'Rd.
83	D/79	1.3	,,
84	D/80	0.4	Nala
85	D/81	0.57	100'Rd.
86	D/82	0.54	,,
87	D/83	0.75	D/81

5	6	7	8
D/17	D/18	176'Rd	12-7-52
D/52	C/21	50'Rd	18-10-52
D/66	Nala	50'Rd	5-11-53
D/17	D/36	D/18	1-1-52
66'Rd	Nala	D/89	2.54-62
100'Rd	D/62	D/71	12-7-52
D/73	C/21	30'Rd	20-11-52
100'Rd	D/59	D/56	8-6-53
,,	D/59	D/78	8-6-53
66'Rd	D/75A	D/35	8-3-53
D/83	Nala	50'Rd	8-6-53
,,	,,	,,	8-6-53
D/86A	,,	,,	8-6-53

9	10	11
Ahmed Silk & G. Mills.	6.10.52	—
Pak Lace Mfg.	17.1.53	7.2.61
Star Silk & Rayon Mills.	15.4.54	—
Texwood Industries.	2.5.53	—
—do—	9.8.62	—
Pakistan Metal Ind.	21.5.53	18.10.58
Shahabuddin Shafiuddin	23.7.53	—
Modern Engg : Corp.	24-8-53	—
Pakistan Vinyle Corpr.	9-1-54	—
Ureka Chemical Co.	9-6-53	—
United Silk Mills, Ltd.	24-9-53	—
Niaz Metal Industries,	22-4-54	—
Qausar Industries Works.	9-12-53	—

12	13	14
Not.	Lace & Tapes	Art Silk.
Not.	Cotton Waste Spining.	Silk & Rayon Fabrics Tex.
Not.	Mfg. & repairs of Electrical goods.	Bobbins, Shuttles, Accessories & Tex. machinery parts.
Not.	Artificial Charceal.	Copper, brass & Aluminium sheets, & nonperrous metals.
Not.	Pickles, & Fruit Preserv ation.	Pickles and Fruit paeservation.
Not.	Cast iron piges.	Cast iron piges.
	Braiding & Tapes.	Vinyle Tiles.
Not.	Sodium sulphur.	Sodium Sulphur.
Not.	Textiles.	Textiles.
Not.	Venetine Blinds etc.	Rolling copper & other metal sheets Bobbins.
Not.	Babbins.	Bobbins.

1	2	3	4
88.	D/84	0.1	A/52
89.	D/85	4.0	D/16
90.	D/86	1.73	D/83
91.	D/87	2.24	100'Rd.
92.	D/88	2.28	D/155, D/154
93.	D/89	1.97	100'Rd.
94	D/90B	1.05	D/89
95.	D/90A	1.0	D/89
96.	D/91	2.0	D/90
97.	D/92	2.06	D/91
98.	D/94	2.06	D/93
99.	D/95	2 06	C/94
100.	D/96	3.09	D/95

5	6	7	8
100'Rd	30'Rd	D/46	13-3-52
30'Rd	Nala	D/19	26-8-53
A/57	Nala	D/15	26-6.53
A/57	50'Rd	D/86	5-11-53
D/87	Nalla	,,	5-11-53
D/90	50'Rd	100'Rd	12-7-54
D/91	,,	,,	16-12-59
D/90B	D/90B	,,	12-7-54
D/92	50'Rd	,,	12-7-54
D/93	50'Rd	,,	13-7-54
D/95	,,	,,	13-7-54
D/98	,,	,,	14-7-54
50'Rd	,,	,,	12-7-54

9	10	11
Coats Bros. Pakistan Ltd.	27-8-53	—
Doller Industries.	15-10-54	14-6-65
Futchally Chemicals Ltd.	28-9-53	24-8-60
Nazar Industries.	9-1-54	3-1-61
Shahsons Ltd.	13.1-54	—
Amreliwala Hardware Ind.	24-2-55	—
Mayer Tex. Mills.	16-12-59	5-4-63
Ahmed Textile & G. Mills.	16-7-54	—
Kohinoor Chemicals Co., Ltd.	15-7-54	14-9-63
Staag Ltd.	5-10-54	—
Ahmed Lace Works.	13-7-54	16-7-58
Standard United Mfg.	15-7-54	—
Ahmed Rehman Flour Mills.	15-7-54	—

12	13	14
Not.	Pharmaceutical Lab. & Chemicale works.	Printing Ink, surface coating products.
	Cold Storage & Ice fac.	Stationery & allied ind.
	Sheet metal fabrication.	Chemicals.
	Pahrmaceuticals.	Cells, Pens Buttons.
Not.	Pencils.	Pencils.
Not.	Textiles, Bleeaching Finishind dyeing & Calendering.	Hardware.
	Tex, weaving & finishing.	Tex. weaving & finishing.
Not.	Textile Dyeing.	Textiles, Dyeing.
—	Tex., bleaching, finishing.	Cosmetics & Toilets.
Not.	Wire nails.	Wire nails.
	Laces & Tapes.	Laces & Tapes.
Not.	Reeds and Healds.	Confectionery Biscuits & Chochlets.
Not.	Rolling Flour Mills.	Rolling Flour Mills.

1	2	3	4
101.	D/97	0.50	100'Rd
102.	D/97A	1.00	D/97
103.	D/97B	0.43	100'Rd
104.	D/98	2.55	,,
105.	D/99	1.45	,,
106.	D/100	2.88	40'Rd
107.	D/101	2.00	D/120
108.	D/102	1.87	176'Rd
109.	D/103	2.07	50'Rd
110.	D/104	2.00	D/103
111.	D/105	1.42	KESCO H.T.O.H. lines.

5	6	7	8
D/99A	D/98	D/97B	31-8-51
50'Rd	D/18	50'Rd	4-1-63
D/97A	D/97	,,	17-5-66
50'Rd	D/99	D/97	23-7-54
D/98	D/112	D/98	31-8-54
42'Rd	D/101	D/1	8-7-54
Road	D/120	D/100	8-7-54
Boundary	D/38	D/12	9-10-54
D/104	176'Rd	50'Rd	14-10-54
	176'Rd	50'Rd	8-7-53
50/Rd	D/109	D/108	11-6-53

9	10	11
Akmy Ind.	31-8-51	31-1-58
Kohinoor Chemicals Co. Ltd.	4-1-63	—
Maulvi Ind.	17-5-66	—
Siemens Pakistan Ltd.	1954	—
Omega Hosiery Mills.	1-9-54	6-4-65
Pak General Boot Fac.	1-10-54	—
Williamsons & Co., Ltd.	16-12-64	—
Pakistan Council of Scientific. and Ind. Research.	15-12-54	—
Makde Ind.	7-2-58	—
Mohammadi weaving & Printing Mills.	12-11-53	24-8-60
Abdul Basit & Abdul Rashid.	12-8-55	—

12	13	14
	Looking glass.	Looking glass and glass melting.
Not.	Cosmetics & Toilets.	Cosmetic & Toilets.
Not.	Textile.	Textiles.
Not.	Electrical Switchgear Control gears X-ray.	As given in 'g'
	Garments & Hosiery.	Garments & Hosiery.
Not.	Shoes & Leather goods.	Shoes & leather goods.
Not.	Textile Mfg. cones, & bobbins.	Textile Mfg. cones & bobbins.
Not.	Scientif Industrial Research.	Scientific Indusrial Research.
Not.	Book binding cloth Carban Papers & Type ribbons.	Cotton, art silk, Nylon, Woollen worsted, spinning & weaving including dyeing printing, bleaching, finishing.
—	Ready made clothes.	Textile, Printing Dyeing.
Not.	Chemicals.	Chemicals.

1	2	3	4
112.	D/106	3.87	176'Rd D/31
113.	D/107	1.05	KESC HT & OH line
114.	D/108	8.65	Nalla
115.	D/109	1.25	KESC HT & OH line
116.	D/110	2.0	,,
117.	D/111	2.62	D/110
118.	D/112	3.45	100'Rd.
119.	D/113	4.53	66'Rd
120.	D/114	1.09	KESC HT & OH line
121.	D/115	1.32	,,
122.	D/116	1.09	Boundry

5	6	7	8
SITE Boundary	D/31	D/47	19-5-54
50 ft. Rd.	C/115	D/133	6-2-56
Nalla	D/05 D/92 and 50'Rd	Nalla	5-10-54
53 ft. Rd	D/114	D/105	20-6-54
D/111	167'Rd	50'Rd	28-12-54
50'Rd	,,	,,	29-12-54
,,	,,	D/99	29-12-54
176'Rd	D/139 D/119	176'Rd	1-3-55
50'Rd	Nalla	D/109	2-4-55
,,	D/116	D/107	20-6-55
50'Rd	D/117	D/115	21-1-58

9	10	11
R.B. Ind. Ltd.	1-1-55	6-6-51
Karachi Woollen General Mills Ltd.	5-3-56	—
Karachi Elec. Supply Corporation.	28-10-54	—
Sima Laboratories	6-2-56	9-11-61
R.B. Khokhar Metal Works.	30-12-54	14-9-63
Esbhani Hardware Industries.	16-12-50	—
Ahmad Food Industries.	27-6-55	27-4-64
Sattar Limited.	1-3-55	—
Pakistan Industrial Chains Co.	20-6-55	6-1-63
Civil & Military Press.	2-4-56	5-6-62
Carvan Textile Mills Ltd.	22-6-60	8-11-69

12	13	14
—	Radio Parts & elec. accessories.	Radio Parts and elec. accessories.
Not.	Hosiery.	Hosiery.
Not.	Electric Store & Sub-Station.	Electric store and sub-station.
—	Chemicals.	Chemicals.
Yes.	Dyeing, printing, bleaching, engraving, colouring & weaving.	Foundry workshop.
Not.	Hardware articles.	Hardware articles.
—	Hosiery goods and allied industry.	Food preservation.
Not.	Beverages and allied industries.	Beverage and allied industries.
—	Silver epens goods.	Chains.
—	Cosmetic, Toilets.	Printing industry.
—	Hosiery, textile & plastic industry.	Textiles.

1	2	3	4
123.	D/117	1.93	,,
124.	D/118	2.22	,,
125.	D/119	1.24	Open
126.	D/120	2.50	D/144
127.	D/121	0.69	40'Rd
128.	D/122	1.17	176'Rd
129.	D/123	1.24	KESC H.T.O.H. line
130.	D/124	1.01	,,
131.	D/125	1.53	,,
132.	D/126	2.30	,,
133.	D/127	2.10	,,

5	6	7	8
50'Rd	D/118	D/116	—
50'Rd	D/132	D/117	5-11-55
176'Rd	D/141	D/113	13-7-56
42!Rd	Orangi Nalla	D/101	4-6-60
D/32 16' passage	D/1 Manghopir Rd	176'	18-12-56
100'Rd	Nalla	176'Rd	26-12-56
00'Rd	H/2	D/124	24-2-66
,,	D/123	D/125	
,,	D/124	100'Rd	20-12-56
50'Rd	100'Rd	D/127	23-2-57
,,	D/126	D/128	27-2-57

9	10	11
Lahore Radio & Elec. Co.	—	—
Elite Publishers Ltd.	7-5-56	3-4-62
Hafiz Mohd Namem.	10-8-56	5-4-66
Metalex Corpn. Ltd.	12-4-61	21-4-61
Great Tara Engg. Works.	2-2-57	—
Pakistan Pharmaceutical Products Ltd.	29-1-57	—
Sanaullah Woollen Mills, Ltd.	24-2-66	5-4-66
Cheap John Tailoring Factory.		
Pakistan Pickers.	3-7-57	12-8-65
Shaikh Gulzar Ali.	26-3-57	—
Sabir Saleem Tax. Mills. Ltd.	5-5-57	28-11-64

12	13	14
—	Radio, electric wires & refrigerators.	Radio, electric wires & refregerators.
—	Textile components.	Printing press.
—	Cinema.	Cinema.
—	Electrical goods.	Electrical goods.
Not.	Textile, weaving industry.	Textile & light engineering.
Not.	Insecticides formulations.	Insecticides formulation.
	Textile & Readymade clothes.	Textile, Ready made clothes, Woollen, Textiles, Knitting Knitwear, Cosmetic toilets.
	Readymade clothing.	Readymade clothing.
	Buffer, Pickers & Picking Bands.	Buffers, Pickers & Picking Bands.
Not.	Prestressed and wooden steel doors and windows.	Prrestressed and wooden steel doors and windows.
	Steel Rolling Mills.	Thread and Textile.

1	2	3	4
134.	D/128	0.55	,,
135.	D/129	0.53	,,
136.	D/130	0.15	16'path
137.	D/131	0.54	KESC HTOH LINE
138.	D/132	1.71	,,
139.	D/133	0.88	,,
140.	D/134	1.83	D/148
141.	D/135	1.0	50'Rd
142.	D/136	6.00	A/36
143.	D/137	No Plot	—
144.	D/138	—do—	—

5	6	7	8
,,	D/127	D/129	27-12-56
,,	D/128	D/131	27-12-56
30 path	D/1	D/76	2-4-57
50'Rd	D/129	D/132	27-12-56
,,	D/131	D/118	10-12-57
,,	D/101	D/144	10-12-56
D/140	Nala	D/146	26-10-57
open land	open land	176'Rd	
Road	D/147	176'Rd	6-11-51

9	10	11
Zum Zum Soap Fac.	11.5.57	—
Premier Rubber & Cable industries.	2-7-56	—
Razi Automobile Service Station.	20-4-57	—
Usman Sons, Ltd.	31-12-47	28-11-64
H.M. A. Silk & Rayon Mills.	3-2-58	—
Qamar Impex.	8-12-58	—
Nisaco Motor Parts.	7-12-57	—
Zafer Karim Corpn.	—	—
R.G.M. Motors Ltd.	6-11-51	—

12	13	14
Not.	Mfg. f wickles, Kerosine Oil and cooking stores.	Chemicals. cosmetic soap & Oil Ind.
—	Elec. cables & rubber goods.	Elec. cables and rubber goods.
Not.	Petrol Pump.	Petrol Pump.
	Colour Films processing laboratory.	Razor, Blades, Safety Blades showing cream etc. printing and packing.
Not.	Children, Trycycles, for baby.	As given in 'g'
Not.	Grain splitting assorting grinding & flouring & allied.	As given in 'g'
Not.	Motor Parts.	Motor Parts.
Not.	Flour Mills.	Flour Mills.
Not.	Automobile Assembly and workshop.	As given in 'g'

1	2	3	4
145.	D/139	1.07	66'Rd
146.	D/140A	1.28	,,
147.	D/140B	1.81	,,
148.	D/141A	1.46	D/140A
149.	D/141B	2.03	D/140B
150.	D/142	1.32	50'Rd
151.	D/143	0.15	Nala
152.	D/144	0.59	40'Rd.
153.	D/145	0.60	,,
154.	D/146	5.98	,,
155.	D/147	0.82	Nala
156.	D/148	1.76	40'Rd.

5	6	7	8
D/119	D/140	D/113	16-11-59
D/147A	D/140B	D/139	9-11-59
D/141B	D/140B		9-11-59
176'Rd	D/141B	D/119	16-11-59
,,	Nala	D/141A	6-11-59
Nala	Road	D/108	5-11-59
176'Rd	D/49	Nala	
D/120	Nala	D/145	5-4-60
,,	D/144	D/100	4-6-60
66'rd	D/148	D/2	15-4-57
D/144	Nala	40'rd	5-4-60
D/134	Nala	D/146	4-4-60

9	10	11
Central Engineering Work.	19-4-60	—
Akmel Engineering Work.	19-1-60	—
Zamin Traders.	16-5-61	—
Sidsons Automobiles Elec. Engineering.	11-2-60	—
Salika Sewing Machine.	31-12-59	37-12-64
Razzak Industries.	5-12-59	15-3-61
KESCO.		
Eastern Neon Signs Ltd.	4-6-69	—
Gulzar Power Loom Fac.	5-8-60	5-11-63
H.M. Silk Mills Ltd.	1-11-57	7-8-62
Eastern Neon signs Ltd.	4-6-60	—
Metalex Corpn.	12-4-61	—

12	13	14
Not.	Engineering workshop.	Engineering Workshop.
Not.	Building hardware Rolling Mills Cutlery and general.	As given in 'g'
Not.	Drums Kays & Tin counters.	As given in 'g'
Not.	Chemicals Pharmaceutical Pressing.	As given in 'g'
	Sewing Machine and its boxes.	As given in 'g'
	Willowing, cleaning, opening of cotton of waste.	Willowing, cleaning, openning of cotton waste.
Not.	Storage.	Storage.
Not.	Neon Signs Plastic signs & tube lights.	As given in 'g'
	Textile, water proofing, dyeing, printing and finishing.	As given in 'g'
	Art silk fabrics.	As given in 'g'
Not.	Neon signs, Plastic signs & tube lights.	As given in 'g'
Not.	Electrical goods.	Electrical goods.

1	2	3	4
157.	D/149	6.88	D/149B
158.	D/149A	1.29	SITE Boundry
159.	D/150	0.33	Nala
160.	D/151	2.62	SITE Boundry
161.	D/152	2.09	"
162.	D/153	1.83	SITE Boundry
163.	D/154	1.32	50'Rd.
164.	D/155	1.12	Road
165.	D/156	2.21	66'Rd.
166.	D/157	0.16	Road

5	6	7	8
50'Rd	D/157	176'Rd	30-4-61
D/149	D/151	,,	30-4-62
176'Rd	D/143	Nala	27-3-63
50'Rd	D/152	D/149	8-9-61
,,	D/153	D/151	19-5-64
D/154	Nala	50'Rd	15-9-61
Nala	Nala	D/155	8-9-61
D/88	D/154	Road	7-9-61
D/22	Nala	D/36	4-9-61
Open	Open	Open	5-6-62

9	10	11
United Paints Pak Ltd.	2-6-61	—
Carstairs & Cuming Ltd.	30-4-62	—
Times Cloth House.	3-4-63	—
Central Mechanical. Engineering Co. Ltd.	11-12-61	—
Kohinoor Knitting Mills Ltd.	4-6-64	—
Unimen Dai Hatsue Motors Ltd.	2-12-61	4-8-63
Ghani Tex. Mills Ltd.	18-10-61	9-6-64
Amin Industries.	26-1-62	—
Chaudhri Trhead Ball Fac.	12-9-61	—
Hafiz Nooruddin Ahmed.	5-6-62	4-8-64

12	13	14
Not.	Paints of all kinds.	Paints of all sorts.
Not	Production fabrication rerolling of iron and steel and general heavy engineering products.	As given in 'g'
Not.	Tex. Bleaching, dyeing & weaving.	As given in 'g'
Not.	G.I. Pipes and fitting Industry.	As given in 'g'
Not.	Hosiery Cotton, Art silk fabrics and allied products.	As given in 'g'
	Assmbling, Manufacturing of automobiles.	As given in 'g'
	Textiles	Textiles
Not.	Textile, Chemical and allied items.	As given in 'g'
Not.	Textile & thread works.	As given in 'g'
	Petrol Pump and Service Station.	As given in 'g'

1	2	3	4
167.	D/158	0.08	D/169
168.	D/159	0.21	Open
169.	D/160	0.64	Open
170.	D/161	1.86	100'Rd.
171.	D/162	0.68	100'Rd.
172.	D/163	1.01	100'Rd.
173.	D/164	2.65	D/162 & D/163
174.	D/164A	1.51	Mosque
175.	D/165	5.58	100'Rd.
176.	D/166	4.94	D/165

5	6	7	8
Open	Road	Open	31-12-62
Open	Open	Road	31-12-62
Open	Road	Open	18-5-63
Open	H/5	D/167	5-6-63
D/164	D/167	D/163	
D/164	D/161	M/S	2-7-63
100'Rd	D/178	D/164A	
,,	D/164	Off Rd.	2-6-65
D/166	—	,,	4-12-62
66'Rd	—	,,	15-5-63

9	10	11
Process Pakistan.	31-12-62	—
Fahmida Ahmed.	31-12-61	—
Pakistan Chemical & Sodium Silicate Ind.	18-5-63	5-4-66
Qamar Impex.	5-6-63	—
Sheikh Corporation.	—	—
A.E.G. Engineering Pakistan Ltd.	2-7-63	5-4-66
Shama Industrial Corpn.	—	—
Tahir Shaikha Ind. Ltd.	2-6-65	—
Qamaruddin & Co.	4-12-62	—
Dadabhai Industries.	15-5-63	—

12	13	14
Not.	Metal Fabrication Tin Printing and paper printing.	As given in 'g'
Not.	Petrol Pump and Service station.	As given in 'g'
	Sodium Silicate.	As given in 'g'
Not.	Mfg. Industrial guns glues, resins adhesives binding agents.	As given in 'g'
No.	Dyes Chemicals.	Dyes Chemicals.
	Mfg. assembling, servicing of electrical electronic & Mechanical Machinery.	As given in 'g'
Not.	Industrial and other chemical modifiers and allied industries.	As given in 'g'
Not.	Industrial & other chemicals	As given in 'g'
Not.	Cement Mosaics ceramics and marbles tiles.	As given in 'g'
Not.	Glass & allied products.	As given in 'g'

1	2	3	4
177.	D/167	0.54	100'Rd.
178.	D/168	1.94	,,
179.	D/169	0.80	50'Rd.
180.	D/170	3.0	Open
181.	D/171	124.5 sq.	Nala
182.	D/172	0.31	Open
183.	D/173	0 29	Road
184.	D/174	2.00	Vacant
185.	D/175	0.21	D/174
186.	D/176	2.00	D/104
187.	D/177	0 44	Road

5	6	7	8
	D/161	D/162	
D/44	Open	30'Rd	2-11-63
D/158	50'Rd	Open	4-2-64
Open	SITE Boundry	D/179	15-9-66
Open	Nala	Open	9-6-62
Open	30'rd	Open	24-12-64
Vacant	Road	Vacant	4-12-64
Vacant	Road	Road	—
D/179	Vacant	Road	1-8-51
D/110	Road	Road	Plot cancelled
Vacant	Road	Vacant	13-4-66

9	10	11
Rafiq Industries.	—	—
Monda Industries Ltd.	2-11-63	1-9-65
Model Tex. Mills Ltd,	4-2-64	—
Pak Leprosy relief Association.	28-2-67	—
Day Light Cleaner.	9-5-62	—
Amin Soap & Oil Ind.	24-12-64	5-4-66
International Cloth and Gen. Mills.	4-12-64	—
Police Station.	Not handed over	—
E.M. Oil Mills & Ind. Ltd.	25-10-51	—
—do—	—	—
Mazda Industries.	13-4-66	5-11-66

12	13	14
Not.	Khopra washing and dyeing.	As given in 'g'
	Weaving spinning etc. of cotton swing and embroidary thereads.	As given in 'g'
	Textiles.	Textiles.
Not.	Rehabilitation Centre and workshop for disabled .	As givan in 'g'
Not.	Dhobi ghat.	Dhobi ghat.
	ap and allied Ind.	As given in 'g'
Not.	Mercerising, Bleaching of yarn, cloth weaving and thread spoling.	As given in 'g'
—	—	—
Not.	Weigh Bridge.	Weigh Bridges.
—	Cancelled	Cancelled.
	Crown Cork Textiles,. Assembly of automobile, Mfg. Refrigerators & Airconditioners.	As given in 'g'

1	2	3	4
188.	D/178	11.00	D/161
189.	D/179	9.40	Road
190.	D/180	0.31	Nala
191.	D/181	5.00	Road

5	6	7	8
Road	Road	D/164	
Road	Road	D/165 & D/166	
Road	D/63	Nala	
D/174	Road	Road	12-7-66

9	10	11
Ghandhara Ind.	—	—
—do—	—	—
Acmy Industries.	—	—
Atlas Battery Ltd.	1-12-66	—

12	13	14
Not.		As given in 'g'
Not.	As above.	As above.
Not.	Cotton & Silk.	Cotton & Silk.
Not.	Batteries.	Batteries.

APPENDIX

(Ref : Unstarred Question

(a) The total No. of plots of land alongwith plot Nos., area

(a)

S. No.	Plot No.	Area in acres.	North
1	2	3	4
1.	E/1	5.61	Rly. In.
2.	E/2	5.03	,,
3.	E/3	4.22	,,

IV—(*contd.*)

No. 368)

owned by S.I.T.E., Karachi and location of each.

(b) The date of allotment of each plot mentioned in (a) above.

(a)			(b)
LOCATION			
South	East	West	Date of allotment
5	6	7	8
E/37	66'Rd	Nalla	9.1.51
176'Rd	Nalla	E/3	1.3.51
,,	E/2	E/4	1.8.51

APPENDIX

(Ref : Unstarred Question

(c) The names and addresses to whom each of the said plots were allotted.	(d) The date on which possession of each of these plots was given to the allottees mentioned in (c) above.	(e) The date on which the lease deed was executed signed between SITE & the allottee of each of the said plots.
(c)	(d)	(e)
Name and address	Date of possession.	Date of execution of Lease Deed.
9	10	11
Dadabhoy Silk Mills Ltd.	11-1-51	—
Nicholas Prdts. (Pak) Ltd.	12-3-51	22-9-60
E.M. Oil Mills & Inds. Ltd.	15-10-51	—

IV—(*contd.*)

No. 386)

(f) whether it is a fact that lease deed in respect of some of these plots have not so far been executed, if so reasons thereof.	(g) the names of the industry or business for which plots mentioned in (a) above were allotted.	(h) the names of industry or business as has been set up in each of the said plots ?
(f)	(g)	(h)
Lease Deed Executed or not.	Trade Allotted.	Trade in function.
12	13	14
No.	Cement blocks and other allied Prdts	Sandary Ware.
—	Woollen Textile-	Chemicals Pharml. cosmetics toileteries and allied products.
No.	Soap & Oil Mills.	Industrial gases dry ice, tincan fabrication & Printing banaspati prdt. etc. (Same as in (g)

1	2	3	4
4.	E/4	4.43	,,
5.	E/5	4.69	,,
6.	E/6	4.00	,,
7.	E/7	2.00	,,
8.	E/8	5.96	100'Rd
9.	E/9	2.00	E/40
10.	E/10	1.50	E/43
11.	E/11	1.50	E/43
12.	E/12	1.50	E/43&E/54
13.	E/13	3.20	E/41&E/40
14-	E/14	2.60	E/42&E/50
15.	E/15	4.34	100'Rd

5	6	7	8
,,	100'Rd	E/5	2.11.63
,,	E/4	E/6	16.5.51
,,	E/5	E/21	19.6.51
,,	E/25	E/30	19.4.55
Rly. In.	E/16	E/44	10.5.51
100'Rd	E/13	100'Rd	19.6.51
,,	100'Rd	E/11	6.2.51
,,	E/10	E/12	15.6.51
,,	E/11	E/19	19.6.51
,,	E/14	E/9	10.5.51
,,	E/15	E/13	16.6.51
E/15	E/26-E/50	E/15	10.5.51

9	10	11
Tajubdin Silk Mills Ltd,	2-11-63	—
Adam Limited	28-5-51	5-12-61
Taj Oil Mills.	6-9-51	—
Karimi Label Mills,	27-7-55	7-8-62
Karachi Oil & Seed Inds, Limited.	24-5-51	4.9.59
Pak Containers Ltd.	29-6-51	15-12-58
Marhaba Textile Mills.	28-7-51	—
Madena Silk Mills.	16-7-51	8-5-62
S. Mohd. & Co. Ltd.	16-7-51	2-8-64
Karachi Fish Inds. Ltd.	5-2-52	4-6-59
Saifee Concrete Prdts.	15-4-52	19-9-59
Pak wool Scouring and Pressing Co.	14-3-53	8-1-63

12	13	14
No.	Dal mill.	Art Silk fabrics.
—	Oil & Soap.	Oil & Soap.
No.	Oil.	Oil.
—	Steel & Hardware.	Label Laces, Boards Art Silk fbc. Textiles.
—	Cotton seed hieling, Oil extraction, soap & lint.	Cotton seed hulling, oil extraction soap. and lint.
Yes.	Soap & Oil.	Textiles.
—	Textiles.	Textiles.
—	Silk Textiles.	Silk Textiles,
—	Worshop trade Inds,	Croks, tubes & Plastic articles.
Yes.	Oil Mill.	Fish freezing.
—	Engg: Workshop.	Cemedt Pipes.
—	Wool Scouring and Pressing.	Wool Scouring and Pressing, spinning of yarn dyeing, bleaching and weaving,

1	2	3	4
16.	E/15A	1.96	E/15
17.	E/16	4.11	100'Rd
18.	E/17	5.96	100'Rd
19.	E/18	5.83	,,
20.	E/18A	1.74	,,
21.	E/19	3.00	E/54
22.	E/20	4.80	100'Rd
23.	E/21	2.48	Rly. Ln.
24.	E/20A	1.43	E/20
25.	E/22		E/47&E/48
26.	E/23	2.85	E/39
27.	E/24	2.98	100'Rd

5	6	7	8
100'Rd		E/50	
100'Rd	E/15	E/14	25.11.65
Rly. Ln.	E/8	E/8	4.9.51
,,	E/52&E/53	E/24	19.6.51
,,	E/18A	E/16	22.2.51
,,	Nalla	E/18	2.7.62
100'Rd	E/12	E/28	23.5.52
Rly. Ln.	Nalla	176'Rd	12.7.52
176'Rd	E/6	Nalla	3.6.53
E/20	E/20	176'Rd	24.12.64
100'Rd	Nalla	E/23	15.2.52
100'Rd	E/22	176'Rd	15.3.52

9	10	11
United Carpets Ltd.	25-11-65	—
Commercial Tex: Printers.	30-9-52	10-9-63
Karachi Cotton & Wool Co.	14-11-51	—
A & B Food Industries Ltd.	16-6-52	16-10-62
A & B Beverage.	2-7-62	16-10-62
Pak Welding Electrodes Ltd.	29-9-52	—
Buxly Paints Limited.	7-10-52	14-6-65
Sind Patent Tiles Co. Ltd.	18-4-54	—
Pak Mineral Dressing. Prooq	24-12-64	14-6-65
Jamine Cotton Silk Mills	18-6-62	21-8-58
Pak Woollen Mills Co. Ltd.	4.4-52	12-5-53
Master Rubber & Tyre Co. Ltd.	17-1-53	2-7-63

12	13	14
No.	Wool securing and Pressing.	(as given in (g)
—	Printing Press and cemens cellulos fac ;	Printing Textiles. Cotton & Wool pressing.
No.	Oil Mills & Pressing factory.	
—	Biscuits, wafers, chocolates & allied prdts.	(as given in (g).
—	Beverages.	Beverages.
No.	Welding Electrodes.	(Same as in (g).
—	Paints.	Paints.
No.	Tiles, Marble cutting and Polishing.	Same as in (g)
—	Micronised Piemants.	Micronised Pigments
—	Seed Oil.	Cotton & Silk fabrics.
—	Woollen Fabrics.	Woollen Fabrics.
—	Rubber goods mfg.	Plastic goods, Brakeoil, foot-wear, and rubber good.

1	2	3	4
28.	E/25	1.00	Rly. Ln.
29.	E/26	1.50	E/51&E/15
30.	E/27	3.00	100'Rd
31.	E/28	1.33	Nalla
32.	E/29	2.81	E/51&E/46
33.	E/30	5.15	100'Rd
34.	E/31	2.57	Rly. Ln.
35.	E/32	1.42	,,
36.	E/35A	1.29	,,
37.	E/33	1.24	,,
38.	E/34	1.10	E/36
39.	E/35	0.93	E/37
40.	E/36	0.82	E/1

5	6	7	8
Rly. Ln.	E/17	E/17	10.9.52
176'Rd	E/32	E/7	5.4.55
100'Rd	E/29	E/15	12.7.53
Rly. Ln.	E/24	E/30	24.1.53
100'Rd	E/10	Nalla	8.6,53
100'Rd	100'Rd	E/2	8.6.53
Rly. Ln.	E/27	Nalla	13.3.52
176'Rd	E/21	176'Rd	12.2.54
,,	E/38&E/38	E/32A	5.4.55
,,	E/32	E/25	12.12.66
E/38	176'Rd	E/32	16.5.55
176'Rd	Road	Nalla	2.2.56
,,	M/4	Road	2.2.56

9	10	11
Husain Tex: Industries.	28-7-55	—
Pak Metal Refinery Co. Ltd.	21-5-53	—
Sterling Play wood Inds.	1-3-53	2-13-61
Pak lace and Gen. Mills.	16-9-63	1-8-63
Anford (Pakistan) Ltd.	10-9-63	—
Shahab Industries.	23-2-54	—
Souvenir Tabacco Co. Ltd.	15-6-60	4-10-60
Noor Industries.	1-11-55	21-6-62
Naz Textile Limited.	12-12-66	—
S. K. Sultan.	8-8-55	—
Babar Metal Inds.	24-4-56	—
Taj Engg: Works and Foundry.	18-4-56	—
Associated Food Inds. Ltd	2-4-56	—

12	13	14
No.	Woollen Industry.	Cotton and Silks Textilies.
—	Metal Refining.	Metal Refining.
—	Plywood works.	Plywood works.
—	Lace. Thread.	Lace, Thread.
Not	Cod Liver Oil etc.	Pharm. and allied Prdts.
Not	Enggl: (mfg. of cans. Jerry cans. untensils and drums)	(as in (g).
—	Cigarettes.	Cigarattes.
	Twist Drills.	Twist Drills.
Not	Mfg. Specialised Tex.	as in (g)
Not	Thread ball factory and cotton towels.	Laces Tapes etc.
Not	Steel fabrication	Steel fabrication.
Not	Water meters, Botts and Nuts.	Water Maters, Botts and Nuts.
Not	Wire Reeds and Healds	Food, Chemicali Phar. and allied products,

1	2	3	
41.	E/37	0.53	E/1
42.	E/38	0.76	E/33
43.	E/39	1.51	100'Rd
44.	E/40	2.00	100'Rd
45.	E/41	0.76	100'Rd
46.	E/41A	0.76	,,
47.	E/42	1.00	100'Rd
48.	E/43	3.00	,,
49.	E/44	2.98	,,
50.	E/45	0.50	,,
51.	E/46	2.01	,,
52.	E/47	2.50	,,

5	6	7	8
E/35	M/4	E/36	5.11.55
E/38	176'Rd	E/32	5.4.55
E/23	E/47	176'Rd	13.3.51
E/9	E/41	100'Rd	—
E/13	E/41A	E/40	27.12.56
,,	E/42	E/41	30.6.61
E/14	E/50	E/41A	21.2.57
E/10&E/11	100'Rd	E/45&E/54	19.4.57
Rly. Ln.	E/8	E/52&E/53	
E/54	E/54	Nalla	19.12.56
E/29	100'Rd	E/51	5.11.55
E/22	E/48	E/39	13.12.57

9	10	11
G. S. Mansuri and Co.	17-2-56	18-3-59
Electronic Industries.	31-3-57	—
Fazal Industries.	15-3-57	—
Sadik Tanneries Ltd.	—	—
Fair Traders.	19-8-57	—
Pak Pin Industries.	30-6-61	28-11-65
Calico Dyeing and Prin. Mills.	12-6-57	12-8-65
Abid Industries.	24-5-57	5-6-62
Islamic Progress Ltd.		14/10/61
Tex. Chemical Ind.	18-7-60	
S. SF. G Fazal Flahi Ltd.	17-2-56	
Al-Athar Ltd.		30-10-67

12	13	14
—	Cotton waste cleaning.	(same as in (g).
Not	Mfg. of Qadios and amplifiers.	Same as in (g).
Not	Clearing and Teasing of Cotton Jute, Yarn and wool	Same ot in (g)
—	Wool working and Tnnry.	(Some as in (g)
Not	Scray Processing.	Scrap Processing
	Sty, Hardware and toilets requisitles, all made of metal.	Plastic articles etc.
—	Manufacture fruits products (Pkckles)	Textile Dyeing, Printing Bleaching.
	Textile Machinery spare parts	As given in 'g'
—	Wool & Goat heir ind. wooden doors & windows, steel doors.	Wool, & goated heir ind. Textile processing and Chemicals.
Not	Medinces	Medicens
	Cotton waste will owing	Chip boards.
Not	Wright measures,	As given in 'g'

1	2	3	4
53.	E/48	1.25	,,
54.	E/49	1.25	,,
55.	E/50	1.26	,,
56.	E/51	1.01	,,
7.	E/52	1.49	,,
58.	E/53	1.49	E/52
59.	E/54	1.35	E/45
60.	E/55	0.86	Rly.

5	6	7	8
,,	E/49	E/47	9.12.57
,,	Nalla	E/48	9.12.57
E/14&E/15	E/15	E/42	14.12.57
E/29	E/16	E/15	18.1.58
E/53	100'Rd	E/17	5.11.59
Rly.	E/44	E/17	10.11.59
E/19	E/43	Nalla	29.3.61
176'rd	E/36	E/2	26.3.63

9	10	11
Associated Agencies (metals) Ltd.	9-4-68	
Evergreen Industries.	24-1-58	—
Karachi Tannerry Ltd.	8-10-57	—
Olympic Hsoery Mills.	—	2-7-63
Darbar Soap Works.	14-12-62	5-10-62
Iqbal Tex: Printing and Dyeing Mills.	25-11-69	17-1-67
Riaz Enterprises Ltd.	24-4-61	1-10-63
Saeed Foundry and Workshop	15-4-63	—

12	13	14
	Sanitary fittings, Engg : foundry and workshop	
—	Senitary fitting.	Workshop to textiles with all its auxiliries and mfg. of Plastic.goods
Not	Iron steel casting, fonding induding manufature of RCK Sanitary and water supply and water supply fitting.	Tennery and Dyeing of leather.
	Hosiery.	Hosiery.
—	Soap.	Soap.
—	Textile.	Textile.
—	Light and Heavy Engg:	Same as in (g)
—	Foundry workshop, Silk and cotton works,	Same as in (g)

APPENDIX

(Ref : Unstarred Question

(a) The total No. of plots of land alongwith plot Nos., area

(a)

S. No.	Plot No.	Area in acres.	North
1	2	3	4
1.	F/1	6.39	B/21, F/33
2.	F/2	36.13	Road
3.	F/3	18.93	F/15, F/32
4.	F/4	11.16	F/49

IV—(*contd.*)

No. 386)

owned by S.I.T.E., Karachi and location of each.			(b) The date of allotment of each plot mentioned in (a) above.
(a)			(b)
LOCATION			
South	East	West	Date of allotment
5	6	7	8
Roads	B/21	Road	1-7-52
F/49, F/4	F/15, F/3	F/60	1-7-52
A/22	100 Rd :	F/2	1-10-50
F/10, F/6	Nala	100 Rd	29-1-52

APPENDIX

(Ref : Unstarred Question

(c) The names and addresses to whom each of the said plots were allotted.	(d) The date on which posession of each of these plots was given to the allottees mentioned in (c) above.	(e) The date on which the lease deed was executed signed between SITE & the allottee of each of the said plots.
(c)	(d)	(e)
Name and address	Date of possession.	Date of execution of Lease Deed
9	10	11
National Containers Ltd.	29-5-57	—
Pakistan Tobacco Co. Ltd.	1-7-52	—
Ghandara Industries.	3-10-50	6-10-54
Hysons Steel Mills Ltd.	1-5-52	—

IV—(*contd.*)

No. 386)

(f) whether it is a fact that lease deed in respect of some of these plots have not so far been executed, if so reasons thereof.	(g) the names of the industry or business for which plots mentioned in (a) above were allotted.	(h) the names of industry or business as has been set up in each of the said plots ?
(f)	(g)	(h)
Lease Deed Executed or not.	Trade Allotted.	Trade in function.
12	13	14
No.	Pharm : Biological & Vitamin Products.	Drums. Tins Steel tubes.
No.	Cigarettes	Cigarettes.
Yes.	Assembling and Bodies of Automobiles and equpt etc.	Same in (g)
No.	Glass Tiles and Hard Board.	Iron and Steel, Finis Goods, Rolling Mill pipe water proof Jutlid Matting.

1	2	3	4
5.	F/5	1.46	Railway
6.	F/5A	1.04	Railway
7.	F/6	2.00	Railway
8.	F/7	4.1	Railway
9.	F/8	11.00	100 Rd.
10.	F/9	4.02	Railway
11.	F/10	1.97	Rly.
12.	F/11	1 5	Rly.
13.	F/12	1.86	Rly.
14.	F/13	10.3	F/62, F/61
15.	F/14	4.00	100 Rd.
16.	F/15	4.89	Road
17.	F/16	3.09	Road
18.	F/17	3.29	Road

5	6	7	8
176 Rd :	F/5A	F/44	15-10-55
176 Rd :	A/22	F/5	13-1-61
176 Rd :	F/11	Sheds	8-8-51
176 Rd :	F/41	Nalla	8-8-51
Rly	100 Rd.	F/14	14-5-52
176 Rd.	F/12	Nalla	1-10-52
176 Rd.	Sheds	100 Rd.	15-3-52
176 Rd.	F/9	F/6	Vacant
176 Rd	F/44	F/9	15-3-52
F/42, B/67	176 Rd.	F/40, Rd.	17-3-61
Rly	F/8	F/18	5-11-53
F/3	F/16	F/2	5-11-53
F/3	F/17	F/15	5-11-53
F/3	F/32	F/16	5-10-53

9	10	11
Yousuf Hardware Industries	4-1-57	—
Hashmi Textile Mills	13-1-61	—
Standard Rolling Mills	17-11-51	—
National Marble Industries	14-5-52	9-1-62
Kandawalla Industries Ltd.	14-5-52	9-1-62
Pak Engineering Enterprises	15-10-54	19-5-63
Nasir Trading House Ltd.	29-7-52	—
Industrial aircontrol (Pak) Ltd.	Vacant	—
Modern Paint Ind . Corpn :	7-4-52	23-1-68
Karachi Polytechnic Inst :	17-3-61	—
Mack Trucks of Pak Ltd.	15-2-54	19-2-68
Jan Lace and Gen : Mills	14-12-53	16-1-59
Cine Colour Lab : Ltd.	21-7-54	16-1-59
Karachi Type Foundries	1-2-54	2-1-58

12	13	14
No.	Hardwere and Textile	Hardware and Tex :
No.	Art Silk fabrics	Art silk fabrics
No.	Rolling Mills	Rolling Mills
Yes.	Marble	Marble.
Yes.	Mfg of Diesel Engine	Mfg and Assembly of Electrical goods accessories.
Yes.	General Eng :	Gen : Eng :
No.	Sulpher storage Plant	Sulpher Storage Plant.
—	—	—
Yes.	Paint and Colour	Paint and Colour
No.	Tech. Tr. Inst :	Tech. Tr. Inst :
Yes.	Cast Iron Pressure	Automobile, vehicles their parts
Yes.	Boot Polish	Textiles
Yes.	Gloss Factory	Developing Printing editing duplicating of Film.
Yes.	Type Foundry	Type Foundry

1	2	3	4
19.	F/18	3.0	100 Rd.
20.	F/19	0.71	F/21 & Rd.
21.	F/20	2.55	100 Rd
22.	F/21	1.00	100 Rd
23.	F/22	2.2	Rly
24.	F/23	2.3	B.T.O.
25.	F/24	2.99	,,
26.	F/25	1.4	,,
27.	F/26	2.51	,,
28.	F/27	1.12	,,
29.	F/28	1.12	,,
30.	F/29	1.23	,,

5	6	7	8
Rly	F/14	F/21, F/19	12-2-54
F/47	F/18	F/21	6-3-54
X/7	Nalla	66 Rd.	15-2-54
F/19	50 Rd	—	11-2-54
176 Rd	Rd	F/41	8-5-54
100 Rd	F/27	F/26	8-7-54
66 Rd	F/46	F/55	18-9-61
100 Rd	F/26	F/31	5-4-55
,,	F/23	F/25	5-4-55
,,	F/28	F/23	1.9.52
,,	F/29	F/27	4-4-55
,,	F/30	F/28	5-4-55

9	10	11
Reckit and Colman of Pak Ltd.	7-1-55	—
Pervez Indus : Corpn : Ltd.	28-6-54	28-11-64
Taj Industries.	29-4-54	28-11-64
Sagar Industries	15-4.54	—
Esmail Tex : Printing Mills	15-6-64	—
Indus Canning Co.	14-9.54	2-6-63
Jaleel Brothers Ltd.	16-10-61	—
Karachi Chemical Ind : Ltd.	1-6-55	6-6-61
Ghanchi Re-Rolling Ind : Works.	16-6-55	—
Goodser and Co.	1.9.52	14-5-53
Mumtaz Industries Ltd.	4-11-55	14-5-63
Fulbrite Industries Ltd.	24-4-56	5-9-61

12	13	14
No.	Colour, Cherry Polishes and Pharmaceutical :	As given in 12
Yes.	Polishes and Lamps	Polishes Lamps
Yes.	Leather and Rubber Goods.	As in Gol : 12
No.	Dyeing Printing	Finishing Dyeing printing finishing
No.	Tex : Finishing, Calandering dyeing Bleach	As in Col 12
Yes.	Shrimp Canning	Shrimp Canning
No.	Mfg : Aircondition and Allied Products.	As in Col 12
Yes.	Chemicals	Chemicals.
No.	Wire Netting Fact :	M.S. Bars, Tee Angies Patties.
Yes.	Eng : Works	Eng : Works.
Yes.	Elec : Goods	Elec : Goods.
Yes.	Bed Spreads Dirinfectants Soap and Toilet Articles.	As given 12

1	2	3	4
31.	F/30	2.49	F/45
32.	F/31	1.22	H.T.O.
33.	F/32	2.6	Rd.
34.	F/33	9.27	F/42
35.	F/34	1.88	66 Rd :
36.	F/35	1.0	66 Rd.
37.	F/36	0.97	F/6 & Shed
38.	F/37	2.0	Road
39.	F/38	1.00	Road
40.	F/39	2.49	Rd.

5	6	7	8
F/29	Road	SITE	—
100 Rd	F/28	F/82	4-5-56
F/3	Road	F/17	29-12-54
Road.	F/3	Road	5-11-55
F/48	F/35	Road	5-18-55
F/49	F/37	F/34	5-11-55
176 Rd.	F/16	Road	16-10-62
F/49	F/38	F/35	27-7-57
F/48	F/39	F/37	5-11-55
F/49	F/50	F/38	5-11-55

9	10	11
Grind wheel (Pak) Ltd.	—	20-3-59
Diamond Vaccum Bottle Mfg. Co	4-5-56	—
Pakride Storage Batteries Mfg Co:	15-11-55	—
Lever Brothers Pak Ltd.,	6-6-56	—
Al-Mahmood	20-4-56	—
Bombay Silk Mills	19-5-56	6-4-65
Atlas Autos Ltd.	16-10-64	28-11-64
Karachi Gas Co Ltd.	23-11-57	—
Eastern Rubber and Footwear Industries.	23-6-56	—
Plastic Industries Ltd.	3-5-56	4-6-64

12	13	14
Yes.		Radiators. cluch plates Abrasi and Grinding Wheels.
No.	Vaccum Flasks, Refills, Glass Ware Elec : Lighting fitting Plastic Goods	As in Col 12
No.	Starter Batteries Parts	As in 12
No.	Mfg of Oil	Mfg of Oil.
No.	Pipe fiitting and Pumps	Pipe fitting and pumps.
Yes.	Hardware	Silk Are Nylon cotton Fabric.
Yes.	Hardware and Storage.	Assembly Scoot Three Wheel.
No.	Gen : Eng : and Storage.	Gen : Eng : and Storage.
No.	Cotton Waste Plant	Rubber Plastic products, Leather Footwear Skin Hides.
Yes.	Plastic Goods.	Plastic Goods.

1	2	3	4
41.	F/40	5.67	F/33
42.	F/41	1.24	F/8
43.	F/42	2.16	F/13
44.	F/43	2.26	Boundry
45.	F/44	2.39	Rly
46.	F/45	0.99	Boundry
47.	F/46	1.29	,,
48.	F/47	1.99	Rd.
49.	F/48	1.13	F/21
50.	F/49	7.65	F/34, F/50

5	6	7	8
F/13	F/13	100 Rd.	4-5-56
176 Rd.	F/22	F/7, M/6	26-12-56
F/33	F/68	100Rd.	15-9-56
F/25, F/30	Bound	Nala	5-11-55
176 Rd	F/5	F/12	11-10-51
F/30	Rd :	Boundry	27-12-56
Rd	F/58	F/24	5-11-55
Rly	F/18, F/19	Nalla	13-6-57
F/4	F/49	100 Rd	27-12-56
F/4	Oden	Rd & F/48	5-12-57

9	10	11
Building Research Station	4-5-56	—
Rehaman Industries.	14-1-57	—
Paper Industries Ltd.	1-11-56	—
Hopes Cosmetics and Chem : Works.	12-1-57	—
Hardeare Mfg Corpn :	14-1-52	—
Pak Footwear Indus :	15-4-57	—
Shaikh Cermics	22-2-56	21-9-60
Pervez Mech : Eng : Works	1-10-67	9-6-64
Crown Industrial and Gen : Tex : Mills.	6-7-57	10-9-63
Hyesons Steel Mills Ltd.	16-5-28	—

12	13	14
No.	Research Station	Research Stn .
No.	Sand Paper wooden Iron Articles.	As in 12.
No.	Steel Ind :	Paper Board of all sorts & printing Ind :
No.	Cosmetics and Chem :	As in 12
No.	Pipe Gen. Casting and Re-rolling	As in 12
Yes.	Leather plastic embroin-dery, Card Board, Box.	As in 12
Yes.	Pottery and Sanitary	As in 12
Yes.	Lamp and Stoves	As in 12
Yes.	Cotton Waste	Cotton waste
No.	Glazed Tiles and Hard. Board.	Iron and Steel Finished Goods roolling Mills.

1	2	3	4
51.	F/50	1.0	Rd.
52.	F/51	0.82	Nala
53.	F/52	0.72	Railway
54.	F/53	5.90	Rd.
55.	F/54	12.73	100 Rd.
56.	F/55	1.50	SITE Boundary
57.	F/56	1.00	SITE Boundary
58.	F/57	2.00	66'Rd
59.	F/58	1 31	SITE Boundary
60.	F/59	2.30	..

5	6	7	8
F/39	F/39	F/39	26-10-57
176 Rd.	Nallah	Iglo Han :	12-11-52
Rd :	,,	,,	12-11-59
F/40	F/62	100 Rd :	30-3-61
F/13	176 Rd	Open	(Reserved)
60' rd	E/24	F/56	6-11-59
66'Rd	F/55	66'Rd	6-11-59
F/72	66'rd	F/105	31-8-67
66'rd	Nalla	F/46	5-11-59
S/14, S/20	66'Rd	Pump House	9-11-59

9	10	11
H. Ghulam Mohd and Brothers	14-12-57	28-11-64
Pakistan Garrage Ltd.	28-9-60	—
Pakistan Garrage Ltd.	28-9-60	—
West Pakistan Insustrial Development.	29-7-61	—
A. Hamied Khan and Co.		
Flocks Limited.	15-11-60	9-6-64
Irfan Press.	12-12-59	14-5-65
Mushtaq & Co. Ltd.	26-9-67	—
S. Zamur Ahmed Abdul Rauf	19-1-60	—
Ismail Sons Paints Ltd.	10-12-59	28-11-64

12	13	14
Yes.	Zari Thread Bali and Lace Breading	Automatives Springs seats.
No.	Automobile Workshop (Assembly)	As in 12
No.	—do—	—do—
No.	Workshop	Workshop
	PLOT RESERVED (PENDING FOR FINAL DECISION)	
Yes.	Flocking Process.	Flocking Prossce
Yes.	Printing Press.	Printing Press.
Not.	Speclaist Tex :	Specialized Tex.
Not.	Washing, cleaning and Dyeing of wool and Hair.	Same as in (g)
Yes.	Items, Printing Press of Paints colours warnished etc.	Same as in (g)

1	2	3	4
61.	F/60	1.72	Mauripur Road
62.	F/61	8.00	100'Rd.
63.	F/62	4.81	,,
64.	F/63	0.24	Rly Line
65.	F/64	2.00	,,
66.	F/65	0.12	F/52
67.	F/66	0.16	M.B. Sheds 12.13.17
68	F/67	0.96	F/68
69.	F/68	0.94	66'Rd.

5	6	7	8
Nalla	F/2	SITE Bdry.	6-11-59
F/13	Nalla	F/62	2-10-63
F/40	F/61	F/53	4-4-62
F/36	F/6	M.B. Shed	3-11-62
66'Rd	66'Rd.	Rly. line	21-7-61
61'Rd	30'Rd	1. Hanger	Vacated
M.B.Shed 16	66'Rd	F/10	7-12-64
100'Rd	F/101	Hubchoeki road	16-1-56
F/67	F/75	,,	28-5-64

9	10	11
Eastern Beverage Co. Ltd.	3012-59	12-8-65
New Era Tex. Mills, Ltd.	2-10-63	—
S.M. Corpn. Ltd	7-4-62	7-6-67
Britex Ind.	13-11-62	5-4-66
Fecto Ltd.	21.7-61	—
Rana Tractors Equipment Ltd.	—	—
Picktex Ltd.	16-3-65	—
Crown Mineral Processing Industries	26-4-56	—
Crown Grinding Industries	26-4-65	—

12	13	14
Yes.	Food, Allied Prdts, and Beverage.	Same as in 'g'
No.	Cotton Spinning weaving and finishing	Same as in 'g'
	Wheat Milling	Same as in 'g'
	Hosiere, Textile and allied products.	Same as in 'g'
No.	Assembly of Agriculture Tractors	Same as in 'g'
	Assembly services and repairs of heavy diesal engine etc.	
No.	Confectionary plant	Confecsionary plant
No.	Mineral processing	Mineral processing
No.	Mineral grinding	Mineral grinding

1	2	3	4
70.	F/69	5.66	66'Rd
71.	F/70	6.00	66'Rd.
72.	F/71	0.50	F/73
73.	F/72	1.00	F/57
74.	F/73	0.50	F/91
75.	F/74	5.00	66'Rd
76.	F/75	1.92	66'Rd
77.	F/76	4.00	F/80
78.	F/77	10.00	66'Rd
79.	F/78	0.95	Rly. line
80.	F/79	1.00	66'Rd

5	6	7	8
100'Rd	F/70	F/74	Vacant
100 ft road	F/77	F/69	11-7-66
66 ft road	LC2/C/23	Hub-Chowki Road.	4-6-66
100 ft road	66 ft road	F/104	24-4-65
F/71	LC2/C/23	Hub-Chowki Road	4-6-66
100 ft road	F/69	66 ft road	4-6-66
F/96 F/110	F/105	F/68	28-4-65
100 ft road	F/83	66 ft road	9-6-65
100 ft road	176 ft road	F/70	20-7-56
F/66	F/78 B	F/10	16-10-62
F/8	—	66 ft road	—

9	10	11
A. Hamied Khan & Co.	vacant	—
Koh-e-Noor Chemicals Co. Ltd.	27-7-66	—
Grey Printers	11-7-66	—
Batlay Match Industries	26-4-65	—
Mehboob Silk Mills.	14-7-66	—
Shujauddin Baig	23-7-66	—
Northern Electric Co. Ltd.	10-6-65	—
Karachi Gas Co. Ltd.	6-9-56	—
Cyanamid Pakistan Ltd.	7-7-66	—
Atlas Autos Ltd.	10-10-62	28-11-64
Tripurwala Hosiery	—	—

12	13	14
—	Steel, paper and stationery	Steel, paper and stationery.
No.	Tooth paste, soap and chemcals.	Tooth paste, soap and chemicals.
No.	Printing Press	Printing Press
Yes.	Match Industry	Match Industry
Yes.	Textile, silk, nylon, cotton rayon fabrics	Textile, silk, nylon, cotton, rayon fabrics
No.	Textile Dyes chemicals.	chemicals.
No.	Electric manufacturing,	Electric mfg.
No.	General engg. and storage.	General engg. and atorage.
No.	Mfg. of storagechemical, harmaceutical, automobiles.	Mfg. of storage chemical, pharmaceutical, automobiles.
Yes.	Assembling of Automobiles Vehicls.	As given in (g)
—	Mfg. Hosiery goods, knitting etc.	Mfg. hosiery goods, knitting etc.

1	2	3	4
81.	F/80	2.00	F/97
82.	F/81	0.70	66'Rd
83.	F/82	0.76	SITE Boundary
84.	F/83	1.5	Open
85.	F/84	1.50	Open
86.	F/85	0.92	F/86
87.	F/86	1.00	F/88
88.	F/87	2.50	Open
89.	F/88	1.00	F/89
90.	F/89	1.00	100'Rd
91.	F/90	1.00	66'Rd

5	6	7	8
F/76	Open land	66'Rd	9-4-66
F/39	Nalla	F/5	20-4-66
100'Rd	Nalla		23-4-66
100'Rd	F/84	F/76	11-7-66
100'Rd	Nalla	F/83	4-6-66
66'Rd.	Open	66'Rd.	26-4-66
F/85	Open	66'Rd.	26-4-66
176'Rd	100'Rd	66'Rd	22-12-65
F/86	Open	66'Road	26-5-66
F/88	Open	66'Rd.	31-10-66
F/80	Open	F/79	4-6-66

9	10	11
Yunus Brothers. Metropolitan Traders.	18.4-66	—
M. Ghulam Mohd & Bros.	24-4-66	—
Metropolitan Traders.	23-5-66	—
Shakil Silk Inds.	23-7-66	—
A.G. Industries Ltd.	15-8-66	—
Sabir Silk Mills.	27-9-66	—
Sabir Flour & General Mills.	27-9-66	—
Adil Brothers Ltd.	13-9-66	—
S.M. Industries.	1-9-67	—
Konchwaln Industries.	!-12-66	—
Arshadulla Chemical Industries.	19-11-66	—

12	13	14
No.	Texttles Mills Automatic Spring Seats etc.	Textiles Mills ete.
No.	Phamaceutical Textile and Plastic Rubber.	Same as in (g)
No.	Silk, Cotton Nylon and all sorts of mixed fabrics.	Same as in (g)
No.	Fish Freezing.	Fish Freezing.
No.	Art Silk Fabrics.	Art Silk Fabrics.
No.	Flour & General. Textile.	Flour & General Textitle.
No.	Synthetic Fabrics.	Synthetic Fabrics.
No.	Not declared.	—
No-	Textiles.	Textiles.
No.	Textile, Chemicals, Auxilieries & Procesaing of Tex.	As in column 12.

1	2	3	4
92.	F/91	0.50	F/44
93.	F/92	1.00	66'Rd
94.	F/93	2.00	F/99
95.	F/94	0.67	100'Rd
96.	F/95	0 50	Open
97.	F/96	0.50	F/75
98.	F/97	2.00	Boundary
99.	F/98	5.96	66'Rd
100.	F/99	1.00	F/92
101.	F/100	2.00	100'Rd

5	6	7	8
F/73	Paracha Colony	Hub Chawki Rd.	29-10-66
F/44	66'Rd.	Nalla	11-9-66
100'Rd	66'Rd.	Nalla	19-1-67
F/91	Paracha Colony	Hub Chawki Rd.	28-2-67
66'Rd	Open	66'Rd.	2-9-67
100'Rd.	F/104	F/101	2-6-67
66'Rd.	66'Rd	F/102	29-4-67
100'Rd	Nalla	66'Rd.	9-9-67
F/93	66'Rd.	Nalla	2-6-97
Polytechnic Institute.	F/5A	Open	2-6-67

9	10	11
Burque Corporation.	16-2-67	—
Bashir Ahmad Khan.	9-12-66	—
Asian Food Industries.	19-1-67	—
Modern Wire and Coble Industries	20-5-67	—
Gulnoor Tex. Mills.	4-10-67	—
American Tyre Retreading Co.	17-8-67	—
Bahawalpur Flour Mills Ltd.	15-5-67	—
U.S.A Laboratories Ltd.	19-10-67	—
Pioneer Chemical Industries.	26-7-67	—
Essa Industries Ltd.	13-3-68	—

12	13	14
No.	Dry Cells and Batteries	Dry Cells and Batteries.
No.	Flour Mill.	Flour Mill.
No.	Confectionary, Chocolates, Toffees, Sweat, Cake and allied Products.	As in column 12.
No.	Mfg. of Wire, Nails, Wood Screws, all kinds of springs.	As in column 12.
No.	Mfg. of all kinds of Cotton, Woollen, Nylon, Rayon and Art Silk, Yarn and Febric.	As in column 12.
No.	Tyre Retreading and Rubber Goods Mfg.	Tyre Retreeding and Rubber Goods Mfg.
No.	Flour Mill.	Four Mill.
No.	Pharmaceutical, Chemical etc.	Pharmaceutical, chemical etc.
No.	Mfg. of Chemicals.	Mfg. of Chemicals.
No.	Mfg. of Textile Fabrics.	Mfg. Textile Fabrics.

1	2	3	4
102.	F/101	0.50	F/75
103.	F/102	1.50	Boundry
104.	F/103	1.50	Boundry
105.	F/104	2.35	F/57, F/75
106.	F/105	0.48	66'Rd
107.	F/106	0.50	Boundry

5	6	7	8
100'Rd	F/96	F/67	2-9-67
66'Rd	66!Rd	F/103	13-11-67
66'Rd.	F/102	F/106	2 -4-65
100'Rd.	F/72	F/96	8-2-68
F/104	F/57	F/75	14-2-68
66'Rd.	F/103	Open	15-2-68

9	10	11
Green Silk Mills.	24-10-67	—
Esmail Ahmed Bagasarwala.	23-12-67	—
Dada Industries.	10-4-68	—
Delite Industries Ltd.	20-2-68	—
Sunrise Industries.	1-3-68	—
Al-Aman Industries.	Not taken	—

12	13	14
No.	Silk Industry.	Silk Industry.
No.	Textile Industry.	Textile Indurtry.
No.	Textile, weaving, Dyeing Printing ond Workshop.	As in bolumn 12.
No.	Enamel Cooper Wire and Allied Industries.	At is column 12.
No.	Mfg. of Stationery Articles.	Mfg. of Stationery Articles.
No.	Textile.	Textile.

APPENDIX

(Ref : Unstarred Question

(a) The total No. of plots of land alongwith plot Nos., area

(a)

S. No.	Plot No.	Area in acres.	North
1	2	3	4
1.	S/1	3.00	176'Rd.
2.	S/2	0.51	S/6 50'Rd.
3.	S/3	1.75	SITE Boundry
4.	S/4	1.81	66'Rd.
5.	S/5	0.60	S/10
6.	S/6	1.47	176'Rd.

IV—(*contd.*)

No. 386)

owned by S.I.T.E., Karachi and location of each.			(b) The date of allotment of each plot mentioned in (a) above.
(a)			(b)
LOCATION			
South	East	West	Date of allotment
5	6	7	8
Nala	50'Rd.	50'Rd.	
Passaga	S/5	50'Rd.	28.10.48
S1/9		100'Rd.	3.3.48
S/47	Nala	66'Rd.	18.2.50
30'Rd.	S/12	S/12	1.8.49
S/2	50'Rd,	50'Rd.	21.7.50

APPENDIX

(Ref : Unstarred Question

(c) The names and addresses to whom each of the said plots were allotted.	(d) The date on which posession of each of these plots was given to the allottees mentioned in (c) above.	(e) The date on which the lease deed was executed signed between SITE & the allottee of each of the said plots.

(c)	(d)	(e)
Name and address	Date of possession.	Date of execution of Lease Deed.
9	10	11
Mercentile Agencies Ltd.	—under encroachment—	
Gillanders Arbuthnot.	28-10-48	3-9-57
Mohd. Ebrahim & Co. Ltd.		—
Cost Iron Foundry.	18-2-50	—
Shams Light House.	24-8-49	—
Nasir Industries.	29-9-50	5-7-58

IV—(*contd.*)

No. 386)

(f) whether it is a fact that lease deed in respect of some of these plots have not so far been executed, if so reasons thereof.	(g) the names of the industry or business for which plots mentioned in (a) above were allotted.	(h) the names of industry or business as has been set up in each of the said plots ?
(f)	(g)	(h)
Lease Deed Executed or not.	Trade Allotted.	Trade in function.
12	13	14
Yes.	Storage	Storage
Not.	Radio Assembly Elec. Appliances.	As given in 'g'
Not.	Soap, Stone, Red Oxide Brytes.	Foundry Rerolling.
Not.	Storage.	Storage.
Yes.	Storage Films	Plastic cum Metal and wood fabrications.

1	2	3	4
7.	S/7	1.63	,,
8.	S/8	0.475	,,
9.	S/8A	0.475	,,
10.	S/9	2.47	SITE Boundry
11.	S/10	0.90	66'Rd.
12.	S/11	1.06	66'Rd.
13.	S/12	1.62	66'Rd.
14.	S/13	0.87	20'Rd.
15.	S/14	1.40	Vacant
16.	S/15	1.08	66'Rd.
17.	S/16	1.47	66'Rd.

5	6	7	8
50'Rd.	S/8A	S/6	5.7.50
66'Rd.	66'Rd.	S/8-A	3.10.50
,,	S/8	S/7	29.5.62
S/19	Drain	S/3	22.5.56
S/5	66'Rd.	S/28	15.3.51
66'Rd.	66'Rd.	66'Rd.	15.3.53
30'Rd.	66'Rd.	S/5	15.3.51
66'Rd.	Rly. line	66'Rd.	1.5.51
66'Rd.	66'Rd.	S/20	15.6.51
176'Rd.	Vacant	S/22	
Rl. line	S/18	S/9,S/19	1.9.51

9	10	11
Gammons Pak. Ltd.	13-7-50	25-5-60
Wolkam (Pak) Ltd.	6-10-50	—
Diamond Ind. Ltd.	29-5-62	—
Chambeon (Pak) Ltd.	23-5-56	—
Pakistan Warranted Ware House Limited.	29-3-59	1-11-66
Pakistan Warranted Ware House Limited.	15-3-51	1-11-65
Abbas Builders.	29-3-51	1-11-66
Acme Industries.	4-5-51	5-12-61
Greeves Cotton & Co.	17-7-51	—
Asseiated Mfg. & Packing Co.		—
Hamid & Co.	10-9-51	—

12	13	14
	Storage workshop	As gi4en in 'g'
Not.	Mfg. of concrete products Engineers	As given in 'g'
Not.	Storage of caicium castic.	Textise Fabrics in cotton.
Not.	Rubber Reclaiming textile weaving.	Mfg. print of ell written engraved.
Yes.	Storage	Storage.
Yes.	Storage.	Storage.
Yes.	Storage.	Storage.
Yes.	Stationery Mfg. tetotex.	Textile Mach. parts and mfg.
Not.	Assembly workshop	Ae given in 'g'
	Cusard and Baking powder and food.	
Not.	Marbles Tules Chips aud Powders.	As given in 'g'.

1	2	3	4
18.	S/17	1.14	Rl. Line.
19.	S/18	1.00	66'Rd.
20.	S/19	1.29	S/3
21.	S/19A	1.20	S/9
22.	S/20	1.40	F/59
23.	S/21	0.55	66'Rd.
24.	S/22	0.90	Rl. Line
25.	S/23	2.24	66'Rd.
26.	S/24	0.53	Rly. Line.
27.	S/25	1,05	Road
28.	S/26	4.00	Road

5	6	7	8
Road	S/22	Road	17.3.52
Rl. Line	S/21	S/16	5.11.55
Drain	S/22A	Road	5.4 55
Drain	S/16	S/19	12.10.60
66'Rd.	S/14	Drain	30.2.56
Rly. Line	M.B.S	S/18	8.9.51
S/17	S/15	Rly. Line	27.12.56
Road	66'Rd.	66'Rd.	
Road	Igloo Hanger	Igloo Hanger	16.7.58
Rly. Line	Road	Road	17.10.62
,,	Riner	,,	1.9.57

9	10	11
Burmashell Oil Co.	19-5-52	—
Alsons Industries Ltd.	30-4-56	4-10-61
Pakistan Rubber Products.	21-3-56	21-5-63
Arat Corporation Ltd.	26-11-60	5-4-66
Sind Steel Corpn. Ltd.	24-9-51	—
Specific Research Tab.	31-3-56	—
Pak Zari Mfg. Co.	30-6-57	7-10-59
West Pak Road Transport Bard.		—
Yusuf Qamar & Bros.	12-7-58	—
Pakistan Rubber Products	19-10-62	—
K.R.T.C.	10-9-51	—

12	13	14
Not.	Petrol Pump	Petrol Pump
Yes.	Mfg. pesten ring anb industry.	Assembling of clock mfg. of plastic goods.
Yes.	Bldz. material and finishing.	Mfg. of rubber products.
Yes.	Stationery articles Oil and Dal.	As given in 'g'
Not.	Re-Rolling Mills	As given in 'g'
Not.	Pharmaceutical.	As given in 'g'
Yes.	Zari embroidary allied and articles	As given in 'g'
Not.	Workshop	Workshop.
Not.	Storage Processing of oil cakes linters.	As gixen in 'g'
Not.	—	—
Not.	Sub Station.	As gixen in 'g'

1	2	3	4
29.	S/27	0.26	,,
30.	S/28	0.44	S/7
31.	S/29	2.20	SITE Boundry
32.	S/39	3.27	Boundry
33.	S/31	3.61	Rly. Line
34.	S/32	2.0	Road
35.	S/33	2.64	Rly.
36.	S/34	1.51	Rly.
37.	S/35	1.02	66'Rd.
38.	S/36	1.0	,,
39.	S/37	0.5	,,
40.	S/38	0.89	66'Rd.
41.	S/39	1.55	,,
42.	S/40	1.07	,,
43.	S/41	0.5	,,

5	6	7	8
,,	S/23	,,	28.3.61
S/2,S/10	S/10	S/6	4.6.62
Rly. Line	Road	Rly. Line	15.10.62
,,	Si29	Boundry	17.10.62
Road	H.T.O Links	S/46	5.12.62
Road	Open	Road	12.4.63
Road	100'Rd.	O.H.T	20.41.63
66'Rd.	S/46	Boundry	7.1.65
Nala	S/36	Boundry	5.12.62
Nala	S/37	S/39	3.12.62
,,	S/38	S/36	5.12.62
,,	O.H.T	S/37	28 6 65
,,	66'Rd.	O.H.T.	20 12.62
,,	S/4	66'Rd.	21.12.62
,,	Open	S/40	,,

9	10	11
Ghulam Dastagir Ghulam Haidar.	4-4-61	—
General Metal Works.	4-6-61	7-3-61
Chemical Coatinn Ind. Ltd.	17-12-62	7-2-67
Master Enterprises.	23-11-62	—
Rauf Tex. Print. Mills Ltd.	8-8-62	—
Ahanger Ltd.	not taken	—
Sovenier Tobacco Co. Ltd.	19-12-62	—
Sabbir Industries.	8-12-65	—
Noor Bhoy Sons	9-5.63	
Karachi Cork. Industries	33-3-63	—
Silver Paper Tube Co.	13-1-64	
S. Akber Engg. & Steuctural Works.	25-10-65	—
Iqbal Prayer Carpet Ind.	5-1-73	
Abdul Sattar Dawood & Sons	9-2-63	
Mohammadi Iran Safe Works	28-3-63	

12	13	14
Not.	Petrol Pump	Petrol Pump
Yes.	Bldg. Allied Sanitary	Works As given in 'g'
Yes.	Vaccum Metalling.	As given in 'g'
Not.	Mfg. of rubber goods	As given in 'g'
Not.	Textile Processing	Textile Processing
Not.	Eng. Workshop	Eng. Workshop.
Not.	Cigarettes	Cigarettes.
Not.	Cotton Spinning	As given in 'G'
Not.	Mfg. Mirrors.	As given in 'g'
Not.	Cork and Cheme. Ind.	As given in 'g'
Not.	Machinery Accessories Mfg. of steel structure	As given in 'g'
Not.	Oil and storage.	As given in 'g'
Not.	Prayers Carpets	As given in 'g'
Not.	Rubber parts	As given in 'g'
Not.	Locks and funniture.	As given in 'g'

1	2	3	4
44.	S/42	1.0	Nala
45.	S/42	0.8	S/42
46.	S/43	1.8	40 Rd.
47.	S/44	0.29	176'Rd.
48.	S/45	1.35	S/43
49.	S/46	1.5	Rly.
50.	S/47	1.47	S/4
51.	S/48	2.0	Nala
52.	S/49	1.0	66'Rd.
53.	S/49A	4.00	S/49
54.	S/50	5.05	S/51
55.	S/51	S/51	66'Rd.

5	6	7	8
S/42	66'Rd.	O.H.T.	20.12.63
O.H.T.	,,	Line.	20.12.63
S/48	66'Rd.	Village	13.2.63
Village	Road	Village	13.1.63
Open	Road	Road	21.1.63
66'Rd.	S/31	S/34	21.1.63
Open	Open	66'Rd	24.6.66
OHT line	,,	,,	12.4.63
S/47	Boundry	,,	20.4.65
Boundry	Boundry	,,	20.3.68
50'Rd.	66'Rd.	Open	1.2.64
S/50	Road	Boundry	21.7.54

9	10	11
Hyderi Construction Co. Ltd.	14-3-64	
Hyderi Boring and Piling Co.	14-3.64	
Mujahid Industries Ltd.	1[illegible]-2-63	
Nazarali N. Mahmood.	23-2-63	—
Machinery Distributors Ltd.	21-1-63	
Arshad Amjad and Abid Ltd.	26-3-63	—
Scarle Pak. Ltd.	26.3-63	—
Motherwell Bridge Cont. and Trading Co. Ltd.	12-4-63	—
Kaisor Shahzada Ltd.	17-7-65	—
Good Luck Ind. Ltd.	20-3-68	—
Karachi Can Co. Ltd.	19-2-64	—
Aziz (E.P) Ltd.	1-8-64	—

12	13	14
Not.	Godown Workshop	As given in 'g'
Not.	Storing and repairs of mechanical light and Heavy Engineering Electroplating Plant.	As given in 'g'
Not.	Light and Heavy Engg ; electro plating piant.	Same as in 'g'
Not.	Petrol Pump	Same as in 'g'
Not.	Mfg. Papers and Products	Same as in 'g'
Yes.	Textiles	Textiles.
Not.	Chemicals Maintenance andrepairs workshop for all types of vehicles	Chemicals. Sames as in 'g'
Not.	Oil Miller Assembly of Automotice.	
Not.	—	—
Not.	Texrile tyre and tubes	Same as in 'g'
	Jnte goods Piant.	Same as in 'g'

1	2	3	4
56.	S/52	4.00	S/50
57.	S/53	0.75	S/51
58.	S/54	0.50	66'Rd.
59.	S/55	0.75	S/51
60.	S/58	1.5	S/48
61.	S/59	0.66	Nalla

5	6	7	8
Boundry	66'Rd.	Open	1.8.64
50'Rd.	S/56	S/55	3.12.65
Nala	Open	S/41	3.12.65
50'Rd.	S/50	Open	27.2.68
Vacant	Road	Road	27.4.65
66'Rd.	S/42,S/42A	Open	7.8.65

9	10	11
Pakistan Ind. Gasee Ltd.	20-8-64	—
Trading Associates.	3-12-65	—
Karachi Pharmaceutical Lab.	7-3-66	—
Trading Associates.	25-3-61	—
Suleman Silk and Gen. Mills	23-6-65	—
Pak Primoo Ltd.	16-8-65	—

12	13	14
Not.	Ovygen gases	Same as in 'g'
Not.	—	—
Not.	Pharmaceuticals	Same as in 'g'
Not.	Public Warehouse.	Same as in 'g'
Not.	Textile Bleaching	Same as in 'g'
Not.	Textile Hosiery Mech. Workshop.	Same as in 'g'

APPENDIX

(Ref : Unstarred Question

(a) The total No. of plots of land alongwith plot Nos., area

(a)

S. No.	Plot No.	Area in acres.	North
1	2	3	4
1.	H/1	11.66	Hill
2.	H/2	10.4	Hill
3.	H/3	10,1	50'Rd.
4.	H/4	3.0	LB-2A / 63
5.	H/5	1.07	100'Rd.
6.	H/6	4.38	,,
7.	H/7	2.00	Open
8.	H/8	0.71	LC-2A / 17

IV—(*contd.*)

No. 386)

owned by S.I.T.E., Karachi and location of each.			(b) The date of allotment of each plot mentioned in (a) above.
	(a)		(b)
	LOCATION		
South	East	West	Date of allotment
5	6	7	8
O H T. line.	176'Rd.	Hill	19-8
100'Rd.	A/47	D/123	1.4.49
,,	50'Rd.	176'Rd.	2.3.60
,,	Nala	100'Rd.	29.9 55
D/178	50'Rd.	D/161	9.2.61
Nala	Nala	100'Rd.	26.6.64
100'Rd.	Oren	66'Rd.	24.11.67
,,	LC2-A	LC-2A	4.6.66
	17	14	

APPENDIX

(Ref : Unstarred Question

(c) The names and addresses to whom each of the said plots were allotted.	(d) The date on which posession of each of these plots was given to the allottees mentioned in (c) above.	(e) The date on which the lease deed was executed signed between SITE & the allottee of each of the said plots.
(c)	(d)	(e)
Name and address	Date of possession.	Date of execution of Lease Deed.
9	10	11
Valika Tex. Mills.	1948	—
Ahmad Bros Ltd.	1.4.49	—
Kulsumbai Valika SITE. Hospital.	—	—
Police Station.	20.11.55	—
Swali Village.	30.6.64	—
A&B Oil Ind. Ltd.	30.6.64	—
Fire Birgade Station.	22.1.68	—
Telephone Exchange.	4.6.66	—

IV—(*contd.*)

No. 386)

(f) whether it is a fact that lease deed in respect of some of these plots have not so far been executed, if so reasons thereof.	(g) the names of the industry or business for which plots mentioned in (a) above were allotted.	(h) the names of industry or business as has been set up in each of the said plots ?
(f)	(g)	(h)
Lease Deed Executed or not.	Trade Allotted.	Trade in function.
12	13	14
No.	Textile.	Textile.
Not.	Textile	Textile.
—	Hospital	Hospital.
Not.	Police Station.	Police Station.
Not.	Village.	Village.
Not.	Oil.	Oil.
Not.	Fire Brigade Station.	Fire Brigade Station.
Not.	Telephone Exchange.	Telephone Exchange.

APPENDIX

(Ref : Unstarred Question

(a) The total No. of plots of land alongwith plot Nos., area

(a)

S. No.	Plot No.	Area in acres.	North
1	2	3	4
1.	G/1	3.00	Open

IV—*(contd.)*

No. 386)

owned by S.I.T.E., Karachi and location of each.

(b) The date of allotment of each plot mentioned in (a) above.

(a)			(b)
LOCATION			Date of allotment
South	East	West	
5	6	7	8
Open	100'Rd.	Open	10.9.48

APPENDIX

(Ref : Unstarred Question

(c) The names and addresses to whom each of the said plots were allotted.	(d) The date on which possession of each of these plots was given to the allottees mentioned in (c) above.	(e) The date on which the lease deed was executed signed between SITE & the allottee of each of the said plots.
(c)	(d)	(e)
Name and address	Date of possession.	Date of execution of Lease Deed.
9	10	11
Sind Tanneries Ltd.	10.9.48	—

IV—(*contd.*)

No. 386)

(f) whether it is a fact that lease deed in respect of some of these plots have not so far been executed, if so reasons thereof.	(g) the names of the industry or business for which plots mentioned in (a) above were allotted.	(h) the names of industry or business as has been set up in each of the said plots ?
(f)	(g)	(h)
Lease Deed Executed or not.	Trade Allotted.	Trade in function.
12	13	14
No.	Tannery shoes leather.	Same as in 'g'

APPENDIX

(Ref : Unstarred Question

(a) The total No. of plots of land alongwith plot Nos., area

(a)

S. No.	Plot No.	Area in acres.	North
1	2	3	4
1.	Z/1	1.00	
2.	Z/2	0.40	Z/3
3.	Z/2A	0.48	Z/2
4.	Z/2B	0.42	Z/2A
5.	Z/3	1.33	66'Rd.
6.	Z/5	0.27	SITE Office

IV—(*contd.*)

No. 386)

owned by S.I.T.E., Karachi and location of each.			(b) The date of allotment of each plot mentioned in (a) above.
(a)			(b)
LOCATION			
South	East	West	Date of allotment
5	6	7	8
—	—	—	—
Z/2A	176'Rd.	A/2	8.3.51
Z/2B	,,	,,	12.9.62
50'Rd.	,,	A/2	12.9.62
Z/2	,,	A/9, A/2	27.7.49
B/10	,,	Z/4	25.10.63

APPENDIX

(Ref : Unstarred Question

(c) The names and addresses to whomeach of the said plots were allotted.	(d) The date on which posession of each of these plots was given to the allottees mentioned in (c) above.	(e) The date on which the lease deed was executed signed between SITE & the allottee of each of the said plots.
(c)	(d)	(e)
Name and address	Date of possession.	Date of execution of Lease Deed.
9	10	11
SITE. Model School.	—	—
Dedtogen Laboratories.	10.3.51	10.9.63
Alluminium Plastic Ind.	12.9.62	16.5.63
Dentogence Laboratories.	12.9.62	—
Pak Hosiery.	27.7.49	2.8.47
Aziz Sons Ltd.	25.10.63	27 3.64

IV—(*contd.*)

No. 386)

(f) whether it is a fact that lease deed in respect of some of these plots have not so far been executed, if so reasons thereof.	(g) the names of the industry or business for which plots mentioned in (a) above were allotted.	(h) the names of industry or business as has been set up in each of the said plots ?
(f)	(g)	(h)
Lease Deed Executed or not.	Trade Allotted.	Trade in function.
12	13	14
No.	School.	School.
Yes.	Toilet Articles.	Toilet Articles.
Yes.	Collapesable tubes and plastic articles.	Same as in 'g'
—	—	—
No.	Hosiery.	Uosiery.
Yes.	Stnrage ann installations of warp knitting.	Same as in 'g'

END

PROVINCIAL ASSEMBLY OF WEST PAKISTAN

SEVENTH SESSION OF THE SECOND PROVINCIAL ASSEMBLY OF WEST PAKISTAN

Friday, the 10th May, 1968.

جمعة المبارک - ۱۱ صفر المظفر ۱۳۸۸ھ

The Assembly met at the Assembly Chamber, Lahore at 8-00 a.m. of the clock. Mr. Speaker, Chaudhri Muhammad Anwar, in the Chair.

Recitation from the Holy Qur'an by Qari Ali Hussain Siddiqi (Qari of the Assembly) and its translation.

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

قُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى وَعِيْسٰى وَمَآ اُوْتِيَ النَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ ج لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ ص وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ۝ فَاِنْ اٰمَنُوْا بِمِثْلِ مَآ اٰمَنْتُمْ بِهٖ فَقَدِ اهْتَدَوْا ج وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا هُمْ فِيْ شِقَاقٍ ج فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ ج وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ صِبْغَةَ اللّٰهِ ج وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ صِبْغَةً ز وَّنَحْنُ لَهٗ عٰبِدُوْنَ ۝ قُلْ اَتُحَآجُّوْنَنَا فِي اللّٰهِ وَهُوَ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ج وَلَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ج وَنَحْنُ لَهٗ مُخْلِصُوْنَ ۝

(پ ۱- س ۲- ع ۱۶- آیات ۱۳۶ تا ۱۳۹)

(مسلمانو!) تم کہو کہ ہمارا طریقہ تو یہ ہے کہ ہم اللہ پر ایمان لائے ہیں قرآن پر ایمان لائے جو ہم پر نازل ہوا ہے ان تمام تعلیمات پر ایمان لائے ہیں جو ابراہیمؑ کو اسمٰعیلؑ کو، اسحٰقؑ کو یعقوبؑ کو اور اسباط کو دی گئیں۔ نیز ان کتابوں پر جو موسیٰ اور عیسیٰ کو دی گئی تھیں۔ اور ان تمام تعلیمات پر بھی ایمان رکھتے ہیں جو تمام نبیوں کو انکے پروردگار سے انکو ملی ہیں۔ ہم ان پیغمبروں میں کسی میں فرق نہیں کرتے اور ہم لوگ اسی کے فرمانبردار ہیں۔ پھر اگر یہ لوگ بھی ایمان لے آئیں جس طرح تم ایمان لائے ہو تو وہ ہدایت یاب ہو جائیں۔ لیکن اگر اس سے روگردانی کریں تو پھر سمجھ لو کہ انکی راہ ہٹ دھرمی کی راہ ہے۔ وہ مخالف ہیں اور انکے مقابلے میں تمہیں اللہ کافی ہے۔ اور وہ سننے والا و جاننے والا ہے۔ (کہدو ہم نے) اللہ کا رنگ (اختیار کر لیا) اور اللہ سے بہتر رنگ کس کا ہو سکتا ہے اور ہم تو اسی کی عبادت کرنیوالے ہیں (اے پیغمبر) اُن سے کہو کیا تم اللہ کے بارے میں ہم سے جھگڑتے ہو حالانکہ ہمارا اور تمہارا دونوں کا پروردگار وہی ہے۔ ہمارے لئے ہمارے اعمال اور تمہارے لئے تمہارے اعمال اور ہم تو خاص اسی کی بندگی کرنے والے ہیں۔

وما علینا الا البلاغ

STARRED QUESTIONS AND ANSWERS

Mr. Speaker: Now the Question Hour. Chaudhri Muhammad Idrees.

DEPARTMENTAL ENQUIRIES AGAINST RAILWAY EMPLOYEES

***10071. Chaudhri Muhammad Idrees**: Will the Parliamentary Secretary Railways be pleased to state :—

(*a*) the number of Railway employees against whom departmental enquiries were conducted during the years 1965-66 and 1966-67 alongwith the number of those out of them who were removed from service ;

(*b*) the number of Railway employees as were (*i*) apprehended (*ii*) the number of those against whom enquiries were held (*iii*) the number of those who were challaned by the Anti-Corruption staff during 1965-66 and 1966-67 ;

(*c*) the number of cases mentioned in (*b*)(*iii*) above which have been decided by the Courts alongwith number of persons awarded punishment ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) : (*a*) The requisite information is furnished as follows :—

	1965-66	1966-67
Number of railway employees against whom departmental enquiries were conducted.	1065	1176
Number of railway employees who were removed from service out of those against whom departmental enquiries were conducted.	404	437

(*b*) Information asked for is given below :—

	1965-66	1966-67
(*i*) Number of railway employees who were apprehended.	109	139
(*ii*) Number of railway employees against whom enquiries were held, as the result of their having been apprehended.	109	139

(*iii*) Number of railway employees who were challaned by the Anti-Corruption staff.	16	15
(*c*)(*i*) Number of cases vide (*b*)(*iii*) above, which have been decided by the court.	5	6
(*ii*) Number of persons awarded punishments out of the cases tried in the courts.	4	1

Eleven out of sixteen cases challaned by the Anti-Corruption authorities in 1965-66 and nine of the 15 cases challaned in 1966-67 are pending in the courts.

چودھری محمد نواز ۔ پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب نے (اے) کے جواب میں یہ فرمایا ہے کہ ۶۶-۱۹۶۵ء میں ۱۰۶۵ ملازمین کے خلاف انکوائری ہوئی ۔ ۶۷-۱۹۶۶ء میں ۱۱۷۱۶ ملازمین کی محکمانہ انکوائری ہوئی ۔ ان میں سے آپ نے سروس سے جتنے ملازمین علیحدہ کیے وہ ۶۶-۱۹۶۵ میں ۴۰۴ ہیں اور ۶۷-۱۹۶۶ء میں ۴۳۷ تھے ۔ باقی جو بچے ہیں ان کو کیا کوئی سزا ملی ہے یا وارننگ ملی ہے یا وہ بے گناہ ثابت ہوئے ؟

Parliamentary Secretary : In 1965-66 as I have said 404 employees were removed from service. The remaining 619 employees were awarded penalties lesser than removal from the service and 42 employees were acquitted of the charges. Similarly in 1966-67 437 employees were removed from service while 638 employees were awarded punishment lesser than removal from service and 51 were acquitted of the charges.

چودھری محمد نواز ۔ جناب والا ۔ پارٹ (سی) میں نمبر (۱) ملاحظہ کیجئے :

"number of persons awarded punishment out of cases tried in the Courts 1965-66—5"

وہ ۱۹۶۵-۶۶ء میں ۵ تھے اور ان میں سے ۴ کو try کیا گیا اور ان کو کورٹ نے سزا دی اور اسی طرح ۱۹۶۶-۶۷ء میں ایک اور case try ہوا اس کو سزا ملی ۔ کیا اس کا مطلب یہ ہے کہ ۱۹۶۵-۶۶ء میں ایک اور ۱۹۶۶-۶۷ء میں ۵ cases جو ہیں وہ ابھی تک pending ہیں ؟ ان کا اب تک کیا فیصلہ ہوا ہے ؟

Parliamentary Secretary : If the Member goes through this carefully he will see in (*ii*)(*c*) that it gives the number of persons awarded punishment. In one case punishment was awarded and out of six, five cases were acquitted.

پیر علی گوہر چشتی ۔ کیا پارلیمنٹری سیکریٹری صاحب ریلوے یہ فرمائیں گے کہ دوسرے صوبائی محکموں کی طرح محکمہ ریلوے کے افسروں کے خلاف بھی تحقیقات کی جائے گی ؟

Mr. Speaker : The Member should give a fresh notice for that.

APPREHENDING RAILWAY EMPLOYEES TRAVELLING WITHOUT TICKETS

***10072. Chaudhri Muhammad Idrees** : Will the Parliamentary Secretary Railways be pleased to state the number of Railway employees who were apprehended for travelling without tickets during 1966-67 alongwith the amount collected from them (*i*) as fare and (*ii*) as fine ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) : During the year 1966-67, 151 Railway employees were apprehended for travelling without tickets. A sum of Rs. 646.17 was realised as fare from them while the fine collected amounted to Rs. 3,123.56.

مسٹر حمزہ ۔ جناب پارلیمنٹری سیکریٹری صاحب نے فرمایا ہے کہ ۱۵۱ ریلوے کے ملازمین بلا ٹکٹ سفر کرتے ہوئے ۱۹۶۶-۶۷ء میں پکڑے گئے کیا آپ بتائیں گے محکمہ نے ان کو محض جرمانہ کرنا پسند کیا یا ان کے

خلاف محکمانہ کارروائی بھی کی گئی اگر محض جرمانہ کرنا پسند کیا تو اس کی کیا وجہ ہے ؟

Parliamentary Secretary : As ticketless travelling is a separate crime so they were awarded punishment under this law. In this case, as you will realise, excess travelling ticket was charged upto Rs. 646.17 and a fine amounting to Rs. 3123.56. This is quite a severe punishment.

مسٹر حمزہ ۔ کیا پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب کو یہ احساس نہیں ہے ۔ اگر محکمہ کے اپنے ملازمین بلا ٹکٹ سفر کریں تو آپ کے نزدیک ان کو محض جرمانہ کی سزا دینا کافی نہیں ہے ؟

Parliamentary Secretary : This is a matter of opinion. It is not difficult for us to come to the conclusion that it is quite a substantial amount of fine.

Sir, it is human nature. A railway employee is also a human being. If he commits a crime he commits it as any other person, can do. As far as the railway administration is concerned they do not spare anyone. It is a credit to them that even the railway employees who were identified as railway employees without tickets were also hauled up and they were charged not only extra travel tickets but they were also fined heavily.

حاجی سردار عطا محمد ۔ میں جناب پارلیمنٹری سیکریٹری صاحب سے پوچھتا ہوں کہ ۱۵۱ ملازمین میں سے تھرڈ کے کتنے تھے سیکنڈ کلاس کے کتنے تھے اور فرسٹ کلاس کے کتنے بلا ٹکٹ تھے کیا یہ آپ کے پاس تفصیل ہے ؟

وزیر قانون (مسٹر اللہ بچائیو غلام علی اخوند) ۔ اس کے لیے علیحدہ نوٹس دیجئے ۔

مسٹر محمد ہاشم لاسی ۔ کیا پارلیمنٹری سیکریٹری صاحب یہ بتا سکیں گے کہ یہ جو ملازمین بلا ٹکٹ سفر کر رہے تھے ، تو کیا اس

دوران میں یہ چھٹیوں پر تھے یا اپنے کام سے بھی بھاگے ہوئے تھے ؟

Minister of Law : Fresh notice will be required for this also. It is not possible to say off-hand.

حاجی سردار عطا محمد ۔ میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ ان کا بلا ٹکٹ سفر کرنا اس بات کی دلیل تو نہیں ہے کہ ان کی تنخواہ کم ہے ؟

میاں محمد شفیع ۔ جو ریلوے کے ملازمین بلا ٹکٹ سفر کرتے ہیں تو کیا محکمانہ کارروائی ان کے خلاف کی جاتی ہے ؟

Minister of Law : Sir, I will make a submission as far as fines are concerned. I think these are imposed by the Courts of Law. If one person has been dealt with under the law a dual punishment is not awarded by law. I think this may be enough.

Malik Muhammad Akhtar : I don't think that is enough.

چودھری محمد نواز ۔ کیا پارلیمنٹری سیکریٹری صاحب یہ فرمائیں گے کہ جن لوگوں کو پکڑا گیا تھا انہوں نے جرمانہ اسی وقت دے دیا تھا اور اگر ان میں سے کچھ آدمیوں نے اس وقت نہیں دیا تھا تو کیا ان کو جیل بھیج دیا گیا تھا ۔

Minister of Law : If anybody fails to pay the fine he is sent to the jail.

BALANCE SHEET AND PROFIT AND LOSS ACCOUNTS OF P.W. RAILWAY

*10073. **Chaudhri Muhammad Idrees :** Will the Parliamentary Secretary Railways be pleased to lay on the Table of the House the Balance Sheet and Profit and Loss Account of the P. W. Railway for the year 1966-67 ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) : The Balance Sheet and the Profit and Loss Account of the Railway form a part of

the Appropriation Accounts. These account for the year 1966-67 were finalised on 30th April, 1968 in accordance with the programme laid down by the Comptroller and Auditor-General of Pakistan. The printed copies of these accounts which include the Balance Sheet and the Profit and Loss Account of the Railway will be laid before the House during the current Budget Session.

TAKING BACK RAILWAY LAND FROM UNAUTHORISED OCCUPANTS

*10074. **Chaudhri Muhammad Idrees** : Will the Parliamentary Secretary Railways be pleased to state the names of the persons who have encroached upon the land belonging to the Railway Department alongwith the area of the land in possession of each person, the names of the stations where such lands are situated and the steps taken or intended to be taken by Government for getting them out of their unlawful possession ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) : The information is being collected and will be placed on the Table of the House in due course.

چودھری محمد نواز ۔ یہ انفارمیشن کب تک مل سکے گی ؟

Parliamentary Secretary : If you go through the question you will realise that this is a very big question and requires a tremendous amount of details to be incorporated. Efforts are being made and we will try to give a reply on the next turn.

Chaudhri Muhammad Nawaz : Then it will be repeated on the next turn.

حاجی سردار عطا محمد ۔ ادریس صاحب نے جو سوال کیا ہے یہ کس تاریخ کو آپ کے دفتر میں بھیجا گیا ؟

Parliamentary Secretary : I think this is a supplementary to Mr. Speaker.

حاجی سردار عطا محمد ۔ آپ اس کا جواب اردو میں دے دیں ۔

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ میں نے عرض کیا ہے یہ ضمنی سوال آپ نے سپیکر صاحب پر کیا ہے ۔ مجھ پر نہیں کیا ۔

حاجی سردار عطا محمد ۔ آپ کے محکمہ کے پاس کس وقت پہنچا ؟

مسٹر سپیکر ۔ حاجی صاحب یہ بہت لمبا سوال ہے ۔ آپ تاریخ معلوم کرنا چاہتے ہیں ۔ تاریخ ان سوالات کی ہوتی ہے جن کے جوابات عام طور پر اس printed answer book میں نہ چھپیں ۔ تاریخ آپ کو علیحدہ بتائی جا سکتی ہے ۔ یہ سوال بہت لمبا ہے ۔ اور ہم اس کو اگلی مرتبہ repeat کریں گے ۔

Haji Sardar Ata Muhammad: Right Sir.

RAILWAY EMPLOYEES ABOVE 60 YEARS OF AGE

*10075. **Chaudhri Muhammad Idrees**: Will the Parliamentary Secretary Railways be pleased to state the names and designations of the railway employees who are above 60 years of age alongwith their present pay ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan): Names, designations and present salaries of employees who are above 60 years of age and are in service on the Railway are shown below :—

Name	*Designation*	*Present Salary*
		Rs.
(i) Mr. Aziz-ud-Din	Station Master	140.00
(*ii*) Mr. Shahabuddin	Station Master	245.00
(*iii*) Dr. Z.A. Khan	Chief Medical and Health Officer.	1,897.82

The salary of Mr. Aziz-ud-Din excludes the amount of pension (Rs. 210 p.m.) which is being paid separately and that of Mr. Shahabuddin, who is a Provident Fund optee, excludes the pensionary benefits (Rs. 98.38 p.m.) calculated as per rules in force. The salary of Dr. Z. A. Khan excludes the surrendered portion of his pension (Rs. 202.23). In addition, his monthly pension has been held in abeyance for the period of his re-employment.

چودھری محمد سرور خان ۔ کیا پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب یہ فرمائیں گے کہ ان کو ۶۰ سال سے زائد ملازمت میں رکھنے کے کیا وجوہات ہیں ۔

Parliamentary Secretary : Sir, it would have been a pleasure to me if any other Member had put a question to me about this, but not Chaudhri Sarwar.

Sir, the first two Station Masters, Mr. Azizuddin and Mr. Shahabuddin were given extensions by the Governor of West Pakistan for their meritorious services during War, and one of these Station Masters was at Gujranwala. So far as the first two cases are concerned, extensions to them were granted for their meritorious services during the War. As far as Dr. Z.A. Khan is concerned, he was given one year's extension, and then again two years' extension because there was no proper replacement for this post.

Malik Muhammad Akhtar : What do you mean by that ?

Parliamentary Secretary : I mean the substitute, because the next two senior Officers, who were supposed to replace him, are not yet considered fit to take over this job as this job is of an important nature. Moreover, Dr. Z.A. Khan has got 31 years service at his credit—15 years as Divisional Medical Officer, 4 years as Junior Administrative Officer, and then as Chief Medical Officer and Health Officer. These two immediate subordinate Officers, Dr. A.H. Saeed and Dr. K.M. Ansari, were promoted in this grade in 1967 and obviously, Sir, the railway administration did not think it fit at this stage to give them such a big responsibility. However, no further extension would be given to Dr. Z.A. Khan, and after he relinquishes his charge, one of these two officers will be posted the Chief Medical and Health Officer.

مسٹر حمزہ ۔ کیا جناب پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب مجھے یہ بتا سکتے ہیں کہ ڈاکٹر زیڈ ۔ اے ۔ خان کے خلاف آج تک کوئی محکمانہ تحقیقات ہوئی ۔ اور اگر ہوئی تو اس کا کیا نتیجہ نکلا ۔

Minister of Law : I don't think this arises out of this question, and a fresh notice will be necessary.

مسٹر حمزہ ۔ جس شخص کا ریکارڈ بدترین ہے ۔ وہ اتنا مقبول کیوں ہے ۔ کیا آپ مجھے بتا سکتے ہیں کہ ڈاکٹر زیڈ ۔ اے ۔ خان کی خوبیاں کیا ہیں ؟

Parliamentary Secretary : As far as I am concerned, Dr. Z.A. Khan was given extension by the Governor of West Pakistan with the approval of the Central Government.

حاجی سردار عطا محمد ۔ جناب میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ انہوں نے لکھا ہے کہ ان کو جو تنخواہ دی جاتی ہے تو اس کے علاوہ ان کی ماہانہ پینشن اس وقت تک روک دی ہے جب تک کہ وہ دوبارہ ملازمت میں ہیں ۔ میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کیا ان کی روٹی ان کی امانت میں رکھی گئی ہے یا ان کو یہ بعد میں مجرا دیں گے یا وہ دیں گے ہی نہیں ؟

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ جناب والا ۔ یہ بہت جنرل قسم کا سوال ہے ۔ اگر آپ پسند کرتے ہیں تو اس چیز کا جواب پارلیمنٹری سیکرٹری سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ کو سوال کرکے تمام تفصیلات پالیسی کے متعلق پوچھی جا سکتی ہیں ۔ جب ایک ملازم کو دوبارہ ملازم رکھا جاتا ہے تو اس کی تنخواہ میں سے اس کو جو پینشن کے حقوق ملتے

ہیں ان کو ملا کر ان کی اصل تنخواہ سے جو وہ لے رہے ہوتے ہیں ۔ زائد نہیں دیئے جا سکتے ۔

Dr. Mrs. Ashraf Abbasi : Will the Parliamentary Secretary be pleased to state whether the extensions are considered by the Public Service Commission or the promotions ?

Parliamentary Secretary : The Public Service Commission is an advisory body and the competent authorities in this case are the Governor and the President of Pakistan. In this particular case, even the clearance of the Central Government and the President of Pakistan was taken. Obviously, as I have already stated, the Public Service Commission is just an advisory body and their advice is already got in every case of initial appointment.

مسٹر حمزہ ۔ کیا جناب پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب مجھے یہ بتائیں گے کہ ڈاکٹر زیڈ ۔ اے ۔ خان کی بنیادی تعلیمی قابلیت کیا ہے ۔ اور ان کے جو جونیئرز ہیں ان کی تعلیمی قابلیت کیا ہے ۔ یہ ہمیں بتایا جائے ۔

Parliamentary Secretary : Sir, as far as I know, they must be MBBS, and extra.....

Malik Muhammad Akhtar : He is LSMF.

Parliamentary Secretary : If their extra qualifications are desired, I can supply, but unfortunately I have not got them at this time.

Malik Muhammad Akhtar : Supposing, Sir, I say that he is without qualification.

مسٹر حمزہ ۔ جو بھی آپ کے پاس ہوں ۔ وہ ہمیں بتا دیں ۔

ملک محمد اختر ۔ ہم بتا دیتے ہیں کہ اس کو extension کیوں مل گئی ہے ۔

مسٹر حمزہ ۔ ہم ایسی باتیں ایوان میں نہیں کہنا چاہتے ۔

Chaudhri Muhammad Sarwar Khan : Thank God, he is LSMF and not a quack like you.

Parliamentary Secretary : I am sorry at the present moment there are no qualifications with me, but if the Members desire, I can supply their qualifications on the next turn.

Malik Muhammad Akhtar : On a point of order Sir. I don't consider the Parliamentary Secretary is performing his functions properly if he does not know the qualification of a doctor, who is being discussed and being given extensions and says that he is unaware of his qualification.

Parliamentary Secretary : There is no question of my being unaware of the qualification of the doctor. A doctor is basically a doctor. There are so many other qualifications apart from being MBBS. So I resent the remark of Malik Akhtar. He is always harping on the same lines. Particularly, I can take the responsibility myself that I have never wasted the time of the House in irrelevant and irresponsible talk. About a doctor, if he cannot understand this much, Sir.....

Malik Muhammad Akhtar : I protest on the remarks of the Parliamentary Secretary. He may be asked to withdraw those remarks.

Mr. Speaker : The remarks of Malik Akhtar were unjustified and the remarks made by Sardar Muhammad Ashraf are also uncalled for.

مسٹر حمزہ ۔ جناب پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب نے جناب ڈاکٹر زیڈ ۔ اے ۔ خان چیف میڈیکل آفیسر کو ۶۰ سال کی عمر سے تجاوز کرنے کے بعد ملازمت میں رکھے جانے کا جو جواز مہیا کیا تھا انہوں نے یہ فرمایا تھا کہ جو دو جونیئر آفیسر تھے ۔ جن کو ان کی جگہہ تعینات کیا جانا تھا ۔ ان کا عرصہ ملازمت کم ہے جب وہ عرصہ ملازمت کو جواز کے طور پر پیش کرنے کے لئے مواد اپنے پاس رکھتے تھے تو میری رائے میں یہ انتہائی ضروری تھا ۔ کہ وہ کم از کم ڈاکٹر زیڈ ۔ اے ۔ خان اور ان کے جو دو فوری ماتحت

آفیسر ہیں ۔ ان کی سندات وغیرہ کے متعلق ہمیں کچھ نہ کچھ اطلاع فراہم کرتے تاکہ ہمیں یہ پتہ چل سکتا کہ محکمہ ریلوے نے اس شخص کو ۶۰ سال سے زیادہ عمر ہونے کے باوجود ملازمت میں رکھنے کی سفارش کیوں کی ؟

Parliamentary Secretary : I agree with the Member that qualifications of Dr. Z.A. Khan and other doctors should have been given here but as I have already stated that, unfortunately, at this time I have not got the exact qualifications of these doctors with me. Basically, they are doctors and a doctor is always a doctor.

Mr. Speaker : The Parliamentary Secretary can have this information from the Official Gallery.

Parliamentary Secretary : We will give this information at the end of the Question Hour.

Mr. Speaker : Then we will take up this question at the end of the Question Hour.

ELECTRIC FURNACES

***10083. Mr. Hamza :** Will the Parliamentary Secretary Railways be pleased to state whether it is a fact that there are two Electric Furnaces in the Railway Steel Shop, Moghalpura, Lahore ; if so, what was the total out-put of each of the said Electric Furnances during each month from 1st June 1966 to 31st May 1967 ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) : (*a*) Yes, there are two electric furnaces installed in Steel Shop, P.W. Railway, Moghalpura.

(*b*) Monthly output of each of the two furnaces during the period 1st June 1966 to 31st May 1967 is given in the statement below as Appendix 'A'.

APPENDIX 'A'

MONTHLY STEEL PRODUCTION OF EACH OF THE TWO ELECTRIC FURNACES INSTALLED IN STEEL SHOP MOGHALPURA DURING THE PERIOD 1ST JUNE 1966 TO 31ST MAY 1967

Month	Output		
	Old Furnace	New Furnace	Total
	Tons	*Tons*	*Tons*
June, 1966 ...	595.05	551.25	1,146.20
July, 1966 ...	498.30	582.10	1,080.40
August, 1966 ...	665.20	540.10	1,205.30
September, 1966 ...	678.70	655.45	1,334.15
October, 1966 ...	690.40	753.70	1,444.10
November, 1966 ...	689.10	739.55	1,428.65
December, 1966 ...	325.40	647.55	972.95
January, 1967 ...	3.80	764.45	768.25
February, 1967 ...	348.70	206.70	555.40
March, 1967 ...	655.75	612.80	1,268.55
April, 1967 ...	393.90	730.85	1,124.75
May, 1967 ...	579.25	586.35	1,165.60
Total	6,123.55	7,370.85	13,494.40

ملک محمد اسلم خان ۔ جناب والا ۔ میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ یہ old furnace کب لگایا گیا تھا ؟

How old is this ?

Parliamentary Secretary : I cannot give the exact date but if the Member wants it will let him know. This is an old furnace belonging to pre-Partition days.

ملک محمد اسلم خان ۔ اگر یہ پرانا ہے تو جو اعداد یہاں دیئے

گئے ہیں ان کے مطابق اس کی اور نئے furnace کی پیداوار میں بہت بڑا فرق ہے ۔ میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ یہ نیا furnace زیادہ استعداد کا کیوں نہیں لگایا گیا اگرچہ پہلا furnace بہت پرانا ہے مگر اس کی پیداوار نئے کے برابر ہے اس کی کیا وجہ ہے ؟

Parliamentary Secretary : This depends upon the capacity of the furnace. The old furnace has got this capacity but the new furnace has got its own capacity. It all depends on how much material we have got for these furnaces and how much work can be tackled by them.

میاں محمد شفیع۔ کیا جناب پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب یہ فرمائیں گے کہ پرانے furnace کی کیا استعداد ہے اور نئے کی کیا ہے ؟

Parliamentary Secretary : The capacity of both the furnaces is approximately 15,000 tons per annum. The Railway Department is trying to increase its capacity to 18,000 tons per annum.

میاں محمد شفیع ۔ اگر پرانے کی استعداد بھی وہی پچاس ٹن ہے تو وہ اتنا پرانا ہونے کے باوجود ۶۶۵ ٹن نکالتا ہے ۔ اور نیا ۵۴۰ ٹن نکالتا ہے ۔ جیسا کہ جواب میں دی گئی اگست ۱۹۶۶ کی پیداوار سے ظاہر ہے ۔ اس کا مطلب ہے کہ نیا furnace بالکل بیکار ہے کیوں کہ پہلا اتنا پرانا ہونے کے باوجود اس سے زیادہ مال نکال رہا ہے ۔

Parliamentary Secretary : I think the Member is talking about a particular month. If you go through the details....

حاجی سردار عطا محمد ۔ پوائنٹ آف آرڈر ۔ میں جناب سردار صاحب سے گزارش کروں گا کہ وہ عموماً جواب انگریزی میں دیتے ہیں ۔ اردو میں جواب دیں ۔

پارلیمنٹری سیکریٹری ۔ میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ میں حاجی صاحب کے تمام سوالات کا جواب اردو میں دوں گا ۔

حاجی سردار عطا محمد ۔ اور سوالات بھی تمام ایوان کے لیے ہیں میں صرف اتنی گذارش کرتا ہوں ۔

Parliamentary Secretary : If you will see the answer, it is mentioned there that the production of the old furnace in April, 1967 was 393.90 tons whereas the prodution of the new furnace was 730.85 tons. These are just adjustments. In some months, when certain repairs are bein g carried in a furnace, the work-load is put on the other furnace. Similarly, in some other months more work-load is put on the furnace which was under repair. So, these are mild adjustments made by the Steel Shop to carry out the business.

STEEL BILLETS IMPORTED BY RAILWAY DEPARTMENT

*10085. **Mr. Hamza** : Will the Parliamentary Secretary Railways be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that steel billets are imported from abroad by the Railway Department;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, the following information for the period from 1st January 1966 to 31st May, 1967, for each month be given :—

(*i*) total quantity of billets imported with cost (*ii*) the date on which orders for the supply of the said billets were placed with the foreign firms (*iii*) the orders placed which are still to be complied with by the foreign firms and (*iv*) the orders placed with local firms which are still to be complied with ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) : (*a*) Yes.

(*b*) (*i*) Quantities of steel billets imported by the P.W. Railway during the period January, 1966 to November 1966 are furnished below monthwise together with the cost thereof :—

Month	*Quantity imported* Long Tons	*Cost C and F/ Karachi* Rs.
January, 1966	3,466	16,29, 023
February, 1966	2,111	12,15,836
March, 1966	Nil	Nil
April, 1966	4,262	24,54,728
May, 1966	4,118	23,72,013
June, 1966	3,536	20,72,144
July, 1965	Nil	Nil
August, 1966	Nil	Nil
September, 1966	7,107,872	28,90,415
October, 1966	Nil	Nil
November, 1966	6,889	29,30,000
Total	31,489.872	1,55,36,160

No billets were imported from December, 1966 to 31st May, 1967.

(*ii*) The following four orders were placed on foreign firms through their agents and in one case through Director of Industries, West Pakistan for the imported steel billets mentioned in the reply to (*a*) above, on dates shown against each :—

Quantity in Long Tons	*Date of placement of the order*
15,033	9th March, 1965.
2,460	2nd October, 1965.
7,107.872	28th April, 1966.
6,889	5th August, 1966.
Total 31,489.872	

(*iii*) Nil

(*iv*) This question does not arise as no order was placed on any local firm.

پیر علی گوہر چشتی ۔ یہ steel billets درآمد کرنے پر کتنا زرمبادلہ خرچ ہوا ہے ؟

Parliamentary Secretary : The cost of the imported steel was Rs. 1,55,36,160.

INCOME THROUGH SALE OF RAILWAY TICKETS

***10086. Mr. Hamza** : Will the Parliamentary Secretary Railways be pleased to state the total income accrued to the P.W.R. through the sale of tickets in the months of December, 1966, April 1967 and May 1967, separately ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) : Earnings from passenger traffic in the months of December 1966 April 1967 and May 1967, were as indicated below—

		Rs.
December, 1966	...	1,75,58,000
April, 1967	...	1,97,37,000
May, 1967	...	1,85,57,000

DECREASE IN INCOME OF RAILWAY THROUGH SALE OF TICKETS

***10087. Mr. Hamza** : Will the Parliamentary Secretary Railways be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that the income of Railways through the sale of tickets had decreased after the last Railway strike ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, whether this decrease is due to the said strike, if not, what are the other reasons of the decrease ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) : (*a*) No. Earnings from passenger traffic dropped in the month of February 1967 during which Railwaymen's strike occurred In the succeeding months the earnings normalised.

(*b*) Does not arise.

SELECTION OF L.G.S. IN RAILWAY ADMINISTRATION

*10090. **Mr. Hamza** : Will the Parliamentary Secretary Railways be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that while holding selection of L.G.S. in 1967, one special cadre Electrical Foreman of P.W.R. was placed at the top above the general cadre Foreman in the list of candidates called for selection although general cadre Foreman always held superior and overriding status for the purposes of seniority, confirmation and promotion ;

(*b*) whether it is a fact that Electrical Foremen of general cadre are declared technically competent through selections for all technical jobs of electrical branch while the social cadre Foremen are considered fit for the work of only one Section ;

(*c*) whether it is a fact that in the selection of L.G.S. in 1966, two special cadre Foremen were placed in the 1st and 2nd positions in the list of candidates, while they held 13th and 14th positions in similar list of 1965 and general cadre Foremen having 1st and 2nd positions in 1965 were placed below them in 1966 ;

(*d*) whether it is a fact that M/s. Fazlur Rehman, Muhammad Aslam, and Muhammad Siddique, Electrical Foremen general cadre were made junior to M/s. Inayat Hussain and Muhammad Rafiq in the selection for L.G.S. in 1966 although the latter worked as Chargemen under the former for many years when they were working as Foremen ;

(*e*) whether it is a fact that the said two special cadre Foremen were selected for L.G.S. in 1956 who originally belonged to general cadre and were arbitrarily classed as special cadre at the time of confirmation ;

(*f*) whether it is a fact that changes in the status of cadres, to the deteriment of the incumbents of General cadre were made without any notification ;

(*g*) whether it is a fact that arbitrary change in cadre and ignoring superior and overriding status of general cadre resulted in thepr omotion of Mr. Muhammad Rafiq to L.G.S. whereas Mr. Ghulam Sarwar E.F.O./ G.R.S. was not even considered eligible for the selection although both entered service in the same capacity, general cadre, and Mr. Ghulam Sarwar was better qualified too ;

(*h*) whether any attempt to remove this gross irregularity has been made by the Railway Administration ; if so, in what form; if not, why not?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) : (*a*) One Electrical Foreman (grade III) belonging to the special cadre of oil engines, who was substantively senior in the combined seniority list to all the Electrical Foremen grade III in the Power (General) as well as Special cadres, was placed at the top of the list of the candidates eligible for selection to the L.G.S. in 1965. The combined seniority of Foremen of different cadres in fixed on the basis of their dates of confirmation in equivalent posts in their respective cadres. The Foremen belonging to Power (General) cadre do not hold superior or overriding status over others for the purposes of seniority, confirmation and promotion.

(*b*) No. Staff of each cadre are trained for their particular field and those borne on one cadre are not considered as qualified for the fields in other cadres of the electrical branch.

(*c*) Yes, two special cadre Foeremen, M/s. Muhammad Rafiq and Inayat Hussain, were placed first and second in the list of candidates eligible for selection to the L.G.S. in 1966 in view of their having been confirmed in their particular cadre as Foremen grade III from dates earlier than those from which Foremen in other cadres had been confirmed. They were placed 13th and 14th in a similar list framed earlier in 1965 because at that time they had not been confirmed in their cadre as Foremen grade III.

(*d*) The correct position is as explained in the reply to para. (c) above. M/s. Inayat Hussain and Muhammad Rafiq worked as Chargemen from June 1955 to January, 1959, under M/s. Fazl-ur-Rehman, Muhammad Aslam and Muhammad Siddique when the latter were utilized as Foremen in Air-Conditioning cadre as a temporary expedient. By the time selection for L.G.S. was held in 1966 M/s. Muhammad Rafiq and Inayat Hussain had been promoted and confirmed as Foremen grade III in their respective cadre from earlier dates and, therefore, under the extent rules had to be

placed above M/s. Fazl-ur-Rehman, Muhammad Aslam and Muhammad Siddique of the general cadre in the combined seniority list.

(*e*) No. The placement in the special cadre of M/s. Inayat Hussain and Muhammad Rafiq actually took place when they appeared in 1958 alongwith all other eligible staff in the selection for Chargemen's posts. These two officials chose to opt for the Air-Conditioning cadre and were selected for that cadre. Since then their seniority and promotion has been confined to the Air-Conditioning cadre only.

(*f*) No The results of selection for the posts of Chargemen in various cadres were duly notified in the P.W.R. Gazette No. 17, dated 1st September 1958.

(*g*) No. The position has been explained in the replies to paras. (*e*) and (f) above. Mr. Ghulam Sarwar, although belonging to the same batch as Mr. Muhammad Rafiq, is not yet eligible for consideration for promotion to L.G S. as he has not been promoted as Foreman grade III in his particular cadre

(*h*) As no irregularity has taken place, the question of rectifying it does not arise.

Fixing quota in Railway Department for persons belonging to Tribal Areas

*10225. **Malik Sarmast Khan Afridi** : Will the Parliamentary Secretary Railways be pleased to state :—

(*a*) whether any quota has been fixed in the services of the Railway Department for the persons belonging to tribal areas ; if so, the percentage thereof ;

(*b*) in case no such quota has been fixed whether Government intend to do so ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Asharaf Khan) : (*a*) Yes. Under the orders of the Government of West Pakistan, a quota has been laid down for Frontier Agencies, States and Tribal Areas for purposes of direct recruitment into services of the Railway Department, as shown below—

(*i*) *Class I Services*—A quota of 2 out of 26 vacancies is to be filled from these areas if qualified and suitable candidates are available. This recruitment is carried out by the West Pakistan Public Service Commission.

(*ii*) *Class II Services*—Vacancies are filled by promotion from Class III as a result of departmental selections, except in the category of Assistant Surgeons to which direct recruitment is made by the Public Service Commission on the same principle as for Class I.

(*iii*) *Class III Services*—In the case of categories for which recruitment is carried out in Headquarters Office on an all-Railway basis, the same principle is followed as for Class I. In other cases in which recruitment is carried out by Divisional Offices of the Railway, it is confined to candidates belonging to the Civil Districts falling within the jurisdiction of each Division of the Railway.

(*iv*) *Class IV Services*—All recruitment is carried out by Divisional and other subordinate offices of the Railway and is confined to the *bona fide* residents of the Civil Districts, or smaller geographical units, within the jurisdiction of the appointing authority for which, therefore, the question of fixing a quota for tribal areas does not arise.

(*b*) Does not arise in view of the reply at (*a*) above.

حاجی گلاب خان شنواری - جناب عالی - جواب کے حصہ (الف) میں حکومت مغربی پاکستان کے احکام کے تحت فرنٹیئر ایجنسیوں ریاستوں اور قبائلی علاقوں کے لئے محکمہ ریلوے نے براہ راست بھرتی کے لئے درج ذیل کوٹہ مقرر کر رکھا ہے :—

"(۱) درجہ اول کی ملازمتیں -

تعلیم یافتہ اور موزوں امیدوار دستیاب ہونے پر ۲۶ اسامیوں میں سے دو اسامیاں ان علاقوں سے پر کی جاتی ہیں - ایسی بھرتی کا اہتمام مغربی پاکستان پبلک سروس کمیشن کرتا ہے -"

کیا محکمہ ریلوے نے فرنٹیئر ایجنسیوں اور قبائلی علاقوں میں سے وحدت مغربی پاکستان کے بعد درجہ اول کا کوئی افسر لیا ہے ؟

Parliamentary Secretary : This is a fresh question and I cannot give the required information because this is the duty of the Public Service Commission.

درجہ اول کی ملازمتوں کے لئے اس کوٹہ کے حساب سے جو حکومت نے مقرر کیا ہے موزوں امیدوار منتخب کرے ۔

حاجی گلاب خان شنواری ۔ موزوں سے آپ کی کیا مراد ہے ؟

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ جو شرائط درجہ اول کی ملازمتوں کے لئے گورنمنٹ نے مقرر کی ہیں اگر کوئی شخص ان پر پورا اترتا ہے تو وہ موزوں ہے ۔

حاجی گلاب خان شنواری ۔ میں نے پوچھا ہے وحدت مغربی پاکستان کے بعد قبائلی علاقوں میں سے کسی کو درجہ اول کی ملازمتوں میں لیا گیا ہے یا نہیں ؟ مجھے اس کا جواب نہیں ملا ۔

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ یہ اس سوال کے ضمن میں نہیں آتا ۔ کہ ان قواعد کے نفاذ کے بعد کوئی شخص قبائلی علاقہ سے لیا گیا ہے یا نہیں ۔ بہرحال اگر وہ چاہتے ہیں تو میں اس بارہ میں معلومات حاصل کرکے ان کو فراہم کر دوں گا ۔

حاجی گلاب خان شنواری ۔ جناب والا ۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ مذکورہ کوٹہ صرف کاغذات پر منظور ہوا ہے ۔ حقیقت یہ ہے کہ قبائلی علاقوں کو کوئی فائدہ نہیں ہوا اس کی کیا وجہ ہے ؟

پارلیمنٹری سیکرٹری - جناب والا - کوٹہ تو مقرر کر دیا گیا لیکن یہ ضروری نہیں کہ قبائل کے لئے قانون نافذ ہو جانے کے بعد ۲۶ اسامیاں کلاس ۱ میں خالی ہو گئی ہیں - یہ ایک اصول اپنا لیا گیا ہے کہ کلاس ۱ کی ۲۶ اسامیوں میں سے دو موزوں قبائلی علاقے کے امیدواروں کے لئے مخصوص کی جائیں گی -

حاجی گلاب خان شنواری - جناب والا - جواب سے پتہ چلتا ہے کہ ہمارا کلاس ۱ میں کوئی آدمی نہیں لیا گیا - کیا ریلوے میں کلاس ۱ میں کوئی قبائلی نہیں لیا گیا اور کیا اس موجودہ کمی کو پورا کرنے کے لئے آنے والے سالوں میں مزید کوٹہ مقرر کرنے کے لئے تیار ہیں ؟

پارلیمنٹری سیکرٹری - جناب والا - کوٹہ حکومت مغربی پاکستان مقرر کرتی ہے - جو کلاس ۲ کی ملازمتیں یہاں رکھی گئی ہیں وہ پبلک سروس کمیشن کی معرفت پر کی جاتی ہیں - جہاں تک کوٹہ کی ایزادی کا سوال ہے یہ چیز محکمہ ریلوے کے دائرہ عمل میں نہیں آتی ہے - یہ چیز حکومت مغربی پاکستان کے دائرہ عمل میں آتی ہے - اگر حکومت مغربی پاکستان اس چیز کے اضافہ کو منظور کر لے تو محکمہ ریلوے کو اس مسئلہ پر بہت خوشی ہوگی -

خان اجون خان جدون - جناب والا - پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب نے درجہ اول - درجہ دوئم اور درجہ سوئم کی ملازمتوں کے متعلق فرمایا ہے کہ ۲۶ میں سے دو قبائلی علاقوں کو دی جائیں گی -

پارلیمنٹری سیکرٹری - جناب والا - میں نے درجہ اول کی ملازمتوں

کے متعلق عرض کیا ہے سوائے ڈاکٹروں کے ان کی کوئی براہ راست بھرتی نہیں کی جاتی - جہاں تک ڈاکٹروں کی بھرتی کئے جانے کا تعلق ہے ان کے لئے بھی وہی اصول اپنایا جاتا ہے جو درجہ اول کی ملازمتوں کے لئے ہے -

پیر علی گوہر چشتی - کیا جناب پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب بتائیں گے کہ قبائلی نوجوانوں کو بھرتی کے وقت تعلیم اور عمر کی خاص رعایت دی جاتی ہے اگر ایسا ہے تو کیوں ؟

پارلیمنٹری سیکرٹری - جناب والا - میں ان کا سوال نہیں سمجھ سکا -

مسٹر سپیکر - انہوں نے یہ دریافت کیا ہے کہ جو قبائلی علاقوں سے امیدوار تعلق رکھتے ہیں ان کو تعلیم اور عمر میں رعایت دی جاتی ہے وہ کیوں رعایت دی جاتی ہے ؟

پارلیمنٹری سیکرٹری - جناب والا - جہاں تک میری معلومات کا تعلق ہے ان کے لئے بھی وہی پابندی ہے جو درجہ اول اور باقی تمام امیدواروں پر حاوی ہے -

خان اجون خان جدون - جناب والا - درجہ اول کی اسامیوں کے لئے جو کوٹہ مقرر کیا ہے ان میں ۲۶ اسامیاں ہیں ان میں سے دو اسامیاں قبائلی علاقوں کو دی ہیں - کیا میں پوچھ سکتا ہوں کہ ان ۲۶ اسامیوں میں سے پہلی دو اسامیاں قبائلیوں کو دی جائیں گی یا آخر میں دی جائیں گی یا ۲۶ سال بعد باری آئے گی ؟

پارلیمنٹری سیکرٹری - جناب والا - اس کے متعلق واضح جواب دینے سے میں قاصر ہوں - اگر ۲۶ درجہ اول کی اسامیاں بیک وقت پر کرنی مطلوب ہوں تو یقیناً ان میں سے دو قبائلی ہوں گے اگر بیک وقت پر نہیں کی جا سکتیں ان میں ۱۳ پر کی جاتی ہیں ان میں ایک اسامی ان کے حصہ میں آئے گی - اگر کچھ عرصہ کے اندر پر کی جانی ہیں تو جب ۲۶ مکمل ہوں گی ان میں لازماً دو ان کو دی جائیں گی - جس دن سے رولز نافذالعمل ہوئے ہیں اس دن سے تناسب یہ ہے کہ ۲۶ میں سے دو ان کے لئے پر کی جائیں گی -

پیر علی گوہر چشتی - جناب والا - پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب فرماتے ہیں کہ قبائلی علاقے والے امیدواروں کو رعایت دی جاتی ہے - آیا یہ خود وہاں جا کر تحقیقات کریں گے ؟

Parliamentary Secretary : This matter pertains to the Services and General Administration Department and not the Railway.

مسٹر حمزہ - جناب والا - کیا پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب مجھے یہ بتائیں گے کہ محکمہ ریلوے کے نزدیک کون سے علاقے قبائلی ہیں - کیا ڈیرہ اسمعیل خان پسماندہ علاقے میں شامل ہے - ڈیرہ غازی خان پسماندہ علاقے میں شامل ہے یا سابقہ صوبہ سرحد پسماندہ علاقہ میں شامل ہے ؟

پارلیمنٹری سیکرٹری - جناب حمزہ صاحب کے نزدیک وہ قبائلی علاقے جو انہوں نے اپنے خیال میں تصور کئے ہیں ان کے متعلق میں کچھ نہیں کہہ سکتا - قبائلی علاقے وہی ہیں جن کو حکومت پاکستان نے قبائلی علاقہ قرار دیا ہے -

BROAD GUAGE RAILWAY LINE BETWEEN HYDERABAD AND MIRPURKHAS

*10293. **Haji Sardar Atta Muhammad** : Will the Parliamentary Secretary Railways be pleased to state :—

(*a*) the time by which the broad gauge railway line will be laid between Hyderabad and Mirpurkhas ;

(*b*) whether Railway Administration intends to introduce any direct trains between Karachi and Sukkur; if so, the names of such trains and the date by which they are likely to be run ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) : (*a*) The project to convert Hyderabad-Mirpurkhas section from metre guage to broad guage was completed in November 1967 and it was opened to traffic with effect from 17th November, 1967.

(*b*) No. There is no proposal to introduce a new direct passenger train service between Karachi and Sukkur as there are already four fast trains operating on the section in addition to five connecting trains in the UP direction and three in the Down direction. Details of the existing services are given in Appendix 'A' attached*. These existing services are adequate for the passenger traffic offering and introduction of any additional service is not justified.

PROVIDING FACILITIES TO PASSENGERS AT MIRPURKHAS RAILWAY STATION

*10448. **Haji Sardar Atta Muhammad** : Will the Parliamentry Secretary Railways be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that the public demand for the construction of Retiring Rooms at Mirpurkhas Railway Station is quite old ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, the time by which the work on the construction of the said retiring rooms will be undertaken ;

(*c*) whether there is any scheme for providing more facilities to the passengers at Mirpurkhas Railway Station ; if so, details thereof ?

**Please see Appendix I at the end.*

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) : (*a*) No demed for the provision of retiring rooms at Mirpurkhas has so far been received from the public.

(*b*) In view of the answer to (*a*) above this question does not arise.

(*c*) Yes. Provision has been made in the current and the next financial years for the following additional passenger amenities atMirpurkh as Station :—

(*i*) Construction of concrete cement flooring on platforms Nos. 2 and 6;

(*ii*) Construction of two tea stalls on the un-covered platform ;

(*iii*) Extension of the shelter on the Island platform ;

(*iv*) Installation of public address system. Work on item (*i*) has already been started and is likely to be completed during the current financial year.

Item (*ii*) will be taken in hand shortly and completed during the current financial year.

Preparatory arrangements for proceeding with items (*iii*) and (*iv*) are being made.

حاجی سردار عطا محمد ۔ جناب والا ۔ جواب میں جناب پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب نے بتایا ہے ''کہ میر پور خاص ریلوے سٹیشن پر آرام گاہیں فراہم کرنے کے بارے میں عوام سے کوئی مطالبہ ابھی تک موصول نہیں ہوا ہے'' ۔ کیا گورنمنٹ عوام کی نہیں ہے ۔ وہ خود نہیں سوچتی کہ نہ دھوپ کے لئے کوئی انتظام ہے اور نہ ہی پانی کے لئے کوئی انتظام ہے ۔

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ جناب والا ۔ جہاں تک گورنمنٹ کا تعلق ہے ۔ میں حاجی صاحب کو یقین دلاتا ہوں کہ یہ گورنمنٹ عوام کی ہے اور عوام ہی گورنمنٹ ہیں ۔ حاجی صاحب نے سوال میں یہ پوچھا ہے کہ آرام گاہ Public demand for the construction of Retiring Rooms.

اور انتظار گاہ میں فرق ہوتا ہے ۔ جہاں تک آرام گاہوں کے متعلق پالیسی کا تعلق ہے ریلوے ان مقامات پر آرام گاہیں فراہم کرتی ہے جہاں صوبائی یا حکومت پاکستان کا دارالخلافہ ہو ۔ جہاں تجارتی یا ثقافتی اہم مقامات ہوں وہاں پر آرام گاہیں مہیا کرنا ضروری ہے ۔ اس سلسلہ میں عرض کروں گا کہ اب تک آرام گاہیں صرف کراچی سٹی ۔ کراچی کینٹ ۔ لاہور ۔ ملتان کینٹ ۔ کوئٹہ ۔ راولپنڈی ۔ ٹیکسلا اور سکھر میں موجود ہیں ۔ محکمہ ریلوے کا خیال ہے کہ اگر زیادہ فنڈز مہیا کئے گئے تو آنے والے سالوں میں لائل پور ۔ موہنجوداڑو ۔ حیدر آباد اور پشاور کینٹ میں بھی مہیا کی جائیں گی ۔ جیسا کہ میں نے عرض کیا ہے انتظار گاہیں تمام اہم سٹیشنوں پر موجود ہیں ۔ جہاں تک میر پور خاص کا تعلق ہے وہاں پر اپر کلاس کے لئے انتظار گاہ موجود ہے ۔ مردوں کے لئے الگ انتظار گاہ ہے اور خواتین کے لئے الگ انتظار گاہ ہے ۔ جہاں تک آرام گاہ کا تعلق ہے ان کی ضرورت ہی الگ ہوتی ہے ۔ یہ اہم سٹیشنوں پر جیسا کہ میں نے عرض کیا ہے قائم کی جاتی ہیں ۔ جہاں تک انتظارگاہوں کا تعلق ہے وہ پہلے بھی تقریباً ہر اہم سٹیشن پر موجود ہے بلکہ چند ایک ایسے سٹیشن ہیں جہاں پر تعمیر کر دی جائیں گی ۔

حاجی سردار عطا محمد ۔ جناب والا ۔ جواب میں لکھا ہے کہ ''سال رواں اور اگلے مالی سالوں میں میر پور خاص سٹیشن پر مسافروں کو سہولتیں بہم پہنچانے کا اہتمام کیا گیا ہے'' اگلے مالی سالوں سے مراد کیا ہے ؟

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ جو اس مالی سال سے اگلا مالی سال شروع ہونے والا ہے یعنی یکم جولائی ۱۹۶۸ سے آگے کا جو عرصہ آئے گا ۔

LINKING LYALLPUR WITH SAHIWAL BY RAIL

*10497. **Chaudhri Idd Muhammad** : Will the Parliamentary Secretary Railways be pleased to state whether it is a fact that the Sargodha Divisional Council, at its meeting held on 3rd December 1967, recommended to the Government that Lyallpur be linked with Sahiwal by rail ; if so, what steps have been or would be taken in this regard ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) : Yes. As a result of the recommendation made by Sargodha Divisional Council, it has been decided to undertake preliminary survey of the proposed link in order to determine technical feasibility and financial viability. The survey is being carried out and will be completed by 31st May 1968. If results of the survey show that the link would be feasible and justified then detailed survey would be undertaken for preparing a project which would be submitted to the competent authority for consideration.

PUNCTUALITY WEEK

*10532. **Chaudhri Idd Muhammad** : Will the Parliamentary Secretary Railways be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that P.W.R. observed "Punctuality Week" in the end of November and beginning of December 1967 ;

(*b*) the names of trains that arrived at right time at Lahore, Rawalpindi and Karachi Railway Stations during the the said Week ;

(*c*) the number of cases of derailments, engine failures and accidents as occurred during the said 'Punctuality Week' ;

(*d*) whether it is a fact that on 3rd December, 1967, the last day of 'Punctuality Week' the Tezgam, Tezrao and Awami Expres arrived at

Rawalpindi at 7-20 p.m. instead of 4-30 p.m., 4-15 p.m. instead of 3.05 p.m. and at 6-50 p.m. instead of 4-20 p.m. respectively ;

(*e*) if answer to (*d*) above be in the affirmative, reasons thereof and the action taken against the persons responsible ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) : (*a*) Yes. Punctuality Week was observed from 27th November 1967 to 3rd December 1967.

(*b*) The trains that arrived at Lahore, Rawalpindi and Karachi right time are shown in the statement attached as Appendix 'A'.*

(c) There were 4 cases of derailments of trains, 2 cases of engine failures and one case of fire in train during the Punctuality Week.

(*d*) Yes.

(*e*) 7 Up Tezgam and 5 Up Tezrao arrived at Rawalpindi late becuuse they lost time on Multan Division due to foggy weather which rendered visibility very poor.

13 Up Awami arrived late as initially it had a late start of 40 minutes from Karachi Cantt due to the derailment of its engine in the yard before it was attached to the train and then lost time on account of very foggy weather on Multan Division.

The detentions resulting from foggy weather which caused the three said express trains to reach Rawalpindi late, were unavoidable and, therefore, no one could be held to blame. On this account, no action against the staff was, therefore, warranted. The initial detention of 13 Up Awami due to the derailment of its engine in Karachi yard was the result of human failure and disciplinary action against the staff held responsible is being processed.

Mr. Speaker : Any supplementary.

Malik Muhammad Aslam Khan : Sir, in the light of the answer given by the Parliamentary Secretary, would it not be advisable that more and more punctuality weeks are observed by the Railways from time to time ?

**Please see Appendix II at the end.*

Parliamentary Secretary : The Railways Department has been observing punctuality weeks more or less every year except for 1965, due to war and emergency. We will continue to observe such weeks whenever deemed fit.

مسٹر حمزہ ۔ کیا جناب پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب مجھے یہ بتائیں گے کہ پابندی اوقات کے ہفتے میں کتنے فیصد گاڑیاں بروقت پہنچی ہیں اور علاوہ ازیں عام طور پر گاڑیاں کتنے فیصد پر وقت پہنچتی ہیں پابندی اوقات کے ہفتے کے دوران اور عام حالات میں چلنے والی گاڑیوں کے منزل مقصود پر پہنچنے کے اوقات میں جو فرق ہے وہ کیوں ہے ؟

مسٹر سپیکر ۔ انہوں نے پابندی اوقات کے ہفتے کی سالانہ اوسط تو بتا دی ہے کیا آپ اس اوسط کی بھی اوسط معلوم کرنا چاہتے ہیں ۔

۔مسٹر حمزہ ۔ وہ آخری ہفتے کے متعلق ہی فرما دیں ۔

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ جناب والا ۔ جہاں تک پابندی اوقات کے ہفتے کے متعلق اعداد و شمار کا فراہم کرنا تھا وہ تو میں پیش کر چکا ہوں لیکن اگر آپ یہ معلوم کرنا چاہیں کہ تمام سال کی اوسط کیا ہے تو اس کے لئے معزز رکن نیا سوال پوچھ لیں تو میں ان کو معلومات بہم پہنچا دوں گا ۔ بہرحال میں اس قدر ضرور عرض کروں گا کہ اس سال پابندی اوقات کے ہفتے کے دوران ہماری اوسط ترانوے فیصد رہی ہے جب کہ ۱۹۶۶ء میں یہی اوسط ستانوے فیصد تھی ۔ اوسط میں چار فیصد کی کمی واقع ہونے کی وجہ یہ ہے کہ اس سال موسم زیادہ ہی خراب رہا اور بارشیں اور دھند کچھ زیادہ ہی تھیں جس کی وجہ سے اس سال اس تناسب میں کمی واقع ہوئی ہے لیکن یہ بھی اچھا تناسب ہے اور ہم اس کو قائم رکھنے کی کوشش کریں گے ۔

DERAILMENTS IN RAWALPINDI DIVISION

*10568. **Chaudhri Idd Muhammad** : Will the Parliamentary Secretary Railways be pleased to state the number of derailments occurred in Rawalpindi Division during the period of last week of November and first week of December, 1967 alongwith (*i*) the causes thereof (*ii*) the places where these took place (*iii*) the damage done and (*iv*) the action taken against the officials responsible therefor alongwith their names and designations ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) : Seven derailments occurred on Rawalpindi Division during the last week of November and first week of December, 1967.

Information called for in respect of these derailments is furnished in the statement attached as Appendix 'A'.*

---

*10585. **Rai Mansab Ali Khan Kharal** : Will the Parliamentary Secretary Railways be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that all the trains running on Lahore-Shorkot line *via* Jaranwala are generally late ;

(*b*) whether it is a fact that in last week of November, 1967, when the Railway Administration was celeberating its "Punctuality Week" the trains running on this railway line were even more late than usual so that they could not reach even at a single Railway Station at the schedule timings ; if so, reasons therefor ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) : (*a*) No ; most of the passenger trains on Lahore-Shorkot section run to time.

(*b*) No. It is not a fact that during the 'Punctuality Week' observed from 27th November, 1967 to 3rd December, 1967 the punctuality of trains running on the section deteriorated to such an extent that the trains did not reach a single station at the schedule timings. During the week a number of trains reached and left various stations according to schedule,

---

**Please see Appendix III at the end.*

رائے منصب علی خان کھرل ۔ کیا جناب پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب کو اس بات کا علم ہے کہ انہوں نے میرے سوال کا جو جواب اس معزز ایوان میں پڑھا ہے ۔ وہ بالکل غلط ہے اور حقیقت کو اس سے دور کا بھی واسطہ نہیں ہے ۔ کیوں کہ حقیقت یہ ہے کہ یہ جو پابندی اوقات کا ہفتہ منایا گیا ہے ۔ یہ ایک مذاق تھا اور شور کوٹ سے لاہور اور لاہور سے شور کوٹ تک جو بھی گاڑیاں اس لائن پر چلی ہیں وہ لیٹ پہنچی ہیں کیوں کہ میں خود اٹھائیس تاریخ کو ننکانہ صاحب کے سٹیشن پر موجود تھا جہاں پر اڑھائی گھنٹے تاخیر سے گاڑی پہنچی تھی ۔

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ جناب والا ۔ مجھے افسوس ہے کہ جس خاص گاڑی سے سفر کرنے کا اتفاق میرے فاضل دوست کو ہوا ۔ وہی اڑھائی گھنٹے تاخیر سے پہنچی تھی ۔ لیکن اس لائن پر جو کارکردگی ہماری ریلوے نے دکھائی ہے ۔ وہ میں آپ کی خدمت میں عرض کئے دیتا ہوں ۔ اس ایک ہفتے میں لاہور ۔ جڑانوالہ ۔ شور کوٹ لائین پر گاڑیوں کے بر وقت پہنچنے کا جو تناسب تھا وہ پچیس فیصد تھا جب کہ اس سے پیشتر تیس اعشاریہ پانچ فیصد تھا ۔ تو پابندی اوقات کا ہفتہ منانے سے پہلے فیصدی تناسب کم تھا اس لئے ہم اپنی کارکردگی کو مزید بڑھانے کی کوشش کریں گے اور اب ایسے اقدام کئے جا رہے ہیں کہ کارکردگی کا یہ تناسب اب پچانوے فیصد تک بڑھایا جائے ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ کب بڑھایا جائے گا ؟

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ یکم اپریل سے جو اوقات کار نافذ العمل ہیں ان کے تحت خامیوں کو کافی حد تک رفع کرنے کی کوشش کی گئی ۔

ہے اور امید ہے کہ پابندی اوقات کا تناسب پچانوے فیصد تک بڑھ جائے گا۔

مسٹر حمزہ ۔ جناب پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب نے ابھی ابھی ارشاد فرمایا ہے کہ پابندی اوقات کا ہفتہ منانے سے پہلے پابندی اوقات کا تناسب تیس فیصد تھا جو کہ اس ہفتہ کے منانے کے دوران پچاس فیصد ہو گیا تھا لیکن جو تکلیف رائے منصب علی خان کو اٹھانی پڑی اس کا ذمہ دار کون ہے ؟

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ جناب والا ۔ میں نے اس کے لئے معذرت کر لی ہے کہ جس گاڑی پر میرے فاضل دوست کو سفر کرنے کا اتفاق ہوا تھا وہی تاخیر سے پہنچی تھی ۔ لیکن اب کوشش کی جا رہی ہے کہ اس تناسب کو مزید بڑھایا جائے ۔

رائے منصب علی خان کھرل ۔ جناب پارلیمنٹری سیکرٹری نے ابھی ابھی فرمایا ہے کہ پہلے ان کی گاڑیوں کے پابندی اوقات کا تناسب تیس فیصد تھا اور اب اسے بڑھا کر پچاس فیصد کر دیا گیا ہے تو تناسب کے اس فرق سے ہی یہ ظاہر ہوتا ہے کہ انہوں نے اس لائین کو کس طرح نظر انداز کر رکھا ہے اور اس پر جو گاڑیاں چلتی ہیں وہ بر وقت نہیں پہنچتی ہیں ۔ تو کیا یہ درست نہیں ہے کہ اس لائین پر چلنے والی گاڑیوں کے پابندی اوقات کو بہتر بنانے کے سلسلے میں کبھی عمل نہیں کیا جائے گا ؟

Mr. Speaker : Next question.

RUNNING OF TRAIN ON BROAD GAUGE RAILWAY LINE BETWEEN HYDERABAD AND MIRPURKHAS

*10895. **Haji Sardar Atta Muhammad** : Will the Parliamentary Secretary Railways be pleased to state :—

(*a*) the date on which the train started running on newly laid broad guage railway line between Hyderabad and Mirpurkhas ?

(*b*) whether it is a fact that at present the said train takes 2½ to 3 hours to cover distance of 0 miles only and the frequency of trains has also been reduced from 10 to 7 ;

(*c*) whether it is a fact that due to the slow speed of the said train the people prefer to travel by buses ;

(*d*) the amount accrued to the Railway on account of sale of tickets on the said line on 30th, 31st December, 1966 and 30th/31st December, 1967 ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) : (*a*) 17th November 1967.

(*b*) No. The correct position is that the distance between Hyderabad and Mirpur Khas is 41½ miles and the trains operating on the section take 1 hour and 15 minutes to 2 hours to complete the journey. The fast services take 1 hour and 15 minutes to 1 hour 25 minutes while other passenger trains take up to 2 hours.

In the first intance, 10 passenger trains were introduced at the time of opening of the converted broad gauge section on 17th November 1967. Subsequently, 3 trains were cancelled because, for the traffic offering, 7 trains were found to be adequate. Since then two railcar services have been introduced, one between Hyderabad and Mirpur Khas and the other between Karachi and Mirpur Khas so that there are now 9 passenger services on Hyderabed-Mirpur Khas broad gauge section which are adequate. These services will be suitably augmented if and when traffic warrants.

(*c*) No. The passenger services on the section are well patronised and there is no reason to believe that passengers prefer bus services.

(*d*) The amount realised on account of sale of tickets to passengers was Rs. 4,095.30 for 30th and 31st December 1966, while it was Rs. 4,937.42 for 30th and 31st December 1967.

حاجی سردار عطا محمد - جناب والا - پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب نے فرمایا ہے کہ اس بیالیس میل کے فاصلے کو طے کرنے کے لئے ان کی گاڑیوں کو دو گھنٹے لگتے ہیں - یہ وقت تو ان کے کہنے کے مطابق ہے لیکن حقیقت یہ ہے کہ ان گاڑیوں کی رفتار اتنی سست ہوتی ہے کہ مسافر دوڑ کر اس میں سوار ہو جاتے ہیں - حالانکہ انہوں نے اپنے جواب میں یہ فرمایا ہے کہ مسافر بسوں میں سفر کرنے کو ریل گاڑیوں میں سفر کرنے پر ترجیح نہیں دیتے - تو میں ان کی اطلاع کے لئے یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ بسیں چالیس میل کی رفتار پر چلتی ہیں جب کہ آپ کی گاڑیاں اکیس میل فی گھنٹہ کی رفتار سے چلتی ہیں - تو ظاہر ہے کہ لوگ تیز رفتار بسوں کو آپ کی گاڑیوں پر یقیناً ترجیح دیتے ہوں گے -

پارلیمنٹری سیکرٹری - جناب والا - میں نے محکمہ ریلوے کی طرف سے عرض کر دیا کہ ہمارے پاس ایسا کوئی ثبوت نہیں ہے کہ جس سے ہم یہ اندازہ لگا سکیں کہ مسافر گاڑیوں پر بسوں کو ترجیح دیتے ہیں میں نے اس سلسلے میں آپ کے سامنے اعداد و شمار پیش کئے ہیں کہ تیس اور اکتیس دسمبر ۱۹۶۶ء کو یعنی ان دو دنوں میں ریلوے کو وہاں پر ٹکٹوں کی فروخت سے چار ہزار پچانوے روپے کی آمدنی ہوئی تھی جب کہ ۱۹۶۷ء میں ان ہی دو ایام کو چار ہزار نو سو سینتیس روپے کی آمدنی ہوئی تھی - اس لئے ہم یہ اندازہ کر سکتے ہیں کہ مسافر بسوں کی نسبت ریل گاڑیوں کو زیادہ ترجیح دیتے ہیں -

حاجی سردار عطا محمد - جناب والا - پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب نے فرمایا ہے کہ وہ اس بات کا ثبوت بہم نہیں پہنچا سکتے کہ آیا لوگ

بسوں میں سفر کرنے کو ترجیح دیتے ہیں یا نہیں ۔ تو میں ان کی خدمت میں عرض کروں گا کہ وہ اپنی گاڑیوں کی رفتار میں اضافہ کریں ورنہ پرائیویٹ بسوں والے ان کی آمدنی کو بڑا نقصان دیتے ہیں اس لئے وہ اپنی گاڑیوں کی تعداد میں بھی اضافہ کریں اور ان کی رفتار بھی بڑھائیں ۔

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ جناب والا ۔ ہمیں یہ احساس ہے کہ حاجی صاحب کو تیز رفتاری کی ضرورت ہے اس لئے میں ان کی اطلاع کے لئے عرض کرتا ہوں کہ یکم اپریل سے گاڑیوں کی رفتار میں اضافہ کر دیا گیا ہے اور اب ان کی رفتار پچاس میل فی گھنٹہ کر دی گئی ہے جو کہ امید ہے کہ ان کو پسند آئے گی ۔

مسٹر حمزہ ۔ کیا پارلیمنٹری سیکرٹری مجھے بتائیں گے ۔ کہ وہ افراد جن کو ہماری حکومت عالیہ نے سیاسی وجوہات کی بنا پر روٹ پرمٹ دیئے ہیں ۔ ان کی فلاح و بہبود کے لئے آپ نے اس علاقے میں مال گاڑیوں اور مسافر گاڑیوں کی رفتار بہت سست کر دی ہے ۔ تاکہ روٹ پرمٹ والوں کا بھلا ہو ؟

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ جناب حمزہ صاحب کے سوال کا جواب میں نہیں دے سکتا ۔ یہ سوال تو آپ حاجی صاحب سے پوچھیں جو گاڑیوں کی رفتار کے متعلق ذکر کر رہے تھے ۔

PROMOTION OF L G.S. OFFICERS IN RAILWAY ADMINISTRATION

*10906. **Malik Muhammad Akhtar** : Will the Parliamentary Secretary Railways be pleased to state :—

(a) the procedure for promotion of Junior L. G. S. Officers to Class I Senior in P. W. R. Engineering Department ;

(*b*) whether any preference is given to those who are B.Sc. or possess equivalent degree ;

(*c*) whether it is a fact junior that L. G. S. Officers possessing the said qualifications are readily available in the Engineering Department of the Railway Administration ;

(*d*) whether it is a fact that recently three L.G.S. Officers who are not graduates in Engineering have been promoted to Class I Senior on *ad hoc* basis against the advice of the West Pakistan Public Service Commission ;

(*e*) if answer to (*b*) to (*d*) above be in the affirmative, reasons for the promotion of unqualified L.G.S. Officers ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) : (*a*) Officers in the Lower Gazetted Service in the Engineering of the P. W. Railway are not promoted directly to the Senior Scale in Class I. The promotion from Lower Gazetted Service is initially made to the Junior Scale in Class I against 20 per cent quota reserved for such promotions and the normal rules of selection apply. The selection is made by the Departmental Promotion Committee of the Railway Board on merit based on the service record of officers within the zone of selection which is restricted to six senior-most officers in accordance with Government instructions. The advice of the West Pakistan Public Service Commission and orders of the Governor on the Committee's recommendations are obtained before making promotions. The L G.S. Officers so promoted to JuniorScale of Class I get further promotion in due course to Senior Scale in the order of their seniority assigned to them in Class I Service.

When temporary arrangements have to be made to man posts in Senior Scale due to non-availability of suitable Class I Junior Scale Officers, the Chairman, Railway Board, has the power to utilise suitlise L.G.S. Officers against these posts provided the arrangement is not likely to continue for a period of more than six months, otherwise the L.G.S. Officers, selected by the Departmental Promotion Committee, as is done for regular promotion to Junior Scale Class I, are utilised against these posts after obtaining the approval of the West Pakistan Public Service Commission.

The utilisation of L.G.S. Officers against Senior Scale posts in temporary arrangements is not regarded as promotion to Class I. While

holding these posts they draw their substantive pay in the L. G. S. *plus* a special pay of Rs. 100 per month till such time they reach the maximum of the L. G. S. scale whereafter their pay is fixed in the Senior Time Scale. They are reverted to their substantive posts as suitable Class I Junior Scale Officers become available for promotion to Senior Scale to replace them.

(*b*) Possession of a degree in Engineering or equivalent qualifications is given due weightage in assessing the suitability of candidates falling within the zone of selection. This qualification is prescribed for initial recruitment to Class I Service but is not an essential condition for promotion from L. G. S. to Class I Service.

(*c*) There are at present three L.G.S. Officers in the Civil Engineering Department of the Pakistan Westren Railway who possess the qualifications of Associate Membership of Institute of Engineers (Pakistan/India) which is treated as equivalent to B. Sc. (Engineering).

(*d*) Three L.G.S. Officers who are not graduate in Engineering are being utilised against Senior Scale posts in temporary arrangement is likely to last for more than one year and this has been done with the approval of the West Pakistan Public Service Commission in accordance with the procedure described in answer to part (*a*) of the question.

(*e*) Does not arise.

ALLEGATIONS AGAINST HEADMASTER, RAILWAY HIGH SCHOOL, KARACHI CANTT.

*10908. **Malik Muhammad Akhtar** : Will the Parliamentary Secretary Railways be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that two schools, one for boys and one for girls, are being run by the Railway Administration in one and the same building in Karachi Cantonment ;

(*b*) whether it is a fact that Mrs. Feroze Jahan Siddiqi was posted as Headmistress in the said School on 1st April 1965, but the Headmaster Mr. Mubarak Hussain refused to hand over the charge of girls section of the said school ; if so, reasons therefor ;

(*c*) whether it is a fact that after the appointment of the said Headmistress, she informed the concerned authorities that the said Headmaster used to remain in his office late hours in the night ;

(*d*) whether it is a fact that Mr. A. H. Ali, D. P. O. visited the school on the report of the said Headmistress and issued a warning to the Headmaster ;

(*e*) whether it is a fact that serious reports against the said Headmaster were made by some Assistant Masters of the said school on 19th September 1966 regarding misappropriation and embezzlement of school funds by the said Headmaster ; if so, the action taken by Government in the matter ;

(*f*) whether it is a fact that the said Headmistress informed Mr. Abdul Qadir, the then D. S. Karachi of an episode in which a lady teacher and Mr. Mubarak Ali, Headmaster were involved ;

(*g*) whether it is a fact that on the recommendations of the said D. S. the said Headmaster was suspended but later on he was re-instated ; if so, reasons therefor ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) : (*a*) Yes. In one school building of the Railway located in Karachi Cantonment, two independent Sections have been created which are run in separate shifts. One is exclusively for boys and the other for girls.

(*b*) Yes, she was posted on 1st April 1965 to the said school as Headmistress incharge of the girls section. She took over the charge with effect from 1st April 1965 and there was no question of Mr. Mubarak Hussain refusing to hand over the charge.

(*c*) No report such as has been alleged was ever made by Mrs. Feroze Jehan Siddiqi after her posting as Headmistress.

(*d*) This does not arise in view of the reply to (*c*) above.

(*e*) Yes. Reports were received from Assistant Teachers against the Headmaster on 19th September 1966. These reports were investigated and *prima facie* evidence was that while embezzlement had not taken place a shortage of Rs. 2,130 was detected in the school funds which was the result of mismanagement in the maintenance of records. This shortage was

made good readily by the Headmaster. He was, however, placed under suspension as from 23rd June 1967 for the mismanagement. Disciplinary action was initiated and after conducting enquiries and complying with formalities as required under the rules, the Headmaster has been permanently reduced to the next lower grade.

(*f*) No.

(*g*) The correct position is that the former Divisional Superintendent, Karachi, Mr. Abdul Qadir, had passed orders on 6th December 1966 for the suspension of Mr. Mubarak Hussain, Headmaster. These orders were, however, held in abeyance as his successor who took over charge as Divisional Superintendent, Karachi on 6th December 1966 considered that it was necessary to enquire into the allegations for ascertaining veracity or otherwise. Enquiries were conducted and as a result action was taken as stated in reply to (*e*) above.

Malik Muhammad Akhtar : Will the Parliamentary Secretary be pleased to state, as mentioned by him in answer to the question in part (*e*) that the Headmaster has been placed under suspension as from 23rd June 1967 for mismanagement, is he still under suspension ?

Parliamentary Secretary : No Sir.

Malik Muhammad Akhtar : Has he been re-instated ; if so, where has he been posted ?

Parliamentary Secretary : As far as I think he has been degraded and has been in a lower post.

Malik Muhammad Akhtar : Has he been posted in the same Girls school where there was an allegation against him for flirtation with girl students ?

Parliamentary Secretary : No Sir.

Mr. Speaker : Next question.

Parliamentary Secretary : I am very much thankful for his being so kind and courteous today.

Malik Muhammad Akhtar : Your answer is correct and credit goes to you. Also, I am grateful to the Minister for Basic Democracies

Mr. Speaker : I think the Member is absolutely irrelevant.

Minister of Basic Democracies : Sir, he has been irrelevant in bad things and relevant in good things. Kindly allow him to say these things.

LAYING A NEW RAILWAY LINE FROM KOT LAKHPAT TO KALA SHAH KAKU

*10979. **Mian Muhammad Shafi** : Will the Parliamentary Secretary Railways be pleased to state :—

(*a*) whether the extension work of Kot Lakhpat Railway Station has been taken in hand ; if so, the volume of work so far completed and to be completed ;

(*b*) whether the survey for laying a new Railway line from Kot Lakhpat to Kala Shah Kaku has been taken in hand ; if so, the portion of the said proposed railway line still to be surveyed ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) : (*a*) Yes. The sanctioned plan for the provision of additional facilities at Kot Lakhpat Railway Station has been under implementation. The following works have been completed so far :—

(*i*) A down loop with platform.

(*ii*) An up loop with platform.

(*iii*) Remodelling of the station building.

(*iv*) Shifting the goods platform.

Provision has been made in the Annual Development Programme for the years 1968-69 for the following additional works and these will be carried out during that year subject to the requisite funds being allocated :—

(*i*) An Inter Class Waiting Room.

(*ii*) Extension of the Third Class Waiting Hall.

(*b*) No. The question of undertaking a survey does not arise as there is no proposal to connect Kot Lakhpat with Kala Shah Kaku by a new rail link.

میاں محمد شفیع ۔ جناب والا۔ پچھلے بجٹ اجلاس میں میں نے عرض کی تھی کہ کوٹ لکھپت اور کالا شاکاکو سٹیشن کو برانچ لائین سے ملایا جائے ۔ اور وزیر متعلقہ نے بڑی مہربانی سے اس تجویز کو منظور کرتے ہوئے فرمایا تھا کہ ہم اس پر غور کریں گے ۔ اور پچھلے سیشن میں میں نے اس سوال کو دھرایا اور پارلیمنٹری سیکرٹری نے کہا ۔ کہ ہم سروے کرانے کا انتظام کر رہے ہیں اور آج کہتے ہیں کہ ایسی تجویز منظور کرنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا ۔ کیا آپ نے ریکارڈ دیکھ کر یہ جواب دیا ہے یا ایسے ہی دے دیا ہے ؟

Parliamentary Secretary : Sir, I think my worthy friend is confusing some facts. That was a different thing altogether. A survey is, however, being undertaken for Lahore Circular Railway taking off from Kot Lakhpat Station joining the main line at Badami Bagh Station, and another line connecting that line short of the Ravi Railway Bridge to serve as an alternative for goods traffic from Rawalpindi. Technical feasibility and financial availability will be known on completion of this survey when further action will be decided. Most probably this was the answer and the scheme which was given by the Railway Department. It might have been confused by my worthy friend.

میاں محمد شفیع ۔ جناب آپ نے کوٹ لکھپت ریلوے سٹیشن کو لنک کرنے کے لیے کہا تھا تو میں نے عرض کیا تھا کہ پچھلی دفعہ آپ نے خود فرمایا تھا کہ ہم کوٹ لکھپت اور کالا شاکاکو کو برانچ لائن سے ملانے کی تجویز پر غور کر رہے ہیں اور اب آپ کہتے ہیں کہ اس جگہ کی سروے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا ۔ یہ پہلے آپ ریکارڈ سے دیکھیں ۔

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ جناب والا ۔ جہاں تک محکمہ ریلوے کا

تعلق ہے ۔ ہماری معلومات میں کوئی ایسی چیز نہیں آئی ۔ اگر فاضل ممبر کوئی ایسا ریکارڈ مہیا کر سکتے ہیں ۔ تو ہمیں دکھا دیں ۔

DEPOSITS OF RAILWAYS IN VARIOUS BANKS

*10990. **Malik Muhammad Akhtar** : Will the Parliamentary Secretary Railways please refer to the statement made by him on the floor of the House on 9th October 1967 while opposing the West Pakistan Autonomous Bodies (Regulation of Investment of Surplus) Bill 1967 and state :—

(*a*) whether it is a fact that the Pakistan Western Railway Administration has been maintaining its current accounts as well as keeping fixed deposits in various banks in contravention of the instruction contained in the Central Government circular No. F. 6 (*i*) IF (*iv*)/65, dated 16th February 1965 even after the issuance of the said circular ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, reasons therefor and the amount in current accounts and fixed deposits standing to the credit of the said Department in each of the said Banks as on 31st December 1967 ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) : (*a*) No. In accordance with the rules on the subject, all the moneys, remittances and banking transactions pertaining to the Pakistan Western Railway are entrusted with the State Bank of Pakistan. At places where there is no office of the State Bank the services of National Bank of Pakistan are utilised.

(*b*) Does not arise in view of the reply to (*a*) above.

Malik Muhammad Akhtar : Sir, I want to give credit to the railway authorities for not indulging in scandalous banking transactions, and I don't want to put any supplementaries.

Parliamentary Secretary : I also thank Mr. Akhtar because he has put questions to each and every department of the Government of West Pakistan, and he is satisfied with atleast one department.

Mr. Speaker : Is it by arrangement ?

Malik Muhammad Akhtar : Not by arrangement, Sir. That was a general question, and they have not indulged in banking corruption.

PROVIDING FACILITY TO BUSINESSMEN AND INDUSTRIALISTS OF THE PROVINCE BY THE RAILWAYS

*11003. **Chaudhri Idd Muhammad :** Will the Parliamentary Secretary Railways be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that Railway has provided the facility of collecting goods from and delivering the same at the premises of the businessmen and industrialists within Municipal Corporation limits of Karachi ;

(*b*) if reply to (*a*) above be in the affirmative, whether Government intend to give similar facility to the businessmen and industrialists of other cities of the Province ; if so, when and if not, reasons thereof ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) : (*a*) Yes. The Collection and Delivery Service was introduced in Karachi with effect from 16th January, 1967.

(*b*) Yes. A similar service was introduced at Lahore with effect from 15th February 1967.

The service at Karachi and Lahore has been provided as a pilot project. Its main objective is to promote rail traffic. If it proves successful and yields a fair return on the investment, the service will be extended to other large stations offering the requisite volume of goods traffic.

MAKING USE OF IRON BARS AND OTHER MATERIAL LYING UNUSED AT SHAKARGARH RAILWAY STATION

*11030. **Chaudhri Muhammad Nawaz :** Will the Parliamentary Secretary Railways be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that iron bars and other material for the making of railway lines worth lacs of rupees is lying in an open field at the Shakargarh Railway Station ;

(*b*) whether it is a fact that the said material is lying there unused for the last ten years ;

(*c*) if answer to (*a*) and (*b*) above be in the affirmative, the purpose for which this material was collected and placed at the said Railway Station ;

(*d*) whether it is a fact that the said material was meant for making of a small railway line ; if so, the reasons for not making the said railway line and if the material was not to be used for the said line why it was not shifted to some other place and used somewhere else ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) : (*a*) There are large quantities of iron bars and other materials lying in an open field outside the railway boundary near Shakargarh Railway Station, but these do not belong to the P. W. Railway. It is believed that the said materials are the property of the Irrigation Department.

(*b*), (*c*) and (*d*) The issues raised in these questions do not concern the Railway in view of the reply to (*a*) above.

چودھری محمد نواز ۔ کیا پارلیمنٹری سیکرٹری یہ فرمائیں گے کہ یہ جو آپ نے فرمایا ہے کہ ریلوے باؤنڈری میں یہ سامان نہیں پڑا ہوا ہے ۔ میں آپ سے یہ معلوم کرنا چاہتا ہوں ۔ کہ ریلوے سٹیشن کی کی باؤنڈری کے ساتھ جو زمین ہے ۔ اس میں بھی یہ سامان نہیں پڑا ہوا ؟

Parliamentary Secretary : I have stated that a large quantity of iron bars and other material are lying in open fields outside the railway boundary near Shakargarh Railway Station. It is very clear.

چودھری محمد نواز ۔ یہ ٹھیک ہے ۔ میں صرف یہ معلوم کرنا چاہتا ہوں کہ جس زمین میں وہ پڑا ہوا ہے ۔ اور جو آپ نے ریلوے سٹیشن کی باؤنڈری wall بنائی ہوئی ہے ۔ اس کے اندر تو نہیں ۔ لیکن جو open field ہے وہ ریلوے کی ہے یا نہیں ؟

Parliamentary Secretary : The place is outside the railway boundary and is not the concern of the railway department.

HINDU, JEW AND OTHER NON-MUSLIM PRIVATE SECRETARIES, PERSONAL ASSISTANTS, CONFIDENTIAL ASSISTANTS AND STENOGRAPHER ATTACHED WITH GAZETTED OFFICERS

*11105. **Pir Ali Gohar Chishti** : Will the Parliamentary Secretary Railways be pleased to state :—

(*a*) the names of Hindu, Jew and non-Muslim Private Secretaries, Personal Assistants, Confidential Assistants and Stenographers attached with the Gazetted Officers of the Railway Administration alongwith their nationalities ;

(*b*) the date on which the said officials were appointed as such ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) : (*a*) L. A. Saladanha, a Pakistani Christian. He is employed as Personal Assistant to the Vice Chairman, Railway Board.

(*b*) 28th November, 1966.

پیر علی گوھر چشتی - کیا آپ بتا سکیں گے - کہ ان کو کون سا گریڈ دیا گیا ہے ؟

Parliamentary Secretary : He is an old employee and he was selected from the Selection Grade Stenographers. He is not a new employee and he is not even a Gazetted Officer ; he is just a Non-Gazetted Officer.

CONCESSIONAL TRAVEL WARRANTS OVER P.W.R.

*11106. **Pir Ali Gohar Chishti** : Will the Parliamentary Secretary Railways be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that the leave concession warrants of Central Government employees available for journey in 2nd Class are allowed to be exchanged with Upper Class Tickets for journey by Subuk Raftar Rail Car ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, whether this concession is also allowed to the Provincial Government employees, Government

accredite press reporters, correspondents and press photographers holding Second Class ticket on the mileage coupons ; if not, the reasons thereof ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) : (*a*) Yes.

(*b*) No. The question of allowing such a facility to the Provincial Government employees does not arise as they are not issued either any leave concession warrants or mileage coupons. As for the press correspondents/photographers accredited to the Government, they are provided with mileage coupons which are exchanged with railway tickets at concessional fares. Holders of these concessional tickets of second class are not allowed to travel in the upper class of Subuk Raftar railcar service as they do not hold fully paid tickets.

INSTRUCTIONS REGARDING APPOINTMENT TO NON-GAZETTED POSTS

*11111. **Pir Ali Gohar Chishti** : Will the Parliamentary Secretary Railways be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that instructions have been issued by the Provincial Government to the effect that any appointment to the non-gazetted posts not made strictly in accordance with the Service Rules will render the appointing authority concerned to disciplinary action ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, the names of the appointing authorities in the Railway Administration against whom action has been taken for violation of the said instructions since issuance thereof ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) : (*a*) Yes. The instructions referred to in the question were received in December 1967.

(*b*) No case of violation of the said instructions has come to notice so far. In view of this, the question of taking action against any appointing authorities has not arisen.

RAILWAY CROSSING BETWEEN KOT ADDU AND SHAHDAN LUND

*11471. **Sardar Manzoor Ahmed Khan Qaisrani** : Will the Parliamentary Secretary, Railways be pleased to state :—

(*a*) the distance between Railway Station Kot Addu and the newly

constructed Railway Station Shahdan Lund on Muzaffargarh-Dera Ghazi Khan Railway line ;

(*b*) number of times the railway line crosses the Pacca Road going from Multan to Dera Ghazi Khan between the above mentioned Railway Stations ;

(*c*) whether the level crossings being constructed between stations mentioned in (*b*) above are manned or unmanned ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) : (*a*) The distance between Kot Addu and Shahdan Lund Stations, located on Kot Addu-Dera Ghazi Khan rail link under construction is 18 miles. It is explained that the new link being constructed is between Kot Addu and Dera Ghazi Khan.

(*b*) Kot Addu-Dera Ghazi Khan railway link under construction crosses the main road between Multan and Dera Ghazi Khan via Kot Addu at three points between the stations Kot Addu and Shahdan Lund.

(*c*) At the three said points level crossings have been provided all of which will be manned when the new link is fully opened to traffic.

مسٹر حمزہ — کیا پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب بتائیں گے کہ ریلوے کی یہ ملانے والی لائن جس کا فاصلہ ۱۸ میل بتایا گیا ہے کتنی دیر سے زیر تعمیر ہے ؟

Parliamentary Secretary : The construction of Kot Addu and Dera Ghazi Khan link line, which is 48.52 miles in length, is nearing completion and will be completed by the end of 1968.

Mr. Speaker : The Question Hour is over.

Parliamentary Secretary : As desired by the Chair, Sir, I am submitting the qualifications of doctors.

So far as Mr. Z. A. Khan is concerned, he is an M.B.B.S. and not LMSF as stated by Malik Muhammad Akhtar. The qualifications are as follows :—

Dr. Z.A. Khan.	M.B.B.S., D.P.H., D.L.O. (London) Specialist Ear, Nose and Throat.
Dr.A.H. Saeed.	M.B.B.S., T.B.D.
Dr. M.M. Ansari.	M.B.B.S., D.P.H., D.C.H., D.T. M.H.

I lay on the Table the remaining answers.

ANSWERS TO STARRED QUESTIONS LAID ON THE TABLE

APPOINTMENT OF FOREIGN CONSULTANTS TO IMPART TRAINING TO MEMBERS OF RAILWAY ACCOUNTS DEPARTMENT

*11537. **Malik Muhammad Akhtar** : Will the Parliamentary Secretary Railways be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that a foreign firm of consultants, namely, Booz, Allen Hamilton, Managing Consultants, have been appointed to impart necessary training to the members of the Railway Accounts Department; if so, the total amount of foreign exchange allowed to the said consultants up-to-date and the details of their functions ;

(*b*) whether it is a fact that a Pakistani firm, namely, Messrs. M. M. Ahmed and Company, have also been associated with the said foreign consultants ; if so, reasons thereof ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) : (*a*) Yes, it is a fact that a firm of Management Consultants M/s. Booz, Allen and Hamilton International (P.R.) Inc is engaged on the P.W.R. to provide counsel and guidance in connection with the modernization of Accounting, Statistical and Financial systems of the Railway. One of its function is to train the staff of Accounts and other departments of the Railway in the modernised procedure.

The total amount of foreign exchange allowed by P.W.R. to the firm since the beginning of its contract in 1965 to 31st March, 1968, is 3,36,433.59.

The details of the functions of the firm are as follows :—

(*i*) Review the existing financial management organization structures and make recommendations for improvement therein ;

(*ii*) Review and analyse the present accounting and statistical systems, the date available and the methods by which such data are collected and processed ;

(*iii*) Develop accounting and statistical systems suitable to the needs of Pakistan Railways and consistent with generally accepted Commercial accounting and statistical practices ;

(*iv*) Assist in the selection and training of experimental teams in the adaptation of proposals to the practical situation on the Railway ;

(*v*) Assist in the installation of experiments and finally developed procedures in other similar areas of the Railway ;

(*vi*) Assist in the conduct of orientation and training for officers and staff in understanding and effective use of the installed modernised system ;

(*vii*) Assist in the development and installation of revenue budgets to be used in conjunction with the modernised revenue reporting system ;

(*viii*) Assist in the installation of performance budgeting in the workshops ; and

(*ix*) Assist in the development and installation of procedures for reviewing the operation of the new system and procedures to assure they are firmly established.

(*b*) No Pakistani firm has been associated with the consultants.

FOREIGN TOURS UNDERTAKEN BY THE PRESENT VICE-CHAIRMAN, RAILWAY BOARD

*11540. **Malik Muhammad Akhtar** : Will the Parliamentary Secretary Railways be pleased to state the number of foreign tours undertaken by the present Vice-Chairman, Railway Board since his appointment as such and

the following details of the said tours (*i*) the duration of each tour (*ii*) names of countries visited each time (*iii*) purpose of each visit (*iv*) the total foreign exchange spent by the Railway Department on each tour (*v*) the details of purchases made by him during on the said tours ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) : The present Vice-Chairman has not under taken any foreign official tour from 7th August 1963 the date he took over as Vice-Chairman till date.

UNSTARRED QUESTIONS AND ANSWERS

Booking of Timber and Wood from Naukot to Tajpur Nasarpur Road Railway Stations

375. Haji Sardar Atta Muhammad : Will the Parliamentary Secretary Railways be pleased to state the total quantity of Timber and Wood booked from Railway Station Naukot for Railway Station Tajpur Nasarpur Road from 2nd May, 1967 to 10th May, 1967, alongwith the names of persons who booked them, the quantity booked, the freight paid therefor by each of them, the date of delivery and the names of persons to whom the same was delivered ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) : During the period from 2nd May, 1967 to 10th May, 1967 only one consignment of 29 wooden patties weighing 29 maunds was tendered at Naukot Railway Station for despatch to Tajpur Nasarpur Road Railway Station by Mukaddam Lajpat Rai on behalf of Muhammad Saleh. The consignment was booked on 4th May, 1967. It reached Tajpur Nasarpur Road on 9th May, 1967 and was delivered on 10th May, 1967 to Mr. Ibrahim, in whose favour the Railway Receipt had been endorsed by Mr. Muhammad Saleh, on recovery of freight charges amounting to Rs. 12.62.

Construction of an Over Bridge on Mirwah Road

380. Haji Sardar Atta Muhammad : Will the Parliamentary Secretary Railways be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that Municipal Committee, Mirpurkhas recently passed a resoultion demanding the construction of an over-bridge for the

pedestrians over the Railway Crossing on Mirwah Road which has been closed to traffic due to the linking of Mirpurkhas Railway Station with broad gauge railway line ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, the number and date of the letter under which the copy of the said resolution was sent by the said Municipal Committee to Railway Authorities and the date on which the same was received by the Railway Authorities ;

(*c*) the dates on which the reminders were sent to Railway Authorities by the said Municipal Committee in connection with the said resolution and the replies given thereto by the Railway Authorities ;

(*d*) the action so far taken by the Railway Authorities on the said resolution and the reasons for delay, if any, in the implementation thereof ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) : (*a*) Yes. The Municipal Committee, Mirpurkhas, passed Resolution No. 70, dated 30th November, 1967 asking for the construction of a foot overbridge for the use of pedestrians at the old railway level crossing on Mirwah Road, which has been closed and in its place a level crossing at a new site has been provided.

(*b*) A copy of the said resolution was received from the Municipal Committee, Mirpurkhas, by the Divisional Superintendent, Pakistan Western Railway, Karachi under the Municipal Committee's letter No. GEL/2315 of 1967, dated 13th December, 1967.

(*c*) No reminder from the Municipal Committee has so far been received by the Railway in connection with the said resolution.

(*d*) The proposal for providing a foot overbridge at the old railway level crossing on Mirwah Road is under examination. If it is found to be justified and feasible, then action will be taken to construct the foot overbridge after the requisite funds are allocated for the purpose.

BOOKING OF INDIGENOUS COAL BY RAILWAY

387. Mian Saifullah Khan : Will the Parliamentary Secretary, Railways be pleased to state the Railway Divisionwise quantity of indigenous coal in tons booked during 1964, 1965, 1966 and 1967 ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) : Volume of indigenous coal booked on the Railway during 1964, 1965, 1966 and 1967 is given below Division-wise :-

	1964 (*Tons*)	1965 (*Tons*)	1966 (*Tons*)	1967 (*Tons*)
Quetta Division	701,201	578,260	671,794	734,798
Rawalpindi Division	191,685	141,168	214,830	167,955
Karachi Division	24,046	23,496	16,324	19,778

The above-mentioned three Divisions are the only ones on which indigenous coal is offered for booking by rail.

WAGONS LOADED WITH INDIGENOUS COAL IN QUETTA RAILWAY DIVISION

390. Mian Saifullah Khan : Will the Parliamentary Secrerary Railways be pleased to state :—

(*a*) the station-wise number of wagons loaded with indigenous coal in Quetta Railway Division during the years 1966 and 1967, separately ;

(*b*) the station-wise tonnage of indigenous coal booked in Quetta Division during the years 1966 and 1967, separately ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) : (*a*) and (*b*). Number of wagons loaded with coal on Quetta Division and the tonnage booked during the years 1966 and 1967 are given below station-wise :—

Stations	*Wagons/Tonnage* 1966		*Wagons/Tonnage* 1967	
Samungli Road	16207	359795	20351	451792
Spezand	5463	121279	4269	94572
Mach	3606	80053	3325	73815

Sharigh	3030	67266	3437	76301
Harnai	567	12587	597	13253
Nakus	545	12099	453	10057
Khost	343	7615	232	5150
Zardalo	370	8214	281	6238
Abi-Gum	130	2886	159	3530
Total	30261	671794	33104	734708

ACTUAL TARE WEIGHT OF RAILWAY WAGONS

429. Mian Saifullah Khan : Will the Parliamentary Secretary Railways be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that the actual tare weight of railway wagons Nos. PWC 64023, PWC 64684 and CRC 26450 is four to seven cwts. less than the tare weight printed on the said railway wagons ;

(*b*) whether it is a fact that there are many such wagons whose actual tare weight is less than that printed on the wagons ;

(*c*) when was the tare weight of the said railway wagons last checked by the Railway Administration ;

(*d*) whether it is a fact that the Railway Administration is suffering financial loss as less freight is being charged because of the less actual tare weight of wagons ;

(*e*) if answer to (*a*) and (*b*) above be in the affirmative, what steps the Railway Administration intends to take in finding the actual tare weight of wagons and printing the same tare weight on the wagons ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) : The information is being collected and will be placed on the table of the House in due course.

ADJOURNMENT MOTIONS

DECISION OF THE PROV. GOVT. TO CLOSE THE PAT FEEDER CANAL FOR THREE YEARS.

Mr. Speaker : We will now take up adjournment motions and the first one is by Khawaja Muhammad Safdar about Pat Feeder Canal. This has already been moved.

Minister for Food and Agriculture : No decision has been taken by the Provincial Government to close the Pat Feeder Canal for a period of three years.

Mr. Speaker : Has the mover anything to say ?

خواجہ محمد صفدر ۔ جناب والا ۔ میری اطلاع کے مطابق حکومت نے اپنا فیصلہ تبدیل کر دیا ہے اور آج رات میٹنگ میں یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ Pat Feeder Canal کو کھول دیا جائے ۔ اگر وزیر زراعت صاحب میری اس اطلاع کو درست تسلیم کرتے ہیں تو میں اسے press نہیں کروں گا ۔

وزیر زراعت (ملک خدا بخش) ۔ جناب والا ۔ میں یہ عرض کروں گا ۔ کہ خواجہ صاحب کی اطلاع درست نہیں کہ ہم نے کوئی ایسا فیصلہ کیا تھا کہ Pat Feeder Canal کو تین سال کے لیے بند کر دیا جائے ۔ باقی اور مسائل کے متعلق تو ہر روز مشورے ہوتے رہتے ہیں اور حکومت کا یہ ارادہ ہے کہ Pat Feeder Canal کو جتنی جلدی ممکن ہو سکے اگر واقعات اور حالات اجازت دیں تو کھول دیا جائے باقی رہا یہ کہ Pat Feeder Canal تین سال کے لئے بند کی گئی ہے ۔ میں بڑی ایمان داری سے اسے deny کرتا ہوں ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ جناب والا ۔ میں اس مسئلہ کی technicalities میں نہیں جانا چاہتا اور نہ ہی اس بات پر زور دینا چاہتا ہوں کہ میری تحریک التوا زیر بحث آئے ۔ لیکن جب حکومت یہ چاہتی ہے کہ ملک کی غذائی پیداوار کو بہتر بنایا جائے اور ان مصائب سے نجات دلائی جائے جو کئی سال سے ہمیں درپیش ہیں اور خراب غذائی صورت حال کے پیش نظر حکومت نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ زراعت کو فروغ دیا جاوے ۔ تو یہ کیسے درست ہے کہ حکومت اس نہر کو بند رکھے اس نہر کے ذریعہ پانچ چھ لاکھ ایکڑ زمین سیراب ہوتی ہے ۔ اگر محترم قائد ایوان کا یہ ارشاد ہے کہ وہ اس سال پوری کوشش کرکے Pat Feeder Canal میں پانی چھوڑ دیں گے تو میرا مسئلہ حل ہوجائے گا ۔ یہ کوئی prestige کا مسئلہ نہیں اور نہ ہی میرا کوئی ذاتی مسئلہ ہے بلکہ یہ صوبہ کے اس حصہ کا مسئلہ ہے ۔ جہاں کے لوگ غریب ہیں پس ماندہ بھی ہیں ۔ اگر حکومت ان پر رحم کرے اور نہر میں پانی چھوڑ دے ۔ تو میں اپنے آپ کو نہایت خوش نصیب سمجھوں گا کہ انہوں نے میری گذارش کو شرف قبولیت بخشا ہے ۔

وزیر زراعت ۔ میں خواجہ محمد صفدر صاحب کو یقین دلاتا ہوں کہ حکومت کی یہ خواہش یا آرزو نہیں بلکہ مصمم ارادہ ہے کہ کوئی نہر بھی جس میں Pat Feeder Canal بھی شامل ہے پانی سے محروم نہ رہے کیوں کہ اس حکومت کی خواہش ہے کہ زرعی پیداوار میں اضافہ اور ترقی ہو ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ بلکہ ہر فرد کی خواہش ہے ۔

وزیر زراعت ۔ میں تو کہتا ہوں کہ ساری قوم کی خواہش ہے

اور ہونا بھی ایسا چاہئے ۔

جناب والا ۔ Pat Feeder Canal کے کچھ مخصوص حالات ہیں جن کو ہر وقت زیر غور رکھا جا رہا ہے ۔ میں ایک بات عرض کرنے کی اجازت چاہوں گا اور وہ یہ کہ اگر حکومت اس بات کو محسوس کرے کہ Pat Feeder Canal میں پانی بلا کسی تکلیف کے چھوڑا جا سکتا ہے تو ایک لمحہ کے توقف کے بغیر پانی چھوڑ دیا جائے گا ۔ حکومت کی منشا یہ نہیں کہ ان علاقوں کے لوگ اپنی زرعی زمین کے لیے ان سے استفادہ نہ کر سکیں ۔ در اصل بات یہ ہے جیسا کہ خواجہ صاحب کو معلوم ہوگا کہ کچھ breaches ہو گئی تھیں اور سمرو صاحب نے بھی مطالبہ کیا تھا کہ ان breaches کی تکمیل کی کوشش کی جائے ۔ چنانچہ میں نے اسی وقت حکم دے دیا تھا ۔ گدو بیراج اور غلام محمد بیراج میں جو breaches ہوئی تھیں ان کو مکمل کر دیا ہے ۔ در اصل اس میں دو مشکلات ہیں ایک تو breaches کی وجہ سے اور دوسرے زمین کے متعلق جو تنازعات ہوتے ہیں ہم ان تمام باتوں پر غور کر رہے ہیں ۔ اور میں یہ عرض کروں گا کہ حکومت کو خوشی ہوگی اور وہ کوشش کرے گی کہ وہاں پر جہاں کوئی منصوبہ وغیرہ نہیں پانی مہیا کیا جائے ۔ جیسا کہ گدو بیراج میں Pat Feeder کی تجویز ہے ان گذارشات کے بعد میں سمجھتا ہوں کہ خواجہ صاحب اپنی تحریک واپس لے لیں گے ۔ میں انہیں یقین دلاتا ہوں کہ تمام امکانات کا جائزہ لے کر بھرپور کوشش کی جائے گی کہ اگر کوئی ایسے حالات پیدا ہوں یا کشیدگی کی صورت پیدا ہو تو ہم یہ مناسب سمجھتے ہیں کہ وہاں خون نہ بہے اس لیے ہمیں اس پر کافی سوچنا پڑے گا ۔ اس کے سوا میں اور کچھ نہیں کہہ سکتا ۔

Mr. Ahmedmian Soomro : Sir, may I ask something from the Minister ?

Sir, we have been informed by this 'Andhaa-dhund' Corporation authorities that they have decided not to close the Pat Feeder Canal. Of course, I am not attacking the decision of the Leader of the House that they will not close it for three years. But I want to know what decision has been taken for this year, whether the water would flow or the canal would remain closed ?

وزیر زراعت ۔ میں نے عرض کیا ہے کہ اس کے متعلق فیصلہ یہ ہے کہ جس وقت ممکن ہوا پانی اسی وقت کھول دیا جائے گا ۔ آپ تو اسی علاقے کے رہنے والے ہیں آپ کو معلوم ہے کہ کتنی breaches ہوئی ہیں ۔ انہوں نے ایک دوسرے کو نقصان پہنچانے کے لیے ایسا کیا ایک چاہتا تھا کہ اس کی زمین خراب ہو جائے دوسرا چاہتا تھا کہ اس کی زمین خراب ہو جائے ۔ اس لحاظ سے اگر ہم پانی چھوڑ دیں تو breaches کی وجہ سے کسی کی فصل کو نقصان پہنچ جائے گا میں اس لیے سمرو صاحب کی خواہشات کا احترام کرتے ہوئے ان کو یقین دلاتا ہوں کہ ہم کوشش کر رہے ہیں کہ breaches کو پر کر دیا جائے اور ساتھ ہی ساتھ امن و امان کی صورت بھی پیدا کر رہے ہیں کہ زمین سے بھی استفادہ کیا جائے اور پانی سے بھی استفادہ ہو جائے ۔

حاجی سردار عطا محمد ۔ جناب سپیکر ۔ میں قائد ایوان کی تقریر سے یہ سمجھتا ہوں کہ وہاں انتظام ایسا ہے کہ ان لوگوں کو خطرہ ہے کہ Pat Feeder.....

مسٹر سپیکر ۔ حاجی صاحب پوائنٹ آف آرڈر سے یہ مراد ہوتی ہے کہ اگر کوئی کارروائی خلاف ضابطہ اور خلاف قاعدہ ہو رہی ہو ۔ تو اس کی

طرف توجہ دلائی جائے ۔ پوائنٹ آف آرڈر سے یہ مراد نہیں کہ جس وقت آپ کو تقریر کرنا ہو آپ پوائنٹ آف آرڈر کہہ دیں ۔

حاجی سردار عطا محمد ۔ مجھے تقریر کرنے کا شوق نہیں ہے لیکن میں یہ کہتا ہوں کہ جہاں سے ۱۱ کروڑ کی آمدنی ہوتی ہے وہاں گورنمنٹ امن و امان قائم نہیں رکھ سکتی تو اس گورنمنٹ کو یہ حق نہیں پہنچتا کہ وہاں کا انتظام کرے ۔

Mr. Speaker : Does Khawaja Sahib, press this motion ?

خواجہ محمد صفدر ۔ جناب میں صرف یہ گزارش کروں گا اور میں اپنے محترم بزرگ قائد ایوان کی خدمت میں یہ عرض کروں گا بلکہ میں ان کی توجہ اس طرف مبذول کرانا چاہتا ہوں کہ سابقہ اجلاس میں میں نے ان شگافوں کے متعلق ایک تحریک التوا پیش کی تھی مجھے افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ حکومت نے ان شگافوں کو پر کرنے کی کوشش نہیں کی کیوں کہ یہ جس جھگڑے کا ذکر کر رہے ہیں وہ وہاں کے دو قبائل کھوسا اور بگٹی کے مابین ہوا تھا لیکن عرصہ ہوا کہ ان میں آپس میں صلح و صفائی بھی ہوگئی اور معاہدہ بھی ہو گیا مگر اس کے باوجود یہ گذشتہ ۶ ماہ میں ان شگافوں کو پر نہ کر سکے ۔ میرے خیال میں اے ۔ ڈی ۔ سی یا متعلقہ محکمہ چاہتے ہیں کہ ان شگافوں کو یونہی رہنے دیا جائے ۔ لیکن اگر گورنمنٹ کا ارادہ ہے کہ اس پانی سے جو زمین میں جائے گا ۔ اور اس نہر کو اگر آب پاشی کا ذریعہ قرار دینا ہے تو ان کو چاہئے کہ یہ اولین فرصت میں ان شگافوں کو پر کریں اور اس میں ان کو پانی چھوڑنا ہوگا ۔ ان گذارشات کے ساتھ مجھے یقین ہے کہ قائد ایوان اس کی

طرف توجہ فرمائیں گے - میں اس کو press نہیں کرتا ہوں -

Mr. Speaker : The motion is not pressed.

ENHANCEMENT IN THE ASSESSMENT OF URBAN IMMOVABLE PROPERTY TAX IN RAWALPINDI

Mr. Speaker : Next motion No. 70. It has already been moved.

Minister for Finance, Excise & Taxation (Mr. Ahmed Saeed Kirmani) : Sir, I oppose this motion on two grounds. Firstly, it suffers from vagueness and it does not say specifically anything about the quantum of enhancement in the Urban Immovable Property Tax. Secondly, the facts stated are not correct. The factual position is that on the 14th April, 1968, a representative meeting was held at Rawalpindi which attracted leaders of all political parties. I was also present there as Minister for Excise and Taxation. Besides, Commissioner Rawalpindi, and Member Board of Revenue (Excise and Taxation) were also present there. We discussed in detail the grievances of the people and after lengthy deliberations, we succeeded in evolving a formula which was acceptable to all the parties representatives present there. So much so, that prominent persons of the Opposition Parties stood up at the conclusion of the meeting, and thanked the Government for having been the sponsor of the demands of the people. They were further thankful saying that the demands of the people with regard to the Property Tax have been adequately met. These proceedings, including the thanks-giving speeches made by the Leaders of the Opposition there, appeared in the Press the very next day and since then there has been not a single complaint received from that City against the property tax assessment. It is really surprising today to learn that still the people of Rawalpindi feel perturbed over the assessment of property tax. I am afraid this is not correct. The position is that everybody is satisfied. Even the worst critics who at one time were criticising the Government day and night, are of the view that the problem has been handled in a wise and satisfactory manner. So Sir, on the factual side also, there is no perturbation, no agitation of peace and tranquility. But there is satisfaction and appreciation of the efforts made by the Government to redress the grievances of the people of Rawalpindi.

Therefore, on these grounds, I would submit that the motion has lost

its meaning ; it is no longer valid in the sense that there is no agitation, no protest and nothing of the sort at the moment in Rawalpindi, but instead there is happiness and satisfaction among the people and they are rather thankful to the Government.

Malik Muhammad Akhtar : Sir, I want the Minister to verify two points. Firstly, how many objections have been filed till now, and secondly, to what extent and ratio, the enhanced assessment has been reduced. This is necessary before I can decide to press the motion.

Minister for Finance, Excise & Taxation : Well Sir, this is a question that has been put by the Member. . . . .

Mr. Speaker : Has the assessment been reduced ?

Minister for Finance, Excise & Taxation : Sir, the position is that there are three categories of Houses in Rawalpindi. First category comprises of houses which are rented out by the owners to the tenants. With regard to this category, the assessment is based on the actual rent received by the owners. That number is about 24,000. The total number of units in Rawalpindi is 38,000. So 24,000 are those which are rented out by the owners. There is absolutely no dispute about the assessment with regard to these 24,000 houses. So this category goes out of dispute.

The second category of houses belongs to Muslim owners, the houses being occupied by them. There is also no dispute in respect of this category. The dispute arose only with regard to the third category which comprises of a few thousands of houses. This category relates to those houses which are evacuee property and were subsequently transferred to the refugees. These refugees wanted, I do not know why, that they should not be assessed to that rate of tax to which the properties of the Muslims were being assessed. This was an impossible task and the Government could not agree to this point of view. If we agree to it, it would result in discrimination but we want to treat both the categories at par. However, we tried to reduce the Property Tax relating to the properties of the Muslims occupied by them and then brought at par with the properties of refugees who have now acquired them under law. So this satisfied everybody. But since my friend could not receive that information, probably he never cared to read the proceedings of the meeting which appeared next day in the papers of Rawalpindi including Lahore and Karachi wherein the Opposition Members—prominent Opposition leaders of Rawalpindi said

that we are thankful to the Government, that it was very prompt in the matter of receiving and hearing our objections and grievance and they have acted promptly.

Mr. Speaker : Is the Member satisfied ?

Malik Muhammad Akhtar : I am satisfied.

Mr. Speaker : The motion is not pressed.

DECISION OF THE PROV. GOVT. TO INTRODUCE FAMILY PLANNING AS A COURSE OF STUDIES IN THE 9TH AND 10TH CLASSES

Mr. Speaker : Adjournment motion No: 97—Khawaja Muhammad Safdar. The Member has already asked for leave to move it.

Khawaja Muhammad Safdar : Which one ?

Mr. Speaker : It is about family planning.

Khawaja Muhammad Safdar : I don't press it.

DECISION TO INCLUDE FAMILY PLANNING IN THE SYLLABUS OF SECONDARY EDUCATION IN SCHOOLS

Mr. Speaker : What about 101, Malik Muhammad Akhtar ?

Malik Muhammad Akhtar : Not pressed.

NON-SUPPLY OF DRINKING WATER TO RAILWAY PASSENGERS BETWEEN SAMASATTA AND BAHAWALNAGAR

Mr. Speaker : No. 100. Malik Muhammad Akhtar.

Malik Muhammad Akhtar : Sir, I ask for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent occurrence and urgent public importance, namely, on main

line between Samasatta and Bahawalnagar railway station, the passengers are not supplied drinking water as the railway officials have conspired with vending contractors who sell aerated water to the thirsty passengers. The negligence of the railway authorities to check mal-practice has perturbed the mind of the public of West Pakistan.

Minister of Law (Mr. Allah Bachayo Ghulam Ali Akhund) : Opposed. The motion is based on incorrect information. For the information of the Member I may submit that there is a permanent arrangement for water supply at these railway stations as well as with the trains. There is a standing complement of persons who supply water in winter and more persons are employed from the 15th of April every year.

In this connection it is also necessary to mention that apart from ordinary drinking water at several railway stations along this iced water is supplied in summer. Wherever there is arrangement for electric supply, electro-mechanical water coolers are also installed providing a constant supply of cool drinking water. Special attention is paid to the supply of water to ladies compartment for ladies and children.

So, there is no negligence on the part of the railway staff and the question of conspiracy does not arise. There is nothing which smacks of any kind of conspiracy between the railway establishment and the aerated water sellers so that opportunities may be provided for augmenting the sale of those people who are selling aerated water. The motion is factually incorrect. All possible arrangements are made for the supply of drinking water.

Malik Muhammad Akhtar : Since the facts have been challenged I would draw his attention to the statement of one Abdul Latif which says :

اس میں جناب والا الزام یہ عائد کیا گیا ہے کہ اس لائین پر سفر کرنے والوں کو پینے کا پانی نہیں ملتا حالانکہ اس کام کے لئے وہاں چار ملازم ہیں ۔

Mr. Speaker : Does the Member consider it to be more reliable than the authentic information given by the Minister.

Malik Muhammad Akhtar : He has given a general answer. He has not specifically mentioned.

Mr. Speaker : The statement of that gentleman is also very general.

Malik Muhammad Akhtar : He has named certain stations which are mentioned in my motion—Samasatta and Bahawalnagar. He has not specifically answered that part of the motion.

Minister of Law : Sir, as far as Samasatta and Bahawalnagar section is concerned the position is that there are electro-mechanical water coolers at Samasatta and Bahawalnagar. Fourteen travelling waterman are deputed to give water on several trains.

Mr. Speaker : All the coolers are in working order.

Malik Muhammad Akhtar : A very pertinent question.

Minister for Law : Yes Sir. Every station on this section has one permanent waterman. In addition eight temporary watermen have been provided on stations on the section for hot weather. Iced cool water is supplied at Chistian, Hasilpar and Bahawalnagar in addition to electro-mechanical coolers. These arrangements are every year enforced and are now in force since the 15th of April, 1968. For winter season, however, the number is less.

Mr. Speaker : The facts have been denied. Therefore, the motion is ruled out of order.

MURDER OF ABDUL HAMID BUTT, A MURDER CASE WITNESS, IN THE PREMISES OF DISTRICT COURT, LAHORE

Mr. Speaker : No : 104. Khawaja Muhammad Safdar.

Khawaja Muhammad Safdar : Sir, I ask for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent occurrence and urgent public importance, namely, the cowardice, lack of the sense of duty and apathy of the armed police which stood by, while Abdul Hamid Butt a murder case witness was brutally stabbed to death in the premises of the District Court, Lahore, on 29-4-1968. This has shocked the public of the Province.

Mr. Speaker : There is a notice of a similar motion (No. 106) from Mr. Hamza. The Member may also ask for leave to move his motion.

MURDER OF HAMID BUTT IN THE PREMISES OF LAHORE DISTRICT COURTS

Mr. Hamza : Sir, I ask for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent occurrence and urgent public importance, namely the insecurity of life in West Pakistan as revealed by the murder of Hamid Butt on 29-4-68 in the premises of Lahore District Courts in the open day light in the presence of hundreds of people including police men has shocked the general public all over the Province.

MURDER OF HAMIDA IN THE PREMISES OF LAHORE DISTT. COURTS BY SEVEN PERSONS

مسٹر سپیکر ۔ حاجی صاحب ۔ آپ کی ایک تحریک التوا بھی اسی موضوع پر ہے ۔ آپ بھی اسے پیش کرنے کی اجازت طلب کریں ۔

حاجی سردار عطا محمد ۔ میں یہ تحریک پیش کرنے کی اجازت طلب کرتا ہوں کہ ایک نہایت ہی اہم اور فوری غور طلب مسئلہ کو زیر بحث لانے کے لئے اب اسمبلی کی کارروائی ملتوی کی جائے ۔ معاملہ یہ ہے کہ احاطہ کچہری لاہور میں تاریخ ۲۹ اپریل ۱۹۶۸ء کو صبح سات بجے سات افراد نے چوک متی کے ایک نوجوان حمیدا کو خنجروں کے پے در پے وار کرکے موت کے گھاٹ اتار دیا ۔ اس واقعہ سے جو نہ صرف یہ کہ دن دھاڑے وقوع پذیر ہوا بلکہ قانون کے محافظوں کی موجودگی میں رونما ہوا ہے ۔ پورے شہر بلکہ صوبہ کے تمام علاقوں کے لوگوں میں سخت ہراس پھیل گیا ہے ۔

مسٹر سپیکر ۔ چوک متی کا ایک نوجوان ؟

مسٹر حمزہ ۔ رہنے والا وہاں کا ہوگا ۔

حاجی سردار عطا محمد ۔ اس واقعہ سے جو قانون کے محافظین کی موجودگی میں رو نما ہوا ۔ تمام علاقے کے لوگوں میں سخت ہراس پھیل گیا ہے ۔

Minister for Home (Kazi Fazlullah Obaidullah) : Mr. Speaker, Sir, I oppose all the three motions on the ground that the facts as stated—so far as the presence of the earmed Polic is concerned—are denied by the Government. (*interruptions*). I shall continue in English, Sir, and if it is necessary I will say a few words in Urdu to satisfy my friend.

I was submitting, Sir, that this incident had occurred in the Court premises, just at the western end of the Tehsildari about twentyfive yards away from the road, where, before, two cars were said to have been standing. There they caused this incident and murdered this man and made good their escape. The allegation that armed Police people were standing there and they did not intervene at the time of the incident ; is denied by the Government. On the contrary, I have to say to my shame that so many citizens were there and none of them intervened to save that unfortunate man. The incident has unfortunately occurred, and nine people were involved in that incident Sir. Immediate action was taken ; the Sub-Inspector of Police came at the spot, the Deputy Superintendent of Police rushed to the spot ; investigations were taken up and five persons wer arrested immediately on that day. Then a proclamation wase issued saying that the remaining four persons are proclaimed offenders and proceedings under section 88 Cr. P.C. were taken against them. I am glad to tell the House that those four persons have also been arrested.

Sir, it was a shocking incident and it was as a consequence of that when the Governor ordered that the goondas should be rounded up. And, Mr. Speaker Sir, you know and the entire House knows that several hundreds of them have been rounded up here in Lahore City, and a province-wide action has been taken against bad characters, and several thousands of them have been arrested so far. So, I think, Sir, the case against those nine people is pending investigation. They will be sent up and the police has taken a very vigilant action.

Mr. Speaker : Was there no Police at the time of this occurrence ?

Minister of Home : At that place, no. Sir, where the incident has occurred, according to me, it is just twenty-five paces away from the road, at the western end of the Tehsildari, and there was no armed police there. This is what I have been told, and on the contrary, I understand that.....

Mr. Speaker : It was the Court premises ?

Minister of Home : It is Sir ; I admit Sir ; just at the west end about twenty-five paces away from the road, and those people just stabbed and escaped.

Mr. Speaker : I hold the motion in order. Khawaja Muhammad Safdar asks for leave to discuss a definite matter of recent and urgent public importance, namely, the cowardice, lack of the sense of duty and apathy of the armed police which stood by while Abdul Hamid Butt, a murder case witness, was brutally stabbed to death in the premises of the District Court, Lahore, on 29-4-1968, has shocked the public of the province.

Those Members who are in favour of leave being granted may please rise in their places.

(*As less than twenty-five Members rose in their places, leave to move, the motion was refused*).

DECISION OF THE PROV. GOVT. TO SELL STATE LANDS BY AUCTION OR GIVE THEM ON LONG LEASE TO HIGHEST BIDDERS.

Mr. Speaker : We now pass on to 105. Yes, Khawaja Sahib.

Khawaja Muhammad Safdar : Sir I beg to ask for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent occurrence and urgent public importance, namely, the decision of the Provincial Government to sell the State lands by auction or give large tracts of land and on long term lease to the highest bidders has caused widespread resentment among the public of the province.

وزیر مال (مسٹر غلام سرور خان) ۔ جناب والا ۔ میں اس کی مخالفت کرتا ہوں ۔ پہلے تو جناب اس میں یہ نہیں دیا ہوا کہ فیصلہ گورنمنٹ کا کب کا ہے ۔ کوئی تاریخ نہیں ہے ۔ ۔ ۔ ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ جناب والا ۔ میں نے اس کے متعلق اخبار میں پڑھا ہے ۔ وہاں تاریخ کوئی نہیں دی ہوئی تھی ۔ یہ کونسل آف منسٹرز کا فیصلہ ہے ۔

وزیر مال ۔ اس لیے یہ مبہم اور vague ہے ۔

Mr. Speaker : What about the decision ? Has Government taken any decision ?

وزیر مال ۔ میں اس کے متعلق وضاحت کر دیتا ہوں ۔ گورنمنٹ نے یہ زمینیں پٹہ پر دینے کا فیصلہ کیا ہے ۔ یہ فروخت کرنے کے متعلق نہیں ہے ۔ یہ زمینیں ہمیشہ پٹہ پر دی جایا کرتی ہیں ۔ پہلے بھی اور اب بھی ۔ ۱۹۶۵ء میں ایک سکیم تھی ۔ آپ نے فرمایا ہے تو میں مختصر طور پر کچھ عرض کر دوں ۔ اس میں یہ تھا کہ آباد زمین کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے ایک سال کے پٹہ پر نیلام کے ذریعے دیے جاتے ہیں ۔ اگر نیلام میں بولی نہ ہو تو پھر پانچ سال کے لئے نیلامی کے ذریعہ دئیے جاتے ہیں ۔ اگر پانچ سال کے لئے بھی بولی نہ ہو تو پھر دس سال تک نیلامی کے ذریعہ پٹہ پر دئے جاتے ہیں ۔ اب اس میں تغیر و تبدل کی وجہ یہ ہے کہ پرانی پنجاب کالونیز میں تو شاید ہی ایسا ٹکڑا ہے جو آباد ہو سکتا ہے ۔ یعنی ایسا رقبہ جو زیر کاشت نہ لایا گیا ہو ۔ یہاں کوئی ایسا ٹکڑا نہیں ہو گا ۔ بہر صورت اگر کوئی ٹکڑے ہیں تو ان کی پٹہ کی مدت بجائے ایک سال کے تین سال تک کر دی گئی ہے ۔ کیوں کہ جو شخص اسے ایک سال کے لئے لیتا ہے وہ دل جمعی کے ساتھ کام نہیں کر سکتا ۔ اس کو یہ ڈر رہتا ہے کہ شائد دوسرے سال کوئی دوسرا شخص لے جائے ۔ اس لئے اب اس مدت کو بڑھا دیا گیا ہے ۔ دوسرا فرق اس میں یہ رکھا

گیا ہے کہ پہلے یہ پٹہ ٹینڈر کے ذریعے ہوتا تھا ۔ اب نیلام کے ذریعے ہوگا ۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ٹینڈر میں بہت بے ضابطگیاں ہوتی تھیں ۔ بہت شکائیتیں ہمارے پاس آتی تھیں ۔ نیلامی چونکہ ظاہراً اور جلسہ عام میں ہوتی ہے ۔ لوگوں کے سامنے بولی ہوتی ہے اس لئے اس میں دھاندلی کے امکانات کم ہو جاتے ہیں ۔ ٹینڈرز میں وہ زیادہ ہوتی تھی ۔ یہ دو بڑے تغیرات لائے گئے ہیں ۔ مدت ایک سال سے تین سال تک اور بجائے ٹینڈر کے نیلامی کر دی گئی ہے ۔

جہاں تک غیر آباد زمینوں کا تعلق ہے اس کے متعلق یہ کیا گیا ہے کہ پانچ سال اور دس سال کے لئے نیلام پر دی جائیں گی ۔ پہلے بھی نیلام پر دی جاتی تھیں ۔ ان زمینوں کے ٹکڑے ۲۵ ، ۵۰ اور ۱۵۰ ایکڑ تک ہوں گے ۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ یہ زمینیں غیر آباد ہیں ۔ اور انہیں آباد کرنے کے لئے اس شخص کو خرچ کرنا پڑے گا ۔ اس لئے چھوٹا زمیندار اسے زیر کاشت نہیں لا سکے گا ۔ نہ وہ ٹیوب ویل لگا سکتا ہے ۔ نہ دیگر اخراجات برداشت کر سکتا ہے ۔ یہ فیصلہ اس لئے نہیں کیا گیا ۔ ہرگز اس کا مقصد یہ نہیں ہے ۔ کہ چھوٹے کاشت کاروں کو یہ زمین نہ دی جائے ۔ یہ بالکل غلط الزام ہے ۔

خواجہ محمد صفدر (سیالکوٹ ۔ ۱) ۔ جناب والا ۔ اس تحریک کے محرکات یہ تھے کہ یہاں ہمارے صوبہ میں لاکھوں کی تعداد میں بے زمین مزارعین موجود ہیں ۔ جو زمین کا سینہ چیر کر خوراک پیدا کرنا چاہتے ہیں ۔ مگر ان کے پاس زمین نہیں ہے ۔ لاکھوں کی تعداد میں یہاں ایسے لوگ ہیں ۔ جن کے پاس زمین ہے مگر گذارہ ہولڈنگ سے کم

اراضی ہے ۔ ان کے ہوتے ہوئے گورنمنٹ ۔ سابقہ پنجاب اور بہاولپور میں اپنی اراضی کو نیلام کر رہی ہے اور بڑے بڑے زمینداروں اور کارخانہ داروں اور شہروں میں بسنے والے ساہوکاروں کو وہ زمینیں دے رہی ہے ۔ جو اپنے تعیش کے لئے وہاں کوئی مکان بنا لیں گے اور باقی زمین اسی طرح پڑی رہے گی ۔

مسٹر سپیکر ۔ خواجہ صاحب انہوں نے فرمایا ہے کہ فروخت کے متعلق کوئی سکیم نہیں ہے ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ پڑھ پر ھی سہی ۔

وزیر مال ۔ وہ پرانی سکیم ہے ۔ اور جیسا کہ میں نے عرض کیا ہے ۔ چھوٹے زمیندار ان زمینوں کو زیر کاشت نہیں لا سکتے ۔ یہ ایسی زمینیں ہیں جن کے لئے پانی کا انتظام نہیں ہے ۔

Mr. Speaker : Do you press this motion, Khawaja Sahib ?

Khawaja Muhammad Safdar : Just a few minutes Sir.

بارہ شرائط پر کاشت کاروں کو جو زمینیں دی گئی تھیں ان سے انہیں بے دخل کیا جا رہا ہے ۔ زیادہ اناج اگاؤ سہم کے سلسلہ میں جن کو زمینیں ملی ہوئی تھیں انہیں بھی بے دخل کیا جا رہا ہے۔ اور یہ سب زمین نیلام کی جا رہی ہے اور دوسری سکیموں کے تحت بھی جن کو زمینیں ملی ہوئی تھیں وہ بھی واپس ہوں گی اور یہ سب اراضیات نیلام کر دی جائیں گی ۔

وزیر مال ۔ یہ بالکل نئی باتیں ہیں ۔ اس موشن سے کوئی تعلق نہیں رکھتیں ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ میں تو کیفیت عرض کر رہا ہوں ۔ جناب والا ۔ کہ اس وقت کیفیت کیا ہے ۔ بجائے اس کے کہ آپ کاشت کاروں اور چھوٹے مالکوں کو آسان شرائط پر زمین دیتے تاکہ وہ شب و روز محنت سے اسے آباد کرتے اور آپ کی پیداوار میں بھی اضافہ کرسکتے ۔

Mr. Speaker. It has been stated by the Minister for Revenue that no decision has been taken so far by the Provincial Government to sell the State lands.

وزیر مال ۔ جناب والا ۔ یہ ایک چھوٹی سی بات ہے جو سڑکوں کے کناروں پر ٹکڑے ہوتے ہیں ۔ یہ چھوٹے چھوٹے ٹکڑے ہیں ان کے متعلق فروخت کرنے کا فیصلہ ہوا ہے۔ ان ٹکڑوں کا ان زمین کے ساتھ کوئی تعلق نہیں ہے ۔ یہ میں اس لئے عرض کر رہا ہوں کہ کہیں میری سٹیٹمنٹ غلط نہ ہو جائے ۔

مسٹر حمزہ ۔ پوائنٹ آف آرڈر ۔ جناب والا ۔ وزیر مال صاحب نے ابھی یہ فرمایا ہے کہ جو آڑے ٹیڑھے پلاٹ ہیں ۔ اور جن کو کوئی شخص نہیں لیتا وہ ہم نیلام کر رہے ہیں ۔ کیا آپ زمین کے ان قطعات کو ان لوگوں کو دینے کے لئے تیار ہیں جن کے پاس زمین نہیں جو مزارع ہیں ۔ اگر آپ ان کو دینے کے لئے تیار ہوں اور وہ نہ لیں اس کے بعد آپ فرما سکتے ہیں کہ ان قطعات کو کوئی شخص لینے کے لئے تیار نہیں ۔ اگر وہ ان قطعات کو لینے کے لئے تیار ہوں تو آپ کا یہ فرمان کہ ان کو نیلام عام میں فروخت کر رہے ہیں ۔ میں یہ سمجھتا ہوں کہ آپ نے اپنے ہی بیان کی تردید کی ہے اور آپ کے بیان میں تضاد ہے ۔

وزیر مال ۔ وہ نیلامی ہر ایک پلاٹ کے لئے ہے کسی خاص پلاٹ

کے لئے نہیں ہے ۔ اگر کوئی لینا چاہے تو لے سکتا ہے ۔ ایک کنال یا دو کنال کے ٹکڑے ہو سکتے ہیں ۔ اس کو کارخانہ دار کیسے لے گا ۔ یہ صرف سمجھنے کی بات ہے۔ اگر دو تین یا چار کنال کہیں سڑک پر awkward پلاٹ کا ٹکڑا ہے ۔ تو اس کو کارخانہ دار یا بڑا زمیندار لے کر کیا کرے گا ۔ اس کو مقامی آدمی ہی لیں گے ۔

مسٹر حمزہ ۔ جناب وزیر مال صاحب غلط بیانی کر رہے ہیں ۔ کیا وزیر مال صاحب مجھے بتائیں گے کہ awkward پلاٹ یا زمین کا ٹکڑا جس کا انہوں نے ذکر کیا ہے ۔ کیا وہ محض چار کنال تک ہوں گے ۔ مجھے ذاتی طور پر علم ہے کہ ان کا رقبہ بیشتر حالات میں چار کنال سے بھی زیادہ ہوتا ہے ۔ وہ زراعت اور کاشت کاری کی غرض سے دیئے جائیں ۔ ان کا یہ فرمان ہے کہ ہر ایک نیلامی میں حصہ لے سکتا ہے ۔ اس میں شک نہیں ۔ لیکن نیلامی میں وہ حصہ لیتا ہے جس کے پاس دوست ہو ۔

Mr. Speaker : In view of the statement made by the Minister for Revenue, the matter proposed to be discussed is not a single specificm atter of recent occurrence. Therefore, the motion is ruled out of order.

ORDERS OF D.C., JHANG PROHIBITING MAULVI MANZOOR AHMAD FOR MAKING SPEECHES IN THE DISTRICT.

Mr. Speaker : Next motion by Haji Sardar Ata Muhammad.

حاجی سردار عطا محمد ۔ جناب والا ۔ میں یہ تحریک پیش کرنے کی اجازت طلب کرتا ہوں کہ اہمیت عامہ رکھنے والے ایک اہم اور فوری معاملہ کو زیر بحث لانے کے لئے اسمبلی کی کارروائی ملتوی

کی جائے ۔ مسئلہ یہ ہے کہ ضلع جھنگ کے ڈپٹی کمشنر نے مولوی منظور احمد خطیب جامعہ مسجد چنیوٹ ضلع جھنگ کو ۲—اپریل ۱۹۶۸ء سے ضلع میں تقریر کرنے پر پابندی عائد کر دی ہے ۔ حال ہی میں ہائی کورٹ نے مولوی صاحب کے خلاف اس نوعیت کے پچھلے تین احکامات کو خلاف قانون قرار دیا تھا ۔ ایسی پابندی سے شہری آزادی کو اور مولوی صاحب کے جذبات کو مجروح کیا گیا ہے ۔ اس وجہ سے وہاں عوام میں بڑی مایوسی پھیلی ہوئی ہے ۔

Minister for Home (Kazi Fazlullah Ubedullah): Mr. Speaker, I oppose this motion.

I am sorry to say that this Maulvi Manzur Ahmed is a very notorious sectarian and he is in the persistent habit of making very inflamatory speeches against various sects, specially, Shias and Mirzais. He delivered a speech at Chiniot which was found objectionable and action was taken against him. He also spoke at several other meetings in which he attacked the Shias and Mirzais. It is true that action has been taken against him on previous occasions but on technical grounds and irregularities, the High Court held that the orders served on him were invalid because they were not served on Maulvi Sahib simultaneously or immediately. But this time we have seen that this notice is served on him regularly and not irregularly as happend earlier. This was done on the eve of Moharram because it was found that this fellow was in the habit of making very violent speeches against the Shias.

My submission in this behalf is, and I want to make it known very clearly, that we don't want to take any action against any people on political grounds but those who are making these inflamatory speeches creating disaffection between the various sects or between the people of any religion, we shall give them no quarter, we shall hunt them and we shall see that they are brought to book. In this respect I may submit that I may not agree with the views of Mirzais but that does not mean that I should criticise them. Every Pakistani citizen is entitled to believe in any religion or to be the follower of any sect and on that ground he or she will have the utmost protection. I find a tendency in the whole of the Province,

specially in this area, where Khateebs in their Khutbas during the Jumma Prayers have been talking very violently and making very inflamatory, irresponsible speeches against the Parvezis, Maudoodites, Mirzais, Shias, Qadianis, Berailvis and Devbandis. This will not be allowed. We are taking very stern action and our Government has decided not to give any quarter to any one of them. This action has been taken on this ground. There is nothing against Maulvi Manzur Ahmed otherwise but he belongs to Chiniot which is very near to Rabwa and he has been speaking against Mirzais and Shias. His speeches are violent and they cannot be tolerated.

Mr. Speaker : Under what law action has been taken ?

Minister for Home : Maintenance of Public Order.

Mr. Hamza : Which Section ?

Minister for Home : Section 5.

On the contrary, I think, Haji Ata Muhammad and my friends on the opposite side should cooperate with the Government and see that these things are not indulged in and the conditions of 1953 are not repeated.

Mr. Speaker : This order was passed on the 2nd April ?

Minister for Home : Just before the Muharram.

حاجی سردار عطا محمد ۔ جناب والا ۔ پہلی بات تو یہ ہے کہ میں ان کی تقریر کا ایک لفظ نہیں سمجھ سکا ہوں ۔

وزیر داخلہ ۔ جناب والا ۔ مجھے افسوس ہے کہ حاجی صاحب میری تقریر کو نہیں سمجھ سکے ۔ اب میں اپنی گلابی اردو میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ مولوی منظور صاحب نے بڑی اشتعال انگیز تقریریں کیں خصوصاً شیعہ اور مرزائیوں کے خلاف تقریریں کیں ۔ ربوہ وہاں سے بالکل نزدیک ہے ۔ ان کی تقریروں پر پہلے بھی اعتراض کیا گیا ۔ سپرنٹنڈنٹ آف پولیس نے ڈپٹی کمشنر کو کہا کہ یہ اشتعال انگیز تقریریں کرتا ہے ۔

اس کو پہلے بھی تین دفعہ نوٹس دیا جا چکا ہے ۔ اس نے ہائی کورٹ میں رٹ پٹیشن بھی کی اس کے متعلق ڈپٹی کمشنر کو سرکاری طور پر اطلاع نہیں ہوئی ۔ میرا خیال ہے تینوں petitions ہائی کورٹ نے قبول کی ہیں ۔ جن کی بنا پر وہ نوٹس منسوخ ہوئے ۔ ۱۲ اپریل کو محرم کے موقعہ سے پہلے ڈپٹی کمشنر نے ان کو نوٹس serve کیا کہ ان وجوہات کی بنا پر آپ پر بندش عائد کی جاتی ہے ۔ اب مولانا صاحب ہائی کورٹ میں جا سکتے ہیں ۔ اگر یہ آرڈر بھی منسوخ کروا لیں تو ہم بڑے خوش ہیں ۔ میں سمجھتا ہوں کہ سردار عطا محمد صاحب اس معاملہ میں بڑے سمجھ دار ہیں ۔ ہمارا نقطہ نظر یہ ہے کہ کوئی آدمی خواہ وہ کسی سیاسی پارٹی سے اتفاق رکھتا ہو ۔ یا کسی مذہبی پارٹی سے اتفاق رکھتا ہو یا نہ رکھتا ہو لیکن ان چیزوں کا اس کو خیال رکھنا چاہئے اور فرقہ وارانہ منافرت یا مذہبی منافرت میرے خیال میں نہیں پھیلانا چاہئے کیونکہ حالات قابو سے باہر ہو جاتے ہیں ۔ حکومت اس بات کو برداشت کرنے کے لئے قطعی تیار نہیں ہے کہ جو آدمی جو چاہے کرے خواہ وہ کسی بھی مذہب یا فرقہ سے تعلق رکھتا ہو خواہ وہ سنی ہو ۔ خواہ وہ شیعہ ہو ۔ خواہ مرزائی ہو خواہ دیو بندی ہو اور خواہ بریلوی ہو جو بھی ہو اس پر سخت اور کڑی نگاہ رکھی جائے گی ۔

حاجی سردار عطا محمد ۔ جناب سپیکر ۔ میں نے جناب داخلہ کی تقریر سنی اور سمجھی ہے اور ایوان نے بھی سنی ہے ۔ میں بھی اس بات سے نفرت کرتا ہوں کہ کسی کے مذہب یا کسی کے مذہبی ادارے کے

متعلق ان کے جذبات مجروح کئے جائیں - لیکن مجھے یہ پابندی بھی پسند نہیں ہے کہ کوئی اپنے مذہب کی تبلیغ ہی نہ کرے - گورنمنٹ نے عام عدالتیں قائم کر رکھی ہیں اور یہ ان کا کام ہے کہ جو لوگ اس قسم کی اشتعال انگیز تقاریر کریں ان کے خلاف مقدمے دائر کئے جائیں جن کا فیصلہ عام عدالتیں کریں - اگر وہ ایسا کرتے ہیں تو ہمیں اس پر کوئی اعتراض نہیں ہوگا - آپ کو معلوم ہے کہ عیسائیوں کی مشنری یہاں کام کر رہی ہے اور وہ اپنے مذہب کی تبلیغ بھی کرتے ہیں لیکن اس سے کسی جماعت کے جذبات مجروح نہیں ہوتے . . .

مسٹر سپیکر - حاجی صاحب - کیا آپ فاضل وزیر داخلہ کی وضاحت سے مطمئن نہیں ہیں -

حاجی سردار عطا محمد - جی نہیں - میں ان کی اس وضاحت سے مطمئن نہیں ہوں -

مسٹر سپیکر - حاجی سردار عطا محمد نے یہ تحریک التوا پیش کی تھی کہ اس ایوان کی کارروائی اس غرض کے لئے ملتوی کی جائے کہ اہمیت عامہ رکھنے والے ایک اہم اور فوری معاملہ کو زیر بحث لایا جائے اور وہ مسئلہ یہ ہے کہ ضلع جھنگ کے ڈپٹی کمشنر نے مولوی منظور احمد صاحب خطیب جامعہ مسجد چنیوٹ ضلع جھنگ کو دو اپریل ۱۹۶۸ء سے ضلع میں تقریر کرنے سے روک دیا ہے حالانکہ حال ہی میں ہائی کورٹ نے مولوی صاحب کے خلاف اسی نوعیت کے پہلے تین احکامات کو خلاف قانون قرار دیا تھا - اس پابندی سے شہری آزادی اور مولوی صاحب کے جذبات مجروح کئے گئے ہیں اور اس وجہ سے وہاں کے

عوام میں بڑی مایوسی پھیلی ہوئی ہے۔ میں نے حاجی صاحب اور فاضل وزیر داخلہ کے دلائل غور سے سنے ہیں اور ان کو سننے کے بعد میں اس تحریک التوا کو باضابطہ قرار دیتا ہوں۔

جو ممبران اس حق میں ہوں کہ تحریک التوا پیش کرنے کی اجازت دی جائے وہ اپنی نشستوں پر کھڑے ہو جائیں۔

(چونکہ پچیس سے کم ممبر کھڑے ہوئے اس لئے تحریک التوا پیش کرنے کی اجازت نہ دی گئی)

Mr. Speaker : The other adjournment motions will be taken up on Monday, the 13th May, 1968.

ORDINANCES

THE CIVIL PROCEDURE (SPECIAL PROVISIONS) ORDINANCE, 1968.

(resumption of discussion)

Mr. Speaker : The House will now resume discussion on the motion that the Assembly do approve of the Civil Procedure (Special Provisions) Ordinance, 1968.

Malik Muhammad Akhtar to move his amendment No. 12, in Section 4.

Malik Muhammad Akhtar : Not moving Sir.

Mr. Speaker : Next amendment No. 13.

Malik Muhammad Akhtar : Sir, I beg to move :

That section 4 of the Ordinance, be deleted and subsequent sections re-numbered accordingly.

Mr. Speaker : The amendment moved is :

That section 4 of the Ordinance, be deleted and subsequent sections re-numbered accordingly.

Minister for Law : Opposed.

ملک محمد اختر - جناب سپیکر - اس تمام Code of Civil Procedure (Special Provision) Ordinance, 1968 کا جو محور اور روح ہے وہ دفعہ نمبر ۴ میں ہے جس کے ماتحت ٹریبونل constitute کیا جاتا ہے اور reference ٹریبونل کے پاس جاتی ہے -

خواجہ محمد صفدر - پوائنٹ آف آرڈر - جناب والا - میں آپ کی توجہ وزیر قانون صاحب کی پیش کردہ ان دو ترامیم کی طرف دلاتا ہوں جن میں سے ایک کا نوٹس سات تاریخ کو دیا گیا تھا یہ ترمیم سیکشن نمبر ۴ میں تجویز کی گئی تھی اور دوسری ترمیم نو تاریخ کو دی گئی تھی اور وہ بھی سیکشن نمبر ۴ میں تجویز کی گئی تھی اور ملک اختر صاحب نے جو ترمیم ایوان میں پیش کی ہے اگر اس پر فیصلہ ہو جائے تو پھر ہم ان دونوں ترامیم پر بحث نہیں کر سکتے - میرا خیال ہے کہ پہلی ترمیم کے نوٹس کی میعاد پوری ہو چکی ہے اور دوسری ترمیم کے نوٹس کی مدت پوری نہیں ہوئی - یہ دونوں ترامیم وہ ہیں جو کہ کل اور پرسوں کی بحث کا نتیجہ ہیں اس لئے اگر ملک صاحب کی ترامیم قبول کر لی جائیں تو جو اصلاح اور معقولیت اس قانون میں پیدا ہونے کی توقع ہے وہ جاتی رہے گی اس لئے میں یہ درخواست کروں گا کہ جناب وزیر قانون کی ترامیم کو پیش ہونے کی اجازت دی جائے اور پھر اس کے بعد ملک اختر صاحب کو اپنی ترمیم پیش کرنے کی اجازت دینی چاہیئے -

Mr. Speaker : I agree with Khawaja Muhammad Safdar and I allow the Minister for law to move his amendment first.

Minister for Law : Sir, I beg to move :

> That the existing section 4 of the Ordinance be re-numbered as sub-section (1) of that section, and in the sub-section as so re-numbered, between the word "dispute" and the word "not" appearing in the first line, the words "which is required to be adjudicated upon in accordance with the provisions of this Ordinance" shall be inserted.

Malik Muhammad Akhtar : Sir, I have not got this amendment and I would like to oppose it.

مسٹر سپیکر ۔ اخوند صاحب ۔ آپ نے جو ترمیم پیش کی ہے وہ اس ترمیم سے مختلف ہے ۔ جو ہمارے پاس ہے ۔ جو ترمیم ہمارے پاس ہے وہ تو اس طرح سے ہے ۔

> "That section 4 of the Ordinance be re-numbered as sub-section (1) of that section and in sub-section (1) so re-numbered, between the word "dispute" and comma appearing in line 1, the words "which is required to be adjudicated upon in accordance with the provisions of this Ordinance" be interted ; and after sub-section (1) so amended, the following sub-section (2) be added, namely:—"

Minister for Law : I have not moved this amendment. I gave notice of first amendment on the 7th and second amendment also on the 7th and the third on the 9th. I have moved the first one.

Mr. Speaker : Will you please read it again ?

Minister for Law : That the existing section 4 of the Ordinance be re-numbered as sub-section (1) of that section, and in the sub-section as so re-numbered, between the word "dispute" and the word "not".....

Mr. Speaker : Is there not comma as well ?

Minister for Law : Then it will be—

> between the word "dispute", and the word "not", appearing in the first line, the words "which is required to be adjudicated upon in accordance whith the provisions of this Ordinance" shall be inserted.

(*interruptions*)

Malik Muhammad Akhtar : Will I have the right to oppose the entire section.

Khawaja Muhammad Safdar : Yes, yes as amended.

Minister of Law : Sir, I beg to move :

That Section 4 of the Ordinance so re-numbered as sub-section (1) of that Section and in sub-section (1) so re-numbered, between the word "dispute" and comma appearing in line 1, the words 'which is required to be adjudicated upon in accordance with the provisions of this Ordinance' be inserted and for the word "a" occurring between the words "to" and "dispute" in line 3, the word "such" be substituted after sub-section (1) so amended, the following sub-section (2) be added, namely :—

"(2) A dispute, shall not be referred to a Tribunal if a civil suit in respect thereof would be barred by the provisions of the Limitation Act, 1908 (IX of 1908)."

Mr. Speaker : The amendment moved is :

That Section 4 of the Ordinance so re-numbered as sub-section (1) of that Section and in sub-section (1) so re-numbered, between the word "dispute" and comma appearing in line 1, the words 'which is required to be adjudicated upon in accordance with the provisions of this Ordinance' be inserted ; and for the word "a" occurring between the words "to" and "dispute" in line 3, the word "such" be substituted after sub-section (1) so amended, the following sub-section (2) be added, namely :—

"(2) a dispute, shall not be referred to a Tribunal if a civil suit in respect thereof would be barred by the provisions of the Limitation Act, 1908 (IX of 1908)."

I want to make one thing clear. Malik Muhammad Akhtar wants to be able to oppose the Section after the moving of this amendment. But the procedure in respect of Ordinances and Bills would be different. In Bills, the question is put for the decision of the Assembly that this Section should stand part of the Bill and in that case one can oppose the clause as a whole. In case of an Ordinance when discussing amendments one can oppose the amendments not the Section as a whole. If the Member wants to oppose this amendment he can do so.

Malik Muhammad Akhtar : I have moved for the deletion of Section 4 as a whole.

Mr. Speaker : This is an amendment of that Section.

Khawaja Muhammad Safdar : Deletion of the clause is also an amendment.

Minister of Law : Once these two amendments are accepted by the House it will not be possible for him to do so.

خواجہ محمد صفدر ۔ جناب والا ۔ جہاں تک میں قواعد کو سمجھتا ہوں اس ہنگامی قانون میں ہر قسم کی ترمیم پیش کی جا سکتی ہے ۔ اس ہنگامی قانون میں یہ بھی ترمیم پیش کی جا سکتی ہے کہ فلاں سیکشن کی بجائے نیا سیکشن شامل کیا جائے ۔ اس میں یہ بھی ترمیم پیش کی جا سکتی ہے ۔ کہ فلاں سیکشن حذف کر دیا جائے ۔ اس میں یہ ترمیم بھی پیش کی جا سکتی ہے کہ سارے کا سارا سیکشن حذف کر دیا جائے ۔ اس لئے میں گذارش کرتا ہوں کہ ملک اختر صاحب کی ترمیم جو آئندہ آ رہی ہے وہ باضابطہ ہے وہ اپنی ترمیم آپ کی اجازت سے پیش کر سکیں گے ۔

مسٹر سپیکر ۔ پہلی امنڈمنٹ رکھنی چاہیئے ۔ آپ کا خیال ہے ۔ کہ یہ امنڈمنٹ اس سے پہلے یہاں آنی چاہیئے اور اب ہاؤس کیا فیصلہ دیتا ہے ۔ اگر اس امنڈمنٹ کو ہاؤس accept کرتا ہے تو ظاہر ہے کہ ملک صاحب کی امنڈمنٹ out of order ہو جائے گی اس لئے وہ سیکشن تو اب رہا ہی نہیں ۔ وہ amend ہو چکا . . .

ملک محمد اختر ۔ پھر پہلی امنڈمنٹ لانی چاہیئے ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ میں اس سے اتفاق نہیں کرتا ۔ کیونکہ ایک deletion کی امنڈمنٹ ہمیشہ آخر میں آئے گی پہلے نہیں ۔

مسٹر سپیکر ۔ اگر اس سے پہلے خواجہ صاحب ترمیم ہو جائے . . . .

خواجہ محمد صفدر ۔ ہاں اگر اس میں ترمیم satisfactory ہے تو ہم اس امنڈمنٹ کو قبول کر لیتے ہیں یا یہ جو سیکشن ہے اس میں ترمیم ہو جاتی ہے ۔ اس حد تک جس حد تک جناب لاء منسٹر نے فرمایا ہے ۔ لیکن ملک صاحب کو پھر بھی پسند نہیں ہے وہ سیکشن اس صورت میں تو وہ move کر سکتے ہیں ۔

مسٹر سپیکر ۔ اس صورت میں میں یہ سمجھوں گا کہ deletion کی کلاز پہلے آنی چاہیئے تاکہ ان کو موقع مل جائے کہ deletion کے کے متعلق فرما دیں ۔ اگر ہاؤس یہ خیال کرتا ہے کہ یہ سارا سیکشن delete ہونا چاہیئے اور ان کی امنڈمنٹ کو مانتا ہے تو وہ فیصلہ دے دے اگر ہاؤس یہ خیال کرتا ہے کہ delete نہیں ہونی چاہیئے تو وہ تجویز کر دے ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ آپ کی رائے صائب ہے ۔ اور آپ کا فیصلہ آخری فیصلہ ہے ۔ مگر حذف کرنے کے لئے ترمیم پیش کرنے کا مقصد متعلقہ سیکشن کی مخالفت کرنا ہوتا ہے ۔ اس لئے حذف کرنے سے متعلق ترمیم ہمیشہ آخر میں ایوان کے سامنے پیش ہونی چاہیئے ۔

Minister of Law : I think it is a very ticklish point. If the House is accepting amendments in Section 4 then it would mean that they have accepted it and then to think of deletion would be very difficult. On the other hand there is a difficulty that as the motion of Malik Muhammad Akhtar stands it only says that Section 4 be deleted. It does not visualise any amendments in it. But one could alway say that Section 4 would mean together with amendments. At that stage when it is moved as it is-when the amendment is moved-by Malik Muhammad Akhtar it would mean together with the amendments.

Mr. Speaker : " . . . that section 4 be deleted and subsequent sections renumbered accordingly . . ." . . . you mean to say that while giving notice of this amendment on a particular day Malik Muhammad Akhtar gave notice of this amendment keeping in view that certain amendments would be incorporated and this amendment would cover those eventualities also.

Khawaja Muhammad Safdar : If it is accepted then the point is whether he is satisfied or not ? Whether he wants to delete the section after amendments. If he wants to delete the amended section he can move for the deletion of that Section. But if he is satisfied with the amended section then he won't move his amendment for deletion.

Minister for Law : So far as the academic question is concerned whether an amendment for deletion of Section 4 as it stood at the time when the amendment was submitted to the Assembly Secretariat would mean deletion of Section 4 as it stood then or together with any amendments that may have been introduced thereafter and accepted by the House. In my view he could not visualise that amendments could be moved and accepted and he will be justified in moving and thereby his object would be to wipe out the whole section together with any amendments which may have been accepted even one minute before. Otherwise he can never move for deletion. His amendment could be defeated by any one who moves his amendment in it. The practical way out of it would be that since there is a working difficulty he should be allowed and every Member should be allowed under the circumstances to move for deletion and that would mean deletion of the entire section as it stood at the time when it was submitted to the Assembly Secretariat. It is different that after amendments he is satisfied and he does not think it proper to move his amendment.

Mr. Speaker : Precedents are that deletion amendments are moved at the end. We will allow this amendment after all the amendments are disposed of in the Section. Now the Law Minister has moved this amendment.

Khawaja Muhammad Safdar : Which one ?

Minister of Law : It is regarding addition of words in sub-section (1) and addition of sub-section (2).

Khawaja Muhammad Safdar (Sialkot-1) : I will say a few words about the Limitation clause.

جناب والا ۔ جناب وزیر قانون نے اس ترمیم کو پیش کرکے اس ہنگامی قانون میں یہ مسئلہ شامل کرنے کی کوشش کی ہے کہ اگر کوئی دعویٰ ایکٹ میعاد کے تحت زائد المیعاد ہوگا تو اس کے فیصلہ کے لئے ڈپٹی کمشنر کے سامنے درخواست نہیں دی جا سکے گی ۔ مگر انہوں نے دوسرے مسائل کو نظر انداز کر دیا ہے ۔

ابتدائی درخواستوں کے لیے تو ایکٹ میعاد کو لاگو کرنے کے لئے وزیر قانون صاحب نے ترمیم پیش کر دی ہے ۔ مگر میں یہ عرض کروں گا کہ اس ہنگامی قانون میں صرف revision اور appeal کے لیے میعاد درج ہے میں نے ایک نئی دفعہ شامل کرنے کے لیے ترمیم دی ہوئی ہے ۔ جس کی غرض یہ ہے کہ ماسوائے ۱۱ اور ۱۲ سیکشن میں جو میعادیں درج ہیں ان کے علاوہ تمام ایکٹ میعاد کو اس ہنگامی قانون پر لاگو سمجھنا چاہئے میری ترمیم comprehensive ہے ۔ میری ترمیم کو قبول کرنے کی بجائے وزیر قانون اپنی ترمیم ایوان سے قبول کرانا چاہتے ہیں ۔ میں اپنی ترمیم پڑھتا ہوں ۔

Except as provided in section 11 and section 12, the Limitation Act 1908 (Act IX of 1901) shall apply to all cases under this Ordinance.

میری ترمیم سے یہ سیکشن جامع بن جاتی ہے اور کوئی خامی رہنے کا احتمال نہیں ہو سکتا اور جناب وزیر قانون نے جو ترمیم پیش کی ہے اس سے خامی رہنے کا احتمال ہے ۔ محترم وزیر قانون صاحب اس پر غور فرمائیں اور میری ترمیم اس ہنگامی قانون میں شامل کرکے اس کو اس طرح مکمل بنا لیں تو صحیح ہوگا ۔

Minister of Law (Mr. Allah Bachayo Ghulam Ali Akhund) : The aim of the introduction of provisions of the Limitation Act by my amendment or by the amendment of Khawaja Muhammad Safdar is identical. There is a little difference only. Now the amendment of Khawaja Sahib talks of the Limitation Act applying to all cases under this Ordinance. In the first place, we have not mentioned the cases ; we have said applications, Then it will necessitate changes in so many sections. Probably some of those sections are over. That is one difficulty. Therefore, if you look at my amendment, it says—it talks of a dispute :

> "A dispute shall not be referred to a Tribunal if a civil suit in respect thereof would be barred by the provisions of the Limitation Act 1908."

This would be more proper in view of the phraseology and the work that has been done so far. Otherwise, there is no material difference. But if the amendment of Khawaja Sahib is accepted, it will create so many other consequential changes ; perhaps it will be too late at this stage.

خواجہ محمد صفدر ۔ Limitation Act کے سیکشن ۵ اور ۶ کے متعلق آپ کی کیا رائے ہے ؟

Minister of Law : Those are the sections where limitation is waived.

خواجہ محمد صفدر ۔ اسے اکثر اوقات بڑھانے کی ضرورت پڑتی ہے ۔

Minister of Law: Now, so far as that is concerned, that is not the object of my amendment. The object of my amendment is that if it is within limitation period, then it can he moved ; an application can be made and a dispute can be referred ; otherwise not. That is the whole difference and I don't propose to accept the amendment of Khawaja Safdar as a whole because it will let loose the barrage of many other difficulties which it will be difficult to counteract. Therefore, we have said that if a suit is competent, the dispute may be referred, and if a civil suit is not competent, then it may not be referred. This is a simple law. As we have already said, the conditions of getting lawyers to construe all those things in those areas are difficult. Therefore, here also the simplification of law is one of the main objects in keeping these provisions.

مسٹر حمزہ ۔ جناب سپیکر ۔ میرے خیال میں ہاؤس میں صرف ۱۴ ممبر ہیں اور کورم نہیں ۔

Mr. Speaker : Let there be a count. (*count was taken*). The House is not in quorum. Let the bells be rung. (*bells were rung*.) There is quorum now.

اخوند صاحب ! یہ الفاظ جو پڑھائے گئے ہیں ۔

"which is required to be adjudicated upon in accordance with the provisions of this Ordinance." "Where any party to a dispute."

کے بعد پڑھائے گئے ہیں ۔

It will read like this :

"Where any party to a dispute, which is required to be adjudicated upon in accordance with the provisions of this Ordinance, not being a dispute arising in or relating to any area specified in the Second Schedule, makes, or all parties to a dispute arising in or relating to any area specified in the Second Schedule, make, an application in writing."

لیکن دوسری category کے لیے نہیں ۔

وزیر قانون ۔ سب کے ساتھ ہیں ۔

"Where any party to a dispute, which is required to be adjudicated upon in accordance with the provisions of this Ordinance, not being a dispute arising in or relating to any area specified in the Second Schedule, makes, or all parties to a dispute arising in or relating to any area specified in the Second Schedule, make...."

مسٹر سپیکر ۔ اسکے بعد معلوم نہیں یہ all parties کو cover کر سکتے ہیں یا نہیں ۔

Minister of Law : In that case you will kindly allow me to change it. I suggest the addition of the same words after the word "dispute" in the third line also.

Mr. Speaker : So, it would be like this : between the word "dispute" and comma appearing in line one and line three ; but there is no comma after the word "dispute" in line three.

Minister of Law : Better still, Sir, instead of "all parties to a dispute" in line 3, we might say "all parties to such a dispute".

Mr. Speaker : That means after the word "to" there should be word "such".

Minister of Law : Yes, Sir. Between the words "to" and "dispute" the word "such" may be added.

Mr. Speaker : The question is—

That Section 4 of the Ordinance be re-numbered as sub-section (1) of that Section and in sub-section (1), so re-numbered, between the word "dispute" and comma appearing in line 1, the word "which is required to be adjudicated upon in accordance with the provisions of this Ordinance", be inserted ; and for the word "a" occurring between the words "to" and "dispute" in line 3, the word "such" be substituted ; and after sub-section (1), so amended, the following sub-section (2) be added, namely :—

"(2) A dispute shall not be referred to a Tribunal if a civil suit in respect thereof would be barred by the provisions of the Limitation Act 1908 (IX of 1908)."

The motion was carried.

Minister of Law : May I move another amendment which is given in the Second Supplement to the Revised List of Amendments.

I beg to move-

That after sub-section (2) of section 4 of the Ordinance, the following sub-section (3) be added, namely :—

"(3) An application under sub-section (1) for the adjudication of a dispute shall be made—

(a) in the case of a dispute relating to immovable property, to the Deputy Commissioner within whose jurisdiction such property is situate ; provided that where the property is situated within the jurisdiction of different Deputy Commissioners, it may be made to any one of the Deputy Commissioners within the local limits of whose jurisdiction any portion of the property is situate ; and

(b) in the case of a dispute relating to any other matter, to the Deputy Commissioner within the local limits of whose jurisdiction the cause of action arose."

Mr. Speaker : Amendment moved, the question is –

That after sub-section (2) of section 4 of the Ordinance, the following sub-section (3) be added, namely :—

"(3) An application under sub-section (1) for the adjudication of a dispute shall be made,

(a) in the case of a dispute relating to immovable property, to the Deputy Commissioner within whose jurisdiction such property is situate ; provided within the jurisdiction of different Deputy Commissioners, it may be made to any one of the Deputy Commissioners within the local limits of whose jurisdiction any portion of the property is situate ; and

(b) in the case of a dispute relating to any other matter, to the Deputy Commissioner within the local limits of whose jurisdiction the cause of action arose."

The motion was carried.

Mr. Speaker : Next amendment by Malik Muhammad Akhtar.

Malik Muhammad Akhtar : I beg to move-

That section 4 of the Ordinance be deleted and subsequent sections re-numbered accordingly.

Mr. Speaker : The amendment moved is -

That section 4 of the Ordinance be deleted and subsequent sections re-numbered accordingly.

Minister for Law : Opposed.

ملک محمد اختر (لاہور–۲) - جناب سپیکر۔ اس سے قبل ڈیڑھ دن جو بحث ہوئی وہ در اصل اس سیکشن پر ہونی چاہئے تھی جس پر کئی بار تمام کا تمام آرڈیننس discuss ہوا۔ اور وہ سیکشن یہ ہے اور وہ اس آرڈیننس کی روح ہے جس کے ذریعے کوئٹہ ڈویژن میں بقایا شیڈول ۲ سے ۶ تک اور ہزارہ کے قبائلی علاقہ اور مردان کے قبائلی علاقہ اور دیگر قبائلی علاقوں

میں ضروری طور پر جرگہ سسٹم کا نفاذ کر دیا گیا ہے اور اسی طرح سے دوسرے شیڈول میں یہ قرار دیا گیا ہے کہ وہاں کے لوگ اگر چاہیں تو اپنے دیوانی نوعیت کے مقدمات جرگہ کے سپرد کر دیں اس ہاؤس میں کافی quotations دی گئی ہیں میں quotations پر انحصار نہیں کروں گا میں محض ایک quotation دینا ضروری سمجھتا ہوں

"Consequences of the previous Commission, the Quetta-Kalat Law Commission of 1958 as well as the Frontier Regulation Inquiry Committee of 1931 both condemned the system of trial by Jirga. The former Commission was definitely of the opinion that this system of law which was out-moded should be scrapped in toto. The Naimat Ullah Inquiry Committe of 1931 recommended that under the F.C.R. the Deputy Commissioner should have exclusive jurisdiction to try all suits of civil nature in which one of the party resides in tribal territory and no claim to immovable property is involved provided that the value of the subject matter does not exceed Rs. 500."

۱۹۵۸ء میں جسٹس رحمان صاحب کی سرکردگی میں جو قانونی اصلاحات کا کمیشن بنا اس نے جرگہ سسٹم پر اپنی رپورٹ دی ہے ۔ اور جسٹس نعمت اللہ نے بھی یہ قرار دیا ہے کہ ایف ۔ سی ۔ آر میں صرف وہ مقدمات try کئے جائیں جن میں ایک پارٹی ٹرائیبل علاقہ میں ہو اور دوسری پارٹی settled ایریا میں ہو ۔ ۱۹۵۸ء میں شیخ عبدالحمید کی رپورٹ میں یہ قرار دیا گیا تھا کہ جرگہ سسٹم out of date ہو چکا ہے ۔ جناب والا ۔ یہ حکومت قانون اراضی میں اصلاحات کا دعویٰ کرتی ہے اس وقت تینوں رپورٹیں جو جرگہ سسٹم کے متعلق ہیں ان سے quotations ہاؤس میں دئے جا چکے ہیں ۔ جرگہ سسٹم سے متعلق قانونی اصلاحات کے کمیشنوں نے جو کچھ کہا ہے وہ ظاہر ہے اس کی ہائی کورٹ کے ججوں نے موقع پر انکوائری کی ہے اور جرگہ سسٹم کی برائی کی ہے ۔

Mr. Speaker : But for that discussion the stage is over. The Member should have discussed that when we were discussing Section 3 and not Section 4 because Section 4 refers to the constitution of Tribunals.

ملک محمد اختر ۔ میں یہ عرض کر رہا ہوں کہ کانسٹی ٹیوشن آف ٹریبونل نہ ہونا چاہئے ۔

Mr. Speaker : And what form does the Member suggest ?

ملک محمد اختر ۔ میری رائے میں جو پرانا قانون رائج ہے وہ اس سے بہتر ہوگا ۔

Minister of Law : Point of order, Sir.

Sir, if this amendment succeeds and Section 4 is deleted, then section 3 which talks of reference or adjudication in accordance with this Ordinance, will be a dead letter. Rather the whole law will be like a dead letter. This will render the whole law a redundant piece of legislation. It has been stated in this that it shall be decided in accordance with this Ordinance, and if there is no machinery as to how it will be decided, then the whole law will be, as if, nullified. So this amendment is totally out of order.

Malik Muhammad Akhtar : It may be out of order. The Minister can oppose it. It has been allowed and has been moved.

جناب سپیکر ۔ مجھے یہ گزارش کرنی ہے کہ تین لاء ریفارمز کمیشن مقرر ہوئے اور ۱۸۷۸ء کی افغان وار کے بعد جب بلوچستان انگریزوں کے قبضہ میں آیا تو انہوں نے بھی وہاں کے settled areas میں سول اور کریمینل لا کا نفاذ کیا۔ البتہ یہ لاز جو تھے ان میں یہ تفاوت ضرور تھا کہ جہاں بقایا ہندوستان میں تمام کے تمام قوانین لیجسلیٹو اسمبلیاں لگاتی تھیں وہاں گورنر جنرل کسی آرڈر کے تحت لگاتے تھے ۔ اب اس طرح دفعہ ۹۴ گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ ۱۹۳۵ء کے تحت بھی یہ اختیارات گورنر جنرل کو دئے

گئے - تو جناب والا - ۱۴-اکتوبر ۱۹۵۵ء کو جب کہ وحدت مغربی پاکستان کا قیام عمل میں لایا گیا - تو ۲۲۴ آرٹیکل سابقہ آئین کا جو تھا اس کے تحت یہ قرار دیا گیا کہ وہ قوانین جو انگریزوں نے ۱۸۷۸ء کے بعد ایک فاتح کی حیثیت سے وہاں پر لگائے تھے - تو اسی طرح ۱۹۵۶ء میں بھی ان کو جاری رکھا جائے گا - جناب سپیکر - چونکہ میں کچھ ایریاز کے متعلق کہہ چکا ہوں اور سپیشل ایریاز میں تو نوٹیفیکیشن ایف ۹-۱۷۰-۳۹ کا حوالہ دیا ہے - میں رپورٹ کو دہرا نہیں رہا - میں اپنے ذہن سے رپورٹ کے اقتباسات نکال کر دے رہا ہوں تاکہ ہاؤس کا وقت بچایا جا سکے -

(At this stage, some Members started conversations).

Mr. Speaker : Just a minute ; let the Members be free from conversation. I think that is more important for them to do than the Member's speech if they think so.

(a pause & silence)

Yes, please.

ملک محمد اختر - جناب سپیکر - تو اس وقت بھی سپیشل ایریاز کے لئے جو کہ شیڈول ایک اور دو میں شامل ہیں - نوٹیفیکیشن جو کہ ۲۷-۶-۵۰ کا تھا - اس کے تحت وہاں بھی ہمارا سول اور کریمنل قانون لگایا جا چکا تھا - اب جناب والا - میں نہایت ہی اختصار کے ساتھ گزارش کرتا ہوں - میں صرف حوالہ جات دوں گا - اور کوٹیشنوں کو نہیں پڑھوں گا - کیوں کہ میں اس ہاؤس کے وقت کو زیادہ اہم سمجھتا ہوں - جناب والا - بعض جگہہ شریعت کا قانون بھی نافذ تھا اور اب جناب والا - وہاں پر کم و بیش ۱۳ قاضی تھے اور ان کی اپیل مجلس شورا کے پاس

جاتی تھی - یعنی جو سول لاز کا طریق کار تھا بلکہ ذرا سی غیر متعلقہ بات ہو جاتی ہے - کیوں کہ کوئٹہ قلات اس ڈویژن میں شامل نہیں ہیں - لیکن میں مثال کے طور پر ریفرنس کرتا ہوں کہ قلات میں ضابطہ دیوانی یعنی سی - پی - سی - اور قلات ایکٹ شہادت موجود تھے - ہم قلات ڈویژن نہیں لے رہے بلکہ اس کا ایک ڈسٹرکٹ لے رہے ہیں - میں جناب والا - ریفرنس کے طور پر عرض کرنا چاہتا ہوں - جناب والا - اب یہ کیا گیا ہے کہ تمام کے تمام settled areas میں سول لاز کی provisions تھیں - ان کو ختم کرکے وہ پرووِیژن جو انگریز فاتح نے کم و بیش آج سے سو سال قبل افغان وار کے بعد عطا کی تھیں - ان تمام سے انہوں نے ہمیں محروم کر دیا ہے اور اب جناب والا - میں تھوڑا سا ریفرنس دینا چاہتا ہوں - جیسا کہ جناب لا منسٹر صاحب نے کہا تھا کہ یہ کیوں ضروری قرار دیا گیا - تو بجا طور میں سوال کر سکتا ہوں کہ settled areas میں صرف سی - پی - سی - جو کہ لاگو تھا - انہوں نے جیسا کہ بیان کیا ہے - یہ دفعہ ۸ اور ۱۱ کے ایف - سی - آر - کی تھی اور جو کہ آرٹیکل ۵ سابقہ آئین کے مطابق ہے - جسے خلاف ضابطہ ہائی کورٹ نے قرار دیا تھا - اس لئے میں نے اس lacuna کو دور کرنے کے لئے یعنی ہائی کورٹ پر جا کر کر کہا کہ آپ disparity کر رہے ہیں اور پھانسی لگا رہے ہیں اور باقی صوبہ میں lienency برت رہے ہیں تو جناب والا - انہوں نے کہا کہ اس جگہ پھانسی گاڑ دو - یعنی جناب والا - remedy کو اس طرح انہوں نے اختیار کیا کہ تمام کا تمام جرگہ سسٹم کر دیا - تو جناب والا - جناب لا منسٹر اس سے بھی نہیں نکل سکتے - کیوں کہ dual system اب بھی

جاری ہے ۔ جیسا کہ شیڈول ایک اور دو میں ہے ۔ جناب والا ۔ میں نہایت ہی اختصار کے ساتھ کوٹیشنوں کو نہیں پڑھوں گا بلکہ صرف ریفرنس ہی دوں گا ۔ جناب والا ۔ اس کے بعد انہوں نے یہ جو جرگہ سسٹم قرار دیا ۔ اس میں اگر آپ دیکھیں تو طریقہ کار یہ ہے ۔ جیسے کہ پولیٹیکل پارٹیز بن چکی ہوں ۔ اسی طرح جرگہ کے ممبروں کی پارٹیز بن چکی ہوں ۔ اور ایک tribe کے جرگے کا ممبر دوسرے tribe کے جرگہ کے ممبر کو رہا کرانے کے لئے سودا بازی یا بارٹر سسٹم کرتے ہیں ۔ یہ جناب والا اس میں موجود ہے ۔ جناب والا ۔ یہ شیخ عبدالحمید صاحب کی رپورٹ میں موجود ہے ۔

"They have been selected because they are amenable to dictation from powerful influences.

There are cliques and alliances amongst Jirga members and if a member of a clique happens to be on a Jirga in a case he endeavours to advance the cause of other members of his clique interested in that case in the hope that in his hour of need he would be the recipient of similar treatment in return."

جناب والا ۔ یہ ایک ہائی کورٹ کے جج کی رپورٹ ہے ۔ یہ جناب والا ۔ جو حکومت کے ممبرز ہیں انہوں نے cliques بنائے ہوئے ہیں اور وہ ایسا کرنا چاہتے ہیں کہ انصاف کو بالکل ختم کرکے رکھ دیں ۔ جناب والا ۔ اس کے بعد میں ذرا سا ریفرنس اور دیتا ہوں ۔ جناب والا ۔ اس رپورٹ میں کہا گیا ہے ۔ میں جناب والا رپورٹ کے الفاظ کو نہیں دہراتا میں نے اس کی سمری بڑی کاوش سے تیار کی ہے ۔ تاکہ ہاؤس کا وقت بچایا جا سکے ۔ وہ کہتے ہیں یہ جو بلوچستان کا ایریا ہے ۔ ۔ ۔ ۔

"It is an area of great hidden wealth. Until and unless settlement laws are there, more development in the field of Commerce, Trade and Industry can be undertaken. The main investor of a large capital will met his fortunes fall in the lap and his neck in the grip of the members of tribal Jirgas of the complexion under these laws."

جناب والا۔ اور اب وہ کہتے ہیں اور میں بھی برملا کہتا ہوں۔ ۱۹۵۸ء سے پہلے کی حکومت کے متعلق جس سے آپ کو جوڈیشری کی آزادی کا اندازہ ہو گا۔ وہ کہتے ہیں۔

"There are orders which tribal chiefs are incapable of handling Out of transactions at such places there also emerge disputes involving disputes of such intricate character courts of law, established under the Regular Judicial system, functioning under the supervision of the High Court and the Supreme Court, is also essential."

جناب والا۔ ان کا مطلب یہ ہے کہ جو settled courts ہیں اور جو ان کو ہائی کورٹ اور سپریم کورٹ کی پروٹیکشن حاصل ہے۔ وہ اس طرح اطمینان سے کام کرتے ہیں اور اس طرح سے ان کی ٹریڈ اور کامرس ان کے کہنے کے مطابق وہاں زیادہ flourish کر سکتی ہے۔ جناب والا۔ ان کی رائے یہ ہے۔

"In our view administration of justice based on Jirga system should be terminated in the field in which it is in operation. This is essential not only because that system is founded on provisions which are discriminatory and in conflict with the Constitution, but also because that system is tribal and imposes obstacles in the way of progress. If it is allowed to remain in force the field held by it would be permanently closed to development.

جناب والا۔ یہ ہے ترقی اور ڈویلپمنٹ جس کا ڈھنڈورا ہماری گورنمنٹ پیٹتی ہے۔ یہ اس کا حشر ہو رہا ہے۔ جناب والا۔ میں صرف دو ریفرنس اور دوں گا اور پھر اس کلاز کو چھوڑ دوں گا۔

یعنی انہوں نے شیڈول ایک اور دو والی بات ختم کرکے رکھ دی ہے۔ وہ کہتے ہیں۔

"Our recommendation is that in the territories of the former Province of Baluchistan and in leased and Special Areas of the two Divisions Section 8 and 11 of the Frontier Crimes Regulation should be totally withdrawn and that field should be entrusted to the Regular Judicial system."

جناب والا ۔ اب وہ کہتے ہیں اور ان کے مشاہدات ملاحظہ فرمائیے وہ کہتے ہیں کہ ہم موقع پر گئے تھے۔ یہ جسٹس عبدالحمید کی رپورٹ ہے۔

"Throughout Baluchistan, we came across expressions of satisfaction with the type of justice administered through Courts established under regular law. There is preference in favour of stipendiary magistrates and paid civil judges. They are generally man of education and legal training and their behaviour in their office is under diverse checks. In the event of mis-conduct in the discharge of their duties, their livelihood and honour both are in peril. The party aggrieved has under the regular judicial system opportunities of putting their decisions to test in the High Court and Supreme Court."

جناب والا ۔ اب صرف ایک دو اور ریفرنس دینے کی اجازت دیجئے۔

Mr. Speaker : Two references are over.

ملک محمد اختر ۔ جناب والا ۔ وہ کہتے ہیں کہ جب ہم نے لوگوں سے اعتراضات طلب کئے تو ۶۰۰ جواب موصول ہوئے ۔ ان میں ۹۳ سرکردہ لوگ تھے جن میں سے ۲۵ نے یہ کہا کہ جرگہ سسٹم ہونا چاہئے ۔ یہ جناب ملک خدا بخش صاحب کے اس سوال کے جواب میں ہے کہ وہاں کے لوگ کیا چاہتے ہیں ۔ ۶۸ لوگوں نے کہا کہ اس سسٹم کو واپس لے لیا جائے ۔ وہاں کے قبائلی سردار اور ملک تو یہ چاہتے ہیں کہ حکومت کے پاس صرف امور خارجہ اور ڈیفنس رہ جائے ۔ اور اندرونی معاملات اور سیاسی اثر ان ملک صاحبان کے پاس رہے ۔

وزیر قانون (مسٹر اللہ بچائیو غلام علی اخوند) ۔ میں تھوڑی سی گذارشات کرونگا ۔ اس پر کل سے کافی بحث ہو چکی ہے ۔ اب میں اس معزز ایوان کی خدمت میں صرف یہ عرض کرنا مناسب سمجھتا ہوں کہ پہلے یہ دو رپورٹیں تھیں ۔ جسٹس نعمت‌اللہ رپورٹ اور جسٹس عبدالحمید رپورٹ ۔

اس لئے یہ ضروری سمجھا گیا کہ پھر سے اور اسیسمنٹ کی جائے اس لئے گورنر صاحب اور پریذیڈنٹ صاحب کے حکم کے مطابق دونوں لامنسٹر وہاں گئے تھے اور مسٹر ایس ایم ظفر کی چیئرمین شپ میں وہاں کے لوگوں سے واسطہ قائم کیا گیا اور ان سے یہ کہا گیا کہ کیا آپ چاہتے ہیں کہ یہاں جرگہ سسٹم رہے ۔ ایک اور ضروری چیز یہ ہے کہ آخر یورپ میں بھی تو جیوری سسٹم ہے ٹریبونل اور جیوری میں کیا فرق ہے ۔

مسٹر حمزہ ۔ زمین آسمان کا فرق ہے ۔

وزیر قانون ۔ یہ بھی ہمارا جیوری سسٹم ہے ۔ وہاں بھی بارہ آدمی بیٹھ کر طے کرتے ہیں ۔ ایک طرف وہ سول پروسیجر کوڈ ہے جو انگریزوں کی دی ہوئی وراثت ہے ۔ وہ اس کو stick کر رہے ہیں ۔ یہ کہاں کی دانش مندی ہے ۔ یہ ٹریبونل ہماری جیوری ہے ۔ ان الفاظ کے ساتھ میں اس ترمیم کی مخالفت کرتا ہوں ۔ اور اس معزز ایوان سے عرض کرتا ہوں کہ یہ ترمیم جو ہے مسترد کی جائے ۔

Mr. Speaker : The question is :

That section 4 of the Ordinance be deleted and subsequent sections re-numbered accordingly.

The motion was lost.

Mr. Speaker : Section 5. The first amendment is from Malik Muhammad Akhtar.

Malik Muhammad Akhtar : Sir, I beg to move :

That for section 5 of the Ordinance, the following be substituted, namely :—

"5. A Tribunal constituted for the purpose of section 4 shall consist of a Session Judge who has served in that capacity for a period of not less than ten years who shall be its President and four other members to be nominated by the parties".

Mr. Speaker : The amendment moved is :

That for section 5 of the Ordinance, the following be substituted, namely :—

"5. A Tribunal constituted for the purpose of section 4 shall consist of a Session Judge who has served in that capacity for a period of not less than ten years who shall be its President and four other members to be nominated by the parties."

Minister of Law : Opposed.

ملک محمد اختر (لاہور - ۲) - جناب صدر - اگر آپ بھی اوریجنل دفعہ دیکھیں تو اس میں وہ یہ فرماتے ہیں کہ اس ٹریبونل کا پریذیڈنٹ ایک گورنمنٹ آفیشل ہو گا جو کہ نائب تحصیلدار سے کم درجہ کا نہیں ہو گا - اور اس کے دیگر چار ممبر ہونگے جو ڈپٹی کمشنر کے نامزد کردہ افراد ہونگے - جناب والا - دنیا میں یہ مسلمہ اصول ہے اور انہوں نے بھی سب سیکشن دو میں یہ قرار دیا ہے کہ کسی شخص کو ٹریبونل کا ممبر مقرر کرتے وقت اس کی دیانتداری تعلیم اور سوشل سٹیٹس کا خیال رکھا جائیگا تو اگر انہوں نے پنچائتی یا ثالثی فیصلے کرانے ہوں تو پھر یہ حق لوگوں کو کیوں نہ دیا جائے یعنی ان لوگوں کو جو کہ کسی مقدمہ کے فریق ہوں کہ وہ ممبروں کو خود نامزد کر لیں - میں سمجھتا ہوں کہ یہ زیادہ بہتر ہو گا - جناب والا - میرے پاس یہ ۱۹۵۸ کی رپورٹ ہے میں اس میں سے ان ممبروں کے متعلق کچھ عرض کر دوں - جناب والا - یہ بڑا ہی دلچسپ جملہ ہے جو میں پڑھنے لگا ہوں :—

"In local District's Jirgas of tribes resident in the relevant areas should have representation according to their own strengths while drawing up the panels of Jirga members The political officers should select persons of integrity and status. We have heard complaints that men of low status have been favoured in the past by a place on the jirga without much justification. We are told that some persons working as peons in Government offices have

been included in the panel. This has offended tribal susceptibilities and we consider that favouritism of this kind should be strictly avoided. The panel of Jirga members should be drawn in consultation with the tribal chiefs concerned and the political officers should make sure that names have the general approval of the majority in the tribe concerned. The list thus drawn up should be published for information of all interested persons and would be subject to revision by the Commissioner of the Division. Any interested person may make a representation for amendment of the list to the Commissioner."

جناب والا ۔ جیسا کہ میں نے عرض کیا ہے میری تمام کی تمام گذارشات ان تینوں رپورٹوں پر مبنی ہیں ۔ میری ترامیم کا ایک ایک لفظ اور ایک ایک جملہ اور ایک ایک فل سٹاپ اور ایک ایک کامہ ان پر مبنی ہے ۔ جب میں ذہنی طور پر قائل گفتگو ہو گیا تھا ، خاصی ریسرچ کے بعد تو پھر میں نے یہ ترمیم پیش کی ۔ میں جناب والا ۔ منسٹر صاحب کو بتاتا ہوں کہ وہ کیوں نامزدگی کا اختیار اپنے پاس رکھنا چاہتے ہیں ۔ میں نے اس کا نہایت معقول حل تجویز کیا ہے کہ جو شریف آدمی کسی کیس میں پھنس جائے اسے یہ حق دے دیا جائے کہ وہ اپنے نمائندوں کو منتخب کرے ۔ موجودہ صورت یہ ہو گی کہ ضلع وار ۵۰ آدمیوں کی ایک فہرست تیار کی جائیگی اور ان میں سے ڈی سی یا ڈی ایم جسے چاہیگا نامزد کر دے گا ۔ جناب والا ۔ دوسری رپورٹ میں یہ بھی کہا گیا تھا کہ جہاں تک ان ممبروں کا تعلق ہے ان کی حیثیت ایسی ہونی چاہئے کہ وہ اپنے اپنے قبائل کے نمائندہ ہوں ۔ یعنی ان کی نمائندہ حیثیت ایسی ہونی چاہئے تاکہ قبائلی جھگڑے نہ ہوں ۔ میں نے یہ بھی عرض کیا ہے ۔

I don't want to repeat it.

یہ clique بنا لیتے ہیں ۔ اور اپنے قاتلوں کو چھڑواتے ہیں ۔ اسکے بعد جب ان کی باری آتی ہے تو وہ اپنے قاتلوں کو چھڑا لیتے ہیں ۔ دوسرا پوائنٹ

میں نے یہ عرض کیا ہے کہ ٹربیونل کا صدر نائب تحصیلدار کی بجائے ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج ہو ۔ میری مراد ڈسٹرکٹ جج سے ہے جس نے کم از کم اس حیثیت سے دس سال تک کام کیا ہو ۔

مسٹر سپیکر ۔ آپ نے لکھا تو سیشن جج ہے ۔

Malik Muhammad Akhtar : Anyhow that comes to the same thing.

جناب والا ۔ اب میں یہ عرض کرونگا کہ اگر وہ اعلیٰ جوڈیشل حیثیت کا افسر ہو جسے دس سال کا تجربہ ہو تو یہ قابل قبول ہے ۔ اگر آپ یہ چاہتے ہیں کہ نائب تحصیلدار ہو اور اسکے بعد ہائی کورٹ اور سپریم کورٹ کی پاورز کو..... ...جناب والا ۔ میں رپورٹ کو نہیں دھراتا ۔ میں رپورٹ کے مندرجات جو میرے ذہن میں اثر کر چکے ہیں انکو دھراتا ہوں پہلے جوڈیشل کمشنر کا سسٹم تھا اسکے بعد جوڈیشل کمشنر کی حیثیت ہائی کورٹ کے جج کی تھی ۔ اب وہ جوڈیشل کمشنر بھی گیا اور کمشنر وہی فائنل آرڈر دے سکیں گے یا پھر حکومت کے پاس کوئی provision ہو گا ۔ جو اگلی دفعات میں ہے ۔ اب بتائیے اس شخص کی کس قدر وسیع jurisdiction ہے ۔ میں نے صرف اس قدر مطالبہ کیا ہے کہ ڈسٹرکٹ جج جرگہ کا چیئرمین ہو ۔

مسٹر حمزہ (لائلپور ۔ ۶) ۔ جناب والا ۔ میں ملک اختر صاحب کی ترمیم کی تائید کرتا ہوں اور یقین دلاتا ہوں کہ اسی ضمن میں میری بعد کی جو ترامیم ہیں میں ان پر تقریر نہیں کروں گا ۔

جناب سپیکر ۔ اس دفعہ کے تحت آپ نے ڈپٹی کمشنر کو یہ اختیار دیا

ہے کہ ممبران جرگہ کو نامزد کرے اور اسکے ساتھ ہی ساتھ ہماری خوش قسمتی ہے کہ انہوں نے محض زبانی طور پر یہ پابندی عائد کی ہے کہ وہ دیانت دار اور تعلیم یافتہ ہو اور وہ لوگ جن کی نمائندہ حیثیت ہو گی ان کو جرگہ کا ممبر نامزد کریں گے لیکن میں بڑے دکھ کے ساتھ کہوں گا کہ ہماری حکومت نے ڈپٹی کمشنر تعینات کرتے ہوئے ان خوبیوں کے افراد کو اس قسم کے عہدوں پر مامور کرنے کے متعلق کبھی نہیں سوچا اور نہ ہی ان کو کبھی یہ بات سوجھی ہے ۔ میں کل سے جناب وزیر قانون صاحب کے بہت سے ارشادات ۔ بہت سے دلائل سنتا رہا ہوں جو میرے نزدیک بہت عجیب ہیں ۔ انہوں نے ہمیں یہ بتایا ہے کہ ہم اس ملک میں اس قسم کا نظام رائج کرنا چاہتے ہیں جن کا تقاضا ہمارے ملک کے حالات کرتے ہیں ۔ یہ کوئی نیا نظام نہیں بلکہ وہ ہمیں طعنہ دیتے ہیں کہ ہم اس طریقہ انصاف کو اس لئے پسند کرتے ہیں کیوں کہ یہ ہمارا اپنا نظام ہے ۔ ہم اسکے موجد ہیں ۔ میں انتہائی حیران ہوں کہ جناب وزیر قانون صاحب کا حافظہ کیوں جواب دے گیا ہے ۔ کیا ان کو یہ علم نہیں کہ یہ قانون ہمارے سابقہ حکمرانوں نے متحدہ ہندوستان کے جری قبائلیوں اور پٹھانوں کو اپنا غلام بنانے کے لئے ایجاد کیا تھا بلکہ ہمارے سابقہ انگریز حکمرانوں نے ۱۹۳۱ میں جبکہ اس قانون کو سالہا سال نافذ کیا جا چکا تھا انہوں نے تحقیقات کے بعد یہ فیصلہ کیا کہ اس قانون.....

Minister of Law : Point of order Sir. Sir, the amendment is that the Tribunal is acceptable ; it shall be headed by a Sessions Judge and four members to be nominated by the parties. Therefore, any objection to the Tribunal cannot be raised and the speech appears to be irrelevant. It is for you to determine Sir.

Mr. Speaker : Yes the Member may please be relevant to the amendment.

مسٹر حمزہ ۔ جناب سپیکر ۔ میں سمجھتا ہوں کہ جناب وزیر قانون صاحب کے نزدیک میری تمام تقریر غیر متعلقہ ہے شائد میری ذات بھی ان کے نزدیک غیرمتعلقہ ہوگی میں یہ عرض کر رہا تھا کہ جرگہ کے ممبر کون ہیں کس غرض کے لئے آپ ان کو اختیارات دے رہے ہیں ۔ آپ نے اسی ضمن میں ایوان کو بعض اطلاعات بہم پہنچائی ہیں ان کا ذکر کرنا ضروری سمجھتا ہوں ۔

مسٹر سپیکر ۔ حمزہ صاحب جو ترمیم اس وقت ہاؤس کے سامنے ہے وہ یہ ہے کہ نائب تحصیلدار کی بجائے سیشن جج ٹریبونل کا چیئرمین ہونا چاہئے ۔ آپ اپنے دلائل اس حد تک محدود رکھیں ۔

مسٹر حمزہ ۔ جناب والا ۔ میں عرض کرتا ہوں کہ یہ ترمیم کیوں لائی گئی اور اسکی کیوں ضرورت محسوس ہوئی ۔ ہم نے خواہ مخواہ ڈسٹرکٹ جج یا سیشن جج کا نام کیوں تجویز کر دیا ہے ۔ ہمیں تلخ تجربات ہیں یہ چیز اس لئے ان کی خدمت میں پیش کی گئی ہے ۔ ایوان کے سامنے جو مسئلہ ہے میں اس میں متبادل تجویز پیش کر رہا ہوں جو تجویز گورنمنٹ کی طرف سے ہمارے سامنے پیش کی گئی ہے میرا فرض ہے کہ میں اسکی خوبیوں اور خامیوں کی نشان دھی کروں ۔

جناب سپیکر ۔ حقیقتاً اس نظام کو انگریزوں نے سالہا سال استعمال کرنے کے بعد نا مناسب قرار دیا تھا ۔ جناب سردار منظور احمد قیصرانی نے فرمایا ہے کہ یہ نظام ہمارے علاقوں کے لئے موزوں ہے ۔ اس میں کوئی شک نہیں

کہ یہ نظام آپ کے علاقوں کے لئے اس لئے موزوں ہے کہ یہ نظام سرداروں اور خوانین کے مفاد کے لئے ہے لیکن یہ عوام کے مفاد میں نہیں ہے ۔ یہ محض مغربی مفاد پرست طبقہ کے ہاتھوں کو مضبوط اور عوام‌الناس کے حقوق کو سلب کرتا ہے ۔ بلکہ ساتھ ہی ساتھ محض یہی نہیں کہ یہ علاقے کے مفاد پرستوں کے ہاتھ مضبوط کرتا ہے بلکہ یہ قانون حکمرانوں کے ہاتھ بھی مضبوط کرتا ہے ۔ ہمیں یہ بتایا جاتا ہے کہ قوانین ناکام ہو چکے ہیں فیصلوں میں تاخیر ہوتی ہے اور جرگے کے ممبر جلدی فیصلہ کریں گے یا جرگہ جلدی فیصلہ کریگا ۔ میں حکومت عالیہ کے ذمہ دار وزرا سے یہ پوچھتا ہوں کہ اگر سابقہ نظام سے انصاف کرنے کے طریقے ناکام ہو چکے ہیں کیا اسکی ذمہ داری غریب پاکستانیوں پر ہے یا حکمرانوں پر ۔ جرم کوئی کرتا ہے اور اس کا خمیازہ کوئی بھگتتا ہے ۔ آپ کی اپنی کارگزاریوں سے نظام تباہ ہوا ہے ۔ اگر آپ اس بنا پر اس انصاف کے اس نظام کو اس طریقہ کو اٹھا کر باہر پھینکنا چاہتے ہیں اگر اس دلیل کو ذرا تک لے جائیں تو اس کے نتائج خطرناک نکلتے ہیں ۔ میں حکمرانوں سے پوچھتا ہوں کہ کیا ہمارے نزدیک دین اسلام برحق نہیں ؟ کیا ہم میں سے بیشتر افراد اسکو ماننے والے نہیں ؟ کیا یہ حقیقت نہیں کہ ہم اسکے باوجود اسپر عمل نہیں کرتے کیا یہ دین کے ساتھ زیادتی نہیں ہے۔ یہ قوم اور ملک کے ساتھ زیادتی نہیں ۔ ہم منہ سے تو کہتے ہیں لیکن اس پر عمل نہیں کرتے ۔ یا اگر کوئی مسلمان کافر بن جائے اور کہے کہ دین اسلام ناکام ہو چکا ہے ۔ کیا یہ دلیل درست ہو گی ۔

Mr. Speaker : The Member is making a very general speech and he is discussing the Ordinance as a whole. The amendment before the House is simple that instead of the Naib-Tehsildar being a Chairman of the Tribunal

the Sessions Judge should be the Chairman of the Tribunal. If on every amendment we go on discussing the Ordinance, as a whole, then there would be no end to it.

مسٹر حمزہ ۔ جناب سپیکر ۔ عرض یہ ہے کہ یہاں محض ہم نے جرگہ کے ممبر اس دفعہ کے ذریعہ نامزد نہیں کئے بلکہ ان کو نامزد کرنے کا اختیار ہم ڈپٹی کمشنر کو دے رہے ہیں ۔ ڈپٹی کمشنر انتظامیہ کا ایک اہم مہرہ ہے جسکے ذریعے سیاسی مقاصد حاصل کئے جاتے ہیں در اصل یہ اس قانون کی جان ہے ۔ میں جو معروضات پیش کر رہا ہوں اگر آپ ان کو بغور سنیں اور ان کا مجموعی طور پر جائزہ لیں گے تو آپ دیکھیں گے کہ میں اس قانون سے متعلقہ گزارشات ہی کر رہا ہوں کہ اگر آپ مجھے اس وقت اپنی معروضات پیش کرنے کی اجازت دیں گے تو اس دفعہ پر جو دیگر ترامیم میں نے دی ہیں میں پیش نہیں کرونگا اور اس ہنگامی قانون پر جب عام بحث ہو گی تو اس وقت بھی میں اپنی ان گزارشات کا اعادہ نہیں کروں گا ۔ میں یہ عرض کر رہا تھا کہ اگر ہم کسی نظام زندگی کو صحیح معنوں میں نہ اپنائیں تو اس سے وہ نظام زندگی بے فائدہ اور بے معنی نہیں ہو جاتا بلکہ میں اپنے حکمرانوں سے یہ عرض کروں گا کہ اگر آپ لوگوں کی باتیں سنتے ہوں تو آپ نے اکثر اوقات اکتائے ہوئے اور دکھی انسانوں سے سنا ہو گا کہ ہمارے ملک کے حالات انگریزوں کی غلامی کے زمانے میں بہتر تھے ۔ یہ حقیقت ہے کہ اب لوگ ہم سے یہ مطالبہ کریں کہ ہم ان کی حکومت سے تنگ آ کر غیروں کے محتاج بننا چاہتے ہیں ۔ حقیقت یہ ہے کہ قصور ان قوانین کا نہیں بلکہ ان غلط ہاتھوں اور غلط حکمرانوں کا ہے جو کہ ان کو غلط طریقے سے استعمال کرتے ہیں ۔ جناب سپیکر ۔ میں نے

پرسوں جناب گورنر مغربی پاکستان جنرل محمد موسیٰ کی وہ تقریر جو انہوں نے ہرن مینار میں کی تھی سنی ۔ انہوں نے تقریباً اڑھائی گھنٹے تقریر کی جو کہ انتہائی مدلل ۔ انتہائی باموقع اور بر محل تھی اور ان کو اس زمانے کا ابوالکلام کہا جا سکتا ہے ۔ انہوں نے اپنی اس تقریر میں یہ کہا تھا کہ ہمارے ملک کا نظام در آمد شدہ نہیں ہے اور اسی لئے جناب وزیر قانون نے بھی کل یہ فرمایا تھا کہ یہ ترمیم شدہ قانون درآمد شدہ نہیں ہے۔ لیکن اس ایوان میں متعدد بار یہ ثابت کیا جا چکا ہے یہ قانون درآمد شدہ ہے اور اسکے ایجاد کنندہ انگریز تھے اور انہوں نے اپنے مخصوص مقاصد کے حصول کے لئے یہ قانون بنایا تھا اب اگر وہ یہ فرماتے ہیں کہ یہ قانون در آمد شدہ نہیں ہے تو وہ سچائی کو منہ چڑاتے ہیں ۔ لیکن میں ان سے یہ پوچھتا ہوں کہ وہ اتنے بے نیاز کیوں ہیں اور ان کو احساس کیوں نہیں ہوتا ۔

جناب سپیکر ۔ جناب وزیر قانون کل یہ فرما رہے تھے کہ انہوں نے ان علاقوں کے عوامی نمائندوں و کلاء سرداروں خوانین اور ملکوں اور دیگر افراد سے مشورہ کرنے کے بعد یہ قانون وہاں نافذ کیا ہے ۔ بلکہ جب انہوں نے اس ایوان میں یہ فرمایا تھا کہ ۱۹۳۱ء میں ایک کمیٹی مقرر کی گئی تھی اور ۱۹۵۸ء میں ایک کمیشن مقرر کیا گیا تھا بلکہ قانونی اصلاحات کمیشن نے جو فیصلے اور سفارشات کی ہیں ہم نے اس قانون کے نفاذ کا فیصلہ ان کمیشنوں کی رپورٹوں اور ان کی سفارشات کے بر عکس کیا ہے ۔ چونکہ حکومت نے ان علاقے کے لوگوں سے مشورہ کیا ہے اور کن کے ذریعے مشورہ کیا ہے ۔ وزیر قانون مغربی پاکستان اور وزیر قانون پاکستان اس علاقے میں تشریف لے گئے تھے اور حکومت عالیہ کے اتنے غیر جانب دار رکن نے اس علاقے کے لوگوں سے مشورہ کیا تھا ۔

Minister for Irrigation & Power : The Member is still pursuing his discussion.

Mr. Speaker : Yes, please go on.

Minister for Law : There is not a single word about the amendment.

Mr. Hamza : It is all about the amendment.

Mr. Speaker : I will now put the question.

The question is—

That for section 5 of the Ordinance, the following be substituted namely :—

"5. A Tribunal constituted for the purpose of section 4 shall consist of a Session Judge who has served in that capacity for a period of not less than ten years who shall be its President and four other members to be nominated by the parties.".

The motion was lost.

سردار منظور احمد خان قیصرانی (ڈیرہ غازی خان۔۱) ۔ جناب والا ۔ چونکہ ابھی ابھی جناب حمزہ صاحب نے میری تقریر کا حوالہ دیکر یہ ارشاد فرمایا ہے کہ یہ سردار یا جاگیردار یا ملک یا یہ حکومت ان قوانین کے ذریعے اپنے ہاتھ مضبوط کرنا چاہتے ہیں تو اس لئے مجھے یہ حق پہنچتا ہے کہ میں انکے ان ارشادات کا جواب ان کی خدمت میں عرض کروں میں ایک لمحے کے لئے اگر یہ مان لوں کہ ممبران اسمبلی چیئرمین صاحبان اور ڈسٹرکٹ کونسلوں اور ڈویژنل کونسل کے اراکین جو کہ اس علاقے سے تعلق رکھتے ہوں اور وہ جناب حمزہ صاحب کے ہمنوا ہوں تو جناب حمزہ صاحب کا اعتراض بجا ہو گا کہ چونکہ یہ اصحاب حکومت کے ساتھ ہیں یا برسر اقتدار ہیں اور ان کے ہاتھوں میں اختیار دیا گیا ہے اس لئے وہ اس قانون کے حق میں ہیں تو میں ان کی خدمت میں مودبانہ التماس کروں گا کہ وہ ڈیرہ غازی خان کے ان لوگوں سے معلوم کریں کہ جو

یونین کونسلوں کے انتخابات سے لیکر قومی اسمبلی کے انتخابات تک اس پارٹی اور مسلم لیگ کے مخالف رہے اور شکست کھا کر اپنے گھروں میں بیٹھ رہے ، اگر ان میں سے کوئی شخص یہ کہہ سکے کہ وہاں پر جرگے کا یہ قانون نافذ نہیں ہونا چاہئیے تو پھر میں یہ سمجھوں گا کہ وہ لوگ بھی جو کہ ہم سے نالاں ہیں اور ہمارے مخالف ہیں اور اُن کے ساتھ ہیں تو تب بھی کوئی بات ہے ۔ میں نے ان کی خدمت میں اپیل کی تھی کہ یہ ہمارا عوامی مطالبہ ہے اور جن لوگوں پر اس کا اثر پڑے گا ان میں چند ایک کو ہی وہ اس ایوان میں اگر پیش کر سکیں ۔ کیونکہ آج کل اجلاس جاری ہے اور ابھی کئی ہفتوں تک جاری رہنا ہے ، اگر وہ ڈیرہ غازی خان کے ان علاقوں سے کہ جہاں پر اس قانون کو نافذ کیا جا رہا اور جہاں پر کہ لوگ ہم سے شکست خوردہ بھی ہیں۔ اگر وہاں سے ہی چند لوگوں کو اس قانون کی مخالفت کے سلسلے میں یہاں پیش کر دیں ، تو بھی میں یہ سمجھوں گا کہ وہ اپنے ارشادات میں حق بجانب تھے ۔

مسٹر حمزہ ۔ یہ ٹھیک ہے لیکن ایک شرط پر اور وہ یہ کہ جو شخص اس قانون کے خلاف اس اسمبلی میں یا لاہور آ کر بیان دے گا تو وہ دوبارہ ڈیرہ غازی خان واپس بھی جا سکے گا یا واپس جائے گا تو وہاں پر جی بھی سکے گا ۔

Mr. Speaker : Next amendment.

Khawaja Muhammad Safdar : I beg to move :

That in sub-section (E) of section 5 of the Ordinance, for the word "Naib-Tahsildar", occurring in line 2, the words "Magistrate I Class", be substituted.

Mr. Speaker : The amendment moved is :

That in sub-section (1) of section 5 of the Ordinance, for the word "Naib-Tahsildar", occurring in line 3, the words "Magistrate I Class", be substituted.

Minister of Law : Opposed.

خواجہ محمد صفدر (سیالکوٹ - ۱) - میں نے پھر جناب وزیر قانون کے سامنے ایک درمیانی راستہ پیش کیا ہے جیسا کہ میں نے کل بھی عرض کیا تھا کہ بالخصوص وہ نائب تحصیلدار جو کہ پٹواری یا گرداور سے ترقی پا کر نائب تحصیلدار کے عہدے تک پہنچے ہوتے ہیں ان کا تعلیمی معیار مڈل سے زیادہ نہیں ہوتا خصوصیت سے اس علاقے میں جہاں کے لئے یہ قانون وضع کیا جا رہا ہے - تو اس قسم کے اہلکاروں کے لئے یہ مشکل ہی نہیں بلکہ نا ممکن ہو گا کہ وہ قانونی پیچیدگیوں کو سمجھیں یا پیچ در پیچ دیوانی مقدمات کا فیصلہ کرسکیں- یہ ان کے بس کا روگ نہیں ہے -

مسٹر سپیکر - لیکن دیوانی مقدمات کے فیصلے کے لئے تو سول جج درجہ اول مقرر ہیں -

خواجہ محمد صفدر - جناب والا - ان مقدمات کا فیصلہ سول جج نہیں کر سکیں گے - شاید جناب وزیر قانون یہ ارشاد فرمائیں کہ ہمارے پاس اتنے سول جج ہی نہیں ہیں کہ ہم اس کا انتظام کر سکیں کہ ہر ضلع میں سول جج اور ڈسٹرکٹ جج موجود ہو -

یہاں تو جناب والا پوزیشن یہ ہے کہ ہر ضلع میں سول جج موجود ہے ہر ضلع میں ڈسٹرکٹ جج موجود ہے میں انشاءاللہ آپ کو آخر میں ایک ایک کرکے بتاؤں گا لیکن جناب والا ان کے ریزولیوشن ۱۸۹۶ نمبر ۲ کے

تحت تحصیلدار کو دیوانی مقدمات سننے کا اختیار تھا نائب تحصیلدار کو مجسٹریٹ درجہ اول کے اختیار تھے اور ڈپٹی کمشنر کو بھی اختیارات تھے وہ کسی وقت میں آپ کے سامنے عرض کرونگا میں کوئی لمبی تقریر نہیں کرنا چاہتا ۔

ملک محمد اسلم (کیمبل پور-۱) ۔ جناب والا ۔ یہ جو سیکشن ہے ۔ اس کے تحت جیسا کہ خواجہ صفدر صاحب نے بتایا ہے کہ نائب تحصیلدار بھی جرگہ کو پریذائڈ کر سکتا ہے۔ اس میں خواجہ صاحب کی جو امنڈمنٹ ہے وہ یہ ہے کہ مجسٹریٹ درجہ اول کو پریذائڈ کرنا چاہئے نہ کہ نائب تحصیلدار کو ۔ اس سلسلے میں میں بھی یہ عرض کرونگا کہ اس سلسلہ میں اگر مجسٹریٹ درجہ اول ہو جائے تو وزیر قانون کو کیا اعتراض ہے۔ شاید یہ کہیں کہ ہم ایگزیکٹو آرڈر جرگہ یہ دیں گے کہ وہاں پر جیسا کہ ہمیں بتایا بھی گیا ہے کہ ایگزیکٹو آرڈر یہ ہو گا ۔ کہ نائب تحصیلدار preside نہ کرے بلکہ اس سے اونچے درجے کا ۔ بلکہ سرکاری ملازم اس کو پریذائڈ کرے تو اس میں عرض یہ ہے اور اس میں آپ اگر یہ مانتے ہیں کہ اس قسم کے ایگزیکٹو آرڈر دیں گے۔ تو اس کی بجائے جب ہم قانون بنا رہے ہیں ۔ ہم کیوں نہ اس میں یہ رکھ دیں کہ بجائے نائب تحصیلدار کے مجسٹریٹ درجہ اول اس کو پریذائڈ کرے ۔ نمبر ۲ جناب والا یہ ہے کہ انہوں نے سیکشن پانچ کی تحتی دفعہ (۲) میں یہ کہا ہے کہ اس جرگے کے ممبران جو ڈپٹی کمشنر صاحب nominate کریں گے ۔

جناب والا ۔ یہ جو سیکشن ہے ۔ اس کے تحت جیسا کہ خواجہ صفدر صاحب نے بتایا ہے ۔ کہ نائب تحصیلدار اس جرگہ کو پریذائڈ کر سکتا

ہے ۔ اس میں خواجہ صفدر کی جو امنڈمنٹ ہے وہ یہ ہے کہ مجسٹریٹ کلاس اول کو پریذائڈ کرنا چاہئے نہ کہ نائب تحصیلدار کو ۔ اس سلسلے میں میں بھی یہ عرض کرونگا کہ اگر اس میں میجسٹریٹ کلاس اول ہو جائے تو وزیر قانون کو کیا اعتراض ہے ۔ شاید یہ کہیں کہ ایگزیکٹو آرڈر جرگہ میں ہم دیں گے ۔ ہمیں بتایا گیا کہ ایگزیکٹو آرڈر یہ ہو گا ۔ کہ نائب تحصیلدار پریذائڈ نہ کرے ۔ بلکہ اس سے نیچے درجے کا سرکاری ملازم اس کو پریذائڈ کرے تو اس میں عرض یہ ہے اور آپ اگر یہ مانتے ہیں کہ اس قسم کے ایگزیکٹو آرڈر دیں گے ۔ تو اس کی بجائے جب ہم قانون بنا رہے ہیں ۔ ہم کیوں نہ اس میں یہ رکھ دیں کہ بجائے نائب تحصیلدار کے مجسٹریٹ درجہ اول اس کو پریذائڈ کرے ۔ ممبر ۲ جناب والا یہ ہے کہ انہوں نے سیکشن پانچ کی تحتی دفعہ ۲ میں یہ کہا ہے ۔ کہ اس جرگے کے ممبران ڈپٹی کمشنر صاحب nominate کریں گے ۔ وہ ایسے ہونگے جن کی integrity, education, social status اور کریکٹر کو بھی دیکھا جائے گا ۔ تو اگر آپ یہ محسوس کریں کہ اس سلسلے میں M.P.A. اور M.N.A. حضرات بھی آئیں گے تو ہو سکتا ہے کہ آپ انکو جرگے کا ممبر بنا نہیں ۔ تو کیا یہ مناسب ہو گا کہ MNA اور MPA نائب تحصیلدار کے under بیٹھ کر جس جرگے کو وہ پریذائڈ کریں وہ اس جرگے میں حصہ لیں ۔ تو اس سلسلے میں تیسری بات یہ ہے کہ کریمنل امنڈمنٹ ایکٹ کے تحت جو جرگہ سسٹم ہمارے ملک میں نافذ کیا گیا اس میں یہ ہے کہ مجسٹریٹ درجہ اول پریذائڈ کرتا ہے ۔ تو یہاں اب خاص طور پر نائب تحصیلدار کو کیوں اجازت دی جا رہی ہے کہ وہ بھی پریذائڈ کرے ۔ نائب تحصیلدار جیسا کہ عام طور پر دیکھا گیا ہے ۔

اور میرے خیال میں آپ بھی میرے ہم خیال ہونگے ۔ وہ اکثر آٹھویں پاس اور دسویں پاس ہوتے ہیں ۔ تو یہ جو مقدمات ہونگے یہ ایسی پراپرٹی کے بھی ہو سکتے ہیں ۔ جن کی مالیت لاکھوں اور کروڑوں کی ہو ۔ اس سلسلے میں میری بھی یہ گذارش ہے کہ اگر اس میں مناسب ہو سکے ۔ تو بجائے نائب تحصیلدار کے مجسٹریٹ درجہ اول کو پریذائڈنگ افسر رکھ لیا جائے اور اسطرح میرے خیال میں اُسکی integrity وغیرہ پر نائب تحصیلدار کی نسبت کم اعتراضات ہو سکتے ہیں ۔ ان وجوہات کی بنا پر میں ان سے درخواست کروں گا کہ وہ یہ امنڈمنٹ مان لیں ۔

خان ملنگ خان (ہزارہ - ۵) - جناب والا ۔ اس قانون کا اطلاق ہمارے علاقہ میں کیا گیا ہے ۔ تو وہاں جیسا کہ ملک صاحب نے فرمایا ہے ۔ وہاں بھی یہی پوزیشن ہے ۔ کہ ہمارے ہاں جو نائب تحصیلدار ہوتا ہے ۔ جو کہ پٹواری سے گرداور اور گرداور سے نائب تحصیلدار بنا ہوا ہوتا ہے اس کی کوالیفیکیشن پرائمری تک ہوتی ہے اب اگر M.N.A. یا M.P.A. کسی جرگہ کا ممبر ہو ۔ اور وہ اس کے نیچے بیٹھے تو میرے خیال میں اس علاقہ کے ہر تحصیلدار سے میری کوالیفیکیشن زیادہ ہے یعنی تعلیمی لحاظ سے میں اس سے بہتر پوزیشن میں ہوں ۔

ملک محمد اختر - پوائنٹ آف آرڈر ۔ آپ کی تعلیمی کوالیفیکیشن تو ضرور زیادہ ہے ۔ X X X X X X X X X X*

خان ملنگ خان ۔ انکے اختیارات اپنی جگہ ہم سے زیادہ ہیں اور ہمارے اختیارات اپنی جگہ ان سے زیادہ ہیں ۔ بہر حال اگر اس ترمیم سے

*Expunged as ordered by the Speaker.

یہ ارشاد.....

Mr. Speaker : The remarks made by Malik Muhammad Akhtar are expunged from the proceedings of the Assembly.

مسٹر حمزہ ۔ جناب سپیکر ۔ ملک محمد اختر نے جو فرمایا ہے ۔ کہ ان کے اختیارات ایک پٹواری سے کم ہیں ۔ کیا آپ کو اس دعا کا علم نہیں ۔ کہ جب ہمارے علاقے کی ایک غریب اور سادہ لوح عورت نے ڈپٹی کمشنر کے لئے کی تھی کہ خدا تجھے پٹواری بنا دے ۔

خان ملنگ خان ۔ جناب والا ۔ ہو سکتا ہے کہ کوئٹہ قلات میں مجسٹریٹ درجہ اول کی تعداد بہت کم ہو اور وہاں نائب تحصیلدار کی ضرورت در پیش ہو کہ وہ پریذائڈ کرے ۔ تو وہاں کے متعلق میں یہ نہیں کہہ سکتا کہ وہاں کیا پوزیشن ہو گی ۔ البتہ میں وزیر قانون سے درخواست کرتا ہوں کہ کم از کم ہمارے علاقے میں مجسٹریٹ درجہ اول ہونا چاہئے ۔

وزیر قانون (مسٹر اللہ بچائیو غلام علی اخوند) ۔ جناب والا ۔ اس امنڈمنٹ میں اور ہماری شق نمبر ۱ میں فرق یہ ہے کہ ہمارے قانون کے مطابق جو پریذیڈنٹ ہو گا ۔ وہ Govt. Official ہو گا ۔ اور نائب تحصیلدار سے کم rank کا نہیں ہو گا ۔ اس میں سیشن جج بھی ہو سکتا ہے ، مجسٹریٹ درجہ اول بھی ہو سکتا ہے ۔ اور اگر کبھی کوئی پیچیدہ معاملہ آ جائے ۔ جس میں انجینئرنگ نالج کی ضرورت ہو تو ہم ایگزیکٹو انجینئروں کو بھی لگا سکتے ہیں ۔ اس طرح حالات کے مطابق کسی کو بھی پریذیڈنٹ بنایا جا سکتا ہے ۔ اس میں یہ ممانعت نہیں ہے کہ سول جج یا

مجسٹریٹ درجہ اول نہیں ہو گا اور اب حالات یہ ہیں کہ کوئٹہ ڈویژن میں تو بہت کم مجسٹریٹ درجہ اول ہیں اور وہاں اگر یہ پابندی لگا دی جائے تو مشکل ہے کہ یہ قانون وہاں کامیاب ہو اور شاید بہت دیر لگ جائے ۔ اس لئے قانون کا اطلاق تو سارے علاقے میں ہے ۔ جو کہ شیڈول نمبر ۱ میں ہے ۔ جہاں تک ممبران صاحب کا تاثر ہے اور ان کے احکامات ہیں ہم انسٹرکشنز اور رولز میں ایسی provision کر دیں گے اور انشاءاللہ اس کا خیال رکھا جائے گا کہ جس جگہ افسر موجود ہیں اور وہ لگائے جا سکتے ہیں ۔ وہاں کوشش کر کے بڑے سے بڑا افسر لگایا جائیگا ۔

Mr. Speaker : I will now put the amendment to vote.

The question is :

That in sub-section (1) of section 6 of the Ordinance, for the word "Naib-Tehsildar" occurring in line 3, the words "Magistrate I Class" be substituted".

The motion was lost.

Mr. Speaker : Next amendment by Malik Muhammad Akhtar.

Malik Muhammad Akhtar : Not moving Sir.

Mr. Speaker : Next amendment, Mr. Qaisrani.

Sardar Manzoor Ahmed Khan Qaisrani : Sir, I beg to move :

That in sub-section (1) of section 6 of the Ordinance, between the words "four" and "other" occurring in line 4, the words "or more" be inserted

Mr. Speaker : The amendment moved is :

That in sub-section (1) of section 6 of the Ordinance, between the words "four" and "other" occurring in line 4, the words "or more" be inserted.

وزیر قانون ۔ جناب والا ۔ پیشتر اس کے کہ میں اس کی مخالفت کروں

میں کچھ گذارشات کرنا چاہتا ہوں میں سردار صاحب کے جذبات سے اچھی طرح سے واقف ہوں انہوں نے جو امنڈمنٹ move کی ہے ۔ اس میں ان کی بھی خواہش کا کچھ جذبہ ہے ۔ لہذا میں چار سے زیادہ کروں تو یہ vague ہو جاتا ہے ۔ اس میں ذرا مشکلات ہوں گی ۔ لیکن ہم ان کے جتنے بھی جذبات ہیں ان کا احترام رکھتے ہوئے کوشش کریں گے کہ بہتر سے بہتر ان کو ٹریبونل مل جائے ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ ہمارے جذبات کا صرف احترام ہی رکھیئے ۔ قانون میں تبدیلی نہ کیجئے ۔

(اس مرحلے پر مسٹر ڈپٹی سپیکر مسٹر احمد میاں سومرو کرسئی صدارت پر متمکن ہوئے)

وزیر قانون ۔ اس قانون کے چلانے میں ان کے جذبات کا احترام کیا جائے گا ۔ تو میں سردار صاحب سے پہلے عرض کروں گا کہ وہ یہ امنڈمنٹ واپس لے لیں اور میں نے ان کے خیالات اور جذبات سے پہلے ہی فائدہ اٹھا لیا ہے اور ان کے point of view کو ہمیشہ ہمیشہ accommodate کریں گے اور اگر ضرورت ہوئی تو بعد میں اس میں ترمیم کی جا سکتی ہے ۔ اس وقت تو اس کو چلنے دیجیئے ۔

سردارمنظور احمد خان قیصرانی ۔ وزیر قانون کی یقین دہانی پر میں اپنی امنڈمنٹ کو press نہیں کرتا اور میں اسے واپس لیتا ہوں ۔

مسٹر حمزہ ۔ جناب والا ۔ میں قیصرانی صاحب کی حمایت کرنا چاہتا ہوں ۔ ۔ ۔ ۔

جناب سپیکر - ابھی ہم نے اجازت ہی نہیں دی - یہ کیسے withdraw کر سکتے ہیں -

Mr. Deputy Speaker : The Member will first have to take the permission of the House to withdraw his amendment.

سردار منظور احمد خان قیصرانی - وزیر قانون کی یقین دہانی پر میں اپنی ترمیم واپس لینے کی اجازت طلب کرتا ہوں -

Mr. Deputy Speaker : Has the Member leave of the Assembly to withdraw his amendment ?

(*The amendment was, by leave, withdrawn*)

Mr. Deputy Speaker : Next amendment.

Malik Muhammad Akhtar : Sir, I beg to move :

That for sub-section (2) of section 5 of the Ordinance, the following be substituted, namely :—

"(2) (a) The Deputy Commissioner shall for his respective District constitute in the prescribed manner a panel consisting of not less than fifty and not more than one hundred persons.

(b) In making appointments to the panel the Deputy Commissioner shall take into consideration the integrity, education and social status of the persons to be appointed.

(c) In making appointments due regard shall be given that all types residents and tribes in the relevant areas are given representation according to their strength while drawing up Tribunals members.

(d) Each Tribunal shall have one Qazi as a member to give expert legal advice on points of Muhammadan Law.

(e) No retired Government servant shall be appointed as a member of Tribunal unless he has retired from an office of status or is legal expert.".

Mr. Deputy Speaker : The amendment moved is :

That for sub-section (2) of section 5 of the Ordinance, the following be substituted, namely :—

"(2) (a) The Deputy Commissioner shall for his respective District constitute in the prescribed manner a panel consisting

of not less than fifty and not more than one hundred persons.

(b) In making appointments to the panel the Deputy Commissioner shall take into consideration the integrity, education and social status of the persons to be appointed.

(c) In making appointments due regard shall be given that all types residents and tribes in the relevant areas are given representation according to their strength while drawing up Tribunals members

(d) Each Tribunal shall have one Qazi as a member to give expert legal advice on points of Muhammadan Law.

(e) No retired Government servant shall be appointed as a member of Tribunal unless he has retired from an office of status or is legal expert.".

Minister for Law : Opposed.

ملک محمد اختر (لاہور-۲) - میں نے جو wording دی ہے اسی کے مطابق آپ نے پہلے اسمبلی میں قانون پاس کیا تھا - اس وقت اسے ایک ترمیم کے ذریعہ لایا گیا تھا اور ہاؤس نے منظور کیا - آپ دیکھیں - دفعہ ۵(۲) میں یہ دیا گیا ہے کہ ٹریبونل کے ممبران کو ڈپٹی کمشنر appoint کرے گا اور میں نے یہ درخواست کی ہے کہ ایک panel بنایا جائے جو ۵۰ سے زیادہ افراد پر مشتمل ہو اور ۱۰۰ سے کم ہو - ان افراد کی integrity کے متعلق دیکھا جائے کہ ان کا status کیا ہے . . .

Mr. Deputy Speaker : We know that.

ملک محمد اختر - اس کی باضابطہ پولیس کے ذریعہ رپورٹ منگائی جائے یا subordinate محکمہ جات سے معلومات حاصل کی جائیں - میں سمجھتا ہوں کہ یہ سب سے ضروری چیز ہے کہ ٹریبونل میں قاضی ہو اس کے متعلق میں ایک پیرا دھراتا ہوں - شیخ عبدالحمید کی رپورٹ جو

۱۹۷۸ء میں دی گئی تھی ۔ اس میں یہ رائے دی گئی ہے اور شریعت کے متعلق لکھا ہے ۔

"The ulemas and tribal sardars and chiefs advocated enforcement of complete shariat and settlement of all disputes to have civil and criminal law in accordance with Shariat through Shariat Courts. We have explained . . . . .

جناب والا ۔ یہ انہوں نے رائے بتائی ہے اب جناب والا اسی رپورٹ کے صفحہ ۴۲ پر سے مجھے کچھ عرض کرنا ہے انہوں نے شریعت کے متعلق کہا ہے ۔

"In the territory of four former union States civil justice is administered through Qazis [who are thirteen in number and two ulemas who are members of Majlis-e-Shura If it is decided to implement our recommendation the appeals can go to Majlis-e Shura. . . ."

تو جہاں جناب والا political consideration پر انہوں نے جن جرگہ کے ممبران کو appoint کرنا ہے ۔ میں نے صرف اس form میں amendment دی ہے کہ ہر جرگہ میں جہاں چار ممبر ہوتے ہیں ان میں سے ایک قاضی ہو جو کہ expert opinion محمڈن لاء کے متعلق دے ۔ جناب والا ۔ ابھی ابھی میں نے جسٹس رحمان کی رپورٹ سے کوٹیشن دی ہے جہاں پر انہوں نے کہا ہے کہ

"In many cases peons have been appointed to act on Jirga . . ."

جناب والا ۔ اس طرح کے لوگوں کو میں جرگہ کے لئے پسند نہ کروں گا ۔ ایسا شخص میری رائے میں کم از کم گزیٹڈ آفیسر ہو نہ کہ peons ۔ بلکہ اسے ایک جج کے رتبے کا ہونا چاہیئے ۔ ڈپٹی کمشنر نے اپنے peons کو جرگہ کے متعلق appoint کیا ہے ۔ جناب والا ۔ اس ضمن میں ہائی کورٹ کے ججز کی رائے موجود ہے اور رپورٹ بھی موجود

ے اور میں یہ سمجھتا ہوں کہ ان پر پابندیاں لگائی جائیں ۔

Mr. Deputy Speaker : The question is :

That for sub-section (2) of section 5 of the Ordinance, the following be substituted, namely :—

"(2) (1) The Deputy Commissioner shall for his respective District constitute in the prescribed manner a panel consisting of not less than fifty and not more than one hundred persons

(b) In making appointments to the panel the Deputy Commissioner shall take into consideration the integrity, education and social status of the persons to be appointed.

(c) In making appointments due regard shall be given that all types residents and tribes in the relevant areas are given representation according to their strength while drawing up Tribunals members.

(d) Each Tribunal shall have one Qazi as a member to give expert legal advice on points of Muhammadan Law.

(e) No retired Government servant shall be appointed as a member of Tribunal unless he has retired from an office of status or is legal expert.".

The motion was lost.

Mr. Deputy Speaker : Next. Khawaja Muhammad Safdar. (*Not present*) Mr. Hamza.

Mr. Hamza : Sir, I beg to move :

That for sub-section (3) of section 5 of the Ordinance, the following be substituted, namely :—

"(3) No person shall be appointed as a member of a Tribunal, other than the President, if any one of the parties concerned object to his appointment as such.".

Mr. Deputy Speaker : The amendment moved is :

That for sub-section (3) of section 5 of the Ordinance, the following be substituted, namely :—

"(3) No person shall be appointed as a member of a Tribunal, other than the President if any one of the parties concerned object to his appointment as such.".

Minister of Law : Opposed.

مسٹر حمزہ (لائل پور-٦) ۔ جناب سپیکر ۔ اس کی غرض و غایت یہ ہے کہ جن افراد کے دیوانی تنازعات کا یا مقدمات کا فیصلہ جرگہ کے ذریعہ سے کرانا مقصود ہے ان کو جرگہ کے ممبران سے فیصلہ کرانے کا کلی اختیار ہے ۔

جناب سپیکر ۔ یہ ترمیم بغیر سوچے سمجھے نہ کریں ۔ جرگہ کے طریقہ انصاف کے پیچھے بھیانک تاریخ ہے ۔ بیشتر اوقات یہ دیکھا گیا ہے کہ جرگہ کے ممبران کو انتظامیہ کے افراد چنتے ہیں جو ان کے من پسند اور پیارے ہوتے ہیں ۔ اب ان کی زبان کا ذائقہ اس حد تک بدل گیا ہے کہ وہ معقول آدمی کو جرگہ کا ممبر بنانا پسند ہی نہیں کرتے اور ان کی بدعنوانیوں کا یہ حال ہے اور وہ اس حد تک بڑھ چکے ہیں کہ آپ یہ سن کر حیران ہوں گے کہ جن کے لئے ہم یہ قانون نافذ کر رہے ہیں ان کے متعلق تو جناب وزیر قانون نے فرمایا ہے کہ وہ پس ماندہ علاقہ ہے اور کہا ہے کہ وہاں ایک میل میں دس آدمی بستے ہیں یا جہاں کوئی ترقی نہیں ہوئی ۔ جہاں لوگ قبائلی زندگی بسر کرتے ہیں ۔ میں ایک مثال لاہور کی دیتا ہوں ۔ پچھلی اسمبلی میں میں نے ایک سوال کیا تھا اور پوچھا تھا کہ لاہور میں ایسے شخص کو جس کا ۱۹۵۸ء میں غنڈہ ایکٹ کے تحت چالان ہوا تھا اس کو لاہور کے ڈپٹی کمشنر نے جرگہ کا ممبر نامزد کرنا پسند کیا تھا ۔

جناب سپیکر ۔ لاہور میں پڑھے لکھے لوگوں کی کمی نہیں ۔

مسٹر ڈپٹی سپیکر ۔ حمزہ صاحب آپ کی یہ بات relevant ہوتی

اگر ہم سب سیکشن—۲ کو discuss کرتے جس میں دیا گیا ہے کہ کس طرح کا آدمی ہو ۔ لیکن اس وقت یہ قابل اعتراض ہے ۔

مسٹر حمزہ ۔ جناب مجھے عرض کرنے کا حق ہونا چاہیئے کیونکہ جب ڈپٹی کمشنر اس قسم کے فرد کو نامزد کر دیتے ہیں مجھے اس پر تھوڑی سی روشنی ڈالنے دیں ۔ میں سمجھتا ہوں کہ اس قانون پر بحث کرتے ہوئے کافی وقت گزر گیا ہے ۔ اگر ہمارا ملک آزاد مملکت ہوتا تو آپ یقین جانیں کہ اس قسم کا قانون پیش نہ کیا جاتا اور اگر پیش ہوتا تو ایک دن نہیں دو دن نہیں مہینوں اس پر بحث ہوتی رہتی ۔ یقین کیجیئے میں تو اس نتیجہ پر پہنچا ہوں کہ ہمارے ملک کے سیاسی حالات اس حد تک بگڑ چکے ہیں اور لوگوں کی بے چارگی کی یہ کیفیت ہے بلکہ معصومیت کا یہ حال ہے کہ آج جیسا کہ جناب وزیر قانون نے فرمایا ہے کہ جب حکومت کی جانب سے مقرر کردہ کمیٹی دورہ کرنے کے لئے گئی تو کوئی آدمی اس کے سامنے پیش ہو کر اس قانون سے اختلاف نہ کر سکا یا پیش ہونے کی جرات نہیں ہوئی ۔ یا اس نے پیش ہونے کی جرأت نہ کی جس کو یہ نظام یا یہ طریقہ انصاف پسند نہ ہو ۔

جناب سپیکر ۔ ایک جرگہ اصلی تھا ۔ اب جرگہ نقلی ہوتا ہے جس جرگہ کو قیصرانی صاحب کہتے ہیں وہ اصلی جرگہ ہوتا تھا اور یہ جرگہ نقلی ہوگا ۔ آپ کو یاد ہوگا کہ پہلے پہل جب یہ طریقہ انصاف رائج ہوا تو جرگہ کے ممبران اپنے قبیلہ کے سردار ہوتے تھے اور جو ان کے نمائندہ ہوتے تھے ان کو عزت و احترام کی نظر سے دیکھا جاتا تھا اگر وہ غلط فیصلہ کرتے تھے وہ اپنے قبیلہ کے افراد کے سامنے جوابدہ ہوتے

تھے ان کو طعنے دئے جاتے تھے لیکن اب جو جرگہ کے ممبران ہوں گے ان کو ڈپٹی کمشنر نامزد کریں گے اور ان کے بارے میں ۱۹۳۱ء میں یہ تجربات تھے آج کی انتظامیہ تو اس کے مقابلہ میں صفر ہے ۔ اب کیا ہوگا ؟ محض اندھیرگردی ہوگی اس کے بارے میں جسٹس نعمت اللہ کمیٹی کی رپورٹ نے بتایا ہے ۔

"The Deputy Commissioner, in so many cases, he may be new to the district, it is impossible for anyone to acquire off-hand such wide knowledge of men of local factions and interests as to enable him to nominate satisfactory jirgas in all cases."

جناب سپیکر ۔ ہو سکتا ہے کہ ڈپٹی کمشنر صاحب کو بحیثیت ڈپٹی کمشنر اس ضلع میں کام کرتے ہوئے چند دن گذرے ہوں اگر ان کے سامنے اس قسم کا مقدمہ پیش ہوگا تو ان کو کیسے پتہ چلے گا کہ اس مقدمہ کی سماعت کے لئے کس قسم کی قابلیت اور کون کون سے افراد نامزد کیا جانا چاہیئے اس کے مقابلہ میں وہ افراد جن کا مقدمہ عدالت کے سامنے پیش ہوگا جو اس علاقہ کے رہنے والے ہوں گے وہ بہتر فیصلہ کر سکیں گے کہ ان کا مقدمہ کن ممبران جرگہ کے سامنے پیش ہو اگر آپ ان کو یہ حق دیں کہ اپنے مقدمات کا فیصلہ کروانے کے لئے اپنے ثالث مقرر کریں تو یقیناً انصاف کے تقاضے پورے ہونے کی زیادہ توقع کی جا سکتی ہے ۔ اسی انکوائری کمیٹی کے سامنے جو لوگ پیش ہوئے اور ۱۹۳۱ء میں غلامی کے دور میں پیش ہوئے وہ وکلاء تھے سردار تھے بار ایسوسی ایشن کے نمائندے تھے ان سب کے بیانات سننے کے بعد یہ فیصلہ کیا گیا بلکہ تحریر کیا گیا ۔

"Men of position and many others don't like to have their names entered in the list of members of the jirga If they are listed, they avoid actually serving on the council. The explanation of their reluctance given by many witnesses is that occasions frequently

arise when the views of the council and the Deputy Commissioner differ and the council have either to compromise with their own conscience or incur the displeasure of their district officers."

جناب مانگ خان تو یہ فرماتے تھے کہ میں ایسے جرگہ میں کام کرتے تو ہین سمجھوں گا جس کا چیئرمین ایک نائب تحصیلدار بھی ہو سکتا ہے اس رپورٹ میں یہ بھی بتایا گیا ہے . . . .

Mr. Deputy Speaker : Mr. Hamza is not relevant to the amendment.

مسٹر حمزہ - جناب سپیکر - جب آپ مجھے اشارہ کرتے ہیں تو میں بھاگ کر آ جاتا ہوں - تو میں یہ عرض کر رہا تھا کہ اس قسم کی نامزدگیوں پر ماضی میں اعتراضات کئے جا چکے ہیں ہمیں ماضی کے تجربات ہیں ہمیں ان سے سبق حاصل کرنا چاہیئے بلکہ مسلمان کے بارے میں تو یہ کہا جاتا ہے کہ جہاں سے ایک بار ڈسا جاتا ہے دوبارہ وہاں انگلی نہیں دیتا - میں تو پوری قوم کو ڈسنے کی بات کر رہا ہوں -

Mr. Deputy Speaker : Mr. Hamza is not relevant to the amendment.

مسٹر حمزہ - جناب سپیکر - اگر آپ چاہتے ہیں کہ یہ قانون جلدی سے پاس ہو جائے آپ مجھے حکم کر دیں تاکہ میں بیٹھ جاؤں -

مسٹر ڈپٹی سپیکر - جو ترمیم ہے آپ اسی پر بولیں -

مسٹر حمزہ - جناب سپیکر - آپ جرگہ کو عدالت کہہ لیجئے مگر عدالت زندہ چیز ہوتی ہے اور یہاں تو ضمیر مردہ ہوتے ہیں - جرگہ اور عدالت میں کوئی مناسبت ہی نہیں ہے - میں یہ عرض کر رہا تھا کہ اگر ایک معقول شخص کو کبھی جرگہ کا ممبر بنایا جاتا ہے تو بیشتر اوقات یہ دیکھا گیا ہے کہ وہ بطور ممبر جرگہ کام کرنا پسند ہی نہیں کرتا اور

اگر پسند کرتا ہے حقیقتاً جو فیصلے ہوتے ہیں جرگہ کے نہیں ۔ آپ اس جرگہ کے ممبران کا اس جرگہ کے ممبران سے مقابلہ کرتے ہیں جو ڈپٹی کمشنر تو کیا اس علاقہ کے لفٹیننٹ گورنر کی بھی پروا نہیں کرتے تھے لیکن اس جرگہ کے ممبران کو ڈپٹی کمشنر نامزد کرے گا اور ڈپٹی کمشنر ان کے کئے ہوئے فیصلہ کو بدل سکتا ہے رد کر سکتا ہے دوسرے جرگہ کے سپرد کر سکتا ہے پھر آپ بتائیے کہ کوئی معقول ۔ خود دار اور شریف النفس آدمی جس کا ضمیر زندہ ہو جو اپنے ضمیر کی آواز پر چلتا ہے کبھی اس قسم کے جرگہ کا ممبر بننا پسند نہیں کرے گا ۔

جناب سپیکر ۔ اس کے علاوہ وزیر قانون فرما سکتے ہیں کہ یہ پرانی باتیں ہیں لیکن دکھ اور افسوس کا مقام ہے کہ آج ہمارا ماحول اس قسم کا ہو چکا ہے اور اس حد تک گھٹن پیدا ہو چکی ہے کہ کچھ کہا نہیں جا سکتا ۔ جناب سپیکر ۔ جناب صدر مملکت نے قانونی اصلاحات کا ایک کمیشن مقرر کیا تھا جس کے چیئرمین ہائی کورٹ کے ایک جج تھے ۔ لوگوں کو اس وقت یہ جرأت ہوئی اور انہوں نے اس کے سامنے پیش ہو کر کھلم کھلا اپنی رائے کا اظہار کیا اور بعض قوانین کے بارے میں اپنے خیالات سے آگاہ کیا ۔ انہوں نے اس طریقہ انصاف کو قطعی پسند نہیں نہیں کیا بلکہ دوسرا کمیشن جو کہ کوئٹہ قلات جوڈیشل سسٹم کے بارے میں رپورٹ دینے کے لئے مقرر کیا گیا تھا نے بھی اس طریقہ انصاف کو لغو قرار دیا اور کہا کہ اسے ملک و قوم کے ماتھے پر ایک کلنک کا ٹیکا قرار دیا جا سکتا ہے ۔ ایسی حالت میں آپ اندازہ لگائیے کہ وزیر قانون یا وزیر قانون کے پیشرو یا مرکزی حکومت کے وزیر قانون اس قانون کے

متعلق اچھی رائے تو اس کی کیا وقعت ہو سکتی ہے ۔ اس ملک کو اب کچھ لوگ پھیلے ہوئے عام انتہائی ظلم و تشدد کے باعث قبرستان کہتے ہیں اور اسی وجہ سے اس کے خلاف کوئی آواز اٹھانے والا موجود نہیں ۔ جناب سپیکر ۔ جس قسم کے افراد جرگہ کے ممبر نامزد کئے جاتے ہیں وہ انتظامیہ کے آلہ کار ہوتے ہیں مجھے سب سے بڑا اعتراض یہ بھی ہے ہمارے گورنر ،مغربی پاکستان جنہیں آج صبح میں ابوالکلام کا لقب دے چکا ہوں انہوں نے پرسوں ہرن مینار جہاں اس ملک کے شہنشاہ کسی زمانہ میں جایا کرتے تھے جا کر فرمایا کہ انتظامیہ کے افراد سیاست میں۔ قطعاً مداخلت نہیں کرتے میرے نزدیک وہ جرگہ کے ممبران جنہیں ڈپٹی کمشنر نامزد کرے گا تو ڈپٹی کمشنر کو جرگہ کے ممبران کو نامزد کرنے کا اختیار دینا اس کو بلا واسطہ سیاست میں ملوث ہونے کا حکم دینا ہے اور وہ حکومت جو اس قسم کے قوانین پاس کرنا چاہتی ہے وہ انتظامیہ کو سیاسی ہتھیار کے طور پر استعمال کرتی رہی ہے کرے گی اور کر رہی ہے ۔

Minister for Basic Democracies : Question !

مسٹر حمزہ ۔ جناب سپیکر۔ میں حیران ہوں کہ جناب وزیر قانون اور ہمارے گورنر اس زمانے میں اس قسم کی باتیں کیوں کرتے ہیں ۔ بلکہ میں یہ کہتا ہوں کہ اگر آپ یہ چاہتے ہیں اور روزمرہ یہ نعرہ لگاتے ہیں کہ پاکستان ایک ہے اور ہمیں متحد ہونا چاہئے ۔ ۔ ۔ ۔

مسٹر ڈپٹی سپیکر ۔ مسٹر حمزہ آپ بل discuss کر رہے ہیں ۔ ابھی آپ صرف اس ترمیم پر بولیں ۔ جو کچھ آپ کہہ رہے ہیں ۔ وہ اس

سے متعلق نہیں ہے ۔ جب بل propose کیا جائے اس وقت یہ تقریر آپ کی relevant ہو سکتی ہے ۔

مسٹر حمزہ ۔ جناب سپیکر ۔ میں یہ عرض کر رہا تھا کہ اس سارے قانون کو جرگے کا قانون کہتے ہیں ۔ آپ نے بجا طور پر فرمایا کہ میری ترمیم محض اتنی ہے کہ جرگے کے جو ممبرز جب کسی مقدمہ کا فیصلہ کرنے کے لئے مقرر کئے جائیں تو وہ انتظامیہ کی منشاء کے مطابق نامزد کئے جائیں ۔ اگر میری یہ ترمیم مان لی جائے تو ڈپٹی کمشنر کی منشا کے مطابق فیصلے نہیں ہوں گے ۔ دوسرے ڈپٹی کمشنر کو جب یہ احساس ہو گا کہ کل جب میں کسی جرگے کے ممبر کو کسی مقدمے کے فیصلے کے لئے مقرر کروں گا ۔ اس کو منظور کرنا فریقین کا کلی اختیار ہو گا ۔ جیسا کہ آپ کو معلوم ہے کہ وہاں نامزدگیوں کے علاوہ اور بھی کئی قسم کی زدگیاں ہوتی ہیں ۔ تو تمام بدعنوانیاں جو جرگہ کے ممبران کو نامزد کرنے میں روا رکھی جاتی ہیں یا روا رکھی گئی ہیں ۔ یہ اس کا بہترین حل ہے ۔ ڈپٹی کمشنر اس معاملہ میں مختار کل نہیں ہوگا ۔ ان معروضات کے پیش نظر میں اپنی ترمیم کی حمایت کرتا ہوں ۔

خواجہ محمد صفدر (سیالکوٹ ۔ ۱) ۔ جناب والا ۔ آپ نے اس قانون میں دیکھا ہوگا کہ فریقین کو یہ اختیار حاصل نہیں ہے کہ وہ کسی ٹریبونل سے اپنے مقدمے کو منتقل کرا لیں ۔ کسی دوسرے ٹریبونل میں ٹرانسفر درخواست کے ذریعے ۔ ایسی کوئی شق موجود نہیں ہے تو ایسی صورت میں ڈپٹی کمشنر صاحب کے نامزد کردہ ٹریبونل کے حوالے عوام کے نہایت ہی قیمتی حقوق جس میں لاکھوں روپیہ کی جائداد کا فیصلہ

ھونا ھو ھوتے ھیں ۔ اس قسم کے مقدمات ان لوگوں کے سپرد کر دینا جن کے خلاف صرف اتھاریٹیز اعتراض کر سکتی ھوں یہ درست نہیں ھے ۔ یہ بھی اس ھنگامی قانون میں نہیں لکھا ھوا کہ اعتراض کی سماعت کے بعد ڈپٹی کمشنر کیا کریں گے ۔ کیا نہیں کریں گے ۔ ڈپٹی کمشنر مناسب سمجھے تو اعتراض مان لے نہ مناسب سمجھے تو نہ مانے ۔ خواہ کسی ممبر ٹریبونل کو کس قدر ھی دلچسپی اس مقدمہ میں کیوں نہ ھو ۔ جناب والا ۔ اس قسم کے قانون کے ذریعے ھم انتہا درجے کی بے انصافی کو دعوت دے رھے ھیں ۔ اس لئے یہ تجویز کیا گیا تھا کہ جب فریقین کو یہ اختیار ھی نہیں کہ انتقال مقدمہ کرا سکیں تو جرگے میں ایسے ممبرز ھونے چاھئیں جن کو انہوں نے خود نامزد کیا ھو ۔ محترم وزیر قانون نے فرمایا تھا کہ ھم ان باتوں کا خیال رکھیں گے ۔ بہر حال کوئی بھی صاحب ھوں اگر اُن کو کسی فریق کے ساتھ دلچسپی ھے تو بھی کوئی اعتراض نہیں کیا جا سکتا ۔ کیوں کہ ٹریبونل کے رکن فریقین کے نامزد کردہ ھوں گے ۔ تو یہ بہتر ھو گا اور میں نے کہا بھی تھا کہ جو بھی مقدمہ سننے والا ھو ۔ اس کو ٹریبونل کہہ لیجئے ۔ جرگہ کہہ لیجئے ۔ وہ اگر فریقین کی مرضی سے چنے جائیں ۔ تو صورت حال بہتر ھو گی اور اس قانون میں خاصی اصلاح ھو سکتی ھے ۔

Minister of Law (Mr. Allah Bachayo Ghulam Ali Akhund): Mr. Speaker, I oppose this amendment because the provisions of the amendment are so worded that it will be impossible to appoint any member. The amendment says—

> "No person shall be appointed as a Member of a Tribunal, other than the President, if any one of the parties concerned object to his appointment as such."

Sir, experience has shown that it is very difficult to get a unanimous decision of the parties on the appointment of any member. If one party will agree, the other party will generally and necessarily disregard that agreement. That is not the way. There should be a proper way of dealing with the objections and that has been provided for in the law as it is worded—

> "No person shall be appointed as a member of the Tribunal, other than the President, except after giving the parties concerned an opportunity of being heard and considering their objections, if any, to the appointment of such person."

Therefore, enough scope is given for the raising of objections and considerations. Another point has been raised by Khawaja Muhammad Safdar that there is no provision for the transfer of these cases. I would submit that if the President passes an order which is not palatable to a party, then there is a provision for appeal. Section 11 says—

> "Any party aggrieved by any decision given, decree passed or order made, by the Deputy Commissioner under this Ordinance may, within sixty days of such decision, decree or order, prefer an appeal to the Commissioner."

خواجہ محمد صفدر۔ اپیل لے جانے کے لئے فریق مقدمہ کا کچوس نکل جائے گا۔

Minister of Law : My submission is that enough provision has been made for challenging those orders if they are not proper, if they are not legal and if they are not appropriate. Sir, the provision of transfer, as your experience must have shown, generally obstructs the progress of the case. The parties do make frivolous applications about the Presiding Officer. Frivolous and vexatious allegations are made and even in anticipation of the transfer of the Officer frivolous applications are submitted. Therefore, transfer provisions are not necessary but enough provision has been made for giving a party right of raising objection. After consideration, the Deputy Commissioner can give a decision and if the decision is inappropriate, if it is inequitable, it can be challenged in an appeal.

Mr. Deputy Speaker : The question is—

> That for sub-section (3) of section 5 of the Ordinance, the following be substituted, namely :—

"(3) No person shall be appointed as a member of a Tribunal, other than the President, if any one of the parties concerned object to his appointment as such."

The motion was lost.

Mr. Deputy Speaker : Next motion.

Malik Muhammad Akhtar : I beg to move—

That for sub-section (3) of section 5 of the Ordinance, the following be substituted, namely :—

"(3) (a) Where a reference is made to a Tribunal the Deputy Commissioner shall as soon as may be, but ordinarily not later than fifteen days from the date of the receipt of the reference, nominate the members of the Tribunal, and communicate the names of members so nominated to the parties, and any objection which any party may, then make to the nomination of any such person shall be recorded.

(b) The Deputy Commissioner shall consider every objection made by a party under this sub-section and may, in his discretion, either accept or reject the objection :

Provided that where he rejects the objection he shall record his reasons for so doing.".

Mr. Deputy Speaker : The amendment moved is -

That for sub-section (3) of section 5 of the Ordinance, the following be substituted, namely :—

"(3) (a) Where a reference is made to a Tribunal the Deputy Commissioner shall as soon as may be, but ordinarily not later than fifteen days from the date of the receipt of the reference, nominate the members of the Tribunal, and communicate the names of the members so nominated to the parties, and any objection which any party may then make to the nomination of any such person shall be recorded.

(b) The Deputy Commissioner shall consider every objection made by a party under this sub-section and may, in his discretion, either accept or reject the objection :

Provided that where he rejects the objection he shall record his reasons for so doing.".

Minister for Law : Opposed.

ملک محمد اختر (لاہور-۲) - جناب صدر - میں نہایت ہی اختصار کے ساتھ اس ترمیم پر یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ یہ ترمیم جرگہ سسٹم سے لی گئی ہے - جو باقی صوبے میں نافذ ہے - جب کوئی مقدمہ جرگہ کے سپرد ہو تو پارٹی کو موقع دیا جاتا ہے کہ وہ جرگہ کی تشکیل کے پندرہ دن کے اندر اندر اگر انہیں کسی قسم کا اعتراض ہو تو وہ کر دیں - اعقراض کی صورت میں ڈپٹی کمشنر پر یہ واجب ہے کہ وہ اس کا تجزیہ کرے اور اس کے متعلق احکامات صادر کرے - اور اگر وہ اس اعتراض کو مسترد کرے تو اس کی وجوہات لکھے - جناب والا - جرگہ کے ممبران کے متعلق کوالیفیکیشن کا معیار مقرر نہیں کیا گیا - اب کوئی بھی جرگہ کا ممبر مقرر کیا جا سکتا ہے - مثلاً اگر کوئی بڑا آدمی یا جاگیردار یا لینڈ لارڈ ہے - لیکن حکومت کا سیاسی مخالف ہے تو یہ اس کے کیس میں اس کے ملازم کو جرگہ کا ممبر مقرر کرکے اس کی تذلیل کر سکتے ہیں -

Mr. Deputy Speaker : The Member is not relevant to his amendment.

ملک محمد اختر - جناب والا - لوگ تو بہت ہی irrelevant ہوتے ہیں - میں تو ذرا بھی نہیں ہوتا - پچھلے تین دن سے اس ہاؤس میں ایک بات بھی relevant نہیں ہوئی - جناب سپیکر - بہر حال میں اختصار کے ساتھ عرض کرتا ہوں - آپ کو مجھے موقع دینا چاہئے - فرض کیا جائے ایک شخص اپنا مقدمہ جرگہ میں لے جاتا ہے - ممکن ہے اس کی رقم کی نوعیت بہت بڑی ہو تو اگر اسے جرگہ کے کسی ممبر پر اعتراض ہو

تواس صورت میں اسے یہ حق دینا چاہئے کہ وہ اپنا مقدمہ وہاں سے ٹرانسفر کرا سکے ۔

مسٹر ڈپٹی سپیکر ۔ وہ تو سیکشن ۵(۳) میں دیا ہے ۔

ملک محمد اختر ۔ میں نے اس پروسیجر کی کچھ وضاحت کی ہے ۔

Mr. Deputy Speaker : That's why I ask the Member to be relevant to his amendment.

Minister of Law : Sir, I only wanted to point out that this will be more combersome. Firstly, the nomination of Members will be made, then notices will be given and parties heard. But we have provided here that he may call the parties, hear the objections and decide. I think our provision is much better than the one suggested through this amendment.

Mr. Deputy Speaker : The question is –

That for sub-section (3) of section 5 of the Ordinance, the following be substituted, namely :—

"(3) (a) Where a reference is made to a Tribunal the Deputy Commissioner shall as soon as may be, but ordinarily not later than fifteen days from the date of the receipt of the reference, nominate the members of the Tribunal, and communicate the names of the members so nominated to the parties, and any objection which any party may then make to the nomination of any such person shall be recorded.

(b) The Deputy Commissioner shall consider every objection made by a party under this sub-section and may, in his discretion, either accept or reject the objection :

Provided that where he rejects the objection he shall record his reasons for so doing."

The motion was lost.

Mr Deputy Speaker : Next amendment. This is a negative amendment. Isn't it ?

Malik Muhammad Akhtar : Yes Sir, but I was given an opportunity

to discuss such deletion on a previous occasion too on section 4 and that was allowed to be discussed.

Mr. Deputy Speaker : Alright, the Member may move his amendment.

Malik Muhammad Akhtar : Sir, I beg to move—

That section 5 of the Ordinance, be deleted and subsequent sections re-numbered accordingly.

Mr. Deputy Speaker : The amendment moved is—

That section 5 of the Ordinance, be deleted and subsequent sections re-numbered accordingly.

Minister for Law : Opposed.

ملک محمد اختر (لاہور—۲) ۔ جناب سپیکر ۔ میں نے صرف دو ایک باتیں اس ترمیم کے متعلق عرض کرنی ہیں ۔ کیا ایسے ٹریبونل کے متعلق Law Reforms Commission نے لکھا ہے ۔

"Regarding abolition of special laws, there is an instance mentioned in the Naimatullah Inquiry Report where failure of the justice..."

Mr. Deputy Speaker : The Member is seeking to delete the section ?

Malik Muhammad Akhtar : That there should be no Tribunal.

Mr. Deputy Speaker : I rule it out of order because it is against the very principles of the Bill.

Next amendment.

Malik Muhammad Akhtar : Sir, I beg to move—

That in sub-section (1) of section 6 of the Ordinance, the full-stop appearing at the end be replaced by a colon and add the following proviso thereafter, namely :—

"Provided that before taking such action the Deputy Commissioner shall serve a show cause notice to the President and members of the Tribunal and also hear the parties to be affected thereby.".

Mr. Deputy Speaker : The amendment moved is—

That in sub-section (1) of section 6 of the Ordinance, the full-stop appearing at the end be replaced by a colon and add the following proviso thereafter, namely :—

"Provided that before taking such action the Deputy Commissioner shall serve a show cause notice to the President and members of the Tribunal and also hear the parties to be affected thereby."

Minister of Law : Opposed.

ملک محمد اختر (لاہور—۲)۔ جناب صدر۔ یہ محض ایک پروسیجرل سی ترمیم ہے ۔ اس دفعہ ۶ میں یہ قرار دیا گیا ہے کہ اگر کوئی ٹریبونل کام کرنے سے قاصر ہو ۔ یعنی اپنا کام سرانجام نہ دے سکے ۔ یا ڈپٹی کمشنر کی رائے کے مطابق وہ کام کرنے کے قابل نہ رہے ۔ تو ڈپٹی کمشنر دوسرا ٹریبونل بنائے گا ۔ مگر جناب والا ۔ اس میں ان کی غلط نمائندگی کا خطرہ ہے ۔ اس لئے میں نے یہ جملہ شرطیہ لگایا ہے کہ اگر وہ کسی موجودہ ٹریبونل کی بجائے نیا بنانا چاہیں تو اس پارٹی کو بھی نوٹس دیں بلکہ اس جرگہ کے پریذیڈنٹ اور ممبران کو بھی نوٹس دیں ۔ انہیں بلا پوچھے ان کی تذلیل نہ کی جائے ۔ ایسا نہ ہو کہ ڈی ۔ سی ۔ خود ہی نیا ٹریبونل بنا لے ۔ اس لئے میں نے پروسیجر کے لئے یہ گزارش کی ہے ۔

Minister of Law : Sir, it seems very strange. Nowhere in the world, is there any provision like this where the President and the Members, who are in the place of a Court, are given notice. Then the Government servants would go on attending to the notices all the time.

Malik Muhammad Akhtar : Point of order. The Law Minister is forgetting that generally in transfer cases, such notices are given.

Mr. Deputy Speaker : What was the Member's point of order ?

Malik Muhammad Akhtar : Sir, the Minister was making an incorrect statement.

Mr. Deputy Speaker : What breach of the rules has taken place ?

Malik Muhammad Akhtar : The Minister was making an incorrect statement and I had to inform you about that.

Mr. Deputy Speaker : That is not a point of order and is ruled out of order.

I will now put the amendment to vote.

The question is—

That in sub-section (1) of section 6 of the Ordinance, the full-stop appearing at the end be replaced by a colon and add the following proviso thereafter, namely :—

"Provided that before taking such action the Deputy Commissioner shall serve a show cause notice to the President and members of the Tribunal and also hear the parties to be affected thereby".

The motion was lost.

Mr Deputy Speaker : Malik Muhammad Akhtar. No : 23.

Malik Muhammad Akhtar : Not moving.

Mr. Deputy Speaker : 24. Malik Muhammad Akhtar.

Malik Muhammad Akhtar : Sir, I beg to move—

That in section 7 of the Ordinance, for the word "two" occurring in line 2, the word "three" be substituted.

Mr. Deputy Speaker : The amendment moved is—

That in section 7 of the Ordinance, for the word "two" occurring in line 2, the word "three" be substituted.

Minister of Law : Opposed.

ملک محمد اختر (لاہور—۲) - جناب صدر - مجھے یہ گزارش کرنا ہے کہ ٹریبونل کے کورم کے متعلق قرار دیا گیا ہے کہ ایک جج یعنی صدر اس کے ساتھ دو ممبر proceedings کو conduct کریں گے - یہ بات ان کو زیب نہیں دیتی کہ جن لوگوں کو ٹریبونل کا ممبر مقرر کیا

جائے وہ حاضر نہ ہوں ۔ کل چار افراد ہیں ان میں سے دو حاضر ہوں اور دو حاضر نہ ہوں ۔ جناب والا ۔ Legislature کی میٹنگ میں تو ۱/۳ کی شرط ہو سکتی ہے ۔ یہ عدالتیں کس قدر ذمہ دار ہوں گی کہ چار کی بجائے دو حاضر ہوں ۔ میں سمجھتا ہوں یہ واجب نہیں ہے ۔ کورم کی تعداد زیادہ ہونی چاہئے ۔ میرا اس ترمیم سے اتنا ہی مطلب ہے ۔

Mr. Deputy Speaker : The question is—

That in section 7 of the Ordinance, for the word "two" occurring in line 2, the word "three" be substituted.

The motion was lost.

Mr. Deputy Speaker : Next. Sardar Manzoor Ahmed Qaisrani. (*Not present*). Next. Malik Muhammad Akhtar.

Malik Muhammad Akhtar : Sir, I beg to move—

That for sub-section (1) of section 8 of the Ordinance, the following be substituted, namely :—

"(1) For the purpose of coming to a finding on a question referred to it, the Tribunal shall give an opportunity to the parties to appear before it and proceed by way of procedure laid down in Part I under sections 9 to 35-A of the Code of Civil Procedure, 1908.".

Mr. Deputy Speaker : Have'nt we passed an amendment earlier saying that rules will be framed.....

Minister of Law : There is a section for rule-making. Power to make rules—Section 16.

Mr. Deputy Speaker : That comes later on.

Minister of Law : There is an amendment also in Section 8 which I had given notice of yesterday. That will come later on.

Mr. Deputy Speaker : Alright.

The amendment moved is—

That for sub-section (1) of section 8 of the Ordinance, the following be substituted, namely :—

"(1) For the purpose of coming to a finding on a question referred to it, the Tribunal shall give an opportunity to the parties to appear before it and proceed by way of procedure laid down in [Part 1 under sections 9 to 35-A of the Code of Civil Procedure, 1908."

Minister of Law : Opposed.

ملک محمد اختر (لاہور—۲) ۔ جناب سپیکر ۔ قرار یہ دیا گیا ہے کہ دفعہ ۸ میں ٹریبونل کے سامنے کیا پروسیجر ہوگا ۔ موجودہ قانون میں انہوں نے اس قدر تجویز کیا ہے کہ

".....the Tribunal shall give opportunity to the parties to appear before it and take or hear, in such manner as it may think fit, such evidence as may be adduced on behalf of the parties....."

جناب والا ۔ نہ تو صدر جو نائب تحصیل دار کے سٹیٹس کا آدمی ہے ۔ کر سکتا ہے ۔ ممبران جرگہ کی تعلیم کوئی نہیں ۔ لیکن ظلم یہ کیا جا رہا ہے کہ جب پارٹیز حاضر ہوں گی یہ determine کیا جائے گا کہ

in such manner as it may think fit, such evidence as may be adduced

.....

میں تو چاہتا ہوں کہ آپ مہذب قانون بنائیں ۔ اور اچھے طریقے سے نافذ کریں ۔ سول پروسیجر کوڈ کی جو متعلقہ پروویژن ۹ تا ۳۵ اے ہیں اس کے مطابق proceed کریں ۔ وہاں یہ قرار دیا گیا ہے کہ ایک شخص سے تعمیل کیسے کرائی جائے گی ۔ وہ کس طریقہ سے پیش ہو گا ۔ شہادت کس طریقہ سے لی جائے گی وغیرہ وغیرہ ۔ میں چاہتا ہوں کہ مہذب طریقہ سے قانون بنایا جائے اور سول پروسیجر کوڈ کے سیکشن ۹ تا ۳۵ اے کو یہاں نافذالعمل قرار دیا جائے ۔

Mr. Deputy Speaker : The question is—

That for sub-section (1) of section 8 of the Ordinance, the following be substituted, namely :—

"(1) For the purpose of coming to a finding on a question referred to it, the Tribunal shall give an opportunity to the parties to appear before it and proceed by way of procedure laid down in Part I under sections 9 to 35-A of the Code of Civil Procedure, 1908."

The motion was lost.

Mr. Deputy Speaker : Next. Khawaja Muhammad Safdar.

Khawaja Muhammad Safdar : Sir, I beg to move—

That in proviso to sub-section (1) of section 8 of the Ordinance, for the words "in its decretion" occurring in line, l the words "for reasons to be recorded" be substituted.

Mr. Deputy Speaker : The amendment moved is—

That in proviso to sub-section (1) of section 8 of the Ordinance for the words "in its discretion" occurring in line 1, the words "for reasons to be recorded" be substituted.

Minister of Law : Accepted.

Mr. Deputy Speaker : As there is no opposition, the amendment, therefore, stands carried.

Next. Khawaja Muhammad Safdar.

Khawaja Muhammad Safdar : Sir, I beg to move—

That in proviso to sub-section (1) of section 8 of the Ordinance, between the words "of" and "vaxation" occurring in line 3, the word "causing" be inserted.

Mr. Deputy Speaker : The amendment moved is—

That in proviso to sub-section (1) of section 8 of the Ordinance, between the words "of" and "vaxation" occurring in line 3, the word "causing" be inserted.

Minister of Law : The object is the same. Not opposed.

Mr. Deputy Speaker : As there is no opposition, the amendment, fore, stands carried.

Mr. Deputy Speaker : Next. Malik Muhammad Akhtar. (*Not present*) Khawaja Muhammad Safdar.

Khawaja Muhammad Safdar : Sir, I beg to move--

That after sub-section (3) of section 8 of the Ordinance, the following be added, namely :—

"(4) In proceedings under this Ordinance, the parties to a dispute shall be entitled to be represented and defended by legal practitioners of their choice.

Mr. Deputy Speaker : The amendment moved is—

That after sub-section (3) of section 8 of the Ordinance, the following be added, namely :—

"(4) In proceedings under this Ordinance, the parties to a dispute shall be entitled to be represented and defended by legal practitioners of their choice.

Minister of Law (Mr. Allah Bachayo Ghulam Ali Akhund) : So far as representation of parties in criminal matters is concerned it is a constitutional obligation.

Mr. Deputy Speaker : Is the Minister opposing the amendment ?

Minister of Law : I am making a submission. So far as the provisions of this Ordinance are concerned they are silent with regard to representation which means that there is no embargo on the representation and in certain areas, people are averse to this kind of representation. It is therefore that we have said that in appropriate cases they may be allowed. In other cases if people do not want they may be not be. I would request the Leader of the Opposition not to insist on this because there is no embargo on it whatsoever.

خواجہ محمد صفدر (سیالکوٹ-۴) - جناب والا - میں اس سے بخوبی آگاہ ہوں کہ اس ہنگامی قانون میں کوئی ایسی دفعہ نہیں رکھی گئی ہے جس سے وکلاء کو فریقین کی جانب سے پیش ہونے کی ممانعت کر دی جائے جیسا کہ ابھی جناب وزیر قانون نے ارشاد فرمایا ہے کہ بعض حالات میں چیئرمین یا ٹریبونل کا صدر بعض وکلاء کو پیش ہونے کی اجازت

دے دے گا ۔ بعض کو نہیں دے گا ۔ مناسب حالات میں اجازت دے دے گا اور نامناسب حالات میں اجازت نہیں دے گا ۔ جناب وزیر قانون صاحب نے تو ارشاد فرما دیا ہے ۔ لیکن بنیادی حقوق کے تحت فوج داری مقدمات میں یہ لازم ہے وکلاء کو پیش ہونے سے کوئی شخص روک نہیں سکتا ۔ فریقین کو حق ہے کہ خواہ وہ مقدمہ میں مستغیث کی حیثیت رکھتا ہے یا ملزم کی حیثیت رکھتا ہے ۔ اپنی مرضی کے مطابق اپنا قانونی مشیر چنے ۔ لیکن آئین میں ایسا کوئی آرٹیکل نہیں ہے جس کے ذریعے سے کسی دیوانی مقدمہ میں کسی فریق کو حق دیا گیا ہو ۔ مگر یہاں پر خاموشی ہے تو اس کا مطلب لازمی طور پر یہی نکالا جائے گا کہ فریقین کو اپنے مقدمات کی پیروی کرنے کے لئے قانونی مشیر کی خدمات حاصل کرنے سے روکا گیا ہے ۔ اس لئے میں یہ سمجھتا ہوں کہ یہ نہایت ہی مناسب ہے کہ میں جناب وزیر قانون کی توجہ ریگولیشن ۔ ۔ ۔ ۔

Minister of Law : I accept Sir. Let us save time.

Mr. Deputy Speaker : The amendment is not opposed and it, therefore, stands carried.

Next amendment of Malik Muhammad Akhtar.

Minister of Law : Sir, before that, in the Third Supplement of the Revised List, there is one amendment the notice of which was given yesterday. With your permission, I may move it Sir.

Mr. Deputy Speaker : Yes, I allow it.

Minister of Law : Sir I beg to move—

That in section 8 of the Ordinance, after sub-section (4), the following sub-section (5) be added, namely :—

"(5) Rules may be framed not inconsistent with the provisions of this Ordinance, prescribing the procedure to be followed by

the Tribunal for the purpose of performing its functions under this Ordinance."

Mr. Deputy Speaker : The amendment moved is—

That in section 8 of the Ordinance, after sub-section (4), the following sub-section (5) be added, namely :—

"(5) Rules may be framed not inconsistent with the provisions of this Ordinance, prescribing the procedure to be followed by the Tribunal for the purpose of performing its functions under this Ordinance."

As the amendment is not opposed it stands carried.

Mr Deputy Speaker : Next amendment of Malik Muhammad Ak tar.

Malik Muhammad Akhtar : Not moving Sir.

Mr. Deputy Speaker : Next amendment.

Malik Muhammad Akhtar : Sir I beg to move—

That in section 9 of the Ordinance, the words "or other thing" occurring in line 6, be deleted.

Mr. Deputy Speaker : The amendment moved is—

That in section 9 of the Ordinance, the words "or other thing" occurring in line 6, be deleted.

Minister of Law (Mr. Allah Bachayo Ghulam Ali Akhund) : Sir, just now there was an amendment, which was read on the floor of this House, and I believe that was moved by Malik Muhammad Akhtar, that the provisions of section 9 to 35-A... .....

Mr. Deputy Speaker : Of the Code of Civil Procedure.

Minister of Law : This was amendment No. 26. Section 31 of the Code of Civil Procedure speaks of "or other material objects" and confers powers for their production, but we have used the words "or other thing". If my friend would consider this, then this is very essential because it makes a provision and gives power to the court to send for not only documents but some other things as well ; may be crops ; the court should have power to send for that. In view of my suggestion my friend might withdraw his amendment ; it is essential.

Malik Muhammad Akhtar : Although the language is not good, I ask for leave to withdraw my amendment.

Mr. Deputy Speaker : Has the Member leave of the House to withdraw his amendment ?

The amendment was, by leave, withdrawn.

Mr. Deputy Speaker : Next amendment, Khawaja Muhammad Safdar.

Khawaja Muhammad Safdar : Sir, I beg to move—

That in sub-section (1) of section 10 of the Ordinance; the words and comma "or the custom or usage having the force of law," occurring in lines 3-4, be deleted.

Mr. Deputy Speaker : The amendment moved is—

That in sub-section (1) of section 10 of the Ordinance, the words and comma "or the custom or usage having the force of law," occurring in lines 3-4, be deleted.

Minister of Law : Opposed Sir.

خواجہ محمد صفدر (سیالکوٹ—۱) ۔ جناب والا ۔ میں محترم وزیر قانون کی توجہ مسلم پرسنل لا شریعت ایکٹ کی طرف دلانا چاہتا ہوں کہ جس میں خصوصیت سے یہ لکھا ہوا ہے کہ

"Not withstanding any custom, usage etc."

مسلمانوں کے تمام وہ مقدمات جن کا تعلق وراثت سے ہو گا ۔ شادی ، بیاہ اور جہیز سے ہوگا ، اس قسم کے تمام مقدمات مسلم شریعت کے مطابق طے پائیں گے ۔ لیکن اگر زیر بحث قانون کو اسی طرح رکھا جائے اور جن الفاظ کو حذف کرنے کے لئے میں نے تجویز پیش کی ہے ، حذف نہ کئے جائیں تو یہ زیر بحث قانون مسلم پرسنل لا شریعت ایکٹ پر حاوی ہوگا ۔ اس قانون کو abrogate کر دے گا، کیوں کہ یہ ایک خاص قانون اور خاص

ضابطہ ہے اور یہ قانون ایک عام قانون کو اس حد تک کہ جس حد تک وہ اس قانون سے متصادم ہو گا ، کالعدم کر دے گا اور یہ قانون قائم رہے گا ۔ اس لئے میں آپ کی وساطت سے جناب وزیر قانون کی توجہ اس مسئلے کی طرف دلانا چاہتا ہوں کہ وراثت کے مسائل یا وہ تمام مسائل کہ جن کا ذکر مسلم شخصی قانون (شریعت) میں کیا گیا ہے ، وہ تمام مسائل بجائے شریعت کے تحت طے پانے کے مقامی رواج کے تحت طے پا سکتے ہیں ۔ ۱۹۴۸ء سے پہلے اگر کوئی مسلمان یہ کہتا تھا ۔ کہ ہمارے ہاں رواج کے مطابق ایسے مقدمات طے پاتے ہیں اور میں بھی چاہتا ہوں کہ میرا مقدمہ بھی رواج کے تحت فیصلہ ہو تو وہ ایسا کہہ سکتا تھا ۔ کیوں کہ سارے صوبے میں وہ رواج کے تحت مقدمات طے پاتے تھے ۔ لیکن ۱۹۴۸ء کے بعد یعنی قیام پاکستان کے بعد تمام قوم کا متفقہ طور پر یہ مطالبہ تھا کہ ان کے تمام وہ تنازعات کہ جن کا تعلق وراثت وغیرہ سے ہو اور جن کے متعلق شریعت نے واضح طور پر احکامات جاری کئے ہوں اور جن کے متعلق نص قرآنی موجود ہو اور جن کے متعلق کسی قسم کا اختلاف موجود نہ ہو ، وہ تمام تنازعات شریعت کے مطابق فیصلہ ہوں ۔ میں جناب وزیر قانون کی توجہ Principles of Policy No. I کی طرف دلانا چاہتا ہوں اس میں یہ لکھا ہوا ہے کہ کوئی قانون ، کوئی رواج اور کوئی usage شریعت کے خلاف نہیں بنایا جائے گا تو یہ اس Principles of Policy No. I کی خلاف ورزی ہے ۔ اگر یہاں پر یہ لکھا ہوتا کہ قانون کے مطابق فیصلہ ہو گا ۔ تو میں جناب وزیر قانون کی یہ تصریح قبول کرنے کے لئے تیار ہوں ۔ لیکن چونکہ یہ ایک خاص قانون ہے interpretation of statutes کا ایک واضح اصول ہے کہ اگر کسی جگہ کوئی خاص

قانون نافذ ہو تو وہ عام قانون پر حاوی ہو جاتا ہے ۔ اس لئے میں ان کی خدمت میں التماس کروں گا کہ وہ اس پر غور فرمائیں اور جو تین چار الفاظ میں نے حذف کر۔ کے متعلق ترمیم پیش کی ہے ۔ دراصل میری یہ ترمیم آپ کے اس قانون کو مسلم شخصی قانون (شریعت) سے متصادم ہونے سے بچانے کے لئے ہے ۔ کیوں کہ اگر یہ قانون اس کے ساتھ متصادم ہوا تو پھر شریعت کا قانون کالعدم اور منسوخ ہو جائے گا ۔

Minister of Law (Mr. Allah Bachayo Ghulam Ali Akhund): The Muslim Personal Law Shariat Application Act, 1962, is a special enactment whereas this is a general law, and a special law over-rides the general law, whether it comes before or after. Therefore, so far as the enforcement of the Muslim Personal Law Shariat Act, 1962 is concerned, it will still be in tact and it will not be hit by it. On the other hand, if this amendment is accepted, then in all other matters also the custom or the usage having the force of law will have to be out of consideration. But that will run counter to this proposal.

So far as the particular problem is concerned, it is not at all displaced by this law. The Muslim Personal Law Shariat Application Act, 1962, being special law, it will have pre-dominance and it will prevail.

خواجہ محمد صفدر ۔ نہیں جناب ۔ مجھے یہی اختلاف ہے ۔ میری رائے میں وہ یعنی مسلم پرسنل لا شریعت ایکٹ خاص قانون نہیں ہے ۔ بلکہ یہ خاص قانون ہے کیوں کہ یہ ایک مخصوص اور تھوڑے سے علاقے کے لئے بنایا جا رہا ہے اور وہ تمام پاکستان کے لئے ہے ۔ اس لئے یہ ایک خاص قانون ہے ۔ میرا اور ان کا بنیادی اختلاف یہی ہے کہ میں کہتا ہوں کہ یہ خاص قانون ہے اور مسلم شخصی قانون (شریعت) خاص قانون نہیں ہے ۔ بلکہ ہمارے ملک کا ایک عام قانون ہے ۔ کیوں کہ ہم ایک خاص قانون کا اطلاق ایک خاص علاقے پر کرنا چاہتے ہیں اور اسی غرض

سے اسے بنا رہے ہیں ۔ اس لئے یہ ایک خاص قانون ہونے کی وجہ سے آس قانون کو hit کرے گا اور اسے منسوخ کرے گا ۔

Mr. Deputy Speaker : The question is—

That in sub-section (1) of section 10 of the Ordinance, the words and comma "or the custom or usage having the force of law," occurring in lines 3-4, be deleted.

The motion was lost.

Mr. Deputy Speaker : Does Khawaja Sahib want to speak on the next amendment or just move it ?

Khawaja Muhammad Safdar : No Sir, I am not moving.

Mr. Deputy Speaker : Does Malik Muhammad Akhtar want to move it or not ?

Malik Muhammad Akhtar : I don't want to move it Sir.

Mr. Deputy Speaker : Not moved. Yes, Next.

Khawaja Muhammad Safdar : It is probably No. 36.

I beg to move—

That in sub-section (3 of section 10 of the Ordinance, between the words "pass" and "decree", occurring in line 5, the article "a" be inserted.

Mr. Deputy Speaker : The amendment moved is—

That in sub-section (3) of section 10 of the Ordinance, between the words "pass" and "decree", occurring in line 5, the article "a" be inserted.

Minister of Law : I accept it.

Mr. Deputy Speaker : As there is no opposition, the amendment, therefore, stands carried.

Next amendment.

Malik Muhammad Akhtar : Not moving.

Mr. Deputy Speaker : The amendment is not moved. The House is adjourned to meet again on Monday, the 13th May, 1968, at 8.00 A.M.

The Assembly then adjourned (at 12.30 p.m.) till 8.00 a.m. on Monday, the 13th May, 1968.

APPENDIX 1

(Ref : Starred Question No. 10293)

APPENDIX 'A'

		I		II				III		
		Direct Trains		Direct Coaches				Connecting Services		
		25 Up Express	17 Up Express	15 Up Khyber Mail	1 Up Express	15 Up Express	7 Up Tezgam	11 Up Express	1 Up Khyber Mail	83 Up Passenger
Karachi City	(*d*)	4.50	7.05	8.25	...	8.25	...	19.20	...	21.45
Karachi Cantt.	(*a*)	...	...	...	...	...	...	...	...	...
	(*d*)	...	...	...	21.45	...	15.45	...	21.45	...
Rohri	(*a*)	13.02 *via* Dadu		17.21	5.20	17.21	23.14	3.46	5.20	11.16
				43 Up	41 Up	352 Up	369 Up	18 Up	354 Up	361 Up
	(*d*)	13.15								
				18.35	6.25	17.45	23.55	4.50	5.50	12.40
Sukkur ...	(*a*)	13.35	19.55	18.55	6·45	18.05	0.15	5.10	6.10	13.00

		18 Down Express	26 Down Express	44 Down Passenger	42 Down Passenger	370 Down Passenger	362 Down Passenger	379 Down Passenger
Sukkur ...	(*d*)	5.19	14.10	5.15	21.00	1.55	8.40	14.35
Rohri ...	(*a*)	*via* Dadu	14.30	5.40	21.25	2.15	9.05	14.55

		10 Down Shaheen	2 Down Khyber Mail	8 Down Tezgam	16 Down Express	84 Down Passenger
	(*d*) ..	14.43	6.15	22.45	2.29	10.45	15.32
Karachi Cantt ...	(*a*) ...	...	...	6.55	10.20	...	...
	(*d*) ...	...	...	...	...	...	...
Karachi City ...	(*a*) 18.10	23.05	15.15	...	...	20.05	5.30

APPENDIX II

(Ref : Starred Question No. 10532)

APPENDIX 'A'

List of passenger trains arriving right time during the punctuality week at Lahore, Rawalpindi and Karachi.

Date	Lahore	Rawalpindi	Karachi Cantt. Karachi City
27th November, 1967.	90, down, 164 down, 162 down, 2, down, 168 down, 8 down, 14 down, 88 down, 6 down, 170 down, 204 down, 54 down, 22 down, 234 down, 160 down, 30 down, 240 down, 218 down, down, 188 down, 186 down, 222 down, 60 down, 206 down, 80 down, 236 down, 24 down, 202 down, 238 down, 190 down, 214 down, 55 up, 15 183 up, 83 up, 171 up, 37 up, 27 up, 177 up, 71 up, 181 up. 69 up, 179 up, 73 up, 166 down, 210 down.	11 up, 7 up, 133 up 13 up, 137 up, 1 up 2 down, 14 down, 6 down, 90 down, 96 down, 92 down, 94 down, 125 up, 127 up, 135 up, 89 up, 87 up.	2 down, 20 down, 8 down, 4 down, 14 down, 10 down, 8 down, 330 down, 16 down, 26 down, 6, down.
28th November, 1967.	13 up, 1 up, 90 down, 164 down, 162 down, 2 down, 8 down, 88 down, 6	11 up, 133 up, 87 up, 137 up, 1 up, 2	84 down, 2 down, 20 down, 8 down,

	down, 170 down, 168 down, 204 down, 54 down, 22 down, 234 down, 160 down, 30 down, 240 down, 218 down, 188 down, 186 down, 222 down, 60 down, 206 down, 80 down, 236 down, 24 down, 202 down, 238 down, 190 down, 214 down 55 up, 15 up, 83 up, 171 up, 37 up, 27 up, 177 up, 183 up, 71 up, 181 up, 69 up, 179 up, 73 up, 166 down, 210 down.	down, 88 down, 6 down, 96 down, 92 down, 94 down, 125 up, 127, up, 135 up.	4 down, 14 down, 10 down, 18 down, 330 down, 16 dwon, 26 down 6 down.
29th November, 1967.	90 down, 164 down, 162 down, 2 down, 8 down, 14 down, 88 down, 6 down, 170 down, 168 down, 204 down, 54 down, 22 down, 234 down, 160 down, 30 down, 240 down, 218 down, 188 down, 222 down, 60 down, 206 down, 80 down, 236 down, 24 down 202 down, 238 down, 190 down, 214 down, 55 up, 15 up, 183 up, 83 up, 171 up, 37 up, 27 up, 177 up, 71 up, 181 up, 69 up, 179 up, 73 up, 166 down, 210 down.	133 up, 87 up, 7 up, 137 up, 1 up, 2 down, 88 down, 14 down, 96 down, 92 94 down, 125 up, 127 up, 135 up.	2 down, 12 down, 20 down, 8 down, 4 down, 14 down, 10 down, 18 down, 330 down, 16 26 down, 6 down.
30th November, 1967.	90 down, 164 down, 162 down, 2 down, 8 down, 88 down, 6 down, 170 down,	133 up, 89 up, 87 up, 5 up, 13 up, 7 up,	2 down, 12 down, 20 down, 8 down,

	168 down, 204 down, 54 down, 22 down, 234 down, 160 down, 30 down, 240 down, 218 down, 188 down, 186 down, 222 down, 60 down, 206 down, 80 down, 236 down, 24, down, 202 down, 238 down, 190 down, 214 down, 55 up, 15 up, 183 up, 83 up, 171 up, 37 up, 27 up, 177 up, 71 up, 181 up, 69 up, 179 up, 73 up, 166 down, 210 down.	137 up, 1 up, 2 down, 14 down, 90 12 down, 96 down, 92 down, 94 down, 125 up, 127 up, 135 up.	4 down, 14 down, 10 down, 18 down, 330 down, 16 26 down, 6 down.
1st December, 1967.	90 down, 164 down, 162 down, 2 down, 8 down, 14 down, 88 down, 170 down, 168 down, 204 down, 54 down, 22 down 234 down, 160 down, 30 down, 240 down, 218 down, 188 down, 186 down, 222 down, 60 down, 206 down, 80 down, 236 down, 24 down, 202 down, 238 down, 190 down, 214 down, 55 up 15 up, 183 up, 83 up, 171 up, 37 up, 27 up, 771 up, 71 up, 181 up, 69 up, 179 up, 73 up, 166 down, 210 down.	133 up, 89 up, 87 up, 7 up, 137 up, 1 up, 2 down, 14 down, 90 down, 96 down, 92 94 down, 125 up, 127 up, 135 up.	2 down, 12 down, 20 down, 8 down, 4 down, 18 down, 330 down, 16 down, 26 down, 6 down.
2nd December, 1967.	90 down, 164 down, 162 down, 8 down, 88 down, 170 down, 168 down, 204	11 up, 133 up, 87 up, 5 up, 137 up, 2	2 down, 12 down, 20 down, 8 down,

	down, 54 down, 22 down, 234 down, 160 down, 30 down, 240 down, 218 down, 188 down, 186 down, 222 down, 60 down, 206 down, 80 down, 238 down, 24 down, 202 down, 238 down, 190 down, 214 down, 55 up, 15 up, 183 up, 171 up, 37 up, 27 up, 177 up, 71 up, 181 up, 69 up, 1 9 up, 73 up, 166 down, 210 down 83 up.	down, 90 down, 12 down, 96 down, 92 down, 94 down, 125 up, 127 up, 135 up.	4 down, 14 down, 18 down, 330 down, 16 down, 26 down, 6 down.
3rd December, 1967.	90 down, 164 down, 162 down, 2 down, 8 down, 14 down, 88 down, 170 down, 168 down, 204 down, 54 down 22 down, 234 down, 160 down 30 down, 240 down, 218 down, 188 down, 186 down, 222 down, 60 down, 206 down, 80 down, 236 down, 24 down 202 down, 238 down, 190 down, 214 down, 55 up, 15 up, 183 up, 83 up, 171 up, 37 up, 27 up, 71 up, 181 up, 69 up, 179 up, 73 up, 166 down, 210 down.	11 up, 133 up, 87 up, 137 up, 1 up, 2 down, 14° down 6 down, 96 down, 92 down, 94 down, 125 up, 127 up, 135 up.	2 down, 20 dwwn, 8 down, 330 down, 16 down, 26 down, 4 down

APPENDIX III

(Ref: Starred Question No. 10568)

APPENDIX 'A'

Statement showing particulars of derailments which occurred on Rawalpindi Division during the last week of November and the first week of December 1967

S. No.	Brief Particulars of the derailment	Causes of derailments	Places of occurrence
1.	Derailment of wagons Nos. 66652 and 40208 at points No. 15 on 24-11-67 at 17.15 hours, during yard shunting.	Shunter moved without the Singal of Shunting Staff and against the points which were not set for him.	Kundian Yard.
2.	Derailment of 6 wagons of 981 up goods train on 28-11-67 at 1.30 hours, while the train was being received on line No. 2.	Driver entered yard at excessive speed which necessitated sudden application of brakes. This sharp application of brakes at the time when the train was negotiating a cross-over caused the derailment.	Khushab Yard.
3.	Derailment of engine No. 2508, SG/S of 47 up Thal fast passenger train at mile No. 288/17-18 on 29-11-67 at 12.40 hours.	Will be known on completion of the enquiry.	Between Nammal and Pind Sultani Road stations.

Damages caused and cost thereof	Names and designations of staff held responsible	Action taken	Remarks
Nil	Ghulam Ahmad, Shunter.	Increment has been withheld for six months.	
Rs. 6,000.00	Barkhurdar, Driver.	Increment has been withheld for one year.	
Rs. 2,500.00	Will be known on completion of enquiry.		A Divisional Officer's Joint enquiry has been held and its report is under review by the Divisional Superintendent/Rawalpindi.

4.	Derailment of engine No. 2705 XA of 134 up Mixed train at mile No. 9/10-11 on 1-12-67 at 19.57 hours.	Due to loss of camber of the broken bearing springs and deficiency of left leading rear spring hanger link top cotter.	Between Sukho and Dhundial stations.
5.	Derailment of wagon No. 3278 on 2-12-67 at 8.30 hours during Yard Shunting.	Will be known on completion of enquiry.	Havelian Yard.
6.	Derailment of 23 wagons of up Special goods at mile No. 32/9-16 on 4-12-67 at 4/45 hours.	Breakage of 60 Lbs. rail due to failure of material on account of a rolling defect in the foot of the rail in the form of a Lamination. Over the years in the course of use, the rolling defect developed into a crack which led to the breakage. Such a crack cannot be visually detected and, therefore, none has been held responsible.	Between Dhudial and Chakwal stations.
7.	Derailment of wagon No. 615,33 at points No. 23 on 5-12-67 at 10.50 hours, during Yard Shunting.	Incorrect setting of points.	Campbellpur Yard.

Rs. 54.75	(*i*) Munir Khan, Loco Driver.		(*i*) Reverted for six months.
	(*ii*) Abdul Rashid, Shed Foremen.		(*ii*) Increment withheld temporarily for one year.
	(*iii*) Abdul Khaliq, Shed Fitter Mistry.		(*iii*) Reverted for six months.
	(*iv*) Mohd Sadiq, Shed Fitter.		(*iv*) Reverted for one year.
Nil	Will be known on completion of enquiry.		The cause is under investigation by an Enquiry Committee.
Rs. 53,000.00	No railway staff held responsible for derailment.		—
Nil	Mohammad Ashraf, Shunting Jamadar.	Increment has been withheld for one year.	

PROVINCIAL ASSEMBLY OF WEST PAKISTAN

SEVENTH SESSION OF THE SECOND PROVINCIAL ASSEMBLY OF WEST PAKISTAN

Monday, the 13th May, 1968

دو شنبہ - ۱۴ صفرالمظفر ۱۳۸۸ھ

The Assembly met at the Assembly Chamber, Lahore at 8-00 a. m. of the clock. Mr. Speaker, Chaudhri Muhammad Anwar, in the Chair.

Recitation from the Holy Qur'an by Qari Ali Hussain Siddiqi (Qari of the Assembly) and its translation.

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَاَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ۝ بَقِيَّتُ اللّٰهِ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۚ وَمَآ اَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيْظٍ ۝ قَالُوْا يٰشُعَيْبُ اَصَلٰوتُكَ تَاْمُرُكَ اَنْ نَّتْرُكَ مَا يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَآ اَوْ اَنْ نَّفْعَلَ فِيْٓ اَمْوَالِنَا مَا نَشٰٓؤُا ۭ اِنَّكَ لَاَنْتَ الْحَلِيْمُ الرَّشِيْدُ ۝ قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰي بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَرَزَقَنِيْ مِنْهُ رِزْقًا حَسَنًا ۭ وَمَآ اُرِيْدُ اَنْ اُخَالِفَكُمْ اِلٰي مَآ اَنْهٰىكُمْ عَنْهُ ۭ اِنْ اُرِيْدُ اِلَّا الْاِصْلَاحَ مَا اسْتَطَعْتُ ۭ وَمَا تَوْفِيْقِيْٓ اِلَّا بِاللّٰهِ ۭ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ اُنِيْبُ ۝

(پ ۱۲۔ س ۱۱۔ ع ۸۔ ایات ۸۵ تا ۸۸)

اور اے قوم میرے ماپ اور تول انصاف کے ساتھ پورا پورا کیا کرو۔ اور لوگوں کو ان کی چیزیں کم نہ دیا کرو اور زمین پر فساد مت پھیلاؤ۔ اگر تم کو میرے کہنے کا یقین ہے تو اللہ کا دیا ہوا نفع ہی تمہارے لئے بہتر ہے۔ اور ویسے میں تمہارا نگہبان نہیں ہوں۔ انہوں نے کہا۔ اے شعیبؑ کیا تمہاری نماز یہ سکھاتی ہے۔ کہ جن کو ہمارے باپ دادا پوجتے آئے ہیں ہم انکو ترک کر دیں۔ یا اپنے مال و دولت کو جس طرح ہم چاہیں صرف نہ کریں تم تو بڑے نرم دل اور راست باز ہو۔ انہوں نے کہا اے قوم دیکھو۔ اگر میں اپنے پروردگار کی طرف سے دلیل روشن پر ہوں اور اس نے اپنے ہاں سے بہترین روزی عطا کی ہو تو کیا میں اس کے خلاف کروں گا۔ اور میں یہ نہیں چاہتا کہ جس امر سے میں تم کو منع کروں خود اسکو کرنے لگوں۔ میں تو جہاں تک مجھ سے ہو سکے گا تمہارے معاملات کی اصلاح چاہتا ہوں۔ اور اس بارے میں مجھے توفیق کا ملنا اللہ ہی کے فضل سے ہے۔ میں اس کی طرف بھروسہ رکھتا ہوں اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔ وما علینا الا البلاغ

STARRED QUESTIONS AND ANSWERS

Mr. Speaker: Now the Question Hour. Chaudhri Muhammad Idrees.

CONSTRUCTION OF WAPDA HOUSE

*10036. **Chaudhri Muhammad Idrees:** Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state :—

(a) whether it is a fact that a sum of Rs. 393·23 lac has been spent on the construction of WAPDA House instead of Rs. 238·00 lac as was originally estimated ; if so, reasons for the increased cost alongwith the amount spent per square foot ;

(b) the amount paid to the Architect for designing the said building and whether the amount was paid in Pakistan currency?

Parliamentary Secretary (Mian Ghulam Muhammad Ahmed Khan Maneka) : (a) Yes. The reasons for the increase of cost are—

(i) increase in built up area and its Air-Conditioning.

(ii) Escalation in prices of elevators and electric goods.

(iii) Additional interests and other indirect charges due to War.

(iv) Rs. 71·8 per sq. ft.

(b) 35,000 Dollars, in Foreign Currency.

چودھری محمد ادریس - جناب والا - پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب یہ فرما رہے ہیں کہ تمام building پر ۱۷۸ روپے per square foot خرچ آیا ہے - میں یہ پوچھتا ہوں کہ air-conditioning پر کتنا خرچ آیا ہے ؟

حاجی سردار عطا محمد - air-conditioning پر کتنا خرچ آیا ہے ؟

مسٹر سپیکر - فاضل ممبران یہ دریافت کرنا چاہتے ہیں کہ air-conditioning پر کتنا خرچ ہوا ہے ؟

(کوئی جواب نہیں دیا گیا) -

چودھری محمد نواز - کیا وزیر موصوف یہ فرمائیں گے کہ انہوں نے جو ۱۶۸ء per square foot بتایا ہے تو کیا آپ نے اس کی اوسط نکالی ہے؟ کیا آپ کو یہ معلوم ہے - کہ ہمارے ملک میں آج تک اچھی سے اچھی عمارت پر جو لاگت آتی ہے وہ ۳۵ سے ۴۸ تک ہے ؟ کیا آپ یہ بتا سکتے ہیں - کہ لاگت میں جو اضافہ ہوا ہے آپ کے خیال میں کام کی نسبت سے ٹھیک ہے ؟

وزیر آبپاشی (مخدوم حمیدالدین) - یہ جو ۴۰ روپیہ فی مربع فٹ کے متعلق آپ بتاتے ہیں میرے علم میں نہیں اتنا عرض کروں گا کہ یہ international standard کے مطابق ہے اور اسی کے مطابق اسلام آباد میں تعمیرات ہو رہی ہیں -

چودھری محمد سرور خان - کیا وزیر صاحب فرمائیں گے کہ جب بھی کسی تعمیر کا ذکر ہوتا ہے یا بات ہوتی ہے تو یہی کہا جاتا ہے کہ اس کا ٹھیکہ غیر ملکی فرم کو دیا گیا ہے - دوسری طرف آپ اپنے انجنیئرز کی بھی تعریف کرتے ہیں - پھر غیر ملکی فرم کو ٹھیکہ کیوں دیتے ہیں - کیا یہ غیر ملکی فرمیں ایسٹ انڈیا کمپنی کی طرح اپنا کردار تو ادا نہیں کریں گی ؟

وزیر آبپاشی - اس میں کسی قسم کے کردار کے involve ہونے کا سوال پیدا نہیں ہوتا - یہ اٹھارویں صدی کی colonizing age نہیں - اب زمانہ بہت آگے چلا گیا ہے -

مسٹر محمد ہاشم لاسی - کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ ابتدا میں کتنا covered area تھا اور اب اس میں کتنا اضافہ کیا گیا ہے؟

وزیر آبپاشی - وہ تو میں نے عرض کر دیا ہے - کہ original area ۴۹۳۰۰۰ مربع فٹ تھا اب actual built up area ۵۴۵۰۰۰ مربع فٹ ہے اور اس میں ۵۲۰۰۰ مربع فٹ کی increase ہوگئی ہے -

میاں محمد شفیع - آپ نے جواب میں فرمایا ہے کہ Rs. 71.8 per sft. خرچ ہوا ہے جو موجودہ زمانہ کے مطابق ہے - کیا آپ کو معلوم ہے کہ لاہور میں اچھی سے اچھی عمارت پر -/۳۱ سے -/۳۳ روپیہ فی مربع فٹ لاگت آتی ہے - اسلام آباد میں بھی -/۴۰ روپیہ فی مربع فٹ سے زیادہ خرچ نہیں ہوا - کیا آپ بتا سکیں گے کہ کن وجوہات کی بنا پر اتنا روپیہ خرچ ہوا ہے ؟

وزیر آبپاشی - اگر آپ interested ہیں تو میں بتا سکتا ہوں - وہ آپ بتاتے ہیں اس میں صرف سول ورکس کی قیمت ہوتی ہے ائیر کنڈیشننگ cost نہیں ہوتی - اور یہ جو لاگت آئی ہے یہ international standard کے مطابق ہے -

چودھری محمد نواز - آپ نے جواب کے حصہ (۲) میں یہ فرمایا ہے -

(ii) Escalation in prices of elevators and electric goods.

میں یہ معلوم کرنا چاہتا ہوں کہ original estimate بناتے وقت کیا اس بات کا خیال نہیں رکھا جاتا کہ دو چار سال کے بعد قیمتوں میں اضافہ ہو جائے گا - اور ان چیزوں کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے کہ

کل کتنا اضافہ ہو سکتا ہے یا کتنی قیمت بڑھنے کا اندازہ ہے اور پھر اس کے مطابق estimate بنائیں ۔ اب جو اس کی cost میں اتنا اضافہ ہو گیا ہے اس کے متعلق آپ نے شروع میں کیوں نہیں دیکھا ؟

وزیر آبپاشی ۔ یہ قیمت international standard کے مطابق ہے۔ قیمتوں میں اضافہ کا جو trend ہے اس کو foresee نہیں کیا جا سکتا ۔ میں سمجھتا ہوں کہ یہ جو اخراجات ہوئے ہیں یہ صحیح ہیں ۔

چودھری محمد نواز ۔ اس کے بعد آپ نے جواب کے حصہ (۳) میں کہا ہے Additional interests - - - (and other indirect charges due to War) کیا آپ اسے explain کریں گے کہ کس طرح آپ نے یہ اخراجات کئے ہیں ؟

وزیر آبپاشی ۔ کیا آپ یہ پوچھنا چاہتے ہیں کہ rate of interest کیا ہے ۔

چودھری محمد نواز ۔ آپ یہ بتائیں کہ اضافہ کی وجوہات کیا ہیں ؟

وزیر آبپاشی ۔ ۱۵۵ لاکھ کا جو اضافہ ہوا ہے اس کی وجوہات تو بتا دی ہیں ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ جناب والا ۔ میرے ایک سوال کے جواب میں وزیر صاحب نے بتایا تھا کہ اس عمارت پر ۴۰۳ کروڑ روپیہ خرچ ہوا ہے اور آج یہ رقم ۳۹۳۰۲۳ لاکھ ہے جو ادریس صاحب نے suggest کی ہے ۔ میں یہ دریافت کرتا ہوں کہ آیا مجھے جو پچھلے سیشن میں

بتایا گیا تھا وہ صحیح ہے یا ادریس صاحب کی suggest کی ہوئی رقم درست ہے ؟

وزیر آبپاشی - اس میں صرف تین چار لاکھ روپیہ کا فرق ہے - مجھے یاد نہیں کہ آیا میں نے پچھلے سیشن میں ایسا بتایا تھا -

خواجہ محمد صفدر - اچھا آپ یہ بتائیں کہ سالانہ کتنا interest دیا جاتا ہے ؟ کیونکہ یہ ضمنی سوال آپ کے اس جواب سے مترشح ہوتا ہے -

وزیر آبپاشی - سوال میں interest کے متعلق نہیں پوچھا گیا البتہ جواب میں اضافہ کے متعلق وجہ بتانے کے لئے additional interest کا ذکر آ گیا ہے -

Khawaja Muhammad Safdar :

(i) increase in built up area and its air-conditioning.

(iii) Additional interests and other indirect charges due to War.

میرا ضمنی سوال اسی جواب سے arise ہوتا ہے - اس لئے rate of interest بتائیں -

Minister of Irrigation : I think it does not arise out of this question.

چودھری محمد سرور خان - کیا وزیر صاحب بتاسکیں گے کہ آپ

نے اس کی قیمت غیر ملکی زر مبادلہ میں کیوں ادا کی جب کہ اکثر آپ اپنے ملک کی کرنسی میں ادا کرتے ہیں ۔

وزیر آبپاشی ۔ بعض اوقات exceptional circumstances بھی ہوتے ہیں ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ آپ نے بتایا ہے کہ ڈیزائن کرنے کی فیس ۳۵۰۰۰ ڈالر تھی ۔ آپ نے Architect کو کتنی فیس ادا کی ؟

Minister of Irrigation & Power : This is the whole amount that we have paid.

Khawaja Muhammad Safdar : No, no it is incorrect.

Mr. Speaker : It says, the amount paid to the Architect for designing the said building.

خواجہ محمد صفدر ۔ جناب یہ تو صرف ڈیزائیننگ کی فیس ہے ۔

وزیر آبپاشی ۔ جی ہاں اس میں Architect کی فیس نہیں ۔

Khawaja Muhammad Safdar : That is all that you have paid ?

میاں محمد شفیع ۔ میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ اس بلڈنگ کے ٹھیکیدار غیر ملکی تھے یا لوکل ؟

وزیر آبپاشی ۔ وہ تو ہم نے بتا دیا ہے ۔

RENTED PORTION OF WAPDA HOUSE

*10037. **Chaudhri Muhammad Idrees:** Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state :—

(a) the total portion of WAPDA House which has so far been given on rent alongwith the rent fixed therefor per mensem ;

(b) whether any of the WAPDA's offices in Lahore is still housed in a rented building ?

پارلیمنٹری سیکرٹری (میاں غلام محمد احمد خان مانیکا) ۔ جناب والا ۔ معلومات حاصل کی جا رہی ہیں ۔

Chaudhri Muhammad Nawaz: Then it should be repeated.

Mr. Speaker: Yes, it would be repeated.

RESIDENTIAL COLONIES AT THERMAL POWER STATION

*10038. **Chaudhri Muhammad Idrees:** Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state :—

(a) the total expenditure incurred on the setting up of residential colonies at Thermal Power Stations of Quetta, Hyderabad, Sukkur, Multan and Lyallpur, separately ;

(b) the name of the firm, company or the person who prepared the plans for the said colonies alongwith the names of their consultants and the amount paid to each of them for this purpose ;

(c) the number and types of residential quarters constructed in each of the said colonies ?

Parliamentary Secretary (Mian Ghulam Muhammad Ahmed Khan Maneka) : (a) Quetta Thermal Station, Rs. 23.11 lacs,

Hyderabad Thermal Station.	Rs. 26.51 lacs.
Sukkur Thermal Station.	Rs. 18.33 lacs.
Multan Thermal Station.	Rs. 69.46 lacs.
Lyallpur Thermal Station.	Rs. 31.50 lacs.

(b) As per Statement placed on Assembly Table.*

(c) As per Statement placed on Assembly Table.*

LAND ACQUIRED FOR INSTALLING THERMAL POWER STATIONS

*10039. **Chaudhri Muhammad Idrees:** Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state the acreage of land acquired for installing each Thermal Power Station at Quetta, Hyderabad, Sukkur, Multan and Lyallpur separately alongwith the amount paid as compensation for such acquired land in respect of each Thermal Power Station?

Parliamentary Secretary (Mian Ghulam Muhammad Ahmed Khan Maneka): Statement placed on the Table of the House.

---

*Please see Appendix I at the end.

STATEMENT SHOWING THE AREA OF LAND ACQUIRED ALONGWITH ITS COST FOR THERMAL POWER STATION AT QUETTA, HYDERABAD SUKKUR, MULTAN AND LYALLPUR

Name of the Power Station.	Land Acquired.	Cost of Land
Quetta Thermal Station.	63 Acres Approx:	Rs. 1,39,435.00
Hyderabad Thermal Station.	(i) 38.7 Acres (Original) (ii) 64·8 Acres (including extension).	The land was originally taken on an annual rent of Rs. 29258/-in 1959 from Sind Industrial Trading Estate. It was later on revealed in 1962, that the land for public utility should be sold at the same price at which it was purchased. The land which was acquired by WAPDA was given free of cost to SITE by the West Pakistan Govt. The decision that this land should be transferred free of cost to WAPDA as this is needed for public utility is pending with the Board of Revenue.
Sukkur Thermal Station.	(i) 337612 Sq. Ft. (for Power House.) (ii) 430534 Sq. ft. (for colony)	Rs. 11,52,219.00 This land belonged to Military Authorities. WAPDA is trying to get this land free of cost and negotiations in this respect are going on with the Government.

Multan Thermal Station.	138 acres 6 Kanals and 1 Marla.	Rs. 3,36282. 95.
Lyallpur Thermal Station.	271 acres 6 Kanals (for Steam Station and Research Laboratories).	Total cost Rs. 32,04,683.72 Cost paid Rs. 25,71,598.89 (The balance amount of Rs. 6,33,084.83 has been deposited in the court as there is some dispute in the ownership.)

Abiana FOR SUPPLYING WATER

*10040. **Chaudhri Muhammad Idrees :** Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state :—

(a) the *abiana* rates fixed by Gcvernment for supplying irrigation water from canals in various parts of the Province ;

(b) the discharge of water in each canal in the Province ;

(c) the total amount of water rate levied for the supply of water from each canal during 1966-67 ?

Parliamentary Secretary (Mian Ghulam Muhammad Ahmed Khan Maneka) : (a) Two Schedules of Occupier rates on different canals in West Pakistan are placed on the Table.*

(b & c) A statement showing discharges and water rates levied on different canals in West Pakistan for the year 1966-67 is also placed on the Table.

**Please see Appendix II at the end.*

STATEMENT SHOWING DISCHARGES AND WATER RATES LEVIED ON DIFFERENT CANALS IN WEST PAKISTAN FOR THE YEAR 1966-67

Ex. Punjab :	Cusecs days	Rs.
1. C. B. D. C.	4,90,855	55,60,006
2. L. B. D. C.	20,51,168	163,36,847
3. U. C. C.	35,15,731	65,54,802
4. Pakpattan.	13,06,757	1,01,64,755
5. D. C. C.	7,65,737	44,53,085
6. L. C. C.	34,92,340	40,4,59,737
7. U. J. C.	5,16,817	44,90,867
8. L. J. C.	15,05,073	1,40,58,340
9. Thal Canal	20,73,378	87,46,528
10. Mailsi.	7,65,143	42,67,096
11. Haveli.	12,89,392	86,13,162
12. Rangpur.	3,77,311	17,16,293
13. D. G. Khan.	9,50,410	24,16,055
14. M/Garh.	11,74,985	28,45,707
Ex. B. W. P.		
15. E. Sadiqia.	10,92,250	61,98,840
16. Fordwah.	3,35,590	20,13,126

17. Qaim.	51,665	2,58,945
18. Bahawal.	10,07,340	41,27,540
19. Abbasia.	2,16,117	7,73,376
20. Punjnad.	20,76,491	1,01,63,658
Ex-N.W.F.P.		
21. Upper Swat.	5,70,130	34,92,830
22. Lower Swat.	2,71,560	22,00,168
23. Kabul River Canal.	94,170	6,76,003
24. Paharpur.	98,550	3,61,603
25. Ichher.	5,110	18,129
Sukkur Barrage.		
26. N. W. C.	14,05,704	
27. Rice Canal.	10,51,700	
28. Dadu.	9,80,265	
29. Khairpur East Feeder.	6,88,272	
30. Khairpur West Feeder.	4,94,584	
31. Rohri.	38,49,484	
32. Nara.	30,73,286	
G. M. Barrage.		
33. Kalri Baghar Feeder.	9,97,356	

34. Pinyari Canal.	10,18,842	4,78,55,677
35. Fuleli Canal.	14,23,900	
36. Lined Channel.	7,74,539	
37. Guddu Barrage.	45,32,544	
Total of Southern Zone.	Total of West Pakistan	
	2,02,90,476	20,88,23,175

CONSTRUCTION OF A BUND ON RIGHT BANK OF BASANTAR NULLAH, NEAR VILLAGE DHUNI DEV IN SIALKOT DISTRICT

*10080. **Chaudhri Muhammad Sarwar Khan** : Will the Minister for Irrigation and Power please refer to answer to parts (f) and (g) if starred question No. 9015, placed on the Table of the House on 3rd November 1967 and state :—

(a) whether Chief Engineer, Irrigation Department Lahore has undertaken the necessary survey for the construction of a *bund* on the right bank of Basantar Nullah near village Dhuni Dev in Sialkot District in consultation with the Chairman Union Council No. 143 Jassar and has furnished the technical feasibility report ; if so, a copy of the said report be placed on the Table of the House and if the said report has not so far been furnished by the said official, reasons therefor ;

(b) in case the technical feasibility report has been furnished, whether Government intend to construct a *bund* on the right bank of the said Nullah near village Dhuni Dev in accordance with the assurance given by him on the floor of the House on 4th October 1967 while giving answers to supplementary questions to starred question No. 7972 ; if so, when and what will be the length, width and height of the proposed *bund* ; if not, reasons therefor ?

Parliamentary Secretary (Mian Ghulam Muhammad Ahmed Khan Maneka) : (a) Yes. But a copy of the technical feasibility report has not

been furnished and a copy thereof cannot be placed on the Assembly Table as the survey is still in progress.

(b) Does not arise at this stage.

چودھری محمد سرور خان ۔ کیا وزیر متعلقہ بتا سکیں گے کہ پچھلے سال سے جو سروے کا کام شروع ہے ابھی تک کیوں مکمل نہیں ہوا ۔ جبکہ جس بند کی تعمیر کی جائے گی اس کی لمبائی ۱۰۰ فٹ سے زیادہ نہیں ۔ میں سمجھتا ہوں کہ بعض افسر کسی کام کو اتنی اھمیت نہیں دیتے ۔ پچھلی برسات کے وقت حکومت سے کہا گیا تھا اب دوسری برسات آنے والی ہے اور بند کی تعمیر کا کام ابھی تک نہیں ہوا ۔ کیا آپ وضاحت فرمائیں گے کہ یہ کام ابھی تک کیوں نہیں ہوا ؟

وزیر آبپاشی ۔ آپ نے اپنے سوال میں دریافت کیا تھا ۔

"whether Chief Engineer, Irrigation Department, Lahore, has undertaken the necessary survey . . "

We have undertaken the necessary survey and we will put in our maximum effort to see that it is completed early.

خواجہ محمد صفدر ۔ کیا جناب وزیر صاحب یہ ارشاد فرمائیں گے کہ کن وجوہات کی بنا پر ابھی تک Technical Feasibility Report کی نقل نہیں ملی ؟ آپ یہ بھی بتائیں کہ یہ سوال اسمبلی کے دفتر میں کب دیا گیا تھا ؟ آپ اس کی تاریخ بتادیں ۔ اگر آپ نہیں بتا سکتے تو میں آپکو بتا دیتا ہوں ۔ کہ یہ سوال اسمبلی کے دفتر میں جنوری ۱۹۶۸ء میں موصول ہوا تھا ۔ آپ نے جنوری سے مئی ۱۹۶۸ء تک کیا کیا ہے ؟

وزیر آبپاشی ۔ اس کی سروے ہو رہی ہے ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ میں نے پچھلے سیشن میں خصوصیت سے کہا تھا کہ اس کی لمبائی ۲۰۰ گز سے زیادہ نہیں آپ کو اس کی سروے کرنے کے لئے کتنی مدت درکار ہے پچھلی جولائی میں عرض کیا گیا تھا ۔ اب دوسری جولائی آ رہی ہے ۔

وزیر آبپاشی ۔ یہ بڑے اہم علاقے کی سروے ہونی ہے ۔ اور اس کے لئے تھوڑا وقت اور لگے گا ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ میں سمجھتا ہوں کہ آپ کے نزدیک سیالکوٹ کا علاقہ بالکل اہم نہیں ۔ اگر اہم علاقہ ہوتا تو پچھلے اجلاس کے ختم ہونے سے پہلے ۲۰۰ گز کا بند تعمیر ہو چکا ہوتا ۔

جناب والا ۔ اسی قسم کا ایک اور سوال نمبر ۱۱۱۷۴ ہے ۔ آج ہی کی فہرست میں بہت آگے ہے اگر آپ وہ بھی دیکھ لیں ۔ وہ اسی بند کے متعلق ہے اور اگر اس کا اب جواب دے دیں تو مناسب ہو گا تاکہ فیصلہ ہو جائے کہ آپ کیا کرنے والے ہیں ۔

CONSTRUCTION OF A BUND ON NULLAH BASANTAR IN TEHSIL NAROWAL

*11174. **Chaudhri Muhammad Sarwar Khan** : Will the Minister for Irrigation and Power kindly refer to the assurance given by him while answering supplemenatry questions to starred question No. 7972 asked by Dr. Sultan Ahmed Cheema, M. P. A. on the floor of the House on 4th October, 1967 and state :—

(a) the action so far taken to construct a *bund* on Nullah Basantar in

Tehsil Narowal of Sialkot District to save the crops in villages Jassar, Tajpura, Dhuni Dev, Dhan Waddey Mandi and Pandori ;

(b) whether it has been brought to his notice that the gap in Nullah Basantar near Dhuni Dev village led to spilling of a considerable magnitude in December, 1967 and totally ruined the crops of these villages and that these villages have no fodder for the cattle during winter and there will hardly be any Rabi crop this year ;

(c) whether the suggestion made by Khawaja Muhammad Safdar, M.P.A. during the debate on the above said question for the construction of a *bund* about 200 yards in length to this gap has been accepted ?

Parliamentary Secretary (Mian Ghulam Muhammad Ahmed Khan Maneka) : (a) Requisite Surveys for the proposal of constructing a bund along right bank of Basantar are in hand. After the completion of the survey, the Scheme will be submitted to the Flood Commission for consideration.

(b) The extent of damage done, if any, is not assessed by the Irrigation Department.

(c) The construction of the bund as suggested by Khawaja Muhammad Safdar M. P. A., for closing a gap near Dhuni Dev village along Basantar Nullah, may have repercussions on the safety of other villages in the vicinity. Surveys of the Basantar Nullah are therefore, being done to enable the Flood Commission to take decision.

خواجہ محمد صفدر ۔ اگر میری تجویز کے مطابق بند تعمیر نہ کیا گیا تو بہت سے مواضعات کو خطرہ پیش آ سکتا ہے اور جو breaches ہوئی ہیں جن کے بارے میں پہلے بھی عرض کیا گیا تھا ان کو کسی موقع پر بھی بسنتر کے پانی سے نقصان پہنچ سکتا ہے ۔

وزیر آبپاشی ۔ اگر کسی خاص موضع کے متعلق دریافت کرنا چاہتے ہیں تو مجھے بتا دیں کہ کون سے علاقہ جات کو نقصان پہنچنے کا احتمال ہے ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ بستر کی طغیانی سے صدیوں سے ارد گرد کے مواضعات کو نقصان پہنچ رہا ہے ۔ پچھلے سال جب سیلاب سے بند کئی جگہ سے ٹوٹ گیا تھا اور ہم نے بتایا تھا کہ کون کونسے گاؤں کو نقصان پہنچا ہے ۔ کیا محکمہ انہار نے آج تک ان مواضعات کے متعلق کوئی کارروائی کی ہے ۔

وزیر آبپاشی ۔ آپ کسی خاص گاؤں کے متعلق بتائیں ۔

There is every likelihood that it may cause devastation to so many areas.

Khawaja Muhammad Safdar : Please don't insist on incorrect answer.

چودھری محمد سرور خان ۔ خواجہ محمد صفدر صاحب نے جو ضمنی سوال دریافت کیا ہے وہ کافی دانشمندی سے کیا گیا ہے ۔ کیا عزت مآب وزیر آبپاشی فرمائیں گے کہ اگر ہزار سال سے شگاف بند نہ کرنے سے کوئی نقصان نہیں پہنچا تو اب بند کرنے سے کیا نقصان پہنچے گا ؟

اور یہ جواب جو محکمہ کی طرف سے آیا ہے کہ شگاف بند کرنے سے کچھ دیہات پر برا اثر پڑے گا یہ سارا guess work ہے ۔ اس کی وجہ جواز کیا ہے ۔ میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ اس شگاف کے بند کرنے سے کوئی برا اثر نہیں پڑے گا ۔

وزیر آبپاشی ۔ جناب والا ۔ first observation سے پتہ چلتا ہے اور first-impression form کیا جاتا ہے اس کے بعد اسکی feasibility survey کی جاتی ہے ۔ پھر اس کی topography کو دیکھ کر impression form کیا جاتا ہے کہ likely benefits کیا ہیں یا کیا hazards ہو سکتے ہیں ۔ ان سب چیزوں سے اندازہ کیا جاتا ہے ۔

Mr. Speaker : Does the Minister see this thing that the Department could have taken six months for studying this feasibility.....

Khawaja Muhammad Safdar : It is more than ten months now Sir.

Mr. Speaker : ...particularly when all of them say that it is hardly two hundred yards.

وزیر آبپاشی - میں نے یہ عرض کیا ہے کہ ہم جلدی کریں گے - ہمیں اور بھی بہت سے کام کرنے ہوتے ہیں -

It is not the only job to be taken up. Anyhow, we will put in every effort to see that it is completed early.

چودھری محمد سرور خان - آپ کی ''جلدی،، تو شب ھجران کی طرح ہے -

خواجه محمد صفدر - ع کون جیتا ہے تری زلف کے سر ہونے تک -

Minister of Irrigation & Power : This is a matter in which public policy is involved.

خواجه محمد صفدر - آپ مجھے یقینی طور پر بتائیں کہ سروے کب تک مکمل ہو جائے گی اور کیا برسات کے موسم سے پہلے اس مشکل کا کوئی حل نکل آئے گا - یا اس وقت جب لاکھوں روپیہ کا نقصان ہو جائے گا - پھر آپ یہ کام کریں گے ؟

Minister of Irrigation & Power : Sir, I can only say this that Khawaja Sahib will kindly consult me in my chamber.

Khawaja Muhammad Safdar : Right Sir ; thank you very much.

CLOSURE OF TUBE-WELL IN EAST DIVISION OF ZAFARWAL SCHEME IN DISTRICT SHEIKHUPURA

*10110. **Mr. Hamza :** Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state :—

(a) whether it is a fact that Tube-well No. 270 installed in East Division of Zafarwal Scheme in District Sheikhupura remained closed for some time between 3rd July and Ist October 1967; if so, the total duration of the closure and the reasons for the same, alongwith the action taken to recommission it ;

(b) in case the closure time was pretty long action taken or intended to be taken against those responsible for it ?

Parliamentary Secretary (Mian Ghulam Muhammad Ahmed Khan Maneka) : Mr. Speaker, Sir, no answer has been received for this question.

مسٹر حمزہ ۔ آپ وزیر صاحب کی اہلیت کا اندازہ لگائیں کہ ایک ٹیوب ویل کے متعلق دریافت کیا گیا ہے ۔ تاریخ بھی بتائی ہے لیکن پھر بھی صحیح جواب نہیں ملا ۔

وزیر آبپاشی (مخدوم حمیدالدین) ۔ اگر آپ کو اعتراض نہ ہو تو میں اس کا جواب دیتا ہوں ۔

مسٹر حمزہ ۔ میں نے اسی لئے تو سوال کیا ہے ۔

Minister of Irrigation & Power : It has not been received, therefore, I am debarred. Otherwise, if you so desire, I can tell you.

مسٹر سپیکر ۔ مخدوم صاحب ۔ صورت یہ ہے کہ اگر محکمہ کا یہ کہنا ہے کہ معلومات حاصل نہیں ہو سکیں تو اس سے آپ debarred نہیں ہیں ۔ آپ ہاؤس میں اگر کوئی جواب دینا چاہتے ہیں تو دے دیں ۔ اس سوال کا

نوٹس ۸-۱۲-۶۷ کو دیا گیا تھا اب ۱۳-۵-۶۸ تک ایک ٹیوب ویل کے متعلق انفارمیشن کا نہ ملنا ٹھیک نہیں - یہ کوئی لمبی انفارمیشن نہیں تھی -

Minister of Irrigation & Power : I am extremely sorry about this; I will check up with the WAPDA people.

Mr. Speaker : This question would be repeated on the next turn.

ASSISTANT LAND RECLAMATION OFFICERS

*10111. **Mr. Hamza** : Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to refer to the answer to my starred question No. 6392 given on the floor of the House on 20th June 1967 and state whether the question of application of instructions issued on Ist November 1967 to cases decided before 11th November 1966 has since been decided ; if not, further time required there for ?

Parliamentary Secretary (Mian Ghulam Muhammad Ahmed Khan Maneka) : The question as to whether instructions contained in Irrigation and Power Department memo No. 17/557-S. O. III (E)/65 dated 11. 11. 66 will apply to cases decided before 11. 11. 66 or not is under consideration of Govt. and will take sometime to come to a final decision.

مسٹر حمزہ - جناب سپیکر - یہ ہدایات جنکا میں نے ذکر کیا ہے وہ ۱۹۶۵ء میں جاری کی گئی تھیں اور ۱۹۶۸ء میں آپ فرماتے ہیں کہ ابھی تک ہم نے کوئی فیصلہ نہیں کیا - جب آپ کا محکمہ ہدایات جاری کرتا ہے اور اس کے بارے میں ابھی تک جیسا کہ کہا گیا ہے کوئی حتمی فیصلہ نہیں ہوا تو اس صورتحال سے متاثر شدہ اہلکاران کس طرح یکسوئی کے ساتھ اپنا کام کریں گے اور ان میں بد دلی کیوں نہ پھیلے گی ؟

وزیر آبپاشی و برقیات (مخدوم حمیدالدین) - یہ ۱۹۶۵ء سے ایسا نہیں جو تاریخ کہ آپ بتاتے ہیں - پہلا پالیسی نظر ثانی شدہ لیٹر ۱۹۶۶ء میں جاری ہوا تھا تو اس کے اوپر ہم نے ہدایات سرکولیٹ کیں اور ان میں کچھ چیزیں ایسی بھی ہیں جو کہ غور طلب ہیں - تو ان امور کے باعث ہمیں ایس اینڈ جی اے ڈی کو ریفرنس کرنا پڑا اور وہ ریفرنس ہم نے ۷-۳-۶۸ کو کیا - پھر ہمیں ہدایات پہنچیں جو کہ ہم جاری کر رہے ہیں وہ ہدایات آپ ہی کی اطلاع کے لئے ہیں اور وہ یہ ہیں کہ ان نظر ثانی رولز کا اطلاق ۵-۹-۶۶ سے ہوگا - تو یہ تاریخ ہے -

And the extent of operation is also given as 5-9-1966 which we have received on 7th March, 1968.

مسٹر حمزہ - میرا خیال ہے کہ یہ سوال شاید آپ کو بھی سوجھا ہوگا چونکہ وہ خود فرماتے ہیں کہ مارچ میں ان کو حکومت کے فیصلے کی اطلاع مل گئی تھی میں دریافت کرتا ہوں کہ آپ نے اپنے تازہ ترین فیصلے سے ایوان کو مطلع کرنا کیوں پسند نہیں کیا ؟

وزیر آبپاشی و برقیات - اس میں یہ ہے کہ ایس اینڈ جی اے ڈی اور ہمارے محکمہ کے درمیان کوئی بھی کمیونیکیشن ہو تو وہ زیر غور آسکتی ہے-

Any communication, any decision or any directive can be considered by the Administrative Department.

تو انہوں نے یہ تاریخ ہمیں دی مگر اس پر پھر ہم نے غور کیا اور اگر ہمارا کسی نکتہ پر اختلاف ہوتا تو پھر ہم دوبارہ لکھ کر پوچھ سکتے تھے-

ایک دو ماہ اس پر غور ہوا ۔

And then we were convinced that it was correct and we have no objection to it.

تو اس لئے میں نے یہ اطلاع دیدی ۔

مسٹر حمزہ ۔ جناب سپیکر ۔ آپ ان کے جواب کو پوری طرح ملاحظہ فرما لیں وہ یہ فرماتے ہیں ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

And will take some time to come to a final decision.

آپ نے ایوان کے سامنے یہ فرمایا کہ ہم فیصلہ کر چکے ہیں مگر آپ کے پارلیمنٹری سیکرٹری فرماتے ہیں کہ ہم نے ابھی تک حتمی فیصلہ کرنا ہے ۔ تو میں دریافت کرتا ہوں کہ آپ درست فرماتے ہیں یا آپ کے پارلیمنٹری سیکریٹری ؟

وزیر آبپاشی و برقیات ۔ جو تاریخ میں نے عرض کی ہے وہ Operations کے متعلق تھی وہ بتا کر تو میں نے آپ کی مدد کی ہے ۔

INSTALLATION OF TUBE-WELLS IN RANGPUR AREA

*10112. **Mr. Hamza** : Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state :—

(a) whether it is a fact that contract for the installation of 600 tube-wells in Rangpur area of former Punjab has been given to an American Contractor by WAPDA ;

(b) whether it is a fact that the said contract has not been given by open tender ; if so, reasons therefor ?

Parliamentary Secretary (Mian Ghulam Muhammad Ahmad Khan Maneka) : (a) Yes, for 520 tube-wells. (b) Yes, on account of following reasons——

(*i*) The contract signed for the construction of tube-wells in Rangpur Unit is an extension of the contract for Kot Adu Unit which was signed after calling international tenders during 1966.

(*ii*) Although the general prices havs gone up, the contractor agreed to carry out the work on old rates, which has resulted in saving of money and time.

(*iii*) The contractor agreed to receive payment in Pakistani Rupees instead of American Dollars.

مسٹر حمزہ - جناب وزیر آبپاشی و برقیات نے یہ تسلیم فرمایا ہے کہ ۵۲۰ ٹیوب ویل جو کہ رنگپور کے علاقے میں نصب کئے جا رہے ہیں اس میں کھلے ٹینڈرز نہیں لئے گئے -

وزیر آبپاشی و برقیات - جی ھاں -

مسٹر حمزہ - ان کا فرمان ہے کہ چونکہ قیمتیں بڑھ گئی ہیں اور ٹھیکے داروں نے پرانے نرخوں پر کام کرنا پسند کیا اور پھر یہ بھی فرمایا گیا کہ ٹھیکے دار امریکن ڈالرز کی بجائے پاکستانی روپیہ لینے پر آمادہ ہو گئے کیا آپ مجھے بتا سکتے ہیں کہ اگر آپ اس بارے میں کھلے ٹینڈرز پر زور دیتے تو کوئی نہ کوئی پاکستانی فرم اس سے کم قیمت پر ٹیوب ویل لگانے کے لئے تیار ہو جاتی میں سمجھتا ہوں کہ آپ نے یہ فیصلہ کرکے ہمارے قومی وسائل کو استعمال نہ کرنے کا گناہ کیا ہے - دوسرے میں الزام لگاتا ہوں کہ کیا اس طرح آپ نے ہماری قوم کا روپیہ غیر ملکی ٹھیکے داروں کو دیکر ہماری قوم کو نقصان نہیں پہنچایا -

مسٹر سپیکر ۔ حمزہ صاحب جب آپ ضمنی سوال پوچھتے ہیں تو عام طور پر جو جواب دیا جاتا ہے تو اس کو آپ دھراتے ہیں جو debate میں آتا ہے اور چھپتا ہے ۔ پھر وہی جواب آپ دوسرے ضمنی سوال میں دھراتے ہیں جو کہ رپورٹر صاحبان لکھتے ہیں اور اس طرح debate زیادہ لمبی ہو جاتی ہے ۔ تو میرا خیال ہے کہ یہ زیادہ مناسب ہوگا کہ آپ اپنے ضمنی سوال میں ان کے دئے ہوئے جواب کو نہ دھرایا کریں کیونکہ ایسا کرنے سے debate میں repetition زیادہ ہو جاتی ہے جو کہ مناسب نہیں ۔

مسٹر حمزہ ۔ جناب سپیکر ۔ آپ میری مجبوری کا بھی اندازہ فرمائیں گے اور وہ یہ کہ جناب وزیر آبپاشی و برقیات کو سمجھانا بھی کارےدارد ۔

وزیر آبپاشی و برقیات ۔ جناب والا ۔ جیسا کہ میں عرض کر رہا تھا کہ یہ بالکل ایسا نہیں ہے ۔ بلکہ ہم سمجھتے ہیں کہ ہمارے بہت تھوڑے اس قسم کے profitable کنٹریکٹس ہیں اور یہ ان میں سے ایک ہے اور وہ بھی اس طریق سے ہے ۔ ۔ ۔ ۔ چونکہ آنہیں deground کا پتہ نہیں ہے اس لئے میں اسکی تشریح کیے دیتا ہوں ۔ سکارپ six میں ہمارے تین یونٹ تھے ایک علی پور میں جوکہ یوگوسلاویہ والوں کا ہے loan بھی انکا ہے اور operation بھی کوٹ ادو یونٹ جسکا یہ ذکر فرما رہے ہیں اسکو جرمن نے فنانس کرنا منظور کیا ۔ اور تین کروڑ روپیہ منظور کیا ۔ جرمن قرضہ سے اسے تیار کیا جانا تھا اور ایک امریکن ٹھیکیدار نے اس کو تیار کرنا ہے ۔ اس loan سے ہمارا کل ڈیڑھ کروڑ روپیہ اس پر صرف ہوا اور جو ڈیڑھ کروڑ روپیہ ہمارا بچ گیا تھا اس کے لئے ہم نے جرمن حکومت سے اجازت چاہی کہ اس ڈیڑھ کروڑ کو ہم رنگپور یونٹ کے لئے صرف کر لیں تو ہمیں جواب

یہ ملا کہ لاءکی ترسیم ہوگی ۔ اور شاید ہماری نیشنل اسمبلی باقی ڈیڑھ کروڑ روپے کے کسی دوسری جگہ استعمال کی اجازت نہیں دے گی اس لئے اُسے آپکو واپس کرنا ہوگا کیونکہ وہ ایک خاص پراجیکٹ کے لئے منظور کیا گیا تھا اب کیونکہ رنگ پور یونٹ کے لئے ہمارے پاس کوئی فارن ایکسچینج نہیں تھا آخر اس کے لئے میٹریل امپورٹ کرنا تھا ۔ اس لئے اس پر ہمیں اپنا فارن ایکسچینج صرف کرنا پڑتا ۔ کیونکہ وہ ایک ہی قسم کا علاقہ ہے اور رنگپور کوٹ ادو سے قریب ہے ۔ اور وہاں جو امریکن کنٹریکٹر ہے اس نے اپنا دفتر قائم کیا ہؤا تھا نیز اس کی ورکشاپ اور مشینری بھی وہاں موجود تھی ۔ جب اس کے ساتھ بات ہوئی تو اس نے رنگ پور یونٹ کو کوئی فارن ایکسچینج طلب کئے بغیر مکمل کرنا منظور کر لیا ۔ اور اس سے پہلے کے کوٹ ادو یونٹ کے منظور شدہ ریٹ کے اوپر ۔ پھر اس نے یہ پاکستانی کرنسی میں لینا منظور کر لیا ۔ اس لیے ہم نے اس کو یہ کنٹریکٹ دے دیا اور اپنا فارن ایکسچینج بچایا اگر کسی اور کو دیتے تو یقیناً ہمیں فارن ایکسچینج دینا پڑتا اور میں یہ سمجھتا ہوں کہ کوٹ ادو والے ٹینڈر کی قیمت پر پاکستانی کرنسی میں یہ کام کرانے سے ہمارے ملک کو فائدہ پہنچا ہے کوئی نقصان نہیں ہوا ۔

مسٹر حمزہ ۔ کیا یہ حقیقت نہیں کہ آپ متعدد بار اس ایوان کو یقین دلا چکے ہیں ۔ کہ جو کام پاکستانی انجینئر یا ٹھیکیدار کر سکتے ہیں وہ ہم اپنے ملک اور وطن کے انجینئروں اور ٹھیکیداروں سے کرائیں گے ۔ اس کے پیش نظر آپ نے کھلے ٹینڈر لینے کی زحمت کیوں گوارا نہ فرمائی ۔

وزیر آبپاشی و برقیات ۔ جناب والا ۔ جیسا کہ میں نے عرض کیا

ہے چونکہ اس کے لئے ہم نے ٹھیکیدار کو کوئی فارن ایکسچینج نہیں دیا اور اس نے ریٹ بھی وہی پرانا رکھا ہے اس سے ہمیں بہت زیادہ فائدہ ہو رہا تھا، اس لئے ہم نے ایسا کیا۔

WAPDA House

*10115. **Mr. Hamza** : Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state :—

(a) whether it is a fact that the construction of WAPDA House in Lahore has been completed and the various offices of WAPDA are being shifted to this building ;

(b) whether it is a fact that some of the buildings hired by WAPDA in Lahore are still in the occupation of the said Authority ; if so, the number of such buildings, the monthly rent paid for each building and the names of owners of these buildings ;

(c) whether it is also a fact that some portion of the said WAPDA House is being leased out ; if so, reasons therefor ?

پارلیمنٹری سیکریٹری (میاں غلام محمد احمد خان مانیکا)۔ اس کی ابھی اطلاع حاصل کی جا رہی ہے۔

مسٹر حمزہ۔ جناب والا۔ کیا انہیں اپنی کچھ اطلاع ہے۔

مسٹر سپیکر۔ مانیکا صاحب، اس سوال کے متعلق تمام تفاصیل لاہور سے دستیاب ہو سکتی ہیں۔ سوال کا نوٹس ۸ دسمبر ۱۹۶۷ء کو دیا گیا تھا۔ اس کی کیا وجوہات ہیں کہ اس کا جواب تیار نہیں ہو سکا۔

پارلیمنٹری سیکرٹری - جناب اس کا جواب منسٹر صاحب دے سکتے ھیں - انہوں نے یہ سوال وصول کیا تھا -

Mr. Speaker : Would Makhdum Sahib like to reply to this query ?

وزیر آبپاشی و برقیات - بہر حال میں یہ بات ندامت کے ساتھ عرض کرونگا کہ واپڈا کے متعلق جتنے سوال تھے ان کے جواب وصول نہیں ہو سکے - میں آج ھی چیئرمین صاحب کو اس سلسلہ میں ایک تاکیدی نوٹ لکھتا ہوں -

ملک محمد اختر - پوائنٹ آف آرڈر - جناب والا - جب وہ ان سوالات کا جواب دے رہے تھے تو واپڈا کے ہیڈ آفس کی بجلی فیل ہو گئی تھی -

Mr. Speaker : That is not a point of order.

چودھری محمد سرور خان - جناب والا - میرے پچھلے ایک سوال کے جواب میں منسٹر صاحب نے فرمایا تھا کہ وہ واپڈا سے وابستہ ہیں - میں نے انہیں عرض کیا تھا کہ آپ اس کے ساتھ غیر موثر طور پر وابستہ ہیں کیا وہ اب اسے تسلیم کریں گے ؟

بیگم اشرف برنی - میں جناب وزیر آبپاشی سے یہ معلوم کرنا چاہتی ہوں واپڈا ہاؤس کے سلسلہ میں کہ کس کو اس کا کنٹریکٹ دیا گیا تھا -

مسٹر سپیکر - یہ سوال اس سے متعلقہ نہیں ہے -

بیگم اشرف برنی - جناب والا - میں اسے اس سوال سے متعلق کرنا چاہتی ہوں - کیونکہ میں ذرا لیٹ ہو گئی ہوں - - - - (قہقہہ)

جناب والا ۔ انہوں نے جو خرچہ ۱۶۸۷ روپے فی مربع فٹ کے حساب سے دیا ہے ۔ that is far too high ۳۵،۴۰ روپے فی مربع فٹ تھرڈ کلاس کنسٹرکشن کا ریٹ ہوتا ہے ۔ جناب والا آپ اسے connect کر دیں اس میں تھوڑا بہت link ہے ۔

مسٹر سپیکر ۔ لیکن بیگم صاحبہ اس سوال کے جواب سے یہ ضمنی سوال پیدا نہیں ہوتا ۔

وزیر آبپاشی و برقیات ۔ یہ جو میں نے ۷۰ اعشاریہ کچھ cost بتائی ہے یہ بالکل صحیح ہے اور مجھے امید ہے کہ سپیکر صاحب بھی اس سے مطمئن ہیں ۔ ۔ (قہقہہ) ۔

مسٹر سپیکر ۔ مخدوم صاحب اس سوال کا جواب دینے کی اجازت تو میں نے دی نہیں ۔ مگر آپ نے جواب دے دیا (قہقہہ) ۔

Minister for Irrigation and Power : I am sorry for that Sir.

بیگم اشرف برنی ۔ جناب والا ۔ آپ اس کی اجازت دے دیں ۔ آپ ایسا کر سکتے ہیں ۔

مسٹر سپیکر ۔ میرا خیال ہے کہ مخدوم صاحب اس کا جواب دینا چاہتے ہیں اس لئے میں اجازت دیتا ہوں (قہقہہ) ۔

بیگم اشرف برنی ۔ کیا اور بھی ٹینڈر آئے تھے lowest ٹینڈر کی کیا پوزیشن تھی ۔ کل کتنے ٹینڈر آپ نے وصول پائے تھے ۔

وزیر آبپاشی و برقیات - گیمنز لمیٹڈ کی quotation جو تھی وہ وہ ہمیں قابل قبول تھی -

Begum Ashraf Burney : One more supplementary Sir.

Minister for Power : Sir if you command me to do so ; I will reply.

Begum Ashraf Burney : Sir, the Minister has given half the answer to my question.

Malik Muhammad Akhtar : Point of order. These are not the consequences.

Mr. Speaker : At least I have not been able to appreciate this point of order. What does he mean by that ?

Malik Muhammad Akhtar : Sir, I don't press.

Begum Ashraf Burney : Sir, I am not satisfied with the half answer given by the Minister.

Minister for Irrigation & Power : Sir, it would violate the Rules of Procedure if I give reply without the chair's permission.

جب تک سپیکر صاحب اجازت نہ فرمائیں میں ان سوالات کا جواب نہیں دے سکتا -

مسٹر سپیکر - مخدوم صاحب یہ جو سوالات واپڈا کے متعلق تھے آپ نے sense آف دی ہاؤس تو معلوم کر لی ہوگی کہ فاضل ممبر صاحبان ان کے جوابات نہ آنے کے متعلق خاصے مضطرب معلوم ہوتے ہیں - میں یہ سمجھتا ہوں کہ آئندہ واپڈا کی طرف سے تمام جوابات مکمل آنے چاہئیں - دیگر محکمہ جات سوالات کے جوابات بہت اچھی طرح دے رہے ہیں

ان کے تمام کے تمام سوالات کے جواب فہرست میں شامل ہوتے ہیں ۔ میں سمجھتا ہوں یہ مناسب نہیں ہے کہ ایک محکمہ یا ایک ادارہ اپنے متعلق سوالات کے جوابات صحیح طور پر مہیا نہ کرے ۔

وزیر آبپاشی و برقیات ۔ جناب والا ۔ میں نے عرض کیا ہے کہ ان کی اس کوتاہی کی وجہ سے مجھے اس ایوان میں ندامت ہو رہی ہے ۔ تقریباً ۱۹ سوالات تھے جن میں سے ۱۶ یا ۱۷ کے جوابات انہوں نے نہیں دئیے ہیں ۔

POWER HOUSE AT MULTAN

*10116. **Mr. Hamza** : Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state :—

(a) the generating capacity of the Power House set up at Multan and the Kilowatts of Electricity actually generated by it ;

(b) in case the said Power House is not functioning to its full capacity, reasons therefor ?

Parliamentary Secretary (Mian Ghulam Muhammad Ahmed Khan Maneka) : (a) Installed capacity = 265, 700 Kilowatts.
Maximum load recorded = 120, 700 Kilowatts.
during April, 1968.

(b) Two Units at Multan Power House are under overhaul.

مسٹر حمزہ ۔ کیا جناب وزیر برقیات مجھے یہ بتائیں گے کہ ایک لاکھ بیس ہزار سات سو کلوواٹ بجلی جو کہ یہ بجلی گھر کتنے

عرصہ سے پیدا کر رہا ہے اور کب تک پیدا کرتا رہے گا ۔ اور اس کی وجہ سے محکمہ برقیات یا واپڈا کو کتنا نقصان ہو رہا ہے ۔

وزیر آبپاشی و برقیات ۔ اسے اس شکل میں نہیں لینا چاہیے اس کے متعلق پہلے کافی بحث ہو چکی ہے ۔ اس وقت حقیقت یہی ہے کہ دو یونٹ بند ہیں اور دو چل رہے ہیں ۔ چونکہ وہ overhaul ہونے تھے ۔ پندرہ ہزار گھنٹے چلنے کے بعد یہ overhaul ہونے چاہئیں مگر چونکہ ہمارے پاس جنریٹرز کی کمی تھی ، اس لئے ہم انہیں ۲۰ - ۲۵ ہزار گھنٹے تک چلاتے رہے ۔ اس وقت بجلی کی کمی تو ہے مگر اس سے سپلائی میں overall کمی محسوس نہیں ہو رہی کیونکہ یہ کمی ہم دوسرے پاور سٹیشنوں سے پوری کر رہے ہیں ۔

مسٹر حمزہ ۔ جناب والا ۔ آپ نے میرے سوال کے حصہ ''ب'' میں فرمایا ہے کہ بجلی پیدا کرنے والی مشینوں کو اوور ہال کر رہے ہیں ۔ کیا یہ مشینیں خراب ہوگئی تھیں اس لئے کھڑی ہیں ۔

وزیر آبپاشی و برقیات ۔ جناب والا ۔ جیسا کہ میں نے آپ سے عرض کیا ہے کہ یہ کافی under load رہے تھے ۔ ان کو ۱۵ ہزار گھنٹے کے بعد overhaul کرنا ضروری ہوتا ہے ۔ اب یہ بیس پچیس ہزار گھنٹے پر بھی overhaul نہیں ہوئے کیونکہ ہمارے پاس پاور کی کمی تھی اس وجہ سے ہم afford نہیں کر سکتے تھے کہ ان کو shut down کر سکیں ۔ ان کو overhaul کرنا بھی due ہے وہ اب duly overhaul ہونے ہیں ۔

ملک محمد اسلم خان ۔ جناب والا ۔ یہ دونوں یونٹ کب سے overhaul ہونے ہیں ؟

وزیر آبپاشی و برقیات ۔ یہ پچھلے سال سے by rotation overhaul ہو رہے ہیں ۔

نواب زادہ غلام قاسم خان خاکوانی ۔ جناب والا ۔ مخدوم صاحب نے فرمایا ہے کہ دو یونٹوں کی کمی کی وجہ سے بجلی میں کمی ہے مگر overall بجلی ملتان کے جنریٹر سے نہیں آ رہی ہے ۔ میں مخدوم صاحب سے یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ ملتان ڈسٹرکٹ میں تحصیل وہاڑی اور بوریوالہ کے علاقے میں اب بھی دن کو بجلی نہیں آتی ہے رات کو بجلی چلتی ہے کیا اس کمی کو وہ محسوس کرتے ہیں یا وہ overall ٹھیک چلتی ہے ؟

وزیر آبپاشی و برقیات ۔ جناب والا ۔ مجھے یہ معلوم کرنا ہوگا کہ یہ ایسا ہے اگر ایسا ہے تو اس کی وجہ سے پاور میں کمی نہیں ہو سکتی ۔

مسٹر حمزہ ۔ جناب سپیکر ۔ میں نے ضمنی سوال صرف اس لئے پوچھا ہے کہ جو مشینری اوور ہال کی جاتی ہے محض وقتاً فوقتاً کھول کر اسکی دیکھ بھال کی جاتی ہے اسکے مقابلہ میں break down اسے کہتے ہیں جب مشینری میں نقص پڑ جاتا ہے اس لئے اسے مجبوراً کھولنا پڑے ۔ وزیر صاحب نے میرے ضمنی سوال کا جواب دیتے ہوئے فرمایا تھا کہ بعض یونٹ ایسے بھی ہیں جو ۱۹۶۷ء سے کھڑے ہیں ان میں چوتھا یونٹ ۱۹۶۹ء میں چالو ہوگا ۔ اس کا یہ مطلب ہوگا کہ یہ تقریباً دو سال کھڑا رہے گا ۔ آپ کا یہ

فرمانا کہ آپ اسکو overhaul کر رہے ھیں درست نہیں میں مؤدبانہ عرض کروں گا ۔ کہ آپ اس ایوان کو درست اطلاع دیں غلط بیانی کرنے کی زحمت گوارا نہ کریں حقیقت یہ ہے کہ ان میں بھی بڑا نقص پڑ گیا ہے؟

وزیر آبپاشی و برقیات ۔ جناب والا - یہ الگ سوال ہے کہ اس میں نقص ہے یا نہیں ۔ میں یہ عرض کر رہا تھا کہ جو پچھلے سال overhaul ھوا ہے وہ اب کمشن ھوا ہے ۔ جو پچھلے سال سے چل رہے ہیں ان کو shut down کرکے پھر overhaul کر رہے ہیں ۔

DEVELOPMENT WORK IN RESPECT OF ELECTRICITY

*10187. **Haji Ghulab Khan Shinwari :** Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state the amount spent by WAPDA during each year of the Third Five-Year Plan Period on the development work in respect of electricity (*i*) in each of the integration units in the Province and (*ii*) in Tribal Areas ?

پارلیمنٹری سیکرٹری (میاں غلام محمد احمد خان مانیکا) ۔ جناب والا ۔ اس کا جواب ابھی تک موصول نہیں ھوا ۔

Mr. Speaker : This question would be repeated on the next turn.

WAPDA HOUSE

*10200. **Kazi Muhammad Azam Abbasi :** Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state whether it is a fact that the Car Park of the WAPDA House has also been Air-Conditioned ; if so, reasons thereof ?

Parliamentary Secretary (Mian Ghulam Muhammad Ahmed Khan Maneka) : No, question does not arise.

میاں محمد شفیع ۔ جناب والا ۔ واپڈا ہاؤس کی تمام عمارت ایئرکنڈیشنڈ ہے ۔ جہاں پرکار پارک کرنے کا انتظام کیا ہوا ہے ۔ وہ بھی ایئرکنڈیشنڈ ہے جب کاریں وہاں سے باہر نکلتی ہیں وہ دو دو گھنٹے تک ٹھنڈی رہتی ہیں ۔ انہوں نے اپنے جواب میں ''جی نہیں'' لکھ دیا ہے ۔ کیا یہ جواب صحیح دیا ہے؟

Minister for Irrigation & Power : At least our car parks have not been air conditioned.

حاجی سردار عطا محمد ۔ کیا یہ کار پارک ایئرکنڈیشنڈ کیا گیا ہے ۔

وزیر آبپاشی و برقیات ۔ (سندھی) ۔ یہ پارک ایئرکنڈیشنڈ نہیں کیا گیا ہے ۔

چودھری محمد سرور خان ۔ کیا جناب وزیر صاحب وضاحت کے ساتھ فرمائیں گے ۔ کہ ان کا جواب درست ہے یا جو آنکھوں دیکھا حال روز دیکھتے ھیں وہ درست ہے ۔ ان دونوں باتوں میں سے کونسی بات درست ہے آیا وہ جگہ ایئرکنڈیشنڈ ہے یا نہیں ھے ؟

مسٹر سپیکر ۔ انہوں نے پہلے یہ جواب دیا ہے کہ یہ جگہ ایئرکنڈیشنڈ نہیں ہے ۔

حاجی سردار عطا محمد ۔ جناب والا ۔ اس کے اوپر تحریک استحقاق بھی آ سکتی ہے ۔ میں مخدوم صاحب کی خدمت میں عرض کروں گا

کہ آیا یہ جواب صحیح طور پر دے رہے ہیں ؟

وزیر آبپاشی و برقیات ۔ صحیح جواب دیا ہے ۔

رائے منصب علی خان کھرل ۔ جناب والا ۔ واپڈا کے ساتھ جو عجیب و غریب داستانیں وابستہ ہیں ان کے پیش نظر میں یہ بات وثوق سے کہتا ہوں کہ کار پارک کی جگہ ایئرکنڈیشنڈ ہے ابھی اسکو جاکر دیکھا جا سکتا ہے ۔ ان کا یہ جواب غلط ہے ۔

چودھری محمد سرور خان ۔ جناب والا ۔ وہ جگہ اتنی ایئرکنڈیشنڈ ہے کہ کسی بڑے آدمی کو دو گھنٹے تک رکھا جائے تو وہ یخ ہو سکتا ہے ۔

وزیر آبپاشی برقیات ۔ جناب والا ۔ واپڈا کی عمارت میں ایئرکنڈیشننگ کافی اچھی ہے اور یہ کار پارک basement میں ہے ۔ ممکن ہے ایسے تاثرات لئے جاتے ہوں مگر basically کار پارک ایئرکنڈیشنڈ نہیں ہے ۔ ممکن ہے کوئی ایسا اثر ہوتا ہو میں نے محسوس نہیں کیا ہے ۔ اگر کسی صاحب نے محسوس کیا ہے تو یہی وجہ ہو سکتی ہے کہ چونکہ وہ basement کے اندر ہے اس لئے کوئی ایسا تاثر لیا گیا ہو ۔

Basically that has not been air-conditioned.

Nawabzada Ghulam Qasim Khan Khakwani : Sir, when the building is centrally air-conditioned and the car park is inside the building how is it not air-conditioned. Does the Minister take full responsibility of the correct reply ?

Minister for Irrigation and Power : It is not basically air-conditioned.

Mr. Speaker : There was a pertinent supplementary from Nawabzada Ghulam Qasim Khan Khakwani. Does the Minister accept responsibility of the correctness of this answer.

Minister for Irrigation & Power : Yes Sir.

رائے منصب علی خان کھرل ۔ جناب والا ۔ مخدوم صاحب نے ابھی فرمایا ہے کہ شاید کسی وجہ سے یہ تاثر ہو گیا ہو کہ یہ الیرکنڈیشنڈ ہے ۔ میں ان کی خدمت میں عرض کروں گا کہ واپڈا کے متعلق ہو تاثر غلط کیوں ہوتا ہے ؟ ہر بات اور ہر تاثر جو ہوتا ہے وہ الٹ کیوں ہوتا ہے ؟

چودھری محمد سرور خان ۔ اسکی ہیئت ترکیبی ھی غلط ہے ؟

Mr. Speaker : Next question.

---

*۱۰۲۰۱ ۔ **قاضی محمد اعظم عباسی** ۔ کیا وزیر آبپاشی و برقیات از راہ کرم بیان فرمائیں گے کہ :۔

(الف) آیا یہ امر واقعہ ہے کہ مورخہ ۱۹ اکتوبر ۱۹۶۷ء کو واپڈا کا ایک اسسٹنٹ لائن مین مال ، لاہور پر بجلی کے ایک کھمبے کی مرمت کرتے ہوئے بجلی کا جھٹکا لگنے سے ہلاک ہو گیا ۔

(ب) آیا یہ بھی امر واقعہ ہے کہ مرحوم نے اپنے پیچھے ایک بیوہ اور دو یتیم بچے چھوڑے ہیں اور یہ کہ کنبے میں صرف وہی ایک کمانے والا فرد تھا ۔

(ج) اگر جزو (الف) و (ب) بالا کا جواب اثبات میں ہو تو آیا متذکرہ حادثہ کی انکوائری کی گئی ہے ؟ اگر ایسا ہو تو

انکوائری سے کیا نتائج برآمد ہوئے ۔ نیز غفلت کے ذمہ دار افراد کے خلاف کیا کارروائی کی گئی ۔ اور اگر اب تک ان کے خلاف کوئی کارروائی نہ کی گئی ہو تو اس کی وجوہ کیا ہیں ۔

(د) آیا حکومت نے مرحوم کے پسماندگان کو کچھ مالی امداد دی ہے ۔ اگر نہیں تو اس کے وجوہ کیا ہیں ؟

پارلیمنٹری سیکرٹری (میاں غلام محمد احمد خان مانیکا) :۔ (الف) جی ہاں ۔ ہال روڈ اور میکلوڈ روڈ کے چوک پر ۔

(ب) جی ہاں ۔

(ج) جی ہاں ۔ اس کیس کے لئے مقرر کی گئی کمیٹی نے یہ فیصلہ دیا ہے کہ مرحوم اس افسوسناک حادثہ کے لئے خود ہی ذمہدار تھا ۔

(د) جی ہاں مورخہ ۲۶-۱۰-۶۷ کو کمشنر برائے معاوضہ مزدوران لاہور کے پاس ۶,۰۰۰ روپے جمع کرا دئے گئے تھے ۔

حاجی سردار عطا محمد ۔ جناب سپیکر ۔ جواب کے حصہ (ج) میں یہ کہا گیا ہے کہ وہ اپنی موت کا ذمہ دار خود تھا تو کیا اس نے خودکشی کی تھی ۔

وزیر آبپاشی و برقیات ۔ اس نے خودکشی تو نہیں کی تھی

لیکن بات دراصل یہ ہے کہ وہ سند یافتہ نہیں تھا اس لیے جس پول پر چڑھ کر اس نے کام کیا تھا ۔ اسے اسکی اجازت نہیں تھی ۔ جہاں تک اسکے جذبہ خدمت کا تعلق ہے وہ قابل تعریف ہے لیکن اسے اس کام کی اجازت نہیں تھی جہاں اسے یہ افسوس ناک حادثہ پیش آیا ہے ۔

حاجی سردار عطا محمد ۔ جناب سپیکر ۔ جواب میں یہ بتایا گیا ہے کہ اسکے لئے چھ ہزار روپیہ جمع کر دیا گیا ہے ۔ تو کیا یہ رقم اسکے لئے جمع کی گئی ہے اور کیا یہ رقم اسکے ورثا کو ملگئی ہے ۔

وزیر آبپاشی و برقیات ۔ یہ رقم ان کو مل گئی ہو گی ۔ یہ رقم کمشنر برائے معاوضہ مزدوران لاہور کے پاس جمع کی گئی تھی کیونکہ یہ ادائیگی ان کے ذریعے ہونی تھی ہمارے ذریعے نہیں ہونی تھی ۔

خان اجون خان جدون ۔ جناب سپیکر ۔ میں یہ معلوم کرنا چاھتا ہوں کہ جس شخص کی موت اس افسوسناک حادثے کی وجہ سے واقع ہوئی ہے کیا وہ کسی افسر کی ہدایت کے ماتحت کام کر رہا تھا ۔ یا از خود ہی اس نے اس کام کو اپنے ہاتھ میں لیا تھا ۔ یعنی کیا وہ کوئی سرکاری کام کرنے کے لیے گیا تھا یا ویسے ہی از خود کوئی کام کر رہا تھا ۔

وزیر آبپاشی و برقیات ۔ جناب سپیکر ۔ تحقیقات میں کہیں یہ

بات ثابت نہیں ہوتی کہ وہ اپنے فرائض کی ادائیگی کی غرض سے یا کسی افسر کے کہنے پر مجبوراً وہاں کام کر رہا تھا - لہذا اس سے اخذ یہی کیا جائے گا کہ اس نے وہاں پر خود ہی کام کرنا مناسب سمجھا یا پھر یہ اسکی اپنی ہی کوئی considerations ہونگی جن کے تحت اس نے وہاں پر کام کرنا ضروری سمجھا - لیکن یہ ثابت ہے کہ وہ کسی اعلیٰ افسر کی ہدایت کے تحت وہاں پر کام نہیں کر رہا تھا -

خان اجون خان جدون - جناب سپیکر - میں یہ دریافت کرنا چاہتا ہوں کہ اس سلسلے میں جو تحقیقات کی گئی ہے اس کے لئے تحقیقاتی کمیٹی میں کن اصحاب کو شامل کیا گیا تھا - یعنی کیا کسی اعلیٰ افسر نے یہ تحقیقات کی تھی کیونکہ بہر حال یہ ایک انسان کی موت کا سوال ہے -

وزیر آبپاشی و برقیات - جناب سپیکر - سردست تو میں یہ بتانے سے قاصر ہوں کہ اس کمیٹی کے اراکین کون تھے لیکن ظاہر تو یہی ہوتا ہے کہ بااختیار افسران نے ہی تحقیقات کی ہو گی -

حاجی سردار عطا محمد - لیکن میرے سوال کا جواب تو نہیں دیا گیا کہ آیا اسکے ورثا کو رقم دیدیگئی ہے یا نہیں -

Mr. Speaker : Next question.

ENGINEERS OF THERMAL POWER STATIONS

*10226. **Haji Sardar Atta Muhammad** : Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state the names of Engineers who were sent abroad for training from Thermal Power Stations of Sukkur, Hyderabad, Lyallpur, Multan, Quetta and Kotri alongwith the (*i*) places of their domicile (*ii*) the names of schools where they got their primary education and (*iii*) their academic qualifications ?

Parliamentary Secretary (Mian Ghulam Muhammad Ahmed Khan Maneka) : The requisite information is given in the Statement placed on the table of the Assembly*.

حاجی سردار عطا محمد۔ جناب سپیکر۔ انہوں نے جواب تو دیدیا ہے لیکن جواب انہوں نے انگریزی میں دیا ہے جسکی وجہ سے میں ضمنی سوال نہیں پوچھ سکتا ۔

مسٹر سپیکر۔ مخدوم صاحب۔ حاجی صاحب یہ فرما رہے ہیں کہ آپ نے تفصیلات تو مہیا کر دی ہیں لیکن اردو میں آپ نے فراہم نہیں کی ہیں ۔

وزیر آبپاشی و برقیات۔ اس فروگذاشت کے لئے مجھے افسوس ہے۔

مسٹر سپیکر۔ حاجی صاحب۔ کیا آپ اسکے متعلق مزید اطلاعات معلوم کرنا چاہتے ہیں۔

حاجی سردار عطا محمد۔ جناب سپیکر۔ جب تک جواب اردو میں نہ دیا جائے میں کوئی ضمنی سوال نہیں پوچھ سکتا۔

**Please see Appendix III at the end.*

اس لئے اگر اس سوال کو پھر پوچھنے کی اجازت دی جائے تو مہربانی ہو گی ۔

مسٹر سپیکر ۔ یہ سوال اگلی باری پر پھر پوچھا جائے گا۔

*۱۰۲۲۷ حاجی سردار عطا محمد ۔ کیا وزیر آبپاشی و برقیات از راہ کرم بیان فرمائیں گے کہ :۔

سکھر تھرمل پاور سٹیشن پر کام کرنے والے جونیئر انجینئروں کے نام کیا ہیں نیز

(اول) ان کی جائے سکونت ۔

(دوئم) سکولوں کے نام جہاں سے انہوں نے پرائمری تعلیم حاصل کی۔

(سوئم) وہ کس تاریخ کو پہلی بار ملازمت میں آئے ؟

پارلیمنٹری سیکرٹری (میاں غلام محمد احمد خان مانیکا) : منسلکہ فہرست میں مطلوبہ اطلاعات فراہم کر دی گئی ہیں * ۔

حاجی سردار عطا محمد ۔ جناب سپیکر ۔ میں یہ دریافت کرنا چاہتا ہوں کہ یہ انتخاب انہوں نے ڈویژنل level پر کیا ہے یا صوبائی سطح پر ان کا انتخاب کیا گیا ہے ۔

وزیر آبپاشی و برقیات ۔ یہ انتخاب صوبائی سطح پر کیا گیا ہے

---

*Please see Appendix IV at the end.

حاجی سردار عطا محمد - تو اسکے معنی یہ ہوئے کہ خیرپور ڈویژن سے تین اور حیدر آباد ڈویژن سے ایک انجینئر لیا گیا ہے اور باقی ڈویژنوں سے پانچ لئے گئے ہیں تو کیا اس ڈویژن سے مطلوبہ قابلیت کے یا سند یافتہ انجینئر انہیں دستیاب نہیں ہو سکتے تھے ؟

وزیر آبپاشی و برقیات - جناب سپیکر - انہوں نے سوال میں یہ پوچھا تھا کہ ان سٹیشنوں پر کون کون افسران متعین ہیں میرا خیال ہے کہ ان کا مقصد یہ معلوم کرنا نہیں تھا کہ اس ڈویژن سے زیادہ افسر کیوں لئے گئے - اب یہ ہو سکتا ہے کہ وہاں پر تعیناتی کی وجہ سے ان کی تعداد زیادہ ہو یہ بھی ہو سکتا ہے کہ حیدر آباد سے وہاں پر چار آدمی تعینات کئے گئے ہوں -

حاجی سردار عطا محمد - جناب سپیکر - میں نے جو ضمنی سوال دریافت کیا ہے وہ مخدوم صاحب کے جواب کی روشنی میں دریافت کیا ہے -

مسٹر سپیکر - حاجی صاحب - آپ نے جو سوال دریافت کیا تھا کہ اس وقت وہاں پر کتنے انجینئر کام کر رہے ہیں تو اس کی تفصیلات آپ کو فراہم کر دی گئی ہیں -

*۱۰۳۵۳ - **حاجی سردار عطا محمد** - کیا وزیر آبپاشی از راہ کرم بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) آیا یہ امر واقعہ ہے کہ وزیر مواصلات و تعمیرات جناب محمد خاں جونیجو نے نومبر ۱۹۶۷ء کے دوران

"غلہ زیادہ اگاؤ" مہم پر پیرپاله قصبہ میں تقریر کرتے ہوئے اعلان کیا تھا کہ حکومت سیم اور تھور کے انسداد کی سکیموں پر ۱۷ کروڑ روپے سے زائد خرچ کرے گی۔

(ب) ان اضلاع کے نام کیا ہیں جن میں متذکرہ سکیموں پر ۱۷ کروڑ روپے سے زائد رقم خرچ کی جائے گی۔ نیز کس وقت تک یہ خرچ دی جائے گی۔

(ج) ضلع تھرپارکر میں کتنے ایکڑ اراضی سیم اور تھور سے متاثر ہوئی ہے نیز متذکرہ علاقوں میں اب تک سیم اور تھور کے انسداد پر کتنی سکیموں پر رقم خرچ کی گئی۔

(د) جزو (الف) بالا میں متذکرہ رقم میں سے جزو (ج) بالا میں متذکرہ علاقوں کی سکیموں پر کتنی رقم مختص کی جائے گی؟

پارلیمنٹری سیکرٹری (میاں غلام محمد خان مانیکا)۔ (الف) جی ہاں۔

(ب) یہ رقم خیرپور۔ لاڑکانہ اور سکھر کے اضلاع میں خرچ کی جائے گی۔ یہ منصوبے فروری ۱۹۶۹ء تک مکمل ہو جائیں گے۔

(ج) ۳۶۴ ۶ ایکڑ اراضی سیم زدہ اور ۳۲۵۰۰۰ ایکڑ تھور سے متاثر ہے۔ تھرپارکر کے ضلع کے لیے کسی خاص تھور اور سیم کے منصوبہ پر ابھی تک عمل نہیں کیا گیا ہے۔

(د) جی نہیں۔

حاجی سردار عطا محمد۔ جناب سپیکر۔ میں یہ دریافت کرنا چاہتا ہوں کہ اس سکیم پر جو اتنا روپیہ خرچ کیا گیا ہے۔ میری اطلاع کے مطابق تو اسے ۱۹۶۶ء میں مکمل ہو جاتا تھا لیکن وہ فرما رہے ہیں کہ یہ منصوبہ فروری ۱۹۶۹ء میں مکمل ہوگا۔ تو کیا ان کا یہ جواب صحیح ہے۔

وزیر آبپاشی و برقیات (مخدوم حمیدالدین)۔ میری اطلاع یہی ہے کہ یہ منصوبہ فروری ۶۸ء میں ہی مکمل ہوگا۔

حاجی سردار عطا محمد۔ جناب سپیکر۔ جواب کے حصہ (ج) میں کہا گیا ہے کہ ضلع تھرپارکر میں ۳۶۴۱۶ ایکڑ اراضی سیم زدہ ہے اور ۳,۲۵,۰۰۰ ہزار ایکڑ اراضی تھور سے متاثر ہے، تو اس حساب سے جملہ اراضی جو کہ سیم اور تھور سے متاثر شدہ ہے وہ ۳,۶۱,۴۱۶ ایکڑ بنتی ہے۔ تو کیا اس سلسلے میں ان کی کوئی بھی سکیم نہیں ہے۔ تقریباً ساڑھے تین لاکھ ایکڑ اراضی سیم اور تھور کا شکار ہے اور باقی بھی ریت کی نذر ہے تو ان لوگوں کے گذارے کے متعلق انہوں نے کچھ سوچا ہے۔ کیا اس سلسلے میں وہ کوئی منصوبہ بنا رہے ہیں یا نہیں۔

وزیر آبپاشی و برقیات ۔ میں اس کے متعلق یہ عرض کروں گا کہ آپ اس بات سے اندازہ فرمائیں کہ فاضل وزیر مواصلات نے وہاں پر اپنی ایک تقریر کے دوران یہ اطلاع بہم پہنچائی تھی جو کہ صحیح بھی تھی اور جس سے ان کو خوش بھی ہونا چاہیے کہ اس علاقے میں اس سلسلے میں کئی کروڑ روپے خرچ کئے جا چکے ہیں اور مزید خرچ بھی کر رہے ہیں ۔ یہ سترہ کروڑ روپے ۱۹۶۹ء تک خرچ کئے جائینگے اور امسال جون کے ابتدا سے ہی اٹھارہ کروڑ روپے کی ایک اور سکیم شروع کی جائے گی جس میں آپ کے خیر پور کو بھی حصہ ملے گا ۔ SCARP روپڑی نارتھ سکیم دو ایک ماہ کے اندر اندر شروع ہونے والی ہے جس پر اٹھارہ کروڑ روپے خرچ ہوں گے ہم نے سترہ کروڑ روپے خرچ کرنے کا وعدہ پورا کر دیا ہے اور یہ سکیم تقریباً اختتام پذیر ہے اور یہ دوسری سکیم بھی فاضل وزیر مواصلات کی کوششوں سے اٹھارہ کروڑ کے صرف سے شروع کی جا رہی ہے امید ہے اس سے آپ مطمئن ہو گئے ہوں گے اور ساتھ ہی وزیر موصوف کے شکر گزار بھی ہوں گے ۔

حاجی سردار عطا محمد ۔ میں نے آپ سے تھرپارکر کے متعلق پوچھا تھا ۔

وزیر آبپاشی و برقیات ۔ تھرپارکر کے متعلق یہ ہے کہ جیسا کہ میں نے عرض کیا ہے ۔ سیم کے اثرات پنجاب میں دیکھیں تو بہت ہیں بہاول پور میں بہت ہیں ۔ سندھ میں ہر جگہ میں ہیں تو میں یہ عرض کر رہا تھا ۔ کہ تھرپارکر کے سروے کا کام جاری ہے ۔ یہ اتنے کروڑ روپے جو میں نے بتائے ہیں وہ آپ کے ضلع ، آپ کی ڈویژن میں اصلاح کرنے پر خرچ کرنے ہیں ۔

CHASHMA BARRAGE

10182. Sardar Manzur Ahmed Khan Qaisrani: Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state :—

(*a*) the date by which work on the Chashma Barrage would be completed ;

(*b*) whether there is any scheme to take out any canal from the said Barrage on its right bank ;

(*c*) if answer to (*b*) above be in the affirmative (*i*) the acreage of land to be commanded by the said canal ; (*ii*) whether the said canal would also irrigate the land in Tehsil Taunsa, District Dera Ghazi Khan ; if so, the total area to be irrigated ?

Parliamentary Secretary (Mian Ghulam Muhammad Ahmed Khan Maneka) : (*a*) The scheduled date of completion is 31st March, 1971.

(*b*) Yes.

(*c*) The area to be irrigated shall depend upon the availability of additional waters from the Indus River for which operation studies are being made. It would be premature to indicate any figures till the studies are completed.

سردار منظور احمد خان قیصرانی ۔ میں انہیں کیا سمجھوں کہ یہ محکمہ جواب نہیں دینا چاہتا یا یہ کہ ان کے پاس معلومات ہی نہیں جب کہ چشمہ بیراج کے متعلق انہوں نے کہا ہے کہ ۱۹۷۱ء تک مکمل ہو جائیگا اور رائٹ بنک کنال یہ بھی اس construction کا حصہ ہے تو اسکی تکمیل کب تک ہو جائیگی ۔ construction کے کام نہیں ان کو معلوم نہیں کہ کتنا پانی ہوگا اور کتنا ایریا آبپاش ہوگا ۔ اور جس نہر کا منہ بنایا جا رہا

ہے اس کا کام کب مکمل ہو جائیگا ۔ اور یہ دہانہ کتنا ہے ان کو یہ معلوم نہیں کہ کتنا پانی ہمارے پاس ہوگا اور کس قدر رقبہ آبپاش ہوگا ۔ یا یہ معلومات مجھے دینا نہیں چاہتے تو میں عرض کر رہا تھا کہ آپ نے (الف) کے جواب میں فرمایا ہے کہ چشمہ بیراج ۱۹۷۱ء تک مکمل ہو جائیگا اور (ب) میں میں نے پوچھا تھا کہ رائٹ بنک پر کنال نکل رہی ہے تو آپ نے جواب میں فرمایا تھا تو کیا یہ construction کا حصہ ہو گیا ؟ کیا وہیں سے نہر نکلے گی؟ اس کا دہانہ وہیں پر ہوگا ۔ جب دہانہ آپ بنا رہے ہیں تو کس مقصد کے لئے بنا رہے ہیں کتنے پانی کے لیے بنا رہے ہیں کتنے رقبے کے لیے بنا رہے ہیں یہ معلومات آپ مجھے بتانا ہی نہیں چاہتے یا آپ کے پاس موجود ہی نہیں ہیں؟

وزیر آبپاشی و برقیات (مخدوم حمیدالدین) . اگرچہ یہ سوال اس سے متعلقہ نہیں مگر میں سردار صاحب آپ کے اس سوال کے جواب میں عرض کرتا ہوں ۔ کہ دریائے سندھ جو سندھ اور پنجاب کو سیراب کرتا ہے جسکی وجہ سے مختلف نہروں کے واٹر رائٹس petermine ہوئے ۔ اب جیسا کہ آپ خود فرما رہے ہیں ۔ کہ یہاں ہیڈ ریگولیٹر بننے کے بعد رائٹ بنک کینال جو ہے جس کی remodleing بھی ہو گی اور ممکن ہے اس کی extension بھی ہو ۔ اور جیسا کہ آپ دریافت کرنا چاہتے ہیں کہ آیا وہ ڈیرہ اسمٰعیل خاں سے آگے چل کر ڈیرہ غازی خاں کے بھی کچھ علاقوں کو پانی دے سکے گی اور شاید اسی میں آپ interested ہیں یہ تو ساری چیزیں under consideration ہیں تو اس وقت چونکہ یہ pre-mature ہے کہ ہمیں نہر کی extension کن کن علاقوں

میں کرنی ہے ۔ تو اس کے پیش نظر پھر اس کینال کے واٹر رائٹس کو بھی revise کرنا ہوگا ۔ پھر یہ بھی دیکھنا ہوگا کہ آیا اس کا اثر دوسری نہروں ، یا دوسرے ایریاز یا ریجن پر کیا ہوتا ہے ۔ہم یہ چاہتے ہیں کہ اتنی extension کریں یا اتنا پانی لیں جسکی وجہ سے دوسرے علاقہ جات متاثر نہ ہوں ۔ تو اس کے پیش نظر extension کا امکان ہے مگر یہ بھی ہم نے فیصلہ نہیں کیا کہ یہاں سے کتنا پانی چھوڑا جائے ۔ اور کتنے ایریا کو سیراب کیا جائے ان implications کے پیش نظر یہ تجویز ابھی زیر غور ہے ۔

مسٹر امان اللہ خان شاھانی ۔ مخدوم صاحب نے جو جواب دیا ہے یہ پورا تسلی بخش نہیں ہے قیصرانی صاحب نے یہ پوچھا ہے کہ کل کتنا رقبہ اس سے سیراب ہوگا مگر آپ ہمیں لکھ کر نہیں دیتے کہ اس نہر سے جو آپ نکال رہے ہیں کتنا رقبہ سیراب ہوگا اور کتنا پانی دیا جائیگا ۔ یہ ٹھیک ہے کہ کبھی آپکے پاس پانی کی مقدار کم ہوگی کبھی زیادہ ۔ مگر رقبے کے متعلق آپ نہیں بتاتے منصوبہ بنانے کے وقت آپ رقبے کو تو ضرور مد نظر رکھتے ہیں آپ اس کے متعلق کیوں اعدادو شمار فراہم نہیں کرتے ۔

وزیر آبپاشی و برقیات ۔ اس کے متعلق میں نے عرض کیا ہے۔ کہ یہ فیصلہ پر منحصر ہے کہ ہم کتنا پانی انڈس سے divert کر سکتے ہیں ۔ اسکے بعد ھی ہم یہ آپکو بتا سکیں گے اس مقدار سے کتنا علاقہ سیراب ہو سکیگا ۔

مسٹر سپیکر - لیکن مخدوم صاحب فاضل ممبر آپ سے یہ پوچھنا چاہتے ہیں - کہ جب یہ منصوبہ تیار کیا گیا تھا تو اس وقت Technical Report, Feasibility Report اور Technical Examination جیسی چیزیں آپ کے پیش نظر ہوتی ہیں تو کیا آپکو اس وقت یہ چیز پہلے معلوم نہیں تھی کیونکہ - - -

وزیر آبپاشی و برقیات - جناب والا - یہ صحیح ہے مگر اس کے متعلق مجھے یہ علم ہے کہ ہیڈ ریگولیٹر سے تقریباً ۳ لاکھ ایکڑ رقبہ سیراب ہوگا -

دیوان سید غلام عباس بخاری - جناب والا - تقریباً ایک ماہ کا عرصہ ہوگیا ہے کہ میں نے ایک سوال واپڈا کے متعلق پوچھا تھا جس کے جواب میں یہ کہا گیا تھا کہ جواب موصول نہیں ہوا - میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ اسکے جوابات کب تک موصول ہو جائیں گے -

مسٹر سپیکر - جن سوالات کے جوابات موصول نہیں ہوئے پھر کسی مرتبہ repeat کئے جائیں گے - اور آپ کو ان کے پوچھنے کا موقع ملے گا -

دیوان سید غلام عباس بخاری - جناب والا - یہ تو ایک مہینے کی بات ہے یہاں تو چھ چھ مہینے کے پڑے ہوئے سوالات ہیں - جن کا انہوں نے جواب نہیں دیا -

صاحبزادہ نور حسن - جناب والا - سوال نمبر ۱۰۹۶۹ جس کا جواب میں نے پوچھا تھا اور جو جواب محکمہ کی طرف سے دیا گیا تھا وہ بالکل غلط ہے - آپ خود ملاحظہ فرمائیں -

وزیر آبپاشی و برقیات - وہ تو ملاحظہ فرمایا جائیگا جس وقت under discussion ہوگا -

صاحبزادہ نور حسن - میں جناب سپیکر کے توسل سے آپ کی خدمت میں یہ گزارش کرنا چاہتا ہوں کہ اگر آپ محض محکمہ کی طرف سے مہیا کردہ اطلاع یہاں read out کر دیں - تو اس سے کچھ فائدہ نہیں ہو گا بشرطیکہ آپ دلچسپی لیکر عوامی معاملات کو حل کرنے کی کوشش کریں ۱۸ روپے فی ٹرک چارج کئے جا رہے ہیں ، میرے پاس حاصل پور ، چشتیاں کے Chamber of Commerce کے رویزولیوشن موجود ہیں ، اور وہاں کے ممبر صاحب بھی موجود ہیں - اور یہاں آپ کے محکمہ نے یہ لکھ دیا ہے ، کہ یہاں کوئی charm نہیں ہے -

مسٹر سپیکر - صاحبزادہ صاحب اس جواب میں یہ دیا گیا ہے کہ Contractor سے ۲۵ پیسے فی ٹرک loading اور unloading کے وصول کئے جاتے ہیں -

صاحبزادہ نور حسن - جناب والا - وہ ۱۸ روپے فی ٹرک بغیر load اور unload کے وصول کر رہے ہیں میرے پاس تحریری ثبوت بھی موجود ہے - - -

وزیر آبپاشی و برقیات - تو کیا آپ کے پاس کوئی رسید موجود ہے -

مسٹر سپیکر ۔ مخدوم صاحب رسید کا سوال نہیں ہے ۔ جب ایوان میں ایک فاضل ممبر بتا رہے ہیں اور وثوق سے کہہ رہے ہیں ۔ کہ وہاں ایسا ہو رہا ہے ۔ تو میں آپ سے استدعا کروں گا کہ آپ اس پر غور فرمائیں ۔

وزیر آبپاشی و برقیات ۔ یقیناً میں اس کے متعلق تحقیق کرونگا ۔ مگر صاحبزادہ صاحب نے فرمایا ہے کہ میرے پاس تحریری ثبوت ہے ۔

صاحبزادہ نور حسن ۔ میں گزارش کرنا چاہتا ہوں کہ بہاولنگر شوگر مل میں جتنے ٹرک وہاں سے پاس .....

مسٹر سپیکر ۔ بہرحال اس کے متعلق صاحبزادہ صاحب میں نے مخدوم صاحب سے عرض کیا ہے کہ وہ اس کے متعلق دیکھیں ۔ اگر آپ کے پاس کوئی ثبوت ہے تو آپ ان کو بتا دیجئے ۔

مسٹر حمزہ ۔ جناب سپیکر ۔ ان کو یہ بھی ہدایت کر دیں ۔ کہ کبھی کبھی تو درست جواب دے دیا کریں ۔

Mr. Speaker: The Question Hour is now over.

ANSWERS TO STARRED QUESTIONS LAID ON THE TABLE

ELECTRIFICATION OF VILLAGES AND TOWNS IN TEHSIL DERA GHAZI KHAN

***10383. Sardar Manzur Ahmed Khan Qaisrani :** Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state :—

(*b*) the number of such villages and towns in tehsil Dera Ghazi Khan as have been electrified so far ;

(*b*) the number of other villages and towns in the said tehsil proposed to be electrified during the present Plan period ?

Minister for Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din) : (a) Two.

(*a*) No definite number can be given as electrification of villages and towns during the present Plan period will depend on the financial justification and availability of funds in each case.

ELECTRIFICATION PLAN FOR TEHSIL TAUNSA

*10384. **Sardar Manzur Ahmed Khan Qaisrani :** Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state :—

(*a*) the present phase of electrification plan of tehsil Taunsa, District Dera Ghazi Khan ;

(*b*) the likely period by which the said tehsil would be fully electrified ;

(*c*) the names of villages and towns in the said tehsil to be electrified during the present Plan period ?

Minister for Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din) : (a) 132 KV. transmission line from Kot Adu to D.I. Khan via Taunsa Sharif is under construction and is scheduled for completion by the middle of 1969.

(b) No plans for the electrification of the whole Tehsil have been made. The distribution net-work will however, be gradually expanded in the coming years according to the load demand and availability of finances.

(c) Only electrification of Taunsa Town is planned at present. The villages will be electrified after extension of distribution net work and establishing economic feasibility in each case.

OPENING OF REHRA MINOR IN TEHSIL TAUNSA

*10385. **Sardar Manzur Ahmed Khan Qaisrani** : Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state :—

(a) whether sanction has been accorded for the opening of Rehra minor in tehsil Taunsa, District Dera Ghazi Khan ;

(b) if answer to (a) above be in the affirmative, the likely date by which work on the said minor will be (i) taken in hand and (ii) completed ?

Minister for Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din) : (a) Yes, the scheme has been administratively approved.

(b) (i) The work was started during April, 1968.

(ii) It will be completed during 1968-69, subject to availability of funds.

ALLOCATION OF AMOUNT FOR PROVIDING IRRIGATION FACILITIES

*10394. **Sardar Manzur Ahmed Khan Qaisrani** : Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state :—

(a) the total area of irrigated land in the Province alongwith the amount allocated by the Government for providing irrigation facilities during the year 1967-68 ;

(b) the total area of irrigated land in District Dera Ghazi Khan alongwith the amount allocated by the Government for providing irrigation facilities to the said District during the year 1967-68 ?

Minister for Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din) : (a) (i) Acres 2, 86,15,249. (ii) Rs. 10,24,86,592.

(b) Acres 5,08,623.

Rs. 87,98,000.

WIND MILL

***10446. Haji Sardar Atta Muhammad:** Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state :—

(a) whether the wind mill set up in village Kasbo, taluka Nagarparkar, District Tharparkar has started functioning ;

(b) the dates on which work on the setting up of the said wind mill was started and completed alongwith the expenditure incurred thereon, the number and nature of staff posted at present for the maintenance of the said wind mill and the total annual emoluments of the said staff ;

(c) the purpose for which the said wind mill was set up ;

(d) whether it is a fact that staff posted at the said wind mill do not allow the cattle of the people to drink water drawn by it except on payment ;

(e) whether it is a fact that the said wind mill staff maintain a complete record of expenditure being incurred regularly on the cultivation of various crops on the land attached to the wind mill, but do not maintain any account of income derived from the sale of vegetables grown thereon ;

(f) whether there is any scheme to sell out the water drawn by the said wind mill to zamindars through auction ; if so, the time by which the said scheme will be implemented ?

Minister for Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din): (a) Yes.

(b) The work was started on 1.4.66 and completed on 25.4.66.

The expenditure was Rs. 18,558/78.

The No. and nature of staff posted at present are as under :—

1. Gauge reader for recording discharges, observation of well, and recording of Wind speed at site. One
2. Chowkidar One

3.	Beldar	One
4.	Oilman	Part-time (only 1/3 wages)
5.	Carpenter	Debitable of maintenance of Wind Mill.

The total Annual Emolument of the staff comes to : Rs. 3,220/- only.

(c) The Wind Mill is installed as a pilot project in order to collect the basic data viz. the Wind Mill speed prevalent in the area, quality as well as quantity of water available, other Hydraulic data.

(d) Separate storage tank has been constructed for the cattle. No payment is demanded for allowing the cattle to drink water.

(e) No. crop is being sown in the land attached with the Wind Mill.

No expenditure is being incurred, as such no account is being maintained. There is no income from sale of vegetables even.

(f) No.

TUBEWELLS

*10447. **Haji Sardar Atta Muhammad :** Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state :—

(a) whether the work of boring the tubewells in Parkar Area, taluka Nagarparkar, District Tharparkar has been started ;

(b) if answer to (a) above be in the affirmative, the date on which the staff was posted in the said area for the said purpose, the total amount of salaries and Travelling Allowance/Dearness Allowance paid to the said staff, the expenditure incurred on the repair and maintenance of motor

vehicles provided to the said staff, labour charges and other items during 1966 and 1967, the place at which the said work is being carried out and the depth of the said boring in feet carried out during the said years ;

(c) whether the work of boring has ever been checked by superior officers ; if so, the designation of these officers ;

(d) the total mileages covered by the vehicles mentioned in (b) above along with the quantity of petrol consumed by them in 1966 and 1967 and the names of the petrol pumps from which the said staff received the petrol for the said vehicles ?

Minister for Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din) : (a) Yes ;

(b) (i) Date on which staff was posted = 1-4-66

(ii) Total amount of salaries of staff & T.A/DA :— =

1965-66	= Rs. 3,917
1966-67	= Rs. 7,434
1967-68	= Rs. 4,326

(iii) Expenditure on repairs, maintenance of vehicles labour charges, storage charges etc :—

1965-66	= Rs. 65,844
1966-67	= Rs. 41,8.7
1967-68	= Rs. 8,209

(iv) Depth of experimental bores :—

Kasbo	= 250 feet
Phulpur	= 250 feet
Addigam	= 250 feet

(c) The boring work was carried out under the supervision of Sub-Divisional Officer, Mechanical and was inspected by the Executive Engineer and Superintending Engineer.

(d) (i) Distances covered :—

1965-66	= 4,241 miles
1966-67	= 16,003 miles
1967-68	= 9,860 miles

(ii) Consumption of Petrol :—

1965-66	= 423 gallons
1966-67	= 2357 gallons
1967-68	= 986 gallons

(iii) Names of Agencies supplying the petrol :—

(a) Government Store.

(b) Baddin Petrol Pump

(c) Sind Motor Pump, Hyderabad,

(d) Seth Kangimal Wasandlal Petrol Pump, Naukot,

(e) Metro Service Station, Hyderabad,

(f) Esso Gasoline Petrol Service, Mirpurkhas.

CONSTRUCTION OF DAM ON KARAN RIVER

*10496. **Chaudhri Idd Muhammad :** Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state whether the resolution passed by the Divisional Council Sargodha at its meeting held on 3rd December 1967 regarding the construction of a Dam on Karan River in Mianwali District has been received by the Irrigation and Power Department ; if so, the action taken thereon ?

Minister for Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din) : The resolution in question has not so far been received in the Irrigation and Power Department.

---

*۱۰۵۰۲ - چودھری عید محمد - کیا وزیر آبپاشی و برقیات از راہ کرم بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) تربیلا ڈیم کی تعمیر کے لئے ٹنڈر کب کھولے گئے ۔ اور اس ٹھیکیدار کا نام کیا ہے جسے تعمیر کا کام تفویض کیا گیا ہے ۔

(ب) حکومت اور متعلقہ فرم کے درمیان کئے جانے والے معاہدہ کی تفاصیل کیا ہیں ۔

(ج) تعمیر کا کام کب تک مکمل ہوگا اور اس کی تفاصیل کیا ہیں ۔

وزیر آبپاشی و برقیات (مخدوم حمیدالدین) : (الف) (۱) ۳۰-۱۱-۱۹۶۷

(۲) ٹھیکہ کے دینے کے ارادے کی چٹھی میسرز تربیلا جائنٹ وینچر (امپریگیلو کے زیر انتظام اٹلی اور فرانس کنسورٹیم) کو مورخہ ۱۲ اپریل ۱۹۶۸ء کو بھیجی گئی تھی ۔

(ب) گورنمنٹ اور کمپنی کے درمیان فی الحال کوئی معاہدہ نہیں کیا گیا ہے تاہم معاہدے کی شرائط وہی ہونگی جو کہ ٹینڈر میں درج کی گئی تھیں ٹھیکیدار نے اپنے ٹینڈر میں کوئی مزید خاص شرائط نہیں عائد کیں ۔

(ج) (۱) مارچ ۱۹۷۵ء تک ۔

(۲) تخمیناً لاگت ۳۹۳۰۸۹ کروڑ روپے ہوگی ۔

NON-SUPPLY OF POWER TO CERTAIN LOCALITIES IN LAHORE

***10571. Chaudhri Idd Muhammad** : Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state :—

(a) the names of localities in Lahore fed by the Saidpur Electric Supply Station ;

(b) whether it is a fact that the said Station could not supply electric power to certain localities and areas of Lahore during the years 1967; if so, names of these areas and localities alongwith reasons thereof and the action taken by Government against the officials responsible for it ?

Minister for Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din) : (a) As per statement placed on the Assembly Table.

(b) No. Some load shedding had, however, to be carried out for periods ranging from a few minutes to an hour during peak load hours only in certain parts of these localities on an average of 3-4 days in a month due to overloading of the transformer. No action against any official is contemplated as none is responsible for it. However, part of this area will be fed from additional transformer to be erected at Rivaz Gardens Sub-Station.

STATEMENT

Sultanky, Shahpur, Khurd Pur, Katar Bund, Shah Pur Balagarh, Mohanwal, Chak Piplianwala, Kharaka, Nawas Nagar, Amirpur, Jugian, Bhoptian, Village Sunder, Pakki Thati, Babu Sabu, Ali Raza Abad, Ilaqa Nawab Sahib, Sanda Kalan, Sanda Khurd, Sham Nagar, P & T Colony, New Samanabad, National Bank Colony, Sanda Shamas Din, Sande Bhadian; Bund Road, Krishan Nagar, Sant Nagar, Chauburji Quarters, Maraka Quarters, Sodiwal, Saudi Park, Union Park, Chaudhry Colony, Bank Colony, Muslim Colony, Old Rifle Range etc.

POWER GENERATING UNITS IN THE PROVINCE

*10711. **Mian Nazeer Ahmed** : Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state :—

(a) the present number of Power Generating Units in the Province ;

(b) whether it is a fact that orders have been placed by the Provincial Government to import machinery to instal more Power Generating Units

in the Province during 1968; if so, (i) what foreign exchange would be spent for the purpose (ii) when the machinery is expected to arrive (iii) where the Power Generating Units would be installed alongwith their power capacity (iv) when the Power Generating Units are expected to be commissioned into service ?

Minister for Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din) : (a) 492.

(b) Yes.

(i) Rs. 74.00 Million.

(ii) Machinery has already arrived.

(iii) One Unit of 100 M.W. at Mangla.
Four Units of 14.75 M. Ws. each at Shahdara.
Two Units of 14.75 M.Ws. each at Kotri.

(iv) Mangla Unit has already been commissioned in February, 1968. Units at Shahdara and Kotri are scheduled for commissioning by the end of 1968.

PROVIDING ELECTRICITY TO IMPORTANT TOWNS OF QUETTA AND KALAT DIVISIONS

*10768. **Mian Saifullah Khan** : Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state :—

(a) whether it is a fact that electric power can be transmitted on high tension satisfactorily upto 100 miles radius from WAPDA's Sheikhmandha Electric Thermal Plant near Quetta ;

(b) whether it is a fact that important towns of Quetta and Kalat Divisions, namely, Chaman, Hindubagh, Qila Saifullah, Ziarat, Sharigh, Machh, Sibi, Noushki and Kalat are located within 100 miles distance from Sheikhmandha Thermal Power Plant near Quetta ;

(c) if answer to (a) and (b) above be in the affirmative, whether Government intend to provide electricity to the said towns ?

Minister for Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din) : (a) The transumission lines emnating from Sheikhmandha Power Station are of 66 K. V. which can normally be extended to 70 miles. However, in view of the slow development of load in Baluchistan area it may be extended even to 100 miles in certain cases.

(b) Yes, except Qila Saifullah and Sibi which are slightly more than 100 miles.

(c) The load prospects in the said area are under study. Electricity will be provided to such towns where economically feasible.

INVESTIGATIONS BY WAPDA ABOUT INDIGENOUS COAL

*10769. **Mian Saifullah Khan** : Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to refer to the answer to part (f) of my starred question number 6399 given on the floor of the House on Ist June 1967 and state :—

(a) what is the analysis of the coal found at Lakra coalfield alongwith the percentage of moisture, fixed carbon, volatile matter, ash and heating intensity thereof ;

(b) the investigations so far made by WAPDA about the said coal and the further investigations proposed to be undertaken by the said Authority in this behalf ;

(c) whether it is a fact that WAPDA Electric Thermal Plant near Quetta is successfully running on indigenous coal found in coalmines near Quetta ;

(d) what is the percentage of sulphur, moisture, fixed, carbon, volatile matter, ash and heating intensity in coal mentioned in (c) above ?

Minister for Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din) : (a) The results of analysis of the coal found at Lakra are not yet available.

(b) WAPDA is not making independent investigations about Lakra coal.

(c) Yes.

(d) The analysis results of samples of coal drawn from time to time at Quetta reveal the following percentages :—

Sulphur	..	..	..	1·4 % approx.
Moisture	..	..	..	6 to 11 %.
Fixed Carbon		..	..	36 to 45 %.
Volatile matter		..	..	40 to 55 %.
Ash	..	..	..	7 to 12 %.

Heating intensity, 800 to 11,700 B. Th. U/Lb.

Coal Samples tested by WAPDA

*10770. **Mian Saifullah Khan** : Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state :—

(a) the quality of coal used in WAPDA Electric Thermal Power Station near Quetta ;

(b) the number of coal samples tested for quality, yearwise during 1965, 1966 and 1967 ;

(c) the result of each of the tests mentioned in (b) above alongwith the percentage of moisture, fixed carbon, volatile matter, sulphur, ash contents heating intensity is each of the samples so tested ;

(d) what was the average heating intensity of coal per pond used in British Thermal Units in the said Power Station during 1965, 1966 and 1967, separately ?

Minister for Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din) : (a) The indigenous coal being used in Quetta Thermal Station from local mines has heating value ranging from 8,000 B. Th. U. to 11, 700 B. Th. U. per lb.

(b) The number of coal samples tested were as follows :—

1965	. .	One.
1966	. .	One.
1967	. .	Four.

(c) As per statement placed on Assembly Table.

(d) Average heating intensity of coal :—

1965	. .	8050 B. Th. U. per lb.
1966	. .	10400 B. Th. U. per lb.
1967	. .	10799 B. Th. U. per lb.

STATEMENT SHOWING DETAILS OF THE TEST RESULTS OF COAL SAMPLES RELATING TO QUETTA THERMAL STATION

Sample *relating to.*	*Result*	
1965	(i) Moisture.	8.47%
	(ii) Fixed Carbon.	35.89%
	(iii) Volatile Matter.	42.85%
	(iv) Ash Content.	12.79
	(v) Calorific Value.	8050 B. Th. U/Lb.
1966	(i) Moisture.	8.18% (tested separately)
	(ii) Fixed Carbon.	41.23%
	(iii) Volatile Matter.	51.62%
	(iv) Ash Content.	7.15%
	(v) Calorific Value.	10400 B. Th. U/Lb.
1967		
(a) January,		
1967	(i) Moisture.	11.46% (Tested
	(ii) Sulphur	1.41% separately)

	(iii) Fixed Carbon.	38.02%
	(iv) Volatile Matter.	54.90%
	(v) Ash Content.	7.08%
	(vi) Calorific Value.	10800 B. Th. U/Lb.
(b) May,	(i) Moisture.	5.74% (Tested
1967	(ii) Sulphur.	1.49% separately)
	(iii) Fixed Carbon.	45.51%
	(iv) Volatitle Matter.	44.98%
	(v) Ash Content.	9.51%
	(vi) Calorific value.	10600 B. Th. U/Lb.
(c) October	(i) Sulphur.	1.20% (Tested separately)
1967	(ii) Moisture.	8.08%
	(iii) Fixed Carbon.	40.16%
	(iv) Volatile Matter.	42.60%
	(v) Ash Content.	9.16%
	(vi) Calorific Value.	11720 B. Th. U/Lb.
(d)		
December,		
1967	(i) Moisture	8.05%
	(ii) Fixed Carbon.	37.81%
	(iii) Volatile Matter	43.55%
	(iv) Sulphur	2.00%
	(v) Ash Content.	8.59%
	(vi) Calorific Value	10076 B. Th. U/Lb.

ERADICATION OF WATER-LOGGING AND SALINITY IN JHANG DISTRICT

*10776. **Makhdum Akhtar Ali Shah Qureshi :** Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state :—

(a) the length of Trimu-Sidhnai link canal in the Jhang District ;

(b) whether it is a fact that cultivable land on both sides of the said canal in the said District has been affected very badly by salinity and water-logging due to the said cannal ;

(c) whether it is a fact that the Haveli Canal, just parallel to the canal stated in (a) above was made *'Pucca'* in 1937 or 1938 as a precautionary measure against water-logging and salinity, but the canal stated in (a) above has not so far been made *'Pucca'* ;

(d) whether it is a fact that there is a proposal under consideration of Government for the installation of tube-wells in the said land for the eradication of the menace of water-logging and salinity from there ;

(e) if answer to (b) and (c) above be in the affirmative, (i) the estimated area of cultivable land and the number of villages affected by water-logging and salinity in Tehsils Shorkot and Jhang (ii) the number of tube-wells to be installed, the amount to be allocated in this regard and the approximate time limit by which the tube-wells will be installed ?

Minister for Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din) : (a) About 35 miles.

(b) Yes.

(c) Yes.

(d) Yes.

(e) (i) Before opening of T.S. Link, about 966 acres of Tehsil Jhang were affected by water-logging in one of its villages. After completion of T.S. Link only 46 more acres have been water-logged in the same village.

In Shorkot Tehsil about 7771 acres were water-logged in 18 villages before opening of T.S. Link and another 102 acres have been water-logged after its completion ;

(ii) A scheme for installing 10 No. tube-wells at an estimated cost of Rs. 5,75,000 is in hand and will be completed according to the availability of funds.

CONSTRUCTION OF DAM ON MALIR RIVER KARACHI

*10813. **Mr. Zain Noorani :** Will the Minister of Irrigation and Power please refer to answer to my starred question No. 7968 given on the floor of the House on 4th October 1967 and state :—

(a) whether the reconnaissance report regarding the construction of Dam on Malir River, Karachi has been completed ;

(b) if answer to (a) above be in the affirmative, when the detailed feasibility study is going to be taken in hand and by when the construction of the said Dam will be started ;

(c) if answer to (a) above be in the negative, when the reconnaissance report is likley to be completed and made available to the Government ?

Minister of Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din) : (a) Yes.

(b) The proposals for carrying out the detailed feasibility study are under scrutiny. The decision on the construction of the said dam will be taken on the completion of the feasibility study subject to the available resources and other commitments already made.

(c) Question does not arise.

COMPENSATION TO PERSONS AFFECTED BY TARBELA DAM PROJECT

*10818. **Mr. Zain Noorani :** Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state :—

(a) the total number of persons affected and to be resettled due to the Tarbela Dam Project ;

(b) whether the award for compensation for the affected villages of Bara, Dal, Kiara and Sobra has been announced ; if so, details of the same ;

(c) when the affected families will be shifted and where they are being finally settled, give details of the scheme for their rehabilitation ?

Minister for Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din) : (a) Nearly 80,000 persons or about 16,000 families will be affected.

(b) Yes. Details of awards for compensation are as under :—

Name of village	*Area acquired (Kanals)*	*Compensation for land, bushes, trees and built up property*
		Rs.
1. Bara ...	13072	25,82,157
2. Dal ...	13038	19,66,505
3. Kiara ...	11924	38.10,124
4. Sobra ...	13673	23,51,967
Total ...	51,707	1,07,10,753

Nearly 7,000 families are eligible for alternative lands which will be provided in the old colonies and barrage areas. Presently, Board of Revenue have earmarked 60,000 acres for rehabilitation (30,000 acres in the

districts of Lyallpur, Jhang, Sargodha, Multan, Bahawalpur and 30,000 acres in the Guddu Barrage Area).

The remaining 9,000 families who are not eligible for alternative land will be settled in hamlets/townships to be constructed along the periphery of the reservoir and elsewhere in Hazara District.

Uptil now about 226 families have already been given possession of land in Tehsil Toba Tek Singh.

INCREASING WATER SUPPLY TO JHANG PURANI ABADI

*10823. **Makhdum Akhtar Ali Shah Qureshi :** Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state :—

(a) the percentage of water being supplied for irrigation purposes to the lands of Lyallpur Colony Area, Jhang Colony Area and Jhang old abadi from the Jhang Branch Canal from the eastern side of the Chenab ;

(b) whether Government intend to increase the water supply to the Jhang Purani Abadi ; if so, when and if not, reasons therefor ?

Minister for Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din) : (a) The sanctioned intensity of Lyallpur Colony area is 75% Jhang Colony area is 65% and Jhang Old Abadi is 40%.

(b) No, as the extra flow supplies are available and private tube-wells are coming up fast in this area.

DIGGING A NEW MINOR FROM HAVELI CANAL

*10832. **Makhdum Akhtar Ali Shah Qureshi :** Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state :—

(a) whether it is a fact that a survery was made during 1966 for digging a new minor from Burji No. 35000 or 37000 right of Haveli Canal near village Haveli Bahadur Shah, Sehsil Shorkot, District Jhang ;

(b) whether it is a fact that it was originally planned to finalise the said scheme by the end of 1967 ;

(c) if answer to (a) and (b) above be in the affirmative, the progress so far made in this respect ?

Minister for Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din) : (a) Yes, from R.D. 35000/R Haveli Canal.

(b) The scheme was to be finalized in the year 1967-68.

(c) The sub-soil water level in the area had started rising due to opening of Trimmu-Sidhnai Link in 1965 with the rise in water table the area is likely to be effected. The proposal was therefore, dropped in the year 1966-67.

---

*۱۰۸۵۰ ۔ نواب زادہ چودھری اصغر علی ۔ کیا وزیر آبپاشی و برقیات از راہ کرم بیان فرمائیں گے کہ : ۔

(الف) آیا یہ امر واقعہ ہے کہ رسول ۔ قادرآباد لنک نہر صرف دریائے چناب کے شمالی کنارے تک تعمیر کی گئی ہے جس کا نتیجہ یہ ہے کہ اس نہر کا پانی ہزاروں ایکڑ اراضی پر مضر اثر ڈال رہا ہے اور دریا کے شمالی کنارے پر واقع دیہاتوں کے مکانات سیم کی وجہ سے گر گئے ہیں ۔

(ب) اگر جزو (الف) بالا کا جواب اثبات میں ہو تو کیا حکومت رسول ۔ قادرآباد لنک نہر کو عینی پیراج تک مکمل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے ۔ اگر ایسا ہی ہو تو کب تک اور اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں ۔

(ج) حالیہ سیلاب جو دریائے چناب میں مورخہ ۲۵ اور ۲۶ دسمبر ۱۹۶۷ء کو آنے کی وجہ سے مذکورہ علاقہ میں کل کتنے ایکڑ کھڑی فصلیں برباد ہوئیں ؟

وزیر آبپاشی و برقیات (مخدوم حمید الدین) :- (الف) یہ حقیقت ہے کہ رسول قادر آباد لنک کنال دریائے چناب کے دائیں کنارے تک بنائی گئی ہے یہ غلط ہے کہ نہر کا پانی ہزاروں ایکڑ زمین کو متاثر کر رہا ہے اور شمالی کنارے پر واقع گاؤں کے مکانات سیم کی وجہ سے گر پڑے ہیں ۔

(ب) واپڈا رسول قادر آباد لنک کنال کی لمبائی میں مزید اضافہ کا کوئی ارادہ نہیں رکھتی لنک کنال براہ راست بیراج کے پانڈ میں گرتی ہے لنک کنال کے ٹیل ریگولیٹر سے دریا کی گہری شاخ کو ملانے کیلئے ایک چھوٹی سی نہر کھودی گئی ہے جو یکم مارچ ۱۹۶۸ء کو لنک کے کھلنے کے بعد امید کے مطابق دریا کی گہری شاخ کو پورا پانی مہیا کر رہی ہے پانڈ ایریا میں نہر کی پوری چوڑائی کا کھودنا بالکل بے سود ہوتا کیونکہ پانی بقدر ضرورت اپنا پورا راستہ خود بنا لیتا ہے ۔

(ج) مورخہ ۲۵ اور ۲۶ دسمبر کو دریائے چناب میں سردیوں کی بارش کیوجہ سے جو سیلاب آیا تھا وہ کم درجے کا اور تیزی سے گذر جانے والا تھا اس سیلاب سے ہونیوالی تباہی کا علم یا ریکارڈ واپڈا کے پاس نہیں ہے ۔

*۱۰۸۵۱ ۔ نواب زادہ چودھری اصغر علی ۔ کیا وزیر آبپاشی و برقیات از راہ کرم بیان فرمائیں گے کہ : ۔

(الف) حکومت نے ضلع گوجرانوالہ کے دیہات کوٹلی دائم ، مرید ، نور پور ، محراج ، فوجیانوالا کی زرعی اراضی کو بچانے کے لئے کیا اقدام کئے ہیں جو قادرآباد ۔ بلو کی لنک نہر کے سیم کے پانی سے متاثر ہو رہی ہے ۔

(ب) حکومت دیہات چنی ، ساھنیوال ، دنمال ، کوٹھا بھولہ ، منکاھردو باھر ، اگر وہ ۔ سارنگ کی زرعی اراضی کو بچانے کے لئے کونسے اقدام کا ارادہ رکھتی ہے جو رسول ۔ قادرآباد لنک نہر کے سیم کے پانی سے متاثر ہو چکی ہے ۔

(ج) آیا حکومت کے زیر غور مذکورہ بالا دیہاتوں کے مالکان اراضی متبادل اراضی الاٹ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے جن کی اراضی سیم کے پانی کی وجہ سے تباہ ہو گئی ہے ؟

وزیر آبپاشی و برقیات (مخدوم حمید الدین) : (الف) گاؤں نور پور ۔ کوٹلی دائم ۔ محراج اور فوجیاں والا کے کچھ علاقے لوئر چناب نہر سے نکلنے والے راجباہ سنچر کی نہری حدود میں واقع ھیں ۔ یہ رقبہ جات سکارپ نمبر ۴ کی اپر چناب یونٹ میں ترقی اور ٹیوب ویل لگانے کیلئے لے لئے گئے ھیں ۔ US AID. نے اس یونٹ پر خرچ ھونے والے زر مبادلہ کا قرضہ

دینا منظور کر لیا ہے قرضے کے معاهدے پر ابھی تک دستخط نہیں ہوئے تاهم ٹینڈر مہیا ہونے کی صورت میں اس یونٹ پر سال ۶۹-۱۹۶۸ء میں عمل درآمد ہو گا ۔

ٹاؤن مزید اور دوسرے متذکرہ بالا گاؤں کے جو علاقے نہری حدود میں نہیں آتے فی‌الحال سکارپ پروگرام میں شامل نہیں کئے گئے ۔

(ب) گاؤں چنی شنپال ۔ دلمال ۔ مانگا هارڈو ۔ باهر ۔ اگر وہ سارنگ کے چند علاقے نہر اپر جہلم سے نکلنے والے راجباہ نمبر ۱۵ کی نہری حدود میں واقع ہیں ۔ ان رقبہ جات کیلئے سکارپ نمبر ۲ کے منصوبہ اپر جہلم کے تحت ٹیوب ویل لگا دیئے گئے ہیں ان میں بجلی لگائی جا رہی ہے اور یہ جلدی کام شروع کر دیں گے ۔

موضع کوٹھہ بھورا اور متذکرہ بالا دیہات کے کچھ علاقے جو نہری حدود باهر ہیں اور ہر سال دریا کی طغیانی سے متاثر ہوتے ہیں اپر جہلم کینال کے سے منصوبہ سکارپ نمبر ۲ میں شامل نہیں کئے جا سکے ۔

(ج) متاثرہ مالکان زمین کو متبادل زمین عطا کرنے کیلئے گورنمنٹ کی کسی تجویز کے متعلق اس محکمہ کو فی الحال کوئی اطلاع نہیں ہے ۔

INCREASING LENGTH OF SPURS WITHIN PATWAR CIRCLE OF VILLAGE JOKALIAN

***10852. Nawabzada Chaudhri Asghar Ali:** Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state :—

(a) the number of applications so far submitted by the inhabitants of Village Jokalian, District Gujrat to the Department concerned for increasing the length of the two spurs constructed within the patwar circle of the said village ;

(b) the number of applications submitted by the Union Council, Jokalian and Ch. Ghulam Rasool Tarar, M. N. A. regarding the construction of western syphon beneath the *'Bund'* of Jokalian village and the action taken on these applications ;

(c) the acreage of land of the said area which has changed into a lake and how much crops thereon have been destroyed since the said construction ;

(d) whether Government intend to consider the advisability of changing the site of the said syphon and to construct it on the western side of the western spur ;

(e) if answer to (d) above be in the negative, reasons therefor, and the nature of alternative steps Government intend to take to save the five thousand inhabitants of village Jokalian ?

Minister for Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din) : (a) No application has been received by the concerned Department from the inhabitants of village Jokalian regarding increase in the length of the two spurs R. D. 26, 654 and R. D. 43, 304 of the upstream right marginal bund, Qadirabad Barrage.

(b) Three resolutions were received from the Union Council, Jokalian and four applications from Ch. Ghulam Rasool Tarar, M.N.A. regarding construction of a syphon. There were considered and replied that the culverts already provided were adequate for the drainage of the surface water and and were functioning satisfactorily.

(c) No damage has occurred to crops or any lake formed due to the construction of the Marginal Bund.

(d) No. The existing culverts are located at most proper sites.

(e) No alternative steps to the existing arrangement of drainage are required.

ELECTRIFICATION OF VILLAGE JOKALIAN

*10853. **Nawabzada Chaudhri Asghar Ali:** Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state :—

(a) the number of resolutions passed and forwarded by the Union Council of Jokalian, Tehsil Phalia, District Gujrat for the electrification of the said village since 1962 upto date ;

(b) the number of applications submitted since the year 1953-54 upto date by the public to Electricity Department for the said purpose and action taken on these applications ;

(c) the number of surveys conducted by the Department concerned for the supply of electricity to the said village and the date by which electricity will be supplied ;

(d) whether it is a fact that at a distance of only 2 furlongs from the said village some tube-wells have been installed on 15/R Canal and they have been supplied electricity ; if so, whether Government intend to supply electricity to the village from these transmission lines which carry electric power to the said tube-wells ?

Minister for Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din) : (a) Only one resolution is on record with Xen. Electricity Gujrat.

(b) Nil.

(c) Two surveys were carried out. The supply will be extended to this village during 1968-69, subject to availability of funds.

(d) Yes.

EXECUTIVE ENGINEERS AND S. D. Os. OF ELECTRICITY DEPARTMENT

*10918. **Malik Muhammad Akhtar :** Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state :—

(a) the total number of posts of Executive Engineers (Electricity) and equivalent posts in the Electricity Department in the Province ;

(b) the total number of posts of S. D. Os. (Electricity) and equivalent posts in the Electricity Department ;

(c) the pay scales allowed to Degree holder and Diploma holder S. D. Os. in the said Department ;

(d) whether the seniority list of the S.D.Os. mentioned in (c) above is maintained jointly ;

(e) the names, qualifications and percentage of the S.D.Os. (Electricity) as were posted in Lahore on 25th September 1967 ;

(f) the position of each of the S. D. Os. mentioned in (e) above in the order of seniority for their promotion as Executive Engineers ;

(g) the criteria prescribed for the promotion of Degree holder and Diploma holder S. D. Os. (Electricity) to the posts of Executive Engineers ;

(h) the normal period after which a degree holder S. D. O. and a Diploma holder S. D. O. is promoted to the rank of an Executive Engineer ?

Minister for Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din) : (a) 218.

(b) 534 upto 30-10-67.

(c) (i) Pay Scale allowed to Degree holders S. D. Os. — Rs. 400-50-100 plus Rs. 50/- Technical Pay.

(ii) Pay Scale allowed to Diploma holders S. D. Os. — Rs. 400-50-1000.

(d) Yes.

(e) Three seniority-wise list of different

(&) categories of S. D. Os. posted at Lahore are

(f) placed on the Assembly Table.*

(g) According to Rule 3 of WAPDA Service of Elect. Engineer Rules, 1965, the promotion is not made as a matter of right but is governed by the considerations of Public Interest and the efficiency and good conduct of the Engineer of which the WAPDA is the final judge.

(h) Normally a Junior Engineer is expected to have at least 5 years service or equivalent expereience before he is considered for promotion as Xen. No periods have been stipulated separately for Degree and Diploma holders. At the time of promoting Junior Engineer as Xen the first consideration is given to the senior 2nd fitness of the person irrespective of their high Degree and Diploma.

CONSTRUCTION OF SUKKUR BARRAGE

*10925. **Mr. Muhammad Umar Qureshi:** Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state:—

(a) the year in which Sukkur Barrage was constructed, how many times the arches of the said Bridge were repaired since then alongwith the respective years during which repairs were carried out and expenditure involved each time;

(b) whether it is a fact that a scheme for carrying out special repairs to the said arches at an estimated cost of Rs. 12 lac was prepared a few years ago;

---

*Please see Appendix V at the end.

(c) if answer to (b) above be in the affirmative, (i) whether any survey was conducted by the experts prior to the preparation of the said scheme, (ii) the date on which the implementations of said scheme was taken in hand alongwith the amount allocated for this purpose each year and the amount actually spent thereon ?

Minister for Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din): (a) 1932.

Only once during 1952-54 at a cost of Rs. 8,91,000.

(b) Yes.

(e) (i) Yes.

(ii) The experimental work on arches was started on 5th October 1964.

The allocation and expenditure are as under :—

Year		*Allocation*	*Actual Expd.*
1964-65	...	Rs. 25,000	R. 32,384
1965-66	...	8,500	13,600
1966-67	...	5,00,000	1,66,503
1967-68	...	4,00,000	...

TRUCKS AND VEHICLES PASSING OVER ISLAM HEADWORKS BRIDGE

*10969. **Sahibzada Noor Hassan**: Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state :—

(a) whether it is a fact that trucks and vehicles with a total load of about 8 tons are not ordinarily allowed to pass over the Islam Headworks bridge ;

(b) whether it is a fact that load in excess of 8 tons in a truck is

unloaded and carried over the said bridge by means of *rehras* for which the contractor of the said bridge charges 25 paisas per maund ;

(c) whether it is a fact that the said contractor allows at his discretion certain trucks with load above 8 tons also to pass over the said bridge and for that he charges Rs. 18 per truck giving them preference over other public vehicles which have thus to wait for hours to cross the bridge ;

(d) if answer to (a) above be in the affirmative, reasons for the said discrimination and the steps Government intend to take in this regard to remove the difficulty of the transporters ?

Minister for Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din) : (a) Yes.

(b) Yes. The contractor charges 0.25 paisa per maund for unloading, carriage and loading back into the trucks.

(c) No.

(d) There is no discrimination.

COMPLAINT BOXES AT THE OFFICES OF WAPDA

*11019. **Chaudhri Idd Muhammad :** Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state :—

(a) whether it is a fact that in compliance with the orders of the Provincial Government, complaint/petition boxes have been placed outside some of the offices of WAPDA ;

(b) if answer to (a) above be in the affirmative, (i) the number of boxes placed so far, and (ii) the names of offices where these boxes have been so placed, (iii) the procedure for dealing with the complaints/petitions and (iv) the maximum period fixed for their disposal ?

Minister for Irrigation and Power (Makhdum Hamid ud-Din) : (a) Yes.

(b) (i) 92.

(ii) As per stetement placed on the table of the House.

(iii) The complaints/petitions when received are put up for disposal to the officers concerned and are dealt with according to the normal procedure.

(iv) The petitions are disposed of on Top Priority basis in the minimum possible time.

STATEMENT

The names of the offices where the boxes have been placed are as under :—

Offices of the Chief Engineer (Development)

1. Project Director, Karachi Irrigation Project
2. Project Director, Northern Zone Schemes, Peshawar
3. XEN Khanpur Dam Taxila
4. XEN Tanda Kohat Irrigation Division
5. XEN Tanda Dam Kohat
6. XEN Kurran Tangi Dam Investigation Miranshah
7. XEN Gomel Zam Tank
8. XEN Building Construction Division, WAPDA House
9. XEN WAPDA House Division, Lahore

Offices of the Chief Engineer (WASID)

1. Chief Engineer, WASID, WAPDA, Lahore
2. Superintending Research Officer, Soil & Land Classification Circle, Moghalpura, Lahore
3. Superintending Research Officer, Quality of Water Circle, Moghalpura, Lahore
4. Senior Engineer, Surface Water Circle, Lahore
5. Senior Engineer, Surface Water Hydrology-II, Rawalpindi
6. Senior Engineer, Surface Water Hydrology-III, Hyderabad.
7. Project Director, Project Planning Organization (S.Z.), Lahore
8. Executive Engineer, Drilling Section, Geo-Hydrology Circle

Offices of the Chief Engineer, R & A Division

1. Chief Engineer, R & A, WAPDA House, Lahore
2. Project Director, Planning & Preparation, (Northern Zone) 141, E-I, Gulberg, Lahore
3. Project Director, Mone Reclamation Experimental Project, Bhalwal.

Offices of the Director General Mechanical (MPO)

1. Managar (Mechanical). Lahore
2. Manager (Warehouse), Lahore
3. Manager (Construction), Lahore
4. Workshop Officer, Lahore
5. Workshop Officer, Lyallpur

6. Workshop Officer, Sukkur
7. Workshop Officer, Jamshoro
8. Warehouse Officer, Sukkur
9. Warehouse Officer, Lyallpur
10. Warehouse Officer, Jamshoro
11. Assistant Warehouse Officer, Warsak.
12. Maintenance Engineer, Gujranwala.
13. Maintenance Engineer, Lahore
14. Maintenance Engineer, Sukkur
15. Maintenance Engineer, Jamshoro
16. Manager, M.P.O., Khairpur
17. Superintending Engineer-I, Lyallpur
18. Superintending Engineer-II, Jamshoro
19. Field Engineer, Mandi Bahauddin
20. Field Engineer, Balloki
21. Field Engineer, Muzaffargarh
22. Field Engineer, G.M.B., Jamshoro
23. Field Engineer, Larkana
24. Field Engineer, Karachi
25. Project Director, T.P. Link Task Force, Kot Adu
26. Project Manager, T.P. Link M.P.O., Lahore

27. Superintending Engineer, North, Lahore

28. Superintending Engineer, South, Sukkur

Offices of the Chief Accountant (Water)

1. Chief Accountant (Water), Lahore

Offices of the Chief Engineer S & S

1. Chief Engineer, S & S Lahore

2. Disposal Dte : Lahore

3. Director General, Purchase & Inspection, Lahore

Offices of the Chief Engineer, IBP

1. I.B.P. (Head Office) Lahore

2. Dte ; Link Canal

3. Qadirabad Link Circle Chuharkana

4. R-Q Link Circle, Mandi Bahauddin

5. B.S.II, Link Circle, Chaunian

6. C-J, Link Circle, Kundian

7. Barrages Dte ;

8. Rasul Barrage Circle

9. Marala Barrage Circle

10. Chashma Barrage Circle

11. Qadirabad Barrage Circle

12. T.P. Link Circle Kot Adu

13. Mangla Dam

14. Chief Engineer, Tarbela Dam

15. Workshop of Project

16. Admn : Commandent Office

17. Main Stores

18. Resettlement Office, Mirpur.

19. Quarries

20. Watershed Management

21. Divisional Office, Rawalpindi

22. Divisional Office, Muzaffarabad (Azad Kashmir)

23. Director Tarbela Resettlement

Offices of the Chief Engineer, SCARPS (Const) :

1. Chief Engineer, SCARPS (Const) : Sunny View, Lahore

2. Project Director, SCARP-II, Sargodha

3. Project Director SCARP-III, Distt : Muzaffargarh

4. Project Director, Fresh Ground Water Cell, Sukkur

5. Project Director, SCARP Khairpur

6 Project Director, Drainage Circle, Lyallpur

7. Project Director, SCARP-IV, Lahore

8. XEN Building Circle, Sargodha

9. XEN Khadir Scheme, Sargodha

10. XEN, H.J. Area, Mandi Bahauddin

11. XEN, Field Engineering Section, Lahore

12. XEN, Planning Tubewell Sukkur

13. XEN, Drainage Larkana Shikarpur Project, Shikarpur

14. XEN, Drainage Division, Mandi Bahauddin

15. XEN Drainage Division, Distt : Muzaffargarh

16. Land Acquisition Officer, Multan

---

*۱۱۰۵۷ - پیر علی گوہر چشتی - کیا وزیر آبپاشی و برقیات از راہ کرم بیان فرمائیں گے :-

(الف) تربیلا ڈیم سے متاثرہ افراد کی تعداد کیا ہے -

(ب) آیا متذکرہ افراد کو کہیں دوبارہ آباد کیا گیا ہے اگر نہیں کیا گیا تو انکی جلد از جلد آبادکاری کیلئے حکومت کیا کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے - نیز انہیں کس کس جگہ آباد کیا جائے گا ؟

وزیر آبپاشی و برقیات (مخدوم حمیدالدین) : (ا) تقریباً ۸۰,۰۰۰ افراد -

(ب) گورنمنٹ نے ان متاثرہ لوگوں کیلئے ۳۰,۰۰۰ ایکڑ کا رقبہ سابقہ پنجاب کے اضلاع لائلپور - جھنگ - ملتان - بہاولپور اور رحیم یار خان میں مخصوص کیا ہے مزید برآں ۳۰,۰۰۰ ایکڑ رقبہ گدو بیراج کے علاقہ میں

مخصوص کیا گیا ہے ۔ اب تک مستحق خاندانوں کیلئے مندرجہ ذیل رقبہ جات منتخب کئے جا چکے ہیں ۔

(۱) ضلع لائلپور	۱۰,۰۰۰	ایکڑ
(۲) " جھنگ	۳,۰۰۰	"
(۳) " ملتان	۳,۰۰۰	"
(۴) " گدو بیراج	۳۰,۰۰۰	"

STOPPAGE OF WATER TO LAND OF MR. ALI HASSAN SABZWARI ADVOCATE OF BHAIPHERU

*11096. **Malik Muhammad Akhtar :** Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state :—

(a) whether it is a fact that Mr. M. A. Hashmi Zilladar, Bhaipheru Tehsil Lahore stopped the supply of water in the *moga* emanting from R.D. 121924/R on Niaz Beg Rajbah on 22nd August, 1967, meant to irrigate the land of Mr. Ali Hassan Sabzwari Advocate ;

(b) whether it is also a fact that said Mr. Sabzwari submitted complaints under registered cover addressed to the Governor of West Pakistan, the Minisier for Food and Agriculture, the Chief Engineer, Irrigation, Lahore, and the Chairman, Governor's Inspection Team, Lahore levelling serious charges against the said Zilladar ;

(c) if answer to (a) and (b) above be in the affirmative, reasons for the stoppage of water supply and the action taken by Government on the said complaints ?

Minister for Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din) : (a) No.

(b) Yes.

(c) Does not arise in view of (a) above.

NEW AND ON-GOING SCHEMES IN QUETTA CIRCLE

*11136. **Babu Muhammad Rafiq :** Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state :—

(a) the names of the new and on-going schemes in Quetta Circle for which funds were allocated during the years 1966-67 and 1 67-68 ;

(b) the total allotment of funds for the said schemes during 1966-67 and 1967-68 and the expenditure incurred therefrom during each of the said years ;

(c) the excess of savings, if any, against each scheme during 1966-67 alongwith reasons for the same ;

(d) the total expenditure upto date against each of the above said schemes during 1967-68 ?

Minister for Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din) : The required information has been incorporated in the Statement, a copy of which is placed on the table of the House.*

LORALAI POWER HOUSE

*11137. **Babu Muhammad Rafiq :** Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state :—

(a) whether it is a fact that the extension of Loralai Power House for agricultural purposes was started during 1966-67 ;

(b) if answer to (a) above be in the affirmative, the date by which the said Power House will start functioning to its extended capacity and the total expenditure so far incurred on the extension of the said Power House ?

Minister for Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din) : (a) Yes, and also to meet the additional demand of Loralai town.

(b) By June 1968.

Expenditure upto February 1968 is Rs. 5,84,897.

---

*Please see Appendix VI at the end.

EXTENSION OF QUETTA THERMAL POWER STATION

*11138. **Babu Muhammad Rafiq** : Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state :—

(a) the total number of applications lying pending with WAPDA for electric connections to be fed from the Quetta Thermal Power Station ;

(b) whether it is a fact that the said station is already running to its full capacity and until further extension is done to it, no new connections can be granted therefrom ;

(c) if answer to (b) above be in the affirmative, the steps taken by WAPDA for further extension of the said station ;

(d) in case no action has been taken for the extension of the said Thermal Station, reasons therefor ?

Minister for Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din) :(a) 97.

(b) No.

(c) Does not arise in the light of (b) above. However, it is proposed to extend Quetta Thermal Station by another two machines of 7500 KW each by the year 1970-71 to meet the future requirements.

(d) Does not arise in the light of (b) and (c) above.

NEW AND ON-GOING SCHEMES IN KALAT IRRIGATION CIRCLE

*11140. **Babu Muhammad Rafiq** : Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state :—

(a) the names of the new and on-going schemes in Kalat Irrigation Circle for which funds were allocated during the years 1966-67 and 1967-68 ;

(b) the total allotment of funds for the said schemes during 1966-67 and 1967-68 and the expenditure incurred thereform during the each of the said years ;

(c) the excess or saving, if any, against each scheme during 1966-67 alongwith reasons for the same ;

(d) the total expenditure up-to-date against each of the said schemes during 1967-68 ?

Minister for Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din) : The required information has been incorporated in the Statement, a copy of which is placed on the table of the House.*

WATER SUPPLIED TO NASEER SUB-DIVISION ROHRI CANAL

*11175. **Haji Mir Khuda Bux Talpur** : Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state :—

(a) the total volume of water in cusecs being supplied to the Naseer Sub-Division Rohri Canal and the volume of water in cusecs available for irrigation at the tail of the said canal ;

(b) in case the discharge of water at the tail of the said canal is inadequate, reasons therefor ?

Minister for Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din) :

(a)

Rohri Canal	*Actual Discharge during Kharif 1967*
(i) Head	.. 1,275 cusecs
(ii) Tail	.. 525 ,,

(b) The discharge at the tail of Rohri Canal as run since 1967 Kharif is adequate.

**Please see Appendix VII at the end.*

DISCHARGE OF WATER IN JAMRAO CANAL

*11176. **Haji Mir Khuda Bux Talpur :** Will the Minister for Irrigation and Power be peased to state :—

(a) the discharge of water in cusecs in Jamrao Canal which emanates from Naro Canal ;

(b) whether it is a fact that Jamrao Canal from its 17th mile to 33rd mile is silted up ; if so, whether the Government intend to desilt it by means of excavators without closing it down ;

(c) whether it is a fact that full discharge of water in the said Canal cannot be maintained for want of embankment on its both sides ; if so, whether Government intend to construct the same ?

Minister for Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din) : (a) 3,350 cusecs (actual) during 1967-68.

(b) Silt bars exists . No.

(c) Yes.

WATER DISCHARGE IN WEST BRANCH DISTRIBUTORY EMANATING FROM JAMRAO CANAL

*11179. **Haji Mir Khuda Bux Talpur :** Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state :—

(a) the dicharge of water in cusecs in the West Branch Distributory emanating from Jamrao Canal and also the discharge of water at the tail of the said distributory ;

(b) the total acreage of land at the tail of Paran distributory emanating from Jamrao Canal, Jamesabad Sub-Division alongwith the actual acreage of land which has since been brought under the plough ;

(c) the area of land at its tail which actually receives irrigation water from the said canal alongwith the area of land which remains unirrigated ?

Minister for Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din) :

(a) Discharge at the Head	881·50 cusecs Actual
Discharge at the Tail	38 ·0 cusecs "
(b) Total acreage of land at the tail of Puran Distributory.	2861 acres
Area brought under plough ending 1967-68.	956 acres
(c) The area at the tail of the Distributory which received water alongwith the area of land unirrigated ending 1967-68.	1967-68 : 956 acres irrigated. 1,905 acres unirrigated.

SUPPLY OF ELECTRIC CONNECTIONS FOR TUBE-WELLS AND ELECTRIFICATION OF VILLAGES

***11258. Mr. Muhammad Umar Qureshi :** Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state :—

(a) whether it is a fact that for the past eight months work for the supply of electric connections for tubewells and electrification of villages has slowed down considerably and it is becoming extremely difficult for the general public to get new electricity connections ;

(b) whether it is a fact that the said decrease in the pace of work of electrification is mainly due to the shortage of steel structures for installing the transmission lines ;

(c) whether it is a fact that large quantity of required steel structures has been lying ready with both the manufacturers *i.e.*, Beco Lahore and

Karimi Industries Noshra for delivery to the WAPDA Stores ;

(d) whether it is a fact that delivery of the steel structures mentioned in (c) above is not being taken by the WAPDA due to certain objections ;

(e) whether it is a fact that the said steel structures manufactured by the above two manufacturers are already being used WAPDA and they are giving satisfactory service and no objection has ever been taken about the design and workmanship of the structures ;

(f) if answer to (d) and (e) above be in the affirmative, the steps Government intend to take in the matter ?

Minister for Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din): (a) No.

(b) Does not arise in the light of (a) above.

(c) & (d) Yes, some quantities are lying with these Firms but of a quality which does not fully satisfy the prescribed specifications.

(e) Yes, but some trouble was experienced with the structures during transit and erection. The design of structure has since been modified.

(f) WAPDA is already dealing with the problem. No special measures are called for.

ELECTRIC CONNECTIONS GIVEN TO TUBEWELLS BY WAPDA

*11259. **Mr. Muhammad Umar Qureshi:** Will the Minister for Irrigation and Power tbe pleased to state the number of electric connections given to tubewells by WAPDA during each month from March 1967 to-date ?

Minister for Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din) : The information is given in a statement placed on the Table of the House.

NUMBER OF ELECTRIC CONNECTIONS GIVEN BY WAPDA FOR TUBEWELLS DURING EACH MONTH FROM MARCH, 1967 TO FEBRUARY, 1968.

Month.	Connections.	Month.	Connections.
March, 1967.	209	April, 1967.	492
May, 1967.	709	June, 1967.	700
July, 1967.	494	August, 1967.	534
Sept., 1967.	581	October, 1967.	623
November, 1967.	556	December, 1967.	387
January, 1968.	344	February, 1968.	502

DISPLAY OF ADVERTISEMENT BOARDS OF CINE FILMS

***11260. Chaudhri Muhammad Sarwar Khan:** Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state :—

(a) whether it is a fact that the Cinema owners of Lahore hang advertisement boards of the film released in their cinemas on the electric pole installed on the road sides in Lahore City ;

(b) whether WAPDA realises any amount from the said owners for the use of electric poles for this purpose ; if so, the amount so realised since 1965 uptil now ;

(c) in case the display of the said boards is unauthorised, the action intended to be taken against the concerned officials for their failure to check the said unauthorised practice ?

Minister for Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din): (a) Yes.

(b) No.

(c) The patrolling staff whenever see such unauthorised installation remove them. In case of negligence suitable action is taken against the staff.

CLASSIFICATION OF S.D.Os. OF FORMER SIND AS CLASS II OFFICERS

*11320. **Kazi Muhammad Azam Abbasi:** Will the Minister of Irrigation and Power be pleased to state :—

(a) whether it is a fact that the promotee S.D.Os. in former Sind Region are non-gazetted and those in former Punjab are gazetted ;

(b) whether it is a fact that promotee S.D.Os in former Sind Region get only Rs. 50 as sub-Divisional charge allowance in addition to their pay in the lower post ;

(c) whether there has been a proposal under consideration of Government to classify the S.D.Os. of former Sind as Class II officers in order to bring them at par with S.D.Os. of former Punjab ;

(d) if answer to (c) above be in the affirmative, whether any final decision has been taken by Government in this respect and with what results ;

(e) if reply to (d) above is in negative, reasons for delay in finalization of the case and the time limit fixed by the Government by which the case will be finalized ?

Minister for Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din) : (a) Yes.

(b) Yes.

(c) Yes.

(d) No.

(e) The matter is under active consideration. No time limit has been fixed for the finalisation of the case as the matter is very complicated.

Establishment of Separate Cadres for S,D.Os, Overseers and Drawings Establishment in Irrigation Department of Former Sind

*11321. **Kazi Muhammad Azam Abbasi:** Will the Minister of Irrigation and Power be pleased to state :—

(a) whether it is a fact that S.D.Os., Overseers and Drawing Establishment in the Irrigation Department of former Sind Region are borne on a joint cadre and their posts are inter-changeable ;

(b) if answer to (a) above be in the affirmative, reasons thereof and whether Government intend to declare separate cadre for each of the said classes ?

Minister for Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din): (a) Yes.

(b) Because of non-availability of qualified hands for the Drawing Establishment, officials of the two establishments were kept inter-changeable by the former Sind Government. The cadres have now been separated but the decision is being implemented gradually so as to avoid reversions.

Checking of Girdawari of Canal Irrigated Area in Upper Chenab Canal Circle

*11376. **Chaudhri Muhammad Sarwar Khan:** Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state :—

(a) whether it is a fact that the Chief Engineer Irrigation, Lahore,

ordered the checking of *girdawari* of the canal irrigated area of *Kharif*, 1967 in Upper Chenab Canal Circle after its being harvested ; if so, the date of and the reasons for passing such orders ;

(b) whether the said checking was to be conducted by the field staff of a specially constituted checking party and in case the checking was to be done by the Special Checking Party the names of the Officers included in this Checking Party ;

(c) whether the said Checking Party was given any formula for conducting the checking of the crops already harvested ; if so, its details ;

(d) has the said Checking Party made any report to Government ; if so, whether the Government is prepared to lay a copy of the said report on the Table of the House ?

Minister for Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din) : (a) No. He, however, constituted a special checking Party to inspect and check the booking of the entire area irrigated by private tube-wells in Gujranwala Canal Division.

(b) As per (a) above. The names are :—

(i) Ch. Sardar Muhammad, A.L.R.O. Pakpattan.....Chairman.

(ii) Syed Ansar Hussain Shah, Deputy Collector, Kasur .....Member.

(iii) Sh. Abdul Qadir, Special Zilladar .....Member.

(c) No formula was given but the check was to be exercised under codal rules.

(d) The report has not been received by the Government but is under examination by the Chief Engineer, Irrigation. Lahore.

LAND COMMANDED BY KHANU MINOR OF RAJBAH SHAHNAL OF MAILSI CANAL

*11416. **Diwan Syed Ghulam Abbas Bokhari** : Will the Minister for

Irrigation and Power be pleased to state :—

(a) whether it is a fact that a tail of Khanu Minor of Rajbah Shahnal of Mailsi Canal exists at Burji No. 100029 near Saadullapur ;

(b) whether it is a fact that the said tail contains 3 outlets which command nearly 1500 acres of land of villages Saadullapur and Sabbra ;

(c) whether it is a fact that the area within the command of the said tail has been totally deprived of canal water for the last one year and that the cultivators are irrigating their lands through tubewells of other wells, but water rate is still being charged from them ;

(d) whether it is a fact that the upstream outlets on the said minor from the tail have been constructed at a lower level and they draw water in excessive quantity than the one fixed for supply and the said canal has not been desilted with the result that the water cannot reach the said tail ;

(e) whether it is a fact that the Zamindars of Saadullapur and Sabbra have invited attention of the Irrigation authorities towards this matter through a number of representations, but nothing has been done to redress their grievance ;

(f) if answer to (a) to (e) above be in the affirmative, whether Government intend to take steps to ensure regular supply of irrigation water to the lands mentioned in (b) above through the said tail ?

Minister for Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din) : (a) No. The tail is at R.D. 78334.

(b) No. The tail has 2 outlets with 1650/1394 (Gross area/Culturable commanded area) Acres of land of Villages 63-M, 64-M and Sabbra.

(c) No.

(d) No. The channel is under the process of remodelling, instead of de-silting.

(e) Yes. Remodelling is being done to remove the complaints,

(f) Yes.

POSTING OF BILLING STAFF IN ELECTRICITY DEPARTMENT AT JALALPUR PIRWALA

*11418. **Diwan Syed Ghulam Abbas Bokhari:** Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state :—

(a) whether it is a fact that an Electric Grid Station exists at Jalalpur Pirwala in District Multan ;

(b) whether it is a fact that the office of the Line Superintendent of Electricity also exists there ;

(c) whether it is a fact that formerly the Meter Reading Clerks and the Billing Staff were stationed at Jalalpur Pirwala, but since some time back the Billing Staff has been transferred to Multan ;

(d) whether it is a fact that the consumers of electricity in Jalalpur Pirwala have to go to Multan for getting the erroneous electricity bills rectified with the result that they are much inconvenienced by the prevailing arrangements and have demanded re-posting of the billing staff at Jalalpur Pirwala ;

(e) if answer to (a) to (d) above be in the affirmative, whether Government intend to re-post the billing staff at Jalalpur Pirwala to enable the consumers to get the erroneous electricity bills rectified locally ?

Minister for Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din): (a) Yes.

(c) No. Only the billing is done at Multan, but the meter readings are taken by the staff posted at Jalalpur Pirwala.

(d) No. The Line Superintendent, Incharge, Jalalpur Pirwala has been authorised to correct bills on account of wrong meter readings.

(e) Does not arise in the light of (d) above.

SUPPLYING ELECTRICITY TO SIKANDERABAD

*11424. **Diwan Syed Ghulam Abbas Bokhari :** Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state :—

(a) whether it is a fact that Sikanderabad is a famous town of Tehsil Shujaabad, District Multan, and is also important from the point of view of commerce and agricultural produce ;

(b) whether it is a fact that the above said town is situated at a distance of 3 miles from Chak Railway Station and at a distance of 5 miles from Shujaabad ;

(c) whether it is a fact that an Electric Grid Station exists at Shujaabad, from where electricity is being supplied to the suburban areas ;

(d) whether it is a fact that the inhabitants of Sikanderabad have been deprived of the facilities of electricity and they have been clamouring for the supply of electricity since long as its population of 16000 is badly in need of electricity, owning large number of tubewells installed there ;

(e) if answer to (a) to (d) above be in the affirmative, whether Government intend to take suitable steps for supplying electricity to Sikanderabad ?

Minister for Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din) : (a) Yes.

(b) Yes, but its distance from Shujaabad is 6 miles.

(c) Yes.

(d) Not a single application for tubewell connection has been received from Sikanderabad.

(e) The possibility of electrification of this town can be considered if sufficient number of applications for tubewell connections are received to justify a 6 miles 11 K. V. line and necessary distributions facilities in the town at an estimated cost of Rs. 6 lac approximately.

ELECTRIFICATION OF CHAK NO. 36/SB, DISTRICT SARGODHA

*11474. **Chaudhri Muhammad Nawaz** : Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to refer to answer to part (a) of starred question No. 4249, placed on the Table of the House on 29th November 1966 and state whether the Engineering Plan for the electrification of Chak No 36/SB District Sargodha has been prepared and the work of electrification started ; if not, reasons therefor and the time still required for the same ?

Minister for Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din) : No. Chak No. 36/SB, District Sargodha, was to be electrified formerly as a part of the Village electrification project. Due to lack of foreign exchange finances, the village electrification project had to be dropped. The electrification of this Chak will be considered if sufficient load demand for domestic, industrial and agricultural purposes is coming up to financially justify the same and that funds are available.

LYALLPUR POWER HOUSE

*11476. **Chaudhri Muhammad Nawaz** : Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state :—

(a) whether it is a fact that the second unit of the Lyallpur Power House has stopped functioning recently ;

(b) whether it is a fact that the first unit of the said Power House is lying out of order ever since its installation ; if so, reasons therefor ;

(c) whether there is any proposal under consideration to use the machines as condensers to restore the power supply, if so, whether it would a proper solution of the problem ;

(d) whether it is a fact that one of the generators of the said Power House was of defective design; if so, reasons for deploying the defective generator ?

Minister for Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud Din) : (a) Yes.

(b) No.

(c) The machines are designed for operation both as generator as well as synchronous condenser. This was considered necessary at the time of planning the station, in order to provide compensating reactive power for improving system stability and voltage conditions. Unit No. 1 is currently being worked as a synchronous condenser.

(d) No serious design defect in any of the generators has been noticed.

———

DEFECTS IN MULTAN POWER HOUSE

*11479. **Chaudhri Muhammad Nawaz** : Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state :—

(a) whether it is a fact that the present defects in Multan Power House developed due to over-running of the machines ;

(b) whether it is also a fact that some defects in the machinery were found at the time of its import ;

(c) whether it is also a fact that before the installation of the said machinery, some parts thereof were sent abroad for repair ;

(d) if answer to (a) to (c) above be in the affirmative, reasons for importing defective machinery ?

Minister for Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din) : (a) Yes.

(b) No.

(c) No.

(d) Does not arise in light of (b) and (c) above.

INSTALLATION OF TUBE-WELLS IN SHER KARA AREA OF KOH DAMAN

*11564. **Mr. Jalal-ud-Din Khan** : Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state :—

(a) whether it is a fact that 10 tubewells were sanctioned for Sher Kara area of Koh Daman in the Tribal Area ;

(b) whether it is a fact that only 2 tubewells have been installed so far ;

(c) whether it is a fact that if the work of installation of tubewells continues according to the existing pace of work, *Kharif* crop would be perished ;

(d) reasons for delay in accomplishing the work of installation of tubewells and the likely date by which their installation would be completed and irrigation started therefrom ?

Minister for Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din) : (a) Yes.

(b) Three tube-wells have been installed and the work on two more is nearing completion. One tubewell has already been commissioned and the other two will be commissioned in the near future after they are electrified.

(c) No. At least 3 No. tubewells will be commissioned and will supply water for the next *Kharif* crop.

(d) There is no delay in the completion of the work as the target of completion is end of 1968-69 and all the tubewells would be completed by then.

FUNDS FOR THE INSTALLATION OF NEW POWER TRANSMISSION LINES IN DISTRICT BAHAWALNAGAR.

*11567. **Sahibzada Noor Hassan** : Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state :—

(a) the tehsilwise amount of funds allocated for installation of new

power transumission lines in District Bahawalnagar in the years 1966 and 1967 ;

(b) the total amount spent on the electrification of villages in the said District during 1965-66, 1966-67 and 1967-68 ?

Minister for Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din) : (a) There has been no allocation for new transmission lines in district Bahawalnagar during 1966-67 as these lines had been laid earlier. However, allocation for distribution lines tehsilwise for 1966-67 is as under :—

(i) Bahawalnagar.	Rs. 84,400/-
(ii) Chishtian.	Rs.2,04,800/-
(iii) Fort Abbas.	Rs. 39,700/-
(iv) Minchanabad (McLeod Ganj).	Rs. 52,500/-

(b) 1965-66	Rs. 72, 155/-
1966-67	Rs.2,22,786/-
1967-68	Rs. Nil.

ELECTRIFICATION OF CERTAIN VILLAGES IN DADU DISTRICT

***11626. Mr. Mazhar Hussain Ghaloo** : Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state :—

(a) whether it is a fact that an amount was sanctioned for the electrification of certain villages in Dadu District during 1967-68 ;

(b) if answer to (a) above be in the affirmative, whether it is a fact that this amount has been withdrawn and the programme of village electrification has been dropped ; if so, reasons tnerefor ?

Minister for Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din) : (a) No.

(b) Does not arise in the light of (a) above.

REPAIRS TO BANKS OF SHAHAR FARID DISTRIBUTORY OF FORDWAH CANAL IN CHISHTIAN

*11627. **Sahibzada Noor Hassan** : Will the Minister for Irrigation and Power please refer to answer to starred question No. 9330, laid on the Table of the House on 23rd October 1967 and state whether one mile long bank at the tail reach of Shahar Farid Distributory of Fordwah Canal in Chishtian have been repaired ; if not reasons for not repairing the canal banks so far although the next sowing seasons has already started ?

Minister for Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din) : The damaged tail reach of Shahar Farid Disty : of Fordwah Canal has not been repaired due to non-availability of necessary funds so far.

CONSTRUCTION OF BUNDS IN DISTRICT LASBELA

*11632. **Mr. Muhammad Hashim Lassi** : Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state :—

(a) the names of places in District Lasbela, where *bunds* were constructed during 1964-65, 1965-66 and 1966-67 alongwith the types of *bunds* so constructed ;

(b) the expenditure incurred on the construction of each of the said *bunds* ;

(c) the number of *bunds* as are under construction in the said District and the time by which their construction will be completed ?

Minister for Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din) : The required information has been incorporated in the statement, a copy of which is placed on the table of the House *

**Please see Appendix VIII at the end.*

SUPPLY OF ELECTRICITY TO MAKHDUM RASHID TOWN

*11672. **Diwan Syed Ghulam Abbas Bokhari :** Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state :—

(a) whether it is a fact that the inhabitants of Makhdum Rashid town in District Multan have been demanding since long the supply of electricity to the said town ;

(b) whether it is a fact that a generator and electric poles have been installed in the said town ;

(c) if answer to (a) to (c) above be in the affirmative, when Government intend to supply electricity to the said town ?

Minister for Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din) : (a) Yes.

(b) Yes. About 75 % of work has been completed.

(c) It is expected by the end of June, 1968.

POWER HOUSES

*11713. **Rana Phool Muhammad Khan :** Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state the number of Power Houses which were to be constructed by the WAPDA throughout the Province under its sanctioned schemes and out of them the number of Power Houses (operating with water, steam or diesel) commissioned so far in the areas of former Punjab ?

Minister for Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din) : (i) 21, (ii) 6.

TUBEWELL INSTALLED UNDER RACHNA DOAB TUBEWELL SCHEME

*11714. **Rana Phool Muhammad Khan** : Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state :—

(a) the number of tubewells installed so far under Rachna Doab Tubewell Scheme ;

(b) whether there is any scheme for the installation of tubewells in Lahore District to wardoff the scourge of water logging and salinity ; if so, details thereof ?

Minister for Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din) : (a) 2056 tubewells have been installed in SCARP-I (Central Rachna Doab) and another 311 tubewells in SCARP-IV (Upper Rachna Doab).

(b) Nil at present.

TUBEWELLS IN SCARP SCHEMES NO. I AND II

*11717. **Rana Phool Muhammad Khan :** Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state :—

(a) the number of tubewells in SCARP schemes No. 1 and 2 alongwith the number of operators appointed for the said tubewells ;

(b) whether it is a fact that some operators, out of those mentioned in (a) above, have been serving for more than 6 years but they are still borne on the work-charged establishment ?

(c) if answer to (b) above be in the affirmative, whether Government intend to sanction these posts on the regular basis ;

(d) whether it is a fact that the above said operators are constrained to work round the clock because no over-time allowance is granted to them; if so, reasons therefor ?

Minister for Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din) : (a)

(i) SCARP-I

No. of tubewells	=	2056
No. of operators.	=	1542

(ii) SCARP-II with Irrigation Department.

No. of tubewells	=	504
No. of operators	=	502

(iii) SCARP-II with WAPDA

No. of tubewells	=	138
No. of operators	=	144

(b)

(i) SCARP-I, Yes;

(ii) SCARP-II, No.

(c) There is no such proposal.

(d) The tubewell operators do not work round the clock. They live in the accommodation provided for them near the tubewells. Their job is to switch on or off the tubewells, and to send a report on daily working to the overseer, which hardly takes about two hours altogether, during the day.

OFFICIATING S. D. OS. OF IRRIGATION DEPARTMENT

*11736. **Haji Mir Khuda Bux Talpur** : Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state :—

(a) whether it is a fact that the officiating S. D. Os. in the Irrigation Department in former Sind Region are non-gazetted whereas their counterparts in the same Department in the former Punjab are gazetted ;

(b) whether it is also a fact that the officiating S. D. Os. in the said Department in former Sind region have been allowed only Rs. 60 as Sub-Divisional charge allowance in addition to their pay in the lower post ;

(c) whether there is any proposal under consideration of Government to declare the officiating S. D. Os. of the Irrigation Department in former Sind region as gazetted Class II ;

(d) if answer to (c) above be in the affirmative, the time by which the said proposal will be finalised and implemented ?

Minister for Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din) : (a) Yes.

(b) Yes.

(c) Yes.

(d) The matter is under active consideration. No time limit can be fixed for the finalisation of the case.

UNSTARRED QUESTIONS AND ANSWERS

ELECTRIC POWER GENERATION BY WAPDA'S SHEIKHMANDA ELECTRIC THERMAL PLANT

391. **Mian Saifullah Khan** : Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state :—

(a) the present capacity of electric power generation of WAPDA's Sheikhmanda Electric Thermal Plant near Quetta ;

(b) the maximum peak load recorded during the year 1967 ;

(c) the year-wise estimated increase in power requirements from the said Plant from 1968 to 1975 ;

(d) the steps Government intend to take to meet the requirements of the said electric power ?

Minister for Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din) :

(a) 15,000 KW.

(b) 8,000 KW.

(c) Estimated year-wise increase in power requirements

Years	
1968	5,000
1969	3,200
1970	3,200
1971	3,400
1972	3,400
1973	3,400
1974	3,200
1975	3,200

(d) It is proposed to extend the installed capacity of Sheikh Mandha Power Station, Quetta, by two additional machines of 7,500 KW. by the year 1970-71. Necessary steps to increase the capacity adequately beyond 1970-71 would be taken during the 4th Plan.

SETTING UP ELECTRIC POWER STATIONS IN THE PROVINCE

392. Mian Saifullah Khan: Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state :—

(*a*) the number of Electric Power Stations proposed to be set up in the Province year-wise from 1968 to 1980 ;

(*b*) whether these Power Stations will be hydro electric or natural gas fired or fired on indigenous coal ;

(*c*) the description and the capacity of each of these Electric Power Stations ;

(*d*) the locations where each of these Electric Power Stations are proposed to be installed ;

(*e*) the year-wise estimated requirements of these electric Power Stations in megawatts for Northern Region and Southern Region of West Pakistan, separately, from 1968 to 1980 ?

Minister for Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din) :

(*a*)
(b)
(c)
(d)
(e)

As per statements placed on the Table.

STATEMENT SHOWING THE TYPE CAPACITY AND LOCATION OF ELECTRIC POWER STATIONS PROPOSED TO BE SET UP IN THE PROVINCE YEAR-WISE FROM 1968 TO 1980 (TENTATIVE)

(Part a to d).

Year.	Name of Power Station/Plant.	Type.	Description & Capacity.	Location
	(a)	(b)	(c)	(d)
1968	(i) Shahdara Units No. 3, 4, 5 and 6	... Gas turbine	4 units of 15 Mws. each.	Shahdara Lahore.
	(ii) Mangla Unit No. 3	... Hydro Electric	One unit of 100 Mws.	Mangla.
1969	(i) Mangla Unit No. 4	... —do—	—do—	—do—
	(ii) Korangi 'C' Station 1st Extension	... Natural Gas and Indigenous Furnace oil fired steam turbine.	One set of 125 Mws.	Korangi, Karachi.

1970	*(i)	Guddu Thermal Station.	... Gas fired Steam turbines.	Two sets of 100 Mws. each.	Guddu.
	(ii)	Quetta Extension.	... Indigenous coal fired steam turbines.	Two sets of 7·5 Mws. each.	Quetta.
	*(iii)	Nuclear Power Station.	... Nuclear Station using Natural uranium.	125 Mws.	Karachi.
1971		Mangla Unit No. 5 & 6.	... Hydroelectric	Two Units of 100 Mws. each.	Mangla.
1972		Guddu Unit No. 3	... Gas fired	One unit of 200 Mws.	Guddu.
1973		Mangla Units No. 7 & 8.	... Hydroelectric.	Two units of 100 Mws. each.	Mangla.
1974		Korangi 'C' Station, 2nd extension.	... Gas/Indigenous furnace oil fired.	Capacity to be determined later on.	Karachi.
1975		Guddu Unit No. 4	... Gas fired	One Unit of 200 Mws.	Guddu.

1976	Tarbela Units No. 1 and 2	... Hydroelectric	Two units of 175 Mws.	Tarbela.
1977	Tarbela Units No. 3 & 4.	... —do—	—do—	—do—
1977	Guddu Units No. 5	... Gas fired	One unit of 200 Mws.	Guddu.
1978	Tarbela Units No. 5, 6, 7, & 8	... Hydro Electric	4 Units of 175 Mws. each.	Tarbela.
1979	Tarbela Units No. 9 & 10	—do—	Two units of 175 Mws. each.	—do—
1980	Tarbela Units No. 11 & 12.	... —do—	—do—	—do—

*These Units may extend to 1971.

STATEMENT SHOWING YEAR-WISE RESTIMATED REQUIREMENTS OF POWER IN MW IN NORTHERN AND SOUTHERN REGIONS INCLUDING QUETTA AND KARACHI AREA.

(Part e)

Year	Northern Grid (MW)	Southern Grids		Quetta (MW)	Karachi (MW)
		Upper Sind (MW)	Lower Sind (MW)		
1968	750	35	60	13	210
1969	892	49	71	16	244
1970	1041	70	82	19	306
1971	1184	92	93	23	350
1972	1330	113	105	26	444
1973	1480	131	117	30	510
1974	1665	143	128	33	580
1975	1831	162	140	36	650

1976	2043	175	155	40	700
1977	2258	187	174	44	775
1978	2478	212	192	48	850
1979	2692	232	210	52	925
1980	2918	252	230	57	1000

Note :— (i) *The Northern Grid* covers the areas of Civil Divisions of Peshawar, D. I. Khan, Rawalpindi, Sargodha, Lahore, Multan and Bahawalpur.

(ii) *Upper Sind Grid* covers mostly the area of Khairpur Division.

(iii) *Lower Sind Grid* covers mostly the area of Hyderabad Division.

(iv) *Quetta Grid* covers the area of Quetta Division.

(v) *Karachi Area* covers the Karachi and suburbs upto Gharo.

NATURAL GAS FOR ELECTRIC POWER GENERATION PLANA AT GUDDU BARRAGE

393. **Mian Saifullah Khan :** Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state :—

(a) the quantity of natural gas required per hour for proposed Electric Power Generation Plant of 200 megawatts at Guddu Barrage;

(b) the estimated cost for laying gas pipes and transmission of gas to this proposed Electric Power Station ;

(c) the estimated cost of gas in paisas per killowatt per hour for this Power Station ;

(d) the total cost of this gas in paisas per thousand cubic feet inclusive of cost of transmission of gas to this proposed Power Station ?

Minister for Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din) :

(a) (i) 1.232 Million cu. ft. at 40% load factor.

(ii) 1.848 Million cu. ft. at 60% load factor.

(b) Rs. 2.00 crores approx.

(c) 0.56 Paisas/ K.Wh.

(d) (i) 53.4 Paisas per 1000 cu. ft. at 40% load factor.
(ii) 49.5 Paisas per 1000 cu. ft. at 60% load factor.

QUESTION OF PRIVILEGE

MOTION FOR CONSIDERATION OF THE REPORT OF THE SPECIAL COMMITTEE ON THE QUESTION OF PRIVILEGE RAISED BY MR. HAMZA ABOUT THE STATEMENT OF MR. G. YAZDANI MALIK, C. S. P.

Mr. Speaker : We will now take up motion regarding question of privilege. Yes, Mr. Hamza.

Mr. Hamza : Sir, I beg to move :

> That the Report of the Special Committee appointed by the Assembly to consider the question of Privilege raised by me on the 9th June, 1967, and presented to the House on 8th May, 1968, be taken into consideration.

Mr. Speaker : The motion moved is :

> That the Report of the Special Committee appointed by the Assembly to consider the question of Privilege raised by me on the 9th June, 1967, and presented to the House on 8th May, 1968, be taken into consideration.

There is no opposition , the motion is carried.

ADJOURNMENT MOTIONS

ARMED RAID BY DACOITS IN THE AREA OF KOT SULTAN DISTT. SUKKUR.

Mr. Speaker : We will now take up adjournment motions. First is No. 111 by Haji Sardar Atta Muhammad Lund.

حاجی صاحب آپ اپنی تحریک التواء پیش کیجئے۔

حاجی سردار عطا محمد ۔ میں یہ تحریک پیش کرنیکی اجازت طلب کرتا ہوں کہ اہمیت عامہ رکھنے والے ایک اہم اور فوری معاملہ کو زیر بحث لانے کیلئے اسمبلی کی کارروائی ملتوی کی جائے مسئلہ یہ ہے کہ ضلع سکھر میں کوٹ سلطان کے علاقہ میں چار مسلح ڈاکو رائفلوں کے ساتھ مسمی عبدالرحمٰن کو رسیوں سے باندھ کر اسکے بیل لے گئے ۔ اور وہاں فائرنگ کرنے سے لوگوں کو خوف زدہ کیا گیا ۔ اس بدانتظامی سے لوگوں میں بڑا ہراس پھیلا ۔

وزیر داخلہ (قاضی فضل اللہ عبیداللہ)۔ جناب والا ۔ گذارش یہ ہے کہ یہ واقعہ ۱۱ ۔ مارچ کی شام کا ہے کہ ایک شخص نے رپورٹ درج کرائی جس میں اسکی یہ شکایت تھی کہ کچھ آدمیوں نے اسکے بیل لے لئے اور اسکو رسی سے باندھ کر اسکو حبس بیجا میں رکھا اس رپورٹ کے درج ہونیکے بعد اسکی تفتیش کیگئی ۔ تفتیش کے بعد یہ معلوم ہوا کہ یہ فریادی جھوٹا تھا نہ اسکے بیل لوٹے گئے اور نہ اسکو رسی سے باندھا گیا ۔ اب جس شخص نے یہ جھوٹی رپورٹ درج کرائی تھی اسکے خلاف کارروائی کیجا رہی ہے ۔

مسٹر سپیکر ۔ کیا حاجی صاحب اب بھی آپ اس تحریک پر زور دیتے ہیں ۔

حاجی سردار عطا محمد ۔ جناب میں وزیر داخلہ کا احترام کرتے ہوئے اسکو press نہیں کروں گا ۔

Mr. Speaker : The motion is not pressed.

ARREST AND HARRASSMENT OF MR. MUHAMMAD URS SOLANGI OF PADEEDAN.

Mr. Speaker : Next motion, No. 113.

حاجی سردار عطا محمد ۔ میں یہ تحریک پیش کرنیکی اجازت طلب کرتا ہوں کہ اہمیت عامہ رکھنے والے ایک اہم اور فوری معاملہ کو زیر بحث لانے کیلئے اسمبلی کی کارروائی ملتوی کیجائے ۔ مسئلہ یہ ہے کہ مسٹر محمد عرس سولنگی نمائندہ روزنامہ " نوائے سندھ " جو پڈعیڈن کا صحافی ہے اسکو پولیس سٹیشن پڈعیڈن کے ہیڈ کانسٹیبل مسٹر دھنی بخش نے دو کانسٹیبلوں کے

ساتھ گرفتار کرکے زد و کوب کیا ۔ یہ تمام کارروائی بے گناہ کی گئی ہے ۔ اس سے پریس والوں کے جذبات کو بڑی ٹھیس پہونچی ہے ۔

وزیر داخلہ (قاضی فضل اللہ عبیداللہ) ۔ یہ واقعہ ہے کہ ۲۴ ۔ فروری کو ایک فرسٹ رپورٹ داخل کیگئی جو اس صحافی کے خلاف داخل کیگئی تھی اور جسمیں محمد عرس صحافی کو (بی) ملزم دکھایا گیا ہے اسکے اور بھی ساتھی تھے اس سے پہلے جب یہ تفتیش ہو رہی تھی تو دو گواہ جو فریادی نے محمد عرس کے خلاف دئے تھے انکے نام عبدالحکیم اور فیض محمد ہیں انکو محمد عرس نے دھمکایا اسوجہ سے انھوں نے سب انسپکٹر سے جا کر شکایت کی دونوں فریق بلا لئے گئے اور جب وہ پولیس سٹیشن پر گئے تو انھوں نے ایک دوسرے کو گالیاں دیں۔اس پر سب انسپکٹر مجبور ہوئے کہ دونوں فریقین کے خلاف ۱۰۷ ۔ اور ۱۵۱ ۔ کی کارروائی کیجائے چنانچہ یہ کارروائی کر کے فریقین کو کورٹ میں بھیج دیا گیا ہے ۔ مقدمہ فرسٹ کلاس مجسٹریٹ کی عدالت میں چل رہا ہے ۔

مسٹر سپیکر ۔ چونکہ یہ ایسا مسئلہ نہیں ہے کہ اس پر ایوان میں بحث کیجائے لہذا اس تحریک التوا کو خلاف ضابطہ قرار دیا جاتا ہے ۔

MURDER OF NOOR MUHAMMAD BY ARMED DACOITS AT JANI DHARA RLY. STATION NEAR JACOBABAD

Mr. Speaker : Next motion, No. 114.

حاجی سردار عطا محمد ۔ میں یہ تحریک پیش کرنے کی اجازت چاہتا ہوں کہ اہمیت عامہ رکھنے والے ایک اہم اور فوری معاملہ کو زیر

بحث لانے کیلئے اسمبلی کی کارروائی ملتوی کیجائے ۔ مسئلہ یہ ہے کہ ۱۲-مارچ سنہ ۶۸ شام کو جیکب آباد کے نزدیک ریلوے سٹیشن جانی دھرہ ریلوے پھاٹک سے گزرتے ہوئے ایک راہ گیر دکاندار نور محمد پٹھان کو تین ہتھیار بند ڈاکوؤں نے فائرنگ کرکے موقع پر ھی قتل کر دیا ۔ اس قتل کی سنسنی خیز خبر سننے سے لوگوں میں بڑا ھراس پھیلا ھوا ھے ۔ ابھی تک مجرم گرفتار نہیں کئے گئے ھیں ۔ وھاں کے عوام اس خطرہ سے پریشانی کی زندگی بسر کر رھے ھیں ۔

وزیر داخلہ (قاضی فضل اللہ عبیداللہ) ۔ حضور والا ۔ میں اسکے لئے یہ گزارش کرنا چاھتا ھوں کہ یہ واقعہ ۱۲ - مارچ سنہ ۱۹۶۸ کا ہے کہ تین آدمی جنکو شناخت نہیں کیا گیا انکے ھاتھ میں کلھاڑی اور بندوقیں تھیں لیکن یہ بات غلط ہے کہ اسکی تفتیش نہیں ھوئی ہے ۔ فرسٹ رپورٹ داخل ھو چکی ہے دو آدمی گرفتار ھو چکے ھیں اور انکو شناخت کر لیا گیا ہے اور انکا چالان ھو گیا ہے باقی تیسرا آدمی ابھی نہیں ملا ھے کوشش کیجا رھی ہے کہ اسکو بھی پکڑ لیا جائے اور اس علاقہ میں کوئی ایک سو بارہ آدمی اور گرفتار کئے گئے ھیں اور کوشش یہ کیجا رھی ہے کہ اس قسم کے جرائم میں کمی ھو ۔

مسٹر سپیکر - حاجی صاحب کیا آپ تحریک التوا پر زور دیتے ھیں ۔

حاجی سردار عطا محمد ۔ چونکہ جناب وزیر صاحب نے اطمینان دلایا ہے اسلئے اسکو press نہیں کروں گا ۔

Mr. Speaker : The motion is not pressed.

DISCLOSURE IN HYDERABAD DIVISIONAL COUNCIL MEETING ABOUT BREACHES IN SUKKUR BARRAGE.

Mr. Speaker : Next motion, No. 115.

حاجی سردار عطا محمد - میں یہ تحریک پیش کرنیکی اجازت طلب کروں گا کہ اہمیت عامہ رکھنے والے ایک اہم اور فوری معاملہ کو زیر بحث لانے کیلئے اسمبلی کی کارروائی ملتوی کیا جائے - مسئلہ یہ ہے کہ روزنامہ ''عبرت'' ۲۸-فروری سنہ ۱۹۶۸ حیدرآباد میں یہ خبر چھپی ہے کہ ڈویژنل کونسل کی میٹنگ ۲۷ - فروری سنہ ۱۹۶۸ میں یہ انکشاف سکھر بیراج سپرنٹنڈنٹ انجینئر مسٹر ڈھر نے کیا ہے کہ سکھر بیراج کو شگاف پڑ گئے ہیں جسکے پیش نظر آباد کاروں کو ضرورت کے موافق پانی ملنے کی امید نہیں ہے اسلئے آباد کاروں میں ہراس پھیل گیا ہے اور بڑی مایوسی پائی جاتی ہے -

مسٹر سپیکر - حاجی صاحب تحریک التوا لکھتے وقت اور نوٹس دیتے وقت جب تک کہ آپ یہ واضح نہ کریں کہ کہاں کہاں غفلت ہوئی ہے اور کونسی چیز کو آپ زیر بحث لانا چاہتے ہیں تو وہ تحریک التوا خلاف ضابطہ ہوتی ہے محض ایک واقعہ کو ایوان میں پیش کرنے کیلئے نوٹس نہیں دینا چاہئے -

حاجی سردار عطا محمد - میں عرض کروں گا کہ لاکھوں ایکڑ اراضی ان لوگوں کی جو کہ وہاں آباد ہیں ان شگافوں کی وجہ سے خطرہ میں پڑ سکتی ہے اور ایسی حالت میں جب کہ ہم زرعی پیداوار بڑھانے کی انتہائی کوشش کر رہے ہیں تو یہ مسئلہ اور بھی اہم ہو جاتا ہے اسلئے میں نے اسکو بہت ہی اہم سمجھ کر پیش کیا ہے -

وزیر آبپاشی (مخدوم حمیدالدین) - جناب والا - میں حاجی صاحب کے اطمینان کیلئے عرض کرنا چاہتا ہوں کہ ہمارے ایس - ای نے جس کے بیان کی وجہ سے کہا جاتا ہے کہ ہراس پیدا ہوا ہے کوئی ایسا بیان ڈویژنل کونسل کے سیشن میں نہیں دیا تھا جب اسکی توجہ ادھر مبذول کرائی گئی تو اسنے ۲۸ - فروری ۱۹۶۸ء کے subsequent issue میں اسبات کی تردید کر دی کہ میں نے ایسی کوئی بات نہیں کی کہ سکھر بیراج میں شگاف پڑ گئے میں جسکی وجہ سے آبپاشی کے امکانات کم ہوگئے ہیں دوسری بات یہ کہ شگافوں کے متعلق جو کہا گیا ہے تو میں ایوان کی اطلاع کیلئے عرض کروں کہ سکھر بیراج میں کسی قسم کا کوئی شگاف نہیں آیا ہے میں خود وہاں سے دیکھ کر آیا ہوں البتہ بات جو کچھ ہے وہ یہ ہے کہ arches کا پلاسٹر ضرور effect ہوا ہے تو یہ کوئی ایسی بات نہیں ہے کیونکہ پانی کی پھوار سے arches ضرور متاثر ہوں گی - یہ maintenance کی قسم کا کام ہے جس کو ہم ہمیشہ کرتے ہی رہتے ہیں اب بھی کریں گے -

مسٹر سپیکر - چونکہ متعلقہ وزیر صاحب نے واقعات کی تردید کی ہے لہذا یہ تحریک التوا خلاف ضابطہ قرار دیجاتی ہے -

حاجی سردار عطا محمد - پوائنٹ آف آرڈر - جناب مخدوم صاحب نے یہ کہا ہے کہ ایس - ای نے یہ بیان نہیں دیا تو میں اس کو اخبار سے ثابت کرتا ہوں -

مسٹر سپیکر - اخبار میں جب یہ رپورٹ آئی تھی تو اس کی تردید فوراً کر دی گئی -

HANDING OVER OF MST. ASSO W/O MUHAMMAD HASAN TO SOME OTHER PERSONS BY SUB-INSPECTOR POLICE, TANDO MUHAMMAD KHAN.

Mr. Speaker : Next motion, No. 116.

حاجی سردار عطا محمد ۔ میں یہ تحریک پیش کرنیکی اجازت طلب کروں گا کہ اہمیت عامہ رکھنے والے ایک اہم اور فوری معاملہ کو زیر بحث لانے کیلئے اسمبلی کی کارروائی ملتوی کی جائے ۔ مسئلہ یہ ہے کہ روزنامہ ''عبرت'' ۱۳-۳-۶۸ء میں محمد حسن ولد محمد قاسم خاصخیلی ساکن ٹنڈو محمد خان حیدرآباد نے یہ حقیقت شائع کی ہے کہ انکی عورت مسماۃ اسو دختر اللہ بخش کو سب انسپکٹر پولیس ٹنڈو محمد خان ۶-۲ ۶۸ء کو انکے شوہر کے ساتھ تفتیش کے بہانے سے تھانہ میں لے آیا اور ۸-۲-۶۸ء کو محمد حسن کو آزاد کیا اور اسکی زوجہ مسماۃ اسو کو ۔ ماکو ولد شیر محمد تالپور اور دوسروں کے حوالے کر دیا ۔ ابھی تک محمد حسن کو وہ عورت نہیں دی گئی ۔ اسلئے وہ سخت پریشان اور تباہ حال ہے ۔

وزیر داخلہ (قاضی فضل اللہ عبیداللہ) جناب والا ۔ میں اسکی مخالفت کرتا ہوں لیکن میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ جو جواب مجھے موصول ہوا ہے اس سے میں خود مطمئن نہیں ہوں ۔ وہ کہتے ہیں کہ جو واقعات بتائے گئے ہیں وہ غلط ہیں ۔ ممکن ہے کہ اس عورت کو بلایا گیا ہو اور اس نے شکایت کی ہو ۔ لیکن ممکن ہے وہ عورت اپنے باپ اپنے بھائی یا اپنے آشنا کے پاس گئی ہو مگر سب انسپکٹر نے چونکہ ان واقعات سے انکار کیا ہے اسلئے ہم نے سپیشل برانچ کو ہدایت کی ہے کہ مزید تفتیش کی جائے اور اگر یہ واقعہ درست ہے تو سخت کارروائی کیجائے گی ۔

مسٹر سپیکر ۔ کیا حاجی صاحب آپ اس پر زور دیتے ہیں ۔

حاجی سرداد عطا محمد - چونکہ وزیر صاحب اس جواب سے مطمئن نہیں ہیں اور مزید تفتیش کرا رہے ہیں اسلئے میں اس پر زور نہیں دیتا ہوں -

Mr. Speaker : The motion is not pressed.

ARMED RAID ON VILLAGE RISALDAR NEAR P.S. KAND KOT.

Mr. Speaker : Next motion, No. 117.

حاجی سردار عطا محمد - میں یہ تحریک پیش کرنیکی اجازت طلب کرتا ہوں کہ اہمیت عامہ رکھنے والے ایک اہم اور فوری معاملہ کو زیر بحث لانے کیلئے اسمبلی کی کارروائی ملتوی کی جائے - مسئلہ یہ ہے کہ تھانہ کند کوٹ کے نزدیک ڈاکوؤں نے ۱۷ - مارچ ۶۸ء کو رات کو ہتھیاروں کے ساتھ رسالدار گاؤں پر چڑھائی کی - وہاں ڈکیتی ڈال کر لوگوں کے تمام زیورات کپڑا وغیرہ اور کھانے کی اشیاء بھی اور نقدی بھی لیکر فرار ہو گئے ابھی تک کوئی گرفتاری عمل میں آنے کی خبر نہیں ملی - اس سے لوگوں میں بڑا ہراس پھیلا ہوا ہے -

وزیر داخلہ (قاضی فضل اللہ عبیداللہ) - جناب میں اسکی مخالفت کرتا ہوں - یہ واقعہ ۱۳ - مارچ کو ہوا ہے مجھے اسبات کا دکھ ہے کہ اس علاقہ میں چونکہ نسبتاً ہمارے لا اینڈ آرڈر کی پوزیشن کمزور ہے اسلئے یہ واقعہ پیش آیا - اس کے بعد اس کی رپورٹ درج کیگئی اور تفتیش شروع ہوئی لیکن یہ غلط ہے کہ کوئی ملزم گرفتار نہیں ہوا - تین آدمیوں کو گرفتار کیا گیا اور تقریباً دو ہزار روپے کا مال بھی برآمد کیا - کوشش کی جا رہی ہے کہ باقی ملزموں کو بھی گرفتار کیا جائے - اس سلسلے میں ہم نے ۱۰۷ - اور ۱۰۹ - کی کارروائی کی ہے - جہاں تک مجھے بتایا گیا ہے کہ کوئی ۴۵ - آدمی ۱۰۷ - اور ۱۰۹ - میں گرفتار کئے گئے ہیں - امید ہے کہ باقی ملزمان

کو بھی گرفتار کیا جائیگا ۔ تفتیش ہو رہی ہے۔ میں حاجی صاحب سے ادب سے عرض کروں گا کہ وہ اس کو press نہ کریں۔

حاجی سردار عطا محمد ۔ میں جناب وزیر صاحب کے جواب سے مطمئن ہوں اور press نہیں کرتا لیکن عرض کرونگا کہ انہوں نے گرفتاریاں کی ہیں لیکن اگر ۱۰۷ ۔ اور ۱۰۹ ۔ کی کارروائی سے مزید گرفتاریاں نہ ہو سکیں تو پھر وہ اس سے زیادہ اہم قدم اٹھائیں ۔

وزیر داخلہ ۔ اگر اہم قدم اٹھائیں گے تو آپ لوگ کہیں گے کہ پریشان کر رہے ہیں ۔ جیسا کہ آپ اکبر بگٹی کیلئے کہہ رہے ہیں ۔

Mr. Speaker : The motion is not pressed. Next motion please.

MURDER OF JAN MUHAMMAD BY ARMED DACOITS IN GHOTKI, DISTT. SUKKUR.

حاجی سردار عطا محمد ۔ میں تحریک پیش کرنے کی اجازت طلب کرتا ہوں کہ اہمیت عامہ رکھنے والے ایک اہم اور فوری معاملہ کو زیر بحث لانے کیلئے اسمبلی کی کارروائی ملتوی کیجائے ۔ مسئلہ یہ ہے ۔ کہ گھوٹکی ضلع سکھر کے قریب مسمی جان محمد کو چار مسلح ڈاکوؤں نے دن کو گھر میں داخل ہوتے ہی گولی مار کر ہلاک کر دیا اور فائرنگ کرتے ہوئے فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے ۔ اسی وجہ سے وہاں سنسنی پھیل گئی ۔ لوگوں میں ہراس پھیلا ہوا ہے اور یہ حادثہ روزنامہ ''عبرت'' ۸۔مارچ ۱۹۶۸ء میں شائع ہوا ہے کہ ۵۔مارچ ۱۹۶۸ء کو مسمی جان محمد کو قتل کیا گیا ہے ۔

وزیر داخلہ (قاضی فضل‌اللہ عبیداللہ) ۔ جناب والا ۔ میں اسکی مخالفت کرتا ہوں ۔ یہ واقعہ یوں ہے کہ ایک آدمی جسکا نام جان محمد ہے قتل

کیا گیا ہے ۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ غلام نبی جسکو فرسٹ رپورٹ میں ملزم دکھایا گیا ہے وہ اور مقتول ایک ہی گھر میں رہتے تھے چنانچہ پانچ برس پہلے جان محمد کے ناجائز تعلقات غلام نبی کی بیوی کے ساتھ ہوگئے اور اسنے اسکو کاری کردیا (کاری جناب اس عورت کو کہتے ہیں جو سیاہ کار ہوتی ہے) جیسا کہ میں نے عرض کیا کہ اس معاملہ کو پانچ برس ہوگئے تو غلام نبی اور اسکا ساتھی بڈھو دونوں جو پیر پگاڑو کے مرید ہیں جنگ میں مجاھد بنکر چلے گئے جنگ سے جب یہ دونوں واپس آئے تو ان لوگوں نے جان محمد مقتول سے معاوضہ مانگا کیونکہ ان کو شبہہ تھا کہ اسنے انکی بیوی کو کاری کیا تھا لہذا جب انکو معاوضہ نہیں ملا تو دو آدمیوں نے انکو قتل کردیا ۔

مسٹر سپیکر ۔ کیا مقدمہ درج رجسٹر ہوا ہے ؟

وزیر داخلہ ۔ مقدمہ درج رجسٹر ہوا ہے بڈھو گرفتار ہوچکا ہے اور غلام نبی abscond کر گیا ہے interim challan has been presented and investigations are proceeding.

مسٹر سپیکر ۔ چونکہ اس معاملہ میں مقدمہ درج رجسٹر ہو گیا ہے ۔ تفتیش ہوچکی ہے اور مقدمہ عدالت میں داخل ہو چکا ہے اسلئے یہ تحریک التوا خلاف ضابطہ قرار دیجاتی ہے ۔

SNATCHING AWAY OF Rs. 14,000.00 FROM MASTER SAFEH MUHAMMAD BY TWO ARMED ROBBERS.

Mr. Speaker : Next motion, No. 120.

حاجی سردار عطا محمد ۔ میں یہ تحریک پیش کرنے کی اجازت طلب کرتا ہوں کہ ایک اہم اور فوری غور طلب معاملہ کو زیر بحث لانے کیلئے

اب اسمبلی کی کارروائی ملتوی کیجائے - معاملہ یہ ہے - کہ ۲-۴ ۶۸ء کو بدین کے تعلقہ ماسٹر مسٹر صلاح الدین جونیجو بنک سے ۱۴۰۰۰۰ء ہزار روپے ماسٹروں کی تنخواھیں کے لیکر جا رھا تھا - دو لٹیروں نے پستول دکھا کر زبردستی روپے چھین لیے - اور فرار ھونے میں کامیاب ھوگئے - ایسی بدامنی سے لوگوں میں بڑی مایوسی پھیلی ھوئی ہے -

وزیر داخلہ (قاضی فضل اللہ عبیداللہ) - جناب والا - میں اس کی مخالفت کرتا ھوں - میرے قابل دوست شاید واقعات سے واقف نہیں ھیں - ان کا نام صلاح الدین نہیں ہے بلکہ ان کا نام صالح محمد ہے - ان کے پاس ۴ ھزار روپیہ کی رقم تھی جو کہ وہ پرائمری ٹیچرز کی تنخواہ بانٹنے کی غرض سے لے جا رھے تھے - تو کہا گیا ہے کہ ۴ آدمیوں نے چودہ ھزار روپیہ چھین لیا لیکن حقیقت یہ ہے کہ ایف آئی آر درج کرایا گیا تو بعد ازاں تفتیش سے معلوم ھوا کہ کسی نے اس کو لوٹا نہیں بلکہ یہ رقم اس نے غبن کی - وہ چونکہ بنک کا ملازم ہے لہذا اس کے خلاف زیر دفعہ ۴۰۹ ت.پ - مقدمہ درج رجسٹر کیا گیا - اینٹی کورپشن اس کی تفتیش کر رھی ہے - ملزم نے وھاں کے جو سپیشل جج اینٹی کورپشن حیدرآباد کے ھیں ان سے اپنی ضمانت کرا لی ہے - تو یہ کہنا کہ اس سے روپیہ لوٹا گیا یہ غلط ہے اور ھم کہتے ھیں کہ اس کے خلاف ۴۰۹ کا مقدمہ ھونا چاھئے - کیس اینٹی کورپشن جج کے سامنے ہے -

حاجی سردار عطا محمد - میں اس چیز کا اعتراف کرتا ھوں لہذا میں اپنی تحریک التوا کو پریس نہیں کرتا -

Mr. Speaker : The motion is not pressed.

ROBBING OF THREE CLERKS OF NATIONAL BANK, JOHI, DISTT : DADU BY SOME ROBBERS.

Mr. Speaker : Next motion, No. 121.

حاجی سردار عطا محمد ۔ میں یہ تحریک پیش کرنے کی اجازت طلب کرتا ہوں کہ ایک اہم اور فی الفور غور طلب معاملہ کو زیر بحث لانے کیلئے اب اسمبلی کی کارروائی ملتوی کیجائے معاملہ یہ ہے ۔ کہ ضلع دادو میں جوہی کے نیشنل بنک کے تین کارکنوں کو چند لٹیروں نے بندوق اور کلہاڑیوں سے حملہ کرکے انکی جرسیاں ۔ گھڑیاں اور نقدی سائیکلیں چھین لیں ۔ یہ واقعہ ۹-۲-۶۸ء کو ہوا ہے ۔ اسلئے وہاں بڑا ہراس و مایوسی پھیلی ہوئی ہے ۔

مسٹر سپیکر ۔ بیان میں کہیں نہیں کہا گیا کہ پولیس یا حکومت کی طرف سے غفلت ہوئی لہذا یہ تحریک التوا خلاف ضابطہ قرار دیجاتی ہے ۔

Minister for Home : All the three have been arrested.

LOOTING OF CARS AND TRUCKS BY ARMED ROBBERS AT A RLY. LEVEL CROSSING BETWEEN SEHWAN AND BUBAK, DISTT : DADU.

مسٹر سپیکر ۔ اگلی تحریک التوا نمبر ۱۲۲ ہے جو حاجی سردار عطا محمد صاحب پیش کریں گے ۔

حاجی سردار عطا محمد ۔ میں یہ تحریک پیش کرنے کی اجازت طلب کرتا ہوں کہ ایک اہم اور فی الفور غور طلب معاملہ کو زیر بحث لانے کیلئے اب اسمبلی کی کارروائی ملتوی کیجائے معاملہ یہ ہے ۔ کہ پیر مورخہ ۲۲ اپریل ۱۹۶۸ء کو چھ مسلح ڈاکوؤں نے سیوھن اور بوبک (ضلع دادو) کے درمیان ریلوے پھاٹک کو تقریباً ۳ گھنٹوں تک بند رکھ کر گذرنے والی کاروں ، ٹرکوں اور راھگیروں کو لوٹا ۔ ڈاکوؤں کی اس

دیدہ دلیری اور پولیس کی طرف سے ان کی گرفتاری میں ناکامی کی وجہ سے وہاں کے عوام میں بہت زیادہ ہراس پایا جاتا ہے۔

وزیر داخلہ (قاضی فضل‌اللہ عبیداللہ) ۔ میں اس کی مخالفت کرتا ہوں ۔ واقعہ یہ کہ ۲۰-۴-۶۸ء کو سورج کے غروب ہونے کے بعد یہ واقعہ ہوا ۔ میرے معزز دوست یہ غلط فرماتے ہیں کہ تفتیش نہیں ہوئی یا کوئی گرفتاری نہیں ہوئی ۔ چنانچہ میں عرض کرتا ہوں کہ چار آدمی گرفتار ہو چکے ہیں ۔ کہا جاتا ہے کہ چھ آدمیوں نے ڈاکے میں حصہ لیا لیکن ہم نے چار آدمی گرفتار کئے ہیں جن میں گل محمد، حاجی شریف اور محمد قمر شامل ہیں ۔ پولیس باقی آدمیوں کے پیچھے بھی لگی ہوئی ہے اور امید ہے کہ ہم ان کو گرفتار کر لیں گے ۔

مسٹر سپیکر ۔ حاجی صاحب کیا آپ اس تحریک التوا پر اب بھی زور دیتے ہیں ؟

حاجی سردار عطا محمد ۔ ہاں جناب میں اس کی تحریک کرنی چاہتا ہوں ۔

مسٹر سپیکر ۔ حاجی صاحب مقدمہ درج رجسٹر ہو چکا ہے اور تفتیش بھی ہوچکی ہے ۔ چار آدمی گرفتار ہوچکے ہیں اور اس معاملے میں حکومت اور پولیس دونوں کی طرف سے مناسب کارروائی ہوچکی ہے لہذا یہ تحریک التوا خلاف ضابطہ قرار دیجاتی ہے ۔

LOOTING OF PERSONS WAITING FOR THE STEAMER AT MORO FERRY DISTT : NAWAB SHAH.

Mr. Speaker : Next motion, No. 123.

حاجی سردار عطا محمد ۔ میں یہ تحریک پیش کرنے کی اجازت

طلب کرتا ہوں کہ ایک اہم اور فی الفور غور طلب معاملہ کو زیر بحث لانے کیلئے اب اسمبلی کی کارروائی ملتوی کیجائے ۔ معاملہ یہ ہے ۔ کہ ماہ اپریل کے وسط میں چھ مسلح ڈاکوؤں نے مورو (ضلع نواب شاہ) کے پتن پر ان لوگوں کو لوٹا جو دریا پار کرکے دادو جانے کیلئے سٹیمر کا انتظار کررہے تھے اور جن میں دادو کے ریذیڈنٹ فارسٹ افسر بھی شامل تھے اور وہ لوگ جو سٹیمر سے مورو پہنچے تھے ۔ اس واقعہ کی وجہ سے عوام میں ہراس پایا جا رہا ہے ۔ پولیس ان ڈاکوؤں کو اب تک گرفتار نہیں کر سکی ۔

مسٹر سپیکر ۔ یہ تحریک التوا غیر واضح اور مبہم ہے ۔ یہ بھی اس میں نہیں بتایا گیا کہ کون سی تاریخ کو یہ واقعہ ہوا اس لئے یہ تحریک التوا خلاف ضابطہ قرار دیجاتی ہے ۔

DEATH OF TWENTY THREE PERSONS DUE TO SMALL POX IN THARPARKAR AND ADJOINING DISTRICTS.

Mr. Speaker : Next motion, No. 124.

حاجی سردار عطا محمد ۔ میں یہ تحریک پیش کرنے کی اجازت طلب کرتا ہوں کہ ایک نہایت ہی اہم اور فی الفور غور طلب معاملہ کو زیر بحث لانے کیلئے اب اسمبلی کی کارروائی ملتوی کی جائے ۔ معاملہ یہ ہے کہ ضلع تھرپارکر اور دیگر قریبی اضلاع کے لوگ بہت ہی زیادہ ہراساں اور پریشان ہیں کیونکہ چیچک کی وبا جو کہ اس علاقہ میں ماہ رواں کے شروع میں رونما ہوئی تھی اس کی وجہ سے ۲۸-۴-۶۸ء تک ۳۲ انسانی جانیں ضائع ہو چکی ہیں ۔ اور یہ نقصان اس لئے ہوا کہ حکومت اس کی روک تھام کے اقدام کرنے میں خاص طور پر ٹیکے لگوانے

میں بالکل ناکام رہی ہے۔ نہ صرف اتنا بلکہ اب تک جبکہ اتنے انسان فوت ہو چکے ہیں حکومت کی طرف سے کوئی اقدام نہیں کئے جا رہے ہیں۔

وزیر صحت و سماجی بہبود (بیگم زاہدہ خلیق‌الزمان) ۔ جناب والا ۔ میں اس کی مخالفت کرتی ہوں ۔ عرض یہ ہے کہ تھر پارکر میں جیسا کہ یہ فرما رہے ہیں ایسا نہیں ہے ۔ البتہ اس ماہ کے شروع میں ہماری اطلاع کے مطابق صرف ایک موت چیچک کی وجہ سے ہوئی ۔ یہ ضرور ہے کہ چیچک ابھی تک ختم نہیں ہوئی لیکن اس نے وبائی صورت اختیار نہیں کی ۔ سال میں ایک آدھ موت چیچک سے ہوتی ہے اس لئے ہم ایک منصوبہ بنا رہے ہیں جس پر ۹۳ لاکھ روپیہ صرف کیا جائے گا تاکہ مغربی پاکستان سے چیچک کی وبا نیست و نابود ہو جائے ۔

مسٹر سپیکر ۔ بیگم صاحبہ ۲۸-۴-۶۸ سے پہلے کیا صورتحال تھی ۔

وزیر صحت ۔ ایک موت ہوئی ہے ہماری اطلاع کے مطابق ۔ حاجی صاحب نے چیچک کے متعلق جو تحریک التوا بھیجی ہے وہ انہیں B.D. کے محکمے کو بھیجنی چاہئے تھی ۔ vaccine کا دینا بیشک ہمارے محکمہ کی ذمہ داری ہے اس لئے میں نے مناسب سمجھا کہ میں اس کا جواب عرض کر دوں ۔

حاجی سردار عطا محمد ۔ جناب والا ۔ لاہور کے ''پاکستان ٹائمز'' مورخہ ۲۹-۴-۶۸ء کے مطابق ۔ جس میں چیچا کوٹ اور امرکوٹ کا تذکرہ ہے ۔ اخبار نے لکھا ہے کہ محکمہ صحت چیچک کے ٹیکے لگانے کا موثر انتظام نہ کر سکا جسکی وجہ سے چند اموات بھی ہوئی ہیں اس سے ظاہر ہوتا ہے

کہ حکومت لوگوں کی زندگی کی ضمانت دینے میں قطعی طور پر ناکام رہی ہے اور وہ محکمہ صحت جس پر کہ اتنی کثیر رقم خرچ کی جا رہی ہے وہ بیکار ثابت ہوا ہے ۔

وزیر صحت ۔ جناب والا ۔ میں عرض کرتی ہوں کہ ہم ویکسین ان کو مہیا کرتے ہیں ۔ ٹیکے لگانے کی ذمہداری لوکل کونسل کی ہوتی ہے ۔ اور ہماری اطلاع کے مطابق ۲۸ اپریل تک صرف ایک آدمی پر چیچک کا حملہ ہوا ۔ ۔ ۔ ۔

مسٹر سپیکر ۔ حاجی صاحب آپ کی اطلاع کی بنیاد صرف اخبار ہی ہے یا آپ کو ذاتی طور پر بھی اس کا کچھ علم ہے ۔

حاجی سردار عطا محمد ۔ جناب والا ۔ بیگم صاحبہ نے جو ہمیں اطلاع دی ہے وہ صرف ۲۸ اپریل تک ہے اور میں ۲۹ اپریل کا حوالہ دے رہا ہوں ۔

مسٹر سپیکر ۔ آپ کی تحریک التوا میں ۲۸-۴-۶۸ء تک کہا گیا ہے یعنی آپ نے اس تاریخ تک اعداد و شمار دئے ہیں جس کی تردید حکومت کی طرف سے ہو چکی ہے چنانچہ یہ تحریک التوا واقعات پر مبنی نہیں لہذا اس کو خلاف ضابطہ قرار دیا جاتا ہے ۔

Next motion, Mr. Hamza.

حاجی سردار عطا محمد ۔ پوائنٹ آف آرڈر ۔ جناب آپ نے بیگم صاحبہ کی تردید کو مانا ہے یا اخبار کے بیان کو ۔

مسٹر سپیکر ۔ حاجی صاحب حکومت کی طرف سے اگر کوئی وزیر بیان دے اور اس کے خلاف آپ کوئی چیز پیش نہ کریں تو عام طور پر وہی چیز مانی جائیگی اور حکومت کے وزیر کا بیان مستند اور حقائق پر مبنی سمجھا جائیگا ۔ حمزہ صاحب آپ اپنی تحریک التوا پیش کریں ۔

PUBLICATION OF THE REPORT OF A.I.G (CRIMES) ABOUT THE MURDER OF MALIK AMIR MUHAMMAD KHAN

Mr. Hamza : I ask for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent occurrence and of urgent public importance, namely, the publication of the report of the A.I.G. (Crimes) holding investigations into the murder of the late Nawab Malik Muhammad Amir Khan of Kala Bagh, former Governor of West Pakistan, in the daily 'Pakistan Times', Lahore, dated 7-12-1967 in which it is reported, "if the Law Department accepts the plea of the A.I.G. and gives a verdict in favour of the accused Malik Asad Khan, who is at present under house arrest he would be released immediately," according to the highly placed Home Department source.

The publication of this plea amounts to defending the accused widespread resentment among the public all over the Province.

Mr. Speaker : Had we not disposed of an other adjournment motion on a similar subject?

Minister for Home (Kazi Fazlullah Ubedullah): I think we had disposed it of. However, I am prepared to make my position clear once again.

Sir, I oppose this motion. The facts are that as soon as we came to know of the unfortunate and sad murder of Malik Amir Muhammad Khan we immediately sent the I.G. Police, by special plane, for the investigation of the case. We were very anxious that there should be nothing fishy about it and then the I.G. deputed the A.I.G. (Crimes), whom I consider to be an independent officer of utmost integrity, to investigate. He was doing the investigation and he investigated for several days and, naturally, he submitted his report to the I.G. As I said on the last occasion when this matter was referred to by my esteemed friend Khawaja Muhammad Safdar, the prosecution witnesses and relatives of the accused were interested to protect him and, therefore, the evidence that we got was more or less pointing to the exercise of the right of self-defence on the part of the accused. All the same, the Law Department was consulted. The other day my friend said that I had sent it to the Law Department but it is not so. The file went direct from the I.G. to the Law Department

and the Law Department very rightly said that it was a matter for the court to decide whether the accused was justified in using the force that he did and whether he had the right of self-defence.

Mr. Speaker : What is the urgency of this matter because the accused has already been challaned?

Minister for Home : And the case has been sent to the court.

خواجہ محمد صفدر (سیالکوٹ - ۱) - یہ مسئلہ فوری نوعیت کا اس لئے ہے کہ جناب والا - اگر الف قتل کرتا ہے تو اس کے لئے اور قانون ہے اور اگر ب قتل کرتا ہے تو اس کے لئے اور قانون ہے - ملک اسد کے لئے لا ڈیپارٹمنٹ کو پوچھا جاتا ہے کہ اسے کیوں نہ چھوڑ دیا جائے اور کوئی آدمی کسی کو قتل کرے تو اسے پھانسی پر لٹکا دیا جاتا ہے -

Minister for Home : This is not so.

Khawaja Muhammad Safdar : It is a fact.

اب جناب ہوم منسٹر صاحب نے یہ ارشاد فرمایا ہے کہ میرے توسل سے یہ فائل لا ڈیپارٹمنٹ کو نہیں گئی - اے - آئی جی نے خود ہی بھیج دی تھی — پہلے تو جناب ہوم منسٹر صاحب کو اتنا بے خبر نہیں ہونا چاہئیے - کہ ان کے ماتحت خود بخود فائلیں دوسرے محکموں کو بھیج دیں - فائل ان کے ذریعے جانی چاہئیے تھی تاکہ انہیں معلوم ہوتا -

دوسری بات میں جناب ہوم منسٹر صاحب سے یہ استفسار کرنا چاہتا ہوں — کہ کیا سارے مغربی پاکستان میں کوئی ایسا مقدمہ قتل ہے جس کے متعلق لا ڈیپارٹمنٹ سے یہ پوچھا گیا ہو کہ چونکہ تفتیش کا نتیجہ یہ ہے کہ فلاں نے حفاظت خود اختیاری میں قتل کیا ہے اس لئے اس کا چالان عدالت میں پیش نہ کیا جائے - میں انہیں چیلنج کرتا ہوں کہ وہ کوئی ایک مقدمہ بتائیں اور مجھے یقین ہے کہ ماسوائے ملک اسد کے یہ ایک بھی ایسا مقدمہ نہیں بتا سکیں گے —

Mr. Speaker : The accused has been challaned and the case is pending in a court of law. The matter has lost its urgency and, therefore, the motion is ruled out of order.

Minister of Home : My friend is making incorrect statement.

مسٹر حمزہ ۔ پوائنٹ آف آرڈر۔ جناب سپیکر ۔ عرض یہ ہے کہ یہ تحریک التوا میں نے پیش کی تھی مگر اس پر اعتراضات خواجہ محمد صفدر صاحب کی جانب سے پیش کئے گئے ہیں ۔ وہ میرے قابل صد احترام لیڈر ہیں ۔ لیکن میں نے اپنے دلائل پیش کرنے تھے وہ ان دلائل سے بالکل مختلف ہیں جو انہوں نے پیش کئے ہیں ۔

مسٹر سپیکر ۔ تحریک التوا کے باضابطہ ہونے کے متعلق کوئی بحث نہیں ہو سکتی ۔ اس وقت مسئلہ صرف یہ ہے کہ آیا یہ تحریک باضابطہ ہے یا نہیں یہ معلوم کرنے کے لئے خواجہ محمد صفدر صاحب مجھے مدد دے سکتے ہیں ۔ اور آپ بھی یا کوئی اور ممبر بھی اس میں مجھے مدد دے سکتے ہیں ۔ اس کے متعلق کوئی مقرر شدہ اصول نہیں ہے کہ آپ اس مرحلہ پر ضرور بولیں گے ۔

مسٹر حمزہ ۔ جناب والا ۔ میں تحریک پیش کرنے والا رکن ہوں ۔ میرے دلائل کے بارہ میں آپ کو یا خواجہ صاحب کو بھی یہ پتہ نہیں چل سکتا کہ حمزہ کے ذہن میں اس کے متعلق کیا باتیں ہیں ۔ جہاں تک اس بات کا تعلق ہے کہ یہ معاملہ عدالت کے روبرو پیش ہے ۔ مجھے تو اس سے قطعاً کوئی سروکار نہیں ۔ تحریک التوا پیش کرنے کا مقصد یہ تھا ۔ کہ اے ۔ آئی ۔ جی ۔ کی رپورٹ کو اخبارات میں شائع نہیں ہونا چاہئیے تھا آپ کو یہ علم ہو گا کہ مرحوم و مغفور ملک امیر محمد خان کے ساتھ ان کی زندگی میں ہمیں ہزار اختلافات رہے لیکن ان کی وفات کے بعد وہ ختم ہو چکے ہیں لیکن ہماری حکومت نے ان کے ساتھ جو سلوک کیا ہے وہ انتہائی ناروا ہے ۔

Mr. Speaker : No discussion about that. Now the matter is over. Next mottion.

* X X X X X X X X X X X - مسٹر حمزہ

Mr. Speaker: The remarks made by Mr. Hamza are expunged from the proceedings of the Assembly as these were observations given after my ruling.

ORDERS OF THE D.M., HAZARA DIRECTING MUFTI MUHAMMAD IDRIS NOT TO ADDRESS ANY PUBLIC MEETING.

Mr. Speaker: Next motion.

Khawaja Muhammad Safdar : I ask for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent and urgent public importance, namely the order u/s 5 of the Maintenance of Public Order Ordinance of the District Magistrate, Hazara, directing Mufti Muhammad Idris, Advocate, Joint Secretary, Pakistan Muslim League not to address any public meeting and to avoid irresponsible utterances against the Government or the public functionaries in any public place in any manner or capacity within the limits of the District of Hazara for a period of three months.

This order of the District Magistrate, Hazara, has caused grave resentment amongst the public of the Province.

Minister for Home (Kazi Fazlullah Obaidullah): I oppose this motion.

The factual position is that on 18-4-68, the District Magistrate, Hazara, passed an order directing Mufti Muhammad Idris not to address any public meeting and to avoid irresponsible utterances against the Government because on an earlier occasion, dated the 31st March, he delivered a speech near Mansehra containing very objectionable material. That speech was calculated to create dis-affection, discontentment and hatred against Government established by law. Therefore, this order was

---

**Expunged as ordered by the Speaker.*

passed against him and the grounds of that order were also served on him. This order has been passed under the West Pakistan Maintenance of Public Order Ordinance for a period of three months and Mufti Muhammad Idris is perfectly entitled to go to the High Court and say that this order was mala-fide and the grounds served on him were inadequate for the passing of that order.

Mr. Speaker : The Minister means to say that the matter is sub-judice in the High Court ?

Minister for Home : I don't know. I think he is entitled to go to the High Court but I can't say whether he has actually gone there.

Mr. Speaker : I hold the motion in order.

Khawaja Muhammad Safdar asks for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent and urgent public importance, namely, the order u/s 5 of the Maintenance of the Public Order Ordinance of the District Magistrate, Hazara, directing Mufti Muhammad Idris, Advocate, Joint Secretary, Pakistan Muslim League, not to address any public meeting and to avoid irresponsible utterances against the Government or the public functionaries in any public place in any manner or capacity within the limits of the District of Hazara for a period of three months.

This order of the District Magistrate, Hazara, has caused grave resentment amongst the public of the Province.

Those Membess who are in fovour of leave being granted may please rise in their places.

As less than twenty five Members rose in their places, leave to move the motion was refused.

Mr. Speaker : We will take up other adjournment motions tomorrow.

ORDINANCES

THE CIVIL PROCEDURE (SPECIAL PROVISIONS) ORDINANCE, 1968.

(resumption of discussion)

Mr. Speaker: The House will now resume discussion on the motion that the Assembly do approve of the Civil Procedure (Special Provisions) Ordinance, 1968. Malik Muhammad Akhtar may please move his amendment in Section 11.

Malik Muhammad Akhtar: Sir, I beg to move :

> That for section 11 of the Ordinance, the following be substituted, namely :—
>
> "11. Appeal shall lie to the District Judge from the order of the Tribunal and to the High Court from the order of the District Judge.".

Minister for Law (Mr. Allah Bachayo Ghulam Ali Akhund): Opposed. Sir, I would like to make a submission before this is discussed. Sir, there is no order of the Tribunal as such mentioned in the Ordinance. Therefore, from that point of view this amendment is out of order. The Tribunal gives only findings on any matter under section 6, and that shall be reported in the form of a report to the D.C. under section 10. Therefore, there is no independent order of the Tribunal as such. Therefore, what is sought to be made out here is, "Appeal shall lie to the District Judge from the order of the Tribunal . . .", and there is no order of the Tribunal whatsoever. The final decision is that of the Deputy Commissioner.

Malik Muhammad Akhtar: Sir, I am astonished and shocked to hear what the Minister has stated. Sir, if you kindly see Section 11, its heading is "Appeal" and I am substituting it like this, "Appeal shall lie to the District Judge from the order of the Tribunal.....

Mr. Speaker: But there is no order from the Tribunal as the Law Minister has stated.

Malik Muhammad Akhtar: Sir, I want to provide the appeal to be made to the District Judge.

Mr. Speaker : The amendment is ruled out of order. Next amendment by Khawaja Muhammad Safdar.

Khawaja Muhammad Safdar : Sir, I beg to move :

> That in section 11 of the Ordinance, for the word "Commissioner" wherever occurring, the words "District Judge" be substituted.

Mr. Speaker : The amendment moved is:

> That in section 11 of the Ordinance, for the word "Commissioner" wherever occurring, the words "District Judge" be substituted.

Minister for Law : Opposed.

Khawaja Muhammad Safdar : Sir, I won't make any speech.

Mr. Speaker : The question is :

> That in section 11 of the Ordinance, for the word "Commissioner" wherever occurring, the words "District Judge" be substituted.

The motion was lost.

Mr. Speaker : Next amendment.

Malik Muhammad Akhtar : Sir, I beg to move :

> That in sub-section (1) of section 11 of the Ordinance, for the word "sixty" occurring in line 3, the word "thirty" be substituted ; and after sub-section (1), so amended, in the Explanation to sub-section (1), for the word "sixty" occurring in line 1, the word "thirty" be substituted.

Mr. Speaker : The amendment moved is :

> That in sub-section (1) of section 11 of the Ordinance, for the word "sixty" occurring in line 3, the word "thirty" be substituted ; and after sub-section (1) so amended, in the Explanation to sub-section (1), for the word "sixty" occurring in line 1, the word "thirty" be substituted.

Minister for Law : Opposed.

ملک محمد اختر (لاهور-۲) ۔ جناب سپیکر۔ میں اس ترمیم کے ذریعہ سے یہ عرض کرنی چاهتا هوں که اس فیصله یا ڈگری سے جو ڈپٹی کمشنر کرے یا اس مقدمه یا معامله کے متعلق جو اسکے پاس برائے فیصله جائے ایسی صورت میں aggrieved پارٹی کو ۳۰ دن کے اندر اپیل کرنی چاهئے ۔ دراصل میں litigation کے پیریڈ کو کم کرنے کے لئے یه چیز کر رها هوں اس لئے میں نے یه تجویز کیا ہے که explanation میں ۶۰ دن کی بجائے ۳۰ دن کر دئے جائیں تاکه اپیل کی میعاد کم هو جائے اس سے زیاده میں کچھ نہیں کہنا چاهتا ۔

Minister for Law (Mr. Allah Bachayo Ghulam Ali Akhund) : The areas which will be affected by this Ordinance, as I have already submitted, have got primitive modes of communication. They are under-developed areas. People might have to come to the headquarters for getting a copy and go back and then again come, and so on. We have made it easy for the people, just get all the papers and come up before the Commissioner, giving them sufficient time so that their appeals may not become time-barred. Therefore, we have provided 60 days which is an adequate period for the purpose.

Mr. Speaker : The question is :

> That in sub-section (1) of section 11 of the Ordinance, for the word "sixty" occurring in line 3, the word "thirty" be substituted ; and after sub-section (1) so amended, in the Explanation to sub-section (1), for the word "sixty" occurring in line 1, the word "thirty" be substituted.

The motion was lost.

Mr. Speaker : Next amendment.

Malik Muhammad Akhtar : Sir, I beg to move :

> That in sub-section (2) of section 11 of the Ordinance, for the words "giving the parties an opportunity of being heard" occurring in lines 3-4, the words "holding an enquiry in the manner laid in section 8" be substituted.

Mr. Speaker : The amendment moved is :

> That in sub-section (2) of section 11 of the Ordinance, for the words "giving the parties an opportunity of being heard" occurring in lines 3-4, the words "holding an enquiry in the manner laid in section 8" be substituted.

Minister for Law (Mr. Allah Bachayo Ghulam Ali Akhund) : Sir, I will make a submission before this amendment is taken up for discussion. Sir, I will invite Malik Sahib's attention to the original clause 11 (2), which says :

> "(2) The Commissioner shall not modify, alter or set aside any decision, decree or order appealed against except after giving the parties an opportunity of being heard."

And then Sir, sub-section (3) is very relevant to this which says :

> "(3) The Commissioner may, in deciding an appeal under sub-section (1), exercise all or any of the powers conferred on an appellate Court by the Code of Civil Procedure, 1908."

Now Sir, by this, section 107 of the Civil Procedure Code will come into play. So the power of the appellate Court there is wider than what the learned Member is trying to give, as you will see, it reads :

"107.—(1) Subject to such conditions and limitations as may be prescribed, an Appellate Court shall have power—

(a) to determine a case finally ;

(b) to remand a case :

(c) to frame issues and refer them for trial ;

(d) to take additional evidence or to require such evidence to be taken."

So Sir, these are very wide powers than what the Member has suggested. At the same time, by virtue of the existing provisions, these wider powers are more in the interest of the people.

He can remand the case, he can frame issues and he can have additional evidence and require such other evidence to be taken. It is comprehensive. If this satisfies my friend he may not press his amendment

Malik Muhammad Akhtar : I don't press.

Mr. Speaker : The Member has either to withdraw or I put it to the House.

Malik Muhammad Akhtar : Sir, I ask leave of the House to withdraw my amendment.

Mr. Speaker : Has the Member leave of the House to withdraw his amendment.

The amendment was by leave, withdrawn.

Mr. Speaker : No. 5. Malik Muhammad Akhtar.

Malik Muhammad Akhtar : Sir, I beg to move :

That sub-section (4) of section 11 of the Ordinance, be deleted.

Mr. Speaker : The amendment moved is :

That sub-section (4) of section 11 of the Ordinance, be deleted.

Minister of Law : Opposed.

ملک محمد اختر (لاهور - ۲) — جناب سپیکر - مجھے یہ گزارش کرنا ہے کہ سب کلاز نمبر ۴ میں یہ قرار دیا گیا ہے کہ اپیل پر جو فیصلہ کمشنر کا ہو گا وہ آخری ہو گا - اس سلسلے میں مجھے یہ گزارش کرنا ہے کہ اس سے پہلے جو طریقہ رائج تھا اور جن سے لوگ صدیوں سے آشنا رہے ہیں ان علاقوں میں جہاں پر کہ یہ جرگہ سسٹم نافذ کیا جا رہا ہے - ان میں یہ طریق کار رہا ہے کہ جوڈیشل کمشنر کو اختیارات دئیے جاتے تھے اور اس کا فیصلہ آخری ہوا کرتا تھا - بلکہ میں یہ گزارش کروں گا کہ جب مغربی پاکستان ایکٹ مجریہ ۱۹۵۵ء نافذ ہوا اور اس کے تحت جوڈیشل کمشنر کو ہائی کورٹ کے اختیارات دئیے جانے تھے کیونکہ ہائی کورٹ کی دفعہ نمبر ۷ کے تحت جو کہ مغربی پاکستان ایکٹ مجریہ ۱۹۵۵ء کی دفعہ نمبر ۷ تھا اور جس کے تحت ہائی کورٹ کو creat کیا گیا تھا اگرچہ سپیشل ایریاز میں اس کو نافذ نہیں کیا گیا تھا لیکن دفعہ نمبر ۷ میں تمام مغربی پاکستان پر اس کو وہی اختیار حاصل تھا جو ہائی کورٹ کو حاصل تھا اور جو suo moto سپریم کورٹ کے پاس بھی چلے جاتے ہیں اور جو منسوخ شدہ آئین ہے اس کی دفعہ نمبر ۲۲۷ (۵) کے تحت یہ اختیار ہائی کورٹ کو دیا گیا - جو کہ اس طرح ہے -

> Without prejudice to other provisions of the Constitution each High Court shall have the same jurisdiction and powers as were exercised by it immediately before the Constitution Day.

میری مراد یہ ہے کہ کمشنر کے فیصلے کو آخری فیصلہ قرار دینے کے بجائے ہائی کورٹ اور سپریم کورٹ کو یہ اختیار دینا چاہئیے - میں اس کے متعلق کوئٹہ بلوچستان کی ایک رپورٹ کا کچھ متعلقہ حصہ آپ کے سامنے پڑھ کر سناتا ہوں -

"We have already stated that a very large number of laws which are in force in the three districts of the former Province of Baluchistan and in the leased areas of the two divisions are in operation in Special Areas as well. These laws confer upon the High Court certain powers and under them that Court can perform certain functions but as it has divested of jurisdiction in relation to Special Areas it cannot exercise those powers and perform those functions there."

جناب والا ۔ میں کوئی زیادہ لمبی بات نہیں کرنا چاہتا ۔ لیکن میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ جو سکیم وہاں پر پہلے رائج تھی اور ان علاقہ جات میں ہائی کورٹ کو اختیارات حاصل تھے اور سپریم کورٹ ان اختیارات کو invoke کرتا ہے ۔ وہ اس طرح ان کو invoke کرتا ہے کہ

"The Supreme Court has also been invested by the Constitution with jurisdiction in respect of matters special in Articles 22 etc . . . but no advantage can be taken of those powers of the Supreme Court because with respect to Special Areas Article 178 has exercised the jurisdiction of the Supreme Court as well."

یعنی وہ کہہ رہے ہیں کہ سپریم کورٹ کے اختیارات کو بھی debar کیا گیا ہے جو کہ انہیں نہیں کرنا چاہئیے اس سے پہلے اور جب مغربی پاکستان معرض وجود میں آیا تو اس وقت بھی اب جہاں ہم جوڈیشنل کمشنر کو آخری اختیارات دے رہے ہیں یہ اختیارات ہائی کورٹ کے پاس تھے اور سپریم کورٹ بھی ان اختیارات کو invoke کرتا تھا ۔ میں فوجداری کے متعلق اختیارات کا ذکر نہیں کرنا چاہتا لیکن اگر اجازت ہو تو میں یہ عرض کروں گا کہ دفعہ نمبر ۳۳۸ کے تحت سیشن جج کے cases ان کو refer کئے جا سکتے ہیں اور دفعہ نمبر ۳۳۹ کے تحت subordinate courts کے cases بھی ان کو refer کئے جا سکتے ہیں ۔

Minister of Law : On a point of order. What the learned Member is now actually saying will be more relevant when he moves his amendment to Section 12 which he has tabled. At the present moment the question is whether the Commissioner should or should not have final powers.

Mr. Speaker : I will now put the amendment to the vote of the House.

Khawaja Muhammad Safdar : With your permission, Sir, I would like to make a few submissions. It has been provided that –

> "Subject to the provisions of this Ordinance the decision of the Commissioner on an appeal under this section shall be final."

جناب والا ۔ آپ نے اسے ملاحظہ فرمایا ہے کہ

> 11 (2) The Commissioner shall not modify, alter or set aside any decision, decree or order appealed against except after giving the parties an opportunity of being heard.

اس کے بعد ما سوائے سیکشن نمبر ۱۲ کے تحت نگرانی ہونے کی اور کوئی صورت نہیں ہو گی کہ کمشنر صاحب کے حکم اور ان کے پیش کردہ جواز کو چیلنج کیا جا سکے آپ اسکے الفاظ ملاحظہ فرمائیں سیکشن نمبر۲ میں درج ہے کہ جب کمشنر صاحب نے کسی ڈگری کو یا حکم کو یا ڈپٹی کمشنر کے فیصلے کو تبدیل کرنا ہوا تو پھر وہ فریقین کو طلب کریں گے ۔ اور انھوں نے جو بھی معروضات پیش کرنی ہو گی وہ انہیں سنیں گے لیکن فرض کیجئے کہ کمشنر صاحب نے ان کو نہ تو modify کرنا ہے اور نہ ہی کسی اور طریقے سے set aside کرنا ہے تو پھر ان کو ضرورت ہی نہیں ہے کہ وہ اپیل کنندہ کو بھی طلب کرے ۔ فرض کیجئے میں ٹریبونل کے فیصلہ کے خلاف اپیل دائر کرتا ہوں ۔ جب کمشنر صاحب کے پاس اپیل جائے گی تو وہ یہ فرمائیں گے کہ چونکہ اس اپیل کے مطابق نہ تو میں نے صادر شدہ حکم میں کوئی ترمیم یا تبدیلی کرنی ہے اور نہ ہی اسے

منسوخ کرنا ہے تو جب میں نے یہ تین چار کاموں میں سے ایک بھی نہیں کرنا اس لئے اپیل کنندہ کو بلانے کی ضرورت ہی نہیں ہے اور اپیل مسترد ہے میں یہ پوچھتا ہوں کہ اپیل کرنے کا یہ حق آپ نے کس طرح سے دیا ہے - اس لئے میں یہ عرض کروں گا کہ یہ تمام کا تمام قانون انتہائی لغو اور بیہودہ ہے آجکل ہمارے کمشنر صاحبان جس طرح سہل انگار ہو چکے ہیں اور یہ میں اس لئے نہیں کہتا کہ میں یہ کہہ کر کسی کی بے عزتی کرنا چاہتا ہوں بلکہ عام طور پر حکومت کے افسران سہل انگار ہیں ایسے کمشنر صاحبان بھی ہیں - جو کہ الا ماشاء اللہ competent بھی ہیں - محنت سے کام بھی کرتے ہیں - لیکن بہت سے یعنی کمشنروں اور دوسرے افسران کی اکثریت انتہائی سہل انگار ہے - تو اگر پچاس اپیلیں کمشنر صاحب کے پاس آتی ہیں - سو بھی آ سکتی ہیں بلکہ اس سے بھی زیادہ آئیں گی تو اس صورت میں کمشنر صاحب کے پاس آسان طریقہ یہ ہوگا کہ وہ سب کی سب اپیلیں رد کر دے اور یہ کہہ دے گا کہ عدالت نے جو فیصلہ کیا ہے وہ ٹھیک کیا ہے اس لئے کسی کو بلانے کی ضرورت نہیں ہے یہاں تک کہ اپیل کنندہ کو بھی بلانے کی ضرورت نہیں ہے - جیسا کہ اس کلاز میں لکھا ہوا ہے کہ جب کمشنر صاحب اپیل کو پڑھ کر یہ محسوس کریں گے کہ کچھ گڑ بڑ ہوئی ہے تو وہ فریقین کو بلائیں گے - لیکن عملی طور پر یہ ہوگا اور خصوصیت سے کمشنر صاحب کے پاس چونکہ کام زیادہ ہوتا ہے اس لئے ہر اپیل خارج کر دیں گے ماسوائے اس اپیل کے کہ جس میں وہ ذاتی دلچسپی رکھتے ہوں - اس لئے یہ کلاز بے معنی ہوکر رہ جائے گی یہ قانون تو ویسے پہلے ہی بے معنی ہے -

جناب والا - میں وزیر قانون کی خدمت میں نہایت ادب کے ساتھ ، نہایت دل سوزی کے ساتھ عرض کرنگا کہ اس صوبے کو ایسا قانون دیجئے جس پر عمل ہو سکے - وہ گندے ہیے گندہ کیوں نہ ہو - لیکن قابل عمل تو ہو -

میں آپ سے درخواست کرتا ہوں کہ آپ اس قانون کو واپس لیں اور اس پر غور فرمائیں - دوبارہ غور فرمائیں - Law Department اس پر غور فرمائے اور غور فرمانے کے بعد اس کو اس طرح اسمبلی میں پیش کرے - جس کے متعلق یہ دعوی کیا جا سکے کہ یہ قابل عمل ہے - جو کچھ وزارت قانون نے اس ہنگامی قانون میں تحریر کیا ہے - وہ سب بے معنی ہے - ان گزارشات کے ساتھ میں درخواست کروں گا کہ یہ سیکشن حذف کیا جائے -

Minister of Law (Mr. Allah Bachayo Ghulam Ali Akhund) : Sir, the stage of consideration of sub-section (2) is over. Now what is sought to be done is to delete part (2). Suppose it is deleted, I don't concede that there is any difficulty as envisaged by Khawaja Muhammad Safdar, but supposing for the sake of argument, let us say there is one, then does the deletion of sub-section (4) remove that difficulty.

Khawaja Muhammad Safdar : It will make the case open for a second appeal.

Minister of Law : It doesn't, as long as there is no provision for second appeal in law. Merely to say that the decision of the Commissioner shall not be final or to take away that provision also will amount to the same thing. What is more, the difficulty, which Khawaja Sahib is pointing out- I don't concede there is any such difficulty and the right of hearing any party will be there-we have even by his amendment accepted the entitlement of representation of the parties by their advocates at every stage. Then, Sir, section 12 is very clear, particularly the proviso. Although in revision, the scope is limited to law points, in this law we have said even if there is a material irregularity or if injustice has been occasioned, then in revision also there can be interference. I will only refer to the proviso of sub-section (1) of section 12. It says—

> "Provided that nothing herein contained shall be deemed to authorise Government to vary or set aside a finding of a Tribunal on a question of fact where such finding has been accepted by the Commissioner.,"

If it were left there, then there was no right of interference, but we proceed further...

> "unless it is of opinion that there has been a material irregularity or defect in the proceedings or that the proceedings have been so conducted as to occasion a miscarriage of justice."

Even at the stage of revision, there is a right of interference if there is material irregularity or defect or injustice has been caused. And injustice would always accrue from consideration of facts.

Therefore, this is not only a provision of revision but actually it is a provision as if of second appeal as well. Enough safeguards have been provided and there is no such fear, and right of parties being heard at any stage of hearing will be intact. It will be provided in rules.

Mr. Speaker : I would like to know the intention of the Government about this clause. So far as this section 12 is concerned, is it intended that sub-section (2) of section 11 should remain intact and, as suggested by Khawaja Muhammad Safdar, we should not make an amendment and we should not introduce the words that the Commissioner will decide every case after hearing the parties ?

Minister of Law : I will submit Sir, that before the word 'modify', we might say 'confirm'. We may say—

> "The Commissioner shall not confirm, modify, alter or set aside any decision,....."

Mr. Ahmedmian Soomro : Sir, he doesn't confirm the order. It will not be for confirmation. In dismissal of appeal, you don't say so.

Minister of Law : It amounts to confirmation.

Mr. Ahmedmian Soomro : Legally you will not say that.

Mr. Speaker : That can serve the purpose.

Khawaja Muhammad Safdar : Yes Sir.

Minister of Law : I have no objection, Sir. The intention is that parties should be heard.

Mr. Speaker: I think, you move that amendment.

Minister of Law : Sir, I beg to move—

> That the word "confirm" be added between the words "not" and "modify" in line 1 of sub-section (2) of section 11 of the Ordinance.

Mr. Speaker : The amendment moved is—

> That in sub-section (2) of section 11 of the Ordinance after the word "not" and before the word "modify" the word "confirm," be added.

As the amendment is not opposed it stands carried.

Mr. Speaker : Now the question is—

> That sub-section (4) of section 11 of the Ordinance be deleted.

The motion was lost.

Mr. Speaker : Next amendment of Malik Muhammad Akhtar.

Malik Muhammad Akhtar : Sir, I beg to move—

> That section 11 of the Ordinance be deleted and subsequent sections re-numbered accordingly.

Mr. Speaker : The amendment moved is—

> That section 11 of the Ordinance be deleted and subsequent sections re-numbered accordingly.

Minister of Law : Opposed Sir.

Malik Muhammad Akhtar (Lahore-II) Sir I have got something to say.

جناب سپیکر۔ میں اس مسئلہ کو زیر بحث لانا چاہتا ہوں۔ جس کے ذریعہ سے کمشنر کو حق دے دیا گیا ہے۔ کہ وہ Highest Judicial Capacity میں تمام دیوانی تنازعات اور مقدمات کا فیصلہ کرسکتا ہے ۔ جناب والا۔ میں اس ضمن میں اس Law Reforms Commission کی رپورٹ کے صرف

دو مختصر پیرے عرض کرونگا ۔ کہ وہ کس طرح کہہ رہے ہیں کہ ایگزیکٹو کو ایسے اختیارات نہیں دینے چاہئیں ۔ یہ جناب والا Law Reforms Commission, 1958 کی رپورٹ ہے ۔

Report of the Law Reforms Commission 1958:

"On principle I am opposed to bringing CSP Officers to the judiciary, because they have no legal education and training and experience of the civil side. It has long been well recognized that if there was any Department in which abolition of ICS posts was most necessary, it was the Department of Administration of Justice Public opinion ever expressed itself in a most unambiguous and emphatic manner against the system of appointing ICS Officers as District and Sessions Judges. In this connection, the Civil Justice Committee 1924-25 at page 191 of their Report made the following observations :

اس کے دینے کی اصل وجہ

"In all the other provinces (except Burma, Bombay and Central Provinces) the civilian officer undergoes no preliminary course of judicial training and from a joint Magistrate or a sub-Collector he is at once posted as District and Sessions Judge. The defects of this system are obvious. No amount of ability or industry can compensate for the absence of training in civil law and procedure or quality the civilian officer at one step to be the principal court of original civil jurisdiction and the principal court of first appeal in the district. The serious draw-backs of the situation thus created have long agitated the minds of the Indian authorities and the Government of India in a letter to the Secretary of State No. 16, dated, Simla, 4th July 1907, recorded their opinion of the situation in these emphatic terms: It would be difficult to exaggerate the political dangers of the present

situation or the importance of effecting a material improvement in the capacity, training and status of the India Civil Service Judges. It is impossible, at any rate in the advanced provinces, to justify a system under which a gentleman, who has no knowledge of civil law and who had never been inside a civil court in his life, can be and often is at one step promoted to be a judge of appeal in civil cases and to hear appeals from subordinate judges, who are trained lawyers, with years of legal experiences."

جناب سپیکر - یہ وہ رپورٹ ہے جو Law Reforms Commission نے ۱۹۵۸ء میں دی تھی اس میں سول جوڈیشری کو refer کیا گیا ہے - اسی سلسلہ میں میں ایک اور حوالہ دونگا - جس میں بتایا گیا ہے کہ پارٹیشن کے بعد حکومت کی کیا رائے تھی -

"After Partition, Government of Pakistan considered all this and in the Cabinet Secretariate, Establishment Branch, letter No. F-25/4/50-Estt, dated the 20th December, 1950 - this also being good up to 1953. . . . ."

اسکے contents یہ ہیں :-

"The present system has been described in letter No. . . . . , dated the 3rd August, 1954 from the Establishment Division, Government of Pakistan, to the Chief Secretary to Provincial Government."

Mr. Speaker : Please be brief.

Malik Muhammad Akhtar : Alright Sir.

"In this connection it may be added that the intention is that comparatively senior ex-civil servants who are temperamentally unsuited to executive secretariat should be given an opportunity to serve in the judical side where it is hoped that they will be of greater service."

یعنی ۱۹۵۳ تک تو یہ ہوا کہ ایسا نہیں ہونا چاہئے۔ اور civil servants کو جوڈیشری میں نہ لایا جائے۔ ۱۹۵۴ میں یہ ہوا کہ وہ جو temperamentally executive jobs کے لئے fit نہ ہوں ان کو جوڈیشری میں لایا جائے۔ ہمارے لاء منسٹر صاحب جوڈیشری کو ایگزیکٹو کے ہاتھ میں دینا چاہتے ہیں۔ اس طرح تو ملک میں مکمل ڈکٹیٹر شپ آجائے گی۔ ہم سمجھتے ہیں کہ پہلے ہی کوئی شنوائی نہیں۔ Law Reforms Commission کی رپورٹ کی کوئی قدر نہیں کی گئی۔ اور ایک لاٹھی سے سب کو ہانک رہے ہیں۔ میں نے Law Reforms Commission کی رپورٹ آپکے سامنے پڑھ کر سنا دی ہے اس سے آپ اندازہ لگا سکتے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ آپ کمشنر کو final authority بنانا چاہتے ہیں۔

Mr. Speaker : I will now put the question.

The question is :

> That section 11 of the Ordinance, be deleted and subsequent sections re-numbered accordingly.

The motion was lost.

Mr. Speaker : Now we pass on to Section 12 and the first amendment is by Khawaja Muhammad Safdar.

Khawaja Muhammad Safdar : I beg to move :

> That for section 12 of the Ordinance, the following be substituted, namely :—
>
> "12. The High Court may call for the record of any proceedings pending before or disposed of by a Tribunal or a Commissioner and after giving the parties an opportunity of being heard pass such orders as it thinks fit".

Mr. Speaker : The ammendment moved is :

That for section 12 of the Ordinance, the following be substituted, namely :—

"12. The High Court may call for the record of any proceedings pending before or disposed of by a Tribunal or a Commissioner and after giving the parties an opportunity of being heard pass such orders as it thinks fit."

Minister for Law : Opposed.

خواجہ محمد صفدر (سیالکوٹ - ۱) - جناب والا - اس موقع پر میں زیادہ تفصیل سے بات نہیں کروں گا اور اپنی گذارشات کو آپ کے توسل سے بعد میں اس معزز ایوان کی خدمت میں پیش کروں گا - اس وقت میں صرف اس قدر عرض کرونگا کہ سیکشن ۱۲ کی کسی ترمیم پر بحث کے دوران میں لاء منسٹر صاحب نے کوئٹہ ڈویژن کے متعلق جہاں اس قانون کا اطلاق ہو گا فرمایا تھا کہ وہاں ریلیں نہیں ہیں سڑکیں نہیں - فاصلے دور و دراز ہیں اور مقامی طور پر اس ڈویژن میں بسنے والوں کو کوئی سہولتیں میسر نہیں ہیں - اس لئے ان کو مناسب سہولتیں مہیا کی جانی ضروری ہیں تا کہ ان کو ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر میں بار بار نہ آنا پڑے - میں ان سے دریافت کرتا ہوں کہ انہوں نے گورنمنٹ کو اس قانون کے تحت نگرانی کا اختیار دے کر کیا اس علاقہ کے عوام کو انتہائی مشکلات میں مبتلا نہیں کر دیا ؟ جو شخص نگرانی دائر کرے گا اسے کوئٹہ ڈویژن کے دور و دراز علاقوں سے لاہور آنا پڑے گا - جیسا کہ اس وقت غنڈہ ایکٹ کے تحت جس قدر اپیلیں دائر ہوتی ہیں وہ ہوم سیکرٹری صاحب سنتے ہیں - لوگوں کو صوبہ کے مختلف علاقوں سے ہوم سیکرٹری صاحب کی خدمت میں پیش ہونا پڑتا ہے - اسی طرح صوبہ کے اس حصہ سے اگر کسی نے حکومت مغربی پاکستان کے پاس revision دائر کردی تو اس کو کوئٹہ کے دور و دراز علاقوں سے لاہور آنا پڑے گا برعکس اس کے آپ جانتے ہیں اور

میرے بھائی ایوان کے معزز رکن بھی جانتے ہیں کہ ھائی کورٹ کے پاس اگر کوئٹہ ڈویژن کی اپیل دائر ھو تو ھائی کورٹ کو چل کر وھاں جانا پڑتا ہے اور مقدمات کی سماعت کوئٹہ میں ھوتی ہے - اس صورت میں بجائے اس کے کہ یہ حکومت کوئٹہ ڈویژن کے عوام کے لئے بہتری کی صورت پیدا کرے جن کے متعلق ابھی تین چار روز سے ایوان میں کہا جا رھا ہے کہ ان کی بہتری کے لئے قانون بنائے جا رہے ہیں مجھے تو آج تک کوئی بہتری نظر نہیں آئی بلکہ انکے لئے مزید مشکلات پیدا کی جا رھی ہیں - آج ایک نئی بات سامنے آئی ھے کہ اگر کوئی شخص اس قانون کے تحت revision دائر کرے گا تو اس کو لاھور تشریف لانا ھوگا - جب کہ ھائی کورٹ میں اپیل ھو تو ھائی کورٹ خود کوئٹہ جائیگا - بس اس میں یہی فرق ھے -

Minister for Law (Mr. Allah Bachayo Ghulam Ali Akhund) : I may make a submission.

The difficulties, I think, are imaginary and they are not real because in several matters where appeals are heard by Government, the appeals are filed before the Divisional Officers ; mostly in the office of the Divisional Commissioner. For instance, appeals for land reforms are filed before the Land Reforms Commissioner who is the Commissioner and then the concerned member, who hears it, goes to the Divisional Headquarters and hears it. Then appeals arising out of the revenue matters are also filed before the Commissioners and the Member, Board of Revenue, goes there. Similarly, appeals of Goonda Act are heard in the Divisional Headquarters, then transport matters and then the appeals arising out of Criminal Law Amendment Act are also filed in the Divisional Headquarters and the Home Secretary goes to the respective Headquarter. Similarly, the appeals filed in the Divisional Headquarter would be heard by a Secretary of the Government, may be he is the Law Secretary or some

other Secretary, on behalf of the Government. We will take care of this difficulty in the rules.

Khawaja Muhammad Safdar : This is a real difficulty.

Minister for Law : This is a supposed difficulty and the Government is conscious of it. There will be no such difficulty as my friend is visualising.

With these words I oppose the amendment.

Mr. Speaker : The question is:

> That for section 12 of the Ordinance, the following be substituted. namely :—
>
> "12. The High Court may call for the record of any proceedings pending before or disposed of by a Tribunal or a Commissioner and after giving the parties an opportunity of being heard pass such orders as it thinks fit."

The motion was lost.

Mr. Speaker : Next amendment.

Malik Muhammad Akhtar : I beg to move—

> That for section 12 of the Ordinance, the following be substituted, namely :—
>
> "12. The High Court may call for the record of any case which has been decided by a Tribunal and if it appears that the Tribunal—
>
> (a) has exercised a jurisdiction not vested in it by law ; or
>
> (*b*) has failed to exercise a jurisdiction so vested; or
>
> (c) has acted in exercise of his jurisdiction illegally or with material irregularity ;

the High Court may make such order in the case as it thinks fit."

Minister for Law : With your permission I would make a submission that if you see line 2 of the amendment it says—

". . . . . decided by a Tribunal . . . "

Sir, nothing is decided by Tribunal. As I submitted earlier that some finding is given in the shape of a report and the matter is decided by the Deputy Commissioner.

Mr. Speaker : The amendment is ruled out of order. Next amendment.

Malik Muhammad Akhtar : I beg to move :

That for sub-section (2) of section 12 of the Ordinance, the following be substituted, namely :—

"(2) After examining any record and holding an enquiry in the manner laid in section 8 pass such order as it may think fit."

Mr. Speaker : The amendment moved is:

That for sub-section (2) of section 12 of the Ordinance, the following be substituted, namely :—

"(2) After examining any record and holding an enquiry in the manner laid in section 8 pass such order as it may think fit."

Minister for Law : Opposed.

Mr. Ahmedmian Soomro : Sir, I may point out that if you are pleased to observe you will find that this amendment makes no sense at all.

Mr. Speaker :

"After examining any record and holding an enquiry in the manner laid in section 8 pass such order as it may think fit.".

Mr. Ahmedmian Soomro : What is provided is, "Government may, after examining any record.....".

Malik Muhammad Akhtar : But Sir, in sub-section (1), it is already mentioned that the "Government" may call.....

Mr. Speaker : This amendment is meaningless, and is ruled out of order. Next amendment.

Malik Muhammad Akhtar : Sir, I beg to move:

> That section 12 of the Ordinance, be deleted and subsequent sections re-numbered accordingly.

Mr. Speaker : The amendment moved is :

> That section 12 of the Ordinance, be deleted and subsequent sections re-numbered accordingly.

Minister for Law : Opposed.

ملک محمد اختر (لاہور - ۲) - جناب سپیکر - دفعہ ۱۲ - میں یہ قرار دیا گیا ہے کہ حکومت اگر چاہے تو ۹۰ دن کے اندر کمشنر کے کسی صادر کئے ہوئے فیصلے کے متعلق خواہ کوئی اپیل ہو یا اگر کوئی aggrieved پارٹی application کرے تو اس کا ریکارڈ منگا کر اپنی تسلی کے مطابق اس پر ایسا حکم دے دے جیسا کہ حکومت دینا چاہے یعنی حکومت کو سپریم کورٹ کے اختیارات تفویض کئے جا رہے ہیں اور اس میں proviso بھی لگا دیا گیا ہے - جناب - جہاں تک ٹریبونل کی findings کا تعلق ہے اور کمشنر کے فیصلہ کے متعلق حکومت کے ریکارڈ کو examine کرنے کا سوال ہے کہ پارٹیز کو سننے کے بعد اس پر جو چاہے فیصلہ کر دے تو اس کے لئے اس سیکشن میں کوئی طریقہ کار نہیں دیا گیا ہے کہ کس پارٹی کو سنا جائے گا اگرچہ اس آرڈیننس میں دفعہ ۸ - کے تحت اس کا طریقہ کار مقرر کیا ہے لیکن

دفعہ ۱۲ ۔ کے تحت اس کو لازمی نہیں قرار دیا گیا ہے کہ اس کے لئے فلاں طریقہ کار استعمال کیا جائے گا ۔

جناب والا ۔ دراصل یہ ھائی کورٹ کے پاورز کو substitute کر رہے ہیں اس کو لاء منسٹر صاحب جانتے ہیں اور جناب صدر آپ بھی اس سے اتفاق کریں گے کہ رویژن کی پاورز سول پروسیجر کوڈ کی دفعہ ۱۰۰ میں درج ہیں ۔ لا ریفارمز کمیشن نے بھی اس سلسلے میں اپنی رائے کا اظہار کیا ہے ۔ میں ایک چھوٹا سا پیرا پڑھتا ہوں :۔

> "What has been said about the Criminal Procedure Code is true of the Code of Civil Procedure as well. That Code is also in force in the Special Areas. There are provisions in that Code for first and second appeals to the High Court against the original and appellate orders of the Subordinate Judges and District Judges, (Section 100 of the Code).
>
> There are other provisions in the Code under which grievances can be taken to the High Court against orders passed by Subordinate Judges. But as the High Court has no jurisdiction in Special Areas, . . ."

جناب والا ۔ سپیشل ایریاز کے jurisdiction کے متعلق انہوں نے کہا ہے کہ رویژن ہونا چاھئے لیکن اس کالے قانون کی دفعہ ۱۲ کے تحت یعنی settled ایریاز میں سول پروسیجر کوڈ کے مقدمات سول ججوں کو دیئے جاتے تھے اور ان کی اپیلوں کو ھائی کورٹ میں رویژن کیلئے دیا جاتا تھا ان کو اب اس اختیار سے debar کر دیا گیا ہے اور اسطرح سے ایک امتیازی سلوک برتا جا رہا ہے ۔ جناب والا ۔ مغربی پاکستان میں یہ اختیارات ھائی کورٹ کو حاصل تھیں لیکن اب انہیں حکومت کو دے دیا گیا ہے ۔

Minister for Law : Sir, this provision of revision is a very significant provision because it gives the Government power to correct mistakes even at a later stage of revision. If this is taken away, then nothing will be left with the Government to correct the mistakes, if any, and any miscarriage of justice. I think it is for the betterment of the people and I do not know why my friend is against this type of law, and in what way he wants to improve it. I, therefore, oppose it.

Mr. Speaker : The question is :

That section 12 of the Ordinance, be deleted and subsequent sections re-numbered accordingly.

The motion was lost.

مسٹر سپیکر - کیا سیکشن ۱۲ میں رویژن کے اختیارات حکومت کو صرف اسی وقت ہونگے جب ٹریبونل کا کوئی فیصلہ کمشنر کے زیر غور ہوگا ؟ کیا اس کے علاوہ حکومت کو رویژن کے پاورز نہیں ہیں ؟

Minister for Law : Sir, it is like this. A final decision is contained in the report which is submitted to the Commissioner by the Deputy Commissioner. The Deputy Commissioner determines the disputes finally and the appeal is put before the Commissioner. Now after the stage of an appeal, the Government may in revision, pass certain orders and they will be for the purposes of seeing to the correctness, legality and the propriety of the orders of the Commissioner.

Mr. Speaker : I do not remember exactly but so far as the revisionary powers are concerned, these are with the Government. The same is the position in cases after the disposal of the appellate stage and even before the appellate stage.

Minister for Law : Sir, this is a right of appeal before the Commissioner against the order of the Deputy Commissioner and also the power of the Government to interfere in revision.

Mr. Speaker: Then it will not be proper because both the parties can be approached and any person can invoke the authority given to the Government for the purpose of interference and this will only result in conflicting issues.

Minister for Law: There are hierarchies Sir. Generally the matter is taken from first to second and second to third. . . .

Mr. Speaker: If we adopt this clause, then only the Government shall have original power after the disposal of the appeal by the Commissioner and not before that. The Government shall have no power to revise anything but only the power to revise an order if it is disposed of in an appeal by the Commissioner.

Minister for Law: Sir, in Civil Procedure Code, neither the High Court nor the Supreme Court have the power on matters suo moto, unless a party approaches. Commissioner's right of revision will not be there ; the matter must be adjudicated upon by him.

Mr. Speaker: Then the Minister is making it second appeal?

Minister for Law: No Sir, only if, there has been miscarriage of justice on the facts.

Mr. Speaker: What is the position in the Criminal Amendment Act ? The power of revision with the Government is there. Government can revise any order passed by the Commissioner or the Deputy Commissioner.

Minister for Law: Yes Sir, and there will be different schemes of different laws. Civil Procedure Code may not have the same scheme as the Criminal Procedure Code. In this connection, you may please refer to Section 20 of Criminal Procedure Code. In this, if there is no right of appeal before the Commissioner then the Government calls for the record. Ordinarily it is the Commissioner who does it and I think it is more proper that the parties have a right to approach the Commissioner who is more easily available and who is sitting close to them rather than going to the Deputy Commissioner for the purpose of even questioning an order

passed by him. If a party does not choose to go to the Commissioner in appeal, why they should be held.

People should be jealous about their own rights and they should safeguard their rights.

Mr. Speaker: We pass on to Section 13. Malik Muhammad Akhtar.

Minister of Law (Mr. Allah Bachayo Ghulam Ali Akhund): Before he moves his amendment I would like to make one point. What he is seeking to bring in by his amendment is that Section 36-47 of the C.P.C. be applied specifically. What the existing provision has done is much more than that. It includes these as well as many other sections. Sub-section (1) of Section 13 deals with the powers of the Deputy Commissioner. Now the relevant portion reads:

> "... and shall be enforced by the Deputy Commissioner in the same manner as such decree or order would have been enforced by such Civil Court."

Hereby the provisions of the C.P.C. are attracted. Now I will invite your attention to C.P.C. part 2 which relates to the execution. Now this part 2 extends from Section 36 to Section 74. What Malik Muhammad Akhtar is trying to do is to curtail this .....

Mr. Ahmedmian Soomro: On a point of order. Sir, let the amendment come before the House first. What is the Law Minister speaking on? The proper procedure would be that the amendment should come up before the House first.

Mr. Speaker: The contention of the Law Minister is that it is unnecessary.

Minister of Law: I was making a submission to the effect that he can save the time of the House and not move it. (*interruptions*)

Malik Muhammad Akhtar : Sir, I beg to move :

That for sub-section (2) of section 13 of the Ordinance, the following be substituted, namely: –

"(2) The provisions of sections 36—47 of the Code of Civil Procedure, 1908 relating to the execution of decrees so far as practicable shall be applied in execution of a decree or order passed by the Deputy Commissioner.".

Mr. Speaker : The amendment moved is :

That for sub-section (2) of section 13 of the Ordinance, the following be substituted, namely:—

"(2) The provisions of sections 36-47 of the Code of Civil Procedure, 1908 relating to the execution of decrees so far as practicable shall be applied in execution of a decree or order passed by the Deputy Commissioner.".

Minister of Law : Opposed.

ملک محمد اختر (لاهور - ۲) - جناب سپیکر - میں نے یہ ترمیم کرنا چاهی ہے که دفعه ۱۳ کے سب سیکشن ۲ میں جس کے مطابق -

13(2) Every order made by the Commissioner in the exercise of his powers under section 11 or by Government in the exercise of its powers under section 12, shall be enforced as if it were an order

of the Deputy Commissioner, and the Deputy Commissioner shall do all acts and things necessary to give effect thereto.

جناب والا ۔ اگر تو یہ ۱۳ (۱) پر رہ جاتے تو دوسری بات تھی لیکن

13(1) Subject to the provisions of this Ordinance a decree or order passed by the Deputy Commissioner shall have the same force and effect as if it were a decree or order passed by a competent Civil Court and shall be enforced by the Deputy Commissioner in the same manner as such decree or order would have been enforced by such Civil Court.

پھر تو یہ مراد ان کی درست تھی لیکن جہاں انہوں نے acquittal کی پاورز سب سیکشن (۲) میں دیدی ہیں جن کے تحت کمشنر جو بھی چاہے کر لے ۔

13(2) . . . shall be enforced as if it were an order of the Deputy Commissioner, and the Deputy Commissioner shall do all acts and things necessary to give effect thereto.

(At this stage, Mr. Deputy Speaker, Mr. Ahmadmian Soomro occupied the Chair.)

جناب والا ۔ میں انکے اختیارات کو محدود کرنا چاہتا ہوں اور چاہتا ہوں کہ یہ جو انہوں نے طریقہ اختیار کیا ہے ۔

all acts and things necessary to give effect thereto.

اس کو میں نے define کر دیا ہے یعنی ایگزیکٹو کا جو باب ہے ۳۶ تا ۴۷ اور اگر جناب سپیکر یہ سیکشن ۱۳ (۲) کو واپس لے لیں تو پھر میری ترمیم کی ضرورت نہیں اور اگر انہوں نے سیکشن ۱۳ (۲) رکھنا ہے تو یہ ترمیم ضروری ہے تا کہ ایگزیکٹو ایجنسی کی پاورز کو محدود کیا جا سکے۔

Mr. Deputy Speaker : Sub-section (1) deals with the execution of decrees by the D.C. and sub-section (2) refers to the execution of decrees by the Commissioner and the Government. You want to substitute sub-section (2) by your amendment which would make no provision of how the order of the Commissioner and Government are going to be executed.

Malik Muhammad Akhtar : The Law Minister was causing confusion in the House. I want to restrict the powers of the Government and the Commissioner by restricting it to Sections 36-47 of the C.P.C.

Mr. Deputy Speaker : The Member has not mentioned anything about the Commissioner and the Government in his amendment. It relates to the powers and decrees passed by the D.C. and not the Commissioner and the Government.

Malik Muhammad Akhtar : Originally the order is to be passed by the Deputy Commissioner.

Mr. Deputy Speaker : Sub-section (2) of Section 13 says how the orders of the Commissioner and the Government are going to be enforced and the Member wants sub-section (2) to be deleted and substituted by his amendment which deals only with the orders of the Deputy Commissioner and the way they are going to be enforced.

Malik Muhammad Akhtar : The amendment is comprehensive and complete. It says that provisions of Sections 36-47 shall be applicable.

Mr. Deputy Speaker : To whom ?

Malik Muhammad Akhtar : In cases of execution of all decrees.

Mr. Deputy Speaker : No, no read your amendment.

Malik Muhammad Akhtar :

> "...so far as practicable shall be applied in execution of a decree or order passed by the Deputy Commissioner.".

There should be some restriction on the orders of the Deputy Commissioner.

Mr. Deputy Speaker : I don't say about that. What about the Commissioner and the Government ? What about their orders ? If we accept your amendment would the Act have any sense ?

Malik Muhammad Akhtar : I consider you are right. It is a bit incomplete amendment. I ask for leave to withdraw it.

Mr. Deputy Speaker : Has the Member leave of the House to withdraw his amendment.

The amendment was, by leave, withdrawn.

Mr. Deputy Speaker : Next amendment. Khawaja Muhammad Safdar.

Khawaja Muhammad Safdar : Sir I beg to move : . . .

Mr. Deputy Speaker : Just a minute. In view of the fact that your amendment regarding the High Court has been rejected would you still move it ?

Khawaja Muhammad Safdar : No, Sir.

Mr. Deputy Speaker : Next. Malik Muhammad Akhtar.

Malik Muhammad Akhtar : Sir, I beg to move :

That section 13 of the Ordinance, be deleted and subsequent sections re-numbered accordingly.

Mr. Deputy Speaker : There is no sense in the amendment. Ruled out of order.

Next. No : 14. Khawaja Muhammad Safdar.

Khawaja Muhammad Safdar : Not moving.

Mr. Deputy Speaker : Next amendment about the deletion of Section 14. Are you moving it, Khawaja Sahib.

Khawaja Muhammad Safdar : Yes Sir ; I beg to move :

That section 14 of the Ordinance, be deleted.

Mr. Deputy Speaker : Amendment moved is :

That section 14 of the Ordinance, be deleted.

Minister of Law : Opposed.

خواجہ محمد صفدر (سیالکوٹ - ۱) - میں جناب والا - صرف اس قدر گزارش اس موقع پر کرنی چاہتا ہوں کہ دفعہ ۱۴ کے تحت ہنگامی قانون میں یہ کہا گیا ہے کہ جو مسائل اس قانون کے ماتحت ٹریبونل اور ڈپٹی کمشنرز طے کریں گے ان کے متعلق کسی دیوانی عدالت میں کسی قسم کا مسئلہ نہیں اٹھایا جا سکے گا - مجھے افسوس ہے کہ ہمارے صوبے میں اس قسم کے قانون بن رہے ہیں جن سے دیوانی عدالتوں کی jurisdiction کو بھی ختم کیا جا رہا ہے - دیوانی عدالتوں کے اختیارات کو محدود کیا جا رہا ہے حالانکہ زبانی طور پر ہی نہیں بلکہ تحریری طور پر بھی جناب صدر اور جناب گورنر صاحب نے بار بار پبلک کے اجتماعات میں اور اپنی نشری تقاریر میں یہ

ارشاد فرمایا ہے کہ اس ملک میں قانون کا بول بالا ہوگا دور دورہ ہوگا جسے انگریزی میں rule of the law کہتے ہیں - دوسرے میں حیران ہوں کہ ان کے بار بار کے مواعید اور ان کے مکرر سہ کرر بلکہ کئی بار کے یہ دعوے کہ اس ملک اور اس صوبہ کی حکومت قانون کے تحت چلائی جا رہی ہے اور یہاں لوگوں کو قانون کا پورا پورا تحفظ حاصل ہے - اس کے باوجود اس قسم کا قانون بنایا جاتا ہے جس سے دیوانی عدالتوں کو خارج کر دیا جاتا ہے اور ایک مخصوص قسم کا ٹریبونل بنایا جاتا ہے جو نہ صرف لوگوں کے فوجداری تنازعات بلکہ دیوانی مقدمات کے متعلق بھی فیصلے کیا کرے گا - ہم نے یہ ترقی کی ہے -

جناب والا - اس میں قباحت یہ ہے کہ ایک نائب تحصیل دار جو نیم پڑھا لکھا ہوگا اور اس کے ساتھ جرگہ کے چار رکن جن میں سے کم از کم تین چوتھائی ان پڑھ ہوں گے اگر پورے کے پورے نہیں تو وہ دیوانی مقدمات کے پیچیدہ مسائل کو حل کیا کریں گے - وہ کس طرح ان باتوں کو سمجھ سکیں گے جب کہ ہمارا تمام کا تمام قانون انگریزی میں ہے اور ہمارے ہائی کورٹ اور سپریم کورٹ کے فیصلہ جات انگریزی میں ہیں - وہ کس طرح معلوم کر سکیں گے کہ فلاں مسئلہ کے متعلق قانون کیا ہے - جیسا کہ ملنگ خان صاحب نے کہا ہے ان کے علاقے میں یہ قانون نافذ ہوگا اور وہاں نائب تحصیل دار پرائمری پاس ہیں - آخر اس حکومت نے اس صوبہ کو اس قابل رہنے دینا ہے یا نہیں کہ کوئی شریف آدمی یہاں بس سکے - انہوں نے پرائمری پاس اور

مڈل پاس لوگوں کے ذمے یہ فرائض لگا دئیے ہیں کہ وہ دیوانی مقدمات کے فیصلے کریں - خواہ ان کی مالیت لاکھوں یا کروڑوں روپے کی ہو - اور ان کے ساتھ ان کے کہنے کے مطابق چار جاہل ممبر ہوں گے (قطع کلامی) وزیر صاحب نے پسماندہ کہا ہے میں نے اس کا ترجمہ کر دیا ہے - تو اس لیے میں یہ گزارش کروں گا کہ اس سیکشن کو حذف کر دینا چاہیئے تاکہ جو غلط کاریاں ، غلط کوشیاں اور غلط فیصلہ جات یہ ٹریبونل کرے گا ان کے ازالہ کی کوئی صورت تو ہو - میرے نزدیک اس کی یہی صورت ہے کہ جو شخص سمجھے کہ اس کے ساتھ صریحاً بے انصافی ہوئی ہے اسے کسی دیوانی عدالت کا دروازہ کھٹکھٹانے کا حق حاصل ہو - ۱۸۹۶ء میں یعنی آج سے ۷۲ سال پہلے سے ، پون صدی سے - وہاں کے رہنے والوں کو دیوانی عدالت میں جانے کا یہ حق حاصل ہے - مگر آج انہیں یہ کہا جاتا ہے کہ تم اس قابل نہیں ہو کہ تمہارے مقدمات دیوانی عدالت میں جائیں - میں نہایت ادب سے جناب لاء منسٹر صاحب کی خدمت میں یہ گزارش کروں گا کہ وہ خدارا کچھ سوچیں اور اس صوبہ کے ساتھ ایسا ظلم اور تعدی نہ فرمائیں -

وزیر قانون (مسٹر اللہ بچائیو غلام علی اخوند) - جناب والا - مجھے بہت افسوس ہے کہ خواجہ صاحب جیسے پارلیمنٹرین اور قانون دان نے بار بار یہ باتیں کہی ہیں کہ ناخواندہ اور نیم خواندہ لوگ اس ٹریبونل کے ممبر اور چیئرمین ہونگے - اگرچہ اس قانون میں یہ ہے کہ ٹریبونل کا پریذیڈنٹ کم

از کم نائب تحصیلدار ہو گا ۔ اس سے لازمی طور یہ معنی نہیں نکلتے کہ وہ ضرور نائب تحصیلدار ہوگا وہ تحصیلدار بھی ہو سکتا ہے سول جج بھی ہو سکتا ہے ڈسٹرکٹ جج بھی ہو سکتا ہے ۔ اور انجینیئر بھی ہو سکتا ہے ۔ جہاں تک ممبروں کا تعلق ہے ان کی کوالیفیکیشن یہاں بیان کر دی گئی ہے ۔ کہ جب ڈی سی ان کو مقرر کرے گا تو چار چیزوں کا خاص طور پر خیال رکھے گا ۔

مسٹر ڈپٹی سپیکر ۔ کیا وہ انجینئر بھی ہو سکتا ہے ؟

Minister of Law : Why not Sir? If it is a technical matter, yes; any Government servant, who shall not be below the rank of a Naib-Tehsildar. Supposing there is a technical matter, in which engineering knowledge is required, the Chairman can be an engineer ; an XEN can be the Chairman.

Mr. Deputy Speaker : I thought it refers to Revenue Officers.

Minister of Law : Any Government servant ; that is what is said ;

> "A Tribunal constituted for the purpose of section 4 shall consist of a Government official. .".

It includes engineers as well.

Mr. Deputy Speaker : It means the mention of Government official in this Ordinance is of any department.

Minister of Law : In appropriate cases, the persons, who will be fit, will be appointed. It is not necessary that a Naib-Tehsildar will always be appointed.

Mr. Deputy Speaker : Why has the rank of Naib-Tehsildar been specifically selected ?

Minister of Law : Because in certain areas, if it is not possible to get any other Officer, then Naib-Tehsilder will be more suitable. Therefore, we have said "not below the rank of a Naib-Tehsildar.". It can even be a Civil Judge.

Mr. Deputy Speaker : Wouldn't you say officials not below the rank of Class II; why should you specifically say Naib-Tehsildar?

Minister of Law : Because according to certain areas, it is thought necessary.

Mr. Deputy Speaker : Is Naib-Tehsildar class II?

Minister of Law : It is class III; Sir there may be a case of Rs. 100, and the Naib-Tehsildar will do in that case.

I was making a submission Sir that Khawaja Sahib has always been harping that uneducated people will be assisting the Tribunal. I don't know why he is bent upon creating this confusion in this House and outside. We have always said that regard shall be had to integrity, education, social status and representative character of the person appointed. Education will include his qualification. It is wrong to say that uneducated people will be members of the Tribunal.

Then, Sir, what is being done under this particular section is that after all stages are provided, there should be finality. Now if this section is deleted, then anyone, after the decision of the Government can go to the civil court and there will be un-ending disputes right from the court of the

Civil Judge, to the District Sessions Judges, to the High Court and then to the Supreme Court. Generations and generations will die and the matter will never end. Therefore the deletion of this section will lead to confusion it will not help or assist in the disposal of cases; it is not in the interest of the people. It will be very costly for the people to go to civil court and somebody, who can afford the luxury of litigation, may drag another party, who may be poor. A man, who has money, will see justice blocked and see that people don't get justice.

With these words, Sir, I request that this House throw out and reject this amendment.

Mr. Deputy Speaker : The question is-

That section 14 of the Ordinance be deleted.

The motion was lost.

Mr. Deputy Speaker : Next amendment of Malik Muhammad Akhtar.

Malik Muhammad Akhtar : Sir I beg to move -

That in section 15 of the Ordinance, for the words "an Extra Assistant Commissioner" occurring in line 2-3, the words "Civil Judge First Class" be substituted.

Mr. Deputy Speaker : In view of the provisions contained in Section 14, how can the Member authorize a Civil Judge ?

Malik Muhammad Akhtar : Why not? What debars this amendment?

Mr. Deputy Speaker : The amendment is unintelligible and is ruled out of order.

Next amendment.

Khawaja Muhammad Safdar : I beg to move -

That section 15 of the Ordinance be deleted.

Mr, Deputy Speaker : Amendment moved is—

That section 15 of the Ordinance be deleted.

Minister for Law : Opposed.

خواجہ محمد صفدر - جناب والا - سیکشن ۱۵ میں ڈپٹی کمشنر صاحب کو اس کے ذریعہ یہ اختیار دیا گیا ہے کہ وہ اپنے تمام اختیارات کو جو اس کو اس قانون کے تحت حاصل ہیں اپنے کسی ماتحت افسر کے حوالے کر دے جس کا درجہ ایکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر سے کم نہیں ہو گا -

Mr. Deputy Speaker : According to what has been said does the Minister think he can authorize a Medical Superintendent ?

Minister for Law : Any Government official what-ever he may be.

Mr. Deputy Speaker : The Minister means to say that he can authorize a Medical Superintendent ?

Minister for Law : He can.

خواجہ محمد صفدر (سیالکوٹ ۔ ۱) ۔ جناب والا ۔ الفاظ کو اس کے متن سے نکال کر اس کے معنی نہیں لئے جا سکتے ۔ جناب سپیکر ۔ آپ کا اعتراض درست ہے کہ افسر سے مراد اسسٹنٹ کمشنر ۔ ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر یا ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ اس قسم کے لوگ ہوں گے ۔ اس قسم کے سول سرجن تو نہیں ہو سکتے ۔ ایگزیکٹو انجینئر تو نہیں ہو سکتے ۔ محکمہ زراعت کے کوئی افسر نہیں ہو سکتے ۔ یہ ایک لڑی آ رہی ہے ۔ اس قانون کے ذریعہ تحصیل‌دار بھی ہو سکتا ہے ۔ تحصیل‌دار کے اوپر ڈپٹی کمشنر ہو گا ۔ ڈپٹی کمشنر کے اوپر کمشنر ہو گا اور کمشنر کے اوپر گورنمنٹ ہے ۔ کیا اس میں واپڈا کا کوئی افسر شامل ہے یا محکمہ ایریگیشن کا کوئی افسر شامل ہے یا بی ۔ ڈبلیو ۔ ڈی کا کوئی افسر شامل ہے یا کسی اور محکمہ کا افسر شامل ہے جیسے وزیر قانون صاحب کا ارشاد ہے کہ کوئی آفیسر ہو سکتا ہے ۔ یہ درست نہیں ہے میں ان کی خدمت میں مودبانہ عرض کروں گا کہ انہوں نے ارشاد فرمایا ہے کہ کسی دوسرے آفیسر کو اختیار دیا جا سکتا ہے ۔ اس سیکشن میں کہا گیا ہے کہ ڈپٹی کمشنر تمام اختیارات کسی دوسرے گورنمنٹ آفیسر کو دے سکتا ہے جس کا درجہ ایکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر سے کم نہ ہو ایکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کے متعلق آپ ملاحظہ فرمائیں کہ اس میں یہ نہیں لکھا ہے کہ وہ کلاس فسٹ کا

آفیسر ہو گا یا کلاس سیکنڈ کا آفیسر ہو گا ۔ یہاں ایکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر یا اسسٹنٹ کمشنر لکھا ہوتا تو یہ بات سمجھ میں آسکتی تھی ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر یا ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے متعلق جو وزیر قانون صاحب نے تشریح و توضیح فرما رہے ہیں یہ چیز بعید از قیاس ہے میں یہ عرض کروں گا کہ ڈپٹی کمشنر کو جو اختیارات حاصل ہیں وہ نہایت ہی وسیع ہیں ۔ بے پناہ اختیارات اس قانون کے تحت جناب ڈپٹی کمشنر کے سپرد کئے جا رہے ہیں ۔ تمام وہ مقدمات جو جرگہ کے سپرد ہوں گے جس میں ہر قسم کے مقدمات شامل ہوں گے ان مقدمات میں جرگہ کی رپورٹ ڈپٹی کمشنر کے سامنے آئے گی وہ اس جرگہ کی رپورٹ کے مطابق فیصلہ کر سکتا ہے ۔ یا اس کیس کو دوبارہ جرگہ کو واپس کر سکتا ہے ۔ اس قانون کے تحت جو ڈپٹی کمشنر صاحب کو اختیارات حاصل ہیں ان کے متعلق میں نے یہ ترمیم پیش کی ہے کہ ڈپٹی کمشنر کو یہ اختیارات آگے کسی کو منتقل کرنے کا اختیار نہ دیا جائے ۔ اس سے مزید خرابیاں پیدا ہوں گی ۔ وہ کسی نئے نئے ایکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کو اختیارات منتقل کر سکتا ہے اگر میری اس ترمیم کو قبول نہ کیا گیا تو نو وارد ایکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر اس حد درجہ لغو قانون کو مزید لغو بنا سکتے ہیں ۔ میری یہ گزارش ہے کہ ان خطرات کے پیش نظر اس میں کوئی خرابی نہیں ہے کہ ڈپٹی کمشنر کے پاس اور تمام ذمہ داریاں ہیں تو پھر یہ اختیارات اس کو کیوں دیتے ہیں کہ وہ

آگے ان اختیارات کو منتقل کر دے ۔ اگر آپ سمجھتے ہیں کہ ڈپٹی کمشنر کے پاس اتنا وقت ہے یا جسمانی طور پر اس میں اتنی ہمت ہے کہ وہ بیک وقت پندرہ بیس قوانین administer کرے ۔ وہ لا اینڈ آرڈر کا بھی انچارج ہو ۔ رجسٹریشن کا بھی انچارج ہو ۔ ہر محکمہ کا اس کے پاس کام ہے ۔ بلکہ ساری دنیا کا کام اس کے ذمہ ہے اگر جرگہ کا کام بھی اس پر ڈالنا منظور کر لیا گیا ہے تو میں یہ سمجھتا ہوں کہ اس کو اپنے یہ اختیارات منتقل کرنے کی اجازت نہیں دی جانی چاہئے ۔ ہمیں یہ بتایا جاتا ہے کہ اس کام کو ڈپٹی کمشنر کرے گا لیکن عملاً یہ کام ایکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر فسٹ کلاس بلکہ تھرڈ کلاس جو نائب تحصیلدار سے بھی کم کا ہو گا کرے گا میرے خیال میں یہ بہت بڑا ظلم ہے ۔

مسٹر حمزہ (لائلپور ۔۶) ۔ جناب سپیکر ۔ اس تمام ہنگامی قانون کا مطالعہ اور جائزہ لینے کے بعد ہر ذی شعور انسان اس نتیجہ پر پہنچے گا کہ یہ تمام کا تمام قانون ڈپٹی کمشنر کے ارد گرد جسے ایک مرکز کی حیثیت حاصل ہے ۔ گھومتا ہے ۔ ڈپٹی کمشنر کو اس قانون کے تحت اتنے وسیع اختیارات حاصل ہیں کہ اس کی مثال پیش ہی نہیں کی جا سکتی ہے ۔ اختیارات کے ساتھ

ذمہداریاں بھی عائد ہوتی ہیں ۔ جناب وزیر قانون صاحب نے جب اس ہنگامی قانون کو اس ایوان میں پیش کیا تھا تو انہوں نے فرمایا تھا کہ یہ علاقے بہت پسماندہ ہیں اس لئے قانون کی مشینری اور اس کے نفاذ کے لئے جو لوازمات دوسرے علاقوں کو میسر ہیں وہ انہیں میسر نہیں ہیں اور یہ خصوصی قانون اس علاقے کے ماحول اور حالات کے مطابق ہم نافذ کر رہے ہیں ۔

جناب سپیکر ۔ آپ کو علم ہے کہ وہ علاقے جو شیڈول ۲ میں شامل ہیں اس میں کوئٹہ اور ہزارہ کے دور دراز کے علاقے بھی شامل ہیں ۔ کوئٹہ ۔ ہزارہ اور ڈیرہ غازی خان کے اضلاع ایسے ضلاع ہیں جن کی آبادی بہت ہی کم ہے ان اضلاع میں ڈپٹی کمشنر کے پاس اتنا زیادہ کام نہیں ہوتا ہے جتنا کہ لاہور ۔ لائلپور ۔ ملتان یا بہاولپور کے اضلاع کے ڈپٹی کمشنر صاحبان کو ہوتا ہے ۔ آپ کا فرمان ہے کہ آپ نے اس علاقے کے خصوصی حالات کے پیش نظر اس قانون کو نافذ کرنا پسند کیا ہے تو ایسے افسر جن کو اچھا خاصا تجربہ حاصل ہو اس کام کیلئے بلکہ اس اہم کام کیلئے مقرر کیا جانا انتہائی ضروری ہے ۔ اگر کم از کم ایکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کے عہدے کا افسر جس کو جناب ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ اپنے تمام کے تمام اختیارات تفویض کر سکتے ہیں مقرر کرنا ہے تو اس میں حکومت احتیاط کے طور پر اگر سمجھتی ہے کہ اس

قانون کو صحیح طریقے سے استعمال کیا جائے (ابھی جناب وزیر قانون صاحب نے فرمایا ہے کہ اگر بعض جگہ ناگزیر حالات پیدا ہو جائیں اور جلد فیصلہ کرنے کیلئے ڈپٹی کمشنر صاحب کو اپنی دیگر مصروفیات کی وجہ سے اپنے اختیارات کسی دوسرے افسر کو تفویض کرنے ہوں گے) تو ان حالات میں اس کے تجربہ کی کم از کم میعاد مقرر کر دے ۔ مثال کے طور آپ یہ کہہ سکتے تھے کہ وہ افسر جسے کم از کم دس سال کا تجربہ ہو اور اس کا یہ عہدہ ہو اسے یہ اختیار تفویض کیا جا سکتا ہے اور وہ بھی ناگزیر حالات میں ۔ اس لئے میں یہ سمجھتا ہوں کہ ایک جانب تو ایک افسر کو انتہائی وسیع اختیارات دیئے جاتے ہیں اور دوسری جانب اس افسر کو یہ بھی اختیار دیا جاتا ہے کہ انتہائی نا تجربہ کار افسر کو وہی اختیارات منتقل کر دے ۔ اس لئے میں سمجھتا ہوں کہ زیر بحث دفعہ تمام کے تمام ہنگامی قانون کی نفی ہے اور اسے اس ہنگامی قانون میں شامل کرنا کسی لحاظ سے بھی مناسب نہیں ہے ۔ ان الفاظ کے ساتھ میں جناب خواجہ محمد صفدر صاحب کی پیش کردہ ترمیم کی حمایت کرتا ہوں ۔

Minister for Law : Sir, this is only an enabling provision which will enable the Deputy Commissioner to delegate his powers to Extra Assistant Commissioner, if he has too much work with him. So far as the experience of the officer is concerned, we will take care of it in the rules to be framed, and the remarks of the Member will certainly be kept in view while prescribing the qualifications of the Extra Assistant Commissioners who will deal with such matters,

Mr. Deputy Speaker : I will now put the amendment to vote. The question is :

That section 15 of the Ordinance, be deleted.

The motion was lost.

Mr. Deputy Speaker : Next amendment.

مسٹر حمزہ - جناب سپیکر - آپ نے یہ جو فیصلہ صادر فرمایا ہے کہ اس ترمیم کی حمایت میں کم اور اس کی مخالفت میں زیادہ ارکان ہیں میں نے تو اس کی حمایت اچھی خاصی زور دار آواز میں کی ہے حالانکہ اس کی مخالفت کرنے والوں نے بے دلی سے مخالفت کا اظہار کیا ہے -

مسٹر ڈپٹی سپیکر - تو کیا آپ یہ چاہتے ہیں کہ میں اسے دوبارہ ایوان کی رائے معلوم کرنے کے لئے پیش کروں -

Major Muhammad Ali Khan : Point of order. Sir perhaps the Member will please suggest to us the ways and means of assessing whether we say with ''بددلی'' or not.

Mr. Deputy Speaker : This is no point of order. Yes please.

Sardar Manzoor Ahmed Khan Qaisrani : Sir, I beg to move :

That for section 17 of the Ordinance, the following be substituted, namely :—

"17. This Ordinance shall affect retrospectively on any proceedings relating to any dispute pending in or before any Court or other authority immediately before the commencement of this Ordinance, and such proceedings shall be continued and disposed of under this Ordinance."

Minister for Law: Sir, I would like to make a submission before that.

جناب والا ۔ میں سردار صاحب سے نہایت ادب کے ساتھ یہ گزارش کروں گا کہ جو جو مقدمات جہاں جہاں چل رہے ہیں ان کو اسی طرح چلنے دیں ۔ قانون ہمیشہ retrospective نہیں ہوتا بلکہ ہمیشہ ہی prospective ہوا کرتا ہے اور اس قانون کے بعد ایسے مقدمات بھی خود بخود اس کے تحت آ جائیں گے لیکن بہتر یہی ہے کہ فی‌الحال جو مقدمات جہاں جہاں چل رہے ہیں ان کا فیصلہ اس قانون کے نفاذ سے پیشتر جس قانون کے تحت ہونا ہے ۔ اسی کے تحت فیصلہ ہوں اور پھر میرا خیال ہے کہ ایسے مقدمات کی تعداد بہت کم ہوگی اس لئے انہیں جوں کا توں ہی رہنے دیا جائے ۔ امید ہے کہ میری ان معروضات کے پیش نظر وہ اپنی ترمیم واپس لے لیں گے ۔

Mr. Deputy Speaker : Does the Member want his amendment to be moved?

سردار منظور احمد خان قیصرانی ۔ ویسے تو ہمارے علاقے میں ایسے بہت سے مقدمات زیر سماعت ہیں لیکن اگر محترم وزیر قانون فرماتے ہیں تو میں اپنی ترمیم کو press نہیں کرتا ۔

Mr. Deputy Speaker: The amendment is not moved. Next amendment by Malik Muhammad Akhtar.

Malik Muhammad Akhtar : Sir, I consider that that stands disposed of in view of the amendment of Khawaja Muhammad Safdar being accepted.

Mr. Deputy Speaker : Next amendment.

Malik Muhammad Akhtar : Sir, I beg to move :

That for section 18 of the Ordinance, the following be substituted namely :—

"18. The following laws are hereby repealed :—

(1) The Quetta and Kalat (Civil and Criminal Law) Ordinance, 1965 (W. P. Ordinance No. III of 1965) in so fat as it relates to the adjudication and settlement of civil disputes in the areas mentioned in the First Schedule.

(2) The Baluchistan Courts Regulation, 1939, so far as it relates to the constitution of Civil Courts in the areas mentioned in the First Schedule.

(3) The Baluchistan Bazar Regulation, 1941.".

Minister for Law : Sir, before you propose the amendment, I would just like to make a submission. Sir, so far as parts (2) and (3) are concerned, for the information of the Member, ...

Malik Muhammad Akhtar : Point of order. Sir, the amendment cannot be discussed until it is proposed by the Chair.

Mr. Deputy Speaker : I will propose the amendment. The amendment moved is:

That for section 18 of the Ordinance, the following be substituted, namely :—

"18. The following laws are hereby repealed :—

(1) The Quetta and Kalat (Civil and Criminal Law) Ordinance, 1965 (W. P. Ordinance No. III of 1965) in so far as it relates to the adjudication and settlement of civil disputes in the areas mentioned in the First Schedule.

(2) The Baluchistan Courts Regulation, 1939, so far as it relates to the constitution of Civil Courts in the areas mentioned in the First Schedule.

(3) The Baluchistan Bazar Regulation, 1941.".

Minister for Law (Mr. Allah Bachayo Ghulam Ali Akhund) , Sir, I oppose this motion ; it is out of order because Baluchistan Civil Regulation, 1939, has already been repealed by the West Pakistan Civil Courts Ordinance, 1962. Besides, the Baluchistan Bazar Regulation, 1941, has

also been repealed by the First Schedule to the Coastal Administration Ordinance, 1960. Therefore, since these regulations have already been repealed, as stated above, the very amendment may be ruled out of order.

Malik Muhammad Akhtar : Sir, I may be allowed to withdraw it.

Mr. Deputy Speaker : Has the Member leave of the House to withdraw his amendment?

The amendment was, by leave, withdrawn.

Mr. Deputy Speaker : Next is First Schedule. First amendment by Malik Muhammad Akhtar.

Malik Muhammad Akhtar : Sir, I beg to move :

That for item 1 of the First Schedule of the Ordinance, the following be substituted namely :—

"1. The Division of Quetta excluding the Tribal Areas, Kohlu Marri-Bugti, Loralai, Zhob and Dalbandin Districts.".

Mr. Deputy Speaker : The amendment moved is :

That for item 1 of the First Schedule of the Ordinance, the following be substituted namely :—

"1. The Division of Quetta excluding the Tribal Areas, Kohlu Marri-Bugti, Loralai, Zhob and Dalbandin Districts.".

Minister for Law : Opposed.

ملک محمد اختر (لاهور - ۲) . جناب سپیکر - اس سلسلے میں میں نے صرف ایک قانونی نقطه اٹھایا ہے اور وہ یہ ہے کہ کوئٹه ڈویژن کی constitution ایسی ہے کہ اس میں بہت سے علاقه جات تو ایسے ہیں جوکه سابقه صوبه بلوچستان کے تھے اور بہت سے علاقے مثلاً دکی ، پشین وغیرہ ایسے علاقے ہیں کہ جو leased areas تھے اور بہت سے علاقے مثلاً نصیر آباد ، بولان ڈسٹرکٹ ، بکی وغیرہ ایسے علاقے ہیں کہ جو کوئٹه ڈویژن کے قبائلی علاقے تھے - میں ان کو اس کی زد سے نکالنا چاهتا هوں - ایک نوٹیفیکیشن نمبر F (9) 170-F 48 dt. 27-6-1950 کے تحت ان کو قبائلی علاقے قرار دیا گیا تھا -

جناب والا - میری گزارش یه ہے کہ ۲۷ جون ۱۹۵۰ء کے نوٹیفیکیشن کے بعد اگرچه وہ supersede نہیں هوا - تو ٹرائیبل ایریا کے لئے قانون سازی کرنا ویسٹ پاکستان اسمبلی کا کام نہیں ہے جیسا کہ جناب والا آپ نے دیکھا هو گا کہ اکثر هم قانون سازی کرتے وقت کہتے ہیں - Shall extend to all Except Tribal in the whole of the Province areas یا West Pakistan تو جناب والا اگر تو جناب لاء منسٹر اس ۱۹۵۰ء کے نوٹیفیکیشن نمبر F. 48-170 مورخه ۲۷ - ۶ - ۱۹۵۰ جسکے تحت - کوئٹه ڈویژن کے ایریا کو ٹرائیبل ایریا

قرار دیا گیا ہے ۔ اس کے بعد کا کوئی نوٹیفیکیشن پیش کر دیں پھر تو جناب والا یہ درست ہے ۔ اور میں نے کوٹیشن بھی دی ہے ۔ یہ ۱۹۵۸ء میں کوئٹہ اور قلات کے لاء کمیشن رپورٹ سے لی گئی ہے اگر ایسا نہیں ہے تو پھر میں سمجھتا ہوں کہ یہ جو قانون سازی کی جا رہی ہے ۔ یہ encroachment ہے اس کے لئے خاص طریقہ کار ہے special اجازت درکار ہے اگر انہوں نے اجازت لے لی ہوئی ہے صدر سے یا قومی اسمبلی سے ان provisions سے نکلنے کی تو پھر ہم سے بھی یہ گزارش کر دیں تو اس صورت میں میری یہ ترمیم out of order ہو گی اور اگر ان کے پاس اجازت نہیں ہے تو یہ خلاف قانون قانون سازی کر رہے ہیں ۔

خواجہ محمد صفدر (سیالکوٹ ۔ ۱) ۔ جناب والا ۔ محترم ملک اختر صاحب کے اس نقطہ کو support کرتے ہوئے میں آپ کو حوالہ دوں آئین کے آرٹیکل ۲۲۳ کا جو اس طرح پڑھا جاتا ہے ۔

> 223 (1) No Central Law shall apply to a Tribal Area or to any part of a Tribal Area unless the President so directs, and no Provincial Law shall apply to a Tribal Area or to any part of a Tribal Area unless the Governor of the Province in which the Tribal Area is situated, with the

approval of the President, so directs and in giving such a direction with respect to any law, President or the Governor, as the case may be, may direct that the law shall, in its application to a Tribal Area or to a specified part of a Tribal Area, have effect subject to such exceptions and modifications as may be specified in this direction.

(2) Notwithstanding anything in this Constitution, the President may, with respect to any matter within the legislative competence of the Central Legislature, make regulations for a Tribal Area or any part of a Tribal Area and the Governor of a Province, with the approval of the President, may, with respect to any matter within the legislative competence of the Provincial Legislature, make regulations for a Tribal Area or any part of a Tribal Area situated in the Province.

جناب والا ۔ یہ ریگولیشن تو ہے نہیں یہ ایک آرڈیننس ہے ۔ اب ٹرائیبل ایریا کی definition آرٹیکل ۲۴۲ میں آپ دیکھیں گے صفحہ نمبر ۱۱۰ پر ۔

"Tribal Areas" means the areas in the Province of West Pakistan which, on the thirteenth day of October, One thousand nine hundred and fifty-five, were—

(a) the tribal areas of Baluchistan, the Punjab and the North-West Frontier; and . . . ."

so and so forth.

تو جناب والا جہاں تک مجھے معلوم ہے - اس ۱۹۵۰ء کی نوٹیفیکیشن کو آج تک منسوخ نہیں کیا گیا - اور آرٹیکل ۲۴۲ کی رو سے بلوچستان اور کوئٹہ ڈویژن کے علاقے میں جسے مری بگٹی کا علاقہ کہتے ہیں . ٹرائیبل ایریا کہتے ہیں - جیسا کہ میں نے آرٹیکل ۲۲۳ کو پڑھ کر آپ کے سامنے پیش کیا ہے اس کی رو سے جب تک جناب گورنر صدر صاحب سے اجازت نہ لیں - یا ان کی approval حاصل نہ کرلیں تب تک کوئی قانون کسی بھی قبائلی علاقے میں جس کی تعریف آئین میں کر دی گئی ہے جوکہ میں نے آپ کے سامنے پڑھ کر سنا دی ہے نافذ نہیں کیا جا سکتا - اس لئے نتیجہ یہ ہوگا کہ اس قانون کو بنانے کے بعد کوئٹہ شہر میں تو یہ قانون نافذ ہوگا لیکن مری بگٹی کے قبائلی علاقہ میں یہ نافذ نہیں ہوگا اور وہاں سے دیوانی عدالتیں جوکہ ہمیشہ سے کام کر رہی ہیں اور جنہیں گورنمنٹ اس قانون کے ذریعہ ختم کرنا چاہتی ہے وہ اس علاقہ میں کام کرتی رہیں گی - جب تک کہ خصوصیت سے اس قانون کی اجازت گورنر صاحب جناب پریذیڈنٹ صاحب سے حاصل نہ کر لیں تب تک یہ قانون ناقابل نفاذ ہوگا - جہاں یہ دیوانی عدالتیں کام کر رہی ہیں وہاں تو ان کا خاتمہ ہو جائے گا . ان کو وہاں سے اٹھا دیا جائے گا - شاید کسی دوست کے ذہن میں یہ خیال ہوکہ قبائلی علاقہ میں دیوانی عدالتیں کام نہ کریں جرگہ سسٹم ہونا چاہیئے ویسے تو ان کی خدمت میں میں عرض کروں گا کہ مری بگٹی ٹرائیبل ایریا میں دیوانی عدالتیں اس وقت کام کر رہی ہیں کچھ دیر کے بعد آپ کے سامنے اس اجمال کی تفصیل پیش کروں گا - مگر

اس علاقه میں اس قانون کا اطلاق نہیں ہوگا ۔ جناب لاء منسٹر مجھ سے اتفاق کریں گے کہ وہاں دیوانی عدالتیں کام کر رہی ہیں اور کرتی رہیں گی ۔ لیکن کوئٹہ شہر میں ، سبی میں ، پشین میں ، دال بندین میں یہ عدالتیں ختم ہو جائیں گی اس لئے میں یہ سمجھتا ہوں کہ اگر آپ اس پر ذرا غور فرما لیں کہ کس قسم کا قانون اس ایوان سے منظور کرایا جا رہا ہے ۔ میں نے تو ہر قدم پر ، ہر سیکشن پر بحث کے دوران یہ ثابت کر دیا ہے کہ یہ قانون غلط ہے ۔ مجہول ہے ۔ ناقابل عمل ہے اور یہ ایک ایسا قانون ہے جس کی رو سے کوئٹہ شہر جس کی آبادی تقریباً دو اڑھائی لاکھ ہے ۔ وہاں تو دیوانی عدالتیں ختم کی جا رہی ہیں مگر مری بگٹی کے علاقہ میں دیوانی عدالتیں جاری رہینگی ۔ ۔ ۔ ۔

ملک محمد اسلم ۔ خواجہ صاحب نے جو اعتراض کیا ہے اس سلسلے میں میں آپ سے پوچھنا چاہتا ہوں کہ آیا یہ ایسے نہیں ہوتا کہ جس طرح ہم قانون سازی کرتے ہیں اگر اسی طرح ہی ہم قبائلی علاقوں کیلئے بھی قانون بنائیں اور جب بل منظور ہو جائے قانون بن جائے ۔ تو اس کے بعد یہ پریذیڈنٹ کے پاس جاتا ہے وہ اسکی منظوری دیتے ہیں ۔

Mr. Deputy Speaker : No.

ملک محمد اسلم ۔ اور دوسری بات یہ ہے کہ فرض کریں کہ گورنر صاحب صدر صاحب سے اجازت لے لیتے ہیں اور وہ بل اسمبلی منظور

نہیں کرتی تو اس صورت میں بھی بل کو منظوری حاصل نہیں ہو سکتی تو میرے خیال میں بہتر یہی ہے کہ اسمبلی میں بل کے منظور ہو جانے کے بعد - - - - - - -

Mr. Deputy Speaker: Article 223 I think is your answer :—

You cannot legislate in respect of Tribal Areas unless the Governor obtains the approval of the President.

خواجہ محمد صفدر - میں ملک صاحب کی خدمت میں یہ عرض کر دوں کہ یہ قانون کوئٹہ شہر میں ۱۰ جنوری سے نافذ ہے - اور ۱۰ جنوری سے آج ۱۳ مئی تک پانچ ماہ گزر گئے ہیں -

کوئٹہ میں تو نافذ ہے لیکن یہ مری بگتی میں نافذ نہیں ہے کیونکہ آج تک منظوری حاصل نہیں کی گئی -

Minister of Law: Sir, the matter is very simple. Article 223 of the Constitution makes the whole position very clear:

> "No Central Law shall apply to a Tribal Area or to any part of a Tribal Area unless the President so directs, . ."

And now we come to the relevant portion.

> "and no Provincial Law shall apply to a Tribal Area or to any part of a Tribal Area unless the

Governor of the Province in which the Tribal Area is situated, with the approval of the President, so directs, . . "

Therefore, this Assembly is not competent to legislate with regard to the Tribal Areas.

Mr. Deputy Speaker: Shouldn't we say : The Divison of Quetta, except the Tribal Areas?

Minister of Law : It means that Sir.

Mr. Deputy Speaker: It should be specified.

Minister of Law : Even if we don't say so, it means that.

Mr. Deputy Speaker : Don't we say "It applies to the whole of West Pakistan except the Tribal Areas.".

Minister of Law : We say so, but in this case it is immaterial.

Mr. Deputy Speaker : I think the Minister better move an amendment that it applies to Quetta Division excluding Tribal Areas.

Minister of Law : In case we say so, the Governor may not be able to extend it. Supposing he takes the permission of the President and he wants to extend it to those areas, then he will not be competent to extend it.

Mr. Deputy Speaker : Then the permission should have been taken earlier.

Minister of Law : Therefore, we leave it as it is.

Khawaja Muhammad Safdar : How can we ?

Minister of Law : This is a matter of policy and we are putting it before the House; let the House decide it. It is not in the hands of one man to decide it; it is for the House to determine. I request my friends to have patience; five persons are standing at a time.

As it is, Sir, it is applicable to Quetta Division minus Tribal Areas.

Khawaja Muhammad Safdar : How is that ? Explain that.

Minister of Law : We are not competent to legislate for tribal areas. Therefore, it will not be applicable to tribal areas.

Malik Muhammad Akhtar : Point of order, Sir. I have got to bring to your kind notice that the discussion has gone off the track and it should be.....

Mr. Deputy Speaker : It is fully on the track.

Malik Muhammad Akhtar : Let me say what I want to say.

Mr. Deputy Speaker : The discussion has not gone off the track but the Member is going off the track.

Malik Muhammad Akhtar : My point of order is that we are ratifying the Ordinance described as Civil Procedure (Special Provisions) Ordinance.

Mr. Hamza : Point of order, Sir.

Mr. Deputy Speaker : He is already on a point of order; there can not be another point of order.

Malik Muhammad Akhtar : The Assembly at this hour is ratifying the Civil Procedure (Spe.ial Provisions). Ordinance 1968, and section 2 of this Ordinance says:

"It extends to the areas specified in the first Schedule."

And, Sir, in the First Schedule, the Division of Quetta is at item No. 1, and I have raised an objection through an amendment that the Division of Quetta includes certain Tribal Areas. Now, Sir, this Ordinance was promulgated on the 10th January, 1968, and today we are passing through the 13th of May 1968. Sir, Khawaja Sahib is not fully aware of the facts that unconsciously, un-knowingly they have already enforced it in Tribal Areas.

Minister of Law : No Sir.

Malik Muhammad Akhtar : They were not aware of the legal position.

Minister of Law : How does my friend say so Sir ?

Malik Muhammad Akhtar : You can clarify it afterwards.

Mr. Deputy Speaker : What is the Member's point of order ?

Malik Muhammad Akhtar : We cannot ratify a wrong. There are two-fold objections. Firstly, through an amendment I have tried to rectify what they would be doing in future, and secondly, the point of order is that we cannot confirm the wrong which they have been doing.

Mr. Deputy Speaker : Yes, does the Law Minister want to say something ?

Minister of Law : First of all, my submission is that the Constitution is the supreme authority and it is the fundamental law of this country. In view of the Constitution this Assembly is not competent to legislate for Tribal Areas. Therefore, whatever the position, we say the Division of Quetta, and if the Division of Quetta includes Tribal Areas, this law is not applicable to the Tribal Areas. This Assembly is not competent to legislate for Tribal Areas. Therefore, the Division of Quetta will be understood to be Division of Quetta minus Tribal Areas. When my friend says unconsciously we have applied it to the Tribal Areas, I would like to make it clear that we are not so incompetent, so inefficient, as he understands us to be. We are quite aware of our responsibility and we know what is the law; we are not ignorant of the law. It is not applicable to the Tribal Areas ; it can never be unless action is taken by the Governor with the concurrence of the President.

Now, we come to this amendment, the Division of Quetta excluding the Tribal Areas Kohlu, Marri-Bugti, Loralai, Zhob and Dalbandin Districts. About the exclusion of Loralai, Zhob and Dalbandin, we want that all those areas should be governed by this Ordinance. This is the spirit of the law. That is what is required and it should be applicable to the whole of the Division. This is what we have brought before the House, and it is for the consideration of this august House to make it applicable.

With these words, I oppose the amendment moved by my friend.

Mr. Deputy Speaker: I am sorry to ask the Minister to repeat his last argument.

Minister of Law : There are two objections to this; first of all, excluding the Tribal Areas is redundant because we cannot legislate for Tribal Areas; we are not going to legislate for Tribal Areas, and for Kohlu Marri-Bugti, it stands excluded by provisions of the Constitution. It is so far as Loralai, Zhob and Dalbandin Districts are concerned; those are not Tribal Areas,

Malik Muhammad Akhtar : They are Sir.

Mr. Deputy Speaker : Malik Sahib should let us understand the question. He will get his opportunity and should not be impatient ?

Minister of Law : I don't think they are in the Tribal Areas, and the idea is that this law shall be applicable to those areas. Therefore, I oppose the amendment that these areas be excluded from the operation of this law. Even if they are, our intention is that this law should be applicable to those areas.

(interruption by Malik Muhammad Akhtar)

Mr. Deputy Speaker : Order please, would the Member like the Chair to perform its duties ?

Does the Minister of Law mean to say that Kohlu Marri-Bugti are not Tribal Areas ?

Minister of Law : Kohlu Marri-Bugti are Tribal Areas.

Mr. Deputy Speaker : I think he should be definite.

Minister of Law : They are. (*pause*) And Loralai, Zhob and Dalbandin Districts are all Tribal Areas.

Then, Sir, in that case my submission is that these Tribal Areas are not governed by this Ordinance at all, and, therefore, whether we exclude or do not exclude them, the Assembly is not competent to legislate.

Mr. Deputy Speaker : The Assembly is fully competent to legislate but it is not competent to enfore this law. There is a difference between the powers to legislate and enforcement in a particular area. You mean

to say that we are not competent to enforce or apply those laws which we are competent to legislate in those areas.

Minister of Law : Unless certain conditions are fulfilled. Those are the conditions of the Constitution, which in this case are not available, and, therefore, it will not be applicable to those areas.

Mr. Deputy Speaker : Why don't the Govt. exclude Tribal Areas from the Division of Quetta.

Minister of Law : It makes no difference whatsoever.

Mr. Deputy Speaker : Yes, Khawaja Sahib.

خواجه محمد صفدر - جناب والا - اس ایوان میں جناب وزیر قانون سے زیادہ اس مسئلہ میں کون باخبر ہو سکتا ہے کہ کوئی قانون جو آئین کے خلاف ہو اس کا فیصلہ صرف کسی عدالت ہی سے کرایا جا سکتا ہے کہ آیا یہ قانون intravires ہے یا ultravires آف دی کانسٹی ٹیوشن ہے۔

Mr. Deputy Speaker : Article 133 is also there.

خواجه محمد صفدر - لیکن آرٹیکل ۱۳۳ - اس کے متعلق نہیں ہے۔

"(133 - (1) The responsibility of deciding whether a legislature has power under this Constitution to make a law is that of the legislature itself.

(2) The validity of a law shall not be called in question on the ground that the legislature by which it was made had no power to make the law.

(3) Nothing in clause (1) or clause (2) shall be construed to have the effect of taking away, limiting or restricting the power of a High Court exercisable by it under paragraph (c) of clause (2) of Article 98)"

جناب والا - اس وقت سوال صرف اتنا ہے کہ یہ اسمبلی ٹرائیبل ایریاز کے لئے یا قبائلی علاقوں کے لئے کوئی قانون بنا سکتی ہے یا نہیں بنا سکتی ہے اور کیا وہ وہاں نافذ ہوں گے میری ذاتی رائے یہ ہے کہ یہ اسمبلی ہر قسم کا قانون بنا سکتی ہے ۔ مجھے لا منسٹر صاحب سے اتفاق نہیں ہے کہ ہم نہیں بنا سکتے ۔

Minister of Law : Under the Constitution.

خواجہ محمد صفدر - لیکن اگر وہ قانون کسی موقع پر بھی اور کسی وقت بھی کانسٹی ٹیوشن کے خلاف بنایا جائے تو اس کا فیصلہ عدالت عالیہ یعنی ہائی کورٹ کرے گا ۔ کہ فلاں قانون قابل نفاذ ہے اور فلاں قانون قابل نفاذ نہیں ہے - اور آیا یہ قانون یہ معزز ایوان بنا سکتا تھا یا نہیں بنا سکتا تھا اور آئین کے تحت اس کو یہ اختیارات حاصل ہیں یا اس ایوان نے ان اختیارات سے تجاوز کیا ہے یا یہ معزز ایوان اپنے اختیارات کے اندر رہا ہے یہ طے کرنا عدالت عالیہ

کا کام ہے ۔ فرض کیجئے کہ ایک ڈپٹی کمشنر جس کے علاقہ میں مری بگتی دال بندین یا ژوب یا کوئی اور علاقہ جات ہیں ۔ تو میں آپ کے توسط سے جناب لاء منسٹر صاحب سے پوچھتا ہوں کہ وہ کونسا قانون ہوگا جس کے تحت اس ڈپٹی کمشنر کو روکا جا سکتا ہے کہ فلاں فلاں علاقہ پر اس قانون کا اطلاق نہیں ہو گا جس کے تحت وہ دیوانی مقدمات جرگہ کے سپرد نہیں کر سکتا ۔ لازمی طور پر اس وقت اگر کسی کے پاس ہمت ہے کسی کے پاس پیسہ ہو گا اور کسی کے پاس اتنی قوت ہو گی کہ وہ ژوب سے لاہور آئے تو رٹ درخواست دائر کرے گا کہ اس قانون کی پریذیڈنٹ صاحب سے approval حاصل نہیں کی گئی اور اس کا اس علاقہ پر اطلاق نہیں ہو سکتا ۔ مگر وہ کونسا قانون ہے جس کے تحت ڈپٹی کمشنر کو ایسا کرنے سے روکا جا سکتا ہے قانون میں جب کہ یہ درج ہے کہ اس کا اطلاق کوئٹہ ڈویژن کے تمام علاقوں پر ہو گا ۔ اس کے علاوہ جناب لاء منسٹر صاحب نے فرمایا ہے کہ اس میں لکھا نہیں ہے بلکہ یہ ان کا زبانی ارشاد ہے کہ فلاں فلاں علاقے اس قانون سے مستثنیٰ ہونگے جب تک کہ ہم جناب صدر کی منظوری نہ حاصل کر لیں ۔ میں عرض کرتا ہوں کہ ۱۰ ۔ جنوری کو جناب گورنر صاحب نے یہ قانون بنایا اور ۱۶ ۔ جنوری کو اسے نافذ کیا اس کے بعد سے آج تک اگر کسی ڈپٹی کمشنر نے

کوئی مقدمہ جرگہ کے سپرد کر دیا ہے تو ان کے پاس ایسا کرنے سے باز رہنے کے کیا اختیارات تھے۔ قانون کی interpretation تو وہی ہو سکے گی جو اس کے الفاظ ہیں اور اس کے الفاظ تک ہی اس کی interpretation محدود ہو گی ۔ اس کا مطلب وہ نہیں لیا جائیگا جو لا' منسٹر صاحب نے بیان دیتے ہوئے فرمایا ہے یعنی گورنمنٹ کا یہ مطلب تھا اور گورنمنٹ کی یہ نیت تھی ۔ بلکہ جو کچھ اسمیں لکھا ہوا ہے اور جو کچھ اس قانون میں لکھا ہوا ہے وہ یہ ہے کہ تمام کے تمام کوئٹہ ڈویژن جس میں قبائلی علاقہ بھی شامل ہیں ان پر اس قانون کا اطلاق ہو گا ۔ لا منسٹر صاحب کے سٹیٹ منٹ کو جو انہوں نے ابھی ایوان میں دی ہے کو کوئی نہیں پوچھے گا میں یہ جناب وزیر قانون سے پوچھتا ہوں کہ آج تک اس قانون کے تحت جتنے مقدمات کا فیصلہ ہو چکا ہے ان کا کیا بنے گا اور جن غریب آدمیوں کو ان کے حقوق کی ڈگریاں صادر ہو چکی ہیں ان کا کیا بنے گا ۔

وزیر قانون ۔ یہ صرف آپ کا خیال ہے ۔ قانون ان کو اختیارات دیتا ہے ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ جناب والا ۔ دفعہ ۹۸ ۔ کے تحت جب تک

وہ اس کو ھائی کورٹ میں چیلنج نہیں کریں گے ان کے حقوق ان کی ملکیتیں خطرہ ھی میں نہیں بلکہ غصب ھوں گی -

Mr. Deputy Speaker : The Minister himself admits that they can't apply laws to the Tribal Areas and he knows that when they pass a law they always say that "it applies to the whole of West Pakistan except the Tribal Areas". If his contention is accepted that it automatically applies because it is in the Constitution then why do they provide in the Ordinance that "it applies to the whole of West Pakistan except the Tribal Areas"? I suggest that the Minister should move an amendment in section 1 that it extends to the areas prescribed in the First Schedule except the Tribal Areas.

Minister for Law : You will see that even the amendment is worded as—

> "• • • the Division of Quetta excluding Tribal Areas . . . . ."

If he had said, "namely, so and so", it would have been a different thing but this is vague in itself.

Khawaja Muhammad Safdar : Then they should say "except Tribal Areas".

Minister for Law : "Excluding Tribal Areas, Kolu, Murree, Bugti, Loralai, Zhob and Dal Bandin District". It would appear as if these areas were altogether different areas. So far as the Central Legislature is

concerned, they have framed a large number of laws which extend to the whole of Pakistan with no special reservation in regard to Tribal Areas.

Mr. Deputy Speaker : We have been making such provision.

Minister for Law : We have been making but that does not necessarily mean that if we don't make it, it will be applicable. Supposing we don't say that. Then what? I agree, we have been doing it. In every statute it is said and in every Act it is said that it shall apply to the whole of West Pakistan except the Tribal Areas but supposing we don't say that then will it make it applicable to the Tribal Areas ?

Mr. Deputy Speaker : Yes, because the Constitution is supreme.

Minister for Law : Therefore, as it is worded it is quite alright. There is nothing legally wrong with it. Merely because we have been following a certain practice we may do it but if we don't do it, then it does not make it applicable. It is not extended suo moto to those areas unless certain conditions are available there which are available here and I said specifically that those conditions are not obtaining there and this law is not applicable to those areas.

Khawaja Muhammad Safdar : The Minister may please reply to my argument also.

Minister for Law : For the information of the Leader of the Opposition I may submit that he has wrongly been informed that the law

has been made applicable for the last five months. Actually, for his information, F.C.R. is applicable there and it is not hit by the decision of the High Court. It only pertains to areas other than the Tribal Areas. Therefore, even in the decision of Muhammad Usman's case, which was given by the High Court, holding that Sections 8 and 11 of the F.C.R. were repugnant to the Constitution, therefore, they are void and all the other sections which are dependent on Sections 8 and 11 also automatically fall because Section 8 & Section 11 fall does not apply to the Tribal Areas at all. In the Tribal Areas F.C.R. is still in vogue and decisions are being taken in accordance with that. My friend is very much mistaken.

خواجہ محمد صفدر ۔ جناب والا ۔ میرا جواب نہیں دیا گیا ۔ میں نے جو دلیل پیش کی ہے کہ کوئٹہ ڈویژن پر ہر جگہ اس قانون کا نفاذ ہو گا ۔ اور وزیر قانون صاحب نے جو اس کی interpretation کی ہے اور جو کچھ انہوں نے ارشاد فرمایا ہے اس کو کوئی نہیں پوچھے گا اس قانون میں جو الفاظ لکھے ہوئے ہیں ان ہی پر عمل ہو گا ۔ میں یہ بات ابھی یقین سے نہیں کہہ سکتا کہ وہاں دیوانی مقدمات چل رہے ہیں یا طے پا چکے ہیں یا ابھی جو آپ نے approval نہیں حاصل کی ہے تو ایسی صورت میں کیا ہو گا میں صرف یہی پوچھنا چاہتا ہوں ۔

ملک محمد اختر ۔ جناب سپیکر ۔ میں نے صرف اس قدر addition کرنی ہے فرض کیجئے کہ اس ترمیم کو مسترد کر دیتے ہیں ۔

"The Division of Quetta excluding the Tribal Areas, Kohlu, Marri-Bugti, Loralai, Zhob and Dalbandin District."

اس کے بعد اگر یہ طے ہو جائے کہ کوئٹہ ڈویژن سے ٹرائیبل ایریاز نکال دئیے جائیں تو کیا پوزیشن ہوگی ۔ اگر زبانی ترمیم کو قبول کر لیں تو میں سمجھتا ہوں کہ اچھی قانون سازی کا یہی طریقہ ہے اور بہتر ہوگا اگر یہ اپنی غلطی کا اعتراف کر لیں ۔

Mr. Deputy Speaker : I think the Member wants to have the words "Division of Quetta except the Tribal Areas." Isn't this the case, or would he like to put it to the Legislature whether they still want this ?

Minister for Law : It may be the "Division of Quetta except the Tribal Areas".

Mr. Deputy Speaker : Then the Minister will have to move that amendment.

Minister for Law : I will move that.

Malik Muhammad Akhtar : I may be allowed to move further amendment Sir.

Mr. Deputy Speaker : The Law Minister is moving the amendment and this is sufficient.

Malik Muhammad Akhtar : Why not I, Sir ? (*interruptions*).

Point of order, Sir. Once a decision is taken . . . .

Mr. Deputy Speaker : What is the Member's point of order ; what rule has been breached ?

Malik Muhammad Akhtar : Sir, my point of order is this that once a question is disposed of by the House, it cannot be re-taken in the same Session. Supposing this amendment is thrown out, then the Law Minister will be debarred to bring a similar amendment.

Mr. Deputy Speaker : The Minister is not bringing a similar amendment.

Malik Muhammad Akhtar : It will amount to that, Sir.

Mr. Deputy Speaker : It will not amount to that. The Member wants to exclude Kohlu Marri-Bugti, Loralai, Zhob andDalb andin Districts, and the House may not agree to exclude all these areas but the Tribal Areas.

Malik Muhammad Akhtar : Sir, these are the only Tribal Areas included in the Quetta Division.

Mr. Deputy Speaker : All these areas are not the Tribal Areas. I would only accept the statement made here by the Law Minister, unless the Member proves it otherwise.

Malik Muhammad Akhtar : I contradict the statement with the documents, Sir. And this is the first page of the Report of the Judicial System of Quetta and Kalat Divisions which is in possession of the Joint Secretary as well.

Mr. Deputy Speaker : Is the Joint Secretary a Member of the House ?

Malik Muhammad Akhtar : But the Minister can have guidance from him. . .

Mr. Deputy Speaker : He can have, but I cannot compel him to do so.

Malik Muhammad Akhtar : Sir, he has given a statement on the floor of the House. (*interruptions*).

Mr. Deputy Speaker : Then what is the remedy if the Minister has made this statement ?

Malik Muhammad Akhtar : Privilege Motion.

خواجہ محمد صفدر - جناب والا - میں پھر کہتا ہوں کہ یہ اوریجنل دستاویز ہے -

Here is the document Sir, and you can find from it that the Member is correct and the Law Minister is incorrect.

Malik Muhammad Akhtar : Let them contradict it, Sir,

جناب ہم پرائمری سکول سے اٹھ کر نہیں آئے ہم قانون کو پڑھ کر آئے ہیں -

I have studied each and every full-stop, comma of the Rules. And I have got typed copies of it.

Mr. Deputy Speaker : Does the Member mean to say that in Quetta Division, there is no other Tribal Area ?

Malik Muhammad Akhtar : According to my amendment, in Quetta Division, all these areas are Tribal Areas.

Mr. Deputy Speaker : And no other ?

Malik Muhammad Akhtar : I think so.

Mr. Deputy Speaker : The Member contends that there is no other Tribal Area. And will it not be then appropriate to say "Quetta Division except Tribal Areas"? And that will serve the purpose.

Malik Muhammad Akhtar : Then I should have the privilege of moving this amendment.

Mr. Deputy Speaker : This is a question to be decided later.

Malik Muhammad Akhtar : My point of order was that supposing my amendment is thrown out, then the Law Minister cannot . . . . .

Mr. Deputy Speaker : I rule your point of order out of order. I will now put the amendment to vote. The question is :

> That for item 1 of the First Schedule of the Ordinance, the following be substituted namely :—
>
> "1. The Division of Quetta excluding the Tribal Areas, Kohlu Marri-Bugti, Loralai, Zhob and Dalbandin Districts."

The motion was lost.

Mr. Deputy Speaker : Next amendment by Law Minister.

Minister for Law : Sir, I beg to move :

> That the words "except the Tribal Areas" be added after the word "Quetta" in item 1 of the First Schedule.

Mr. Deputy Speaker : The amendment moved is :

> That the words "except the Tribal Areas" be added after the word "Quetta" in item 1 of the First Schedule.

Malik Muhammad Akhtar : Opposed. Sir, I have to make legal objections. Firstly, two days notice is not given . . . .

Mr. Deputy Speaker : For that, I grant the permission.

Malik Muhammad Akhtar : You may give your ruling on that. Secondly, unless rules are suspended, the question which has been disposed off in the same Session, cannot be taken up in the same Session. As my amendment has been thrown out by the House, the House is not competent to accept a similar amendment moved by the Law Minister, under Rules of Procedure as adopted by this Assembly.

یہ دھکا نہیں کہ ہم کہہ دیں وہ غلط ہے اور جو یہ کہہ دیں وہ ٹھیک ہے ۔ اس طرح دھکا نہیں چل سکتا ۔

There are rules and regulations for it.

Mr. Deputy Speaker : As far as the period of notice is concerned, I have allowed it.

Malik Muhammad Akhtar : But what about the other objection. The matter has since been disposed off.

Mr. Deputy Speaker : The amendment that has been rejected is different from the amendment which is now moved.

Malik Muhammad Akhtar : Well Sir, * X X X X X (*interruptions*).

Mr. Deputy Speaker : The Member will have to accept the ruling given by the Chair.

Malik Muhammad Akhtar : I have to accept the ruling but Sir, . .

Mr. Deputy Speaker : He may please withdraw his remarks.

Malik Muhammad Akhtar : I withdraw Sir.

Mr. Deputy Speaker : Nobody can just get up and say that he differs with the ruling of the Chair. This is ordinary parliamentary practice and I expect this much courtesy from the Member.

Malik Muhammad Akhtar : I accept the ruling but my view is different.

Mr. Deputy Speaker : It may be, but the Member cannot just get up in the House and say that he differs with the ruling of the Chair. I expect the Member to have that much courtesy.

Malik Muhammad Akhtar : But I have my views.

Mr. Deputy Speaker : The Member can have them but not to differ with the ruling once given by the Speaker.

Malik Muhammad Akhtar : But I can have my views.

Mr. Deputy Speaker : Certainly the Member can. But please note that for the future.

**Expunged as ordered by the Deputy Speaker.*

The remarks made by Malik Muhammad Akhtar are expunged from the proceedings of the Assembly.

I will now put the amendment to vote. The question is :

That the words "except the Tribal Areas" be added after the word "Quetta" in item 1 of the First Schedule.

The motion was carried.

Mr. Deputy Speaker : Next amendment is from myself but since the Minister for Law has given a similar amendment, he may please move it.

Minister of Law : Sir, I move :

That in the First Schedule to the Ordinance, item 2 be deleted.

Mr. Deputy Speaker : Amendment moved is :

That in the First Schedule to the Ordinance, item 2 be deleted.

Mr. Deputy Speaker : As the amendment is not opposed, it therefore stands carried.

Next amendment is again in my name. The Law Minister has also given a similar amendment.

Minister of Law : In view of the amendment which has just now been carried it will not be necessary. I will not move it. (*interruptions*) I won't like to move it.

Mr. Deputy Speaker : Section 1. Chaudhri Muhammad Idrees. (*Not-present*). Khawaja Muhammad Safdar.

Khawaja Muhammad Safdar : Sir, I beg to move :

> That sub-section (3) of section 1 of the Ordinance, be deleted and subsequent sub-section re-numbered accordingly.

Mr. Deputy Speaker : Amendment moved is :

> That sub-section (3) of section 1 of the Ordinance, be deleted and subsequent sub-section re-numbered accordingly.

Minister of Law: No objection.

Mr. Deputy Speaker : As the amendment is not opposed, it therefore stands carried.

Next. Malik Muhammad Akhtar.

Malik Muhammad Akhtar : Sir, I beg to move :

> That sub-section (4) of section 1 of the Ordinance, be deleted.

Minister of Law : Will it not be proper to take up the amendment in sub-section (4) first.

Mr. Deputy Speaker : Yes. Chaudhri Muhammad Idrees. (*Not-present*) Next. Khawaja Muhammad Safdar.

Khawaja Muhammad Safdar : Sir, I beg to move :

> That in sub-section (4) of section 1 of the Ordinance, the words "or has been brought into force under sub-section (3)" occurring in lines 4-5, be deleted.

Mr. Deputy Speaker : He is referring to sub-section (3).

Minister of Law : Sub-section (3) has been deleted. This is consequential.

خواجہ محمد صفدر - یہ ترمیم تو consequential ہے سیکشن ۳ کو حذف کر دیا گیا ہے اس ترمیم کا مطلب یہ ہے کہ یہ الفاظ جو ایزاد ہوئے ہیں ان کو حذف کر دیا جائے۔

Minister of Law : The words "or has been brought into force under sub-section (3)" are now superfluous as Sub-section (3) has been deleted. It is not opposed.

Mr. Deputy Speaker : Amendment moved. The question is :

> That in sub-section (4) of section 1 of the Ordinance, the words "or has been brought into force under sub-section (3)" occurring in lines 4-5, be deleted.

The motion was carried.

Mr. Deputy Speaker : Where is the resolution for approval?

Malik Muhammad Akhtar : I want to move my amendment.

Mr. Deputy Speaker : First I have to put the question for the approval of the Ordinance.

Khawaja Muhammad Safdar : He wants to move his amendment which is at serial No: 25. That has not been moved.

Mr. Deputy Speaker : Alright.

Malik Muhammad Akhtar : I beg to move:

> That sub-section (4) of section 1 of the Ordinance, be deleted.

Mr. Deputy Speaker : The amendment moved is :

> That sub-section (4) of section 1 of the Ordinance, be deleted.

Minister of Law : Opposed.

ملک محمد اختر (لاہور - ۲) ۔ جناب سپیکر ۔ یہ ایک نہایت ہی اہم مسئلہ ہے ۔ یہاں دفعہ ۱ (۴) کے تحت یہ قرار دیا گیا ہے کہ حکومت نوٹیفیکیشن کے ذریعہ اس آرڈیننس کو کسی جگہ پر لگا دے بلکہ یہ بھی قرار قرار دیا گیا تھا کہ وہ کسی جگہ سے اسے واپس لے لے ۔ مجھے گزارش یہ کرنی ہے کہ یہ delegated legislation کا مسئلہ ہے ۔ ۔ ۔ ۔

Mr. Deputy Speaker : Provided the Member is relevant.

Malik Muhammad Akhtar : Sir, I would be quite relevant.

Mr. Deputy Speaker : He has full permission to speak as far as it is relevant.

Malik Muhammad Akhtar : I will request you to grant me an opportunity in this case.

اگر آپ مجھے اجازت دیں تو عرض کروں یہ ذرا پیچیدہ مسئلہ ہے ۔ جناب صدر ۔ ڈیلی گیٹ لیجسلیشن پر بہت کچھ کہا جا سکتا ہے ۔ لیکن میں اتنا ھی بیان کروں گا جو ضروری ہے جناب والا ۔ دو صورتیں ہیں ڈیلی گیٹ لیجسلیشن کی ۔ یہ اس ایگزیکٹو کو جا سکتا ہے جو اس لیجسلیشن کے ماتحت ھو ۔ آپ میرے نقطہ نظر سے اتفاق کریں گے کہ مغربی پاکستان کی ایگزیکٹو جو ھے وہ لیجسلیچر کے ماتحت نہیں اس لئے ھم اپنی ایگزیکٹو کو کسی قسم کی لیجسلیٹو پاورز ڈیلی گیٹ نہیں کر سکتے ۔ جناب سپیکر ۔ میں اس ضمن میں صرف ایک case quote کرنا چاھتا ھوں ۔

> The problem which was considered in this case arose out of a reference made by the President of India under Article 143 of the Indian Constitution asking the Court's opinion on the following three questions :—
>
> (1) Was Section 7 of the Delhi Laws Act 1912 or any of the provisions thereof and in that particular or particulars or to what extent ultra vires of the Legislature which passed the said Act.

Section 7 of the Delhi Laws Act runs as follows:

The Provincial Government may by notification in the Official Gazette extend such restrictions and modifications as it thinks fit to the Province of Delhi or any part thereof any enactment which is in force in any part of British India on the date of such notification.

(2) The second point was, was Ajmer-Marwar Extension of Laws Act 1947 or any of the provisions thereof and in what particular or particulars and to what extent ultra vires of the legislation. The Ceneral Government may by notification in the official Gazette extend to the Province of Ajmer-Marwar such restrictions and modifications as it thinks fit in the enactment.

(3) In Section 2 part 'c' of the State Laws Act 1950 or any of the provisions thereof and in that particular or particulars or to what extent it was ultra vires of the legislation and what were the restrictions giving the Central Government powers to extend them to Delhi.

جناب والا ۔ اسی طرح ہماری اسمبلی نے اختیارات دئیے ہیں کہ اس قانون کو کہیں نافذ یا غیر نافذ کیا جائے ۔ اب جناب والا ان تین قوانین پر بھی بعض نکات کے بارے میں جن کے مطابق دلی پر اس کی توسیع کرنا مقصود تھا ۔ ایک ریفرنس کی گئی ۔ اس پر جو آراء آئیں ان میں یہ قرار دیا گیا ۔

لیجسلیچر جس کے ماتحت ایگزیکٹو ہو اسکے متعلق جو رائے آئی ہے وہ میں پڑھنے لگا ہوں ۔

"The East India Company first started its operation as a trading company in India and gradually acquired political influence. The crown in England became the Legislative Assembly in respect of the areas which had come under the control of the East India Company. The Indian Council Act of 1816 gave power to the Governor-General in Council with additional nominated members to legislate. ."

اسکے بعد اگلے پیرے میں وہ یہ کہتے ہیں اس ایکٹ کے تحت ۱۹۱۵ء تک گورنمنٹ آف انڈیا کو legislative capacity حاصل تھی یعنی ایگزیکٹو ۱۹۱۵ء تک پارلیمنٹ کے ماتحت تھی بلکہ لیجسلیٹو کی سپریم پاورز پارلیمنٹ کے پاس تھیں ۱۹۴۷ء میں جو پوزیشن ہوئی وہ یہ ہوئی کہ ۱۹۴۷ء کے بعد اس ایکٹ میں تین پابندیاں عائد کر دی گئی ہیں کہ

(1) It must be a delegation in respect of a subject or matter, which is within the scope of the legislative power of the body making legislation;

(2) Such power of delegation is not negatived by the instrument by which the legislative body is created or established.

نمبر ۳ ۔ جس کے بارے میں اعتراض کرنے لگا ہوں یہ قابل اعتراض ہے relevant portion یہ ہے :۔

(3) It does not create another legislative body having the same powers and to discharge the same functions which it itself has if the creation of such body is prohibited by the instrument, which shall be the legislative body itself.

جناب والا ۔ میری مراد یہ ہے کہ ہم اسوقت گورنمنٹ کو پاورز delegate کر رہے ہیں کہ وہ نوٹیفیکیشن کے ذریعہ ان پاورز کو جاری کرے ۔ گورنمنٹ سے میری مراد ایگزیکٹو اور لا سیکرٹری متعلقہ ہے ۔ لا سیکرٹری کے دستخط سے نوٹیفیکیشن جاری ہوتی ہے یہ ڈائرکشن جاری کر دیتے ہیں کہ یہ قانون فلاں فلاں تاریخ کو نافذ ہوگا یا نہیں ہوگا یا یہ قانون کہاں کہاں نافذ ہوا ۔ اگر نافذ ہو چکا ہے اسکو منسوخ کیا جا سکے گا یا نہیں ۔ ۱۹۱۵ء میں بھی ہندوستان کی ایگزیکٹو برٹش پارلیمنٹ کے ماتحت تھی ۔ یہ پریکٹس ۱۹۴۷ء تک جاری رہی ۔ ۱۹۱۵ء کے بعد ۱۹۴۷ء میں پابندیاں لگا دی گئیں اور ۱۹۶۲ء کے آئین میں بھی یہ پوزیشن ہوگئی کہ ۔

"Governor shall perform all the executive functions in the province and he may delegate any of his powers to any of the officer."

He cannot delegate his executive powers to the Legislative Assembly.

جناب والا ۔ ایسی صورت میں ہماری ایگزیکٹو اور لیجسلیچر کی دو جداگانہ حیثیتیں ہیں ۔ ہم کسی ایگزیکٹو کی سب کمیٹی کو اس صورت میں پاورز دے سکتے ہیں ۔ جب ایگزیکٹو ہمارے ماتحت ہو ۔ میرا دوسرا قانونی نکتہ یہ ہے کہ آپ کا سول پروسیجر (سپیشل پروویژنز) آرڈیننس خلاف قانون ہوکر رہ جائے گا ۔

Mr. Deputy Speaker : I will now put the amendment to the House. The question is -

That sub-section (4) of section 1 of the Ordinance, be deleted.

The motion was lost.

Mr. Deputy Speaker : I will now put the question to the House. The question is -

Minister of Law : One moment Sir. Kindly give me two minutes. There is one thing, which is to be considered before the question is put to the House. I will take only two minutes.

(*At this stage the Law Minister consulted Khawaja Muhammad Safdar*)

Minister of Law: Thank you, Sir,we might proceed further.

Mr. Deputy Speaker : The question is—

Khawaja Muhammad Safdar : Sir I want to oppose the Ordinance as a whole.

Mr. Deputy Speaker : Yes please.

خواجه محمد صفدر (سیالکوٹ - ۱) - جناب والا - میں اس ریزولیوشن کی مخالفت کے لئے کھڑا ہوا ہوں اور اس کے متعلق میری گزارشات تین چار حصوں پر مشتمل ہوں گی - پہلے حصہ میں میں آپکے توسل سے ایوان کی خدمت میں یہ گزارش کروں گا کہ کوئٹہ ڈویژن میں کس کس قسم کے علاقے شامل ہیں - دوسرے حصہ میں میں یہ گزارش کروں گا کہ ان مختلف علاقوں میں عدالتی نظام کا ارتقاء کس طرح ہوا یعنی اس کا تاریخی پس نظر کیا ہے -

اور اس کے ساتھ ھی ساتھ میں ان تین مختلف علاقوں کے متعلق گزشتہ پون صدی سے جو قوانین نافذ ھوتے آئے ہیں ان کا ذکر بھی کروں گا ۔ اپنی گزارشات کے تیسرے حصہ میں میں یہ ثابت کرنے کی کوشش کروں گا کہ زیر بحث ھنگامی قانون اس علاقے میں نافذ شدہ تمام سابقہ قوانین سے بدتر اور سیاہ تر ہے ۔ اپنی گزارشات کے چوتھے حصے میں میں یہ ثابت کرنے کی کوشش کروں گا کہ یہ میری ذاتی رائے نہیں ہے بلکہ متحدہ ھندوستان سے لیکر پاکستان کے قیام اور اس کے بعد تک یعنی آج تک جتنے مفکر اور ماھرفن اس کام کی جانچ پڑتال اور اس کے متعلق رپورٹ کرنے کے لئے مختلف اوقات میں مقرر ھوئے ہیں ان کی رائے بھی وھی ھے جو آج میری رائے ہے بلکہ اگر میں اس طرح عرض کروں کہ میں دراصل ان کی رائے سے متاثر ھوا ھوں تو یہ درست ھو گا ۔ اور آخر میں میں اپنی گزارشات میں یہ گزارش کروں گا کہ اس وقت اس صوبہ کے اس حصہ میں جسے کوئٹہ ڈویژن کہتے ہیں کون سے حالات تھے جن کے متعلق جناب وزیر قانون صاحب نے یہ دعوی فرمایا ہے کہ ان حالات کے پیش نظر وھاں اس قسم کا قانون نافذ کرنا ضروری ہے ۔

جناب والا ۔ اب میں اپنی گزارشات کی ابتدا اس طرح کرتا ھوں کہ کوئٹہ ڈویژن کو تین حصوں میں منقسم کیا جا سکتا ھے ۔ تاریخی طور پر اسے اس طرح کہہ لیجئے کہ کوئٹہ ڈویژن میں وہ تمام علاقے شامل ہیں جسے قیام پاکستان سے قبل برٹش بلوچستان کہتے تھے ۔ یہ ایک حصہ ہے ۔ دوسرے

وہ علاقے ہیں جو کسی زمانہ میں قلات سٹیٹ کے حصے ہوا کرتے تھے ۔ اور اس برصغیر کے سابقہ حکمرانوں یعنی انگریزوں نے وہ علاقہ جات اس ریاست سے وقتاً فوقتاً پٹہ پر حاصل کئے جسے کہ انگریزی میں leased territories کہتے ہیں اور تیسرا حصہ وہ ہے کہ جسے قبائلی علاقے یا سپیشل ایریاز کہتے تھے لیکن آج کل پھر انہیں Tribal Areas کہتے ہیں ۔ مجھے ان تینوں علاقوں کی تفصیل میں جانے کی ضرورت نہیں کہ ان علاقوں میں کون کون سی تحصیلیں ہیں اور کون کون سی سب تحصیلیں ہیں اور کون کون سے اضلاع ہیں کیونکہ یہ ایک طرح کی تضیع اوقات ہوگی ۔ میں ان تینوں میں سے ایک ایک حصے میں جو عدالتی نظام ربع صدی یا گذشتہ صدی سے قائم رہا ہے ۔ اس کے متعلق گذارشات پیش کروں گا ۔ جیسا کہ میں پہلے عرض کرچکا ہوں کہ جس علاقے کو برٹش بلوچستان کہتے تھے ۔ اس کے متعلق عرض کروں گا ۔ انگریزوں نے برٹش بلوچستان کے علاقے کو ۱۸۷۹ء میں فتح کیا اور ابتدائی زمانے میں وہاں پر Scheduled District Acts, 1874 کا اطلاق کیا لیکن اس کے جلد ہی بعد تقریباً گیارہ سال کے بعد وہاں پر Civil Justice Regulation اور Criminal Justice Law Regulation ۱۸۹۰ء میں نافذ کیا گیا ۔ ان Regulations کے نفاذ کے چھ سال بعد ان میں تبدیلی کر دی گئی ۔ میں اس وقت موخرالذکر قانون کا ذکر نہیں کروں گا کیونکہ اس وقت صرف دیوانی عدالت ہی زیر بحث ہے ۔ Civil Justice Regulation No. 9 برٹش بلوچستان میں نافذ کیا گیا جس کے تحت چھ قسم

کی دیوانی عدالتیں قائم کی گئیں - ان میں سب سے نچلے درجے کی عدالت نائب تحصیلدار کی ، اس سے اوپر کی عدالت تحصیلدار اور منصف کی ، اس سے اوپر کی عدالت ڈپٹی کمشنر کی اور اس سے اوپر جوڈیشل کمشنر کی عدالتیں تھیں - جوڈیشل کمشنر کو وہ تمام اختیارات دئیے گئے تھے جو برٹش ہندوستان کے مختلف صوبوں میں ھائیکورٹ کو حاصل تھے اور برٹش بلوچستان میں یہ قانون یعنی ۱۸۹۰ء کا ریگولیشن نمبر ۹ بعینہ ۱۹۱۳ء تک قائم رہا - اس قانون میں ۴۹ شقیں ہیں اور اس میں ضابطہ دیوانی کی تقریباً تقریباً تمام ضروری ضروری دفعات شامل تھیں لیکن ۱۹۱۳ء میں تقریباً ۲۰۲ مختلف قوانین جوکہ برطانوی ہندوستان میں رائج تھے - وہ ۱۹۱۳ء کے ریگولیشن کے تحت برطانوی بلوچستان میں رائج کر دئیے گئے اور ان میں ضابطہ دیوانی ، ایکٹ شہادت اور ایکٹ میعاد اور اسی قسم کے تمام وہ قوانین جوکہ برصغیر کے مختلف حصوں میں جاری و ساری تھے ان کو وھاں پر عائد کر دیا گیا - یعنی عدالتی نظام کے ساتھ جہاں جوڈیشل کمشنر کو ھائی کورٹ کے اختیارات حاصل تھے وھاں وہ تمام قوانین جوکہ برطانوی ہندوستان کے باقی علاقوں میں حاوی اور نافذ تھے وہ اس علاقے میں جسے کہ میں برطانوی بلوچستان کہہ رہا ہوں ، بھی نافذ کر دئیے گئے اور یہی نظام ۱۹۳۹ء تک قائم رہا جب کہ ریگولیشن نمبر ۷ کے تحت اس میں دور رس تبدیلیاں کی گئیں - اس قانون کے تحت جوڈیشل کمشنر کو یہ اختیار دیا گیا کہ وہ اپنے علاقے میں ڈسٹرکٹ جج اور ان کے تحت سول جج مقرر کرے - ۱۹۳۹ء سے ۱۹۶۵ء تک سابقہ برطانوی بلوچستان میں وھی نظام

قائم رہا جوکہ ملک کے دیگر حصوں میں تھا خواہ وہ ۱۹۴۷ء سے پہلے برصغیر ہند و پاک کے تحت تھے یا ۱۹۴۷ء کے بعد صرف پاکستان کے تحت تھے ۔ ۱۹۶۵ء میں اسی مقتدر ایوان نے ایک قانون منظور کیا جس کی رو سے دیوانی اور فوجداری نظام کو وہاں دوبارہ تبدیل کر دیا گیا اور اس کی رو سے بعض شرائط کے تحت دیوانی مقدمات اس کے سپرد ہونے شروع ہوئے ۔ لیکن اس کے ساتھ ساتھ جہاں برطانوی بلوچستان میں یہ معروف عدالتی نظام ۱۸۹۰ء میں قائم ہوا وہاں ۱۹۰۰ء میں برطانوی بلوچستان میں پنجاب فرنٹیئر کرائمز ریگولیشن بھی نافذ کر دیا گیا ۔ اور اس کے بعد ۱۹۰۱ء میں اسے منسوخ کر کے صرف فرنٹیئر کرائمز ریگولیشن نافذ کر دیا گیا ۔ اس کے تحت فوجداری مقدمات سے قطع نظر کئی نوعیت کے دیوانی مقدمات بھی اس کے سپرد کئے جا سکتے تھے اور ڈپٹی کمشنر کو اس کے تحت یہ اختیار حاصل تھا کہ وہ بعض اقسام کے مقدمات جرگوں کے سپرد کریں یعنی ۱۹۰۰ء سے لے کر ۱۹۶۵ء تک سابقہ برطانوی بلوچستان میں معروف عدالتی نظام ہی قائم تھا اور اس کے ساتھ ساتھ ایف ۔ سی ۔ آر بھی جس کو ۱۹۶۴ء میں منسوخ کر دیا گیا ۔ اس کے بعد ایک سال کا خلا آ گیا اور ۱۹۶۵ء میں ہمارا Civil and Criminal Law Ordinance, 1965 وہاں جاری ہوا ۔ تو جہاں تک عدالتی نظام کا تعلق ہے برطانوی بلوچستان میں یہ صورت حال تھی ۔اب اس کے بعد میں leased areas کے متعلق آپ کی خدمت میں عرض کروں گا کہ وہاں پر کونسا عدالتی نظام قائم تھا ۔ جیسا کہ میں نے ابتدا ہی میں عرض کیا تھا یہ leased areas

درحقیقت ریاست قلات کا حصہ تھے مگر مختلف معاهدات کی رو سے ۱۸۸۳ء سے لے کر ۱۹۱۳ء تک ریاست قلات نے ان علاقوں کو انگریزوں کی حکومت کو پٹہ پر دے دیا اور ان معاهدات کے تحت اس علاقے کا انتظام و انصرام اور پورا تسلط انگریزوں کے پاس تھا ۔ ابتدا ھی سے اس leased area کا تمام عدالتی نظام جوڈیشل کمشنر بلوچستان کے حوالے کر دیا گیا ۔ یعنی leased area میں بھی جیسا کہ برٹش بلوچستان کے متعلق عرض کیا گیا ھے ۔ جوڈیشل کمشنر سب سے بڑی عدالت تھی ۔ یعنی اس علاقہ کی ھائی کورٹ ۔ جوڈیشل کے متعلق شاید میرے فاضل دوست یہ خیال کریں کہ بلوچستان کا چیف کمشنر ھی جوڈیشل کمشنر ھوتا تھا نہیں بلکہ چیف کمشنر اور ھوتا تھا ۔ جوڈیشل محض اور محض عدالتی فرائض سر انجام دیتا تھا ۔ اس کے پاس کسی قسم کے انتظامیہ کے اختیارات نہیں ھوتے تھے ۔ اس کے ساتھ ھی جہاں جوڈیشل کمشنر کو یہ اختیار دیا گیا کہ وہ اس علاقہ یعنی leased area کی ھائی کورٹ کا کام کرے وھاں اسے یہ بھی اختیار دیا گیا ۔ کہ وہ leased area کے لیے عدالتی نظام بھی قائم کرے ۔ اس کے لیے انہوں نے مختلف نوٹیفیکیشن کے تحت سول جج اور ڈسٹرکٹ جج مقرر کئے جاتے تھے میں جناب وزیر کی توجہ اس طرف خصوصی طور پر دلاتا ھوں کیونکہ یہ مسئلہ ایسا ہے جس کے متعلق چار پانچ روز سے بار بار جناب وزیر قانون یہ فرماتے رھے ہیں کہ وھاں ایسا عدالتی نظام نہیں تھا ۔ اس لئے میں ان کی توجہ کیلئے ایک نوٹیفیکیشن کا حوالہ دیتا ھوں ۔ یہ نوٹیفیکیشن جس کی نقل میرے پاس ہے یہ دراصل

۱۹۴۰ء کی ہے اس کے الفاظ یہ ہیں :-

Quetta 1st May, 1940 No. 452 F/Judicial.

"In exercise of the powers conferred by section 13 of the British Baluchistan Courts Regulation 1939 (VII of 1939) as in force in the Baluchistan leased areas by virtue of the Political Department Notification No.56/Fed.1 dated 3rd May, 1967, the Resident is pleased to appoint a District Judge in Baluchistan and Quetta to be by virtue of his office District Judge also of the Baluchistan leased areas, namely, Quetta District, Nasirabad District, Bolan, Nasirabad, Kutch District, and Nushki District."

اس قسم کے بہت سے نوٹیفیکیشن اس سے پہلے بھی اور بعد بھی جاری ہوتے رہے - میں اس معزز ایوان کا زیادہ وقت نہیں لوں گا میں نے اس نوٹیفیکیشن کو اپنے اس دعوی کے ثبوت کے لئے پیش کیا ہے کہ یہاں ڈسٹرکٹ جج اور اس کے ماتحت عدالتیں بھی تھیں اور جوڈیشل کمشنر ہی اس علاقہ کے عدالتی نظام کا حاکم اعلیٰ تھا - اس موضوع پر اسی قدر گذارشات میں کافی سمجھتا ہوں - ۱۹۳۵ء کے ایکٹ کے تحت قبائلی علاقے اور اس leased area کو نظم و نسق کی غرض سے ملا کر اس علاقہ کا نام special areas رکھ دیا گیا اور چیف کمشنر بلوچستان کو ایجنٹ برائے گورنر جنرل کا عہدہ تفویض کیا گیا اور ان عدالتوں کا نظم و نسق اس کے سپرد کر دیا گیا اور مختلف نوٹیفیکیشن کے ذریعہ سے تمام قوانین جو برٹش بلوچستان میں رائج تھے اس علاقہ میں دوبارہ

نافذ کر دیئے گئے ۱۹۴۹ء میں پاکستان بننے کے بعد یہ

"In exercise of the powers conferred by sub-section (1) of section 95 of Government of India Act 1935, all other powers enabling me in this behalf the Governor General is pleased to direct that all enactment made in or applied to the Chief Commissioner's Province of Baluchistan on or after the 15th Day of August, 1947, and all Notifications, Rules, Orders or Bye-laws made under these enactments which are for the time being in force in aforesaid province of Baluchistan shall unless it is otherwise declared by Agent to the Governor-General in Baluchistan with the previous sanction of the federation be deemed to be in force in the territory with the borders of Baluchistan being the areas described in the Government of Pakistan Ministry of States and Frontier Regions Notification."

اس کے ساتھ ہی ایک نوٹیفیکیشن جاری کیا گیا جس پر مرحوم و مغفور بابائے قوم ، بابائے ملت کے دستخط ہیں ۔ وہ اس طرح ہے :—

"I, Mohammad Ali Jinnah, Governor-General of Pakistan, hereby declare that all laws that were in force in Baluchistan tribal areas including Mari Bugti tribal areas and in such of the Baluch tribal areas, adjoining the Dera Ghazi Khan District of the Punjab as are not included in Baluchistan on the 14th day of August, 1947, will continue to be in force."

جناب والا ۔ میں عرض کر رہا تھا کہ leased area کا جہاں تک تعلق ہے ۔ اس میں وہ تمام قوانین جو کہ برٹش بلوچستان میں جاری تھے اور وہ تمام عدالتیں جو برٹش بلوچستان میں قائم تھیں وہ وقتاً فوقتاً جوں جوں leased area انگریز حکمران حاصل کرتے گئے ۔ ان کو جاری کیا جاتا رہا ۔

اس لئے ۱۸۹۶ء سے لیکر ۱۹۵۷ء تک جوڈیشل کمشنر بلوچستان ھی leased area کا جوڈیشل کمشنر رھا ۔ اور ۱۹۵۵ء کے بعد البتہ جوڈیشل کمشنر کا عہدہ اڑا دیا گیا ۔ برٹش بلوچستان میں بھی جوڈیشل کمشنر کوئی نہ رھا ۔ leased area میں بھی جوڈیشل کمشنر کوئی نہ رھا اور اس کی جگہ ویسٹ پاکستان ھائی کورٹ نے لے لی ۔ تو اس لحاظ سے مجھے امید ہے کہ میں یہ ثابت کرنے میں کامیاب رھا ھوں کہ جہاں تک leased area کا تعلق ہے ، اس کا بھی status جہاں تک عدالتی نظام کا تعلق تھا وھی تھا جو کہ سابقہ بلوچستان کا تھا ۔ اس علاقہ میں وھی قوانین نافذ تھے ۔ اور اس قسم کی عدالتیں وھاں قائم تھیں جو برٹش باوچستان میں تھیں ۔ اب میں جناب والا قبائلی علاقہ کے متعلق اپنی گزارشات پیش کرونگا برٹش بلوچستان میں ۱۸۹۰ء میں جو عدالتی نظام رائج کیا گیا تھا ۔ وہ اس میں بھی قائم کیا گیا اور ۱۸۹۶ء میں وھی عدالتی نظام قبائلی علاقہ میں بھی قائم کر دیا گیا جو برٹش بلوچستان میں تھا ۔ جس کے تحت برٹش بلوچستان میں جوڈیشل کمشنر کا عہدہ قائم ھوا ۔ جو کہ ۱۹۵۵ء تک جاری رھا اور ۱۹۵۵ء میں عدالت عالیہ یعنی ھائی کورٹ کو وہ تمام اختیارات جوکہ مغربی پاکستان کے دوسرے علاقوں میں اسے حاصل تھے ۔ اس علاقہ میں بھی حاصل ھو گئے ۔ البتہ ۱۹۵۶ء کے دستور میں کسی غلطی کی بنا پر ایک بات نظر انداز کر دی گئی ۔ اور ھائی کورٹ کی jurisdiction کو ختم کر دیا گیا ۔ اور دوبارہ قبائلی علاقوں کو بحال کیا گیا ۔ اس کے ساتھ ھی سپریم کورٹ کی jurisdiction کو ختم کر دیا گیا ۔ ۱۹۶۳ء میں آئین میں ترمیم کے ذریعہ ھائی کورٹ کی jurisdiction کو ایک سنٹرل ایکٹ کے ذریعہ سہ بارہ قائم کیا گیا ۔ یہ

طریق کار برٹش بلوچستان میں عام اور معروف عدالتی نظام کے ساتھ ساتھ جاری رہا یعنی leased areas اور tribal areas میں ایف سی آر ۱۸۹۰ء سے لے کر صرف چند سال پیشتر تک جاری تھا ۔

میں کچھ دیر کے بعد اس کا دوسرے قوانین کے ساتھ مقابلہ کروں گا اور عرض کروں گا کہ tribal areas اور leased areas یا برٹش بلوچستان میں بہت ھی قلیل دیوانی مقدمات ھوا کرتے تھے ۔ جو جرگہ کے سپرد ھوتے تھے کیونکہ ایف سی آر کی کچھ شرائط ایسی تھیں جو ھر مقدمہ پوری نہیں کر سکتا تھا ۔ ان علاقوں میں فی ھزار شاید چند مقدمات ایسے تھے جو گذشتہ ۳/۴ صدی میں جرگوں کے سپرد ھوئے ھوں گے اور کم از کم ۹۹۰ ایسے ھوں گے جو عام معروف قوانین اور عدالتی نظام کے تحت طے پاتے تھے ۔ شاید میرے دوست کہیں کہ یہ کافی نہیں ۔ تو میں ان کی اطلاع کے لئے ایک اور حوالہ آپ کی خدمت میں پیش کرتا ھوں :—

Report on Quetta-Kalat Judicial System by Quetta-Kalat Laws Commission 1958

> "From the day of their acquisition they began to be administered in the manner in which the three districts of the Province of Baluchistan were administered. They were in all respect treated as if they were parts of that Province. According to the arrangements existing before the creation of the Province of West Pakistan all the laws in force in the Province of Baluchistan were in force in the leased areas.
>
> In short legal position in the territory of the former Province of Baluchistan and in the Leased and Special Areas is that all the three of them are under the domain of almost the same laws and are

under the same Regular Judicial System. But along with those laws and system the Frontier Crimes Regulation 1901, is also in occupation of the field.

tribal areas کے متعلق جس کا نام ۱۹۵۸ء میں special areas تھا یہ درج ہے -

"Civil and criminal courts in Special Areas are of the same pattern as courts in the former Province of Baluchistan. On call they administer the laws in force there as courts in the area of the former Province of Baluchistan do. Criminal courts established under the Code of Criminal Procedure i.e. courts of Magistrates of all the three classes and courts of Sessions Judges are in existence there and can at any time be brought into action. Before the Province of West Pakistan came into being (i.e., before 14th of October 1955), the court of the Judicial Commissioner, Baluchistan, used to perform, under the Baluchistan Courts Regulations 1939, the functions of the High Court in relation to those areas and exercised appellate and revisional jurisdiction. It performed such other functions which the laws in force in those areas conferred upon the High Court.

Similarly, civil courts establised under the Baluchistan Courts Regulation, 1939, were in operation in the Special Areas before integration in the new Province and they are still at work there. There are even today in those areas the courts of Sub-Judges and the court of the District Judge. Judicial Commissioner's Court in Quetta used to perform under the Code of Civil Procedure and the Baluchistan Courts Regulation, 1939, and also under other laws in force, the functions of the High Court upto 14th October, 1955."

تو اس لئے میں سمجھتا ہوں کہ جہاں تک اس مسئلہ کا تعلق ہے ان تین

علاقوں میں یعنی کوئٹہ ڈویژن کے settled districts میں سابقہ بلوچستان کے leased areas اور tribal areas میں ایک ہی طرح کا عدالتی نظام تھا اور ایک ہی طرح کے قوانین رائج تھے - ۱۹۱۳ سے ریگولیشن نمبر ۲ کے مطابق ۲۰۲ قوانین یعنی حتیٰ کہ Limitation Act وغیرہ سب قسم کے قوانین رائج تھے میرے پاس اس ضمن میں کچھ اور نوٹیفیکیشن ہیں جو وقت کی قلت کی وجہ سے پیش نہیں کر سکتا - ۱۹۶۴ء تک کوئٹہ ڈویژن میں عام عدالتیں کام کرتی تھیں لیکن اس کے بعد آپ نے جرگہ کا قانون پاس کر دیا - اسی زمانہ میں ایک الٹی زقند لگائی گئی اور قلا بازی لگائی گئی - ایف سی آر منسوخ ہو چکا تھا اور حکومت چاہتی تھی کہ ایف سی آر کا کوئی بھائی یا کوئی بہن صوبہ میں نافذ کر دی جائے اس لئے ایک قانون پاس کیا گیا جس کا نام Quetta Kalat Civil & Criminal Ordinance No. 3 of 1965 تھا - اس کے تحت پھر مخصوص قسم کے دیوانی مقدمات جرگہ کے سپرد ہونے شروع ہو گئے -

۱۹۶۵ء ۱۹۶۶ء اور ۱۹۶۷ء میں یعنی تین سالوں کے بعد ہم نے پھر اس قانون کو تبدیل کیا - اسے بھی ناکافی سمجھا گیا ہے اور ہم پھر ایک اور رجعت قہقری کے مرتکب ہو رہے ہیں - اور زیر بحث قانون کو اس علاقہ میں نافذ کر رہے ہیں - اس پس منظر کے پیش نظر اگر میرے دوست جناب وزیر قانون یہ دعویٰ فرمائیں کہ ہم نے یہ قانون وہاں کے باشندوں کے مطالبہ کے پیش نظر بنایا ہے تو میرے پاس سوائے حیرانگی اور تاسف کے اور کچھ نہیں - اس لئے کہ جو لوگ ۱۸۹۶ء کے بعد سے معروف عدالتی نظام کے تحت اپنے دیوانی تنازعات اور مقدمات کا فیصلہ کراتے چلے آ رہے ہیں اب ان کو کیا

ہو گیا تھا اور انہوں نے کس قسم کی ترقی کر لی تھی کہ اب ۳/۴ صدی کے بعد وہ یہ کہیں کہ ہم پر ظلم ہوتا رہا ہے یا برٹش انڈیا کے زمانہ میں ان پر ناروا سلوک ہوتا رہا ہے ۔ پھر ۱۹۴۷ء سے ۱۹۶۸ء تک یعنی پاکستان بننے کے بعد اگر ان کو کوئی ایسی مصیبت نازل ہو گئی ہو تو وہ اور بات ہے ۔

جناب والا ۔ اگر آپ سنہ ۱۹۴۵ کے اس قانون کو دیکھیں تو اس کے preamble میں یہ دعویٰ کیا گیا ہے اور اس کا preamble بڑا interesting ہے :-

> "Whereas the people of Quetta and Kalat Division and certain other areas in West Pakistan have desired the introduction in the said areas of a system of settlement of civil disputes and the trial and punishment of offences more suited to their requirement and in consonance with special provisions prevailing in the areas. . ."

انہوں نے اس کے preamble میں لکھا ہے کہ لوگ اس قسم کا قانون چاہتے ہیں اور پھر تین سال کے بعد اس قانون کو منسوخ کر دیا گیا جسے لوگ چاہتے تھے اور ایک نیا قسم کا قانون وہاں نافذ کر دیا گیا ۔ اگرچہ جناب لاء منسٹر صاحب نے یہ جسارت نہیں کی اور اس کے preamble میں یہ نہیں لکھا کہ لوگ اس قسم کا قانون چاہتے ہیں لیکن انہوں نے زبانی طور پر یہ ارشاد فرمایا ہے کہ چونکہ لوگ اس قسم کا قانون چاہتے ہیں اسلئے مجبور ہوکر ہمیں بھی ماننا پڑا ۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ یہ حکومت لوگوں کی رائے کے متعلق بہت sensitive ہے جس قسم کی لوگوں کی رائے ہوتی ہے یہ اسی قسم کا کام کرنے کیلئے تیار ہو جاتی ہے لیکن میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ وہاں کے

لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ ۷۰-۸۰ سال کے بعد ان کو یہ خیال آیا کہ سابقہ قانون منسوخ ہو اور انہوں نے حکومت سے درخواست کی کہ ان کے لئے ایک نیا قانون بنائے جو ان کی روز مرہ کی زندگی کے مطابق ہو - چائے چھوڑیئے کہ ۱۹۶۵ء میں قانون بنایا گیا اور اس کو نافذ کیا گیا پھر تین سال کے بعد اس کو منسوخ کیا گیا اور کہا گیا کہ لوگ اب دوسرا قانون چاہتے ہیں لیکن اس کے متن میں یہ نہیں لکھا گیا کہ اس قانون کی لوگوں کو ضرورت تھی - لوگ پہلے قانون کو چاہتے تھے یا دوسرے قانون کو چاہتے ہیں - میں ان باتوں میں نہیں پڑتا لیکن میں تو یہ جانتا ہوں کہ لوگ حقیقت میں وہاں معروف دیوانی نظام چاہتے ہیں لیکن ہماری حکومت اپنی مخصوص مصلحتوں کے پیش نظر وقتاً فوقتاً کوئٹہ قلات کو ایک تجربہ گاہ بنا چکی ہے - کبھی ایک قانون وہاں لگایا جاتا ہے کبھی دوسرا اور کبھی تیسرا قانون وہاں دیئے جاتا ہے - اس لئے میں عرض کروں گا کہ چند سالوں میں کتنے قانون بدلے ہیں - جناب والا - اس سلسلے میں بہتر یہ ہوگا کہ میں ان قوانین کا اختصار کیساتھ موازنہ کروں جو ۱۸۹۶ء سے آج تک موجودہ زیر بحث قانون سے قبل نافذ تھے تا کہ میں اپنے اس دعویٰ کی تصدیق کر سکوں کہ یہ قانون سیاہ ترین قانون ہے اور میری رائے میں جب یہ قانون پاس ہوگا تو وہ اس اسمبلی کا سیاہ ترین دن ہوگا - جناب والا - میں اس کی ابتدا اس کے پیش رو سے کرتا ہوں بجائے اس کے کہ میں آج سے ۸۰ سال پہلے کے قانون کا ذکر کروں جس کا میں نے ابھی ذکر کیا ہے - جناب والا - اس قانون کی دفعہ ۱۸ کے تحت دیوانی مقدمات کا فیصلہ کرانے کا طریقہ کار دیا گیا ہے اس کا ایک حصہ میں آپ کے سامنے پڑھے دیتا ہوں -

Civil reference : Section 18 :

> "Where an application is made to the District Magistrate (and this is important Sir.) by all the parties to a dispute relating to any such matter as is referred to, (this is the second condition) in section 2 of the West Pakistan Muslim Personal Law Shariat Application Act 1963 requesting that the dispute be referred for decision to a Tribunal under this section, the District Magistrate shall, subject to the provisions of the Conciliation Courts Ordinance 1961 and the Muslim Family Laws Ordinance 1961, and if a suit is not pending in respect of that dispute in a civil court by an order refer the dispute to a Tribunal to be constituted under sections 4 and 6, and require the Tribunal to come to a finding on the matter in dispute after holding an enquiry as provided in section 19."

جناب والا ۔ اس میں کسی دیوانی تنازعہ کو ٹریبونل کے سپرد کرنے کے لئے کم سے کم دو شرطیں درج تھیں ۔ پہلی شرط یہ ہے کہ دونوں فریقین مل کر درخواست دیں یا اس تنازعہ سے متعلق جتنے فریقین ہیں وہ مل کر ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کو درخواست دیں کہ ہمارا یہ مسئلہ ٹریبونل کے سپرد کیا جائے تب ڈپٹی کمشنر اس کو جرگہ کے سپرد کریگا ورنہ نہیں کر سکے گا اور اس کے مقابلہ میں موجودہ قانون میں درخواست تو دی جائے گی مگر اس کے دو حصہ کر دیئے گئے ہیں ۔ ایک حصہ جو شیڈول (۱) میں ہے اس میں کوئٹہ ڈویژن کی ۹۵ فیصدی آبادی آ جائیگی اور ۹۹۰۹ فیصدی رقبہ آ جائیگا ۔ اس میں یہ ہے کہ اگر ایک فریق درخواست دیدے تو بس وہ مسئلہ اور وہ دیوانی تنازعہ جرگہ کے سپرد ہو جائیگا اور اس میں چند شہروں اور خاص طور سے نصیر آباد سب ڈویژن کو مستثنیٰ قرار دیا گیا ہے جہاں دونوں فریق مل کر درخواست دیں گے تو مسئلہ ٹریبونل کے سامنے جائیگا ۔ ورنہ نہیں جائیگا ۔

نصیر آباد سب ڈویژن ویسے کوئٹہ ڈویژن میں نہیں ہے اسے چند سال ہوئے کوئٹہ ڈویژن سے نکال کر ضلع جیکب آباد میں شامل کر دیا گیا ہے اس لئے جہاں تک کوئٹہ ڈویژن کا تعلق ہے اس کے ۹۵ فیصدی دیوانی تنازعات کا جرگہ اور صرف جرگہ فیصلہ کرے گا اگر ایک فریق درخواست دیدے تو دوسرا فریق مجبور ہوگا کہ جرگہ کے سامنے پیش ہو ۔ آپ غور فرمائیں میں نے اس ہنگامی قانون میں یہ ترمیم پیش کی تھی کہ جب دونوں فریق راضی ہوں تو جرگہ کے سپرد کر دینا چاہئے اس میں کوئی برائی یا قباحت نہیں تھی - یعنی جب میاں بیوی راضی ہوں تو قاضی کو کیا ضرورت پڑی ہے کہ وہ ان کے معاملات میں دخل اندازی کرے - جب میں نے یہ تجویز پیش کی تو اس ایوان نے اس کو رد کر دیا - لیکن اس سیکشن ۱۸ کے تحت اگر کوئی شخص اپنا تنازعہ جرگہ کے ذریعہ طے کروانا نہیں چاہتا تو اسے مجبور نہیں کیا جا سکتا - اس لحاظ سے موجودہ قانون اپنے پیشرو سے برا ہے - موجودہ قانون پر ہم گذشتہ چار روز سے بحث کر رہے ہیں اس میں حساب کتاب کے تنازعات بھی ہوں گے - لین دین کے تنازعات بھی پیدا ہوں گے وراثت کے تنازعات بھی ہوں گے - ہر قسم کے دیوانی مقدمات زیر بحث قانون کے تحت جرگوں کے سپرد ہوں گے - وہ خواہ اس کو سمجھ سکیں یا نا سمجھ سکیں وہ اور بات ہے - اب محترم وزیر قانون سمجھتے ہیں کہ جتنا یہ قانون جانتے ہیں اتنا قانون جرگہ کے ممبرز اور نائب تحصیلدار بھی جانتے ہوں گے بہر حال یہ ان کی رائے ہے میری رائے مختلف ہے - میری گزارش ہے کہ ہر قسم کے دیوانی تنازعات جرگہ کے سپرد ہوں گے زیر بحث ہنگامی قانون کے تحت - لیکن اس کے پیشرو قانون نے ایک حد مقرر کر دی اور وہ حد کیا تھی جناب والا - مسلم پرسنل لا شریعت

اپلیکیشن ایکٹ کی دفعہ ۲ کے تحت جو تنازعات ہیں وہ صرف جرگہ کے سپرد ہو سکتے ہیں ۔ پہلی شرط تو یہ ہے اور پھر یہ کہ دونوں فریق اس پر متفق ہوں کہ جرگے کے سپرد کرتے ہیں اور دوسری یہ کہ وراثت کے تنازعات اور اس کے علاوہ شادی بیاہ کے تنازعات کے متعلق یعنی حق مہر وغیرہ جرگے کے سپرد ہو سکیں گے اور کوئی دیوانی نوعیت کا مسئلہ ۱۹۶۵ء کے ہنگامی قانون کے تحت جرگے کے سپرد نہیں ہو سکتا ۔ تو دونوں لحاظ سے اس موجودہ قانون کا دائرہ اس قدر وسیع کر دیا گیا ہے کہ اس نے ہر تنازعہ کو محیط کر لیا ہے اپنے گھیرے میں لے لیا ہے ۔ تو پہلا قانون جو ۱۹۶۵ء کا آرڈیننس نمبر ۳ ہے اور جس سے میں اس کا موازنہ کر رہا ہوں اس کا دائرہ حد درجے محدود تھا اور میں دعوے سے کہہ سکتا ہوں اور میرا دعویٰ ہے کہ گزشتہ ۳ سالوں سے اس قانون کے تحت شاید ایک یا دو دیوانی مقدمات جرگے کے سپرد ہوئے ہیں ۔ باقی تمام مقدمات عدالتوں کے ذریعے کوئٹہ ڈویژن میں طے پاتے رہے ۔ اس لئے دونوں لحاظ سے یہ زیر بحث قانون اپنے پیشرو قانون سے بد تر ہے ۔ لیکن ایک اور بات ہے جرگہ کیسے بنے گا ۔ اس زیر بحث قانون میں اس ایوان نے یہ فیصلہ کیا اور منظور کیا ہے کہ نائب تحصیلدار تک کوئی آفیسر جرگے کا صدر مقرر کیا جا سکتا ہے ویسے جناب وزیر قانون نے کافی زبانی جمع خرچ کیا ہے اس قانون کی بحث کے دوران اور ہمیں بہت سی یقین دہانیاں بھی کرائی ہیں ہمیں یقین دلایا ہے کہ وہ نائب تحصیلدار کو جرگہ کا صدر نہیں بنائیں گے لیکن قانون میں لکھا ہے اور ڈپٹی کمشنر کو کوئی نہیں روک سکے گا ۔ جب وہ جرگہ کا صدر مقرر کرنے لگے تو نائب تحصیلدار کو مقرر کر سکے گا ۔ لیکن آرڈیننس نمبر ۳ ۱۹۶۵ء کی دفعہ ۴

میں لکھا ہے کہ جرگہ کیسے بنایا جائیگا دفعہ ۴ میں لکھا ہے ۔

"The Tribunal shall consist of—

(a) A President who shall be a Magistrate exercising powers of Additional District Magistrate or a Sub-Divisional Magistrate or who is invested with powers under Section 30 of the Code of Criminal Procedure, 1898 or who has exercised the First Class whether continuously or otherwise for a period of not less than three years."

جناب والا ۔ یہ تیسری پابندی تھی اس کا مقابلہ کیا جائے کہ یہاں کم از کم ایک ایسا فرسٹ کلاس مجسٹریٹ جس نے تین سال کم از کم فرسٹ کلاس مجسٹریٹ کی حیثیت سے کام کیا ہو وہ جرگہ کا صدر ہو سکتا ہے اس سے کم یا نیچے درجے کا نہیں ہو سکتا ۔ لیکن چونکہ ہم ترقی کر رہے ہیں اور اس سے دو طرح کی ترقی مراد ہو سکتی ہے ۔ آگے بڑھیں تو بھی ترقی ہو سکتی ہے ۔ پیچھے جائیں تو بھی ترقی کہلائی جا سکتی ہے ۔ تو ہم نے پیچھے جانے والی ترقی ان پچھلے ۱۰ سالوں میں شروع کر رکھی ہوئی ہے ۔ موضوع بڑا وسیع ہے ۔ مولانا ظفر علیخان صاحب نے جو بابائے صحافت تھے انہوں نے اس قسم کی ترقی کو رجعت قہقری کہا ہے ۔ الٹی زقند یا پیچھے دوڑنا کہا ہے ۔

ملک محمد اختر ۔ الٹی گنگا ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ تو ہم پیچھے کیطرف جا رہے ہیں آگے نہیں بڑھ رہے ۔ اس وقت میں عدالتی نظام کے متعلق عرض کر رہا ہوں کہ جو حدود اور قیود آرڈیننس نمبر ۳ ۱۹۶۵ء میں تھے ان سے ہم کہیں آگے بڑھ

گئے ہیں - ہم نے اس قانون کی بہت سی حدود و قیود کو توڑا ہے بلکہ اب حدود ہم نے رکھی ہی کوئی نہیں - غالباً نائب تحصیلدار کے نیچلے درجے کا افسر ان کو میسر ہی نہیں ہو سکتا تھا - کیا کہتے ہیں کہ پٹواری کو جرگے کا صدر بنانا ہوگا نائب تحصیلدار بھی تو پٹواری ہوتا ہے لیکن پٹواری کا لفظ لکھنا وہ پسند نہیں کرتے تو اس لئے جناب والا میں یہ عرض کر رہا ہوں کہ جہاں تک اس قانون کا تعلق ہے اس قانون کا مقابلہ ۱۹۶۵ء کے آرڈیننس نمبر ۳ سے کرنے کے بعد ہم ایک اور صرف ایک ہی نتیجہ پر پہنچتے ہیں کہ ۱۹۶۵ء کے آرڈیننس نمبر ۳ کے مقابلہ میں موجودہ قانون کہیں بد تر ہے - ہر لحاظ سے - جرگہ کی تشکیل کے لحاظ سے - مقدمے کی نوعیت کے اعتبار سے اور فریقین کے متفق ہونے کے اعتبار سے کہ آیا دونوں فریقین مل کر درخواست دیں گے یا صرف ایک پارٹی - اب میں جناب والا مشہور بلکہ بدنام زمانہ قانون ایف سی آر سے اس کا مقابلہ کرتا ہوں - کیونکہ آپ کو یاد ہے کہ ایف سی آر کے بعد اس صوبہ میں کریمینل لا امینڈمنٹ ایکٹ نافذ ہوا تھا اور کوئٹہ ڈویژن میں بھی نافذ ہوا تھا لیکن دیوانی مقدمے کا فیصلہ کرنے کے لئے کریمینل لاء امنڈمنٹ ایکٹ میں کوئی دفعہ نہیں اس لئے دیوانی مقدمے کے فیصلے کے لئے میرے دوست دلیل پیش کر سکتے ہیں کہ وہ ایف سی آر کو استعمال کرتے رہے ہیں چلئے ایف سی آر کا تقابلی جائزہ لے لیں اس قانون کے ساتھ - وہ قانون تو انتہائی بدنام ہے - اس میں کوئی شک نہیں - غالباً اس ایوان میں اور سارے صوبے اس کے متعلق دو رائیں نہیں ہیں کہ ایف سی آر ایک سیاہ قانون ہے اور میرا دعویٰ یہ ہے کہ اس سیاہ قانون سے یہ قانون سیاہ تر ہے - اس دعویٰ کے ثبوت میں میں ایف سی آر کی متعلقہ دفعات آپ کے سامنے پیش کرتا

ہوں ۔ جناب والا ۔ ایف سی آر کی دفعہ ۸ کے تحت دیوانی مقدمات جرگہ کے سپرد ہوتے تھے اور وہ دفعہ اس طرح ہے ۔

F.C.R. Section 8.

"Civil references to Council of Elders —

(1) Where the Deputy Commissioner is satisfied, from a police report or other information, that a dispute exists which is likely to cause a blood-feud, or murder, or culpable homicide not amounting to murder, or mischief, or a breach of the peace, or in which either or any of the parties belongs to a frontier tribe, he may, if he considers that the settlement thereof in the manner provided by this section will tend to prevent or terminate the consequences anticipated, and if a suit is not pending in respect of the dispute, make an order in writing, stating the grounds of his being so satisfied, referring the dispute to a Council of Elders, and requiring the Council to come to a finding on the matters in dispute after making such inquiry as may be necessary and after hearing the parties. The members of the Council of Elders shall, in each case, be nominated and appointed by the Deputy Commissioner."

جناب والا ۔ اس میں دیوانی مقدمے کو جرگے کے سپرد کرنے کے لئے کئی ایک شرائط درج ہیں مگر موجودہ قانون میں جو کہ زیر بحث ہے کوئی شرط درج نہیں ہے ۔ دیوانی عدالت تو ہے ہی نہیں ۔ پہلی شرط یہ ہے کہ ڈپٹی کمشنر کو یہ یقین ہو کہ ان دیوانی تقاضوں کی وجہ سے کسی قتل کا احتمال یا کم از کم نقص امن کا احتمال ہے ۔ پہلے تو یہ یقین ہونا چاہئے ۔ پھر دوسری بات یہ ہے کہ فریقین میں سے کوئی ایک پارٹی یا دونوں کسی قبیلے سے یا قبائل میں سے کسی قبیلہ سے تعلق رکھتے ہوں ۔ اور تیسری بات یہ ہے کہ

ڈپٹی کمشنر جب یہ فیصلہ کرے یا سوچے کہ میں نے اس تنازعہ کو جرگہ کے سپرد کرنا ہے تو اس کے لئے لازم ہے کہ پہلے وہ فریقین کو بلائے اور ان سے پوچھے کہ کیوں نہ وہ تنازعہ جرگہ کے سپرد کر دیا جائے ۔ اگر ان کے بیانات کے بعد پھر بھی اس کی یہ رائے ہو کہ وہ تنازعہ جرگہ کے سپرد ہونا لازمی ہے تو کر دے ورنہ نہ کرے ۔ اب جناب یہ تین شرطیں ہیں ایک کسی دیوانی تنازعہ سے قتل عمد یا قتل یا کم از کم نقص امن کا اندیشہ پیدا ہو گیا ہو زیر بحث قانون میں اس قسم کی کوئی شرط نہیں ۔ صرف دیوانی تنازعہ کے متعلق کوئی صاحب درخواست دے دیں بس کافی ہے ۔ گویا اس لحاظ سے موجودہ قانون کا دائرہ اور وسعت بے پناہ زیادہ کر دی گئی ہے دوسری شرط کہ کوئی ایک فریق یا دونوں کسی قبیلے سے تعلق رکھتے ہوں ۔

"belongs to a tribe".

اب جناب والا ۔ یہاں اس قانون میں کوئی ایسی بات نہیں ہے ۔ گو بابو محمد رفیق صاحب ہمارے معزز رکن ہیں ۔ مگر وہ کسی قبیلے سے تعلق نہیں رکھتے اگر کسی اس قسم کے شہری کا کوئی دیوانی تنازعہ ہو جائے اور وہ شخص کسی قبیلے سے تعلق نہ رکھتا ہو ۔ تو بھی ان کا مقدمہ جرگہ کے سپرد ہونے سے بچ نہیں سکتا ۔

تیسرے جناب یہ بھی ہو سکتا ہے کہ ڈپٹی کمشنر کو اطلاع ہو کہ قتل کا اندیشہ ہے اس کے باوجود پھر بھی اس سیاہ قانون میں ایک اور تحفظ موجود تھا کہ وہ ڈپٹی کمشنر فریقین کو بلائے گا کہ کیوں نہ تمہارا یہ مسئلہ میں جرگہ کے سپرد کر دوں ۔ وہ ان سے بیان لے گا اور وہ کہہ سکتے ہیں کہ ہم اسے جرگہ کے سپرد نہیں کرانا چاہتے ۔ ہو سکتا ہے وہ ایسی وجوہات

بیان کریں جن سے ڈی ۔ سی اس فیصلے پر مجبور ہو جائے کہ وہ اس تنازعہ کو جرگہ کے سپرد نہ کرے ۔ اگو وہ ان کی بات سننے کے بعد اسے جرگہ کے سپرد کر دے پھر بھی ایک تحفظ تو ہے ۔ ایک سٹیج ہے جہاں رکاوٹ ڈالی جا سکتی ہے ۔ ڈپٹی کمشنر فریقین سے پوچھتا تھا کہ کیا وہ اس تنازعہ کو جرگہ کے سپرد کرے یا نہ کرے اگر اس کی تسلی نہ ہوتی پھر جا کر وہ جرگے کے سپرد کرتا تھا ۔ اب جناب والا موجودہ قانون میں کوئی تحفظ نہیں ۔ کوئی حد نہیں کھلا میدان چھوڑ دیا گیا ہے اس قانون کے لئے کہ یہ قانون ہر شخص پر عائد ہوگا خواہ وہ قبائل سے تعلق رکھتا ہے یا نہیں ۔ خواہ اس کا تنازعہ دیوانی ہے یا فوجداری ۔ خواہ اس سے قتل ہونے کا خطرہ ہے یا نہیں کوئی پروا نہیں ۔ اس میں ڈی ۔ سی کو فریقین کے بیانات لینے کی ضرورت نہیں ۔ ایک شخص نے درخواست دی ۔ ڈی ۔ سی نے جرگہ بنایا ۔ جرگہ والوں نے دونوں کو بلا لیا ۔

جناب والا ۔ یہی نہیں اب آئیں جرگہ کی تشکیل پر ۔ اس سیاہ قانون میں جس کا نام ۔ ایف سی آر ہے ۔ کوئی جرگہ قائم نہیں ہو سکتا جس کا صدر ایک فرسٹ کلاس مجسٹریٹ نہ ہو ۔ مگر موجودہ قانون میں نائب تحصیلدار تک کو چیئرمین مقرر کر سکتے ہیں جو تھرڈ کلاس میجسٹریٹ ہوتا ہے ۔ جناب والا ۔ فرسٹ کلاس اور تھرڈ کلاس میجسٹریٹ میں جو فرق ہوتا ہے جناب وزیر قانون صاحب اسے پہچانتے ہونگے ۔ مگر انہوں نے ہماری گزارشات کو درخور اعتناء نہیں سمجھا ۔ انہوں نے تو بس اپنی اس قوت ۔ اپنی اس بہت بڑی اکثریت کے بل بوتے پر روڈ رولر چلا دیا ہے ۔ جناب والا ۔ وہ بدنام ترین قانون جسے ہم ایف سی آر کہتے ہیں اس قانون کے مقابلے میں کہیں بہتر تھا ۔ میں اپنے بھائیوں سے دیانت کے نام پر اپیل کروں گا کہ یہ خود فرما دیں کہ

ایف سی آر بہتر تھا یا یہ قانون بہتر ہے - میں دعویٰ سے کہہ سکتا ہوں کہ ان میں سے ہر ایک کا ضمیر میرے ساتھ متفق ہے کہ ایف سی آر اس قانون سے بدرجہا بہتر ہے -

اب جناب میں آپ کو آج سے ۷۲ سال پیشتر کے قانون کی جانب لے چلتا ہوں یعنی ریگولیشن نمبر ۹ بابت ۱۸۹۶ - جناب والا - اس وقت انگریز کو بلوچستان پر قبضہ کئے ہوئے پاکستان کی عمر سے کم وقت ہوا تھا اور وہ علاقہ جس کے متعلق میرے محترم دوست اور بھائی مختلف وزیر صاحبان وقتاً فوقتاً اس بات کا اظہار کرتے ہیں - کہ وہاں نظم و نسق کی بڑی مشکلات ہیں - لیکن انگریز نے آج سے پون صدی قبل جب وہ اس علاقہ میں نیا نیا حکمران کی حیثیت سے داخل ہوا تھا - ان مشکلات کے پیش نظر جو آج ہمارے یہ حکمران فرضی طور محسوس کر رہے ہیں - وہاں ایک قانون نافذ کیا تھا - میرے دوست آج جن مشکلات کا ذکر کرتے ہیں جن فرضی یا صحیح مشکلات کا ذکر کرتے ہیں وہ ان کی اپنی پیدا کردہ ہیں - میں ان کو مشکلات نہیں سمجھتا - کیونکہ اس علاقے کے رہنے والے لوگ ایسے ہی اچھے پاکستانی ہیں جیسا کہ میں ہوں یا کسی اور علاقہ کے رہنے والے - میں ان کو کسی فرد واحد سے کمتر محب وطن نہیں سمجھتا - یہ تمام مشکلات جن کا یہ فرضی طور پر یا صحیح طور پر ذکر کرتے ہیں - ان کی اپنی پیدا کردہ یا من گھڑت ہیں - یہ کتاب جو اس وقت میرے ہاتھ میں ہے بڑی مشکل اور بڑی دقت کے بعد حاصل کی گئی ہے - در اصل یہ ناپید ہے -

جناب والا - انہوں نے ۱۸۹۶ء میں اس ریگولیشن نمبر ۷ کے تحت جو

عدالتیں قائم کیں و دیوانی مقدمات کا فیصلہ کرتی تھیں - اور ان کے اختیارات یہ تھے -

"Except as otherwise provided by another enactment for the time being in force,

(a) the Court of the Naib Tehsildar shall have jurisdiction to try suits of value not exceeding 50 rupees and of the nature cognizable by Court of Small Causes established under the provision of Small Cause Court Act, 1887."

یعنی جس شخص کو آج ہم اپنے سیاہ و سفید کا مالک بنا رہے ہیں - نائب تحصیلدار کو - اگر کروڑوں روپے کی جائیداد کا تنازعہ ہوگا تو یہی نائب تحصیلدار صاحب اس کا فیصلہ کریں گے - مگر آج سے پون صدی قبل اس زمانے کے عدالتی انتظام کے ماتحت ان عدالتوں کو عدالت خفیفہ کے اختیارات میں سے صرف پچاس روپے تک کا اختیار تھا - انگریزوں نے نائب تحصیلدار کو اس مقام پر رکھا تھا جو اس کا اصل مقام ہے - انہوں نے میرے بھائی وزیر قانون کی طرح نائب تحصیلدار کو آسمان پر چڑھانے کی کوشش نہیں کی تھی -

Mr. Deputy Speaker : Before, I adjourn the House, I would like to point out to the Minister for Law, that no doubt attention was not drawn to the fact that there has been no quorum in the House - and there was a time when only 6 Members, including the Opposition Members, were present in the House - I am not going to put the question to the House for approval or disapproval unless the House is in quorum. I would request the Law Minister to please see to it.

Minister for Law : That will be looked into Sir ; the Members will be present.

Mr. Deputy Speaker : The House is adjourned to meet again tomorrow at 8.00 a.m.

The Assembly then adjourned (at 1.30 p.m.) till 8.00 a. m. on Tuesday, the 14th May, 1968.

APPENDICES

APPENDIX I

(Ref: Starred Question No. 10038)

STATEMENT SHOWING THE NAMES OF THE FIRMS WHO PREPARED PLANS FOR THE COLONIES IN RESPECT OF EACH STATION.

Name of the Station	*Name of the Firm*	*Amount*
Quetta	M/S. M.A. Farooqui and Co. Architects and Engineers, Karachi.	Rs. 21272·50
Hyderabad	—do—	Rs. 39765·00
Sukkur	—do—	Rs. 27495·00
Multan	The colony was built under P.I.D.C. and the relevant information about consultants is not available with WAPDA.	
Lyallpur	M/S Economical Consulting Engineers, Samanabad, Lahore.	Rs. 5000·00

APPENDIX I—(*Contd.*)

STATEMENT SHOWING THE NO. AND TYPES OF RESIDENTIAL QUARTERS CONSTRUCTED IN EACH OF THESE COLONIES.

Name of Station	*Type of Residence*	*Number*
Quetta	B. H. Type quarters	1
	B. H. Rest House	1
	C. H. Type quarters	6
	D. H. Type quarters	18
	F. H. Type quarters	24
	F. H. Type quarters	24
Hyderabad	B—type with servant quarters	12
	C—type —do—	9
	D—type —do—	20
	E—type —do—	39
	F—type —do—	24
	B—type —do—	2
	C—type —do—	7
	D—type —do—	16
	E—type —do—	20
	F—type —do—	15

APPENDIX I *(Contd.)*

Multan	Rest House with servant quarters		1
	Club	—do—	1
	A—type	—do—	1
	B—1 type	—do—	1
	B—2 type	—do—	8
	C—type	—do—	22
	D—type	—do—	67
	E—type	—do—	140
	F—type	—do—	120
Lyallpur	A—type	—do—	1
	B—type	—do—	9
	C—type	—do—	12
	D—type	—do—	32
	E—type	—do—	36
	F—type	—do—	30

APPENDIX

(Ref : Starred Question

SCHEDULE

REVISED SCHEDULE OF

Serial No.	NAME OF CROPS	Per
1	2	3
1	Sugarcane (except on Kharif Channels)	... Crop ... ...
2	Sugarcane on Kharif Channels ...	... Crop ... ...
3	Gardens, Orchards and Vegetables except Turnips	... Gardens and Orchards per half year, the rest per-crop ... ...
4	Tobacco	... Crop ... ...
5	(*i*) Rice, Water nuts and lotus products	... Crop ... ...

II

No. 10040)

I

OCUPIER'S RATES, 1965

Upper Bari Doab Canal		Lower Bari Doab Canal and Lower Jhelum Canal Except Villages under Special Schedule and Upper Jhelum Canal		Lower Bari Doab Canal and Lower Jhelum Canal under Special Schedules		Marala-Ravi Link	
Rate per acre	Class	Rate per acre	Class	Rate per acre	Class	Rate per acre	Class
4		5		6		7	
24·45	I	24·00	I	24·00	I	...	
...		22·40	II	22·40	II	15·20	I
15·27	II	15·20	III	15·20	III	15·20	I
12·22	III	12·00	IV	12·00	IV	12·00	II
12·22	III	11·20	V	11·20	V	11·20	III

1	2	3
	(*ii*) Area for which extra supply is sanctioned for reclamation purposes	... On the whole area during Kharif season irrespective of whether it be irrigated in part or whole or not at all ...
6	Cotton	... Crop ... ...
7	Poppy, Drugs, Dyes, Spices, Chillies, Melons and Fibres other than Cotton	... Crop ... ...
8	Oilseeds (except Rabi Oilseeds on Kharif Channels)	... Crop ... ...
9	(*i*) Forest Plantation	... Half year ... ...
	(*ii*) Paddock area as sanctioned by the Government	... Half year on the whole area irrespective of whether it be irrigated in part or whole or not at all.
	(*iii*) Area for which extra supply is sanctioned for reclamation purposes	... Matured acre per harvest in addition to the rates in force during Kharif/ Rabi when extra reclamation supply is given
10	Wheat, barely and oats (except on Kharif Channels)	... Crop ... ...

4		5		6		7	
12·22	III	12·00	IV	12·00	IV	12·00	II
11·61	IV	12·00	IV	12·00	IV	10·40	IV
10·40	V	10·40	VI	10·40	VI	10·40	IV
8·86	VI	8·80	VII	8·80	VII	8·80	V
8·25	VII	8·00	VIII	8·00	VIII	8·00	VI
8·25	VII	8·00	VIII	8·00	VIII	8·00	VI
8·25	VII	8·00	VIII	8·00	VIII	8·00	VI
7·34	VIII	7·20	IX	6·40	X	...	...

1	2	3
11	Maize	... Crop ... ...
12	Unspecified crops	... Crop ... ...
13	Gardens, orchards and vegetables on Kharif channels during Rabi ...	... Gardens and orchards ... per half year the rest per crop.
14	Jawar, china, and grass which has received two or more waterings and all fodder crops including turnips.	... Grass per half year the rest per crop.
15	Bajra, gram, masur and pulses	... Crop ... ...
16	All Rabi crops on Kharif Channels (including fodder but excluding gardens, orchards and vegetables).	... Crop ... ...
	Note—Rates for Rabi Crops under items other than 13 and 16 relate to perennial Channels only.	...
17	(*a*) Watering for ploughing not followed by a crop in the same or succeeding harvest	...
	(*b*) Village and District Board Plantations—Huris	...

4		5		6		7	
6·12	X	6·40	X	6·40	X	6·40	VIII
6·73	IX	7·20	IX	7·20	IX	7·20	VII
...		5·60	XI	5·60	XI	5·60	IX
4·27	XII	4·80	XII	4·80	XII	4·80	X
5.53	XI	5·60	XI	5.60	XI	5.60	IX
...		4·00	XIII	4·00	XIII	4·00	IX
1·53	XV	1·60	XV	1·60	XV	1·60	XIII

1	2	3
	(i) Any number of waterings in Kharif ... Half year	
	(ii) One watering in Rabi ... Half year	
	(iii) Two or more waterings in Rabi ... Half year	
	(*c*) Grass-A single watering in Kharif or Rabi ... Half year	
18	*Note*—Grass given two or more waterings falls under item No. 14. ...	
	(*a*) When supply from an escape is intermittent and water is used for ploughing followed by a crop in the same harvest but not followed by any subsequent watering. ...	
	(*b*) Each watering to cropped area shall be charged at 1/4th of the full water rate leviable on the crop and in addition to the Rauni rate, if chargeable under (*a*) above provided that :— ...	
	(i) The total amount leviable for any crop shall not exceed full water rate for that crop and ...	

4		5		6		7	
3·06	XIII	2·40	XIV	2·40	XIV	2·40	XII
1·53	XV	1·60	XV	1·60	XV	1·60	XIII
3·06	XIII	2·40	XIV	2·40	XIV	2·40	XII
1·53	XV	1·60	XV	1·60	XV	1·60	XIII
1·53	XIV	1·60	XV	1·60	XV	1·60	XIII

1	2	3
	(*ii*) Only such watering as benefits the crop shall be charged. ...	
19	Additional waterings for all Rabi crops on Kharif Channels (including gardens, orchards, vegetables and fodder). ...	
	(*a*) Single watering	... Crop ... ...
	(*b*) Two or more waterings ...	... Crop ... ...
	Proviso—The above rates shall be charged in addition to the Rabi rates given in the schedule provided the enhance rates does not exceed the full perennial rate applicable to the Canal concerned or to the adjoining canal as the case may be. ...	
	Note :—The rates shown in the schedule are for flow irrigation. For Lift Irrigation half of those rates will be chargeable.	
	Note 2—Hemp, indigo, gowara and jantar plouged in as green manure before 15th September are not assessed to water rates.	

4	5	6	7
0·61 XVI	0·80 XVI	0·80 XVI	0·80 XIV
1·83 XIV	1·60 XV	1·60 XV	1·60 XIII

APPENDIX

(Ref : Starred Question

SCHEDULE

REVISED SCHEDULE OF

Serial No.	NAME OF CROPS	Per
1	2	3
1	Sugarcane (except on Kharif Channels)	... Crop ... ...
2	Sugarcane on Kharif Channels ...	... Crop ... ...
3	Gardens, Orchards and Vegetables except Turnips	... Gardens and Orchards per half year, the rest per-crop ... ...
4	Tobacco	... Crop ... ...
5	(*i*) Rice, Water nuts and lotus products	... Crop ... ...

II (*Contd.*)

No. 10040)

1

OCUPIER'S RATES, 1965

Lower Chanab Canal Except Villages under Special Schedule and Upper Chenab Canal		Lower Chenab Canal Special Schedules		Pakpattan Canal		Dipalpur Canal	
Rate per acre	Class	Rate per acre	Class	Rate per acre	Class	Rate per acre	Class
8		9		10		11	
24·05	I	24·00	I	24·00	I	...	
22·40	II	22·40	II	22·40	II	22·40	I
15·20	III	15·20	III	15·20	III	15·20	II
12·00	IV	12·00	IV	12·00	IV	12·00	III
11·20	V	11·20	V	10·40	V	11·20	IV

1	2	3
	(*ii*) Area for which extra supply is sanctioned for reclamation purposes	... On the whole area during Kharif season irrespective of whether it be irrigated in part or whole or not at all ...
6	Cotton	... Crop ... ...
7	Poppy, Drugs, Dyes, Spices, Chillies, Melons and Fibres other than Cotton	... Crop ... ...
8	Oilseeds (except Rabi Oilseeds on Kharif Channels)	... Crop ... ...
9	(*i*) Forest Plantation	... Half year ... ...
	(*ii*) Paddock area as sanctioned by the Government	... Half year on the whole area irrespective of whether it be irrigated in part or whole or not at all.
	(*iii*) Area for which extra supply is sanctioned for reclamation purposes	... Matured acre per harvest in addition to the rates in force during Kharif/ Rabi when extra reclamation supply is given
10	Wheat, barely and oats (except on Kharif Channels)	... Crop ... ...

8		9		10		11	
12·00	IV	12·00	IV	10·40	V	12·00	III
11·20	V	11·20	V	12·00	IV	12·00	III
10·40	VI	10·40	VI	10·40	V	10·40	V
8·80	VII	8·80	VII	8·80	VI	8·80	VI
8·00	VIII	8·00	VIII	8·00	VII	8·00	VII
8·00	VIII	8·00	VIII	8·00	VII	8·00	VII
8·00	VIII	8·00	VIII	8·00	VII	8·00	VII
7·20	IX	6·40	X	7·20	VIII	...	...

1	2	3
11	Maize	... Crop ... ...
12	Unspecified crops	... Crop ... ...
13	Gardens, orchards and vegetables on Kharif channels during Rabi ...	... Gardens and orchards ... per half year the rest per crop.
14	Jawar, china, and grass which has received two or more waterings and all fodder crops including turnips.	... Grass per half year the rest per crop.
15	Bajra, gram, masur and pulses	... Crop ... ...
16	All Rabi crops on Kharif Channels (including fodder but excluding gardens, orchards and vegetables).	... Crop ... ...
	Note—Rates for Rabi Crops under items other than 13 and 16 relate to perennial Channels only.	...
17	(*a*) Watering for ploughing not followed by a crop in the same or succeeding harvest	...
	(*b*) Village and District Board Plantations—Huris	...

8		9		10		11	
6·40	X	6·40	X	6·40	IX	6·40	IX
7·20	IX	7·20	IX	7·20	VIII	7·20	VIII
5.60	XI	5·60	XI	5·60	X	5·60	X
4·80	XII	4·80	XII	4·80	XI	4·80	XI
5·60	XI	5·60	XI	5.60	X	5.60	X
4·00	XIII	4·00	XIII	4·00	XII	4·00	XI
1·60	XV	10·60	XV	1·60	XIV	1·60	XIV

1	2	3
	(i) Any number of waterings in Kharif ... Half year	
	(ii) One watering in Rabi ... Half year	
	(iii) Two or more waterings in Rabi ... Half year	
	(*c*) Grass-A single watering in Kharif or Rabi ... Half year	
18	*Note*—Grass given two or more waterings falls under item No. 14. ...	
	(*a*) When supply from an escape is intermittent and water is used for ploughing followed by a crop in the same harvest but not followed by any subsequent watering. ...	
	(*b*) Each watering to cropped area shall be charged at 1/4th of the full water rate leviable on the crop and in addition to the Rauni rate, if chargeable under (*a*) above provided that :— ...	
	(i) The total amount leviable for any crop shall not exceed full water rate for that crop and ...	

8		9		10		11	
2·40	XIV	2·40	XIV	2·40	XIII	2·40	XIII
1·60	XV	1·60	XV	1·60	XIV	1·60	XIV
2·40	XIV	2·40	XIV	2·40	XIII	2·40	XIII
1·60	XV	1·60	XV	1·60	XIV	1·60	XIV
1·60	XV	1·60	XV	1·60	XIV	1·60	XIV

1	2	3
	(*ii*) Only such watering as benefits the crop shall be charged.	...
19	Additional waterings for all Rabi crops on Kharif Channels (including gardens, orchards, vegetables and fodder).	...
	(*a*) Single watering	... Crop ... ...
	(*b*) Two or more waterings ...	... Crop ... ...
	Proviso—The above rates shall be charged in addition to the Rabi rates given in the schedule provided the enhance rates does not exceed the full perennial rate applicable to the Canal concerned or to the adjoining canal as the case may be.	...
	Note :—The rates shown in the schedule are for flow irrigation. For Lift Irrigation half of those rates will be chargeable.	
	Note 2—Hemp, indigo, gowara and jantar plouged in as green manure before 15th September are not assessed to water rates.	

8		9		10		11	
0·80	XVI	0·80	XVI	0·80	XV	0·80	XV
1·60	XV	1·60	XV	1·60	XIV	1·60	XIV

APPENDIX

(Ref : Starred Question

SCHEDULE

REVISED SCHEDULE OF

Serial No.	NAME OF CROPS	Per
1	2	3
1	Sugarcane (except on Kharif Channels)	... Crop ... ...
2	Sugarcane on Kharif Channels ...	... Crop ... ...
3	Gardens, Orchards and Vegetables except Turnips	... Gardens and Orchards per half year, the rest per-crop ... ...
4	Tobacco	... Crop ... ...
5	(*i*) Rice, Water nuts and lotus products	... Crop ... ...

II (*Contd.*)

No. 10040)

1

OCUPIER'S RATES, 1965

Thal Canal		Eastern Sadqia fordwah and Bahawal Canals		Qain Canal		Panjnad and Abbasia Canals	
Rate per acre	Class	Rate per acre	Class	Rate per acre	Class	Rate per acre	Class
12		13		14		15	
...		24·00	I	...		...	
22·40	I	16·80	II	16·80	I	15·20	I
15·20	II	14·40	III	14·40	II	14·40	II
12·00	III	12·00	IV	12·00	III	12·00	III
10·40	IV	10·40	VI	10·40	V	11·20	IV

1	2	3
	(*ii*) Area for which extra supply is sanctioned for reclamation purposes	... On the whole area during Kharif season irrespective of whether it be irrigated in part or whole or not at all ...
6	Cotton	... Crop ... ...
7	Poppy, Drugs, Dyes, Spices, Chillies, Melons and Fibres other than Cotton	... Crop ... ...
8	Oilseeds (except Rabi Oilseeds on Kharif Channels)	... Crop ... ...
9	(*i*) Forest Plantation	... Half year ... ...
	(*ii*) Paddock area as sanctioned by the Government	... Half year on the whole area irrespective of whether it be irrigated in part or whole or not at all.
	(*iii*) Area for which extra supply is sanctioned for reclamation purposes	... Matured acre per harvest in addition to the rates in force during Kharif/ Rabi when extra reclamation supply is given
10	Wheat, barely and oats (except on Kharif Channels)	... Crop ... ...

12		13		14		15	
10.40	IV	10.40	IV	10.40	IV	12.00	III
11.20	III	11.20	V	11.20	IV	10.40	V
10.40	IV	11.40	VI	10.40	VI	10.40	V
8.80	V	8.80	VII	8.80	VI	8.80	VI
8.00	VI	8.00	VIII	8.00	VIII	8.00	VII
8.00	VI	8.00	VIII	8.00	VII	8.00	VII
8.00	VI	8.00	VIII	8.00	VII	8.00	VII
...		6.40	X	...		...	...

1	2	3
11	Maize	... Crop ... ...
12	Unspecified crops	... Crop ... ...
13	Gardens, orchards and vegetables on Kharif channels during Rabi ...	... Gardens and orchards ... per half year the rest per crop.
14	Jawar, china, and grass which has received two or more waterings and all fodder crops including turnips.	... Grass per half year the rest per crop.
15	Bajra, gram, masur and pulses	... Crop ... ...
16	All Rabi crops on Kharif Channels (including fodder but excluding gardens, orchards and vegetables).	... Crop ... ...
	Note—Rates for Rabi Crops under items other than 13 and 16 relate to perennial Channels only.	...
17	(*a*) Watering for ploughing not followed by a crop in the same or succeeding harvest	...
	(*b*) Village and District Board Plantations—Huris	...

12		13		14		15	
6.40	VIII	6.40	X	5.60	IX	5.60	IX
7.20	VII	7.20	IX	7.20	IX	7.20	VIII
5.60	IX	5.60	XI	5.60	IX	5.60	IX
4.80	X	4.80	XII	4.80	X	4.80	X
5.60	IX	5.60	XI	5.60	IX	5.60	IX
4.00	XI	4.00	XIII	4.00	XI	4.00	XI
1.60	XIII	1.60	XV	1.60	XIII	1.60	XIII

1	2	3
	(i) Any number of waterings in Kharif ... Half year	
	(ii) One watering in Rabi ... Half year	
	(iii) Two or more waterings in Rabi ... Half year	
	(*c*) Grass-A single watering in Kharif or Rabi ... Half year	
18	*Note*—Grass given two or more waterings falls under item No. 14. ...	
	(*a*) When supply from an escape is intermittent and water is used for ploughing followed by a crop in the same harvest but not followed by any subsequent watering. ...	
	(*b*) Each watering to cropped area shall be charged at 1/4th of the full water rate leviable on the crop and in addition to the Rauni rate, if chargeable under (*a*) above provided that :— ...	
	(i) The total amount leviable for any crop shall not exceed full water rate for that crop and ...	

12		13		14		15	
2.40	XII	2·40	XVI	2.40	XII	2,40	XII
1.60	XIII	1.60	XV	1.60	XIII	1.60	XIII
2.40	XII	2.40	XIV	2.40	XII	2.40	XII
1.60	XIII	1.60	XV	1.60	XIII	1.60	XIII
1.60	XIII	1.60	XV	1.60	XIII	1.60	XIII

1	2	3
	(*ii*) Only such watering as benefits the crop shall be charged. ...	
19	Additional waterings for all Rabi crops on Kharif Channels (including gardens, orchards, vegetables and fodder). ...	
	(*a*) Single watering	... Crop ... ...
	(*b*) Two or more waterings ...	... Crop ... ...
	Proviso—The above rates shall be charged in addition to the Rabi rates given in the schedule provided the enhance rates does not exceed the full perennial rate applicable to the Canal concerned or to the adjoining canal as the case may be. ...	
	Note :—The rates shown in the schedule are for flow irrigation. For Lift Irrigation half of those rates will be chargeable.	
	Note 2—Hemp, indigo, gowara and jantar plouged in as green manure before 15th September are not assessed to water rates.	

12	13	14	15
0·80 XIV	0·80 XVI	0·80 XIV	0·80 XIV
1·60 XIII	1·60 XV	1·60 XIII	1·60 XIII

APPENDIX

(Ref : Starred Question

SCHEDULE

REVISED SCHEDULE OF

Serial No.	NAME OF CROPS	Per
1	2	3
1	Sugarcane (except on Kharif Channels)	... Crop ... ...
2	Sugarcane on Kharif Channels ...	... Crop ... ...
3	Gardens, Orchards and Vegetables except Turnips	... Gardens and Orchards per half year, the rest per-crop ... ...
4	Tobacco	... Crop ... ...
5	(*i*) Rice, Water nuts and lotus products	... Crop ... ...

II *(Contd.)*

No. 10040)

1

OCUPIER'S RATES, 1965

Thal Canal		Eastern Sadqia fordwah and Bahawal Canals		Qaim Canal		Panjnad and Abbasia Canals	
Rate per acre	Class	Rate per acre	Class	Rate per acre	Class	Rate per acre	Class
16		1J		18		19	
22·40	I	24·00	I	...		22.40	I
...		22·40	II	22·40	I	16·80	II
15·20	II	12·00	III	12·00	II	12·00	III
12·00	III	12·00	III	12·00	II	12·00	III
9·60	V	11·20	IV	11·20	III	10·40	IV

1	2	3
	(*ii*) Area for which extra supply is sanctioned for reclamation purposes	... On the whole area during Kharif season irrespective of whether it be irrigated in part or whole or not at all ...
6	Cotton	... Crop ... ...
7	Poppy, Drugs, Dyes, Spices, Chillies, Melons and Fibres other than Cotton	... Crop ... ...
8	Oilseeds (except Rabi Oilseeds on Kharif Channels)	... Crop ... ...
9	(*i*) Forest Plantation	... Half year ... ...
	(*ii*) Paddock area as sanctioned by the Government	... Half year on the whole area irrespective of whether it be irrigated in part or whole or not at all.
	(*iii*) Area for which extra supply is sanctioned for reclamation purposes	... Matured acre per harvest in addition to the rates in force during Kharif/ Rabi when extra reclamation supply is given
10	Wheat, barely and oats (except on Kharif Channels)	... Crop ... ...

16		17		18		19	
9·60	V	12·00	III	12·00	II	10·40	IV
10·40	IV	11·20	IV	11·20	III	12·00	III
10·40	IV	10·40	V	10·40	IV	10·40	IV
8·80	VI	8·80	VI	8·80	V	8·80	V
8·00	VII	8·00	VII	8·00	VI	8·00	VI
8·00	VII	8·00	VII	8·00	VI	8·00	VI
8·00	VII	8·00	VII	8·00	VI	8·00	VI
6·40	IX	7·20	VIII			7·20	VII

1	2	3
11	Maize	... Crop ... ...
12	Unspecified crops	... Crop ... ...
13	Gardens, orchards and vegetables on Kharif channels during Rabi ...	... Gardens and orchards ... per half year the rest per crop.
14	Jawar, china, and grass which has received two or more waterings and all fodder crops including turnips.	... Grass per half year the rest per crop.
15	Bajra, gram, masur and pulses	... Crop ... ...
16	All Rabi crops on Kharif Channels (including fodder but excluding gardens, orchards and vegetables).	... Crop ... ...
	Note—Rates for Rabi Crops under items other than 13 and 16 relate to perennial Channels only.	...
17	(*a*) Watering for ploughing not followed by a crop in the same or succeeding harvest	...
	(*b*) Village and District Board Plantations—Huris	...

16		17		18		19	
5·60	X	5·60	IX	5·60	VIII	5·60	VIII
7·20	VIII	7·20	VIII	7·20	VII	7·20	VII
...		5·60	IX	5·60	VIII	5·60	VIII
4·80	XI	4·80	X	4·80	IX	4·80	IX
5·60	X	5·60	IX	5.60	VIII	5.60	VII'
...		4·00	XI	4·00	X	4·00	X
1·60	XIII	1·60	XIII	1·60	XII	1·60	XII

1	2	3		
	(i) Any number of waterings in Kharif	... Half year	...	...
	(ii) One watering in Rabi	... Half year	...	...
	(iii) Two or more waterings in Rabi	... Half year	...	...
	(*c*) Grass-A single watering in Kharif or Rabi	... Half year	...	...
18	*Note*—Grass given two or more waterings falls under item No. 14.	...		
	(*a*) When supply from an escape is intermittent and water is used for ploughing followed by a crop in the same harvest but not followed by any subsequent watering.	...		
	(*b*) Each watering to cropped area shall be charged at 1/4th of the full water rate leviable on the crop and in addition to the Rauni rate, if chargeable under (*a*) above provided that :—	...		
	(i) The total amount leviable for any crop shall not exceed full water rate for that crop and	...		

16		17		18		19	
2.40	XII	2·40	XII	2.40	XI	2.40	XI
1.60	XIII	1.60	XIII	1.60	XII	1.60	XII
2.40	XII	2.40	XII	2.40	XI	2.40	XI
1.60	XIII	1.60	XIII	1.60	XII	1.60	XII
1.60	XIII	1.60	XIII	1.60	XII	1.60	XII

1	2	3
	(*ii*) Only such watering as benefits the crop shall be charged. ...	
19	Additional waterings for all Rabi crops on Kharif Channels (including gardens, orchards, vegetables and fodder). ...	
	(*a*) Single watering	Crop ... ...
	(*b*) Two or more waterings	Crop ... ...
	Proviso—The above rates shall be charged in addition to the Rabi rates given in the schedule provided the enhance rates does not exceed the full perennial rate applicable to the Canal concerned or to the adjoining canal as the case may be. ...	
	Note :—The rates shown in the schedule are for flow irrigation. For Lift Irrigation half of those rates will be chargeable.	
	Note 2—Hemp, indigo, gowara and jantar plouged in as green manure before 15th September are not assessed to water rates.	

16		17		18		19	
0·80	XIV	0·80	XIV	0·80	XIII	0·80	XIII
1·60	XIII	1·60	XIII	1·60	XII	1·60	XII

APPENDIX

(Ref : Starred Question

SCHEDULE

REVISED SCHEDULE OF

Serial No.	NAME OF CROPS	Per
1	2	3
1	Sugarcane (except on Kharif Channels)	... Crop ... ...
2	Sugarcane on Kharif Channels ...	... Crop ... ...
3	Gardens, Orchards and Vegetables except Turnips	... Gardens and Orchards per half year, the rest per-crop ... ...
4	Tobacco	... Crop ... ...
5	(*i*) Rice, Water nuts and lotus products	... Crop ... ...

II (*Contd.*)

No. 10040)

I

OCUPIER'S RATES, 1965

Upper Swat and Lower Swat Canals Gravity Flow Canal and the Lift Bank Canal of the Warsak High Level Canal System		Paharapur and 3rd Lora Canals		Kabul River Canal	
Rate per acre	Class	Rate per acre	Class	Rate per acre	Class
20		21		22	
...					
24·00	I	15·20	I	19.20	I
...		...		...	
15·20	II	8·80	II	15·20	II
12·00	III	8·80	II	8·80	III
10·40	IV	8·80	III	8·80	IV

1	2	3
	(*ii*) Area for which extra supply is sanctioned for reclamation purposes	... On the whole area during Kharif season irrespective of whether it be irrigated in part or whole or not at all ...
6	Cotton	... Crop ... ...
7	Poppy, Drugs, Dyes, Spices, Chillies, Melons and Fibres other than Cotton	... Crop ... ...
8	Oilseeds (except Rabi Oilseeds on Kharif Channels)	... Crop ... ...
9	(*i*) Forest Plantation	... Half year ... ...
	(*ii*) Paddock area as sanctioned by the Government	... Half year on the whole area irrespective of whether it be irrigated in part or whole or not at all.
	(*iii*) Area for which extra supply is sanctioned for reclamation purposes	... Matured acre per harvest in addition to the rates in force during Kharif/ Rabi when extra reclamation supply is given
10	Wheat, barely and oats (except on Kharif Channels)	... Crop ... ...

20		21		22	
10.40	IV	...		...	
10.40	IV	5.60	V	5.60	VI
10.40	IV	8.80	II	8.80	II[1]
8.80	V	6.40	IV	6.40	V
8.00	VI	...		...	
8.00	VI	...		...	
8.00	VI	...		...	
6.40	VIII	5.60	V	5.60	VI

1	2	3
11	Maize	... Crop ... ...
12	Unspecified crops	... Crop ... ...
13	Gardens, orchards and vegetables on Kharif channels during Rabi ...	... Gardens and orchards ... per half year the rest per crop.
14	Jawar, china, and grass which has received two or more waterings and all fodder crops including turnips.	... Grass per half year the rest per crop.
15	Bajra, gram, masur and pulses	... Crop ... ...
16	All Rabi crops on Kharif Channels (including fodder but excluding gardens, orchards and vegetables).	... Crop ... ...
	Note—Rates for Rabi Crops under items other than 13 and 16 relate to perennial Channels only.	...
17	(*a*) Watering for ploughing not followed by a crop in the same or succeeding harvest	...
	(*b*) Village and District Board Plantations—Huris	...

20		21		22	
6·40	VIII	4·80	VI	4·80	VII
7·20	VII	5·60	V	5·60	VI
...		...		...	
4·80	X	4·80	VI	4·80	VII
5·60	IX	5·60	V	5·60	VI
...		...		...	
1·60	XII	2·40 per annum	VII	2·40 per annum	VIII

1	2	3		
	(i) Any number of waterings in Kharif	... Half year	...	...
	(ii) One watering in Rabi	... Half year	...	...
	(iii) Two or more waterings in Rabi	... Half year	...	...
	(*c*) Grass-A single watering in Kharif or Rabi	... Half year	...	...
18	*Note*—Grass given two or more waterings falls under item No. 14.	...		
	(*a*) When supply from an escape is intermittent and water is used for ploughing followed by a crop in the same harvest but not followed by any subsequent watering.	...		
	(*b*) Each watering to cropped area shall be charged at 1/4th of the full water rate leviable on the crop and in addition to the Rauni rate, if chargeable under (*a*) above provided that :—	...		
	(i) The total amount leviable for any crop shall not exceed full water rate for that crop and	...		

20	21	22
2·40 XI	...	...
1·60 XII	...	...
2·40 XI		
1·60 XII	...	...
1·60 XII	...	...

1	2	3
	(*ii*) Only such watering as benefits the crop shall be charged.	...
19	Additional waterings for all Rabi crops on Kharif Channels (including gardens, orchards, vegetables and fodder).	...
	(*a*) Single watering	... Crop ... ...
	(*b*) Two or more waterings ...	... Crop ... ...
	Proviso—The above rates shall be charged in addition to the Rabi rates given in the schedule provided the enhance rates does not exceed the full perennial rate applicable to the Canal concerned or to the adjoining canal as the case may be.	...
	Note :—The rates shown in the schedule are for flow irrigation. For Lift Irrigation half of those rates will be chargeable.	
	Note 2—Hemp, indigo, gowara and jantar plouged in as green manure before 15th September are not assessed to water rates.	

20	21	22
0·80	XIII	... ...
1·60	XII	... ...

ANNEXURE "A"

THE GAZETTE OF WEST PAKISTAN (EXTRAORDINARY) NOV. 15, 1965.

APPROVED LIST OF FODDER CROPS

1	Jowar (Great Millet).
2	Kangni (Italian Millet).
3	Lucerns or Alf Alfa.
4	Grass.
5	Chari.
6	Moth
7	Gaura.
8	Swank.
9	Rawan.
10	Madal
11	Turnips
12	Senji.
13	Maina

ANNEXURE "A"—(*Contd.*)

14	Shaftal
15	Methra.
16	Sarson or Tara Mira, when sown with any sanctioned fodder crops and cut green for fodder.
17	Fields containing an admixture of Wheat or Kasni, which does not appreciably enhance the value of the fodder crops.
18	Oats grown in declared paddock area.
19	Maize grown for fodder sown in March and April.
20	Charal a kind of pea.
21	Berseem.
22	Makcheri.

ANNEXURE "B".

LIST OF VILLAGES TO WHICH LOWER BARI DOAB CANAL SPECIAL SCHEDULE OF OCCUPIERS' RATES WILL BE APPLICABLE WITH EFFECT FROM KHARIF, 1965.

Serial No.	*Name of Village*		*Hadbast No.*
	GANJI BAR CIRCLE.		
1	Chak No. 129/15-L	...	146
2	Chak No. 127/15-L	...	150
3	Chak No. 126/15-L	...	158
4	Chak No. 133/15-L	...	174
5	Chak No. 134/16-L	...	175
6	Chak No. 135/16-L	...	176
7	Chak No. 110/15-L	...	177
8	Chak No. 111/15-L	...	178
9	Chak No. 113/15 L	...	179
10	Chak No. 100/15-L	...	184
11	Chak No. 101/15-L	...	185

ANNEXURE "B"—(*Contd.*)

Serial No.	*Name of Village*		*Hadbast No.*
	GANJI BAR CIRCLE—(*Contd.*)		
12	Chak No. 104/15-L	...	203
13	Chak No. 106/15-L	...	206
14	Chak No. 136/16-L	...	209
15	Chak No. 28/10-R	...	217
16	Chak No. 86/15-L	...	219
17	Chak No. 85/15-L	...	220
18	Chak No. 83/15-L	...	222
19	Chak No. 59/10-R	...	236
20	Chak No. 60/10-R	...	237
21	Chak No. 61/10-R	...	238
22	Chak No. 62/10-R	...	239
23	Chak No. 31/10-R	...	241
24	Chak No. 96/10-R	...	249
25	Chak No. 96-A/10-R	...	250

ANNEXURE "B"—(*Contd.*)

Serial No.	*Name of Village*		*Hadbast No.*
	GANJI BAR CIRCLE—(*Contd.*)		
26	Chak No. 97/10-R	...	251
27	Chak No. 98/10-R	...	252
28	Chak No. 160/10-R	...	259
29	Chak No. 159/10-R	...	260
30	Chak No. 159-A/10-R	...	261
31	Chak No. 158-A/10-R	...	262
32	Chak No. 160-A/10-R	...	263
33	Chak No. 161-A/10-R	...	264
34	Chak No. 161/10-R	...	265
35	Chak No. 169/10-R	...	280
36	Chak No. 170/10-R	...	281
37	Chak No. 171/10-R	...	282
38	Chak No. 176/10-R	...	285
39	Chak No. 175/10-R	...	286

ANNEXURE "B"—(*Contd.*)

Serial No.	*Name of Village*	*Hadbast No.*
	GANJI BAR CIRCLE—(*Contd.*)	
40	Chak No. 174/10-R ...	287
41	Chak No. 158/10-R ...	291
42	Chak No. 151/10-R ...	292
43	Chak No. 156/10-R ...	294
44	Chak No. 154/10-R ...	296
45	Chak No. 153/10-R ...	297
46	Chak No. 145/10-R ...	303
	BEAS CIRCLE	
47	Chak No. 76-B/15-L ...	339

ANNEXURE "C"

List of Villages to which Lower Chenab Canal Special Schedule of occupiers' rates will be applicable with effect from Kharif, 1965.

Division	District	Settlement Assessment Circle	Nos. of Chaks and Branches
1	2	3	4
Upper Gugera	... Gujranwala	... Gogera Branch I	... 537, 538 and 539 Gugera Branch.
Lyallpur	... Lyallpur	... Jhang Branch	... 107 and half of 25 Jhang Branch.
	Jhang	... Jhang Branch I	... 129, 136, 137, 141, 144, 145, 153, 154, 156 and 157, Jhang Branch.
Jhang	... Lyallpur	... Jhang Branch II	... 324, 341, 345 and 360, Jhang Branch.
	Jhang	... Jhang Branch II	... 170, 172, 173, 175, 176, 177, 183, 208, 209, 212, 215, 216, 217, 229, 233, 247, 248, 249, 257, 267, 268, 269 and 270, Jhang Branch.

		Lyallpur	...	Jhang Branch III	...	331, 346, 347, 373, 397, 398, 401, 409, 410, 411, 438, 439, and 469, Jhang Branch.
		Jhang	...	Jhang Branch III	...	406, 412, 440, 442, 443, 446, 447, 448, 449, 450, 451 and 463 Jhang Branch.
Khanki	...	Gujranwala	...	Gugera Branch II	...	11, 122 and 286 Rakh Branch.
Upper Gugera	...	Gujranwala	...	Gugera Branch II	...	12, 13, 26, 30, 31, 34 and 49 Rakh Branch.
		Lyallpur	...	Gugera Branch II	...	57, 107 and 109, Rakh Branch.
Lyallpur	...	Lyallpur	...	Gugera Branch II	...	165, 211, 217, 235, 280 and 281, Rakh Branch.
Jhang	...	Lyallpur	...	Gugera Branch II	...	405 Jhang Branch.
		Jhang	...	Gugera Branch II	...	475, 476, 479, 480, 481, 484, 489, 490, 493, 498, 500, 503, 504 and 506 Jhang Branch.

ANNEXURE "C"—(*Contd.*)

1	2	3	4
Burala	... Lyallpur	... Gugera Branch II	... 557, 558, 581, 619, Gugera Branch (only squares Nos. 12, 14, 15, 17, 18, 20, 21, 22, 25, 26, 28, 29, 35, 38, 42, 44, 45, 46 and 50), 621 and 622, Burala Branch.
	Lyallp ur	... Jaranwala	... 64, 90, 96 and 229, Rakh Branch, 71, 582, 583, 585, 645, and 646 Gugera Branch.
		Lyallpur	... 161, 218, 236, 238, 256 and 289 Rakh Branch.
			87 and 116, Jhang Branch
			78, 81 and 83, Gugera Branch.

		Sammundarl	...	169, 207, 458, 501, 502, 503, 504, 506, 516, 552, 555, 612 and 617 Gugera Branch.
		Toba Tek Singh	...	185, 186, 187, 188, 264, 265, 266, 268, 269, 270, 271, 328, 512, 513 and 515 Gugera Branch.
				98, 99, 305, 309, 310, 323, 325, 330, 340, 348, 357, 385, 389, 393, 403, 407, 408, 420, 427, 429, 430, 435 and 311 Jhang Branch.
Sheikhupura	...	Rakh Branch Colony Circle.	...	26, 29, 88, 110, 182, and 290 Rakh Branch.

ANNEXURE "D"

List of Villages to which Lower Jhelum Canal Special Schedule of Occupiers' Rates will be applicable with effect from Kharif, 1965.

(1) All Villages or portions of villages in the Bhera Tehsil irrigated from the Khadir Feeder or Khadir Distributary.

(2) All villages in the Shahpur Tehsil except Sher Muhammad Wala and Wagowal and except all villages or portions of villages irrigated from the Shahiwal Distributary and Gondal Distributary.

(3) The following villages in the Sargodha Tehsil :—

Northern Branch Chak Nos. 89, 93, 94, 95, 103, 104, 105, 108, 110, 112 and 115 to 174 inclusive.

Northern Branch Chak Nos. 60, 61, 63, 131, 133, 134, 135, 137 to 141 and Chak Jodh on the Khadir Distributary.

(4) The following villages in the Jhang district.

SARGODHA DIVISION

CHINIOT TEHSIL

1 Sharinh Awanwala,

2 Shadipur.

3 Sheikhan.

4 Kul.

SARGODHA DIVISION—(*Contd.*)

CHINIOT TEHSIL—(*Contd.*)

5 Bagar Mehran.

6 Sardarewala.

JHANG TEHSIL

7 Tibba Dhupsari.

8 Chandia Feroz.

9 Mari.

10 Turbat Haji Shah.

11 Hisam.

12 Marhrawali.

13 Jangal Kutab.

14 Chak Daulat Khan.

15 Unara.

16 Bali Kaka Shah Jiwana.

17 Budhi Thatti.

18 Chak 176 Balochanwala.

SARGODHA DIVISION—(*Contd.*)

JHANG TEHSIL—(*Contd.*)

19	Talwara.
20	Jangal Kotora.
21	Jharki.
22	Chak Jala Din.
23	Pir Bahlol.
24	Chak Sialan.
25	Chak Ganesh Das.
26	Chak Darzian.
27	Chak Madarsa
28	Haveli Diwan.
29	Haveli Sheikh Raju.
30	Chak 178 Hamzewala.
31	Hassan Khan.
32	Daduanan Kohna Par.
33	Chak 177 Rasulpur.
34	Zinda Shah.

SARGODHA DIVISION—(*Contd.*)

JHANG TEHSIL—(*Contd.*)

35 Sialanwala.

36 Chak 179 Saidanwala.

37 Shah Jiwana.

38 Alipur.

39 Kot Khan.

40 Kachchian.

41 Kalabali.

42 Mahram Sial.

43 Masson.

44 Banrala Bhattian, known as Chak Bhattian.

45 Chak Said Bahram.

KIRANA DIVISION

CHINIOT TEHSIL

46 Barana.

47 Dhagal.

48 Kalowal.

KIRANA DIVISION—(*Contd.*)

CHINIOT TEHSIL—(*Contd.*)

49	Thatta Chandu Khur.
50	Channi Khichchi.
51	Thatta Rahmun.
52	Panjewala.
53	Kalur.
54	Madad Ali.
55	Sabuwala.
56	Kot Lala.
57	Icharwala.
58	Dorratta Sangaranwana.
59	Bhaiwal
60	Kot Aliana.
61	Saghrewala.
62	Chak Bahadur.
63	Baha-ud-Din.
64	Waijhalke.
65	Kharal.

KIRANA DIVISION—(*Contd.*)

CHINIOT TEHSIL—(*Contd.*)

66 Wadda Shah.

67 Hammoana.

68 Changranwala.

69 Kalri.

70 Langar Makhdum.

71 Chak Sarkar Bahewal.

SHAHPUR DIVISION

72 Mari.

73 Nadhaghar.

74 Atoana.

75 Long Shimali.

76 Bhaukni Shaukni.

77 Kot Khushal.

78 Pattai Allanwali.

79 Daulka.

80 Kolar.

81 Jan Muhammad Nau.

SCHEDULE II

SCHEDULE OF OCCUPIERS' RATES

Applicable to Muzaffargarh, Pind Dadan Khan and Indus Inundation Canals

Class	Name of Crops	Rate per acre
		Rs.
I	Sugarcane, Rice, Water-nut, Tobacco, Gardens and Orchards during Kharif and Kharif Vegetables. ...	4·80
II	Cotton	4·00
III	Chillies, Spices, Drugs, Dyes, Kharif Pulses and Kharif Oilseeds. ...	2·40
IV	Wheat, Barley, Oats, Rabi Pulses, Rabi Oilseeds, Gram, Gardens, Orchards and Vegetables during Rabi receiving water before December 1st. ...	2·40
V	Maize, Bajra, other Kharif crops not specified and Kharif fodder crops. ...	1·60
VI	Rabi fodder crops receiving water before December 1st.	0·80
VII	Wheat, Barley, Oats, Rabi pulses, Rabi Oilseeds, Gram, Gardens, Orchards, Vegetables receiving water on December 1st or subsequently. ...	2·40

SCHEDULE II—(*Contd.*)

Class	Name of Crops	Rate per acre
		Rs.
VIII	Rabi fodder crops receiving water on December 1st or subsequently. ...	1·60
IX	Wheat, Barley, Oats, Rabi pulses, Rabi Oilseeds, Gram, Vegetables, grown on the 'Wadh' of previous crops. ...	0·80
X	Other Rabi crops grown on the 'Wadh' of previous crops.	0·80

Note :—The rates shown in the schedule are for flow irrigation. For lift irrigation half of these rates will be chargeable.

By order of the Governor of West Pakistan

A. RASHID KAZI

Secretary to Government, West Pakistan
Irrigation and Power Department.

APPENDIX

(Ref : Starred Question

SCHEDULE

REVISED SCHEDULE OF

Serial No.	NAME OF CROPS	Per
1	2	3
1	Sugarcane (except on Kharif Channels)	... Crop ... ...
2	Sugarcane on Kharif Channels ...	... Crop ... ...
3	Gardens, Orchards and Vegetables except Turnips	... Gardens and Orchards per half year, the rest per-crop ... ...
4	Tobacco	... Crop ... ...
5	(*i*) Rice, Water nuts and lotus products	... Crop ... ...

II (*Contd.*)

No. 10040)

OCCUPIER'S RATES, 1965

North West Canal		Dadu Canal		Rice Canal		Rohri Canal	
Rate per acre	Class	Rate per acre	Class	Rate per acre	Class	Rate per acre	Class
4		5		6		7	
22·00	I	22·00	I	22·00	I	24·40	I
17·20	II	17·20	II	17·20	II	17·20	II
11·20	IV	11·20	IV	11·60	IV	12·40	III
12·40	III	12·40	III	12·40	III	12·40	III
12·40	IV	12·40	III	12·40	III	11·20	IV

1	2	3
	(*ii*) Area for which extra supply is sanctioned for reclamation purposes	... On the whole area during Kharif season irrespective of whether it be irrigated in part or whole or not at all ...
6	Cotton	... Crop ... ...
7	Poppy, Drugs, Dyes, Spices, Chillies, Melons and Fibres other than Cotton	... Crop ... ...
8	Oilseeds (except Rabi Oilseeds on Kharif Channels)	... Crop ... ...
9	(*i*) Forest Plantation	... Half year ... ...
	(*ii*) Paddock area as sanctioned by the Government	... Half year on the whole area irrespective of whether it be irrigated in part or whole or not at all.
	(*iii*) Area for which extra supply is sanctioned for reclamation purposes	... Matured acre per harvest in addition to the rates in force during Kharif/ Rabi when extra reclamation supply is given
10	Wheat, barely and oats (except on Kharif Channels)	... Crop ... ...

4		5		6		7	
12.40	III	12.40	III	12.40	III	11.20	IV
12.40	III	10.00	V	10.00	V	12.40	III
10.00	V	10.00	II	10.00	V	10.00	V
8.80	VI	8.80	VI	8.80	VI	8.80	V
8.40	VII	8.40	VII	8.40	VII	8.40	VII
8.40	VII	8.40	VII	8.40	VII	8.40	VII
8.40	VII	8.00	VII	8.40	VII	8.40	VII
5.60	X	6.40	IX	5.60	X	7.60	VIII

1	2	3
11	Maize	... Crop ... ...
12	Unspecified crops	... Crop ... ...
13	Gardens, orchards and vegetables on Kharif channels during Rabi ...	... Gardens and orchards ... per half year the rest per crop.
14	Jawar, china, and grass which has received two or more waterings and all fodder crops including turnips.	... Grass per half year the rest per crop.
15	Bajra, gram, masur and pulses	... Crop ... ...
16	All Rabi crops on Kharif Channels (including fodder but excluding gardens, orchards and vegetables).	... Crop ... ...
	Note—Rates for Rabi Crops under items other than 13 and 16 relate to perennial Channels only.	...
17	(*a*) Watering for ploughing not followed by a crop in the same or succeeding harvest	...
	(*b*) Village and District Board Plantations—Huris	...

16		17		18		19	
6·00	IX	6·00	X	6·00	XIV	6·00	X
6·80	VIII	6·80	VIII	6·80	VIII	6·80	IX
5·20	XI	5·20	XI	5·20	XI	5·20	XI
4·40	XII	4·40	XII	4·40	XII	4·40	XII
5·20	XI	5·20	XI	5·20	XI	5·20	XI
3·60	XIII	3·60	XIII	3·60	XI I	3·60	XIII
1·60	XV	1·60	XV	1·60	XV	1·60	XV

1	2	3
	(i) Any number of waterings in Kharif ... Half year	
	(ii) One watering in Rabi ... Half year	
	(iii) Two or more waterings in Rabi ... Half year	
	(*c*) Grass-A single watering in Kharif or Rabi ... Half year	
18	*Note*—Grass given two or more waterings falls under item No. 14. ...	
	(*a*) When supply from an escape is intermittent and water is used for ploughing followed by a crop in the same harvest but not followed by any subsequent watering. ...	
	(*b*) Each watering to cropped area shall be charged at 1/4th of the full water rate leviable on the crop and in addition to the Rauni rate, if chargeable under (*a*) above provided that :— ...	
	(*i*) The total amount leviable for any crop shall not exceed full water rate for that crop and ...	

4		5		6		7	
3.20	XIV	3.20	XIV	3.20	XIV	3.20	XIV
1.60	XV	1.60	XV	1.60	XV	1.60	XV
3.20	XIV	3.20	XIV	3.20	XIV	3.20	XIV
1.60	XV	1.60	XV	1.60	XV	1,60	XV
1.60	XV	1.60	XV	1.60	XV	1.60	XV

1	2	3
	(*ii*) Only such watering as benefits the crop shall be charged. ...	
19	Additional waterings for all Rabi crops on Kharif Channels (including gardens, orchards, vegetables and fodder). ...	
	(*a*) Single watering	... Crop ... ...
	(*b*) Two or more waterings ...	... Crop ... ...
	Proviso—The above rates shall be charged in addition to the Rabi rates given in the schedule provided the enhance rates does not exceed the full perennial rate applicable to the Canal concerned or to the adjoining canal as the case may be. ...	
	Note :—The rates shown in the schedule are for flow irrigation. For Lift Irrigation half of those rates will be chargeable.	
	Note 2—Hemp, indigo, gowara and jantar plouged in as green manure before 15th September are not assessed to water rates.	

4	5	6	7
0·40 XVI	0·40 XVI	0·40 XVI	0·40 XVI
1·60 XV	1·60 XV	1·60 XV	1·60 XV

APPENDIX

(Ref : Starred Question

REVISED SCHEDULE OF

Serial No.	NAME OF CROPS	Per
1	2	3
1	Sugarcane (except on Kharif Channels) ...	Crop ... ...
2	Sugarcane on Kharif Channels	Crop ... ...
3	Gardens, Orchards and Vegetables except Turnips	... Gardens and Orchards per half year, the rest per-crop ... ...
4	Tobacco	... Crop ... ...
5	(*i*) Rice, Water nuts and lotus products	... Crop ... ...

II (*Contd.*)

No. 10040)

OCCUPIER'S RATES, 1965

Nara Canal		Khairpur Feder East and Khairpur Feder West		Lower Sind Barrage Canals		Non Barrage Canals of Hyderabad Region	
Rate per acre	Class	Rate per acre	Class	Rate per acre	Class	Rate per acre	Class
8		9		10		11	
24·40	I	24·40	I	22·00	I	14·80	I
17·20	II	17·20	II	17·20	II	...	
12·40	III	12·40	III	11·60	IV	8·40	II
12·40	III	12·40	III	12·40	III	8·40	II
9·60	VI	11·20	V	11·20	V	3·60	VII

1	2	3
	(*ii*) Area for which extra supply is sanctioned for reclamation purposes	... On the whole area during Kharif season irrespective of whether it be irrigated in part or whole or not at all ...
6	Cotton	... Crop ... ...
7	Poppy, Drugs, Dyes, Spices, Chillies, Melons and Fibres other than Cotton	... Crop ... ...
8	Oilseeds (except Rabi Oilseeds on Kharif Channels)	... Crop ... ...
9	(*i*) Forest Plantation	... Half year ... ...
	(*ii*) Paddock area as sanctioned by the Government	... Half year on the whole area irrespective of whether it be irrigated in part or whole or not at all.
	(*iii*) Area for which extra supply is sanctioned for reclamation purposes	... Matured acre per harvest in addition to the rates in force during Kharif/ Rabi when extra reclamation supply is given
10	Wheat, barely and oats (except on Kharif Channels)	... Crop ... ...

8		9		10		11	
9·60	VI	11·20	V	11·20	V	...	
11·60	IV	11·60	IV	10·00	VI	5·20	IV
10·00	V	10·00	VI	10·00	VI	8·40	II
8·80	VII	8·80	VII	8·80	VII	6·40	III
8·40	VIII	8·40	VIII	8·40	VIII	...	
8·40	VIII	8·40	VIII	8·40	VIII	...	
8·40	VIII	8·40	VIII	8·40	VIII	...	
6·40	X	6·40	X	5·60	XI	3·60	VII

1	2	3
11	Maize	... Crop ... ...
12	Unspecified crops	... Crop ... ...
13	Gardens, orchards and vegetables on Kharif channels during Rabi ...	... Gardens and orchards ... per half year the rest per crop.
14	Jawar, china, and grass which has received two or more waterings and all fodder crops including turnips.	... Grass per half year the rest per crop.
15	Bajra, gram, masur and pulses	... Crop ... ...
16	All Rabi crops on Kharif Channels (including fodder but excluding gardens, orchards and vegetables).	... Crop ... ...
	Note—Rates for Rabi Crops under items other than 13 and 16 relate to perennial Channels only.	...
17	(*a*) Watering for ploughing not followed by a crop in the same or succeeding harvest	...
	(*b*) Village and Distrct Boar Plantations—Huris	...

8		9		10		11	
6·00	XI	6·00	XI	6·00	X	4·40	VI
6·80	IX	6·80	IX	6·80	IX	4·80	V
5·20	XII	5·20	XII	5·20	XII	...	
4·40	XIII	4·40	XIII	4·40	XIII	4·40	VI
5·20	XII	5·20	XII	5·20	XII	4·80	V
3·60	XIV	3·60	XIV	3·60	XIV	3·60	VII
1·60	XVI	1·60	XVI	1·60	XVI	...	

1	2	3
	(i) Any number of waterings in Kharif ... Half year	
	(ii) One watering in Rabi ... Half year	
	(iii) Two or more waterings in Rabi ... Half year	
	(*c*) Grass-A single watering in Kharif or Rabi ... Half year	
18	*Note*—Grass given two or more waterings falls under item No. 14. ...	
	(*a*) When supply from an escape is intermittent and water is used for ploughing followed by a crop in the same harvest but not followed by any subsequent watering. ...	
	(*b*) Each watering to cropped area shall be charged at 1/4th of the full water rate leviable on the crop and in addition to the Rauni rate, if chargeable under (*a*) above provided that :— ...	
	(i) The total amount leviable for any crop shall not exceed full water rate for that crop and ...	

8		9		10		11	
3.20	XV	3.20	XV	3.20	XV	2.80	VII
1.60	XVI	1.60	XVI	1.60	XVI	per annum	
3.20	XV	3.20	XV	3.20	XV	...	
1.60	XVI	1.60	XVI	1 60	XVI	...	
1.60	XVI	1.60	XVI	1.60	XVI	..	

1	2	3
	(*ii*) Only such watering as benefits the crop shall be charged. ...	
19	Additional waterings for all Rabi crops on Kharif Channels (including gardens, orchards, vegetables and fodder). ...	
	(*a*) Single watering	... Crop ... ...
	(*b*) Two or more waterings ...	... Crop ... ...
	Proviso—The above rates shall be charged in addition to the Rabi rates given in the schedule provided the enhance rates does not exceed the full perennial rate applicable to the Canal concerned or to the adjoining canal as the case may be. ...	
	Note :—The rates shown in the schedule are for flow irrigation. For Lift Irrigation half of those rates will be chargeable.	
	Note 2—Hemp, indigo, gowara and jantar plouged in as green manure before 15th September are not assessed to water rates,	

8	9	10	11
0.40 XVII	0.40 XVII	0.40 XVII	...
1.60 XVI	1.60 XVI	1.60 XVI	...

APPENDIX

(Ref : Starred Question

REVISED SCHEDULE OF

Serial No.	NAME OF CROPS	Per
1	2	3
1	Sugarcane (except on Kharif Channels)	... Crop ... ...
2	Sugarcane on Kharif Channels ...	... Crop ... ...
3	Gardens, Orchards and Vegetables except Turnips	... Gardens and Orchards per half year, the rest per-crop ... ...
4	Tobacco	... Crop ... ...
5	(*i*) Rice, Water nuts and lotus products	... Crop ... ...

II (*Contd.*)

No. 10040)

OCCUPIER'S RATES, 1965

Begari Unharwah Desert Sind Canals		Other Non Barrage Canals of Sukkur Region	
Rate per acre	Class	Rate per acre	Class
12		13	
14·80	I	14·80	I
...		...	
8·40	II	8·40	II
8·40	II	8·40	II
8·00	III	4·80	V

1	2	3
	(*ii*) Area for which extra supply is sanctioned for reclamation purposes	... On the whole area during Kharif season irrespective of whether it be irrigated in part or whole or not at all ...
6	Cotton	... Crop ... ...
7	Poppy, Drugs, Dyes, Spices, Chillies, Melons and Fibres other than Cotton	... Crop ... ...
8	Oilseeds (except Rabi Oilseeds on Kharif Channels)	... Crop ... ...
9	(*i*) Forest Plantation	... Half year ... ...
	(*ii*) Paddock area as sanctioned by the Government	... Half year on the whole area irrespective of whether it be irrigated in part or whole or not at all.
	(*iii*) Area for which extra supply is sanctioned for reclamation purposes	... Matured acre per harvest in addition to the rates in force during Kharif/ Rabi when extra reclamation supply is given
10	Wheat, barely and oats (except on Kharif Channels)	... Crop ... ...

12		13	
...		...	
5.20	V	5.20	IV
8.40	II	8.40	II
6.40	IV	6.40	III
...		...	
...		...	
...		...	
3.60	VIII	3.60	VII

1	2	3
11	Maize	... Crop ... ...
12	Unspecified crops	... Crop ... ...
13	Gardens, orchards and vegetables on Kharif channels during Rabi ...	... Gardens and orchards ... per half year the rest per crop.
14	Jawar, china, and grass which has received two or more waterings and all fodder crops including turnips.	... Grass per half year the rest per crop.
15	Bajra, gram, masur and pulses	... Crop ... ...
16	All Rabi crops on Kharif Channels (including fodder but excluding gardens, orchards and vegetables).	... Crop ... ...
	Note—Rates for Rabi Crops under items other than 13 and 16 relate to perennial Channels only.	...
17	(*a*) Watering for ploughing not followed by a crop in the same or succeeding harvest	...
	(*b*) Village and District Boar Plantations—Huris	...

12		13	
4·40	VII	4·40	VI
4·80	VI	4·80	V
...		...	
4·40	VII	4·40	VI
4·80	VI	4·80	V
3·60	VIII	3·60	VII
...		...	

1	2	3
	(i) Any number of waterings in Kharif ... Half year	
	(ii) One watering in Rabi ... Half year	
	(iii) Two or more waterings in Rabi ... Half year	
	(*c*) Grass-A single watering in Kharif or Rabi ... Half year	
18	*Note*—Grass given two or more waterings falls under item No. 14. ...	
	(*a*) When supply from an escape is intermittent and water is used for ploughing followed by a crop in the same harvest but not followed by any subsequent watering. ...	
	(*b*) Each watering to cropped area shall be charged at 1/4th of the full water rate leviable on the crop and in addition to the Rauni rate, if chargeable under (*a*) above provided that :— ...	
	(i) The total amount leviable for any crop shall not exceed full water rate for that crop and ...	

12	13
2·80 IX	2·80 VIII
per annum	per annum
...	...
...	...
...	...

1	2	3
	(*ii*) Only such watering as benefits the crop shall be charged.	...
19	Additional waterings for all Rabi crops on Kharif Channels (including gardens, orchards, vegetables and fodder).	...
	(*a*) Single watering	... Crop ... ...
	(*b*) Two or more waterings ...	... Crop ... ...
	Proviso—The above rates shall be charged in addition to the Rabi rates given in the schedule provided the enhance rates does not exceed the full perennial rate applicable to the Canal concerned or to the adjoining canal as the case may be.	...
	Note :—The rates shown in the schedule are for flow irrigation. For Lift Irrigation half of those rates will be chargeable.	
	Note 2—Hemp, indigo, gowara and jantar plouged in as green manure before 15th September are not assessed to water rates.	

12	13
...	...
...	...

ANNEXURE "A"

Approved List of Fodder Crops

1	Jowar (Great Millet).
2	Kangni (Italian Millet).
3	Lucerns or Alf Alfa.
4	Grass.
5	Chari.
6	Moth.
7	Gaura,
8	Swank.
9	Rawan.
10	Madal.
11	Turnips.
12	Senji.
13	Maina,
14	Shaftal.
15	Methra.

ANNEXURE "A"—(*Contd.*)

16	Sarson or Tara Mira when sown with any sanctioned fodder crops and cut green for fodder.
17	Fields containing an admixture of Wheat or Kasni, which does not appreciably enhance the value of the fodder crops.
18	Oats grown in declared paddock area.
19	Maize grown for fodder sown in March and April.
20	Charal a kind of pea.
21	Berseem.
22	Makcheri.

By order of the Governor of West Pakistan.

A. RASHID KAZI

Secretary to Government of West Pakistan

Irrigation and Power Department.

APPENDIX

Ref : Starred Question

Sr. No.	Name of Engineer sent asigned for training.	Power Station from which sent.	Place of Domicile.
1	2	3	4
1.	Mr. S. A. Gurmani. R. E. (S. E.)	Multan Power Station.	Thatta Gurmani. Distt : Muzaffargarh
2.	Mr. Nasim Hussain Siddiqui, A. R. E.	—do—	Karachi.
3.	Kh. Saeed Director, Ps (SE)	—do—	Sialkot

III

No. 10226

Name of School where got primary education.	Acadamic Qualification.
5	6
(i) Private education. (ii) Govt. High School Muzaffargarh. (iii) D. A. V. High School, Multan.	(i) B. Sc. Engg. (Elec ; Mech). (ii) Post Graduate Training in U. K. (iii) Industrial administration Course in Technical College of Monchestor.
(i) Merit & Ali Gargh University.	B. Sc. Engg. (Elec:).
S. D. High School, Rawalpindi.	B. Sc. Engg.

1	2	3	4
4.	Mr. Salim Salik, Resident Engineer.	Quett Power House	Sargodha
5.	Mr. Nisar Ahmad, R. E. (S. E.)	Sukkur	Lyallpur.
6.	Mr. Fazal Ashraf R. E. (S. E.)	Lyallpur Steam Power Station	Lahore.
7.	Mr. Fida Hussan A.R.E. (Xen)	Old Thermal Plant Lyallpur	—do— Sialkot

5	6
(i) Primary School, Sargodha, (ii) Govt. High School Sargodha. (iii) Govt. College Sargodha,	B. Sc. Engg.
Distt. Board High School Kolaya Chak No. 370. Lyallpur.	(i) B. Sc. Engg. (Elect :) (ii) First Class Boiler Certificate.
St. Edward Simle,	(i) B. Sc. Engg : (ii) Son Member I.E.E.E. (USA). (iii) Member, A. S. M. E. (USA).
(i) Govt.High School Sharaqpur. (ii) Dyal Sing High School, Lahore.	(i) Boiler Ist Class Engg. (ii) A. M. A. I. E. E.

1	2	3	4
8.	Mr. Muhammad Yousaf,	Multan Power Station.	Lahore.
9.	Mr. Abdul Samad (Xen),	Quetta Power Station.	Lahore.
10.	Mr. Sana Ullah.	Multan Power Station.	—do—
11.	Ch. Muhammad Siddique	—do—	Lyallpur.
12.	Mr. Mushtaq Ahmad, Zuberi, (Xen),	Gas Power Station, Wotri. (Hyderabad).	Gujranwala.

5	6
Islamia High School, Sialkot City.	(i) B. Sc. Engg : (ii) Training in U. S. A.
(i) City Muslim High School Lyallpur. (ii) Govt. College, Lyallpur,	—do—
(i) M. C. Primary School, Rajgarh, Lahore. (ii) Chishti High School, Krishan Nagar Lahore. (iii) Govt. College, Lahore	B.Sc. Engg: (Elect:)
Lyallpur.	—do—
Simla (India)	(i) B. Sc. Engg : (Elect :) (ii) Training in France & Germany.

APPENDIX

(Ref. Starred Question

انجینئروں کے کوائف کی فہرست

سکولوں کے نام جہاں سے انہوں نے ابتدائی تعلیم حاصل کی	ملازمت میں پہلی بار آنے کی تاریخ
(i) گورنمنٹ مڈل سکول مارگ۔	۲-۹-۱۹۶۴ء کو شفٹ انجینئر کی حیثیت سے۔
(ii) گورنمنٹ ہائی سکول ٹوپی۔	
چک نمبر ۲۱۳ آر۔ بی۔ پرائمری سکول لائل پور	۲۵-۱۱-۱۹۵۹ء کو مینٹیننس فورمین (بوائلر) کی حیثیت سے۔
(i) پرائمری سکول لکھی گوٹھ شکار پور۔	۲۶-۹-۱۹۶۳ء کو جونیئر انجینئر کی حیثیت سے۔
(ii) مین پرائمری سکول سکھر۔	
(i) پرائمری سکول کڑی عطا محمد شکار پور۔	(i) ۲۳-۸-۱۹۶۳ء کو الیکٹریکل سپروائزر۔
(ii) گورنمنٹ ہائی سکول شکار پور۔	(ii) ۱۱-۱۰-۱۹۶۳ء کو جونیئر انجینئر کی حیثیت سے۔

IV

No. 10227)

تھرمل پاور سٹیشن میں کام کرنے والے جونیئر

نمبر شمار	افسر کا نام	عہدہ	جائے سکونت
۱ -	مسٹر عبدالوارث کے خان -	اسسٹنٹ ریذیڈنٹ انجینئر -	صوابی (ضلع مردان)
۲ -	مسٹر ایم - ایس رضا -	جونیئر انجینیئر مکینیکل -	ضلع لائل پور -
۳ -	مسٹر عبد السمیع سومرو -	شفٹ انجینئر (جونیئر انجینئر)	شکار پور (ضلع سکھر)
۴ -	مسٹر عبدالحبیب صدیقی -	ایضاً	ضلع سکھر

سکولوں کے نام جہاں سے انہوں نے ابتدائی تعلیم حاصل کی	ملازمت میں پہلی بار آنے کی تاریخ
گورنمنٹ ہائی سکول خانیوال ۔	۹-۶-۱۹۶۴ء ایس - ایس او - ایس - ایس - کی حیثیت سے
گورنمنٹ پرائمری سکول آکوڑہ خٹک ضلع پشاور ۔	۶-۴ ۱۹۶۴ء کو جونیئر انجینئر سابقہ ملازمت واپڈا ۲۷-۲-۱۹۶۱ء سے اپریل ۱۹۶۳ء استعفٰی دیا اور بیرون ملک (یو ۔ کے) چلا گیا ۔
حلیم مسلم سکول خانپور (یو - پی) بھارت ۔	۱۸-۱۲-۱۹۶۷ء کو جونیئر انجینئر کی حیثیت سے ۔
پرائمری سکول ٹلہار ضلع حیدر آباد ۔	۱۶-۱۲-۱۹۶۷ء کو جونیئر انجینیئر کی حیثیت سے ۔
اسلامیہ پرائمری سکول نواب شاہ ۔	۲۰-۱۲-۱۹۶۷ء کو جونیئر انجینیئر کی حیثیت سے ۔

نمبر شمار	افسر کا نام	عہدہ	جائے سکونت
۵ -	مسٹر رفیق احمد	ایضاً	ضلع لاہور
۶ -	مسٹر خدا بخش	ایضاً	آکوڑا خٹک ضلع پشاور -
۷ -	مسٹر شوکت محمود -	ایضاً	لاہور
۸ -	مسٹر نواز علی سامیجو -	ایضاً	ضلع ٹھٹھہ
۹ -	ایس - خالد جمیل	ایضاً	نواب شاہ

APPENDIX

(Ref : STARRED QUESTION

APPENDIX

Statement showing the names and parentage qualifications etc. on 12½% basis posted in Lahore on

——

Sr. No.	Name	Father's Name.	Qualification.
1	2	3	4
1.	Mr. Khushi Muhammad	Yar Muhammad	Matric.
2.	Mr. M.A. Shah.	N.A. Shah.	Certificate from Military Engg
3.	Mr. Farooq Ahmed.	Ch. Abdul Haq	Studied upto 10th 2½ years training in Engineers Room Branch of Pakt Navy.

V

NO. 10918)

C

of upper subordinates posted as (Sub Divisional Officer 25-9-67 and their seniority position

Date of Birth.	Date of Joining, Service	Date of Continous appointment to present Gradet.	Present Posting
5	6	7	8
4-6-23	31-8-46	17-1-63	S.C. Circle, Lahore
19-9-13	16-9-63	5-9-63	C.A.I. Lahore
1-8-34	8-3-52	10-7-64	S.D.O Saidpur Sub Division

1	2	3	4
4.	Sh. Abdul Hamid	Sh. Abdul Karim	Matric, Certificate School for Electrician in Lodhana
5.	Sh. Mahmod Ali.	Hadyat Ali.	Under Matric. Diploma from School Electrician Lodhana
6.	Mr. Ghulam Hussain	Malik Amanat Khan	Matric. Radio Mech. Pak Electrinic Fitter
7.	Mr. M. Ashfaq	M.M. Ishaq	Matric.
8.	Mr. M. Mohd. Asghar	Mian Jalal Din	Matric. 3 years Diploma from Tech. Institute, Lahore.
9.	Mr. Abdul Aziz Ayub	Sh. Mohd Amin	Matric
10.	Mr. Abdul Qayuum	Abdul Ghani.	B.A. Diploma of Elect. Supervisor from Govt. & DPE.

4	5	7	8
4-5-19	21-10-40	13-7-46	S.D.O. Sammanabad
16-12-20	5-1-50	24-12-64	S.D.O (Construction) S/D under Badamibagh,
22-7-22	27-10-64	24-12-64	Junior Engineer Telecom
25-10-25	10-11-66	24-12-64	—do—
13-1-20	1-9-49	1-11-59	Assistant Engineer (P&I) Division
13-11-24	2-3-50	1-1-65	S.D.O. Ichra
4-3-32	8-11-50	21-1-65	S.D.O. Dehli Gate

1	2	3	4
11.	Mr. Ghulam Ghaus	Sh. Abdul Rahim	Uunder Matric
12.	Mr. Ayub Siduiqi	A. Razzak	Matric. Electric Diploma, Craik
13.	Malik Muhammad Nasir	Malik Feroz Din	Matric. C. Class Diploma for T. B. Govt Engg. Tech. Lahore
14.	Ch. Fazal Din	Ch. Fateh Din	Matric. English only
15.	Mr. Muhammad Rafiq	Aufiq Shah	Intermediate & Final Part I of C&G Lond
16.	Mr. Muhammad Qasim.	Fazal Karim	Under Matric
17.	Mr. Jamil Ahmad	Pir Bux	F. Sc. Diploma Mat Electric Engineering Institue, Lahore
18.	Mr. Zahir Ahmad Malik	Mohd Din	Matric. Diploma Craik

4	5	6	7
16-6-18	1-3-46	1-3-65	S.D.O. Wassanpura
30-4-34	1-7-59	17-3-65	S.G. Circle, Lahore
1-1-24	24-11-52	6-11-65	S.D.O. (Construction) Fort Divn
15-2-21	9-8-47	27-12-65	D.P.C's Office
15-11-30	10-8-48	31-3-66	S.D.O. R.A. Bazar.
18-6-19	1-9-48	21-3-66	S.D.O. Sammna Abad
14-3-20	11-12-52	21-3-66	S.D.O. Anarkali Sub Divn.
1-12-31	4-6-53	-do-	S,D.O. Fort Sub Divn,

1	2	3	4
19.	Mr. Ghulam Hussain	Rehmatullah	Under Matric. Electric Supervisor
20.	Mr. Muhammad Munir.	Mirza Muhammad Hussain	Matric. Diploma of Poly Tech. Lahore
21.	Mr. Khalid Shujah	Mr. Muhammad Asghar	Matric. B. Class
22.	Mr. Ghulam Khan	Ghulam Haider Khan	Matric/Diploma N.A.D. College, Lahore.
23.	Mr. Abdul Salam	Abdul Hakim	Matric. & Diploma for Ehsan Engg. College, Dacca
24.	Mr. Inyat-ur-Rehman	Abdul Qadir Khan.	Under Matric,

5	6	7	8
12-1-20	1-4-50	25-3-66	S.D.O. Shahdara. Sub Divn.
1-3-37	25-3-58	6-4-66	S.D.O. Rang Mahal
1-3-36	25-8-58	23-4-66	S.D.O. Shahlamar Sub Divn.
16-10-40	10-10-60	1-7-66	D.P.C's Office
27-6-28	19-1-60	20-7-66	—do—
1-7-67	Oct. 6-7-48	6-4-67	Asstt. Engineer Detection

APPENDIX

Statement showing the names & Parentage Qualification etc.
(Civil posted in Lahore on 25-9-1967 and

Name	Father's Name	Qualifications
1	2	3
Iftikhar-ud-Din	Mr. Khuda Bux	B.E. Civil
Mr. Nisar Ahmed	S. Amin Shah	B.E. Civil
Mr. Abid Malik	Malik Meraj Din Ahmed	—do—
S. Iltaf Hussain	Nisar-ud-Din	Matric, Diploma Rasool
Mr. Safdar Iqbal	Ch. Hakim Ali	B.Sc. (B.E.C.)

B.

of Junior Engineers (Sub Divisional Officers)
their Seniority Position

Date of joining service.	Date of continuous appointment to present grade.	Present posting	Remarks
4	5	6	7
14-9-37	10-9-58	10-9-58	C.A.I., Lahore
1-9-32	2-11-59	2-11-59	Junior Engineer, Engg. Deptt
11-2-33	16-1-61	16-1-61	H.O. (Construction) Lahore
21-5-31	26-1-50	5-6-61	Shahdara P/Station
15-6-30	29-7-61	29-7-61	H.O. (Construction) Lahore

1	2	3
Mr. Javed Akhtar	M. Fazal Rehman Khan	B.Sc. Engg: Civil
Mr. Saeed Khan	Ghulam Sarwar Khan	B.Sc. B.E. (C)
Mr. A Rashid Awan 12½%	Ch. Niaz Mohd	Matric Diploma Rasul
S. Sajjad Hussain 12½%	S. Ghulam Haider Shah	Matric Overseer qualified from G.S.R. Rasul

4	5	6	7
30-3-45	28-12-66	28-12-66	Junior Engineer, Engg. Deptt.
1-7-42	26-4-67	26-4-67	H.O. (Construction)
17-3-25	24-2-53	20-10-66	S/G Civil Lahore
8-10-1927	1-3-47	1-2-61	G & T Circle, as S.D.O. (Civil)

APPENDIX

Statement showing the Names & Parentage Qualification etc. On 25-9-1967 and their

S. No.	Name	Father's Nome	Qualification
1	2	3	4
1.	Raja Tahawar Hussain.	Raja Siraj-ud-Din.	Matric
2.	Ch. Ali Muhammad	Mr. Elahi Baksh	Matric
3.	Mr Inayat Elahi	Mr. Allah Din	Under Matric
4.	Mr. Inayat Ahmad Yasin	Mr. Guhlam Yasin	B.Sc. Electrical Engg
5.	Mr. Habib-ur.Rehman Malik	Malik Fayyaz-ur-Rehman	1. Matric 2. Diploma of Scientific Tech-(nology)
6.	Ch. Muhammad Hussain	Mr. Guhlam Nabi	Studies upto F.A. Elect. Class Ludehana.
7.	Mr. Muhammad Faiq	Mir. Saeed Ahmad	Under Matric
8.	Mr. Ghulab Khan	Mr. Khushab Khan	Graduate Diploma Holder

A to C

of Junior Engineers (Regular) Posted in Lahore

seniority position

Date of Birth	Date of joining service	Date of continious appointment to present Grade	Present Posting	Remarks
5	6	7	8	9
12-2-1913	19-8-1935	21-1-1948	Retired as J/E (stores) and also expired	
6-5-1908	29-10-37	18-6-56	J/E Office of the C.E(C) (Now retired).	
25-11-11	19-4-34	19-10-54	Works Manager E&M Workshop	
20-12-33	21-6-56	21-6-56	J/E Engg : Deptt :	
15-3-16	13-3-58	13-3-58	A.E. Kotlakhpat	
1-1-1908	6-9-34	2-4-58	SDO M&T Shahlamar	
15-10-10	1-2-36	2-4-58	SDO South S/D	
1-10-28	21-2-50	14-7-58	J/E P.D.C, LHR,	

1	2	3	4
9.	Mr. Nazir Hussain	S. Sharif Hussan	Under Matric
10.	Mr. Lal Muhammad Alvi	Subedar Shahabudin	Matric
11.	Mr. Naimat Ali	Haji Sharif Din	Electrical Diploma
12.	Mr. Muhammad Munir	M. Allah Din	Matric
13.	Mr. C. A. Latif	Ch. Muhamman Abdullah	Diploma of Rural Engg. School
14.	Mr. Manzoor Qareshi	Mr. Fateh Muhammad	E&M Diploma
15.	Sh. Javed Ahmad	Sh Fazal Rehman	B. Sc. Engg : Elect
16.	Mr. Rafique Shamus	Ch. Muhammad Hussain	B. Sc. (E. E.)
17.	Mr. Khizar Hayat	M. Khuda Baksh	B. Sc. Mech: Engg
18.	Ch. Mahmood	Mr. Lal Din	Matric Diploma Graik

5	6	7	8	9
2-3-13	28-5-33	31-5-60	SDO Material S/D 'C'	
25-4-17	15-7-39	1-7-60	J/E H.O.(C)	
1-12-19	5-10-43	4-5-61	Construction Circle, Lahore	
1-4-24	12-8-47	10-5-61	SDO S/S Sub Divn:	
16-4-32	27-2-52	17-7-61	J/E Design Engg:	
25-9-26	11-8-47	9-9-61	Construction Circle, Lahore	
5-6-42	23-9-61	23-9-61	A.O. M&T Lahore	
4-1-39	30-9-61	30-9-61	H.O (Construction), Lahore	
5-10-39	19-10-61	19-10-61	R.E Shahdara	
24-12-22	15-8-4	30-10-61	SDO Pram Nagar (U/S)	

1	2	3	4
19.	Mr. Ismat Hamid	Ch. Guhlam Mohy-ud-Din	Graik Diploma
20.	Malik Aloud Din	Malik Rashid a-ud-Din	Matric, Graik Diploma
21.	Sh. Muhammad Ashraf	Sh. Muhammad Abdullah	Matric
22.	Mr. Bashir Ahmad	Sh. Ali Muhammad	Under Matric
23.	Ch. Muhammad Asghar	Muhammad Abdullah	1. Matric 2. Certificate of Elect : 3 Certificate of Elect : Competency Pairant.
24.	Mr. Ashfaq Hussain Khan	Mr. Fazal Din	Under Matric
25.	Mr. S.A. Hamid	Mr. S. A Aziz	Matric E & M Diploma Graik
26.	Mr. M. Qamar Ullah	Asad Ullah	Engg. Diploma in BSc. D E H (London) Graduate in AEE (London)
27.	Mr. Abdul Hafeez	Ch. Allah Dad	Under Matric
28.	Ch. Din Muhammad	Jhanda Khan	Matric

5	6	7	8	9
20-4-25	16-1-46	20-4-61	SDO (Construction) under Samanabad Divn:	
22-9-22	5-12-39	22-11-61	SDO (Construction Samanabad Divn:	
1-8-22	15-5-45	28-11-61	SDO Gulberg S/Division	
2-5-18	1-3-46	29-11-61	SDO Simla Hill	
11-8-25	1-7-53	1-12-61	Shahdara Ga P/Station	
27-6-22	10-2-43	4-12-61	S.D.O. Baghbanpura	
24-5-27	2-9-47	6-12-61	Construction Circle, Lahore	
1-12-32	7-12- 1	7-12-61	A.E., P&I Divn.	
1-7-27	16-8-47	7-12-61	D.P.C's Office	
10-6-15	1-9-61	8-12-61	Construction Circle, Lahore	

1	2	3	4
29.	Mr. Mukhtar Ahmad Sh:	Sh. Mehar Din	Matric
30.	Mr. M. Mohd Jamil	Mr. M. Nazim Din	Under Matric
31.	Mr. Muzaffar Ali Khan	Mr. Siraj Din Khan	F. A. English
32.	Mr. Guhlam Bashir	Ch. Kardar Khan	B. Sc. Elect
33.	Mr. Ishaque Khan	Khan Fazal Dad Khan	B.Sc. (Electrical) Engineer
34.	Mr. Allah Rakha Butt	Roshan Din	Matric
35.	Mr. Atiq Qureshi	Abdullah Qureshi	Matric
36.	Mr. Fazal Ahmad	Mr. M. Jamil Ahmad	B.Sc. Engg
37.	Mr. M. Munawar Hussain Bhatti	Ch. Muhammad Din	B.Sc. Engg. A.M. S.R.E. London
38.	Mr. Pervez Malik	Fateh Ali Khan	B. Sc. Hon. Elect. Engg : (M. Sc. Business Admn)

5	6	7	8	9
16-10-25	1-4-48	8-12-61	J/E Engg: Deptt.	
16-7-08	11-9-38	14-12-61	A.E(T) S.S. & T Shalamar.	
29-11-16	26-5-42	21-12-61	SDO (Constuction) under Shalamar Road	
10-6-40	10-1-62	11-1-62	J/E S&SA 4/A Gulberg	
10-12-38	27-1-62	27-1-62	J/E Engg: Deptt:	
1-7-20	11-8-62	18-2-62	—do—	
18-3-31	18-3-62	13-3-62	H.Q (Construction) Lahore	
6-6-41	5-5-62	5-5-62	S.D.O. Bata Pur Sub Divn	
15-8-40	3-6-62	3-6-62	N.E(T) Shalamar	
4-3-41	9-10-62	9-10-62	J/E Engg: Deptt:	

1	2	3	4
39.	Mr. Aftab Ahmad Sh.	Sh. Habib Ahmad	B. Sc. Elect. Engg
40.	Mr. Saleem Iqbal	Mr. Sadique-ul-Hasan	-do-
41.	Mr. Reyaz Ahsan Baig	Mr. Abdul Latif Baig	-do-
42.	Mr. Abdul Aziz	Ch. Sardar Khan	-do-
43.	Mr. Guhlam Alimad Qazi	Mr. M. Lal Din	-do-
44.	Mr. Muhammad Nasir	M. Muhammad Sharif	-do-
45.	Mr. Abdul Sami Qureshi	Mr. Abdul Shakur	-do-
46.	M. Tahar Zadi	Mr. Ibrar Hussain	-do-
47.	Mr. Muhammad Asghar	Ch. Muhammad Aslam	-do-
48.	Mr. Muhammad Khan	Mr. Ahmad Khan	-do-

5	6	7	8	9
1-7-40	15-10-62	15-10-62	J/E Stores	
4-8-41	15-10-62	15-10-62	J/E Engg: Deptt:	
10-5-39	17-10-62	17-10-62	—do—	
3 -12-42	26-10-62	26-10-62	SDO Badami Bagh	
19-10-40	28-11-62	28-11-62	R.E. SS&T Shalamar	
6-4-42	4-1-63	4-1-63	J/E. Engg: Deptt:	
19-9-39	8-3-63	8-3-63	SDO Bhati Gate	
21-6-40	9-3-63	9-3-63	H.O (Construction) eLahor	
7-3-41	5-4-63	5-4-63	—do—	
15-9-20	9-9-47	7-5-63	P.D.C's Divn;	

1	2	3	4
49.	Mr. Abdul Hafeez Khan Arain	Ch. Allah Dad Khan	B.Sc. Engg.
50.	Mr. Muhammad Fiaz Ahmad	Sh. Bashir Ahmad	—do—
51.	Mr. Muhammad Ismail	M. Muhammad Hussain	—do—
52.	S. M. Mehal	Mr. S. M. Saeed	—do—
53.	Mr. Muhammad Hanif	Haji Mirza	—do—
54.	Mr. Guhlam Murtaza Butt	Mr. Ghulam Nabi Butt	Matric Diploma Holder Graik
55.	Mr. Muhammad Aslam	Mr. Saraj Ahmad	B.Sc. Engg.
56.	Mr. Muhammad Boota	Ch. Miran Buksh	B. Sc. Engg.
57.	Mr. Saleem Haider	S. Ashraf Ali	—do—
58.	Mr. Ghafoor Ahmad Rana	Mr. Qamar Din	Matric Diploma Graik

5	6	7	8	9
7-3-37	1-10-63	1-10-62	SDO G.O.R. Sub Divn:	
9-1-37	11-7-64	11-7-64	H.O. (Construction) Lahore	
2-6-42	5-8-64	5-8-64	SDO. M&T Mcleod Road S/Divn.	
16-1-42	8-12-64	8-12-64	D.P.C.'s Office	
11-2-41	17-12-64	17-12-64	H.O (Construction) Lahore	
6-2-30	16-7-52	16-2-65	SDO Meleod Road-II Lahore	
15-11-34	31-5-65	31-5-65	SDO (Constrnction) Mecleod Road	
11-9-41	4-9-65	14-9-65	A.E. Protection	
27-1-35	8-12-65	8-12-65	H.O. (Construction)	
28-2-32	29-11-52	21-3-66	SDO (Construction) Civil Lines	

1	2	3	4
59.	Mr. Salahud Din Butt	Mr. Muhammad Hussain Butt	Matric Diploma of Govt. Tech. Institute
60.	Mr Jalil Anwar	Mr. Munawar Hussain	B. E. Electrical
61.	Mr Muhammad Hussain	Mr. Munshi Khan	B.Sc. Electrical Engg.
62.	Mr. Muhammad Ishaque Awan	Haji Karam Din	B. Sc. Elect. Engg.
63.	Mr. Chiragh Din	Muhammad Din	—do—
64.	Mr. Mushtaq Ahmad Bhatti	Mr. Guhlam Hussain	—do—
65.	Mr. Muhammad Younis	Mr. Shahib Din	—do—
66.	Mr. Muhammad Sarwar I Watto	Ch. Khushi Muhammad	do –
67.	Mr. Anwar Khalid	Ch. Sardar Muhammad	—do—
68.	Mr. Muhammad Sarwar —II	Haji Ali Muhammad	—do—

5	6	7	8	9
25-4-32	3-6-53	13-5-66	SDO (Construction) under Rangmahal Division	
26-3-39	24-6-66	24-6-66	A.E. Protection	
4-4-42	20-8-66	2-8-66	J/E Engg. Deptt.	
12-3-44	20-8-66	20-8-66	—do—	
1-4-46	20-8-66	20-8-66	—do—	
27-5-45	20-8-66	20-8-66	—do—	
2-6-44	20-8-66	20-8-66	—do—	
14-5-46	23-8-66	23-8-66	—do—	
6-5-44	25-8-66	25-8-66	—do—	
1-5-44	8-10-66	8-10-66	—do—	

1	5	3	4
69.	Mr. Abdul Sami	Mr. Abdul Ghafoor	B.Sc. Elect Engg.
70.	Mr. M. Mohd Saddique	Mr. M. Miran Baksh	B.Sc. Mech. Engg.
7I.	Mr. Mohd Rafique	Mr. A. D. Miran	A.M.I.E.(Pak)
72.	Mr. Mr. Mohd Zafar Iqbal	Mr. Mohd Fazal Din	B.Sc. Mech. Engg.
73.	Mr. Muhammad Irfan Akhtar	Mian Mohd Taqi	B.Sc. Elect. Engg.
74.	Mr. Karam Nawaz	Mr. M. Fazal Karim	B.Sc. Mech. Engg.
75.	Mr. Muhammad Azeem	Mr. Raheem Baksh	B.Sc. Elect. Engg.
76.	Mr. Zafar Mahmood	Mr. Muhammad Iqbal	—do—
77.	Mr. Wasid Mahmood Khan	Mr. Fateh Muhammad Khan	—do—
78.	Mr. Saleem Ata Ullah Jan	Ata Ullah Jan	—do—

5	6	7	8	9
19-10-42	11-10-66	11-10-66	J/E Engg. Deptt.	
8-11-44	12-10-66	12-10-66	S/Engg. Shahdara	
5-4-35	29-10-66	29-10-66	J/E Engg. Deptt.	
3-4-40	2-11-66	2-11-66	S/Engg. Shahdara	
28-6-45	11-11-66	11-6-66	J/E Engg. Deptt.	
14-4-44	16-11-66	16-11-66	S/Engg. Shahdara	
18-1-40	19-11-66	19-11-66	J/E Engg. Deptt.	
2-4-46	19-11-66	19-11-66	—do—	
1-3-44	22-11-66	22-11-66	—do—	
13-8-39	22-11-66	22-11-66	H.O. (Construction) Circle, Lahore	

1	2	3	4
79.	Mr. Bashir Ahmad Kadim	Mr. Mohd Ismail	B.Sc. Elect. Engg.
80.	Mr. Akram Khan	Mr. Mohd Afzal Khan	—do—
81.	Mr. Muhammad Aslam Khan	Mr. M. Sardar Yar Khan	—do
82.	Mr. Safar Umar Khan	Mr. Hamid Ullah	—do—
83.	Mr. Fayyaz Ali Shah	Mr. Abdul Wadud	—do—
84.	Mr. A. H. Kazi	Mr. M. Rashid Kazi	B.Sc. Mech. Engg.
85.	Mr. Muhammad Hussain Rana	Mr. Umar Din Rana	B. E. Elect. Engg.
86.	Mr. Amir Ali	Malik Muzafar Ahsan	A. M. I.E. (Pak)
87.	Mr. Waqir Ahmad	Mr. Abdul Satar	B. E. Elect.
88.	Mr. Abdul Majid	Mr. Abdul Aziz	B. Sc. Mech. Engg.

5	6	7	8	9
6-2-40	24-11-66	24-11-66	H.O. (Construction) Circle, Lahore	
2-4-44	25-11-66	25-11-66	—do—	
7-1-41	28-11-66	28-11-66	J/E Engg: Deptt.	
18-2-44	30-11-66	30-11-66	—do—	
5-1-45	1-12-66	1-12-66	A.E. Protection	
9-2-41	31-12-66	31-12-67	Resigned	
19-2-45	10-1-67	10-1-67	J/E Engg. Deptt.	
2-4-41	2-2-67	2-2-67	J/E Stores	
2-4-38	22-2-67	22-2-67	J/E P.D.C.'s Office	
10-11-43	1-3-67	1-3-67	Shift Engineer, Shahdara	

1	2	3	4
89.	Mr. Khalid Rashid	Abdul Taihis	A.M.I.E. (Pak.)
90.	Syed Gohar Ali	Syed Mahmood Ali	—do—
91.	Mr. Allah Rakha	Roshan Din	Matric Diploma Mayo School of Arts, Lahore
92.	Mr. A. Latif	Mr. Hafeez Allah Bakhsh	B.Sc. Elect.
93.	Mr. M.A. Zahid	Mr. A.S. Zahid	M.N.C. (U.K.)
94.	Mr. Noor Elahi	Fazal Elahi	B.Sc. (Engg.)
95.	Mr. M. Ijaz Ahmad Khan	Mr. Mohd Afzal Khan	B.Sc. E.E.
96.	Mr. Muahmmad Ahmad	Mr. Muhammad Shabbir	B.Sc. E.E.
97.	Mr. Rashid Akhtar	Mr. Shahud-ud-Din	—do—
98.	Mr. Muhammad Afzal	Mr. Ilahi Bux	—do—

5	6	7	8	9
6-9-40	28-6-67	28-6-67	Junior Engineer, Engg : Deptt.	
14-3-25	3-7-67	3-7-67	—do—	
4-3-25	1-2-49	1-10-65	– do—	
1-10-36	6-7-67	6-7-67	H.O. (Construction), Lahore	
5-1-29	25-8-67	25-8-67	Junior Engineer, Protection	
14-9-40	29-10-62	29-10-62	On leave Ex-Pakistan 25-9-67	
1-10-44	1-9-67	1-9-67	H.O. (Construction) Lahore	
7-12-46	5-9-67	5 9-67	C.A.I., Lahore	
1-4-42	7-9-67	7-9-67	H.O. (Construction) Lahore	
1-1-47	7-9-67	7-9-67	—do—	

APPENDIX

(Ref: Starred

QUETTA IRRIGATION

(KALAT IRRIGATION

S. No.	Name of Scheme	New/On-Going	Funds released in 66-67 (in Lacs)	Total Expdr: during 66-67
1	2	3	4	5
	B-PROJECT			
1	Bolan Dam Project	On-Going	0·92	123
	SURVEY & INVESTIGATION			
1	Survey & Investigation in Kalat Circle	On-Going	0·84	85281

VII

Question No. 11140)

ZONE QUETTA

CIRCLE)

Variation		Reasons for variation	Grant for 67-68 (in Lacs)	Expdr: during 67-68 upto 3/68
Excess	Saving			
6	7	8	9	10
—	91877	The project requires revised Administrative Approval, which is under consideration of P.D.W.P. It was considered adviseable to wait till its clearance by ECNEC.	1·00	—
1281	—	The excess is nominal	3·00	39703

1	2	3	4	5
2	General Investigation in Quetta Zone	On Going	6·50	600251
	TUBEWELLS AND SMALL IRRIGATION SCHEMES			
1	Boom Bund on Buddo River	On Going	—	—
2	Lining of Karezes and Channels in Kalat Circle	—do—	0·92	92694
3	Small Irrigation Schemes in Kalat Circle	—do—	1·93	80163
4	Extension, Improvement and Renovation of Karezes in Kalat Circle	—do—	0·825	55430
	OPEN CANALS			
	Diversion weir on Nag Kharan	—do—	0·31	—

6	7	8	9	10
—	49749	There was less expdr: under Foreign Exchange on account of pay of consulting engineers against an allotment of Rs. 1·00 Lac.	7·00	162176
—	—	—	0·19	—
694	—	Nominal Excess	2·00	16945
—	112837	Work was carried out only on those schemes whose soundness was established. The work on several scheme which requires further feasibility studies could not be carried out, to avoid wastage of public funds.	3·00	61752
—	27070	—do—	2·00	10140
—	31000	The work of Nag Weir and Rest House has been completed but the account	—	—

1	2	3	4	5
2	Untam Irrigation Scheme	On Going	1·25	57554
3	Remodelling of Lehri River Irrigation Scheme	—do—	0·92	45505

6	7	8	9	10
		have not yet been finalised. The amount was provided for settlement of the claims and commitments which could not be done due to some technical difficulties in the sanction of the estimate and finalization of the work and as such the saving could not be avoided.		
—	67446	The work is lingering on since 1964 as there are some departmental enquiries. The design was revised and then the contractor was forced to restart the work but as the recovery was to be made from the contractor, he delayed the work and could not do anticipated quantity of work.	1·60	28847
—	46495	This work is also lingering on since the year 1962, as the contractor had stopped work after obtaining some advances. Notices were served on the contractor and was forced to start the work. He worked to the tune of Rs. 45505/- when his bill was prepared, the amount was adjusted against the advances outstanding against the contractor, when he abcondoned the work again, hence the surrender,	1·00	16133

1	2	3	4	5
4	Chattar Irrigation Scheme.	—do—	1·25	68626
5	Diversion weir on Surma Sang Jhal	On Going	—	—
6	Remodelling of Bolan Weir distribution system	—do—	1·00	31544

6	7	8	9	10
—	56574	This work was also lingering on since the year 1964 and during the floods of 1965 the part work done was damaged and after that the contractor abandoned the work. The Chief Engineer inspected the site and modified the design. The estimate was framed accordingly so as to complete the work within the sanctioned estimated amount. All these things caused delay. Not only this but the contractor was not willing to restart the work. On pressing the contractor he did start the work but reluctantly and could not complete it before the rains of June, 67. Action has been taken against him. This has resulted in surrender of Rs. 56774/-. The contractor has filed case against the Department against the action taken.	2·01	30869
	—	The work is completed. The funds were not required and as the funds were surrendered through Ist List.	—	—
—	61456	This work is also lingering on since the year 1964 and contractor had practically left the work. The	1·50	14654

1	2	3	4	5
	G-3-FLOOD REGULATION WORKS			
1	Flood Regulation works in Kalat Circle	On Going	1·91	111595

		8	9	10
		contractor was forced to restart the work by serving notice on him to give him a last chance. He did start the work but since his financial position is not sound, he did not accelerate the work as per programme despite efforts to help him. This resulted in surrender of Rs. 61456/- which was unavoidable. This area also being hotest work can only be done upto April.		
	9405	Most of the work in Kalat area have been damaged due to floods and repairs. These works are thinly scattered in remot areas where the communications are very difficult. There is shortage of technical hands also in this area. It was with great efforts some work to the tune of Rs. 111595/- could be done.	3·00	26114

APPENDIX

(Ref: Starred

QUETTA IRRIGATION

(QUETTA IRRIGATION

S. No.	Name of Scheme	New/On-Going	Funds released in 66-67 (in Lacs)	Total Expdr: during 66-67
1	2	3	4	5
	SURVEY & INVESTIGATION			
1	Survey & Investigation in Quetta Circle.	On-Going	2·34	71·998
2	General Investigation in Quetta Circle.	On Going	6·50	600251
	TUBEWELLS AND SMALL IRRIGATION SCHEMES			
1	Lining of Karezes and Channels in Quetta Circle.	—do—	1·00	57,576

VI

Question No. 11136)

ZONE QUETTA

CIRCLE)

Variation		Reasons for variation in 1966-67	Grant for 67-68 (in Lacs)	Expdr: during 67-68 upto 3/68
Excess	Saving			
6	7	8	9	10
—	1,63,002	Investigation of several schemes could not be taken in hand due to shortage of technical staff.	4·00	1,05,210
—	49,779	There was less expdr: under Foreign Exchange on account of pay of Consulting Engineers against an allotment of Rs. 1·00 lakh.	7·00	2,60,149
—	42,424	The estimate of several works could not be finalized due to shortage of technical staff.	2·00	4260

1	2	3	4	5
2	Linning of channels in Loralai Division	On Going	0·50	212
3	Remodelling of Nari Canal system to take 250 cs.	—do—	1·00	1,06,340
4	Construction of two number storage bunds on Seriab Lora.	—do—	1·38	—
5	Small Irrigation Schemes in Quetta Circle.	—do—	3·00	2,17,840
6	Extension, Improvement and Renovation of Karezes in Quetta Circle.	—do—	0·57	32,945

6	7	8	9	10
—	49,788	On inspection of site the superflous work was stopped and thus the saving.	0·50	—
6340	—	The excess expenditure is nominal.	0·25	—
—	1,38,000	Feasibility of the scheme was under investigation and could not be started. Hence the surrender.	7·50	—
—	82,160	The work was carried out only on those schemes whose soundness was established. The work on several schemes which requires further feasibility studies were carried out, simply to avoid wastage of public funds.	5·00	32990
—	24,055	—do—	2·00	—

1	2	3	4	5
7	Irrigation Colony at Quetta.	On-Going	9·00	835565
8	Dubba Irrigation Scheme.	—do—	0·92	1,066
9	Chacha Irrigation Scheme.	—do—	1·38	1,708
10	Sazoo Irrigation Scheme.	—do—	0·20	39,201
11	Loi Irrigation Scheme.	—do—	0·92	11,487

6	7	8	9	10
—	64435	The progress remained satisfactory.	7·00	90279
—	90924	The contractors (M/s Tribal Friends Co) stopped the work to avoid recoveries against them. Hence the surrender.	—	—
—	134292	—do—	—	—
1970I	—	Work done by the Contractor had to be paid.	1·00	858
—	80513	The contractor could not start the work despite several notices. The work is now being finalized in its present form.	1·00 (—)	797

1	2	3	4	5
12	Wamtangi Irrigation schemes.	On Going	3·66	67,441
13	Tormurgha Irrig: scheme.	—do—	0·60	27,789
14	Urgas Irrg: scheme.	—do—	0·50	46,967
15	Diversion weir & lining of Surkhab near Haikalzai.	—do—	0.46	28,105
16	Remodelling of Tirkha weir and viala.	—do—	0·60	55,127
17	Jhalli Nirala Irrigation scheme.	—do—	0·20	1,535

6	7	8	9	10
—	2,98,559	The revised approval of the scheme was awaited from the Government. As such work on the scheme could not be started.	5.50	69,314
—	37,211	The work could not be completed due to slow progress by the contractor despite several notices. Due to past recoveries from contractor, there was surrender.	—	11,587
—	3,033	Nominal surrender.	0·75	5,172
—	17,895	The work has been completed. Hence the saving.	0·50	—
—	4,883	Nominal saving.	0·50	26197
—	18,465	The contractor (M/s Tribal Friends & Co) stopped the work to avoid recoveries against them.	0·20	140

1	2	3	4	5
18	Sathiara Irrigation scheme.	On Going	1·50	1,55,398
19	Pazza Irrig: scheme.	—do—	1·38	39,684
20	Ahmedzai Irrig: scheme.	—do—	2·07	71,201
21	Construction of Flood Diversion weir on Togi River.	—do—	0·70	26,672
22	Badinzai Irrig: scheme.	—do—	1·23	90,580

6	7	8	9	9
3,398	—	Nominal saving.	47·48	3,35,193
—	1,01,316	Tenders were invited several times because of the fact that no contractor was forthcoming to take the work. However the tenders were accepted and work was started in 4/67 hence full grant could not be utilized.	1·80	1,07,672
—	1,35,799	Originally no funds were granted for this scheme against a demand of Rs: 2·00 lakhs. The application for additional funds to a tue of Rs. 2·07 lakhs was submitted. Acceptance to which was received very late i.e. in 4/67. Hence full grant could not be utilized.	1·50	19,955
—	43,328	The work was completed and finally paid, remaining grant was surplus.	—	—
—	32,462	The claim of contractor was not settled due to dispute with contractor.	0·50	—

1	2	3	4	5
23	Saliaza Irrigation scheme.	On going	2·00	—

G-3-FLOOD REGULATION WORKS

	Flood Regulation works in Quetta Circle.	On going	0·93	48,732

... ...

6	7	8	9	10
—	2,00,000	The claim of contractor could not be finalized and is under investigation, hence the saving.	2.20	—
—	44,268	Estimates of certain works could not be prepared due to shortage of technical staff.	3.00	6,300

1	2	3	4	5
OPEN CANALS				
1	Nigeng Flood Irrigation Scheme.	On going	1·68	114157
2	Mir Alikhel Irrigation Scheme.	—do—	1·65	3998
3	Beji Hud Perennial & Flood Irrgn: Scheme.	—do—	0·05	1087
4	Construction of Diversion weir in in Kaha Nullah in Nuranj in Dera Bugti area.	—do—	0·92	50510
5	Sangailla Irrigation Scheme.	—do—	0·92	42806
6	Rud Faqirzai weir & channel.	—do—	0,92	56,214

6	7	8	9	10
—	53843	The contractor stopped the work several times due to flood and rains. Moreover some recoveries were pointed out by the Audit which were effected. It resulted in the reduction of expenditure. Hence the saving.	0·46	8·056
—	161002	The feasibility and the success of the scheme being of doubtful nature, further work on the project had to be stopped.	2·00(—)	17686
—	3913	Work was stopped by the contractor to avoid recoveries. The case is lodged with Anti-Corruption Deptt.	0·10	—
—	41490	The work remained suspended and only some liabilities were cleared. Hence the surrender.	1·00	—
—	49194	—do—	1·02	300
—	33,786	The contractor failed to execute the job as per,	0·20	158

APPENDIX VII

(Ref : Starred Question

REPLY TO THE

STATEMENT SHOWING THE POSITION OF BUNDS

BELA

	Serial No.	Name of Bund
	1	2
Name of places in Lasbela District where bunds contructed during 1964-65, 1965-66 and 1966-67 alongwith type of the bund so constructed. The expenditure incurred on constructed of each said bund. Number of bunds as are under construction in the said district and the time by which their construction will be completed.	1.	Porali Diversion Bund
	2.	Construction of Narg Bund
	3.	Marshadi Dhora (I) Scheme
	4.	Beruit Dhora (I) Scheme
	5.	Siani Dhora (I) Scheme
	6.	Uthal Khantra (I) Scheme

VII

No. 11632)

QUESTION

CONSTRUCTED BY THE IRRIGATION DEPARTMENT IN DISTRICT

Location	Type of Bund	Total Expenditure incurred
3	4	5
1964—65 No Major work done during 1964—65 1965—66		
On river Porali U/S side of Lakhra village	Earthen Bund	60782·00
Near Bela Town	Rock fill type weir	36673·00
10 miles north of Hub Chowiki	Rock fill type weir	33297·00
3 miles north west of Hub Chauki	Rock fill type weir	41983·00
Near Goth Sharoo 17 miles from Hub Chauki	Rock fill type weir	93526·00
About two miles from Uthal	Cement concrete weir (bund)	1253587·00
	Total:-	1519848·00

1	2
7.	Surfrani Nimani Bund
8.	Meheraka Bund
9.	Kandiwari (I) Scheme,
10.	Akpat (I) Scheme
11.	Amir Dhora (I) Scheme
12.	Lining of Diwana Channel
13.	Construction of Qambar Bund

3	4	5
1966—67		
8 miles from Bela	Earthern Bund with rock fill spillway	12813·00
4 miles north east of Bela Town	Earthern bund stone pitched on U/S side slopy faces.	11239·00
	Total :-	24052·00
1967—68		
3 miles from Hub Chauki	Rock fill weir	14072·00
40 miles towards Dureji from Hub	—do—	19122·00
4 miles from Hub Chauki towards bund Murad Khan	—do—	17808·00
15 miles from Dureji Sub Tehsil	Concrete weir earthern bund	14497·00
Lakhra Sub Tehsil	Eastern Bund	6802·00
	Total:-	72301,00

1	2
14. Gidri (I) Scheme	
15. Remodelling and repairs to Ghagoobude Bund	
16. Titian Nai (I) Scheme	

3	4		5
			Date of completion
ON GOING			
Near Gidri	Rock fill type weir	1964·00	30.6.68
Near Ghagoo	Stone pitched earthern bund	103383·95	30.6.68
About 13 miles from Uthal Town	Concrete Weir	439643·53	30.9.68
		Total:-	562691·48
		Say:-	562692·00
		Grand Total:-	2178893·00

SEVENTH SESSION OF THE SECOND PROVINCIAL ASSEMBLY OF WEST PAKISTAN

Tuesday, the 14th May, 1968

سہ شنبہ - ۱۴ صفرالمظفر ۱۳۸۸ ھ

The Assembly met at the Assembly Chamber, Lahore at 8-00 a.m. of the clock. Mr. Speaker, Chaudhri Muhammad Anwar, in the Chair.

Recitation from the Holy Qur'an by Qari Ali Hussain Siddiqi (Qari of the Assembly) and its translation.

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ اَيْدِي النَّاسِ لِيُذِيْقَهُمْ
بَعْضَ الَّذِيْ عَمِلُوْا لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ۝ قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلُ ط كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّشْرِكِيْنَ ۝ فَاَقِمْ
وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ الْقَيِّمِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ
يَوْمَئِذٍ يَّصَّدَّعُوْنَ ۝ مَنْ كَفَرَ فَلَا يَحْزُنْكَ كُفْرُهٗ ج وَمَنْ عَمِلَ
صَالِحًا فَلِاَنْفُسِهِمْ يَمْهَدُوْنَ ۝ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
مِنْ فَضْلِهٖ ط اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ ۝

(پ ۲۱- س ۳۰- ع ۸- ایات ۴۱ تا ۴۵)

خشکی و تری دونوں میں لوگوں کے اعمال کے سبب فساد پھیل گیا ہے تاکہ اللہ انکو انکے بعض اعمال کا مزا چکھائے عین ممکن ہے کہ وہ باز آجائیں۔ کہدو کہ ملک میں چلو پھرو اور دیکھو کہ یہ لوگ تم سے پہلے ہوئے ہیں انکا کیسا انجام ہوا ہے۔ ان میں زیادہ تر مشرک تھے۔ تو اس روز سے پہلے جو اللہ کی طرف سے آکر رہے گا۔ اور رُک نہیں سکے گا۔ دین کے راستے پر سیدھا منہ کئے چلے چلو۔ اس روز سب لوگ منتشر ہو جائینگے جس شخص نے انکارِ حق کیا تو اس کے انکارِ حق کا ضرر اسی کو ہے اور جس نے اچھے کام کئے تو ایسے لوگ اپنے ہی لئے آرامگاہ درست کرتے ہیں۔ جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے انکو اللہ اپنے فضل سے اچھا بدلا دیگا۔ بلاشبہ وہ کافروں کو پسند نہیں کرتا۔

وما علینا الا البلاغ

STARRED QUESTIONS AND ANSWERS

Mr. Speaker: Now the Question Hour. Chaudhri Muhammad Idrees.

AREA OF LAND UNDER WHEAT CROP DURING RABI 1967.

***10049. Chaudhri Muhammad Idrees**: Will the Minister for Agriculture be pleased to state:—

(*a*) the total area of land under wheat crop during *Rabi* 1967 in the Province;

(*b*) the names of the first ten wheat producing districts alongwith the area of irrigated and non-irrigated land brought under cultivation in each of the said districts during the said period?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill): (*a*) 13, 205, 100 acres.

(*b*) Major wheat producing districts		AREA IN ACRES		
		Irrigated	Unirrigated	Total
1. Multan	...	1,010,800	40,020	1,051,000
2. Sahiwal	...	788,400	24,600	813,000
3. Lyallpur	...	781,300	20,900	802,200
4. Sargodha	...	485,100	149,800	634,900
5. Muzaffargarh	...	479,500	78,900	558,400
6. Sialkot	...	207,000	309,000	516,000
7. Jhang	...	432,400	56,600	489,003
8. Gujranwala	...	325,300	104,400	429,700
9. Sheikhupura	...	337,800	80,800	418,600
10. Rahimyar Khan	...	346,100	19,400	365,500

AREA OF LAND UNDER COTTON CROP DURING KHARIF 1967.

*10050. **Chaudhri Muhammad Idrees:** Will the Minister of Agriculture be pleased to state:—

(*a*) the total area of land under cotton crop during *Kharif* 1967 in the Province;

(*b*) the names of first ten cotton producing districts alongwith the area of land brought under cotton crop cultivation in each of the said districts during the said period?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill): (*a*) 4,245,200 acres.

(*b*) The information is incorporated in the statement, a copy of which is placed on the Table of the House.

STATEMENT

Area and Production in the First ten cotton Producing districts in West Pakistan for the Year 1967-68.

Name of District	Area under cotton (in acres)	Production of cotton (in bales)
1. Multan	8,48,800	6,79,900
2. Sahiwal	5,36,600	4,27,800
3. Rahim Yar Khan	3,55,300	2,23,500
4. Tharparkar	2,89,400	2,02,500
5. Hyderabad	2,34,900	1,72,600
6. Sanghar	2,34,400	1,72,300
7. Lyallpur	2,52,200	1,63,600
8. Sargodha	2,38,700	1,46,000
9. Bahawal Nagar	2,12,300	1,03,800
10. Jhang	1,97,300	96,100
Total	33,99,900	23,88,100

RECOVERY OF ARREARS OF COTTON DUTY

*10051. **Chaudhri Muhammad Idrees**: Will the Minister for Agriculture be pleased to state the total amount of arrears of cotton duty to be recovered in the Province alongwith the names of the defaulters and the amount outstanding against each of them ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill): Total amount of arrears of cotton feet to be recovered in the Province is Rs. 36,53,589. A list showing the names of the defaulters and the amount outstanding against each is placed on the Table of the House.*

چودھری محمد نواز۔ کیا وزیر زراعت یہ فرمائیں گے ۔ کہ آج سے دو سال پیشتر یہ کاٹن ڈیوٹی جو تھی ۔ اس کی بقایا رقوم کتنی تھیں ؟ اور آج انہوں نے ۴ کروڑ ۳۶ لاکھ کی جو figure دی ہے ۔ اس میں اور اس میں کتنا تضاد ہے ؟

Parliamentary Secretary: Sir, actually in-so far as the figure goes three years back, it is not with me, but now as the figure is about four crores and something, for the satisfaction of the Member I may tell him that in most of the cases, the parties concerned have gone up to the courts and they have got stay orders with them. The department is doing its best to keep up to the situation, and wherever the stay order is vacated, we are trying to recover the amounts as arrears of land revenue.

چودھری محمد نواز ۔ میں پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب کی اطلاع کیلئے یہ عرض کر دوں ۔ کہ جن لوگوں نے کاٹن ڈیوٹی کے بارے میں ھائی کورٹ میں رٹیں کی تھیں ۔ آج سے ایک سال قبل ان میں سے بیشتر کے فیصلے ہو چکے ھیں تو میں آپ سے معلوم کرنا چاھتا ہوں کہ ان cases میں آپ نے کیا کیا ہے ؟

*Please see Appendix 'A' at the end.

وزیر زراعت (ملک خدا بخش) ۔ ایسے cases جو ہیں ان کے متعلق کارروائی بطور بقایا مال گزاری شروع کی گئی ہے ۔ اور اس خاص کام کیلئے تحصیلدار صاحب کو رکھا گیا ہے ۔ اور ہر ممکن کوشش کی جا رہی ہے کہ جلد از جلد وصولی ہو جائے ۔ اکثر یہ پرانے بقایا جات ہو جاتے ہیں ۔ جیسا کہ آپ کو معلوم ہو گا ۔ کہ حکومت اور فریقین کے درمیان دیوانی تنازعات ہائی کورٹ اور سپریم کورٹ تک جاری رہے ۔ اس میں بقایا جات زیادہ ہوتے گئے ۔ آگے میں آپ کو یقین دلاتا ہوں ایسی رعایت نہیں برتی جائے گی ۔ ہماری یہ خواہش اور کوشش ہے ۔ کہ جلد از جلد وصولی ہو ۔ اور انشاء اللہ وصولی کی رفتار اس وقت اچھی ہو گی اور بہتر ہو جائے گی ۔

مسٹر سپیکر ۔ چودھری محمد ادریس صاحب صاحب آپ کے سوالات کی لسٹ آپ کو مل چکی ہے ؟

چودھری محمد ادریس ۔ نہیں جناب میں تو ابھی دیکھ ہی رہا تھا میں نے تو بہت سے سوال پوچھنے تھے ۔ لیکن لسٹ ابھی ملی ہے ۔ اجلاس شروع ہونے کے بعد ۔

مسٹر سپیکر ۔ میرا خیال ہے کہ آپ سوالات شروع ہونے کے بعد ہاؤس میں تشریف لائے ہیں ۔ لیکن آپ اندازہ فرمائیے کہ آپ کے سوالات کی تفصیل کم از کم ۵۰ صفحوں پر مشتمل ہے ۔

چودھری محمد ادریس ۔ سوال کرنا ہمارا حق ہے ۔ اس لئے پوری پوری ۔ ۔ ۔ ۔

مسٹر سپیکر ۔ سوال کرنا تو آپ کا حق ہے ۔ اگر آپ چاہیں تو آپ کی information چاہے سو صفحات پر مشتمل ہو ۔ آپ کو مہیا کی جائیگی ۔ لیکن ذرا خیال فرمائیے گا کہ اتنی لمبی چوڑی لسٹ تیار کرنے پر خاصا وقت لگتا ہے ۔

چودھری محمد ادریس ۔ میں نے تو بہت سے سوال پوچھنے تھے لیکن لسٹ مجھے ابھی ملی ہے ۔

چودھری محمد نواز ۔ حضور والا ۔ آپ نے فرمایا ہے کہ لسٹ بڑی لمبی ہے ۔ اس پر محکمہ کا کافی وقت خرچ ہوتا ہے ۔ یہ ٹھیک ہے ۔ لیکن ہم جو سوال کرتے ہیں ۔ ان کا بھی کوئی وقت ہوتا ہے ۔ اور اس کے ساتھ میں آپ سے یہ عرض کرونگا ۔ کہ جس مقصد کیلئے ہم سوال کرتے ہیں ۔ وہ مقصد فوت ہو جاتا ہے ۔ جب کہ یہ مطلوبہ معلومات ہمیں پہلے مہیا نہ کی جائیں ۔ جیسا کہ ہمارے سوالوں کی کاپی ایک دن پہلے مل جاتی ہے ۔ ہم اس میں دیکھتے ہیں گزشتہ روز جو سوالات کی کاپی تھی اس میں ۱۰ فیصد ، ۱۵ فیصد جواب درج تھے باقی کسی کا بھی جواب درج نہیں تھا ۔ اور اس طرح آپ نے آج یہ فرمایا ہے کہ اس مطلوبہ اطلاع کیلئے کافی وقت درکار ہے ۔ لیکن ہمارا بھی حق ہے کہ ہمیں بھی اطلاع وقت پر دی جائے ۔ جس مقصد کیلئے ہم سوال کرتے ہیں ۔ وہ مقصد فوت نہ ہو جائے ۔ جواب اگر وقت پر نہ ملے ۔ ۔ ۔

مسٹر سپیکر ۔ جہاں تک آپ کے حق کا تعلق ہے ۔ میں نے تو یہ عرض کیا تھا ۔ کہ جو information آپ ضروری سمجھیں ۔ چاہے وہ سو صفحات پر مشتمل ہو ۔ آپ کو ضرور مہیا کی جائیگی اور کوشش کی

جالیگی ۔ لیکن صرف یہ خیال فرما لیجئے ۔ کہ جب آپ کوئی سوال دیں اس میں تفصیل اتنی زیادہ لمبی نہ ہو جائے ۔ جس پر بہت وقت لگے ۔ ادھر بھی آپ نے خیال کرنا ہے ۔ ادھر بھی آپ ہی نے خیال کرنا ہے ۔

چودھری محمد نواز ۔ حضور والا ۔ آپ کا حکم بجا ہے ۔ لیکن ہماری یہ عرض ہے ۔ ہم جس مقصد کیلئے سوال کرتے ہیں وہ مقصد فوت ہو جاتا ہے ۔ اور جو ہم اطلاع چاہتے ہیں وہ ہمیں وقت پر نہیں ملتی ۔

ہم جس وقت یہاں آتے ہیں اس وقت یہ information دی جاتی ہیں ۔ آپ اندازہ کریں ہم سوال کیسے پوچھ سکتے ہیں ؟

مسٹر سپیکر ۔ ہمارا خیال ہے کہ parliamentary practice میں یہ پہلا precedent ہے ۔ یہ شاید پہلا موقع ہے کہ آپ کے تمام سوالات اور ان کے جوابات شائع شدہ ہوتے ہیں ۔ اگر آپ strictly دیکھیں اور دوسری اسمبلیوں میں parliamentary practice کو دیکھیں ۔ جہاں جو سوالات ہوتے ہیں ان کے جوابات چھپوائے نہیں جاتے ۔ بلکہ جوابات پڑھے جاتے ہیں ۔ لیکن آپ کی سہولت کیلئے یہ روایت قائم کی گئی ہے ۔ کہ تمام سوالات کے جوابات محکمہ کی طرف سے in time آئیں اور وہ چھپ جائیں ۔ وہ آپ کو مہیا ہوں ۔ اور آپ ضمنی سوال کرنے کیلئے تیار ہو جائیں ۔

چودھری محمد ادریس ۔ یہ لسٹ ہمیں گھر پر مل جانی چاہئے تا کہ ہم سپلیمنٹری کر سکیں ۔

وزیر زراعت ۔ میرے دوست چودھری محمد نواز نے فرمایا ہے کہ ان کو سوالات کے جوابات چھپے ہوئے نہیں ملتے ۔ میرے خیال میں انہوں نے آج کے سوالات کی لسٹ کا ملاحظہ کیا ہو گا ۔ کہ تمام جوابات ۔ ۔ ۔

چودھری محمد نواز ۔ جناب والا ۔ میں نے ''گزشتہ،، کا لفظ استعمال کیا تھا آج میں نے صرف لسٹ کے متعلق عرض کیا ہے ۔

وزیر زراعت ۔ جیسا کہ سپیکر صاحب نے ابھی ابھی فرمایا ہے کہ لسٹ اگر پچاس صفحات پر بھی مشتمل ہو تو چھپوا دی جائیگی مجھے اس پر کوئی اعتراض نہیں کیونکہ مجھے تو لسٹ مرتب کرنی ہی کرنی ہے ۔ مگر لسٹ پچاس صفحات کی اتنی بڑی ہوتی ہے ۔ جیسا کہ سپیکر صاحب نے فرمایا ہے ۔ مگر حتی المقدور آپ کی تسلی کیلئے ہم کوشش کرتے ہیں کہ جوابات چھپ جائیں ۔ میرے خیال میں جہاں تک میں نے اندازہ لگایا ہے ۔ کوئی سوال ایسا نہیں رہا ۔ جس کا جواب آپ کی خدمت میں نہ دیا گیا ہو ۔

مسٹر حمزہ ۔ میں تو یہ سمجھتا ہوں کہ قائد ایوان نے نہایت نوازش فرمائی ہے ۔ کہ انہوں نے ایک سوال کا جواب دینے کے لئے اتنی زحمت گوارا کی ہے ۔ اتنا وقت بھی اور کافی وسائل بھی خرچ ہوئے ہیں ۔ لیکن جہاں آپ اتنے لمبے چوڑے جواب دیتے ہیں ۔ اگر آپ سوال کرنے کا ڈھب بھی سکھلا دیں ۔ تو آپ کی بہت مہربانی ہو گی ۔

مسٹر سپیکر ۔ آپ کی مراد کس سے ہے ۔ آپ کو یا کسی اور کو؟

مسٹر حمزہ ۔ میں تو اپنے آپ کو ہی کہہ سکتا ہوں ۔

وزیر زراعت ۔ آج صبح جب آپ تشریف نہیں لائے تھے تو مسئلہ خوراک پر بحث کرتے ہوئے میرے اور حمزہ صاحب کے درمیان کچھ الجھن پیدا ہو گئی تھی اگر بہتر ہو تو آپ اس مسئلہ کو جانے ہی دیں ۔

ملک محمد اختر ۔ پوائنٹ آف آرڈر ۔ ۔ ۔

مسٹر سپیکر ۔ کیا آپ استاد کا role ادا کرنا چاہتے ہیں ؟

ملک محمد اختر ۔ نہیں جناب والا یہ ساری کارروائی باہر سے سن کر آیا ہوں ۔ میں چودھری نواز صاحب کی خدمت میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں ۔ " گزشتہ را صلواۃ ، آئندہ را احتیاط " ۔

RECOVERY OF COTTON DUTY DURING 1967.

*10052. **Chaudhri Muhammad Idrees**: Will the Minister for Agriculture be pleased to state:—

(*a*) the total amount of cotton duty assessed to be recovered during 1967 and the amount actually realized during the said year;

(*b*) the names of the defaulters who did not pay cotton duty during the said year alongwith the amount so outstanding and the action taken against the said defaulters ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill): (*a*) The total amount of cotton fee assessed to be recovered during 1967 is Rs. 87,82,652 and the amount actually realized during the said year is Rs. 50,72,094.

(*b*) A list showing the names of the defaulters who did not pay cotton fee during the said year alongwith the amount outstanding and the action taken against the said defaulters is placed on the Table of the House.*

چودھری محمد ادریس ۔ جیسا کہ آپ نے ارشاد فرمایا ہے ۱۹۶۷ء میں ۸۸ لاکھ روپیہ میں سے ۵۰ لاکھ روپیہ کی رقم recover کی گئی ہے ۔ میں یہ دریافت کرتا ہوں کہ باقی رقم defaulters سے کیوں recover نہیں ہو سکی ؟

وزیر زراعت (ملک خدا بخش) ۔ اس کی وجوہات statement میں دے دی گئی ہیں ۔ بقایاجات کی وصولی میں کچھ تکلیف ہوتی ہے ۔ میں کوشش کرونگا کہ جلد از جلد یہ رقم وصول ہو جائے ۔

چودھری محمد نواز ۔ کیا یہ حقیقت نہیں کہ کاٹن جب gin کی جاتی ہے ۔ تو کارخانہ سے باہر نکالنے سے پہلے کاٹن ڈیوٹی ادا کی جاتی ہے ۔ اب جو ۸۸ لاکھ میں سے ۵۰ لاکھ کی وصولی ہوئی ہے کیا یہ نقصان محکمہ کی غفلت کی وجہ سے نہیں ہوا ؟

وزیر زراعت ۔ ایک زمانہ تھا جب انسپکٹر زراعت مقرر تھے ۔ وہ وصول کرتے تھے ۔ اب وہ تخفیف میں آ گئے ہیں ۔ اور ایسا کوئی ضابطہ نہیں کہ ڈیوٹی ادا کئے بغیر کاٹن کو باہر لے جانے سے روک لیا جائے ۔ البتہ فیکٹری کے ریکارڈ کے مطابق ڈیوٹی assess کر کے وصول کی جاتی ہے ۔

**Please see Appendix I at the end.*

چودھری محمد ادریس۔ حقیقت یہ ہے کہ رولز کے مطابق کاٹن ڈیوٹی دیئے بغیر کوئی شخص کاٹن کارخانہ سے باہر نہیں لی جا سکتا - پہلے انسپکٹر زراعت تھے اب ان کی جگہ جو افسر ہیں وہ کارخانہ سے باہر کاٹن لے جانے سے پہلے ڈیوٹی وصول کرتے ہیں -

وزیر زراعت۔ ٹھیک ہے - وہاں جو افسر مقرر کئے گئے ہیں وہ جانتے رہتے ہوں گے - آپ نے جو تجویز پیش کی ہے میں اس کے متعلق دریافت کرونگا کہ اس پر کیوں عمل درآمد نہیں ہوا جبکہ قواعد موجود ہیں اور ان کے مطابق بغیر ڈیوٹی ادا کئے کاٹن باہر نہیں جا سکتی - جیسا کہ چودھری صاحب نے فرمایا ہے -

چودھری محمد نواز۔ جیسا کہ وزیر صاحب نے ابھی فرمایا ہے کہ کاٹن انسپکٹر یا زراعت انسپکٹر کی اسامیاں ختم ہو جانے کے بعد یہ سسٹم ختم ہو گیا ہے - اس سے پہلے کاٹن ڈیوٹی باقاعدہ bales کے باہر لے جانے سے پہلے وصول ہو جاتی تھی - تو میں یہ دریافت کرتا ہوں - کہ آیا کاٹن انسپکٹر کی اسامیاں ختم کر کے محکمہ نے غلطی نہیں کی ؟

وزیر زراعت۔ اس وقت چونکہ ان کا وجود مسعود نہیں - اس لئے یہ بقایا جات مال گزاری کے طور پر وصول کئے جائیں گے میں اس چیز کی تحقیقات کراؤنگا تا کہ قواعد کے مطابق آئندہ اس چیز کی احتیاط کی جائے -

چودھری محمد نواز۔ یہ جو کاٹن انسپکٹر کی اسامیاں ختم ہو گئی ہیں کیا کوئی تجویز حکومت کے زیر غور ہے کہ ان اسامیوں کو دوبارہ create کیا جائے ؟

وزیر زراعت۔ تجویز زیر غور ہے۔ لیکن میں نہیں کہہ سکتا کہ آیا وہ قابل قبول ہو گی یا نہیں اور محکمہ ان کو دوبارہ create کرتا ہے یا نہیں۔

چودھری محمد ادریس۔ کاٹن انسپکٹر کا سالانہ خرچ چالیس پچاس ہزار سے زیادہ نہیں اور وہ لاکھوں روپیہ وصول کرتے ہیں۔ کیا یہ ممکن نہیں کہ کاٹن انسپکٹروں پر چند ہزار روپیہ خرچ کر کے لاکھوں روپیہ بچا لیا جائے۔

وزیر زراعت۔ مجھے آپ کی رائے سے اختلاف نہیں۔

DECLARING RAWALPINDI AS NOTIFIED MARKET AREA

*10133. **Mr. Hamza** : Will the Minister for Agriculture be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that Rawalpindi has been declared as notified market area under the Punjab Agricultural Produce Markets Act 1939 ; if so, since when ;

(*b*) whether Market Committee has been established at Rawalpindi ;

(*c*) if answer to (*b*) above be in the affirmative, whether the said Market Committee is performing its functions ; if not, reasons therefor ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill) : (*a*) (*i*) Yes.

(*ii*) Since 2nd June, 1952.

(*b*) No.

(*c*) Does not arise in view of answer to (*b*) above.

بریگیڈیر چودھری فتح خان - کیا میں یہ دریافت کر سکتا ہوں کہ مارکیٹ کمیٹی راولپنڈی کے چناؤ کے لئے جو فہرست محکمہ کو بھیجی گئی تھی اسکی منظوری میں کونسی روکاوٹ ہے ؟

وزیر زراعت (ملک خدا بخش) - منظوری میں کوئی روکاوٹ نہیں - جہاں تک مجھے یاد ہے وہ درست کرنے کے لئے واپس بھیجی گئی تھی جب درست ہوکر آ جائے گی انشاءاللہ اس پر مزید کارروائی کی جائے گی -

---

Distribution of Mexi Pak Seed

*10212. **Diwan Syed Ghulam Abbas Bokhari :** Will the Minister for Agriculture be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that Government have opened depots in various districts of the Province for the distribution of Mexi Pak Wheat Seed ;

(*b*) whether it is a fact that the cultivators of Jalalpur Pirwala and its adjoining villages have to get seed from the depot established at Shujaabad after covering a distance of about 27 to 40 miles ;

(*c*) whether it is a fact that the office of the Inspector of Agriculture is also located at Jalalpur Pirwala ;

(*d*) if answer to (*a*) to (*c*) above be in the affirmative, whether Government intend to set up a depot for the distribution of Mexi Pak Wheat Seed at Jalalpur Pirwala ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill) : (*a*) Yes.

(*b*) No. There is already a West Pakistan Agriculture Development Corporation Commission Agent namely Ch. Noor Muhammad, son of Noor Khan, West Bazar, Shop No. 558-at Jalalpur Pirwala.

(*c*) Yes.

(*d*) In view of answer to (*a*) and (*b*) this query becomes redundant.

CLASS I AND CLASS II OFFICERS UNDER THE ADMINISTRATIVE CONTROL OF THE AGRICULTURE DEPARTMENT RETIRED AND GRANTED EXTENSIONS IN SERVICE

***10265. Mr. Hamza :** Will the Minister of Agriculture be pleased to state the names and designations of Class I and Class II Officers under the administrative control of the Agriculture Department who were (*i*) retired (*ii*) and granted extensions in service from time to time after attaining the age of retirement from 1st January 1963 to 31st December 1967 alongwith reasons for granting extensions each time ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill) : Requisite information is contained in the Statements, a copy whereof is placed at the Table of the House.*

مسٹر حمزہ ۔ جناب وزیر صاحب کی طرف سے جو فہرست مہیا کی گئی ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ محکمہ کے ۶۰ افسروں کو ملازمت میں توسیع دی گئی ہے ۔ کیا جناب وزیر زراعت کو جو اتفاق سے قائد ایوان بھی ہیں اس بات کا احساس ہے کہ ہمارے ملک میں بہت سے زراعت کے گریجوایٹ اور ایم ایس سی ہیں اور جہاں تک وٹرنری سائنس کا تعلق ہے بہت سے وٹرنری سائنس کے گریجوایٹ بیکار ہیں ۔ کیا ان افسروں کی ملازمت

**Please see Appendix II at the end.*

میں توسیع کرنے سے بے روزگاری میں اضافہ نہیں ہوا ۔ اور جو ملازمت میں ہیں ۔ کیا ان کی ترقی کے رکنے کے امکانات نہیں ہیں ۔ اس سے بد دلی پھیل رہی ہے کیا یہ مناسب ہے ؟

مسٹر سپیکر ۔ آپ ایک وقت میں مختصر اور ایک ہی سوال کریں ۔

وزیر زراعت (ملک خدا بخش) ۔ جو دو باتیں معزز ممبر نے ارشاد فرمائی ہیں یہ ہیں ۔

۱۔ نئے آدمی بھرتی نہیں ہوں گے ۔

۲۔ اور جو ملازمت میں ہیں ان کو ترقی نہیں ملتی ۔

یہ دونوں باتیں درست ہیں اور یہ امکانات موجود ہیں ۔ لیکن حکومت نے ایک پالیسی مرتب کر رکھی ہے جو تمام محکموں پر حاوی ہے ۔ وہ یہ کہ اگر ۵۵ سال کے بعد توسیع کی جائے تو دو باتیں نگاہ میں رکھی جاتی ہیں ۔ اول یہ کہ اس کا ریکارڈ درست ہو ۔ ایسا ریکارڈ جس کو out standing کہا جا سکے ۔ دوسرے یہ کہ اس قسم کا آدمی مہیا نہ ہو سکے جو اسکی جگہ پر کر سکے یعنی وہ mature نہ ہو ۔ اس کیلئے ایک ایڈوائزری کمیٹی بیٹھی ہے جس میں ہر level کے افسران ہیں ۔ وہ تمام ریکارڈ کا جائزہ لیتی ہے اور جائزہ لینے کے بعد فیصلہ کرتی ہے کہ توسیع دی جائے یا نہ دی جائے ۔ لہذا محکمہ ان سفارشات کو قبول کر لیتا ہے ۔ جہاں تک حمزہ صاحب نے بے روزگاری کے متعلق فرمایا ہے تو میں عرض کرتا ہوں کہ اب ملازمتوں کے امکانات زیادہ وسیع ہو رہے ہیں ۔ زراعت کے گریجوایٹ کیلئے اب ان کو

بیکاری کا سامنا نہیں ہوگا ۔ کیونکہ اب fertilizer میں جو private sector introduce ہو گیا ہے ۔ اگر حمزہ صاحب میرے نوٹس میں کوئی ایسا بے روزگاری کا کیس لائیں تو میں کوشش کروں تا کہ ایسے لوگ جنہوں نے تعلیم پر بہت سا روپیہ اور وقت خرچ کیا ہے برسرروزگار ہوں ۔ مگر یہ جو میں نے عرض کی کہ توسیع دی گئی ہے وہ حکومت کی اس پالیسی کے مطابق جو تمام محکموں پر محیط ہے ایک کمیٹی تشکیل کی تھی جسکی سفارشات پر توسیع دی گئی ہے ۔

مسٹر حمزہ ۔ جناب وزیر زراعت نے بتایا ہے کہ ملازمت میں توسیع دینے کے لئے اچھے ریکارڈ اور تجربہ کار بالغ النظر ہونے کی ضرورت ہے ۔ میں یہ دریافت کرتا ہوں کہ کیا یہ حقیقت نہیں کہ جہاں تک ریکارڈ کا تعلق ہے محکمہ کے بیشتر افسران کا ریکارڈ بہت اچھا ہوتا ہے ۔ اگرچہ وہ پبلک کی رائے سے بالکل مختلف ہوتا ہے ۔ اور جہاں تک تجربہ کار اور بالغ النظر ہونے کا تعلق ہے جو لوگ بے روزگاری کا شکار ہیں یا جن کی ترقی کا راستہ رکا ہوا ہے کیا وہ اعلیٰ قابلیت اور اہلیت کے مالک نہیں ؟

Minister for Food and Agriculture : Sir, this is a question of opinion; every-body can have his own opinion.

مسٹر حمزہ ۔ کیا یہ حقیقت نہیں ہے کہ آپ کے محکمہ میں زراعت انسپکٹر جو بھرتی کئے جاتے ہیں اس سے پہلے بہت کم لڑکے ایم ۔ ایس ۔ سی ۔ ایگریکلچر ہوتے تھے لیکن اب بہت کافی تعداد ایسے لڑکوں کی ملجاتی ہے جو ایم ۔ ایس ۔ سی ایگریکلچر ہوتے ہیں اور کیا پہلے مغربی پاکستان میں محض لائلپور میں ایک زراعتی کالج تھا اور اب مغربی پاکستان میں اللہ کے فضل سے تین زراعتی کالج ہیں ۔

وزیر زراعت ۔ جی ہاں دونوں باتیں درست ہیں ۔

مسٹر حمزہ ۔ جناب سپیکر ۔ جناب وزیر نے فرمایا ہے کہ یہ اپنی ذاتی رائے کا مسئلہ ہے میں عرض کروں گا کہ یہ حقیقت ہے کہ اب ہمیں زیادہ تعلیم یافتہ اور تجربہ کار آفیسر مل جاتے ہیں ۔

Mr. Speaker : Next question.

وزیر زراعت ۔ آپ زیادہ تعلیم یافتہ بھی ہیں اور تجربہ کار بھی ہیں ۔

MARKETING COMMITTEES

*10375. **Haji Sardar Atta Muhammad** : Will the Minister for Agriculture be pleased to state : –

(*a*) the names of towns in Tharparkar, Khairpur, Sanghar and Hyderabad Districts were Marketing Committees are in existence ;

(*b*) the procedure adopted for the selection of members, Vice-Chairman and Chairman of these Committees ;

(*c*) the number of staff posted in each of the said Committees alongwith their total pay ;

(*d*) the dates on which each of the said Committees framed its bye-laws and the dates on which the same were received by the higher authorities for approval ;

(*e*) the number of bye-laws out of those mentioned in (*d*) above which have so far been (*i*) approved and (*ii*) not approved alongwith the reasons for not approving them ;

(*f*) whether it is a fact that selection of members of Marketing Committees of Nagarparkar Chhachro, Mithi and Islamkot of District Tharparkar have not been notified in *Gazette of West Pakistan* so far ; if so, reasons therefor ;

(*g*) whether it is a fact that tax could not be charged in the towns of the said District for some months as the Marketing Committee of the said towns framed the Rules and bye-laws with delay, as a result of which the staff of the said Committee was not paid their salaries ; if so, the authorities responsible for this state of affairs ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill) : (*a*) The requisite information is contained in Statement I placed on the Table of the House.*

(*b*) As prescribed in the Agricultural Produce Markets Act, 1939 and the Agricultural Produce Markets Rules, 1940 ;

(*c*) The requisite information is given in Statement II placed on the Table of the House.*

(*d*) & (*e*) The required information is given in Statement III placed on the Table of the House.*

(*f*) Yes. Proposals have not yet been received from Commissioner, Hyderabad Division.

(*g*) Does not arise in view of reply to (*f*) above.

حاجی سردار عطا محمد ۔ جناب سپیکر ۔ گل صاحب انگریزی بہت عمدہ بولتے ہیں لیکن میں سمجھتا ہوں کہ جو گوشوارہ میری میز پر رکھا گیا ہے وہ بھی انگریزی میں ہے ۔

مسٹر سپیکر ۔ گل صاحب اب آپ عمدہ اردو بولئے ۔ (قہقہہ)

**Please see Appendix III at the end.*

پارلیمنٹری سیکریٹری - جناب سپیکر - میں سمجھتا تھا کہ گوشوارہ اردو میں ہے اور حاجی صاحب نے پڑھ لیا ہوگا اسکا ترجمہ کرنیکی ضرورت نہیں ہے -

حاجی سردار عطا محمد - جناب سپیکر - آپ ملاحظہ فرمالیں کہ گوشوارہ انگریزی میں ہے -

وزیر زراعت (ملک خدا بخش) - مجھے افسوس ہے کہ وہ انگریزی میں ہے اگر حاجی صاحب پسند کریں تو میں سپیکر صاحب سے یہ عرض کروں کہ اس سوال کو دوسری مرتبہ کیلئے اٹھا رکھا جائے -

مسٹر سپیکر - حاجی صاحب آپ کو اگر اردو کاپی مہیا کر دیجائے تو کیا کافی ہوگا -

حاجی سردار عطا محمد - جناب والا - گذارش یہ ہے کہ اس سوال کو دوسری باری پر رکھا جائے -

وزیر زراعت - جناب مجھے تو حاجی صاحب کی خوشی منظور ہے جیسا وہ پسند فرمائیں -

Mr. Speaker. This question will be repeated on the next turn.

CONSTRUCTION OF A DAM ON ROD SANGHAR IN TEHSIL TAUNSA

*10380. **Sardar Manzur Ahmed Khan Qaisrani**: Will the Minister for Agriculture be pleased to state :—

(*a*) whether the Small Dam Organisation has any scheme to construct a dam on Rod Sanghar in Tehsil Taunsa, District Dera Ghazi Khan ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, the likely date by which the work would be taken in hand ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill) : (*a*) No.

(*b*) Does not arise.

سردار منظور احمد خان قیصرانی ۔ میٹھی زبان سے ایسا کڑوا جواب ۔

جناب والا ۔ جیسا کہ آپ کو معلوم ہے کہ ڈیرہ غازیخان ایک پسماندہ علاقہ ہے تحصیل تونسہ میں رود سانگھڑ نالہ کو بہت اہمیت حاصل ہے اسکا پانی ضائع ہو رہا ہے اگر اس پر کوئی بند نہیں تعمیر ہو سکتا ہے تو اسکی وجوہات کیا ہیں ؟

وزیر زراعت (ملک خدا بخش) ۔ جناب سردار صاحب ایک ایسے علاقہ سے تعلق رکھتے ہیں جو زبان کی مٹھاس کیلئے اپنا ثانی نہیں رکھتا ۔

چودھری محمد سرورخان ۔ ملتان سے زیادہ ؟

وزیر زراعت ۔ ملتان سے زیادہ ۔ تو میں انکی خدمت میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ یہ رود سانگھڑ اتنا بڑا نالہ ہے کہ اس پر کوئی چھوٹا یا بند نہیں تعمیر کیا جا سکتا آپ مجھ سے اتفاق فرمائیں گے کہ اس پر ایک

بڑا بند تعمیر ہونا چاہئے آپ نے سوال میں یہ فرمایا ہے کہ سمال ڈیم بن سکتا ہے یا نہیں تو سمال ڈیم اسبات کا متحمل نہیں ہو سکتا ۔ میں نے اس کو دیکھا ہے وہاں پر ایک عظیم منصوبہ بنانا چاہئے جو کہ میرے خیال میں ایک ناقابل تسخیر قسم کا ہو جس کی تجویز ہم اس سوال کے جواب میں نہیں دے سکتے ۔

سردار منظور احمد خان قیصرانی ۔ کیا وزیر صاحب یہ فرمائیں گے کہ اگر سمال ڈیم نا ممکن ہے تو کوئی بڑا ڈیم بنانے کے مسئلہ پر انھوں نے غور فرمایا ہے یا اس پر سوچنا وہ منظور فرمائیں گے ۔

وزیر زراعت ۔ میں یقین دلاتا ہوں کہ میں پانچ چھ سال سے اس کوشش میں ہوں کہ اس نالہ کو کسی صورت سے قابو میں لایا جائے کیونکہ اس کارروائی سے تونسہ تحصیل کو بہت فائدہ پہونچیگا اور اس کے لئے یہ بہت اچھی تجویز ہو سکتی ہے مگر اس کے متعلق ماہرین ہی اندازہ لگا سکتے ہیں کہ اس کو قابو میں لانے کیلئے کیا منصوبہ بنایا جا سکتا ہے ۔

مسٹر حمزہ ۔ کیا میں وزیر زراعت سے یہ دریافت کر سکتا ہوں کہ آپ نے کسی ماہر سے ایک عظیم بند بنانے کیلئے مشورہ کیا ہے اور اگر نہیں تو کیوں نہیں ؟

وزیر زراعت ۔ میری ذاتی رائے میں حمزہ صاحب کے علاوہ اور کوئی ماہر نہیں ہے ان سے مشورہ کرنے کا مجھے اتفاق نہیں ہوا ہے البتہ ماہرین آبپاشی سے مشورہ کیا جا رہا ہے کسی نہ کسی صورت سے جونہی وسائل اجازت دیتے ہیں اور موقع ملتا ہے ہم اس کا خیال رکھیں گے ۔

REDUCTION ON MARKET FEE BY MARKETING COMMITTEE GOJRA

*10458. **Mr. Hamza** : Will the Minister for Agriculture be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that Market Committee Gojra, through resolution No. 3 dated 20th September 1963 which was passed unanimously, moved the controlling authority to reduce the market fee from paisa 5 to paisa 3 ;

(*b*) whether it is a fact that the financial position of the said Market Committee is very sound and the annual expenditure is nearly half of the annual income ;

(*c*) if answer to (*a*) and (*b*) above be in the affirmative, whether the controlling authority has granted permission for the said reduction and whether Government have accepted the amendment proposed by the said Market Committee ;

(*d*) if answer to (*c*) above be in the negative, reasons for the same ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill) : (*a*) Yes.

(*b*) Yes.

(*c*) No.

(*d*) The request for the proposed reduction was considered un-justified, by the District administration.

وزیر زراعت (ملک خدا بخش) ۔ اس سے پیشتر کہ ضمنی سوال کیا جائے میں نے کاغذات دیکھنے کیلئے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ سے رپورٹ مانگی ہے اور جونہی میرے پاس رپورٹ آئے گی میں انشاءاللہ تعالیٰ دیکھوں گا کہ اس میں کیا کچھ ہو سکتا ہے ۔ اب آپ سوال کر سکتے ہیں ۔

مسٹر حمزہ ۔ جہاں تک ماہر ہونے اور تجربہ کاری کا سوال ہے میری ذات سے اسکا کوئی تعلق نہیں ہے اور نہ میں اسکا مستحق ہوں البتہ وزیر زراعت اور ان کے محکمہ کی برابر تعریف ہوا کرتی ہے اور وہ اس تعریف کے مستحق بھی ہیں لیکن میری ذاتی رائے یہ ہے کہ ان کا حافظہ ان سے اچھا ہے ۔ میں نے اس ضمن میں پچھلی بار ایک سوال کیا تھا اور سوال میں یہ دریافت کیا تھا کہ اس مارکیٹ کمیٹی کی آمدنی کتنی ہے تو جواب میں بتایا گیا تھا کہ اس کی آمدنی ڈیڑھ لاکھ روپے ہے اور سالانہ خرچ کیلئے جب پوچھا گیا تھا تو اس کے جواب میں فرمایا گیا تھا کہ یہ ۶۰ ہزار روپے ہے اور پھر آپ نے یہ بھی فرمایا تھا کہ اگر مارکیٹ کمیٹی نے متفقہ طور پر یہ قرار داد پیش کی کہ مارکیٹ فیس بجائے ۵ پیسے فی من کے ۳ پیسے فی من کی جائے تو ہم احکامات جاری کر دیں گے ۔ تو میں اس ضمنی سوال کے ذریعہ آپ کو گذشتہ جواب کی یاد دلاتا ہوں ۔

مسٹر سپیکر ۔ حمزہ صاحب یہ ضمنی سوال نہیں تھا بلکہ یہ ضمنی تقریر تھی میں پہلے بھی عرض کر چکا ہوں کہ پارلیمانی روایات یہی ہیں کہ ضمنی سوالات مختصر پوچھے جائیں تو ایوان کیلئے زیادہ بہتر ہوگا اور اگر طویل سوالات کئے جائیں گے یا جوابات کو دہرا کر اور سمجھا کر سوالات کئے جائیں گے تو اسوجہ سے عام طور پر سپلیمنٹری کم ہوسکیں گے اور ایوان کا وقت بہت خرچ ہو جائیگا ۔

مسٹر حمزہ ۔ آپ کے حکم کے سامنے میں سر جھکاتا ہوں لیکن آپ کو محسوس ہوا ہوگا کہ میں نے کئی ضمنی سوالات کی جگہ ایک ہی ضمنی سوال کر لیا ہے ۔ (قہقہہ)

وزیر زراعت ۔ جناب والا ۔ میں عرض کروں گا کہ گوجرہ مارکیٹ کمیٹی نے تجویز کی تھی کہ ۵ پیسے کے بجائے تین پیسے ہو جانا چاہئیں ۔ جیسا کہ آپ نے فرمایا ہے آپ کی یاد داشت اچھی ہے میرے ذہن سے یہ چیز نکل گئی یا یہ بات رہ گئی تو میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ کاغذات آنے کے بعد میں اس کا فیصلہ جلد کردوں گا ۔

مسٹر سپیکر ۔ ملک صاحب میں حمزہ صاحب سے متفق ہوں کہ پچھلے سیشن میں گوجرہ کمیٹی کے ٹیکس کے متعلق کوئی ایسی بات ہوئی تھی ۔

وزیر زراعت ۔ آپ دونوں صاحبان نوجوان ہیں اس لئے آپ کی یاد داشت بھی نوجوان ہے میں کیا کہہ سکتا ہوں ۔

چودھری محمد نواز ۔ جناب والا ۔ یہ جو ریٹ گوجرہ کمیٹی کا ہے کیا یہ سارے ویسٹ پاکستان کی مارکیٹ کمیٹیوں کا ریٹ نہیں ہے ؟

وزیر زراعت ۔ مختلف ریٹ ہیں تین پیسے سے لیکر ۵ پیسے تک ۔

مسٹر حمزہ ۔ کیا جناب وزیر زراعت مجھے بتائیں گے کہ مارکیٹ کمیٹی کے اہکاروں کے جو سروس رولز ہیں کیا وہ ڈسٹرکٹ کونسل یا سابقہ ڈسٹرکٹ بورڈ کے اہکاروں کے سروس رولز کے مطابق تھے اور کیا وہ اب بھی ہیں ؟

وزیر زراعت ۔ مجھے پتہ نہیں بالعموم وہ ایک ہی قسم کے ہونگے مگر ان کے متعلق میں نے عرض کیا ہے کہ غور کیا جا رہا ہے ۔

مسٹر حمزہ - میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ کیا ان کو پنشن کے حقوق مل سکتے ہیں اور حقیقت کے پیش نظر کہ ڈسٹرکٹ کونسل کے اہلکاران کے پنشن کے حقوق ۱۹۶۴ء میں تسلیم کر لئے گئے تھے اس کے پیش نظر مارکیٹ کمیٹیوں کے اہلکاران کے ان حقوق کو کیوں تسلیم نہیں کیا گیا میں دریافت کرتا ہوں کہ کیا مارکیٹ کمیٹی کے اہلکاران کے لئے آپ کوئی ایسی گنجائش رکھیں گے ؟

وزیر زراعت - ہم اس پر بڑی ہمدردی سے غور کریں گے -

GRANT OF PENSION TO EMPLOYEES OF MAMUN KANJAN MARKET COMMITTEE

*10459. **Mr. Hamza** : Will the Minister for Agriculture be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that the employees of the Hyderabad Market Committee are entitled to pension according to rules and regulations applicable to the employees of Municipal Committees in West Pakistan ;

(*b*) whether it is a fact that pension is not allowed to the employees of Mamun Kanjan Market Committee, District Lyallpur according to Government letter No. 1 (12) S. O. (F and G)/66- Market, dated 7th March 1967 ;

(*c*) if answer to (*a*) and (*b*) above be in the affirmative, reasons for the disparity and whether Government intend to amend the Punjab Agricultural Produce Markets Act, 1939 to enable the employees mentioned in (*b*) above to draw their pension ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill) : (a) No.

(*b*) Yes.

(*c*) (*i*) Does not arise in view of replies to (*a*) and (*b*) above.

(*ii*) The matter is under active consideration of the Government.

DECLARATION OF RAWALPINDI AS MARKET AREA

*1047I. **Mr. Hamza** : Will the Minister for Agriculture be pleased to state :---

(*a*) the date on which Rawalpindi was declared as market area under the Punjab Agricultural Produce Markets Act, 1939 ;

(*b*) whether the said Act is being implemented in the market area of Rawalpindi ;

(*c*) if answer to (*b*) above be in the negative, reasons for the same alongwith the time by which the said Act will be implemented in the said area ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill) : (*a*) 2nd June, 1952.

(*b*) Not yet.

(*c*) The trading class in the market area has been making representations for the withdrawal of the Notification constituting Rawalpindi as a market area on the ground that it was not a surplus area in agricultural produce. After considering all aspects of the case, it has now been decided to reconstitute the Market Committee, Rawalpindi as soon as possible. The constitution of the Committee is expected to be finalized by the end of May, 1968.

TRANSFERRING OFFICERS UNDER THE ADMINISTRATIVE CONTROL OF SECRETARY AGRICULTURE

*10484. **Chaudhri Muhammad Sarwar Khan** : Will the Minister for Agriculture be pleased to state :—

(*a*) the names of such Gazetted Officers working in Departments under the Administrative control of Secretary Agriculture, as have been transferred from one place to another since January, 1964 without allowing them to complete their normal tenure ;

(*b*) the period of stay of each of the said officers at each place alongwith the reasons for their premature transfer in each case ;

(*c*) the names of such Gazetted Officers with Head quarters at Lahore in the Departments mentioned in (*a*) above as were not transferred to some other stations even after completing their stay of four years at Lahore in November, 1967 alongwith reasons therefor in each case ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill) : (*a*) (*b*) and (*c*) Requisite information is contained in the statements, a copy whereof is placed at the Table of the House.*

مسٹر حمزہ ۔ جناب سپیکر ۔ اس فہرست سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ حکومت کی طرف سے جو گشتی مراسلے جاری کئے گئے کہ کسی ملازم کو ایک جگہ ۴ سال سے زیادہ نہیں رکھا جائیگا میں دریافت کرتا ہوں کہ کیا اس پالیسی پر حکومت نے سختی سے عمل کروایا ہے ؟

وزیر زراعت ۔ اس پر سختی سے عمل ہو رہا ہے ۔

مسٹر حمزہ ۔ کیا مجھے اجازت ہے کہ میں جناب وزیر زراعت سے یہ دریافت کروں کہ ایک افسر جنکا نام مسٹر ایس اے صدیقی ہے ۔ وہ اسسٹنٹ ڈائریکٹر فشریز ہیں ۔ ان کو سن ۱۹۶۲ میں لاہور میں تعینات کیا گیا اور کچھ عرصہ بعد ان کو کوٹ عبدالمالک تعینات کیا گیا ۔ پھر ۲۶ یوم کے بعد ان کو لاہور لایا گیا ۔ میں دریافت کرتا ہوں کہ یہی آپ کی سختی ہے ؟

*Please see Appendix IV at the end.

وزیر زراعت ۔ مجھے اس کا علم نہیں ہے میں اس کے متعلق ضرور دریافت کروں گا ۔ اگر ۲۶ دنوں کے بعد واپس لایا جائے تو بیشک اس قسم کے احکامات کی وقعت نہیں رہتی ۔

مسٹر حمزہ ۔ میں انتہائی ممنون ہوں ۔ اس فہرست میں ان کا ذکر نہیں ۔

There is something fishy about the fisheries department.

---

*۱۰۴۹۰ ۔ حاجی سردار عطا محمد ۔ کیا وزیر زراعت از راہ کرم بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) آیا ۱۹۶۷ء کے ماہ نومبر اور دسمبر کے دوران افسران متعلقہ کو حیدر آباد ، سانگھڑ ، تھرپارکر کے اضلاع میں میکسی پاک کے بیجوں کی تقسیم کے متعلق براہ راست عوام کی جانب سے یا اخباری تراشوں کے ذریعے کوئی شکایات موصول ہوئی ہیں ۔ اگر ایسا ہی ہو تو ان مراسلات کی تعداد کیا ہے جن کے تحت متذکرہ افسروں کو علی الترتیب عوام اور محکمہ اطلاعات کی جانب سے شکایات موصول ہوئیں ۔ اور کون کون سی تاریخ کو لکھے گئے ۔

(ب) آیا متذکرہ مدت کے دوران بوائی کی فصل کے بعد بھی بیجوں کی لازمی فروخت کے متعلق متذکرہ افسروں کو کوئی شکایت

موصول ہوئی ۔ اگر ایسا ہی ہو تو ان شکایات کی بنا پر کیا کاروائی کی گئی ہے ۔ اور اس سلسلے میں جن افسروں نے تحقیقات کی ان کے عہدے کیا ہیں ۔ نیز اس تحقیقات کا کیا نتیجہ برآمد ہوا ؟

پارلیمنٹری سیکرٹری (چودھری امتیاز احمد گل) ۔ (الف) و (ب) جی نہیں ۔

---

*۱۰۴۹۳ - حاجی سردار عطا محمد ۔ کیا وزیر زراعت از راہ کرم بیان فرمائیں گے کہ ۔:

(الف) ۱۹۶۷ء کے دوران خیر پور حیدر آباد ڈویژنوں کے ہر ضلع میں متعلقہ حکام کو کتنی مقدار میں پاک میکسی سنورا بیج نمبر ۶۴ تقسیم کرنے کے لئے مہیا کیا گیا ۔ نیز متذکرہ عرصہ کے مذکورہ ہر ضلع میں نقد ادائیگی یا قرضہ کی بنیاد پر فی الواقع کتنی مقدار تقسیم کی گئی ۔

(ب) متذکرہ بیج کی مختلف شکلیں اور قسمیں کیا ہیں اس کی فصل بونے اور کاٹنے کا عرصہ کتنا ہے ۔

(ج) آیا یہ امر واقعہ ہے ۔ کہ متذکرہ بیج کی مقبولیت کے لئے کسی قسم کی کوئی تشہیر نہیں کی گئی ؟

پارلیمنٹری سیکرٹری (چودھری امتیاز احمد گل)۔(الف) حکومت نے گندم کی قسم سنورا ۶۳ کا ۲٫۸۶۱ من بیج مغربی پاکستان زرعی ترقیاتی کارپوریشن اور گورنمنٹ کے بیج فارموں سے تقسیم کرنے کیلئے درآمد کیا تھا ۔ فاضل مقدار چند منتخب کاشتکاروں میں تقسیم کر دی گئی ۔ خیرپور اور حیدر آباد ڈویژنوں کے ہر ضلع میں جو مقدار تقسیم کی گئی ۔ اس کی تفصیل درج ذیل ہے ۔

ڈویژن	ضلع	تقسیم شدہ مقدار
خیرپور	خیرپور	۹۸ من
	سکھر	۱۰۰ من
حیدر آباد	حیدرآباد	۱۴۰ من
	تھرپارکر	۱۰۰ من
	میزان	۴۳۸ من

(ب) بیج خالص اور پیداواری قوت کے لحاظ سے بالکل ٹھیک ہے ۔ یہ ایک ایسی قسم ہے جسے نصف جنوری تک بویا جا سکتا ہے ۔ یہ جلد ہوئی ہوئی قسموں کے ساتھ ہی کاٹنے کیلئے تیار ہو جاتی ہے ۔

(ج) جی نہیں ۔

حاجی سردار عطا محمد - جناب والا - میرے سوال کے حصہ (سی) کی طرف توجہ دی جائے جس کا جواب ''نہیں'' میں ہے میں سمجھتا ہوں کہ اس کی تشہیر ضروری تھی تاکہ لوگ اس بیج کا زیادہ استعمال کرتے -

وزیر زراعت - چونکہ بیج کی مقدار تھوڑی تھی اس لئے تشہیر کا سوال ہی پیدا نہ ہوتا تھا - میں سمجھتا ہوں کہ انشاءاللہ یہ تشہیر خود بخود ہو جائیگی -

---

FOODGRAIN MANDIS IN FORMER PUNJAB, BAHAWALPUR AND SIND AREAS

*10499. **Chaudhri Idd Muhammad** : Will the Minister for Agriculture be pleased to state : -

(*a*) the present number of foodgrain mandis functioning under the supervision of Marketing Committees in the former Punjab, Bahawalpur and Sind Areas ;

(*b*) whether Government intend to open more such Mandis in 1967-68 in the said areas ; if so, locales thereof ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill) : (*a*) The requisite information is given in the statement-I placed on the Table of the House.

(*b*) The requisite information is given in the statement-II placed on the Table of the House.

STATEMENT 1

Statement showing the present number of food grain mandies functioning under the supervision of market committees in the former Punjab, Bahawalpur and Sind areas.

S. No.	Name of the District.	Present number of mandies under the supervision of Market Committees.
1.	Karachi	Nil
2.	Lasbela	Nil
3.	Nawabshah	Nil
4.	Khairpur	Nil
5.	Sukkur	Nil
6.	Larkana	Nil
7.	Jacobabad	Nil
8.	Hyderabad	24
9.	Sanghar	3
10.	Tharparkar	8
11.	Thatta	Nil
12.	Dadu	Nil
13.	Bahawalpur	4
14.	Bahawalnagar	5
15.	Rahimyarkhan	4
16.	Sahiwal	7
17.	Multan	13
18.	D. G. Khan	Nil
19.	Muzaffargarh	Nil
20.	Lahore	25
21.	Gujranwala	14
22.	Sheikhupura	13
23	Sialkot	9
24.	Sargodha	
25.	Lyallpur	
26.	Jhang	27
27.	Mianwali	
28.	Gujrat	11 (including 2 seasonal)
29.	Rawalpindi	2
30.	Jhelum	4
31.	Cambellpur	Nil
	Total :—	173

STATEMENT II

LIST OF PLACES PROPOSED TO BE ESTABLISHED AS NEW MANDIES IN WEST PAKISTAN

RAWALPINDI DIVISION

Kahuta, Kotli Station, Hasan Abdal, Talagang, Choa Sadan Shah, Lilla, Pinen Wal, Kalar Kahar, Jalalpur Sharif, Karianwala, Mangowal, Manochack, Chillianwala.

MULTAN DIVISION

D. G. Khan, Jampur, Rajanpur, Taunsa Sharif, Muzaffargarh, Leiah, Alipur, Kot Adu, Dunianpur, Kabirwala, Kassowal, Gaggo.

BAHAWALPUR DIVISION

Uch Sharif, Khairpur Tamawali, Faqirwala, Donga Bonga, Khan Bela, Zahir-Pir, Sanjarpur.

LAHORE DIVISION

Kahna Nau, Manga, Kanganpur, Bhai Pheroo, Wah Radha Ram, Raja Jang, Hudiara, Usmanwala, Talwandi Musa Khan, Kila Mian Singh, Kot Ladha, Kalask, Gagar Gola, Chiwinda, Zafarwal, Shakkargarh.

SARGODHA DIVISION

Bhakkar, Kallur Kot, Jhang City, Garh Maharaja, Mamukanjan, Kot Moman.

HYDERABAD DIVISION

Hyderabad, Tandojam, Tando Kaiser, Tando Haider, Hala, Saidabad, Hatiari, Tando Allahyar, Chambar, Sultanabad, Mirpurkhas, Jhulri, Jamesabad, Digri, Tando Jan Mohd, Jhudo, Samaro, Pithoro, Umerkot, Kunri, Shadipali, Chore, Dhoronaro, Sanghar, Shahdadpur, Tando Adam, Shahpur Chakar, Sinjhoro, Jhol, Khadro, Nauabad, Khipro, Dadu, Phullji Station, Jhohi, Bahawalpur, Mehar Radhan, Sehwan, Bubak, K. N. Shah, Sita Road.

KHAIRPUR DIVISION

Nawabshah, Moro, Sakrand, Kandiaro, Mehrabpur, Tharoshah, Ehiria Road, Nauhero Feroze Padidan, KaziAhmad Khairpur, Gambat, Ranipur, Shetharja, Pirjo Goth, Pucca Chang, Tathari, (Mirwah) Larkana, Dekri, Kambar, Ratodero, Shahdad Kot, Badah, Narah, Usta Mohammad Garhi Yasin, Rohri.

KARACHI DIVISION

Karachi Bella, Uthal, Lakhara.

SUPPLY OF MEXI-PAK WHEAT SEED

*10519. **Chaudhri Idd Muhammad** : Will the Minister for Agriculture be pleased to state the quantity of Mexi-Pak Wheat Seed as was decided to be supplied to each Division in the Province during 1967 and the actual supply that was made to each Division ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill) : A statement is placed on the Table of the House.

STATEMENT SHOWING THE QUANTITY OF MEXI-PAK WHEAT SEED SUPPLIED TO EACH DIVISION DURING 1967.

Division.	Mexi-Pak Wheat (Imported)	
	Quantity decided to be supplied. (In maunds).	Quantity actually sold.
1. Peshawar.	80,253-00	66,508-00
2. D. I. Khan	11,744-00	11,744-00
3. Rawalpindi.	33,627-00	31,111-00
4. Sargodha.	2,44,017-00	2,32,183,00
5. Lahore.	55,393-30	51,465-30
6. Bahawalpur.	1,14,869-00	1,11,652-07
7. Multan.	3,60,044-00	3,60,044-00
8. Khairpur.	89,299-06	89,273-06
9. Hyderabad.	1,18,348-00	88,009-00
10. Quetta & Kalat.	17,823-37	8,215-10
	11,25,419-13	10,50,205-06

چودھری عید محمد - ڈی آئی خان کو کم ملی ہے اور ملتان کو سب سے زیادہ - اس کی کیا وجہ ہے ؟

پارلیمنٹری سیکرٹری - ملتان میں تمام ویسٹ پاکستان سے زیادہ گندم ہوئی جاتی ہے اور وہاں زیادہ ہوتی ہے تو ظاہر ہے کہ وہاں بیج بھی بہت زیادہ پڑتا ہوگا ۔

FISH PRODUCTION FROM FRESH WATER FISHERY RESOURCES AND SALE PRICE

***10537. Chaudhri Idd Muhammad :** Will the Minister for Agriculture be pleased to state :—

(*a*) the total fish production in maunds from fresh water fishery resources during the years 1965-66 and 1966-67 and expected production during 1967-68 ;

(*b*) in case the fish production is on the increase, whether Government intend to supply fish to the public on cheaper rates than that charged in the past ; if not, reasons thereof ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill) :

Year	*Production (in maunds)*
(*a*) 1965-66	6,25,000
1966-67	6,52,000
1967-68	6,75,000 (expected).

(*b*) Yes. Fish from the Government farms are sold at comparatively cheaper rates.

NYLON TWINE

*10539. **Chaudhri Idd Muhammad :** Will the Minister for Agriculture be pleased to state :—

(*a*) the quantity of nylon twine imported by the Provincial Government during 1967 to modernise fishing operations alongwith the amount spent on its import ;

(*b*) the quantity of nylon twine out of that mentioned in (*a*) above as was (*i*) sold and (*ii*) distributed on a no profit basis amongst the fishermen, alongwith the areas of the Province where this was sold and distributed ;

(*c*) whether there is any scheme to replace the traditional sail boats by mechanised boats ; if so, when the scheme would be implemented ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill) : (*a*) Nil.

(*b*) Does not arise.

(*c*) The scheme entitled Development of Fisheries on Mekran and Sind Coast (Mechanised Programme) is under process which will be implemented as soon as it is approved.

HIRE CHARGES OF A. D. C. TRACTORS

*10542. **Chaudhri Idd Muhammad :** Will the Minister for Agriculture be pleased to state :—

(*a*) the hire charges of the A. D. C. Tractors in areas commanded by Ghulam Muhammad Barrage, Taunsa Barrage, Guddu Barrage and Sukkur Barrage, former Punjab and N. W. F. P. ;

(*b*) in case the hire charges of A. D. C. Tractors are different in various areas of the Province, reasons thereof ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill) : The required information has been incorporated in a statement, a copy of which is placed on the Table of the House.

STATEMENT

(*a*) The prevalent hire rates of the ADC tractors in areas commanded by GMB, Taunsa Barrage, Guddu Barrage, Sukkur and former Punjab are as under :-

(*i*)	Russian Tractor Bulldozer T-100	Rs. 26/- per hour.
(*ii*)	Russian Tractor Bulldozer 159-B on Tractor DT-54	Rs. 14/- ,, ,,
(*iii*)	Tractor Bulldozer Cat : D-4, C Series.	Rs. 22/- ,, ,,
(*iv*)	Tractor Bulldozer international Harvestor TD-9-92 series.	Rs. 22/- ,, ,,
(*v*)	Tractor Bulldozer Cat : D-6 74-AI Up	Rs. 36/- ,, ,,
(*vi*)	Tractor Bulldozer International Harvestor TD-18A	Rs. 24.25 ,, ,,
(*vii*)	Tractor Bulldozer Cat : D-4 7U Series.	Rs. 20.00 ,, ,,
(*viii*)	Tractor Bulldozer international Harvestor TD-9 91 Series.	Rs. 18/- ,, ,,
(*ix*)	Tractor Bulldozer Cat : D-6.	Rs. 21/. ,, ,,
(*x*)	Wheel Type Tractor.	Rs. 9/- ,, ,,

No arrangements have so far been made to hire out the Tractors in areas of former N. W. F. P.

(*b*) The prevalent hire rates of the ADC tractors are one and the same in all the areas, hence, the question of stating reasons of difference does not arise.

*۱۰۵۹۱ - حاجی سردار عطا محمد — کیا وزیر زراعت از راہ کرم بیان فرمائیں گے کہ آیا یہ امر واقعہ ہے کہ ۱۹۶۷-۶۸ء کے دوران حیدرآباد ڈویژن میں مچھلی کے فارم کھولنے کے لئے ۳۵ ہزار روپے کی رقم منظور کی گئی ہے اگر ایسا ہی ہو تو ان جگہوں کے نام کیا ہیں جہاں مذکورہ فارم کھولنے کی تجویز ہے ؟

پارلیمنٹری سیکرٹری (چودھری امتیاز احمد گل) - جی ہاں - حیدرآباد کے نزدیک جام شورو تالاب ایریا میں اس مقصد کے لئے اراضی حاصل کرلے کی غرض سے کمشنر تک رسائی حاصل کی گئی - اراضی دستیاب ہوتے ہی سکیم پر عملدرآمد شروع کر دیا جائے گا -

مسٹر حمزہ - کیا اس بجٹ سے پہلے یہ کام ہو جائیگا ؟

پارلیمنٹری سیکرٹری - امید تو یہی ہے - حاجی صاحب آپ کے پاس اردو میں جواب ہو گا -

حاجی سردار عطا محمد - میں ضمنی سوال پوچھوں گا -

---

*۱۰۶۰۳ - حاجی سردار عطا محمد - کیا وزیر زراعت از راہ کرم بیان فرمائیں گے کہ : -

(الف) صوبہ میں جنگلی جانوروں کے تحفظ کے لئے جو عملہ متعین کیا گیا ہے وہ کس نوعیت کا ہے اور اس کے فرائض کیا ہیں -

(ب) آیا یہ امر واقعہ ہے کہ ضلع تھرپارکر میں پارکر کا علاقہ سیاہ ہرن کے لئے موزوں ہے ۔

(ج) اگر جزو (ب) بالا کا جواب اثبات میں ہو تو آیا اس بارہ میں حکومت کی کوئی تجویز ہے ۔

(د) آیا یہ امر واقعہ ہے کہ جزو (ب) بالا میں مذکورہ علاقہ میں نیل گائے بھی پائی جاتی ہے ۔ لیکن ان کی تعداد میں اضافہ نہیں ہوتا کیونکہ انہیں تحفظ میسر نہیں ۔ اگر ایسا ہی ہو تو حکومت ان کے لئے کون سے اقدام کا ارادہ رکھتی ہے ؟

پارلیمنٹری سیکرٹری (چودھری امتیاز احمد گل) : (الف) ہر ضلع میں ایک ڈپٹی رینجر (برائے تحفظ جنگلی جانوراں) ہے ۔ اور قوانین شکار کے احکام کا نفاذ کرنے کے لئے جنگلی جانوروں کی نگہداشت کرنے والوں کی بھی ایک تعداد موجود ہے ۔

(ب) جی ہاں

(ج) جی نہیں ۔

(د) چارہ کی کمی کے باعث ان کی تعداد میں اضافہ نہیں ہو سکا ۔ رن کچھ کی طرف سے آنے والی نیل گائیں پاکستانی علاقہ میں نہیں ٹھہرتیں ۔ کیونکہ یہاں چارے کی حالت بہتر نہیں اور وہ واپس ہندوستان چلی جاتی ہیں ۔

حاجی سردار عطا محمد ۔ میں نے آپ سے یہ پوچھا ہے کہ صوبہ میں جنگلی جانوروں کے تحفظ کے لئے جو عملہ متعین کیا گیا ہے وہ کس نوعیت کا ہے ۔ انہوں نے جواب میں یہ کہا ہے کہ ہر ضلع میں ایک ڈپٹی رینجر (برائے تحفظ جنگلی جانوران) ہے ۔ انہوں نے یہ نہیں بتایا کہ وہ عملہ کس نوعیت کا ہے ۔

وزیر زراعت ۔ عرض کیا ہے کہ محکمہ جنگلات کے لوگوں کو بھی ڈیوٹی پر لگا دیا گیا ہے ۔

چودھری محمد سرور خان ۔ انہوں نے فرمایا ہے کہ ہر ضلع میں جنگلی جانوروں کے تحفظ کے لئے ایک ڈپٹی رینجر مقرر کر دیا گیا ہے کیا وہ فرمائیں گے کہ اگر جنگلی جانور باہر سے لاہور میں آجائیں تو ان کے تحفظ کے لئے کیا انتظام ہے ؟

Mr. Speaker : Disallowed ; irrelevant, uncalled for.

CONSTRUCTION OF ROAD FROM SHARKOL TO BATGRAM IN DISTRICT HAZARA

*10680. **Khan Malang Khan :** Will the Minister for Agriculture be pleased to state : —

(*a*) whether it is a fact that a few years back Forest Department acquired land for the construction of a road from Sharkol to Batgram in District Hazara ;

(*b*) whether it is a fact that no compensation has so far been paid by Government to the landowners whose lands were acquired for the said purpose ;

(*c*) if answer to (*b*) above be in the affirmative, the time by which compensation to the said landowners will be paid and the name of the Department which will make the payment ;

(*d*) if answer to (*b*) above be in the negative, the amount of the compensation paid and names of the landowners to whom it has been paid ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill) : (*a*) Yes.

(*b*) Yes. No compensation has been paid so far.

(*c*) The payment will be made through the Deputy Commissioner, Hazara soon after the receipt of report about the assessment of rates of land from the Revenue Department.

(*d*) Does not arise.

ESTABLISHMENT OF MARKET COMMITTEE IN QUETTA/KALAT DIVISION

***10685. Babu Muhammad Rafiq** : Will the Minister for Agriculture be pleased to state : –

(*a*) whether any Market Committee exists in Quetta/Kalat Division ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, the District-wise names of the members of those Committees ;

(*c*) if answer to (*a*) above be in the negative, whether Government intend to establish such Committees in the said Division ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill) : (*a*) Yes.

(*b*) A statement is laid on the table of the House.*

(*c*) Market Committees will be established in other districts of Quetta and Kalat Divisions, shortly.

**Please see Appendix V at the end.*

SUPPLY OF WHEAT SEED

*10686. **Babu Muhammad Rafiq :** Will the Minister for Agriculture be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that proper varieties of wheat seed are not supplied by Agricultural Development Corporation to different parts of the Province ;

(*b*) whether it is a fact that there is a general complaint that the wheat seed is not supplied by Agricultural Development Corporation well in advance of the commencement of the sowing season ;

(*c*) if answer to (*a*) and (*b*) above be in the affirmative, the action Government have taken or intend to take in the matter ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill) : (*a*) No.

(*b*) No.

(*c*) Not applicable.

IRREGULARITIES IN AGRICULTURE DEPARTMENT

*10689. **Babu Muhammad Rafiq** : Will the Minister for Agriculture please refer to the audit objection pointed out in item (2) under the heading of Agriculture Department at page 10 of the Government of West Pakistan Appropriation Account (other than P. W. grants) 1961-62 and the Audit Report 1963 and state :—

(*a*) the name of the office where the irregularity was committed ;

(*b*) the action so far taken in the matter ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill) : (*a*) Extra Assistant Director of Agriculture Jacobabad.

(*b*) Steps were taken to recover the amounts outstanding from the non-official Commission Agents but they filed civil suits. All cases were decreed in favour of Government. Recovery from one agent amounting to Rs. 2,875 was made while rest of the agents turned out to be paupers. The Revenue Authorities have been moved to take necessary steps to get the losses made good from the sureties of the Agents.

DUTIES OF DIRECTOR OF SOIL CONSERVATION

*10799. **Rana Phool Muhammad Khan** : Will the Minister for Agriculture be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that Mr. Abdul Rashid Khan, Director of Soil Conservation, West Pakistan belongs to Shahpur District ;

(*b*) whether it is a fact that the said Officer is directly controlling the affairs of his Department in the said District rather through the Assistant Director of Soil Conservation Kohat, who has not been given administrative control of the said District ;

(*c*) whether it is a fact that Abbottabad area was approved for starting soil conservation work in the year 1966 ;

(*d*) whether it is a fact that the said area is also being controlled by the said Director directly instead of through the Assistant Director of Soil Conservation, Kohat, under whose charge the said area normally should have been ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill) : (*a*) Yes.

(*b*) The Soil Conservation work in the Shahpur District is controlled by the Director through a District Soil Conservationist stationed at Jauharabad. The said District was formerly under the administrative control of Assistant Director, Soil Conservation, Rawalpindi whose headquarters were shifted

from Rawalpindi to Quetta in June, 1967 and since then the work in the District is controlled by the Director through the District Soil Conservationist, Jauharabad.

(*c*) Yes.

(*d*) Yes. The position is being reviewed.

ACCUMULATION OF RAIN WATER ON LAND SITUATED IN DEH LANWARI SHARIF

*11228. **Haji Mir Khuda Bux Talpur** : Will the Minister for Agriculture be pleased to state whether it is a fact that rain water accumulated on the land situated in Deh Lanwari Sharif, Taluka Badin, District Hyderabad, Ghulam Muhammad Barrage area has been stagnating there for four months with the result that the said land has been affected by waterlogging ; if so, whether any arrangements have been made to drain out the said water ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill) : Yes. The rain water has since dried up fully. The drain is under excavation and on its completion rain water will be drained from this area in future.

GRANT OF PENSION AND PROVIDING MEDICAL FACILITIES TO EMPLOYEES OF MARKET COMMITTEES

*11231. **Chaudhri Muhammad Idrees** : Will the Minister for Agriculture be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that no rules for the grant of pension and providing medical facilities to the employees of Market Committees in the Province have been formulated by Government whereas such facilities have already been afforded to the employees of Government Departments and other Local Bodies ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, reasons, therefor and the steps Government intend to take in this behalf ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill) : (*a*) Yes.

(*b*) The matter is receiving active consideration of Government and a decision will be in sight, as soon as the financial limitations of small Market Committees can be countered.

PAYING ANNUAL GRANT-IN-AID DIRECT TO S. P. C. AS. FUNCTIONING IN DISTRICTS

*11265. **Chaudhri Muhammad Nawaz:** Will the Minister for Agriculture be pleased to state:—

(*a*) whether it is a fact that before the year 1960 the Societies for Prevention of Cruelty to Animals in various Districts of the Province were given annual grants-in-aid direct by Government ;

(*b*) whether it is a fact that since the year 1960, the entire amount payable as grant-in-aid to the Societies mentioned in (*a*) above is being paid to the S. P. C. A. West Pakistan, Lahore for disbursement to the District Societies;

(*c*) whether it has come to the notice of Government that the S.P.C.A. West Pakistan, while distributing the money to the District Societies, ignore the formula evolved by Government for determining the amount of grant-in-aid and kept the major portion of the money to itself;

(*d*) if answer to (*a*) to (*c*) above be in the affirmative. whether Government intend to revert to its previous practice of paying annual grant-in-aid direct to the S. P. C. As. functioning in the Districts ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill) : (*a*) Yes. Upto 1st July 1961.

(*b*) Yes. Since 1st July 1961; except in the case of S. P. C. A., Karachi.

(*c*) No formula has been laid down by Government with regard to the amount of grant-in-aid to be paid to each Society.

(*d*) Government would try to see that District Societies get funds commensurate with the work they perform.

Serial No.	Name of the Society	Amount allocated during						
		1961-62	1962-63	1963-64	1964-65	1965-66	1966-67	1967-68
		Rs.	Rs.	Rs.	Rs.	Rs.	Rs.	Rs.
1.	S.P.C.A., West Pakistan Lahore Branch (joint).	68,200	68,200	85,000	90,000	90,000	83,800	98,000
2.	S. P. C. A., Gujranwala	1,500	1,500	2,500	3,000	2,000	...	500
3.	S. P. C. A., Gujrat	2,400	2,400	3,000	3,000	3,000	1,000	2,500
4.	S. P. C. A., Lyallpur	3,300	3,300	5,000	7,000	7,000	2,800	4,000
5.	S. P. C. A., Campbellpur	1,500	1,500	2,500	3,000	3,000	2,500	...
6.	S. P. C. A., Jhelum	1,000	1,000	2,000	3,000	3,000	3,000	...
7.	S. P. C. A., Rawalpindi	5,800	5,800	5,500	5,500	5,500	5,500	1,000
8.	S. P. C. A., Montgomery	6,500	6,500	7,500	7,500	7,500	6,000	2,000

9. S. P. C. A., Multan	2,300	2,300	2,500	3,000	3,000	2,800	2,500
10. S. P. C. A., Sheikhupura	2,500	2,500	3,500	3,000	3,000	2,000	4,000
11. S. P. C. A., D. G. Khan	...	...	2,000	2,000	2,000	2,800	2,500
12. S. P. C. A., Jhang	...	...	2,000	1,000	...	2,800	3,000
13. S. P. C. A., Rahim Yar Khan	1,000	1,000	2,500	2,000	2,000	2,800	2,000
14. S. P. C. A., Sargodha	...	...	2,000	...	3,000	...	2,500
15. S. P. C. A., Muzaffargarh	...	...	...	...	3,000	2,800	2,500
16. S. P. C. A., Bahawalpur	...	...	...	...	...	...	4,500
17. S. P. C. A.. D. I. Khan	1,000	1,000	2,000	2,000	2,000	2,800	...
18. S. P. C. A.. Bannu	...	...	2,000	1,000	...	2,800	1,500
19. S. P. C. A., Hazara	...	...	2,000	2,000	2,000	2,800	1,000
20. S. P. C. A., Mardan	...	...	2,000	1,000	1,000	2,800	2,000
21. S. P. C. A., Peshawar	...	...	1,500	1,000	...	1,000	2,000
22. S. P. C. A., Kohat	...	...	2,000	...	...	...	1,000
23. S. P. C. A., Sanghar	...	...	2,000	3,000	3,000	2,800	2,500

24. S. P. C. A., Nawabshah	...	...	...	3,000	3,000	2,800	...
25. S. P. C. A., Sukkur	1,000	1,000	2,000	2,000	2,000	2,800	...
26. S. P. C. A., Dadu	...	...	2,000	...	...	...	...
27. S. P. C. A., Jacobabad	1,000	1,000	2,000	1,000	...	...	...
28. S. P. C. A., Hyderabad	...	...	...	1,000	...	...	...
29. S. P. C. A., Kalat (Mastung)	1,000	1,000	2,000	...	...	...	...
30. S. P. C. A., Quetta	...	...	...	1,000	...	...	...

مسٹر حمزہ ۔ جناب یہ سوال انسداد بے رحمی مویشیان کے متعلق تھا ۔ میں قائد ایوان سے یہ دریافت کرنا چاہتا ہوں کہ کیا ان کی حکومت انسداد بے رحمی انسانوں کے لئے بھی کوئی تنظیم بنانا چاہتی ہے ؟

Mr. Speaker : Disallowed.

چودھری محمد نواز ۔ وزیر موصوف نے فرمایا ہے کہ انہوں نے یہ سسٹم ۱۹۶۱ء کے بعد یہاں رائج کیا تھا ۔ میں ان سے یہ معلوم کرنا چاہتا ہوں کہ وہ سسٹم جو ۱۹۶۱ء تک رائج تھا ۔ برالچوں کو براہ راست روپیہ دینے کا کیا وہ بہتر نہیں تھا ۔ موجودہ صورت میں سارے کا سارا روپیہ لاہور سوسائٹی کی تحویل میں دے دیا جاتا ہے انہوں نے اب یہاں سے کراچی تک جانا ہوتا ہے تو ہوائی جہاز سے سفر کرتے ہیں ٹرین میں سفر نہیں کرتے ۔

وزیر زراعت۔ میرے خیال میں چودھری محمد نواز صاحب کا اعتراض درست ہے وہ انتظام بہتر تھا جب ہر ایک برائچ کو اپنے حقوق کے مطابق روپیہ مل جاتا تھا۔

ACTIVITIES OF SOCIETY FOR PREVENTION OF CRUELTY TO ANIMALS WEST PAKISTAN, LAHORE.

*11266. **Chaudhri Muhammad Nawaz** : Will the Minister for Agriculture be pleased to state:—

(*a*) whether it is a fact that an Organization existing by name of S. P. C. A. (Society for Prevention of Cruelty to Animals), West Pakistan, Lahore, is financed by the Government in the form of annual grant-in-aid ;

(*b*) whether it has come to the notice of Government that the persons interested in the welfare of the animals occasionally express their dis-satisfaction with the work and activities of the said Society ?

Parliamentray Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill): (*a*) Yes.

(*b*) Not generally.

SETTING-UP OF A SOCIETY FOR PREVENTION OF CRUELTY TO ANIMALS AT DISTRICT LEVEL IN LAHORE.

*11267. **Chaudhri Muhammad Nawaz** : Will the Minister for Agriculture be pleased to state:—

(*a*) was a copy of the consitution of the S. P. C. A., West Pakistan, Lahore, received by Government, when this Organization came into being in the year 1960 ;

(*b*) whether it is a fact that the Executive Committee of the said Society consist mostly of representatives of various services and no representation has been given to the public in the said Committee;

(*c*) if answer to (*b*) above be in the affirmative, whether Governmrnt intend to take steps to give due representation to the public in the membership of the said Society ;

(*d*) whether it is a fact that no society for the prevention of cruelty to animals has been constituted at district level in Lahore;

(*e*) if answer to (*d*) above be in the affirmative, whether Government intend to organise such a Society ;

(*f*) does the Government know that since the year 1960 the office of the Secretary of the S. P. C. A., West Pakistan, Lahore, is held by a lady who has not been able to effect any improvement in the working of this Organisation ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill) : (*a*) Yes. The Society came into being in 1961.

(*b*) No. There are 3 members from the public out of 20 on the Committee.

(*c*) In view of the above the question at the moment does not arise.

(*d*) There is a branch of S. P. C. A., in Lahore with Inspector-General of Police as its *Ex-Officio* President.

(*e*) In view of (*d*) the question does not arise.

(*f*) Yes, however, it is not correct that there has been no improvement in the working of the Organization.

مسٹر حمزہ ۔ کیا آپ مجھے بتا سکتے ہیں کہ آئی - جی پولیس کو انجمن انسداد بے رحمی مویشیاں کا از روئے عہدہ صدر کیوں مقرر کیا گیا ہے جب کہ وہ بہت سے انسانوں کو سزا دینے کے لئے قلعہ لاہور میں بھیج دیتے ہیں ؟

Mr. Speaker : This is an ironical question ; disallowed.

چودھری محمد نواز ۔ جیسا کہ وزیر موصوف نے ابھی ابھی میرے ایک سوال کے جواب میں یقین دلایا ہے ۔ میرے یہ تینوں سوالات اسی سوال سے متعلق ہیں ۔ میں ان سے گزارش کرونگا کہ وہ ان تینوں کو اسی روشنی میں دیکھیں ۔

وزیر زراعت (ملک خدا بخش) ۔ آپ تکلیف کرکے مجھے مل سکیں تو مجھے بڑی خوشی ہو گی ۔ اگر ہم باہمی تبادلہ خیالات کے بعد اس بارہ میں کوئی صحیح راستہ اختیار کر سکیں تو زیادہ مناسب ہوگا ۔

حاجی سردار عطا محمد ۔ جناب والا ۔ میں جناب ملک صاحب سے یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ لاہور کے ٹانگوں میں سات آٹھ بیٹھتے ہیں کیا یہ بے رحمی نہیں ہے ۔

وزیر زراعت ۔ جناب والا ۔ میرے خیال میں یہ بے رحمی ہے ۔ قواعد کے مطابق جتنی سواریاں مقرر ہیں اگر اس سے زیادہ سواریاں لاد دی جائیں تو یہ یقیناً بے رحمی ہے ۔

حاجی سردار عطا محمد ۔ جناب والا ۔ میری یہ گزارش ہے کہ جب دارالخلافہ کی یہ حالت ہو تو باقی صوبہ کی حالت کو آپ کیا سمجھتے ہیں ؟

وزیر زراعت ۔ میں نے ایسا کوئی ٹانگہ نہیں دیکھا ہے ۔ آپ نے دیکھا ہو گا ۔

مسٹر حمزہ ۔ کیا وزیر زراعت مجھے بتائیں گے کہ ایسے کوچوان جو آپ کی پولیس کے سپاہی یا حوالدار کو جو ٹریفک کے انچارج ہوتے ہیں چند ٹکے رشوت دے کر بے رحمی کرتے ہیں ؟

وزیر زراعت ۔ جناب والا ۔ پولیس کا اس سے کوئی تعلق نہیں ہے یہ الگ محکمہ ہے ۔

مسٹر حمزہ ۔ جناب والا ۔ میں افسوس سے کہونگا کہ یہ جرم عام ہے ۔ آپ ہی بتائیں کہ اس جرم کے عام ہوتے ہوئے آپ کی سوسائٹی بھی برائے نام بنی ہوئی ہے ۔ اس کا مقصد کیا ہے ؟

وزیر زراعت ۔ ہم حتی المقدور کام کر رہے ہیں اس لحاظ سے کوشش کی جا رہی ہے کہ کم سے کم جرم کیا جائے ۔ پولیس کا انسداد بے رحمی سے کوئی تعلق نہیں ہے ۔

حاجی سردار عطا محمد ۔ آج کے بعد بھی سات آٹھ آدمی ٹانگے میں بیٹھیں گے اور آج بھی دارالخلافہ میں یہ بات ہے ۔

وزیر زراعت ۔ یہ بات قابل مواخذہ ہے ۔ نہ کہیں دیکھا ہے نہ سنا ہے ۔ قتل کی سزا پھانسی ہوتی ہے لیکن پھر بھی قتل ہوتے رہتے ہیں ۔ یہ بات میرے نوٹس میں نہیں ہے میں دوبارہ تاکید کروں گا کہ مقرر شدہ تعداد سے زیادہ سواریاں نہ بیٹھائی جائیں آپ نے اس کو کہاں دیکھا ہے ؟

حاجی سردار عطا محمد۔ ہر پولیس والا ان سے چار آنے لیتا ہے اور وہ روزانہ سات آٹھ سواریاں لادتے ہیں ؟

وزیر زراعت۔ اگر حاجی صاحب نے اتنی سواریاں لادتے دیکھا ہے تو میں ان کی اس بات کو تسلیم کرنے کے لئے تیار ہوں ورنہ نہیں ۔

حاجی سردار عطا محمد۔ دیکھا ہے ۔

وزیر زراعت۔ آپ کا فرض تھا کہ آپ اس کی اطلاع دیتے ۔ آپ بھی قابل مواخذہ ہیں ۔ (قہقہہ)

مسٹر حمزہ۔ وہ اطلاع کس محکمہ کو دیں کہ جہاں رشوت نہیں ہوتی ہے ۔ رپورٹ کر کے کیا توقع کی جا سکتی ہے کہ وہ رشوت نہیں لیں گے ؟

Mr. Speaker : Very general question.

AUCTION OF TIMBER BY THE FOREST DEPARTMENT DURING 1967-68 IN HAZARA DISTRICT.

*11282. **Khan Malang Khan :** Will the Minister for Agriculture be pleased to state:—

(*a*) (*i*) number of forest contractors whose timber was auctioned by the Forest Department during 1967-68 in Hazara District (*ii*) the Divisions in which this timber was lying (*iii*) quantity of timber in cubic feet auctioned in each Division and (*iv*) the amount thus accrued to the Forest Department;

(*b*) whether it is a fact that auctioned timber was given back to some contractors, if so, reasons therefor and the loss, if any, sustained by Government ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill) : (*a*) (*i*) to (*iv*) The material of the seven contractors of Hazara District was auctioned by the Forest Department during 1967, as per details given in the attached statement.*

(*b*) No.

سردار گل زمان خان ۔ کیا جناب پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب بتائیں گے کہ ٹھیکیداروں کے ٹھیکے منسوخ کئے گئے تھے ۔

وزیر زراعت ۔ جناب والا ۔ وہ اس بنا ٔ پر منسوخ کئے گئے جس کے متعلق میں ابھی آپ کو پڑھکر سناتا ہوں ۔

"Consequent upon the failure of the following contractors in the prosecution of their contracts for the non-payment of Government dues according to the terms of agreement, their contracts were cancelled and the left stock was auctioned."

TRANSFER OF FOREST CONTRACT IN HAZARA DISTRICT

***11283. Khan Malang Khan** : Will the Minister for Agriculture be pleased to state: –

(*a*) whether it is a fact that once a contractor is given a forest on contract he cannot transfer it to any body else ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, the number and names of contractors in Hazara District who have been allowed to transfer their contracts to other persons and the names of those to whom contracts were transferred in 1965, 1966 and 1967 ?

**Please see Appendix VI at the end.*

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill) : (*a*) No.

(*b*) Question does not arise.

SALE OF COTTON

*11395. **Sardar Manzoor Ahmed Khan Qaisrani** : Will the Minister for Agriculture be pleased to state :—

(*a*) maximum and minimum rates of cotton prevailing in the market during the current year;

(*b*) whether it is a fact that the cotton growers are experiencing difficulty in the sale of cotton ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill): (*a*) A statement showing minimum and maximum prices of cotton during the current year is placed on the Table of the House.*

(*b*) There has been no difficulty in the sale of cotton as far as Hyderabad Region is concerned; however, in certain cases, difficulties have been experienced by some farmers in the disposal of their produce in Lahore Region.

سردار منظور احمد خان قیصرانی ۔ جناب والا ۔ جیسا کہ سرگودھا ۔ اوکاڑہ اور خیر پور میں بلکہ جہاں تک میری معلومات کا تعلق ہے ملتان میں اس قسم کی سکیم زیر غور ہے کہ کاشتکار کو کپاس کی زیادہ قیمت مل سکے ۔ کیا گورنمنٹ اس کو خرید کرے گی تا کہ وہ یکساں قیمت حاصل کر سکیں ؟

**Please see Appendix VII at the end.*

وزیر زراعت ۔ (ملک خدا بخش) ۔ جناب ۔ والا اس مسئلہ میں گورنمنٹ کوشش یہ کرتی ہے کہ کاشتکاروں کو صحیح قیمت ملے ۔ بعض اوقات وہ خود بھی اپنی فصل روک دیتے ہیں تاکہ بعد میں اس کی قیمت زیادہ مل جائے ۔ حیدرآباد ریجن میں زیادہ قیمت اس لئے مل گئی کہ وہاں پہلے کپاس آ گئی تھی ۔ آپ نے اخبار میں ملاحظہ فرمایا ہوگا کہ گورنمنٹ نے کاشتکاروں ۔ تاجر طبقہ اور ڈیلروں کو اکٹھا کر کے اس بات کی کوشش کی کہ ایک ایسا منصوبہ بنایا جائے جس سے کاشتکاروں کے حقوق کا تحفظ ہو سکے ۔

نوابزادہ غلام قاسم خان خاکوانی ۔ جناب والا ۔ مشرقی پاکستان میں جوٹ بورڈ قائم کیا ہے ۔ کیا آپ اس طرح کا کپاس بورڈ قائم کریں گے ؟

وزیر زراعت ۔ جناب والا ۔ جہاں تک میرا خیال ہے جوٹ بورڈ تو مرکزی حکومت نے قائم کیا ہے وہ صوبائی حکومت نے قائم نہیں کیا ہے ۔ میں اس کے متعلق کچھ عرض نہیں کر سکتا ۔

RED AND WHITE MEXI-PAK SEED

*11400. **Sardar Manzoor Ahmed Khan Qaisrani** : Will the Minister for Agriculture be pleased to state :—

(*a*) the quantity of Red and White Mexi-Pak Seed distributed in West Pakistan during the Rabi 1967-68, respectively ;

(*b*) reasons for not importing more White Mexi-Pak Seed?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill) : (*a*) The following quantities of Red and White Mexi-Pak Wheat Seed were imported and distributed during 1967-68, is as under :—

		Imported	*Distributed*
(1)	Mexi-Pak White ...	43,971 maunds	43,971 maunds.
(2)	Mexi-Pak Red ...	1,080,196 maunds	10,01,196 maunds.
(3)	Sanora ...	2,800 maunds	2,800 maunds.
(4)	INIA ...	527 maunds	527 maunds.

(*b*) More of White Seed was not available in Mexico.

نوابزادہ غلام قاسم خان خاکوانی ۔ جناب والا ۔ کیا میں وزیر زراعت صاحب سے پوچھ سکتا ہوں کہ آئندہ فصل کے لئے کون سی کوالٹی adopt کی جا رہی ہے ؟

وزیر زراعت (ملک خدا بخش) ۔ جناب والا ۔ یہ سوال اس سوال سے تو پیدا نہیں ہوتا ہے لیکن میں اس کا جواب دینا ضروری سمجھتا ہوں ۔ آئندہ یہ پالیسی اختیار کی گئی ہے کہ میکسی پاک کا کوئی بیج خرید نہیں کرینگے البتہ میکسی پاک سفید کا بیج خرید کیا جائیگا اور وہ اس طرح خرید کیا جائیگا کہ جو مارکیٹ میں گندم کی زیادہ سے زیادہ قیمت ہو اس سے ایک روپیہ زیادہ پر خرید کیا جائے گا ۔

سردار منظور احمد خان قیصرانی ۔ جناب والا ۔ آئی ۔ این ۔ آئی ۔ اے سے کیا مراد ہے ؟

وزیر زراعت ۔ جناب والا ۔ آئی ۔ ایف ۔ اے کا مطلب "انڈیا" ہے ۔ یہ بہت اچھا بیج ہے میرے خیال میں یہ میکسی پاک سے بھی کچھ اچھا ہے لیکن اس میں قباحت یہ ہے کہ یہ ہمارے مزاج کے خلاف ہے ۔ اس کا رنگ ذرا سرخ ہوتا ہے ۔ یہ بیج پیداوار بھی زیادہ دیتا ہے اور خصوصاً اس کے اجزا بہت اچھے ہیں لیکن اس کی کھپت کے متعلق تکلیف ہے ۔

ملک محمد اختر ۔ پوائنٹ آف آرڈر ۔ جناب والا ۔ سرخ رنگ سے کسے اختلاف ہے ؟

وزیر زراعت ۔ ویسے یہ رنگ آپ کے مزاج کے مطابق ہے لیکن گندم موافقت میں نہیں ہے ۔

رانا پھول محمد خان ۔ کیا جناب وزیر زراعت از راہ کرم یہ ارشاد فرمائیں گے کہ سفید میکسی پاک گندم اگر بیجنے کے لئے خرید کی جائے تو منڈی کے عام بھاؤ سے ایک روپیہ زیادہ قیمت پر خرید کی جائے گی تو اس لال میکسی پاک گندم کی قیمت خرید حکومت کیا مقرر کرے گی ؟

وزیر زراعت ۔ اس کی قیمت سترہ روپے من ہوگی ۔

نواب زادہ غلام قاسم خان خاکوانی ۔ جناب والا ۔ میں یہ دریافت کرنا چاہتا ہوں کہ کیا اس سے یہ مراد لی جائے کہ آئندہ سفید میکسی پاک گندم بونے کو زیادہ ترجیح دی جائے گی ۔

وزیر زراعت - میرا خیال یہ ہے کہ اس کو زیادہ ترجیح دی جائے کیوں کہ لوگ اسے زیادہ پسند کرتے ہیں اور یہ آپ کے مشاہدے میں بھی ہوگا - لیکن میں اس معزز ایوان کی اطلاع کے لئے عرض کرنا چاہتا ہوں کہ ہمارے پاس چند ایسے نئی قسم کے بیج بھی آئے ہیں - کہ جن کو بونے کے بعد شاید سال دو سال کے بعد اس میکسی پاک کو بھی پرانا تصور کیا جائے -

چودھری محمد نواز - کیا جناب وزیر زراعت یہ ارشاد فرمائیں گے کہ جیسا کہ انہوں نے ابھی ابھی یہ فرمایا اور گورنمنٹ کی طرف سے بھی اکثر یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ حکومت سترہ روپے سے کم قیمت پر گندم نہیں خریدے گی - لیکن میں ان کی اطلاع کے لئے عرض کرنا چاہتا ہوں کہ ابھی کل ہی کی بات ہے کہ چیچہ وطنی کے علاقے میں آپ کے محکمے کے لوگ یا کوئی آڑھتی پندرہ روپے کے حساب سے گندم خرید رہے تھے - آپ کو معلوم ہونا چاہئیے کہ اس طرح سے لوگوں کو بہت سی دشواریوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے - حالانکہ جیسا کہ میں نے عرض کیا ہے کہ آپ ہر وقت یہ اعلان کرتے رہتے ہیں کہ سترہ روپے فی من سے ایک پیسہ بھی کم کسی کو قیمت ادا نہیں کی جائے گی لیکن آپ کا محکمہ اور آپ کے آدمی پندرہ روپے اور ساڑھے پندرہ روپے فی من کے حساب سے خرید رہے ہیں اور اس کے علاوہ وہ اس میں کئی قسم کے نقائص بھی بیان کر رہے ہیں جس کی وجہ سے لوگ بہت سے مصائب میں مبتلا ہیں -

وزیر زراعت ۔ جناب مجھے خوشی ہے کہ چودھری محمد نواز صاحب نے یہ سوال اٹھایا ہے کیونکہ حکومت کی طرف سے ہم بار بار یہ اعلان کرتے ہیں اور آج بھی یہ اعلان کرنا اپنی سعادت سمجھتا ہوں کہ حکومت حتی‌المقدور کوشش کر رہی ہے کہ کاشتکاروں کو سترہ روپے فی من سے کم قیمت نہ ملے اور اگر ہمارے محکمے کے لوگ یا آڑھتی صاحبان اس سے کم قیمت ادا کر رہے ہیں تو وہ خلاف قاعدہ کر رہے ہیں ۔ حال ہی میں یہ مسئلہ میرے نوٹس میں آیا تھا اور ایک متعلقہ شخص کو معطل کر دیا گیا اور اس حکم کی نقل تمام اہل کاروں میں تقسیم کر دی گئی تاکہ لوگوں کو علم ہو سکے کہ ہم اس پالیسی پر سختی سے عمل درآمد کرنے کے لئے تیار ہیں ۔ میں ایوان کی اطلاع کے لئے یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ خدا کے فضل سے اس سال گندم کی پیداوار اچھی ہے ۔ لیکن ہمارے کاشتکار بھائی ذرا جلدی کر جاتے ہیں اور بعض اوقات ان میں اضطراب اور بے چینی بھی پائی جاتی ہے ۔ بہر حال ہماری یہ کوشش ہوگی کہ اگر کوئی ایسا واقعہ کسی صاحب کے نوٹس میں آئے تو وہ بلاتامل مجھے بتائیں میں اس میں ذاتی دلچسپی لینے کے لیے تیار ہوں ؟

ملک معراج خالد ۔ جناب والا ۔ انہوں نے اپنے محکمے کے سلسلے میں تو بدعنوانیوں کا تدارک کر لیا ہے لیکن اگر آڑھتی رسد اور طلب کے اصولوں پر کار بند رہ کر گندم کم قیمت پر خریدیں تو اس کے متعلق یہ کیا کریں گے ۔

وزیر زراعت ۔ جناب والا ۔ آڑھتی تو کسی سے زبردستی گندم نہیں خرید سکتا ۔ ہم روز ہی ریڈیو میں بھی بار بار یہ کہتے رہتے ہیں کہ از راہ نوازش اپنی اشیاء کی قیمتیں پوری پوری ہی وصول کریں اگر کوئی بھولا بادشاہ اپنی اجناس کسی آڑھتی کے پاس کم قیمت پر فروخت کرتا ہے تو یہ آپ کا اور میرا فرض ہے کہ ہم اس کو مجبور کریں کہ وہ اپنی پیداوار کی صحیح قیمت وصول کرے ۔ لیکن اس کے علاوہ میرے پاس ایسا کوئی معیار مقرر نہیں ہے کہ اگر کوئی آڑھتی کسی جنس کی کم قیمت ادا کرتا ہے تو اس کو گرفت میں لیا جا سکے یا جو کم قیمت پر اپنی اجناس بیچے اس پر کوئی گرفت کر سکیں ۔

رانا پھول محمد خان ۔ کیا جناب وزیر زراعت از راہ کرم یہ ارشاد فرمائیں گے کہ اگر کوئی کاشتکار یہ چاہے کہ محکمہ اجناس خوردنی یا اے ۔ ڈی ۔ سی ۔ کے پاس اپنا مال براہ راست فروخت کرے تو کیا آڑھتیوں کی وساطت کے بغیر ایسا کر سکتا ہے ۔

وزیر زراعت ۔ جناب والا ۔ وہ یقیناً ایسا کر سکتے ہیں بشرطیکہ ان کا مال ایک ٹن یعنی ستائیس من اور کچھ سیر سے کم نہ ہو ۔ اگر وہ ایک ٹن یا اس سے زیادہ مال فروخت کرنا چاہے تو ہم بلا واسطہ ہی زمیندار سے خرید سکتے ہیں ۔

چودھری محمد نواز ۔ جناب والا ۔ میں وزیر موصوف کے علم میں یہ بات لانا چاہتا ہوں کہ در اصل قباحت یہ ہے کہ

آپ کے عملہ کے لوگ آڑھتیوں سے مل کر کاشتکاروں کو یہ کہتے رہتے ہیں کہ ابھی ابھی حکومت نے کم قیمت پر گندم خریدنا شروع کیا ہے اور حکومت کے پاس پیسہ نہیں ہے اور جب حکومت کے پاس پیسہ مہیا ہوگا تو اس کے بعد ہی ہم گندم خریدیں گے ۔ لہذا اگر کسی نے سردست گندم فروخت کرنا ہے تو ہم ان کو موقع پر ہی دام دئے دیتے ہیں ۔ آپ نے کہہ دیا ہے کہ یہ لوگ بھوے ہیں لیکن آپ کو اس بات کا بھی احساس ہونا چاہئے کہ چھ ماہ کے بعد فصل بیچ کر ہی ان کو کوئی پیسہ دیکھنا نصیب ہوتا ہے ۔ ان کی اپنی ضروریات ہوتی ہیں جن کو اسی پیسے سے پورا کرتے ہیں ۔ اگر ہم یہاں بیٹھ کر یہ کہہ دیں کہ وہ بھوے ہیں تو یہ ان کے ساتھ حد درجے کی زیادتی ہے ۔

وزیر زراعت ۔ جناب والا ۔ لفظ ''بھوے'' کی تکرار سن کر میں یہ واضح کرنا چاہتا ہوں کہ اس لفظ کے استعمال سے میرا مقصد کسی کی تذلیل نہیں تھا ۔ بہر حال میں چودھری صاحب کے سوال کے جواب میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ حکومت نے گندم کی خرید کے لئے تیس کروڑ روپے مخصوص کر رکھے ہیں اور اس سے خرید و فروخت کا سلسلہ جاری بھی ہو چکا ہے چنانچہ اس وقت تک بتیس ہزار ٹن گندم خریدی جا چکی ہے اور ابھی مزید گندم خریدی جا رہی ہے ۔ لیکن اس سلسلے میں مختلف مقامات سے شکایات بھی آ رہی ہیں ۔ لیکن اس کے باوجود کہ ابھی فصل شروع ہی ہوئی ہے ہم نے بتیس ہزار ٹن گندم خریدی ہے ۔

یہ اچھا ہی ہوا کہ آپ نے یہاں پر یہ سوال اٹھا دیا اور مجھے یہ موقع ملا کہ میں اس کی وضاحت کر دوں ۔ اس طرح سے یہ بات اخبارات میں بھی چھپ جائے گی اور ان کی تشہیر ہو جائے گی اور خریدار اور بیچنے والوں کو بھی اس کی اہمیت کا علم ہو جائے گا ۔ حکومت کے پاس روپیہ بھی ہے اور گندم خریدنے کا انتظام بھی موجود ہے ۔ اس سال ہم نے دس لاکھ ٹن گندم خریدنے کا فیصلہ کیا ہے لیکن اس کے باوجود جتنی بھی گندم دستیاب ہو ہم خریدنے کے لئے تیار ہیں کیونکہ حکومت نے کاشتکاروں سے عہد و پیمان کر رکھا ہے ۔

نواب زادہ غلام قاسم خان خاکوانی ۔ جناب والا ۔ میں یہ دریافت کرنا چاہتا ہوں کہ کیا محکمہ خوراک کے علاوہ حکومت اپنے آڑھتی بھی مقرر کرنے لئے تیار ہے تاکہ جیسا کہ وہ آپ کی طرف سے ہر منڈی میں مقرر شدہ ہوں گے تو وہ حکومت کے مقررہ نرخوں پر ہی کاشتکاروں سے گندم خرید سکیں ورنہ اس کا نقصان آپ کو آئندہ فصل میں ہوگا کیوں کہ موجودہ طریقے کے تحت کاشتکار کو اس کی پیداوار کی قیمت نہیں مل رہی ہے ۔

وزیر زراعت ۔ جناب والا ۔ مجھے اس بات کا احساس ہے کہ اگر کاشتکاروں کو ان کی پیداوار کی صحیح قیمت نہ ملی تو ہمیں آئندہ نقصان اٹھانا پڑے گا اور اسی لئے ہر قسم کے اقدام عمل میں لائے جا رہے ہیں ۔ معزز رکن نے آڑھتی مقرر کرنے کے

بارے میں جو کچھ ارشاد فرمایا ہے میں اس کا جواب پرسوں دوں گا کیونکہ پرسوں محکمہ کے سوالات کی باری ہے ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ جناب والا ۔ میں یہ دریافت کرنا چاہتا ہوں کہ گندم کی قیمت کی ادائیگی کا کیا انتظام کیا گیا ہے ۔

وزیر زراعت ۔ جناب والا ۔ قیمت کی ادائیگی کا انتظام یہ ہے کہ پچانوے فیصد رقم اسی وقت ادا کر دی جائے گی ۔

Mr. Ahmad Mian Soomro: May I draw the attention of the Leader of the House to the fact that wheat is not being procured in the former Sind Area.

وزیر زراعت ۔ جناب والا ۔ اس وقت سب سے گندم ہمیں سندھ سے ہی حاصل ہوئی ہے ۔

مسٹر حمزہ ۔ جناب سپیکر ۔ قائد ایوان نے فرمایا ہے کہ حکومت کے پاس کافی رقوم بھی ہیں اور منڈی یا بازار سے گندم خریدنے کا ارادہ بھی رکھتی ہے اور یہ بھی اللہ کا فضل ہے کہ ہم اتنی مقدار میں گندم پیدا کر سکے ہیں ۔ میں ان سے یہ دریافت کرنا چاہتا ہوں کہ کیا گندم کو ذخیرہ کرنے کا مناسب انتظام بھی حکومت نے کر رکھا ہے یا نہیں ؟

وزیر زراعت ۔ جناب والا ۔ میں ایوان کی اطلاع کے لئے یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ اس وقت ہمارے پاس سات لاکھ ٹن

غلہ ذخیرہ کرنے کا انتظام موجود ہے اس کے علاوہ ہم نے مل والوں سے مل کر عارضی طور پر دو لاکھ ٹن غلہ ذخیرہ کرنے کا بندوبست کیا ہوا ہے ۔ تو فی الحال ہم نے نو لاکھ ٹن غلہ ذخیرہ کرنے کا بندوبست کر رکھا ہے لیکن ہم دس لاکھ ٹن غلہ ذخیرہ کرنے کا انتظام کر رہے ہیں ۔ اس کے علاوہ بھی ایک سکیم بن چکی ہے اور جس پر عمل بھی ہو رہا ہے اور جس کی تکمیل بھی اس سال ہو جائے گی اور جس کے لئے آپ نے پچاس ہزار روپے کی رقم بھی منظور کی تھی - اس کے بعد ہماری ذخیرہ کرنے کی استطاعت مزید بیس ہزار ٹن تک بڑھ جائے گی ۔ یعنی ہم ذخیرہ کرنے کی طرف بھی خاص توجہ دے رہے ہیں ۔ ہم نے عارضی طور پر مل والوں اور آڑھتیوں کے پاس بھی اس کا بندوبست کر رکھا ہے حتیٰ کہ سٹیڈیم کے نیچے جو جگہ ہے اس کو بھی اس مقصد کے لئے استعمال کیا جائے گا تاکہ ذخیرہ کرنے میں کسی قسم کی تکلیف نہ ہو ۔

رانا پھول محمد خان ۔ کیا وزیر زراعت یہ ارشاد فرمائیں گے کہ زمینداروں کی جو بقایا پانچ فیصد رقم رہ جائے گی اس کی ادائیگی کتنی مدت میں کی جائے گی ؟

وزیر زراعت ۔ جناب والا ۔ میں اس سوال کا جواب پرسوں دوں گا کیوں کہ ہم کوشش کر رہے ہیں کہ سو فیصد رقم ادا کر دی جائے ۔

حاجی سردار عطا محمد ۔ میں جناب وزیر زراعت سے یہ دریافت کرنا چاہتا ہوں کہ کیا آپ ان لوگوں کے لئے یہ سہولت مہیا کر سکتے ہیں کہ کاشتکاروں کو بار دانہ واپس کر دیا جائے کیوں کہ بار دانہ ان کو نہیں دیتے جب تک وہ رقم جمع نہ کرائیں اس کے علاوہ یہ کہ جیسا کہ انہوں نے فرمایا ہے کہ کاشتکاروں کو پچانوے فیصد رقم دی جائے گی تو بہتر یہ ہے کہ یہ رقم ان کو اسی وقت اور اسی جگہ پر دیدی جائے ۔ کیا وہ اس کے بارے میں کچھ ارشاد فرمائیں گے تاکہ کاشتکاروں کی یہ تکلیف دور ہو سکے ؟

وزیر زراعت ۔ جناب والا ۔ باردانے کے بغیر تو وہ لے ہی نہیں سکتے ۔ بار دانے کا انتظام ہم خود کرتے ہیں ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ کیا اس سے یہ مطلب اخذ کیا جائے کہ جو زمیندار گندم فروخت کرے گا وہ باردانے کے انتظام کا ذمہ دار ہو گا یا حکومت اس کا انتظام کرے گی ۔

وزیر زراعت ۔ جناب والا ۔ سترہ روپے فی من تو گندم کی قیمت ہے ۔ اس میں بار دانہ شامل نہیں ہے ۔ اس کی قیمت الگ ہوگی جو کہ ہم خود ہی سپلائی کرتے ہیں یا اس کی قیمت ادا کرتے ہیں ۔

چودھری سلطان احمد ۔ کتنی گندم کا اندازہ ہے ۔ جو زمینداروں کے پاس فالتو ہوگی اور کیا تمام کی تمام گندم حکومت خریدے گی ۔ اور تمام کو سٹور کرنے کا انتظام ہے ؟

وزیر زراعت ۔ میں اس کے متعلق بڑی خوشی سے اعلان کرنا چاہتا ہوں ۔ گذشتہ سال ہمارے پاس ۳۲ لاکھ ٹن تھی اور اللہ کے فضل و کرم سے زمینداروں اور کاشتکاروں کی محنت سے اس وقت ہمارا اندازہ ۶۲ لاکھ ٹن سٹور کرنے کا انتظام ہے ۔ (تالیاں) تو اللہ کے فضل و کرم سے زمیندار مجھ سے متفق ہوںگے اور ان کو خراج تحسین پیش کرنا چاہئیے کیوں کہ انہوں نے بڑی محنت کی ہے ۔ اور قوم کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے محنت کی ہے ۔ جیسا کہ ۱۹۶۵ء میں ہماری افواج نے کیا تھا بہر حال اس کا اس وقت کوئی اندازہ نہیں لگایا جا سکتا ۔ اس ضمن میں کئی باتیں آ رہی ہیں ۔ اور جس سے پوچھا جاتا ہے ہر شخص پہلے سے دگنی کہہ رہا ہے ۔ پچھلے سال سے تو اندازہ نہیں لگایا جا سکتا ۔ مگر ہمارا اندازہ جیسا کہ ہم کام کر رہے ہیں ۶۲ لاکھ ٹن کا ہے ۔ ایک سال میں آپ کے زمینداروں نے اللہ کے فضل و کرم سے اور حکومت کی مہیا کردہ سہولتوں کی بدولت انہوں نے یہ ۲۰ لاکھ ٹن یعنی ۴۰ فیصد زیادہ پیدا کی ہے ۔

نواب زادہ غلام قاسم خان خاکوانی ۔ آج کے اخبار میں ہے کہ چار لاکھ ٹن اگلے سال کیلئے مزید باہر سے منگانے پڑیں گے کیا یہ درست ہے ۔ کہ ہمیں ابھی تک باہر سے منگوانے کی ضرورت پڑے گی یا ہماری اپنی گندم پوری ہو جائیگی ۔

وزیر زراعت ۔ اس کے متعلق ہم نے انتظام کیا ہے کہ باہر سے ۳ یا ۴ لاکھ ٹن گندم منگوائی جائے ۔ چار لاکھ ٹن گندم سارے ملک کے لئے ہے ۔ مگر اس کے متعلق اگر آپ اخبار کی کٹنگ ملاحظہ فرما لیتے تو

سارے معاملہ کا جائزہ ۳۰ جون تک لیا جانا ہے ۔ اور اس کے بعد اندازہ لگایا جا سکے گا ۔ کہ کیا فی الواقع کتنی گندم منگانی چاہئیے یا کتنی نہیں منگوانی چاہئیے ۔

سردار محمد احمد خان ۔ پچھلے سال جو ہمیں بیج دیا جاتا رہا ہے اس کا کافی حصہ کیڑے مکوڑوں نے کھایا ہوا تھا آیا اس وقت اس کا کوئی تدارک کیا گیا ہے ؟

وزیر زراعت ۔ اس کی خاص طور پر احتیاط کی جا رہی ہے ۔ پچھلی دفعہ جو آپ کو بیج دیا گیا تھا ۔ اگر وہ اچھا نہیں تھا تو فصل کیسے ہوئی ؟

چودھری محمد نواز ۔ کیا وزیر موصوف یہ فرمائیں گے ۔ جیسا کہ انہوں نے ابھی ابھی فرمایا ہے کہ ۹۵ فیصد اس کی قیمت اسی وقت ادا کر دیں گے ۔ میں آپ سے یہ معلوم کرنا چاہتا ہوں ۔ آپ غالباً ڈیلر کو ادا کرینگے ۔ اور ڈیلر آگے زمیندار کو ادا کریگا ۔ تو میں آپ سے پوچھنا چاہتا ہوں ۔ کیا اس بات کا آپ نے تدارک کر لیا ہے ۔ کہ زمیندار یا کاشتکار کی رقم اس کو اسی وقت دی جائے آپ کا محکمہ تو ادا کر دے اور وہ غریب اس طرح دھکے کھاتا رہے ۔ جس طرح کہ آج تک آڑھتیوں کے ذمے کئی ہزار روپے پھنسے ہوئے ہیں ؟

وزیر زراعت ۔ میں نے عرض کیا ہے کہ زمیندار ہمارے پاس directly رپورٹ کر سکتا ہے مگر ہمیں جس شخص نے مال دینا ہے ۔

چاہے وہ آڑھتی ہو چاہے وہ زمیندار ہو ہمیں تو آپ پیسے دینے ہیں جو مال پیش کرے گا ۔ اور ہمارے سامنے ہو گا اب ان کا اور زمیندار کا آپس میں کیا رشتہ ہو گا تو میں اس کے متعلق کچھ نہیں کہہ سکتا مجھے امید ہے کہ زمیندار اب اتنا بیدار ہو چکا ہے ۔ کہ وہ اس قسم کے جھانسے میں نہیں آئیگا ۔

حاجی سردار عطا محمد ۔ جناب والا ۔ میری گذارش یہ ہے کہ میں وزیر زراعت سے یہ پوچھنا چاہتا ہوں ۔ کہ جو گندم ہم فروخت کرتے ہیں ۔ وہ ہمارے ویسٹ پاکستان کے برسراقتدار افسران کے سہارے باہر جا رہی ہے ۔ اس پر آپ کنٹرول کر سکتے ہیں ؟

وزیر زراعت ۔ اچھی طرح سے کنٹرول کیا جائے گا ۔ میں سمگلنگ کو ایک گناہ سمجھتا ہوں ۔ (تالیاں) میں سمجھتا ہوں وہ ملک کے غدار ہیں ۔ اور حکومت نے ان کے متعلق تمام مناسب اقدامات کئے ہیں ۔ اور میں یہاں آپ کی وساطت سے اپیل کرتا ہوں ۔ کہ ہمارا پیدا کیا ہوا غلہ کسی اور ملک میں ہماری حکومت کی منظوری کے بغیر نہیں جانا چاہئیے ۔

Mr. Speaker : No more supplementaries. The question hour is over.

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill) : The rest of the answers to the questions are placed on the Table of the House.

چودھری محمد نواز ۔ پوائنٹ آف آرڈر ۔ سوالات کی فہرست میں صفحہ نمبر ۳۸ پر چودھری محمد سرور کا ایک سوال نمبر ۱۱۸۰۹ ہے

جو گورنمنٹ کی پالیسی سے تعلق رکھتا ہے. اور ٹریکٹروں کی درآمد کے متعلق ہے ۔ اور ابھی ابھی ہمارے قائد ایوان نے فرمایا تھا ۔ کہ ہمیں ان کاشتکاروں اور زمینداروں کو خراج تحسین پیش کرنا چاہیے جنہوں نے جان فشانی اور محنت سے اناج کی قلت کو جو کہ ملک کو در پیش تھی دور کرنے میں بڑی حد تک کامیابی حاصل کی ہے ۔ لیکن اس سوال سے یہ ظاہر ہوتا ہے ۔ بلکہ میں بحیثیت زمیندار ہونے کے کہہ سکتا ہوں کہ بڑے بڑے زمینداروں کو تو ٹریکٹر مل جاتے ہیں ۔ لیکن چھوٹے کاشتکاروں اور زمینداروں کو جو ایک مربعہ کے مالک یا ڈیڑھ یا دو مربعہ کے مالک ہوں ان کو کنٹرول ریٹ پر ٹریکٹر حاصل کرنے میں بڑی دشواری پیدا ہو رہی ہے اس لئے میں آپ سے پوچھنا چاہتا ہوں کہ آپ جن لوگوں کو خراج تحسین پیش کرنا چاہتے ہیں۔ ان کی اس تکلیف کا کس طرح ازالہ کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں ؟

Mr. Speaker : The question hour is over. This is no point of order.

Mr. Ahmedmian Soomro : Point of order. Sir, I had given a motion several days back about taking into consideration at once the Rules of Procedure as recommended by the Special Committee. We are at present functioning for such a long time without the Rules of Procedure which we are expected to make under the Constitution. May I know why the motion has not been brought on the Order of the Day for the last so many days.

Mr. Speaker : Would the Law Minister like to say something ?

Minister of Law (Mr. Allah Bachayo Ghulam Ali Akhund) : Perhaps the Leader of the House may like to say something.

Minister of Food (Malik Khuda Bakhsh) : We will be able to answer after about a few minutes consultation. If you could kindly permit about half an hour. I was ill yesterday and could not consider this question.

Sahibzada Noor Hassan : On a point of order. Sir, my question No. 11570 has been partially answered. May I know if it is going to be repeated ?

Mr. Speaker :

> "The required information is incorporated in the statements (a) and (b) copies of which are placed on the Table of the House."

Is the Member not satisfied with the statement ?

Sahibzada Noor Hassan : Part (b) of the statement says :

> "District-wise figures are being collected from the concerned quarters..."

Mr. Speaker : Regarding part (b) the answer is given in the statement.

Sahibzada Noor Hassan : It is not complete.

Minister of Food : Which is the question ?

Mr. Speaker : It is 11570.

Minister of Food :

> "Statement showing total quantity of white Mexi-Pak seed and fertiliser supplid by the Government."

عرض یہ ہے کہ انہوں نے district-wise figures مانگی ہیں ۔ جواب میں کہا گیا ہے کہ

District-wise figures are being collected from the concerned quarters and they will be presented to the Member in due course.

Mr. Speaker : This would not be repeated on the next turn but the figures would be provided to the Member concerned.

صاحبزادہ نور حسن - جناب والا - گذارش یہ ہے کہ اس میں غیر منصفانہ تقسیم ہوئی ہے -

Mr. Speaker : The Member may bring it to the notice of the Minister concerned.

ANSWERS TO STARRED QUESTIONS LAID ON THE TABLE

SAFFRON CULTIVATION

*11402. **Sardar Manzoor Ahmed Khan Qaisrani** : Will the Minister for Agriculture be pleased to state : –

(*a*) whether saffron is cultivated in any part of West Pakistan ;

(*b*) whether saffron cultivation has been tried in Swat State especially when its climate bears a close resemblance to that of Kashmir where saffron is cultivated in abundance ?

Minister for Agriculture (Malik Khuda Bakhsh) : (*a*) Yes. Saffron has been cultivated at Parachinar on an experimental basis.

(*b*) No.

ESTABLISHMENT OF A GRAIN MARKET IN DUNYAPUR

*11427. **Diwan Syed Ghulam Abbas Bokhari** : Will the Minister for Agriculture be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that Dunyapur in Tehsil Lodhran, District Multan is an important commercial town ;

(*b*) whether it is also a fact that the said area occupies great importance in the production of agricultural commodities ;

(*c*) whether it is a fact that there is no Grain Market in the said town with the result that the zamindars and the commission agents cannot get adequate prices for their agricultural produce ;

(*d*) whether it is a fact that the people of the said area have been demanding since long the establishment of a Grain Market in the said town ;

(*e*) if answer of parts (*a*) to (*d*) above be in the affirmative, whether Government intend to take steps for the establishment of a Grain Market in Dunyapur ?

Minister for Agriculture (Malik Khuda Bakhsh) : (*a*) to (*e*) Yes.

CHEMICAL FERTILIZER

*11448. **Mian Saifullah Khan** : Will the Minister for Agriculture be pleased to state :—

(*a*) the total acreage under cultivation in the Province during 1966-67 ;

(*b*) the total quantity in pounds of chemical fertilizer supplied by Government for cultivation purposes in the Province during 1966-67 ;

(*c*) the quantity of chemical fertilizer manufactured in West Pakistan during 1966-67 ;

(*d*) the steps Government is taking to increase the chemical fertilizer production during 1968-75 and what raw material is proposed to be used for the manufacture of chemical fertilizer ;

(*e*) whether natural gas will be the basic raw material for the manufacture of chemical fertilizer ; if so, what is the estimated consumption of natural gas by 1975 in millions of cubic feet per annum for fertilizer manufacture ?

Minister for Agriculture (Malik Khuda Bakhsh) (*a*) : 4,86,59,000 acres.

(*b*) 5.45 lac tons or 12,20.8 million lbs.

(*c*) 2,12,852 tons.

(*d*) and (*e*) pertain to Industries Department from whom the required information is being collected and would be supplied to the Member during the course of this Session.

TRACTORS PROVIDED TO ZAMINDARS IN DISTRICT LASBELA

*11536. **Mr. Muhammad Hashim Lassi** : Will the Minister for Agriculture be pleased to state : -

(*a*) the total number of tractors provided so far for the use of Zamindars in District Lasbela ;

(*b*) if no tractors have been so provided so far, the time by which the same shall be done ?

Minister for Agriculture (Malik Khuda Bakhsh) : (*a*) Tractors available have almost outlived their life and are put to use only for departmental work.

(*b*) Government have no intention to purchase and provide tractors on hire.

SUPPLY OF WHITE MEXI-PAK WHEAT SEED AND FERTILIZER

*11570. **Sahibzada Noor Hassan** : Will the Minister for Agriculture be pleased to state :—

(*a*) the total area under wheat cultivation in various Districts of the Province in year 1966-67 and 1967-68 ;

(*b*) the District-wise quantity of (*i*) white Mexi-Pak wheat seed and (*ii*) fertilizer supplied by the Government during the said period ?

Minister for Agriculture (Malik Khuda Bakhsh) : (*a*) The required information is incorporated in the statements (*a*) and (*b*), copies of which are placed on the table of the House.

STATEMENT SHOWING ACREAGE UNDER WHEAT IN WEST PAKISTAN DURING THE YEARS 1966-67 & 1967-68

		1967-66	*1967- 68 (2nd Eastimate)*
West Pakistan	...	1,32,05,100	1,51,78,400
Peshawar Region	...	14,33,300	15,35,100
Peshawar Division	...	9,59,000	10,42,600
Peshawar	...	1,87,200	2,15.000
Hazara	...	1,71,000	1,85,300
Mardan	...	1,85,300	2,30,400
Kohat	...	1,98,700	1,95,800
Malakand Agency	...	1,85,600	1,85,600
Mohmand Agency	...	6,000	6,100
Khyber Agency	...	4,800	3,600
Kurram Agency	...	20,400	20,800
D. I. Khan Division	...	4,74,300	4,92,500
Bannu	...	2,67,600	2,68,300
Dera Ismail Khan	...	1,85,800	1,95,100
North Waziristan Agency	...	10,000	16,500

	1966-67	1967-68 (2nd Estimate)
South Waziristan Agency ...	10,900	12,600
Lahore Region ...	95,57,100	1,09,41,200
Rawalpindi Division ...	17,22,700	20,53,400
Campbellpur ...	5,85,900	6,53,900
Rawalpindi ...	3,28,000	3,42,000
Jhelum ...	3,38,400	3,27,500
Gujrat ...	4,70,400	7,30,000
Sargodha Division ...	23,73,200	27,95,400
Sargodha ...	6,34,900	7,08,200
Lyallpur ...	8,02,200	10,83,800
Jhang ...	4,89,000	5,54,800
Mianwali ...	4,47,100	4,48,600
Lahore Division ...	17,56,400	20,08,200
Sialkot ...	5,16,000	6,41,400
Gujranwala ...	4,29,700	4,51,500
Sheikhupura ...	4,18,600	5,15,700
Lahore ...	3,92,100	3,99,600
Multan Division ...	27,33,800	30,52,300
Sahiwal ...	8,13,000	8,52,400
Multan ...	10,51,000	11,20,600
Muzaffargarh ...	5,58,400	6,21,100
D. G. Khan ...	3,11,400	4,51,200
Bahawalpur Division ...	9,71,000	10,31,900

		1966-67	*1967-68 (2nd Estimate)*
Bahawalpur	...	2,66,000	5,67,500
Bahawalnager	...	3,39,500	3,65,000
Rahim Yar Khan	...	3,65,500	3,99,400
Hyderabad Region	...	22,14,700	27,02,100
Khairpur Division	...	10,07,700	11,79,500
Khairpur	...	1,86,300	1,90,100
Jaccobabad	...	2,09,500	2,47,600
Sukkur	...	1,75,600	2,46,600
Nawabshah	...	2,86,400	3.14,800
Larkana	...	1,49,900	1,80,400
Hyderabad Division	...	9,13,600	10,48,200
Sanghar	...	2,29,700	2,57,200
Tharparkar	...	2,40,400	2,71,500
Dadu	...	1,26,600	1,29,200
Hyderabad	...	2,85,000	3,47,600
Thatta	...	31,900	42,700
Quetta Division	...	2,14,300	2,53,400
Quetta	...	62,800	99,200
Zhob	...	26.200	23,100
Loralai	...	90,700	93,500
Sibi	...	29,300	31,300
Chagai	...	5,300	6,300

		1966-67	*1967-68 2nd Estimate*
Kalat Division	...	76,500	2,18,200
Kalat	...	50,000	78,700
Kachhi	...	18,100	54,000
Kharan	...	2,100	13,700
Makran	...	6,300	71,800
Karachi Division	...	2,600	2,800
Karachi	...	400	500
Lasbela	...	2,200	2,300

B

STATEMENT SHOWING TOTAL QUANTITY OF WHITE MEXI-PAK SEED AND FERTILIZER SUPPLIED BY THE GOVERNMENT

Year	*White Mexi-Pak Seed in tons*	*Fertilizer in tons.*	
1966-67	50	5,50,000	
1967-68	1,500	7,00,000	(Upto 30th April, 1968).

District-wise figures are being collected from the concerned quarters and the same will be presented to the Member in due course.

SUPPLY OF SEEDS FROM AYUB AGRICULTURAL RESEARCH INSTITUTE, LYALLPUR

*11621. **Sahibzada Noor Hassan** : Will the Minister for Agriculture be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that seeds are supplied to the cultivators on payment from the Ayub Agricultural Research Institute Lyallpur ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, the total amount for which the seeds were sold from the said Farm from the 1st of January, 1966 to date ;

(*c*) whether it is a fact that certain amount is still outstanding against certain individuals on account of the price of seeds purchased by them from the said Institute ;

(*d*) if answer to (*c*) above be in the affirmative, the names of the said individuals along with the amount outstanding against each of them and the reasons, in each case for which the recovery has not been effected so far ?

Minister for Agriculture (Malik Khuda Bakhsh) : (*a*) Yes.

(*b*) Rs. 2,69,225,90.

(*c*) No.

(*d*) No.

CASES CHALLANED UNDER FOREST ACT 1927 IN MERGED AREAS OF MARDAN DISTRICT

*11646. **Khan Ajoon Khan Jadoon** : Will the Minister for Agriculture be pleased to state the number of cases challaned under the Forest Act 1927 in merged areas of Mardan District during the period from 1st January 1967 to December 1967 ?

Minister for Agriculture (Malik Khuda Bakhsh) : Nil.

LOANS GRANTED TO AGRICULTURISTS OF HYDERABAD AND KHAIRPUR DIVISIONS

*11693. **Ra's Haji Darya Khan Jalbani** : Will the Minister for Agriculture be pleased to state :—

(*a*) the amount received by the Government of West Pakistan from the Agricultural Development Bank of Pakistan for being advanced to the agriculturists for the development of agriculture during the period July-December, 1967 ;

(*b*) the amount out of that mentioned in (*a*) above which was advanced to the agriculturists of Hyderabad and Khairpur Divisions ;

(*c*) the amount out of that shown in (*b*) above which was given to the settlers (Agriculturists) of Ghulam Muhammad and Guddu Barrages ?

Minister for Agriculture (Malik Khuda Bakhsh) : (*a*) No amounts is received by Government from the Agricultural Development Bank of Pakistan.

(*b*) Does not arise.

(*c*) Does not arise.

AGRICULTURAL LAND SO FAR DISPOSED OF IN THE GUDDU BARRAGE AREA

*11694. **Rais Haji Darya Khan Jalbani** : Will the Minister for Agriculture be pleased to state :—

(*a*) the total acreage of agricultural land so far disposed of in the Guddu Barrage Area ;

(*b*) the acreage of land out of that mentioned in (*a*) above which has been given to (*i*) locals, (*ii*) non-locals ;

(*c*) details of the undisposed of land in the said Barrage area ?

Minister for Agriculture (Malik Khuda Bakhsh) : (*a*) 348,065 acres.

(*b*) (*i*) 112,071 acres.

(*ii*) 193,060 acres.

(*c*) 250,460 acres.

These figures relate to the first phase of disposal scheme.

ACREAGE OF LAND SO FAR DISPOSED OF IN THE PAT FEEDER AREA

*11695. **Rais Haji Darya Khan Jalbani :** Will the Minister for Agriculture be pleased to state :—

(*a*) the acreage of land so far disposed of in the Pat Feeder Area ;

(*b*) the acreage of the land out of that mentioned in (*a*) above which has been granted to such people who held 'SANADS OF GRANT OF LAND'S by the Khan of Kalat ;

(*c*) whether it is a fact that the said Sanads were treated authentic and duly recognised by the Government ; if so, the procedure adopted to confirm the authenticity and validity of the said Sanads?

Minister for Agriculture (Malik Khuda Bakhsh) : (*a*) No land has so far been disposed of in the Pat Feeder area by either the Board of Revenue or the A. D. C.

(*b*) Does not arise.

(*c*) No Sanads have yet been accepted to be authentic. Certain claimants who hold the Sanads filed Civil Suits in the Courts and the matter is subjudiced. In 1967 a special legislative measure "The West Pakistan Pat Feeder Canal (Control and Prevention of Alienation of Land) Ordinance" was promulgated which prescribes the procedure to be followed in order to determine the authenticity of the claims of the local people who hold Sanads.

ALLOTMENT OF LAND IN GHULAM MUHAMMAD BARRAGE AREA

*11787. **Mr. Bashir Ahmed Shah** : Will the Minister for **Agriculture** be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that Government have decided that such lands in G. M. Barrage Area, which cannot be provided with irrigational water will be given to such person/persons who will arrange the irrigational water at their own cost ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, (*i*) the date on which the said decision was taken and (*ii*) when it is expected to be implemented ?

Minister for Agriculture (Malik Khuda Bakhsh) : (*a*) No.

(*b*) Does not arise.

DEVELOPMENT OF LAKES

*11788. **Mr. Bashir Ahmed Shah** : Will the Minister for Agriculture be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that a scheme for the development of lakes in the Province (e.g. increase in the production of fish) is under implementation at a cost of Rs. 14.21 lacs ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, the names of lakes which are being developed under the said scheme and whether the work on the said scheme has been started along with the amount so far spent thereon ?

Minister for Agriculture (Malik Khuda Bakhsh) : (a) Yes.

(*b*) Yes.

(*i*) and (*ii*) As indicated in the statement placed on the table of the House.

STATEMENT SHOWING NAMES OF LAKES TO BE DEVELOPED, THEIR AREA AND THE AMOUNT OF EXPENDITURE INCURRED ON DEVELOPMENT

S. No.	*Name of lake*	*Location*	*Acreage*	*Budget allocation 1967-68*	*Total amount surrendered*	*Spent in 1967-68*
1.	Tanda lake	Kohat	900	Rs. 8,64,510	Rs. 4,00,000	Rs. 83,357/-
2.	Nara lake	Sanghar	50,000			
3.	Namal lake	Mianwali	400			
4.	Talti lake	Dadu	150			
5.	Kheshki lake	Peshawar	40			
6.	Faqir Wali lake	D. G. Khan	23			
7.	Nabi Shah lake	Sargodha	100			
8.	Ring Bund lake	Jaccobabad	5,000			
9.	Hadero lake	Thatta	1,513			
10.	Sakrand lake	Nawab Shah	82			
11.	Chichoki Mallian	Sheikhupura	25			
12.	Lalu Sar lake	Kaghan Vallay	507			
13.	Saiful Maluk lake	Hazara Distt.	288			
14.	Dodi Pat Sar lake	Hazara Distt.	234			
		Total :-	59,262			

SUPPLY OF SMALL IMPORTED TRACTORS TO CULTIVATORS HAVING SMALL LAND HOLDINGS

*11809. **Chaudhri Muhammad Sarwar Khan :** Will the Minister for Agriculture be pleased to state:—

(*a*) whether it is a fact that the number of cultivators having small holdings is by far larger than the owners of big land holdings in the Province ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, whether there is any scheme for the supply of small imported tractors to cultivators having small land holdings ;

(*c*) if answer to (*b*) above be in the affirmative, the minimum horse power of the tractors along with the name of the country from where the same are being imported ?

Minister for Agriculture (Malik Khuda Bakhsh) : (*a*) Yes.

(*b*) Yes. A small tractor Holder Model AM-2 is on the standardized list and its import is permissible like other standardized tractors of bigger horse power.

(*c*) 18 H. P., West Germany.

IMPORT OF BULLDOZERS, TRACTORS AND OTHER AGRICULTURAL IMPLEMENTS

*11829. **Rana Phool Muhammad Khan :** Will the Minister for Agriculture be pleased to state the names of countries with whom contracts have been made by Government of West Pakistan for the import of bulldozers, tractors and other agricultural implements during the fiscal year 1967-68 along with respective number of bulldozers and tractors to be imported from each country as well as their probable delivery date in Pakistan ?

Minister for Agriculture (Malik Khuda Bakhsh) : None.

IMPARTING TRAINING IN MODERN TECHNIQUES OF FARMING

*11832. **Rana Phool Muhammad Khan**: Will the Minister for Agriculture be pleased to state whether it is a fact that Government have decided to open a training centre in each Union Council of the Province for imparting training tillers of the soil in modern techniques of farming; if so, total number of these centres ?

Minister for Agriculture (Malik Khuda Bakhsh): Yes. The total number of these centres will be 2112 in the first instance.

UNSTARRED QUESTIONS AND ANSWERS

PROTECTION OF WILDLIFE AND ANIMALS

394. **Mian Saifullah Khan**: Will the Minister for Agriculture be pleased to state:—

(*a*) the steps Government intend to take for the protection of wildlife in the Province ;

(*b*) the steps Government intend to take for introducing new species of game birds and animals in the Province ?

Minister for Agriculture (Malik Khuda Bakhsh): (*a*) (*i*) Game Organization has now been transferred to the administrative control of Forest Department. Wildlife Deputy Rangers and Wild-life Watchers, under the supervision of the Officers of the Forest Department have been detailed for protection and development of Wildlife in the Province. The concerned staff is strictly enforcing the Game Laws.

(*ii*) The areas where some species of wildlife are facing extinction, due to indiscrimination shooting in the past, have been closed. Shooting and Game sanctuaries and reserves have been created at proper places to preserve and propagate wildlife by providing natural habit at and feed in the closed areas. Issuing of shooting licences has also been restricted.

(*iii*) The birds and animals getting extinct have been notified as protected throughout the year.

(*b*) Scheme for the introduction of new game birds and animals for development in the Province has been approved which will be implemented from 1st July, 1968.

INTRODUCING SALT WATER SPORT FISH

401. Mian Saifullah Khan: Will the Minister for Agriculture be pleased to state:—

(*a*) the production in maunds of fish from salt water in the Province during 1966-67 alongwith the names of salt water areas ;

(*b*) the English and local names of each kind of fish mentioned in (*a*) above ;

(*c*) the steps Government intend to take to introduce salt water sport fish ?

Minister for Agriculture (Malik Khuda Bakhsh) : (*a*) Production 35,37,000 maunds. Area Mekran Coast (350 miles long) and Sind Coast.

(*b*) A list of names is placed on the Table of the House.

(*c*) A scheme for utilization of Saline Water Areas for Fish Production has been sanctioned which is yet at the experimental stage.

LIST OF ENGLISH AND LOCAL NAMES OF VARIOUS KINDS OF FISH FOUND IN SALT-WATER AREA OF WEST PAKISTAN (MEKRAN COAST).

S. No.	*Common English name of Fish landed.*	*Local name of Fish landed.*
1.	Sharks (Big)	Pagas.
2.	Sharks (Mid)	Pishik.
3.	Sharks (Small)	Bambool.
4.	King Mackrel.	Gore.
5.	Mackrel.	Kalgoom.
6.	Jew Fish.	Kir, Soli.
7.	Cat Fish (Small)	Kun.
8.	Cat Fish (Big)	Gallo.
9.	Tuna.	Ahur.
10.	Butter Fish.	Sanglore.
11.	Travelly.	Gishran.
12.	Fels.	Sang.
13.	Saw Fish.	Suddo.
14.	Black King Fish.	Kund.
15.	Leather Jacket.	Sarunn.
16.	Silver Bar Fish.	Pashanth.

S. No.	*Common English name of fish landed*	*Local name of Fish Landed.*
17.	Sole Fish.	Sawaso.
18.	Pomerets (Black)	Tigalum Siyah.
19.	Pomerets (White)	Pithoo.
20.	Sardine.	Loeger.
21.	Rilsa.	Palwar.
22.	Shapper.	Sohro.
23.	Grunter.	Kanpo.
24.	Sea Brean.	Gidier, Paleri.
25.	Other Perches.	Mushka, Chancho, and Kalancho,
26.	Other Perches.	Pandasi, Baddi, Shoor, Gid and Marbo etc.
27.	Other species.	Bucco, Dardumb, Kukri etc.
28.	Rays.	Pitton.
29.	S. N. Rays.	Kail, Sehro.
30.	Prawn.	Madag.
31.	Lobster.	Kika.

INTRODUCING BLACK BASS AND TROUT IN THE PROVINCE

402. Mian Saifullah Khan: Will the Minister for Agriculture be pleased to state :—

(*a*) the production in maunds of fish from fresh water during 1966-67 alongwith the names of fresh water areas ;

(*b*) the English and local names of each kind of fish mentioned in (*a*) above ;

(*c*) the steps Government have taken to introduce sport fish such as black bass and trout in the Province ?

Minister for Agriculture (Malik Khuda Bakhsh) : (*a*) Production in maunds 6,50,000 from fresh water areas of all rivers, lakes, dums and fish-ponds in West Pakistan. The names of the areas can be seen in the Survey Reports of the Department placed on the Table of the House.*

(*b*) A list of the names of fresh water fishes of West Pakistan and their equivalent local names is placed on the Table of the House.*

(*c*) Black Bass has not been introduced in Pakistan but Trout has already been introduced in Swat, Chitral, Kaghan and Quetta.

**Please see Appendix VIII at the end.*

QUESTIONS OF PRIVILEGE

MOTION FOR DISAGREEMENT WITH THER ECOMMENDATIONS OF THE SPECIAL COMMITTEE ON THE QUESTION OF PRIVILEGE RAISED BY MR. HAMZA ABOUT THE STATEMENT OF MR. G. YAZDANI MALIK, C. S. P.

Mr. Speaker : We will now take up the motion regarding breach of privilege.

Malik Muhammad Akhtar : On a point of order Sir. I consider that the adjournment motions should be taken first according to rule 50, because the privilege motion is a part of the business. Same practice was followed when a similar resolution was dealt with about two days back.

Mr. Speaker : Which rule has the Member referred to ?

Malik Muhammad Akhtar : Rule 50 of the Rules of Procedure.

Mr. Speaker : Will the Member please care to study rule 183 of the Rules of Procedure ?

Malik Muhammad Akhtar : I am quite familiar with that rule Sir, but you have been kind enough to observe the procedure laid down under the rule, which I have quoted, in the case of my privilege motion, for which I moved the motion after the disposal of the adjournment motions.

Mr. Speaker : Now go through rule 183 of the Rules of Procedure.

It says :—

> "A motion that the report of the Committee be taken into consideration shall be accorded the priority assigned to a matter of privilege and when a date has already been fixed for the consideration of the report, it shall be given priority as a matter of privilege on the day so appointed."

Malik Muhammad Akhtar : Then in the other case the rules were not observed. Anyhow, as the precedent was there, I had to point out.

Mr. Speaker : We will now take up these motions. The first motion is from Mr. Hamza.

Mr. Hamza : Mr. Speaker, Sir, I hereby move :—

> That this Assembly disagrees with the recommendations contained in the Report of the Special Committee on the Question of Privilege presented to the House on 8th May, 1968, regarding the statement made by Mr. G. Yazdani Malik C. S. P. before the Inquiry Officer on 2nd/3rd June, 1967 in an inquiry held against him.

Mr. Speaker : Motion moved is :—

> That this Assembly disagrees with the recommendations contained in the Report of the Special Committee on the Question of Privilege presented to the House on 8th May 1968, regarding the statement made by Mr. G. Yazdani Malik C. S. P. before the Inquiry Officer on 2nd/3rd June, 1967 in an inquiry held against him.

Minister of Law : Opposed Sir.

مسٹر حمزہ (لائل پور - ٦) - جناب سپیکر - آپ کو اچھی طرح معلوم ہے کہ میں وکیل نہیں ہوں لیکن اس کے باوجود اس تحریک استحقاق میں جو آج سے کئی ماہ پہلے اس ایوان میں پیش کی گئی تھی میں نے واضح طور پر عرض کر دیا تھا کہ یہ محض ایک فرد کا مسئلہ نہیں بلکہ ساری قوم کا مسئلہ ہے - یہ محض موجودہ نسل کا مسئلہ نہیں بلکہ آنے والے انسانوں کا مسئلہ بھی ہے -

جہاں تک جناب یزدانی ملک کے اس بیان کا تعلق ہے جو انہوں نے الکوائری افسر کے سامنے دیا تھا میں نے اس کو ان کی اس کارروائی سے جو انہوں نے اس معزز ایوان کی عمارت میں کی تھی زیادہ سنگین سمجھتا ہوں اس عذر کے پیش نظر کہ انہوں نے مجلس خصوصی کے سامنے اپنے الفاظ واپس لے لئے تھے میں اس بات کو بھی کوئی اہمیت نہیں دیتا اور وہ نرمی کے مستحق نہیں ہیں - ان سے کسی قسم کی نرمی کرنا اس ایوان سے نہیں بلکہ تمام ایوانوں اور تمام منتخب اداروں اور قوم کے تمام افراد اور آنے والی نسلوں کے ساتھ زیادتی ہوگی - انہوں نے یہ کارروائی پہلی بار نہیں کی ایک معزز رکن کی توہین کے لئے جو طریقہ اختیار کیا میں اس کی تفصیل میں جانا نہیں چاہتا - اس کے بعد انہوں نے جو الفاظ استحقاق کمیٹی کے ممبران کے لئے استعمال کئے یہ اتفاقی نہ تھے بلکہ سوچ سمجھ کر وہ الفاظ استعمال کئے - صرف یہ دو باتیں ہیں جو میں معزز ارکان اسمبلی کے نوٹس میں خصوصی طور پر لانا چاہتا ہوں -

جناب یزدانی ملک نے پہلے استحقاق کمیٹی کے سامنے ۵ دسمبر کو ایک بیان دیا - پھر ۲۴ دسمبر کو ایک مراسلہ جناب سیکرٹری صوبائی اسمبلی کے نام ارسال کیا - اس میں انہوں نے فرمایا کہ ان کے بیان میں بعض غلطیاں ہیں اور ان غلطیوں کی نوعیت بھی بتائی کہ وہ ٹائپ کی غلطیاں ہیں - ۲۴ دسمبر کو چٹھی ارسال کرنے کے بعد انہوں نے ۱۶ جنوری کو جو چٹھی ارسال

کی اس میں جو الزامات لگائے گئے پہلی چٹھی میں ان کا ذکر نہیں تھا ۔ اس سے ہم یہ نتیجہ اخذ کرنے پر مجبور ہیں کہ ۲۴ دسمبر اور ۱۶ جنوری کی چٹھیوں میں بڑا فرق ہے ۔ اور جو الزامات لگائے گئے ہیں اور جو استحقاق کمیٹی کو بے عزت کیا گیا ہے وہ اپنے ڈیفنس یا مدافعت کے لئے الزام تراشی کی گئی ہے ۔

جناب سپیکر ۔ جب میں نے یہ تحریک استحقاق اس معزز ایوان میں پیش کی تو اس ایوان نے اس مسئلہ کو مجلس خصوصی کے سپرد کرنا مناسب سمجھا ۔ جب جناب یزدانی ملک اس کے سامنے پیش ہوئے تو سب سے پہلے انہوں نے یہ فرمایا کہ اس مجلس خصوصی کو کوئی قانونی حق حاصل نہیں ۔ کہ اس استحقاق کے سوال پر غور کرے ۔ چونکہ آئین اور مروجہ قوانین اسمبلی یا استحقاق کمیٹی کو کوئی اختیار نہیں دیتے ۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ صورت حال اس وقت تھی جب وہ پچھلی بار استحقاق کمیٹی کے روبرو پیش ہوئے ۔ استحقاق کمیٹی کی رپورٹ کو اس ایوان میں پیش کرنا اس امر کا بین ثبوت ہے کہ استحقاق کمیٹی کے پاس کوئی اختیار نہیں تھا جس کی رو سے کسی فرد کو اگر وہ کسی معزز ایوان کے کسی معزز رکن کے استحقاق کو مجروح کرتا ہے کوئی سزا دے سکے ۔ چنانچہ اس معزز ایوان نے مرکزی حکومت کے سامنے یہ سفارش کی تھی کہ ان کو ملازمت سے علیحدہ کر دیا جائے ۔

میں سمجھتا ہوں کہ انہوں نے یہ نئی دلیل پیش نہیں کی یہ صورت حال پہلے بھی موجود تھی لیکن اب جب کہ وہ مجلس خصوصی کے روبرو پیش ہوئے انہوں نے آتے ہی ایسا رویہ اختیار کیا جو کسی لحاظ سے بھی معقول نہیں تھا ۔ جناب سپیکر ۔ آپ یقین کیجئے کہ میں نے جب یہ تحریک استحقاق اس ایوان میں پیش کی تھی تو میں نے حالات کا اندازہ نہیں لگایا تھا یا میں اندازہ نہیں لگا سکا جو آج ہمارے سامنے ہیں اس کے لئے آپ مجھے مجرم گردان سکتے ہیں اور میں گناہگار ہونے کا اعتراف کرتا ہوں ۔ لیکن جناب سپیکر پچھلے ۶۔ سال سے میں اس معزز ایوان کا ایک حقیر رکن ہوں میں نے پچھلے ۶۔ سال میں اس معزز ایوان کے اختیارات کو دن بہ دن کم ہوتے دیکھا ہے ۔ میں مانتا ہوں کہ اگر ایک پاکستانی بھائی غلطی کرتا ہے اور غلطی کرنے کے بعد پچھتاتا ہے اور معافی مانگتا ہے تو اس کو معافی دی جانی چاہئے لیکن انتظامیہ کا ایک انتہائی ذمہ دار رکن جو ایک بار غلطی کرتا ہے ۔ ایک ایسی غلطی جو تاریخی غلطی تھی اور اسی غلطی کو وہ دوبارہ دہراتا ہے اور محض جذبات کے تحت نہیں بلکہ توہین کرنے کے لئے دہراتا ہے اور اس سے کسی شخص کو ایک ذرہ بھر بھی اختلاف نہیں ہو سکتا جیسا کہ میں پہلے عرض کر چکا ہوں ۔ نرمی یا رعایت کی یا لچک کی کوئی انتہا ہوتی ہے اگر کسی لچک سے کسی فرد کی زندگی پر اچھا اثر پڑتا ہے یا برا اثر پڑتا ہے تو اس کو کس حد تک برداشت کیا جا سکتا ہے لیکن وہ لچک جو ساری

قوم کو بدنام کرے بلکہ آنے والی نسلوں کو ہمارے متعلق یہ تاثر دے کہ ہم نے وہ فریضہ جو ہمارے ذمہ تھا اس کو بر وقت نہیں نبھایا اس قسم کی لچک دینا محض اس ایوان کے ساتھ زیادتی نہیں پوری قوم کے ساتھ زیادتی ہے ۔

جناب سپیکر ۔ جناب یزدانی ملک صاحب کا وہ بیان جو انہوں نے ۳۰۔ جنوری کو مجلس خصوصی کے سامنے دیا یہ تھا ۔

"میں انتہائی ادب کیساتھ اپنے مقدور بھر خلوص اور تاکید سے یہ عرض کروں گا کہ کسی مرحلہ پر بھی میری یہ نیت نہیں تھی کہ اس بلند پایہ ایوان کی اس کی کسی مجلس یا اس ایوان یا اسمبلی کے کسی رکن کے کسی استحقاق کی خلاف ورزی کا ارتکاب کروں ۔ اس غرض میں مجھے کامل یقین ہے کہ میرا یہ بیان مدبرانہ طریق پر قبول کر لیا جائیگا تاکہ یہ افسوس ناک قصہ یہیں ختم ہو جائے"۔

جناب سپیکر ۔ ان کا فرمان یہ ہے کہ میں نے جو الفاظ استعمال کئے میری نیت یہ نہیں تھی کہ میں اس ایوان اور استحقاق کمیٹی کی توہین کروں لیکن کوئی ان پڑھ یا ناخواندہ شخص اور ناتجربہ کار شخص نہایت معمولی شخص اگر اس قسم کے الفاظ استعمال کرے اور پہلی بار استعمال کرے یا جذبات میں آ کر استعمال

کرے تو وہ قابل معافی ہو سکتا ہے ان کا فرمان یہ ہے کہ انہوں نے جو الفاظ استعمال کئے ہیں ان کی نیت ایسی نہیں تھی ۔ وہ الفاظ جو انہوں نے انکوائری آفیسر کے سامنے اس استحقاق کمیٹی کے لئے استعمال کئے وہ میں آپ کے سامنے پڑھ کر سناتا ہوں تاکہ آپ کو یاد آ جائے کہ انہوں نے کس طریقہ سے اور کن الفاظ کو استعمال کرکے کس طرح توہین کرنا پسند کیا تھا جس کے بارے میں وہ فرماتے ہیں کہ میں نے جو کچھ کہا تھا میری نیت نیک تھی اس کو مدنظر رکھتے ہوئے میرے معزز ساتھیوں نے اور ارکان مجلس خصوصی نے ان کو معاف کرنا پسند کیا بلکہ میں یہ کہتا ہوں کہ وہ یہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے غیر مشروط معافی مانگ لی تھی لیکن غیر مشروط معافی مانگنے کا سوال کبھی پیدا ہی نہیں ہوا ۔ محضر مجلس خصوصی کے صدر نے ان سے یہ کہا تھا کہ آپ نے جو الفاظ استعمال کئے ہیں وہ مناسب نہیں تھے ۔ اسکا مطلب یہ ہوا کہ مجلس خصوصی کے صدر نے یا مجلس خصوصی نے متفقہ طور پر یہ فیصلہ کیا تھا کہ ان کا اس قسم کے الفاظ کا استعمال کرنا انتہائی غیر موزوں تھا اگر آپ یہ سمجھیں کہ مجھے اس قسم کے الفاظ استعمال نہیں کرنا چاہئے تھے تو میں ان الفاظ کو واپس لے لونگا ۔ جس پر ان سے دریافت کیا گیا کہ آپ ۳۰ جنوری کے بیان کے پیش نظر کیا اپنے الفاظ واپس لیتے ہیں تو انہوں نے کہا ''ہاں لیتا ہوں،، اسکو مجلس خصوصی کے ارکان کہتے ہیں کہ انہوں نے غیر مشروط معافی مانگ لی ۔ جناب سپیکر ۔ انہوں نے جو الفاظ استعمال کئے تھے وہ یہ ہیں ۔

''کمیٹی کے ارکان نے ان پر بہت جرح کی - اور انہوں نے ایسے محسوس کیا جیسے ''ایک خرگوش بھیڑیوں کے نرغے میں آیا ہو - ان کا بیان انہیں پڑھکر نہیں سنایا گیا - اور جب انہیں بیان کی نقل مہیا کی گئی تو انہیں اس میں ٹائپ کی بہت سی غلطیاں نظر آئیں - مزید جانچنے پر انہیں پتہ چلا کہ اس کی عبارت میں بہت سی غلطیاں ہیں - اور واقعات کے بارے میں بہت بدعنوانیاں واقع ہوئی ہیں -

(۲) میں نے رسمی طریقہ پر کمیٹی کا شکریہ ادا کیا اور میں نے وہ الفاظ استعمال نہیں کئے جو مجھ سے منسوب کئے گئے ہیں میرا بیان مجھے پڑھکر نہیں سنایا گیا -

(۳) اس وقت میں نے اپنے بیان کو سرسری طور پر پڑھا اور مجھے یہ پتہ چلا کہ اس میں ٹائپ اور دیگر قسم کی غلطیاں ہیں - لیکن اس کے بعد جب میں نے بیان کو نہایت محتاط طریقہ سے پڑھا میں نے سیکرٹری کو ۱۶ جنوری کو خط لکھا اور اس خط کے ذریعہ میں نے انہیں بتایا کہ اس میں عبارت کی تضحیک اور غلط بیانی کی گئی ہے -''

(۴) یہ غلط ہے کہ جو بیان میں مجلس استحقاق کو دے رہا تھا میری موجودگی میں قلمبند کرایا جا رہا تھا - قلمبند نہیں کرایا گیا مجلس استحقاق میں اسوقت کئی سٹینوگرافر بیٹھے ہوئے تھے جیسے کہ میرا ریکارڈ بیان کیا جا رہا تھا لیکن بلا قلمبند کرائے خود

ھی ایسے تحریر کر رہے تھے میں یہ نہیں کہہ سکتا کہ مجلس استحقاق کے ریکارڈ میں میرا بیان فی‌الواقع غلط ہے ۔ بیان میں میں نے بعض پیروں پر نشان لگایا تھا جو غلط تھے ۔ لیکن وہ نشان شدہ بیان اس وقت میرے پاس نہیں ہے ۔

(۵) اس سلسلے میں مجھ سے منسوب کردہ بیان غلط ہے ۔ در حقیقت میرا بیان جیسا کہ مجلس استحقاق نے اسے ریکارڈ کیا ۔ معاندانہ طور پر غلط ہے ۔

(۶) میں نے مجلس استحقاق کو بتا دیا تھا اور اگر یہ وہ ریکارڈ نہیں کیا گیا تو میں اس فروگزاشت کو مجلس کی ارادی فروگزاشت کہوں گا ۔

(۷) یہ قطعاً غلط ہے ۔ مجلس نے اس بیان کو گھڑ لیا ہے ۔"

جناب سپیکر ۔ یہ الزامات ہیں جو کہ جناب یزدانی ملک صاحب نے ایک بار نہیں متعدد بار مجلس استحقاق پر لگائے یا لگانا پسند کئے جیسا کہ میں عرض کر چکا ہوں کہ اگر مجلس خصوصی کے ارکان یا اس معزز ایوان کے پاس وہ اختیارات نہیں ہیں جس کے ذریعے ہم اس شخص کو جو کہ اس ایوان کی یا ایوان کے کسی فرد کی یا ایوان کی کمیٹی کی توہین کرتا ہے سزا دے سکیں اسکا مطلب یہ نہیں ہے ۔ کہ جو کوئی بھی ہماری توہین یا بے عزتی کرے ہم

اپنی کمزوری کو جانتے ہوے اس کو معاف کر دیں ۔ اس سے پہلے بھی اس ایوان نے یہ پسند کیا تھا کہ جناب یزدانی ملک صاحب کے بارے میں مرکزی حکومت کو سفارش کریں کہ وہ ان کے خلاف کارروائی کریں لیکن ایسا نہیں کیا گیا ۔ اگر محض اس قانونی سقم کی بنا پر مجلس خصوصی نے ان کو مجرم گردان کر معاف کرنا پسند کیا ہے تو یہ محض اس ایوان کے ساتھ زیادتی نہیں بلکہ میں تو یہ کہوں گا اور بڑے وثوق سے یہ کہتا ہوں کہ اس کا مطلب یہ ہوا کہ اس سے پہلے اس ایوان نے جو فیصلہ کیا تھا وہ مناسب نہیں تھا ۔ بلکہ اس ایوان ہی نے نہیں آپ کو یاد ہو گا کہ مشرقی پاکستان کی صوبائی اسمبلی نے متفقہ طور پر اس اسمبلی کی قرار داد کی حمایت کی تھی اور مرکزی اسمبلی کے وہ ارکان جو کہ سرکاری پارٹی مسلم لیگ سے تعلق رکھتے تھے انہوں نے بھی متفقہ طور پر اس اسمبلی کی پاس کردہ قرار داد کی حمایت کرنا پسند کیا تھا ۔

گر قبول افتد زہے عز و شرف ۔ اگر آج وہ فرد جو دوبارہ اس ایوان کی ۔ اس ایوان کی نہیں اس صوبے کے عوام کی توہین کرنا پسند کرتا ہے اگر آج ہم اس کو اس بنا پر وہ بنا جس کی کوئی اہمیت نہیں اس کو باعزت معاف کرنا پسند کرتے ہیں تو یہ ہماری اپنے ساتھ زیادتی ہو گی اور اگر آپ کا یہ فرمان ہے کہ مجلس خصوصی کے پاس یا استحقاق کمیٹی کے پاس یا تمام ایوان کے پاس اختیارات نہیں ہیں اور ہم جناب یزدانی ملک کو خواہ مخواہ پریشان کرتے رہے تو بہتر تھا کہ آپ ایوان کے سامنے یہ سفارش کرتے کہ ہم تمام کو مل کر

ان سے معافی مانگ لینی چاهئے - جناب سپیکر - اگر آج هم نے مجلس خصوصی کی سفارش پر مهر تصدیق ثبت کی تو میں یه سمجهوں گا که جناب یزدانی ملک کا رویه مناسب تها اور جو سلوک همارے ساتھ هوتا رها هے - اس میں وہ حق بجانب تهے - وہ قوم یا افراد - وہ ادارے جو اپنی عزت آپ نہیں کرتے دوسرے بهی ان کی عزت نہیں کیا کرتے - جناب سپیکر - آپ اندازہ لگائیے که اس وقت اس ملک میں اس واقعه کو اس طریقه سے بیان کیا جا سکتا هے که ایک جانب نوکر شاهی کا ایک فرد هے جس پر بعض سنگین الزامات لگائے گئے محض اس ایوان میں نہیں بلکه اس ایوان سے باهر بهی - اسکو انصاف کے ایک پلڑے میں بٹها دیا گیا هے اور دوسری طرف ان کے مقابله میں صوبائی اور مرکزی اسمبلی کے ۴۶۶ معزز ارکان هیں اور وہ پلڑا جس میں جناب یزدانی ملک بیٹهے هیں وہ بهاری هے اور ۴۶۶ معزز ارکان کا پلڑا بالکل هلکا - جناب سپیکر - حزب اختلاف والے یه انکی خوش قسمتی کهه لیجئے یا بد قسمتی میں بهی ان میں سے هوں مغربی پاکستان کی اسمبلی کے کمزور هونے یا اس کے بے اختیار هونے کا جو رونا آج تک روتے رهے هیں حکومت نے اپنے طرز عمل سے اس کو ثابت کر دیا هے جو سفارش مجلس خصوصی نے کی هے اگر آپ نے اسے قبول کیا تو یقین کیجئے حزب اختلاف یه ثابت کر سکے گی که اس ملک میں نوکر شاهی کی حکومت هے جو عوام کی قطعاً پرواہ نہیں کرتی اور یه ادارے محض نمائش کے لئے هیں اور همارے معزز ارکان اسمبلی کے کوئی اختیارات نہیں هیں - جناب سپیکر - آج هم نے ایک تاریخی فیصله کرنا هے اور میں جناب یزدانی ملک کو تاریخ ساز هستی سمجهتا

ہوں - آج ہم نے یہ فیصلہ کرنا ہے کہ آیا جناب یزدانی ملک کو وہ اقدامات وہ کارروائیاں یا وہ الفاظ جو انہوں نے استعمال کرنے پسند کئے تھے وہ استعمال کرنے چاہئیں تھے یا نہیں - اس کے ساتھ ہی ساتھ میں آپ کی خدمت میں مودبانہ ایک تجویز بھی پیش کرتا ہوں کہ آج سے چند دن پہلے اس معزز ایوان میں بعض افسروں کے نام جن کے خلاف بد دیانتی رشوت ستانی یا بعض بد عنوانیوں کے الزامات تھے پڑھے گئے - آپ نے اپنے خصوصی اختیارات کو استعمال کرتے ہوئے ان معزز و مکرم ہستیوں کے نام جو کہ رشوت ستانی میں ملوث تھے اخبارات میں شائع ہونے سے روک دیئے تھے - میں آپ سے التجا کرونگا کہ آج کی کارروائی جو کہ اس تحریک استحقاق کے متعلق اس ایوان میں ہو اسے اخبارات میں شائع نہ ہونے دیں - جو حکومت رشوت خور افسروں کی اتنی عزت اور حفاظت کرتی ہے ان کی قدر و منزلت انکے نزدیک اتنی زیادہ ہے - آج کی کارروائی یہ ثابت کرے گی کہ یہ ایوان کس قدر محتاج ہے غیر موثر اور کمزور ہے بلکہ محض جسمانی طور پر ہی نہیں بلکہ ذہنی طور پر مرعوب ہے - آج ہم اپنی بے بسی پر مہر ثبت کرینگے اور ہمیں اپنی بے بسی کا احساس ہو جائیگا کہ ہماری عزت و توقیر اس ایوان کے اندر اور باہر کیا ہے - جناب سپیکر - میں اپنی معروضات کو ختم کرتا ہوں اور جناب کی وساطت سے میں جناب گورنر اور معزز ارکان کی خدمت میں یہ التجا کرتا ہوں کہ یہ مسئلہ میرا نہیں - جناب یزدانی ملک کے ساتھ ہمیں ذاتی عداوت نہیں ہے - اگر آپ مجلس خصوصی کی سفارش کو قبول کرنا پسند فرمائینگے تو میں یہ سمجھونگا کہ آپ اپنے ساتھ انتہائی زیادتی

کرینگے لیکن اگر آپ اپنے اوپر زیادتی کرنے پر تلے ہوئے ہیں تو آپ کا ہاتھ کوئی نہیں پکڑ سکتا ۔ آپ اپنے ساتھ زیادتی کر سکتے ہیں لیکن حق و انصاف اور وہ حقوق جو آپ کو حاصل ہیں یہ کہا جائیگا کہ ان کی حفاظت کے لئے آپ اپنا ہاتھ نہیں اٹھا سکے ۔ یہ ہماری بے بسی ہے محض ہماری ہی بے بسی نہیں بلکہ اس سے قوم کی بے بسی کا اظہار ہوتا ہے ۔ خدارا اس موقع کی اہمیت اور نزاکت کو سمجھیئے اور اس کے بعد اپنی رائے کا استعمال کیجئے ۔

رانا پھول محمد خان (لاہور ۔ ۷) ۔ حمزہ صاحب کے اٹھائے گئے نکتہ استحقاق پر جو ایک خاص کمیٹی بنائی گئی میں بھی اسکا ممبر تھا لیکن ۲۶ اپریل کو آخری اجلاس میں اتفاق سے میں شامل نہ ہو سکا کمیٹی نے جو رپورٹ کی ہے میں اس سے مکمل اتفاق کرتا ہوں اور وہ بالکل درست ہے لیکن افسوس یہ ہے کہ کمیٹی نے اپنی بے اختیاری کو چھپانے کی کوشش کی ہے (ہیر ۔ ہیر) بہتر یہ تھا کہ کمیٹی اس لاگ لپیٹ کی بجائے اگر اپنی بے اختیاری کو کھلے طور پر ظاہر کر دیتی تو وہ زیادہ بہتر ہوتا ۔

جناب والا ۔ کمیٹی کی رپورٹ پڑھکر میں حیران ہو گیا ۔ میری سمجھ کے مطابق کمیٹی کی یہ رپورٹ ویسے درست ہے کیونکہ اس کے سوائے اور کوئی چارہ بھی نہ تھا ۔ آج تک دنیا میں کوئی ایسی مثال آپ کو نہیں ملے گی کہ کسی گواہ یا فریق نے کسی عدالت کے سامنے یا کسی تحقیقاتی افسر کے سامنے جو بیان تحریر کرایا

ہو ۔ اس کے متعلق بعد میں وہ یہ کہے کہ میں اپنے بیان کے ہر لفظ کو واپس لیتا ہوں جناب یزدانی ملک نے کمیٹی کے سامنے یہ اقرار کیا ہے ۔ یہ تسلیم کیا ہے کہ انہوں نے یہ الفاظ استعمال کئے تھے ۔ جناب والا ۔ انہوں نے اس تحقیقاتی کمیٹی کے لئے بھیڑیئے کا لفظ استعمال نہیں کیا بلکہ اس ایوان ۔ اس نمائندہ ایوان کو بھیڑیوں کا ایوان قرار دیا ۔ جناب یزدانی ملک صاحب نے یہ فرمایا ہے کہ انہیں اس ایوان کا بڑا احترام ہے ۔ اگر انہیں واقعی اس ایوان کا احترام تھا تو وہ یہ الفاظ واپس لینے کی بجائے ٹھیک طریق سے معافی مانگتے ۔ اس صورت میں آج ہم اس ہاؤس میں یہ کہنے کے حقدار ہوتے کہ حمزہ صاحب کی یہ تحریک استحقاق جائز نہ تھی ۔ جناب والا ۔ جہاں تک اس ایوان کے احترام کا تعلق ہے مجھے اس سلسلہ میں مسٹر یزدانی ملک کی ایک بات یاد آگئی کمیٹی کے ایک اجلاس کے دوران انہوں نے مجھے بلایا اور مجھ سے باتیں شروع کر دیں ۔ اور فرمایا ''دیکھئے مسٹر حمزہ نے یہ غلط کیا ہے انہیں اس معاملہ کو نہیں اٹھانا چاہئے تھا ۔ آپ کو یاد ہوگا کہ اس سے پہلے شمس‌الدین کے غلط قدم نے ساری اسمبلی کے منہ پر چپت رسید کی'' ۔ یہ الفاظ تھے مسٹر یزدانی ملک کے ۔ اس کے بعد انہوں نے صوبائی اسمبلی کے سیکرٹری اور ارکان کمیٹی کی موجودگی میں سٹینوگرافروں کے لئے جو الفاظ استعمال کئے وہ میں جناب کے سامنے پیش کرتا ہوں ۔ جب انہیں ان کا بیان پڑھنے کے لئے دیا گیا تو انہوں نے یہ کہا کہ یہ سٹینوگرافر نااہل ہیں ۔ اگر میں کمشنر ہوتا اور یہ میرے سٹینوگرافر ہوتے تو میں ان کو معطل کر دیتا ۔ انہوں نے یہ الفاظ اسمبلی کے سٹینو

گرافروں کے لئے جو یہاں قانون تحریر کرتے ہیں وہ قانون جن پر مسٹر یزدانی ملک اور ان جیسے دوسرے افسران عمل کرتے ہیں - ہم نے ان کے ان الفاظ کو بھی برداشت کیا -

مجھے ایک واقعہ یاد آ گیا ہے - ۱۹۶۵ء کی جنگ کے دوران جب ہندوستان کے اخبارات نے یہ خبر شائع کی کہ لاہور پر ان کا قبضہ ہے تو وہاں کے لوگ بہت خوش ہوئے جنگ کے دوران انکے ملک میں پاکستان کا ریڈیو سننا منسوخ تھا - جب وہاں کے ایک شخص نے پڑھا کہ لاہور پر ان کا قبضہ ہے تو اس نے اپنا ریڈیو لیا اس کے ساتھ لاؤڈ سپیکر لگایا اور دھلی کے جامع مسجد کے مینار پر چڑھ کے پانچ بجے شام لاہور کی خبریں لگا دیں - شہر میں کھلبلی مچ گئی - پولیس وہاں پہنچ گئی اور اس آدمی کو گرفتار کر لیا - صبح اسے عدالت میں پیش کیا - عدالت نے پوچھا کہ کیا تم نے پاکستان کا ریڈیو سٹیشن لگایا ہے - اور شہریوں کو وہاں کی خبریں سنائیں - اس نے کہا جی ہاں میں نے لاہور لگایا ہے - مگر میں نے کوئی جرم نہیں کیا میرے پاس یہ اخبار موجود ہے جس میں لکھا ہے کہ لاہور پر ہمارا قبضہ ہے - میں نے اپنے ملک کا ریڈیو سٹیشن سمجھتے ہوئے لاہور لگایا ہے - میں نے کوئی جرم نہیں کیا - عدالت نے کہا - دیکھو ہم نے تمہیں بری کیا - لیکن اخبارات کی تمام خبروں پر یقین نہ کیا کرو -

میں جناب حمزہ سے گزارش کرونگا کہ اگر کوئی افسر اس ایوان کے ارکان کے متعلق سخت سست الفاظ استعمال کرے یا لابی

میں کسی ممبر پر دست درازی کرے تو وہ اسے اس ھاؤس کی توھین تصور نہ کیا کریں ۔ جناب والا ۔ میں یہ گزارش کرونگا کہ اس قانون ساز ادارے کے ممبر ھوتے ھوئے ھم سب کا یہ فرض ھے ۔ کہ جب ھم قانون بنا کر اپنی قوم سے یہ توقع رکھتے ھیں کہ وہ اس قانون کا احترام کرے تو اس سے پہلے ھمارا یہ فرض ھے کہ ھم خود بھی قانون کا احترام کریں ۔ اور جب اس ھاؤس کے حقوق کی حفاظت کے لئے قانون خاموش ھو پھر ھمیں بھی خاموش رھنا چاھیئے ۔ اس لئے میں یہ سمجھتا ھوں کہ ھمیں اس کمیٹی کی رپورٹ کے سامنے سر تسلیم خم کر دینا چاھئے ۔ اور اسے بخوشی منظور کر لینا چاھئے جناب والا میں یہ گزارش کروں گا کہ کمیٹی نے صحیح طور پر رپورٹ دی ھے ۔ اس کے سوا ھمارے لئے کوئی چارہ نہیں جب قانون خاموش ھے تو ھم بھی خاموش ھیں ۔ جناب والا ۔ میرے دلی جذبات کے لئے یہ شعر بے موقع نہ ھو گا ۔

یہ دنیا رنج و راحت کا غلط انداز کرتی ھے
خدا ھی خوب واقف ھے کسی پر کیا گزرتی ھے

میں اس ھاؤس سے گزارش کروں گا کہ ھمیں قانون کا احترام کرنا چاھئے جب قانون خاموش ھے تو ھمیں کمیٹی کی رپورٹ سے پورا پورا اتفاق کرنا چاھئے ۔

خواجہ محمد صفدر (سیالکوٹ ۔ ۱) ۔ جناب والا ۔ میں اپنے محترم رفیق جناب حمزہ صاحب کی اس تحریک کی حمایت کے لئے کھڑا ھوا ھوں

مجھے افسوس ہے کہ اس ایوان میں یہ تاثر دیا گیا ہے کہ یہ معزز ایوان بالکل بے بس ہے ۔ اور اگر کوئی فرد خواہ وہ بیورو کریسی کا فرد ہو یا کوئی اور شخص ۔ اس کی تضحیک و تذلیل کرے تو یہ ایوان کچھ نہیں کر سکتا ۔ فرض کیجئے کہ اس ایوان کے پاس اس قسم کے اختیارات نہیں ہیں کہ یہ خود عدالت کے فرائض سر انجام دیتے ہوئے اس شخص کے خلاف مناسب کارروائی کرے جو اس ایوان کی تضحیک کرتا ہے یا اس کے استحقاق کو ٹھیس پہنچاتا ہے ۔ میں اپنے معزز دوستوں سے آپ کے توسل سے پوچھنا چاہتا ہوں ۔ تو کیا اس ایوان کے بس میں یہ بات بھی نہیں ہے کہ وہ اس شخص کے خلاف نفرت کا اظہار کرے یا کم از کم اس کی الفاظ سے مذمت کر دے یا یہ اختیار بھی ہمیں کسی قانون نے بخشا ہے ۔ یا ہم نے کسی سے مانگنا ہے ۔ یہ اختیار تو ہر شخص کو حاصل ہے خواہ وہ اس ایوان کا رکن ہو یا نہ ہو ۔ کہ وہ کسی شخص کے کسی فعل کو دل سے نا پسند کرے اور زبان سے کہے کہ یہ فعل برا ہے ۔ میں اس کی مذمت کرتا ہوں ۔ اس ایوان کی یہ بے بسی میری سمجھ میں نہیں آتی کہ یہ ایوان اپنے آپ کو اس قدرے بے بس پا رہا ہے کہ یہ جانتے ہوئے کہ فلاں شخص نے ایک بری حرکت کی ہے ۔ زبان سے یہ کہنے کے لئے تیار نہیں کہ فلاں شخص نے ہماری تذلیل کی ہے ۔ بے عزتی کی ہے ۔ ہتک کی ہے ۔ یہ بے بسی کیسی ہے ۔ یہ بے بسی نہیں بلکہ غیرت کا فقدان ہے ۔ جب غیرت کا فقدان ہو جائے ۔ جب غیرت مٹ جائے پھر اس قسم کی باتیں سننے میں آتی ہیں چلئے صاحب کسی نے دو جوتے مار دیئے تو کیا ہوا ۔ اپنی پگڑی ذرا

جھاڑ کے پھر باندھ لی اور کہا چلئے ٹھیک ہے کوئی بات نہیں ۔ ذرا ٹیڑھی ہو گئی تو پھر اس کو دوبارہ باندھ دیا ۔ ہم میں غیرت کا فقدان ہے ۔ اختیارات کا فقدان ہے ۔ میں مانتا ہوں کہ اس ایوان نے متفقہ طور پر سفارشات کیں تھیں ۔ لیکن اس ایوان کی ہی نہیں بلکہ مشرقی پاکستان کی صوبائی اسمبلی اور مرکزی اسمبلی کی با اختیار جماعت کی سفارشات کو بھی مجموعی طور پر درخوراعتناء نہیں سمجھا گیا ۔ ارباب اختیار نے انہیں وہ وزن نہیں دیا جو کہ جمہوری ممالک میں اس قسم کے اداروں کی رائے کو دینا چاہئے تھا ۔ حمزہ صاحب نے کل کہا تھا کہ ہم ملک کے طول و عرض میں یہ ڈھنڈورا پیٹتے رہے ہیں اور یہ واویلا کرتے ہیں کہ یہ ایوان اس آئین کے تحت محض ایک ڈھونگ ہے ہم اسکو ثابت نہیں کر سکتے تھے ہم اس طرح عوام کے دلوں میں اسکو ذہن نشین نہیں کر سکتے تھے جس طرح حکمرانوں کے محض ایک فعل نے ایک بیورو کریٹ کو بچانے کے لئے اس قدر جرآت کی ۔ جس نے اس قدر بے باکی کا مظاہرہ کیا کہ اس نے اس ایوان کے اندر آ کر اس ایوان کے ایک معزز ممبر کو جو آج غیر حاضر ہیں گریبان سے پکڑا اور گالی دی یہی تک بس نہیں کیا جب ایک کمیٹی بنائی تو اسکے سامنے جو بیانات دیئے اس میں سب کچھ کہا ۔ پھر ان بیانات کے ساتھ اس زہر کو مٹانے کیلئے اتنے گندے ذہن سے کام لیا کہ ایک ممبر پہلے ہی ستم اور ظلم کا نشانہ بنا پھر اٹھارہ بیس ممبران جن پر یہ کمیٹی مشتمل تھی وہ بھی اسکا نشانہ بنی ۔ میں مانتا ہوں کہ حکومت کو اس ایوان کی قدر و منزلت منظور نہیں ہے لیکن حکومت کو نہ سہی ہمیں ان سے کوئی سروکار نہیں ہمیں تو کم از کم اپنی عزت کے لئے اپنے دلی جذبات کو

بیان کر دینا چاہئے ۔ اگر انہیں غلام یزدانی کا فعل پسند ہے کہ اس نے ٹھیک کیا ہے اسنے گالی دی ہم اسکے مستحق تھے لیکن اگر آپ سمجھتے ہیں کہ اسنے جو گالی دی ہے وہ ہمیں نا پسند ہے تو اسلئے کہ کل کو کوئی یہ نہ کہے کہ ہماری زبانوں پر تالے لگے تھے ہم اپنے جذبات کا اظہار کریں تا کہ ہم کہہ سکیں کہ اس قسم کے رقیق حملے ہوئے اسکو ہم نا پسند کرتے تھے اور ہم نے اسکی مذمت کی ۔

جناب مجھے اسوقت پارلیمانی تاریخ کا ایک نہایت ہی افسوسناک واقعہ یاد آتا ہے کہ آج سے گیارہ بارہ سال قبل مشرقی پاکستان کی صوبائی اسمبلی میں ایک ہنگامہ ہو گیا اور اس ہنگامہ کی وجہ سے ڈپٹی سپیکر جو اس وقت سپیکر کے فرائض سر انجام دے رہے تھے ان کو شدید چوٹ آئی اور اسی چوٹ کی وجہ سے چند دن بعد اس دارفانی سے رحلت فرما گئے ۔ مجھے افسوس ہے کہ ایسا واقعہ پاکستان کی پارلیمانی تاریخ میں ایک بدنما اور سیاہ دھبہ ہے ۔ آج سے دس سال قبل جب مارشل لا نافذ کیا گیا تو صدر مملکت جو اس زمانہ میں فیلڈ مارشل محمد ایوب خان چیف مارشل لا ایڈمنسٹریٹر بھی تھے انہوں نے خصوصیت سے اس واقعہ کا ذکر کیا کہ یہاں پارلیمانی زندگی ناکام ہو چکی ہے اور اس ناکامی کی بین اور واضح دلیل یہ دی کہ ایک سپیکر کو قتل کر دیا گیا اور یہ لوگ اس قابل نہیں (یہ بطور ثبوت کے پیش کیا گیا) یہ قوم اس قابل نہیں کہ یہ اپنے آپ پر خود حکومت کر سکے ۔ یہ ایک بہت بڑا ثبوت تھا ۔ میں مانتا ہوں کہ یہ بہت بڑی فروگزاشت تھی ۔ یہ بہت بڑی غلطی تھی ۔ ایسے نہیں ہونا چاہئے تھا ۔

اس سے ہمارے ملک کی بڑی توہین ہوئی لیکن جناب والا میں ان کو یاد دلاتا ہوں کہ دنیا بھر کی پارلیمانی ایوانوں کی زندگی میں کسی نہ کسی وقت ایوانوں میں جھگڑے اور تنازعے ہوئے گولیاں چلیں ۔ کرسیاں چلیں ۔ ابھی دو تین سال کا ذکر ہے کہ جاپان کی اسمبلی میں پستول نکل آئے پیشتر اسکے کہ پستول چلے سپیکر صاحب نے اجلاس برخاست کر دیا ۔ اگر آپ نظر دوڑائیں تو فرانس میں بھی واقعہ ہوا ہے ۔ اٹلی میں بھی کئی بار ایسے مواقع آئے ۔ ماضی بعید میں انگلستان میں ایسا واقعہ ہوا ہے ۔ امریکہ میں بھی ہوا ہے بلکہ ہر ملک میں ہوا ہے یہاں کوئی انوکھا واقعہ نہیں ہے اگرچہ مجھے اس پر شرمساری ہے کہ مشرقی پاکستان کی اسمبلی میں ایسا واقعہ کیوں ہوا لیکن دنیا بھر کے قانون ساز اداروں میں ایسے واقعات ہوتے رہے ہیں شائد آئندہ بھی کہیں نہ کہیں ہوں ۔ ابھی اگلے روز ہندوستان کی لوک سبھا میں دھینگا مشتی ہوئی ۔ گالی گلوچ ہوئی اور ارکان گتھم گتھا ہوئے ۔ ایسے واقعات ہوتے رہے ہیں ۔ آپ نے جذبات کی رو میں بیٹھ کر دماغ سے سمجھنے کی بجائے دل سے سوچنا شروع کر دیا ہے ۔ ہم بھی انسان ہیں ۔ خدا نہ کرے ایسا واقعہ یہاں بھی رونما ہو سکتا ہے ۔ اس لئے میں اتنا نادم نہیں ہوں جتنا اس زمانے میں فیلڈ مارشل اور موجودہ صدر مملکت نے ارشاد فرمایا تھا اس سے زیادہ بدنما اور بد ترین داغ ہماری پارلیمانی زندگی میں یہ ہے کہ ایک بیورو کریٹ نے اٹھ کر لیجسلیٹو کے ممبر کو گلے سے پکڑ کر مارا یہ اس سے کہیں زیادہ بد نما داغ ہے ۔ اسکی مثال دنیا بھر کے ایوان کی تاریخ میں نہیں مل سکتی ۔ جسکا ذکر میں نے ابھی کیا ہے اس واقعہ کے متعلق اس قسم کی کئی مثالیں پیش کی جا سکتی ہیں ۔ یہ واقعہ کہ ایک

ملازم کو ۔ ایک سرکاری نوکر کو ایک نوکر شاهی کے فرد کو خواہ وہ کمشنر ہو یا ہوم سیکرٹری ہو خواہ وہ کوئی چھوٹا ہو یا بڑا اسکو جرأت ہو کہ وہ ایوان کے ایک معزز رکن کو ایوان میں آ کر ذلیل کرے اور اسکو بے عزت کرے ۔ اور اسکے بعد اس ایوان کی کمیٹی کے متعلق انکوائری آفیسر کے سامنے یہ کہے کہ انہوں نے جو کچھ میرا بیان لکھا ہے وہ اپنی جانب سے من گھڑت لکھ لیا ہے ۔ میں نے وہ بیان نہیں دیا ہے۔ وہ ایک جھوٹ کا پلندا ہے ۔ انہوں نے جان بوجھ کر یہ بیان لکھ لیا ہے جو جھوٹا ہے ۔ دنیا کے کسی ایوان کی تاریخ میں ایسی مثال نہیں مل سکتی ۔ یہ اس سے بہت زیادہ گھناؤنا واقعہ ہے جو مشرقی پاکستان میں ہوا ہے جس کو بطور وجہ جواز مارشل لا نافذ کرنے کیلئے بتایا گیا ہے ۔ اس سے زیادہ گھناؤنا واقعہ ۔ اس سے زیادہ تاریک واقعہ ۔ اس سے زیادہ بد نما واقعہ کوئی نہیں ہے اور اس پر اس طرح سے لیپا پوتی کی جا رہی ہے کہ جیسے واقعہ ہی نہیں ہوا ہے ۔ مجھے افسوس ہے کہ ہم اپنے آپ کو ان ۶ کروڑ معزز پاکستانیوں کے جو کہ مغربی پاکستان میں بستے ہیں معزز نمائندے کہلواتے ہیں ۔

لیکن شاید اس رپورٹ کو قبول کرنے کے بعد وہ آپ کو نمائندہ تو کہیں لیکن اس کے ساتھ سے ''معزز،، کا لفظ اڑا دیں ۔ کیونکہ معزز وہی ہے جو اپنی بھی عزت کرے اور دوسروں کی بھی عزت کرے اور اگر اسکی عزت پر کوئی شخص حملہ کرے تو وہ اسکو اس کا جواب بھی دے اور آج اس عزت کو بر قرار رکھنے کی ضرورت ہے ۔

جناب والا ۔ میں اس معزز ایوان کی زیادہ سمع خراشی نہیں کرنا

چاهتا ۔ میں صرف حمیت اور غیرت کے نام پر اپنے دوستوں سے اپیل کرتا هوں که اگر ان کو اس ایوان میں اپنی عزت کا کوئی پاس هے اور اگر اس معزز ایوان کے اراکین کے دل میں حمیت اور غیرت کا کچھ احساس هے تو اس کے اظہار کا موقع آج هے ورنه دنیا یہی کہے گی که آپ حمیت اور غیرت سے تہی دامن هیں اور آپ اس قابل نہیں که آپ کو معزز کہا جائے ۔ آپ کی وساطت سے میں ان الفاظ کے ساتھ اس معزز ایوان کے ممبران سے اور آپ سے یه استدعا کروں گا که اس رپورٹ کو قبول نه کیا جائے جسے معلوم نہیں که میرے معزز بھائیوں نے کس غرض سے لکھا هے اور جسے واقعات کا درست طور پر جائزه نه لیکر لکھا گیا هے اس لئے میری استدعا هے که اسکو قبول نه کیا جائے اور یه ایوان خود فیصله کرے که وه یزدانی ملک کے خلاف کیا اقدامات اٹھانا چاهتا هے ۔ شکریه ۔

چودھری محمد سرور خان (سیالکوٹ ۔ ۳) ۔ جناب والا ۔ مجھے فاضل اراکین سپیشل کمیٹی کے جذبه حب‌الوطنی یا جمہوریت نوازی یا معامله فہمی پر کسی قسم کا شک و شبه نہیں هے لیکن جب میں نے ان کی تیار کرده رپورٹ پڑھی تو مجھے ایک بات واضح طور پر نظر ائی هے که انھوں نے اپنے حقوق اور اس معزز ایوان کے حقوق کی واضح نشان دهی نه هونے کی وجه سے اس معاملے سے پیچھا چھڑایا هے اور اپنی جان چھڑانے کی کوشش کی هے ۔ لیکن اس کے ساتھ هی ساتھ مجھے اس بات کا بھی احساس هے که ان کے اس فعل سے کوئی درست روایات قائم نہیں هوئیں اور اسکے علاوه اس طرح سے اس مجلس قانون ساز کی

تضحیک کا سامان بھی پیدا ہوا ہے ۔

جناب والا ۔ مسٹر یزدانی ملک کا جو مسئلہ تھا اسے میں نے ایک افسر اور ایک قانون ساز ادارے کے رکن کے درمیان جنگ کبھی بھی محسوس نہیں کیا اور نہ ہی میں نے اسے بیوروکریسی اور جمہوریت کے درمیان ایک جنگ تصور کیا ہے ۔ بلکہ میں سمجھتا ہوں کہ ہمارا جو موجودہ آئین ہے اور جو طرز جمہوریت اس وقت ہمارے ملک میں رائج ہے اور جسے ہم نے اختیار کر رکھا ہے اس کے بارے میں ہم سب لوگ یعنی حکومتی پارٹی کے اراکین ۔ وزراء اور اس پارٹی کے قائد عوام کو اس بات کا یقین دلانے میں سر گرم رہے ہیں اور آئندہ بھی رہیں گے کہ موجودہ طرز جمہوریت پر لوگوں کو غیر متزلزل یقین ہے لیکن میں آپ کو اس بات کا یقین دلاتا ہوں کہ مسٹر یزدانی ملک کے اس طرز عمل سے یہ امکان پیدا ہو گا کہ غیر متزلزل یقین اس جمہوری نظام میں قوم کو ہے ۔ اس یقین کو ٹھیس پہنچے ۔

جناب والا ۔ میرے نزدیک یہ مسئلہ نہ تو حقوق حاصل کرنے سے متعلق ہے اور نہ حقوق کے تلف ہونے کا مسئلہ ہے بلکہ جو طرز فکر ہم عوام میں جاگزین کرنا چاہتے ہیں ۔ یہ مسئلہ اس طرز فکر سے تعلق رکھتا ہے ۔ آئین میں جو یقین دہانیاں عامۃالناس سے کی گئی ہیں یہ مسئلہ ان وعدوں کو برقرار رکھنے کا مسئلہ ہے ۔ اگر ہم نے اس رپورٹ کو قبول کیا تو کیا ہم عوام کی تضحیک کا نشانہ نہیں بنیں گے ۔ اس رپورٹ کے بعد میں سمجھتا ہوں کہ سپیشل کمیٹی کے فاضل اراکین

کے دلوں میں یہ احساس روز اول سے جاگزین تھا کہ ان کے کوئی حقوق تھے ھی نہیں ۔ لیکن میں ان کے اس خیال سے متفق نہیں ہوں کیونکہ دنیا میں اس سے بڑا حق کسے بھی نہیں دیا گیا کہ ایک فرد واحد اسقدر جم غفیر کی نمائیندگی کرے اور اس پر ان کو اعتماد ہو ۔ عوامی نمائیندوں سے زیادہ معزز آدمی کوئی نہیں ہو سکتا یہ درست ہے کہ اس پر بھی چند ایک حدود و قیود لگا دی گئی ہیں اور اس کا واضح ثبوت ہمارے پاس موجود ہے کہ عوامی نمائندگی اگر فی‌الحقیقت وجہ عزت اور وقار نہ ہوتی تو وہ حکمران جو اس ملک پر بڑی طاقت کے ساتھ حکومت کرتے تھے وہ اپنے لئے عوامی طریق انتخاب کو پسند نہ کرتے ۔ لیکن جمہوریت اور انسانیت کی بقا کے لئے اور اس طرز فکر میں جان پیدا کرنے کی غرض سے تاریخ ہمیں بتاتی ہے کہ لوگوں نے پر آشوب کٹھن اور مشکل راہیں بھی اختیار کی ہیں ۔ اس ملک کا نظام حکومت بھی جمہوری ہے خواہ اس میں عوام کو اور ہمیں بھی کئی ایک مشکلات درپیش ہوں ۔ اگر میں اس سلسلے میں ایک واقعہ عرض کروں تو بیجا نہ ہوگا کہ جس سے یہ ثابت ہوگا کہ اس واقعہ کے مقابلے میں ہمارے اور اس ایوان کے کوئی حقوق ھی نہیں ہیں ۔ چوتھی صدی عیسوی کا ایک واقعہ ہے کہ رومن سیزر نے اپنے گھوڑے سے خوش ہو کر اسے اپنے سینٹ کا نمائندہ نامزد کر دیا ۔ یہ واقعہ کچھ عرصہ تک تو مضحکہ خیز سا رہا اور لوگ اس کا مذاق اڑاتے رہے لیکن اس کے ساتھ ھی ساتھ صاحب فکر لوگوں کیلئے یہ واقعہ حسرت و یاس کا باعث بھی بنا رہا ۔ لیکن کچھ عرصے کے بعد لوگوں نے یہ محسوس کیا کہ وہ گھوڑا ان کے اپنے ملک کا گھوڑا ہے اور اسی گھوڑے کی وجہ سے

انہوں نے جنگ میں ناموری حاصل کی اور اس ملک کے سپاہیوں کو جنگ میں کامیابی سے ہمکنار کرنے میں اس گھوڑے نے انکی مدد کی ہے اور اس ملک کے کمانڈر کو دشمن پر بروقت یلغار کرنے میں اس گھوڑے نے مدد دی ہے اس لئے یہ قابل احترام ہے اور اس کی عزت کو برقرار رکھنے کے لئے اسے سینٹ کا رکن نامزد کیا گیا ہے تو وہ اس فیصلے پر پہنچے کہ ایک دن مقرر کر کے اس کے اعزاز میں قومی تہوار یادگار کے طور پر منایا جائے ۔ اس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ اگر پرانے زمانے میں کوئی مقننہ رومن سیزر کے گھوڑے کو عزت اور احترام کا مستحق سمجھتی تھی تو اس ایوان کے کسی معزز رکن کو بھی سیزر کا گھوڑا ہی سمجھ کر درگزر کر دیا جاتا ۔

جناب والا ۔ اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ آیا ہم کسی بیوروکریٹ کے خلاف جنگ کرنے کی آئینی طاقت رکھتے ہیں یا نہیں یا ہم اپنے آپ میں اتنی سکت محسوس کرتے ہیں یا نہیں ۔ ہم یہاں پر یہ محسوس کرتے ہوئے کہ ہم اپنے آپ کو کسی ایسے آدمی سے نبرد آزما ہونے کے قابل نہیں سمجھتے ۔ اپنی کمزوری کا اعتراف کرتے ہیں ۔ لیکن بحیثیت ایک قانون ساز ادارے کے رکن ہونے کے اور اس ملک کے عام شہری ہونے کی وجہ سے ہم سے یہ حق کوئی نہیں چھین سکتا کہ ہم کسی معاملے پر اپنی پسندیدگی یا نا پسندیدگی کا اظہار کریں میں آپ کی وساطت سے اس معزز ایوان کی خدمت میں یہ عرض کروں گا کہ اگر ہم مسٹر یزدانی ملک کے اس معاملے سے درگزر کریں یا اس معاملے کو درخور اعتناء نہ سمجھیں تو اسکا مطلب واضح طور

پر یہ ہوگا کہ اس سے عوام میں یہ تاثر پیدا ہوگا کہ اس حکومت کے زعماء یا کارکن یا اس پارٹی سے تعلق رکھنے والے لوگ عوام کو دھوکہ میں مبتلا کئے ہوئے ہیں اور یہ کہ یہاں جمہوریت کا کوئی نام و نشان ہی نہیں ہے ۔ اگر مسٹر یزدانی ملک کے اس فعل سے درگزر کرکے ہم یہ تاثر عوام کو دینا چاہتے ہیں تو وہ حق ہم سے کوئی بھی نہیں چھین سکتا کہ ہم کسی واقعہ کے متعلق اپنی پسندیدگی یا نا پسندیدگی کا اظہار کر سکیں جو حق ہمیں ایک قانون ساز ادارے کا رکن ہونے اور ایک عام شہری ہونے کی حیثیت سے آئین کے تحت ملا ہے ۔ اس لئے میری ذاتی رائے یہی ہے اور میں آپ کی وساطت سے اس معزز ایوان کو التماس کروں گا کہ اس واقعہ پر اپنی نا پسندیدگی کا اظہار انہیں ضرور کرنا چاہئے کیونکہ ہم اس وقت موجودہ آئین کے تحت منتخب شدہ نمائندے ہیں اور اس اسمبلی میں اس آئین کی عملی کارکردگی کے مظہر ہیں ۔

ہم ثبوت ہیں ان یقین دہانیوں کا جو اس ملک کی جمہوری روایات کو زندہ رکھنے کیلئے عامۃالناس کو دی گئی ہیں اور پھر اس کے بعد آئین پر یقین رکھنے اور آئین کے تقدس کو بر قرار رکھنے کیلئے بھی لیجسلیچر ایک ذریعہ ہوتا ہے ۔ اور میں یہ سمجھتا ہوں کہ اگر ہم میں یہ احساس پیدا ہو ۔ اور ہم میں اس قدر احساس برتری پیدا ہو ۔ تو پھر ہم کو اپنے حقوق کے قیود سے بلا شبہ تجاوز نہیں کرنا چاہئے ۔

جناب والا ۔ یہ چیز تاریخ میں بار بار دہرائی گئی ہے کہ لیجسلیچر کا کوئی مقام نہیں ہوتا ۔ میں کہتا ہوں کہ واضح نشان دہی کے بغیر

مقننہ کا ایک مقام ہے اور مقننہ ایک بلند مقام ادارہ ہے ۔ اس کے ثبوت میں جناب والا میں یہ عرض کرتا ہوں کہ آپ تاریخ کے واقعات کو دیکھیں اور اگر آپ اپنے دماغ پر بوجھ ڈال کر یہ محسوس کر سکیں تو میں آپ کو یقین دلاتا ہوں اور میں سمجھتا ہوں کہ اس ہاؤس کے ممبران اور آپ بھی اس بات پر یقین رکھیں گے کہ کوئی ملک اگر (پارلیمنٹ کی زندگی کے بغیر آپ دیکھیں) تو وہ ہمیشہ اداس اور کھوئی کھوئی سی رہتی ہے ۔ لیکن پارلیمنٹ کے بعد خواہ عوام اعتراضات بھی کریں ملک کی سیاسی زندگی میں ملک کی روایات میں ایک بہار آتی دکھائی دیتی ہے ۔ لیکن مقننہ کو ایک بے بس ادارہ سمجھنا قطعی طور پر غلط ہے یہ ایک انتہائی معزز ادارہ ہے اور موزوں طریقے سے معرض وجود میں آیا ہے تو اس لئے میں آپکی وساطت سے جناب والا عرض کرونگا کہ اپنے حقوق کیلئے اور انکی بقا کیلئے انکی حفاظت کیلئے ہمیں جس قدر بھی نفرت کا اظہار کرنا ہو اسکی ہمیں ضرور اجازت ہو اور ضرور اجازت ملنی چاہئے ۔

چودھری محمد نواز (ساہیوال ۔ ۲) ۔ جناب والا ۔ دل تو نہیں چاہتا تھا کہ کچھ عرض کروں لیکن یہ سمجھتے ہوئے کہ اگر آج اس موقع پر کچھ نہ کہا گیا تو یہ سمجھ لیا جائیگا ۔ کہ اس ایوان کے تمام ممبران بے حس ہیں ۔ میں بے غیرت تو نہیں کہنا چاہتا مگر بے حس کا لفظ ضرور استعمال کرونگا کہ بے حس ہیں اس کمیٹی کی رپورٹ میں ہمارے جو Special Committee کے ممبران تھے انہوں نے جس فراخ دلی کا ثبوت دیا ہے ۔ وہ بھی قابل ستائش ہے ۔

اور جسطرح انہوں نے وہ رپورٹ مرتب کی ہے اسکو پڑھکر انکی بے بسی جو ہے وہ بھی ظاہر ہوتی ہے لیکن ساتھ ہی اس رپورٹ سے یہ بھی ظاہر ہوتا ہے کہ انہوں نے چھپ چھپ کر اپنے آنسو جو ہیں کسطرح سے پونچھے ہیں یہ بھی صاف طور پر آشکارا ہے اسکو انہوں نے چھپانے کی ہر ممکن کوشش کی ہے ۔ لیکن وہ اس معاملہ میں بے بس ثابت ہوئے ہیں ۔ مجھے اس پر کچھ زیادہ کہنا مقصود نہیں ہے کیونکہ بہت کچھ کہا جا چکا ہے ۔ لیکن مجھے آج ان دوستوں پر افسوس ضرور ہے ۔ جن کو میں اپنے دل میں بڑے احترام کی نظر سے دیکھتا تھا ۔ اور ان کا مقام میرے دل میں بہت بلند تھا لیکن آج جب میں انکی سیٹیں دیکھتا ہوں کہ خالی پڑی ہوئی ہیں تو مجھے رونا آتا ہے ۔ حضور والا یہ کہا جاتا ہے کہ اس ایوان کو یہ حقوق حاصل نہیں ہیں ۔ کہ ہم کس کا محاسبہ کر سکیں میں ان سے صرف ایک معمولی سی بات پوچھنا چاہتا ہوں ۔ کہ یہ ٹھیک ہے ۔ اگر میں ان سے یہ اتفاق کر لوں کہ ہمیں یہ حقوق حاصل نہیں ہیں ۔ ہمیں یہ اختیار حاصل نہیں تو میں ان سے یہ پوچھتا ہوں ۔ کہ جب آپ ایک قانون بناتے ہیں اور اگر آپ اس پر اپنی مہر ثبت نہ کریں تو اسکو یہ لوگ جنہوں نے اس ایوان کی توہین کرنے کی جرات کی تو وہ اسکو عوام پر مسلط نہیں کر سکتے ۔ تو اس کا مطلب یہ ہے کہ جب تک ہم کسی قانون کو نہیں بناتے اس وقت تک یہ افسران اس پر عمل نہیں کروا سکتے ۔ تو اسکا مطلب یہ ہے کہ ہم ایک دست بالا کے مستحق ہیں ۔ تو اس کا مطلب یہ ہوا کہ ہمارے اختیارات ان سے زیادہ ہیں اور اگر ہمارے اس ایوان کو کوئی ٹھیس پہنچے تو ہمیں اس کے تحفظ کا حق حاصل ہے حضور والا ۔ تھوڑی سی گزارشات

کرنا چاهتا هوں اور اس کے بعد میں اپنی معروضات کو ختم کرونگا میں ان اراکین اپنے بھائیوں اور دوستوں سے پوچھنا چاهتا هوں جو اس کمیٹی کے ممبران تھے کہ اگر انہوں نے یہی کچھ کرنا تھا اور اگر وہ اپنے آپ کو بے بس محسوس کرتے تھے تو ان کو کیا حق تھا کہ وہ بار بار meetings call کرتے اور قوم کا روپیہ اسطرح ضائع کرتے وہ اس معاملے میں بھی حق بجانب نہیں هیں ۔ حضور والا ۔ اس پر زیادہ کیا کہوں بس اپنے آپ کو بھی بے بس سمجھتے هوئے میں اپنی معروضات کو ختم کرتا هوں ۔

مسٹر محمد هاشم لاسی (لس بیلہ ۔ قلات)۔ جناب والا ۔ اس ایوان کے معزز اراکین نے اپنے اپنے خیالات کا اظہار کیا ۔ جہاں تک ہمارے آپوزیشن کے ممبران کا تعلق ہے انکے یہ فرائض میں آتا ہے کہ اکثریتی پارٹی کی طرف سے جس قسم کا بھی فیصلہ ہو خواہ وہ غلط ہو یا صحیح خود وہ کار آمد ہو یا بیکار اسکی مخالفت کریں اور انکو یہ حق ہے کہ وہ ہر انداز میں ہر طریقے سے اسکی مخالفت میں حق بجانب هیں ۔ جناب والا جہاں تک اس کمیٹی کے ارکان کا تعلق تھا ایک معزز رکن کی صدارت میں اس کمیٹی کے باقاعدہ اجلاس هوتے رہے اور کمیٹی کی رپورٹ اور حالات پڑھنے کے بعد یہ اندازہ هو گا کہ اس کمیٹی نے کسقدر باقاعدگی کے ساتھ اس معاملے کو چلایا ۔ جناب والا ۔ ہمارے محترم خواجہ صاحب یا حمزہ صاحب کی تقریروں پر افسوس کا اظہار کرنیکی ضرورت نہیں لیکن ہمارے چند محترم دوستوں کی طرف سے چند ایسی باتیں پیش کی گئیں جو اس ایوان کے وقار کے قطعی خلاف هیں ۔ انہیں جسطرح اس چیز کو پیش

کرنا چاہئے تھا اسطرح پیش نہیں کیا ۔ میں چودھری بھد نواز صاحب کے ان الفاظ کو دوبارہ دھراؤں کہ اس کمیٹی کے ارکان نے جس فراخدلی سے فیصلہ کیا ہے وہ قابل ستائش ہے ۔ اور اسکے بعد اس ایوان کے ذمہ دار افراد اس چیز کو دیکھیں کہ آئیندہ اس اسمبلی کے وقار کو کسطرح برقرار رکھا جائے ۔ ان الفاظ کے بعد میں اپنے دوستوں سے گزارش کرونگا کہ اس کمیٹی کی سفارش کو بحال کیا جائے ۔

Mr. Ahmed Mian Soomro (Jacobabad-II) : Mr. Speaker, as the Chairman of this .....

رانا پھول محمد خان ۔ پوائنٹ آف آرڈر ۔ جناب والا ۔ میں آپ کی وساطت سے اپنے ڈپٹی سپیکر صاحب کی خدمت میں گزارش کرونگا کہ وہ چونکہ اس کمیٹی کے چیئرمین رہے ہیں اور ہاؤس کے تمام ممبران اس رپورٹ کی وضاحت چاہتے ہیں اسلئے ہماری دلی خواہش ہے کہ ہم جیسے ممبران پر جو انگریزی نہیں جانتے مہربانی فرمائیں اور اپنی تقریر اردو میں کریں تو بہتر ہو گا ۔

مسٹر احمد میاں سمرو ۔ جناب ۔ چونکہ میں اردو زبان زیادہ نہیں جانتا اسلئے آپ مجھے معاف فرمائیں اگر اس میں کوئی کوتاہی ہو جائے میں کوشش کرونگا کہ جو کچھ میں کہنا چاہتا ہوں اردو میں کہوں ۔

چودھری محمد سرور خان ۔ دل کی باتیں کہیں گے یا کاغذ کی باتیں ۔

مسٹر احمد میاں سمرو ۔ جناب ۔ اس کمیٹی کے چیئرمین کی حیثیت سے ہم نے جو رپورٹ پیش کی ہے میں اسکے متعلق چند الفاظ ہاؤس کی خدمت میں پیش کرنا چاہتا ہوں ۔ میرے دل میں اس ہاؤس کے ہر معزز ممبر کی عزت ہے ۔ نہ صرف اس اسمبلی کے ممبران کیلئے یا اس کمیٹی کے لئے بلکہ ہر ایک ممبر کے لئے خواہ اس کا کسی پارٹی سے واسطہ ہو ۔ میرے دل میں عزت ہے ۔ ہم جدا جدا عضو ہیں یعنی parts of the machinery ہیں جو اس ہاؤس کو چلاتے ہیں ہم نے اس ہاؤس کے ممبر ہونے کے بعد سب سے پہلے حلف اٹھایا کہ ہم پر ممبر کی حیثیت سے کیا ذمہداری ہوگی ۔ میں اسے مختصر طور پر refer کرنا چاہتا ہوں ۔ وہ حلف ہم نے اسطرح اٹھایا تھا ۔

> "...I will perform my functions honestly, to the best of my ability, faithfully in accordance with the Constitution, the law and the Rules of the Assembly and always in the interest of the solidarity, integrity, well-being and prosperity of Pakistan :
>
> And that I, will preserve, protect and defend the Constiution.

جناب ۔ پھر اس قسم کے حلف کے اٹھانے کے بعد ہمیں اگر کوئی فیصلہ کرنا ہوگا تو ہم اپنے جذبات سے نہیں بلکہ اپنے ضمیر کے مطابق اور قانون کے مطابق اس ہاؤس کی عزت کو بلند رکھنے کی کوشش کریں گے ۔ یہ ہم سب کا فرض ہے اس میں شک نہیں کہ اس وقت بیوروکریسی اس ملک میں زوروں پر ہے ۔ ہم اس بات سے اپنی آنکھیں بند نہیں کر سکتے ۔ ہماری طرز حکومت جمہوری ہے جمہوریت میں یہ ضروری ہے کہ

Supremacy of the Legislature vis-a-vis bureaucracy must prevail.

لیکن صاحب چونکہ ہم کو آئین کے ماتحت ہر ایک چیز کو کرنا ہے اس لئے میں آئین کے آرٹیکل ۱۲۳ میں جو Contempt of Court کے متعلق فقرہ ہے وہ آپ کو پڑھ کر سناتا ہوں :۔

123—(1) In this Article "Court" means the Supreme Court or a High Court.

(2) A Court shall have power to punish any person who—

(a) abuses, interferes with or obstructs the process of the Court in any way or disobeys any order of the Court :

(b) scandalizes the Court or otherwise does anything which tends to bring the Court or a Judge of the Court into hatred, ridicule, or contempt :

(c) does anything which tends to prejudice the determination of a matter pending before the Court ; or

(d) does any other thing which, by law, constitutes contempt of the Court.

جناب ۔ اس میں ہائی کورٹ اور سپریم کورٹ کے لئے provision کی گئی ہے لیکن ہماری Legislature کے لئے کوئی provision نہیں البتہ آئین کے آرٹیکل ۱۱۱ کے تحت ہمیں حق دیا ہے کہ ہم اپنے privileges کو determine کریں ۔ ہمیں اختیار دیا گیا ہے اور واضح اختیار دیا گیا ہے کہ ہم خود فیصلہ کریں کہ کسی کو توہین کی سزا کس طرح دینی

ہے ۔ جیسا کہ میں نے پہلے عرض کیا ہے اس ملک میں جمہوریت کی حکومت ہے اور آئین کے اصولوں کے ماتحت ہمیں اتنی vast powers دی گئی ہیں کہ ہم خود اپنے Rules of Procedure کو determine کریں اپنے privileges کو determine کریں آرٹیکل ۱۱۱ کے تحت اس معزز اسمبلی نے میرا مطلب ہے پروونشل اسمبلی آف ویسٹ پاکستان نے اپنے لئے ایک Provincial Assembly of West Pakistan Privileges Act پاس کیا ہے اسی رٹیکل کے تحت اگر آپ اس کا preamble دیکھیں اس میں لکھا ہے :۔

The Provincial Assembly of
West Pakistan Privileges
Act, 1964.

Whereas Article III of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan inter alia provides that the privileges of Members of an Assembly may be determined by law :

And Whereas it is expedient to define the privileges of the Provincial Assembly of West Pakistan, its Members and Committees, and of the persons entitled to speak in the Assembly and to provide for matters incidental and supplemental thereto ;
It is hereby enacted as follows :-

جناب عالی ۔ آپ نے اس آرٹیکل ۱۱۱ کے تحت جو ایکٹ پاس کیا ہے اس میں اپنے privileges کو define کیا ہے ۔ لیکن اس ہاؤس کی توہین کے متعلق کچھ نہیں کیا گیا ۔ میں اس کی تفصیل میں کسی وجہ سے نہیں جانا چاہتا اتنا عرض کروں گا کہ اس وقت وزیر قانون جو بل لائے تھے اس کو اسی طرح accept کر لیا گیا ۔ اور یہ نہ دیکھا کہ ہمارے

privileges کیا ہیں ۔ نہ اس میں detention کے متعلق کوئی چیز ہے نہ کسی کارروائی میں دخل دینے کے متعلق کچھ ہے ۔ پھر اگر ہم نے اس وقت موزوں نہیں سمجھا یا کسی وجہ سے اپنی توہین یا breach of privilege کے متعلق کچھ نہیں لکھا تو اس میں قصور کس کا ہے ۔ اس میں ہمارا قصور ہے ۔ اگر آپ اسے قصور سمجھتے ہیں یا اسے فراخدلی سمجھتے ہیں تو یہ سب کچھ آپ نے خود کیا ہے ۔ ہاؤس کی قانونی پوزیشن یہ ہے کہ آپ نے خود اپنی privileges کو define کیا ہے ۔

اب اگر ہم جذبات میں آ کر قانون کے خلاف کچھ کر جائیں گے اور قانون کے خلاف کوئی فیصلہ کرلیں گے تو آخر یہ عوام اور یہ ملک ہمارے متعلق کیا سوچے گا ۔ اگر ہم سمجھتے ہیں کہ ایوان کی توہین ہوئی ہے اور ہماری استحقاق شکنی ہوئی ہے ۔ ہم اس اسمبلی کے ۱۹۶۵ء سے ممبر ہیں اور ہم کو چاہئے تھا کہ ہم اس میں ترمیم کرتے لیکن ہم کو اسکا کبھی خیال نہیں آیا ۔ یہ اختیار ہمیں آئین نے دیا ہے یہ اختیار ہمیں قانون نے دیا ہے اگر ہم اس اختیار کو نہ استعمال کرنا چاہیں تو یہ ہمارا قصور ہے یہ آئین کا قصور نہیں ہے ۔ جناب جیسا کہ آپ کو اور اس معزز ایوان کو معلوم ہے کہ پچھلی دفعہ اس عاجز نے ایک بل دیا ہے جو privileges بل ہے اور یہ بل privileges ایکٹ کو ترمیم کرنے کیلئے ہے جسے اس معزز ایوان نے سٹینڈنگ کمیٹی کے غور و خوض کیلئے کمیٹی کے سپرد کر دیا ہے ۔ میں عرض کروں گا کہ اس سے پہلے کوئی اس طرح کا بل نہیں آیا اسی وجہ سے یہ سب مشکلات ہو رہی ہیں ۔

چودھری محمد سرور خان ۔ آپ کا کیا خیال ہے کہ وہ privileges bill پاس ہو جائے گا ۔

مسٹر احمد میاں سمرو ۔ آپ اسے پاس کریں یا نہ کریں ہاؤس اسے چاہے یا نہ چاہے ۔ ہاؤس اگر پاس کرنا چاہے تو اسے پاس کرسکتا ہے ۔ بہر حال میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ وہ ہمارے سامنے ہے ۔ اگر ہم اسے پاس نہیں کرنا چاہتے تو یہ اور بات ہے مگر اس میں قانون کا کوئی قصور نہیں ہے ۔ ہمارا قصور ہو گا ۔ میں نے یہ بات کمیٹی کے اس فیصلہ سے متعلق عرض کی ہے جس کے بارے میں حمزہ صاحب نے فرمایا تھا کہ انھوں نے کمیٹی کے jurisdiction کو چیلنج کیا تھا ۔ میں عرض کروں گا کہ اس میں کچھ انصاف کا بھی ہمیں احساس ہونا چاہئے ۔ اگر ایک انسان صحیح معنوں میں مجرم نہیں ہے اگر ایک انکوائری کے ماتحت وہ مدعاعلیہ ہے اگر اس نے ہمارے jurisdiction کو چیلنج کیا تو یہ کوئی توہین نہیں ہے ۔ جناب والا ۔ جب آپ پریکٹس کرتے تھے تو آپ کو پتہ ہوگا کہ آپ سپریم کورٹ اور ہائی کورٹ میں کہدیتے ہونگے کہ یہ ہائی کورٹ اور سپریم کورٹ کے jurisdiction میں نہیں ہے تو اس پر کیا ہائی کورٹ نے اور سپریم کورٹ نے اپنی توہین محسوس کی ۔ اگر کوئی شخص کسی کے jurisdiction کو چیلنج کرتا ہے تو اس میں اس قدر جذبات میں نہیں آنا چاہئے ۔ اسی طرح اگر کوئی ہمارے jurisdiction کو چیلنج کرے تو کیا ہمیں جذبات میں آ جانا چاہئے ۔ اگر اس نے ہمارے jurisdiction کو چیلنج کیا ہے تو ہمیں اس کا فیصلہ کرنا چاہئے کہ آیا ہمارا jurisdiction ہے یا نہیں ہے ۔ اس کے چیلنج کرنے پر ہم

یہ نہیں کہہ سکتے کہ اس نے برا کیا ہے یا اچھا کیا ہے یا غلط کیا ہے اس کا ہم کو بھی پتہ ہے آپکو بھی پتہ ہے آپ جب کسی اپیل میں جاتے تھے تو آپ یہ کہا کرتے تھے

We say to the High Court and the Supreme Court : You have no jurisdiction.

The impugned orders are contrary to facts, they are false ; they are illegal and they are ultra vires.

We are justified in taking that plea.

اس کا مطلب یہ نہیں کہ توہین عدالت ہو گئی ۔ جو کچھ الکوائری ہم نے کی ہے اور جو کچھ اس میں ہوا ہے ۔ اس سے ہماری بے عزتی نہیں ہوئی ہے ۔ میں ہاؤس کو یقین دلاتا ہوں کہ اس ہاؤس کے وقار کے سلسلے میں جو کچھ کیا جائیگا میں اس کی تائید کروں گا ۔ اس لئے کہ اس سے ہماری عزت ہے ۔ لیکن ہم جذبات میں اگر کوئی ایسی کارروائی نہ کریں جو قانون کے خلاف ہو اور وہ قانون جس کو ہم نے پاس کیا ہے ۔ ہم اس میں ترمیم کر سکتے ہیں لیکن اس کے خلاف کوئی بات نہ کریں اس سے ہمارے عوام اور ہمارا intellegensia طبقہ ہمارے لئے یہ خیال قائم کریگا کہ اگر ہمارے خلاف کوئی بات کہی جاتی ہے تو ہم جذبات میں آ کر غیر قانونی فیصلے کر لیتے ہیں ۔ اس لئے ہمیں جذبات سے کام نہیں بلکہ عقل سے اور اپنے ضمیر سے کام لینا چاہئے ۔ جیسا کہ ابھی ہمارے دوست نے کہا ہے کہ ہم بے بس ہیں ہم مانتے ہیں کہ ہم بے بس ہیں تو

ہم بے بسی کی وجہ سے کیا فیصلہ کر سکتے ہیں ؟ ہمیں کوئی اختیار نہیں ہے اور سوائے اس فیصلہ کے ہم کس فیصلہ پر پہونچ سکتے ہیں ۔ جب ہمیں اختیار نہیں ہے تو ہم ایک آدمی کو کسطرح سزا دے سکتے ہیں ۔ بس آئندہ کے لئے ہمیں اس غلطی سے سبق لینا چاہئے کہ اس غلطی کو ہم کسطرح درست کریں اور اس غلطی کو درست کرنے کے لئے ہم کوشش کریں ۔

چودھری محمد نواز ۔ ہمیں آئندہ محتاط رہنا چاہئے کہ کوئی اور مارے ۔

مسٹر احمد میاں سمرو ۔ اس کے بعد جناب میں یزدانی ملک کے بیان کا ایک extract پڑھ کر سناتا ہوں :۔

"As a citizen of a democratic country and as a Member of the Executive, charged with the duty of upholding and enforcing laws, I hold the legislative function in great regard. From this sentiment of mine flows my esteem for all institutions which are associated with the making of laws, which I regard as a vital national function. There can, therefore, be no question of my departing from this respectful regard either in the case of the Provincial Assembly as a whole or any Committee set up by it. I was, therefore, painfully surprised to find that some of the observations which I had made in my defence before a Judge of the High Court, had been construed as a breach of privilege of this House. With utmost deference I would like to say with all the sincerity and emphasis at my command, that I had no intention at any stage to commit a breach of any privilege of the august House, any Committee thereof or any individual

Member of the House or any of its Committees. Reciprocally I have the fullest confidence that this statement of mine will be accepted in a statesman-like manner so that this unfortunate episode be closed."

He went further to say that :—

"If the Members of this Committee after considering my statement as a whole still feel that I have by any remarks in any way offended or caused disrespect to the Assembly or its Committee, I have no hesitation in withdrawing the remarks as I have full respect for the Legislature."

جناب آن کے ان remarks کے بعد قانونی پوزیشن جو میں نے عرض کی ہے اور اس نتیجہ پر پہنچنے کے بعد میں ہاؤس کے سامنے یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ کمیٹی نے یہ مناسب سمجھا کہ ایڈووکیٹ جنرل کو بھی کمیٹی کی کارروائی میں شامل کیا جائے اور ان سے بھی رائے لی جائے۔ اور ہاؤس کی اطلاع کیلئے میں یہ بھی عرض کرنا چاہتا ہوں کہ ایڈووکیٹ جنرل بھی اس رائے سے متفق تھے کہ موجودہ قانون میں یہ ہمارا breach of privilege نہیں ہوا ہے۔ لہذا میں ہاؤس کا زیادہ وقت نہیں لینا چاہتا اور آخر میں یہ یقین دلاتا ہوں کہ اس ہاؤس کے وقار کو بلند کرنے کیلئے جو بھی جدوجہد کی جائیگی اور کی جائے میں اسکی تائید کرتا ہوں اور اس ہاؤس کی عزت کو بڑھانا اور وقار کو بلند کرنا میرا ایمان ہے اور میں قانونی طور پر ہر شخص کا اس کوشش میں ساتھ دوں گا۔

مسٹر عبدالقیوم قریشی (بہاول پور - ۳) ۔

جی میں آتا ہے لگا دوں آگ کوہ طور کو
پھر خیال آتا ہے موسیٰ بے وطن ہو جائے گا

مسٹر سپیکر ۔ آپ اپنی تقریر کو موجودہ تحریک استحقاق تک ہی محدود رکھئے گا ۔ پرانے واقعات نہ دھرائے جائیں کیونکہ وہ متعلقہ باتیں نہ ہونگی ۔

مسٹر عبدالقیوم قریشی ۔ میں جناب والا بالکل مختصر کر دیتا ہوں ۔ میں اپنے معزز ایوان سے درخواست کروں گا جناب کی وساطت سے کہ اگر ہم نے لاکھوں روپیہ صرف کرکے اس عزت افزائی کے لئے آنا ہے تو اس سے بھی زیادہ سستی عزت جو ہے وہ وہیں ہمیں مل جائے گی ۔ بس میں اسی پر اکتفا کرتا ہوں ۔

حاجی سردار عطا محمد (خیر پور-۲) ۔ جناب سپیکر ۔ آج یہ جو مسئلہ زیربحث ہے جس کے اوپر میں مختصر سی گزارش کروں گا یہ ملک یزدانی صاحب کا بھی نہیں ہے بلکہ یہ ہمارے پاکستان اور اس کے شہریوں کا مسئلہ ہے اس لئے اس معزز ایوان کو بھی ہمدردی ان کے لئے ہے مشرقی پاکستان اور پنڈی میں بھی اس پر متفقہ طور پر احتجاج ہوا ۔ گزارش یہ ہے کہ اس میں ہماری عزت کا یا ہمارے عوام کے احترام کا سوال ہے ایسے حالات چھپے نہیں رہ سکتے اور ان کی خبر بیرونی ممالک میں چلی جاتی ہے ۔ اس میں گورنر

صاحب کی عزت کا بھی سوال ہے چنانچہ اس چیز کا بھی لحاظ کرنا ہے اور اس کے ساتھ ساتھ ہمارے وزرا صاحبان تمام اضلاع اور دیہاتوں میں گردوغبار کا بوجھ اٹھاتے ہیں ۔ لاکھوں روپیہ خرچ کرتے ہیں اور جمہوریت اور آزادی کا ڈھنڈورا پیٹتے ہیں تو لوگ ان کو بھی طعنہ دیں گے جنہوں نے ہمیں بھیجا کیونکہ وہ بھی پڑھے لکھے اور سمجھدار ہیں ۔ اچھا تو یہ تھا کہ ملک یزدانی صاحب پہلے دن ہی معافی مانگ لیتے تو اتنی بات نہ بڑھتی لیکن انہوں نے یہ بھی نہیں کیا ۔ اس پر ہم صبر کریں تو یہ میری سمجھ سے بہت باہر ہے اور ہاؤس کو اس مسئلے کے اوپر اپنی عزت ، غیرت اور اپنی قوم کی عزت کا خیال رکھ کر فیصلہ کرنا ہے ۔ میں اپنی ایک تقریر میں پہلے بھی گزارش کر چکا ہوں کہ یہ اسمبلی ایک فراڈ ہے تو وہ لفظ مجھ سے واپس کرایا گیا لیکن اب ہمارا حکمران طبقہ یہ ثابت کرنا چاہتا ہے کہ جو میں نے پہلے لفظ کہا تھا وہ درست تھا غلط نہ تھا ۔ میں معزز ہاؤس کو اور پریس والوں کو یہ عرض کروں گا اور پہلے میں یہ جملہ سنتا تھا اور اب یہ ثابت ہو جاتا ہے وہ یہ ہے کہ

جہاں پردیس ہو وہاں وطن کو یاد کرنا کیا
جہاں ظالم حاکم ہو وہاں فریاد کرنا کیا

رسول مقبول صلی اللہ علیہ و سلم کی ایک حدیث کی طرف بھی ان کی توجہ دلاؤں گا جب کہ حضور نے فرمایا قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم یعنی حضور نے فرمایا کہ قسم ہے اس کی پاک ذات کی

جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے کہ انسان کبھی مومن نہیں ہو سکتا جب وہ اپنے بھائی کے لئے وہ چیز پسند نہ کرے جو وہ اپنے لئے کرتا ہے ۔ اس لئے میں وزرا صاحبان کی توجہ اس طرف دلاتا ہوں گو گیلانی صاحب گھبرا کر باہر چلے گئے ہیں کل یا پرسوں لابی میں کہہ رہے تھے کہ اب یزدانی صاحب کہتے ہیں کہ میں نے ان کو اتنا پیٹا ہے کہ وہ یاد کریں گے ۔ وہ اب بھی رو رہا ہے اس لئے خدارا میری گذارش ہے کہ آپ قوم کے نمائندے ہیں اور قوم کی عزت و غیرت آپ کے ہاتھ میں ہے ۔

چودھری انور عزیز (سیالکوٹ۔۴) ۔ جناب والا ۔ میں زیادہ وقت نہیں لوں گا ۔ میری بھی خواہش ہے کہ مجھے اس پر بولنے کی اجازت دیجائے ۔ جناب قائد ایوان نے اشارہ فرمایا ہے کہ وقت کی کمی کی وجہ سے مجھے شاید اجازت نہ ملے مگر میں صرف ایک شعر کہنا چاہتا ہوں ۔

اتنا رہے خیال بہانے کے ساتھ ساتھ
ہم بھی بدل رہے ہیں زمانے کے ساتھ ساتھ

وزیر زراعت و خوراک (ملک خدا بخش) ۔ جناب والا ۔ میرا ارادہ اس بحث میں حصہ لینے کا نہ تھا لیکن میرے دوست قائد حزب اختلاف نے نہایت جوشیلی تقریر کے ذریعے سارے معاملے کو ایک ایسے ایوان میں پیش کیا ہے جس سے رائے متاثر ہو سکتی ہے اس لئے

میں ان کی خدمت میں بھی اور اس معزز ایوان کی خدمت میں دو تین باتیں عرض کرنی چاہتا ہوں ۔ فی الواقعہ قائد حزب اختلاف کی تقریر کے بعد یہ دوسرا موقعہ ہے کہ مجھے ان کی طرف سے مایوسی ہوئی ۔ ایک دفعہ تو پہلے انہوں نے فرمایا تھا کہ میں حکومت کی ہر تجویز کی مخالفت کروں گا تو میں نے ان سے استفسار کیا تھا کہ چاہے وہ تجویز آپ کی عقل اور آپ کے دل کے مطابق ہو تب بھی کیا آپ مخالفت کریں گے اور میں نے ان کو سرونسٹن چرچل کا مقولہ یاد کرایا تھا ۔ کہ جب انہوں نے کہا تھا کہ میرا حق ہے مخالفت کرنیکا ۔ تو اس دن سے میری مایوسی کی انتہا نہ رہی کیونکہ میں نے خیال کیا کہ ہم تو انکساری اور ادب سے انکی گفتگو سنتے ہیں اور اپنی معروضات پیش کرتے ہیں ۔ جب ان کا مسلک اور مقصد یہ ہو کہ چاہے ہم کتنی ہی اچھی بات کیوں نہ کریں وہ بھی ان کو قابل قبول ہی نہیں ہو سکتی تو یہ تضیع اوقات بن کر رہ جاتی ہے ۔ آج ان کی دوسری بات سے افسوس ہوا جب انہوں نے دل و دماغ کا موازنہ کرتے ہوئے فرمایا کہ دماغ پر دل کو فوقیت ہو جانی چاہئے لیکن میری رائے یہ ہے کہ اس مقننہ میں یا کسی غور و فکر کی مجلس میں ہمیشہ دماغ کو فوقیت اور افضلیت رہی ہے ۔ کیونکہ دل کے معاملات ۔ جذبات کے معاملہ میں دماغ سے رہنمائی حاصل کی جاتی ہے ۔ جناب والا ۔ جو معاملہ اس وقت زیر غور ہے وہ بالکل مختلف ہے حاجی صاحب قبلہ نے تو میرے خیال میں اس معاملہ کو بغور ملاحظہ ہی نہیں فرمایا ۔ انہوں نے جناب مخدوم شمس الدین گیلانی صاحب کے واقعہ کے مفروضہ پر اس معاملے کے متعلق اظہار خیال فرمایا ۔ حاجی صاحب نے آج

یہاں ایک حدیث کا بھی حوالہ دیا ہے مجھے افسوس ہے کہ وہ آج یہاں رحمۃ اللعالمین جن کی رحمت عام تھی اور جنہوں نے فتح مکہ کے بعد تمام دشمنوں کو معاف کر دیا تھا ان کی اور کوئی حدیث پیش نہیں کر سکے ۔ انہوں نے ایسی حدیث پیش کی جو زیربحث معاملہ کے لحاظ سے میرے خیال میں خارج از بحث ہونی چاہیئے ۔ حضور سرور کائنات فخر موجودات ، روح کائنات اور بہار کائنات کا تو سارا کردار اس بات پر مبنی ہے کہ اگر کوئی شخص تم سے زیادتی کرتا ہے تو اس سے درگذر کرو ۔ اور اگر وہ معذرت کر دے یا وہ اس سے دستبرداری کا اظہار کر دے تو پھر ضرور درگذر کرو ۔

حاجی سردار عطا محمد ۔ کیا اس نے معذرت کر دی ہے ؟

وزیر زراعت وخوراک ۔ کیا اس نے معذرت نہیں کی ؟ اگر آپ انگریزی الفاظ کے معانی نہیں سمجھتے تو میں کیا عرض کروں ۔ چونکہ انہوں نے یہاں ایک حدیث پیش کی ہے میں ان کی خدمت میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ حضور کے ارشادات میں معاف کر دینے والے کا بڑا بلند درجہ ہے ۔ حضور نے بار بار فرمایا ہے کہ انسان کی توقیر انسان کی عزت ۔ انسان کی عظمت ۔ اور انسان کی برتری اسی وقت اجاگر ہوتی ہے جب وہ اپنے جذبات قابو میں کرکے کسی شخص کو معاف کر دیتا ہے اس وقت انسان کا مرتبہ بلند ہو جاتا ہے ۔ تو جناب والا اس کمیٹی نے جب ان سے سوال کیا اور میرے دوستوں نے جب قانونی پہلو پر روشنی ڈالی تو انہوں نے بلا تامل

اپنے الفاظ اس بنا پر واپس لے لئے ۔ کہ نہ تو میرا مقصد اس ادارہ کی توہین تھا اور نہ میرا ارادہ یہ تھا کہ اس چیز کو اس طرح تصور میں لایا جائے ۔ اب کمیٹی کے سامنے دو راستے کھلے تھے ۔ ایک یہ کہ وہ باوجود ان کے اس اعتراف ندامت اور اعتراف شکست اور دستبرداری کے انہیں قابل تعزیر سمجھتی یا دوسرا راستہ یہ تھا کہ چونکہ اس شخص نے ندامت کا اظہار کر دیا ہے ۔ اپنے الفاظ واپس لے لئے ہیں اور اس معزز ادارے کی عزت و عظمت کے متعلق اپنی یقین دہانی کا اعادہ کیا ہے اس لئے اسے قبول کرتے ہوئے آپ کے سامنے یہ تجویز لاتی کہ اس معاملہ کو اب ختم کر دیا جائے ۔ میں سمجھتا ہوں کہ آپ کی کمیٹی کے منتخب شدہ ارکان نے نہایت گہرے سوچ بچار کے بعد نہایت ہی معقول تجویز پیش کی ہے ۔ میں خواجہ صاحب کی توجہ اپنی طرف منعطف کرانے کی کوشش کرونگا ۔ اور ان سے یہ سوال کرونگا کہ کیا اس سے ایوان کی عزت بڑھے گی اگر ہم نے ایک شخص کو گنہگار تصور کرتے ہوئے اور اس کی معذرت قبول کرتے ہوئے اس کے خلاف کوئی ایکشن نہ لیا ۔ یا اس سے ایوان کا وقار بڑھے گا اگر ہم نے باوجود اس کے اعتراف جرم اور دستبرداری کے اسے تعزیر کو پہنچایا ۔

جس وقت یہ تحریک پیش ہوئی تو بہت سے دوستوں نے کہا کہ یہ بڑی بے عزتی ہے اور غیرت کا یہ تقاضا ہے کہ ہم اس کے خلاف کارروائی کریں ورنہ ہمارے متعلق یہ تاثر ہوگا ۔ باہر یہ کہا جائیگا اور وہ کہا جائیگا کیونکہ اس سے ایوان کی توہین ہوئی ہے ۔ جناب والا ۔ یہ ایوان کی توہین نہیں ہے

آپکی حکومت کے نزدیک اس ایوان کی توہین اس صوبہ کے چھ کروڑ انسانوں کی توہین ہے تمام پاکستانی قوم کی توہین ہے اور جب یہ معاملہ یہاں پیش کیا گیا تھا اس وقت حکومت نے آپ کا ساتھ دیا تھا ۔ اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ وہ معاملہ ایک کمیٹی کے سپرد ہوا ۔ اور اس کمیٹی نے اس کے متعلق چھان بین کی اور یہ سفارش یہاں پیش کی ۔ اب اس کے متعلق یہ کہنا کہ یہ بے غیرتی یا بے حسی ہے ۔ بے حمیتی ہے اور عوام اس سے یہ تاثر لیں گے ۔ میری سمجھ کے مطابق ، میری صوابدید کے مطابق اس کمیٹی نے اپنے حقوق کو اور ایوان کے حقوق کو برقرار رکھنے کے لیے وہ کارروائی کی جس کی قانون اجازت دیتا تھا ۔ اور میرے فاضل دوست مسٹر سمرو نے یہاں اس بات کا صحیح صحیح تجزیہ کر دیا ہے کہ قانوناً اس کے متعلق کیا کارروائی ہو سکتی تھی ۔ یہاں کچھ اشعار بھی پڑھے گئے ہیں اور میرے بھائی مسٹر انور عزیز نے بھی اپنی تقریر کو ایک شعر سے مزین فرمایا ہے ۔ میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ ایوان کے وقار کا تقاضا یہ ہے کہ وہ بلند نظری فراخدلی اور کشادہ ظرفی کے ساتھ اس معاملہ کی چھان بین کرے ۔ میں بالکل ایوان کے ساتھ ہوتا اگر مسٹر یزدانی ملک اس طرح کا رویہ اختیار کئے رہتے جیسے انھوں نے پہلے اختیار کیا تھا ۔ اور اس کے متعلق آپ کو معلوم ہے کہ ہم نے اس سلسلہ میں اپنی حدود کے اندر رہتے ہوئے ایک سفارش حکومت کو بھیجی ہوئی ہے ۔ میں اس بات کو یہیں ختم کرتا ہوں کیونکہ یہاں یہ کچھ زیادہ بر محل نہیں ہے ۔ (قطع کلامی) اگر اس کے متعلق فیصلہ ہو چکا ہے تو وہ میرے علم میں نہیں ہے ۔

بہر حال میں آپ کی خدمت میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ اس معاملے کی نوعیت یہ ہے کہ جب آپ کسی کو معاف کر دیں گے تو وقار آپ کا ضرور بلند ہوگا ۔ لیکن اگر آپ نے حمزہ صاحب کی تجویز سے اتفاق کرتے ہوئے اس کے متعلق ایسی چیز کا اظہار کیا جس سے یہ ظاہر ہو کہ اس ایوان کے دل گردے میں اتنی گنجائش نہیں ہے ۔ کہ وہ اس بات کو سمیٹ سکے تو یہ نہایت ہی افسوس ناک چیز ہوگی ۔ ہمیں مسٹر یزدانی ملک کی دستبرداری کو قبول کرنا چاہیئے اور انہیں معاف کر دینا چاہیئے ۔ میں سمجھتا ہوں کہ اس معزز ایوان کو اس سفارش کو ۔ اس سوچی سمجھی ہوئی رائے کو جو آپ کی منتخب شدہ کمیٹی نے پیش کی ہے قبول کر لینا چاہیئے ۔ اس کا مقصد یہ نہیں ہے کہ اس سے ہم ایوان کے وقار کو کسی قسم کی ٹھیس پہنچا رہے ہیں بطور خادم ایوان کے یہ میرا فرض ہے کہ میں اس ایوان کے وقار کی سر بلندی اور عظمت کے لئے ہر ممکن کوشش کروں ۔ اب باوجود اس کے کہ خواجہ صاحب نے آج یہاں یہ ارشاد فرمایا ہے کہ جو کچھ مشرقی پاکستان میں ہوا ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

مسٹر حمزہ ۔ پوائنٹ آف آرڈر ۔ جناب سپیکر ۔ میں انتہائی افسوس کے ساتھ جناب قائد ایوان کی تقریر میں مخل ہوا ہوں ۔ انہوں نے یہ فرمایا ہے کہ وہ ایوان کے وقار کو اپنے لئے باعث عزت سمجھتے ہیں ۔ میں ان سے پوچھتا ہوں کہ اس ایوان نے اور مشرقی پاکستان کے ایوان نے اور مرکزی اسمبلی کی سرکاری پارٹی مسلم لیگ کے اراکین

نے متحدہ طور پر مسٹر یزدانی ملک کو علیحدہ کرنے کی سفارش کی تھی ۔ آپ نے اس متحدہ سفارش کو موثر بنانے کے لئے اب تک کیا کارروائی کی ہے اور آج تک اس کے متعلق کیوں کچھ نہیں کیا گیا ؟

مسٹر سپیکر ۔ یہ پوائنٹ آف آرڈر نہیں ہے ۔

وزیر زراعت ۔ جناب والا ۔ میں یہ عرض کر رہا تھا کہ آج خواجہ محمد صفدر نے یہاں پر فرمایا ہے کہ اس بات کا امکان ہے کہ کل کو اس ایوان میں کوئی ایسا واقعہ ہو جائے جس قسم کا واقعہ مشرقی پاکستان میں ہوا ہے ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ میں نے ساتھ ''خدانخواستہ،، بھی کہا ہے ۔

وزیر زراعت ۔ ہاں خدانخواستہ بھی کہا ہے ۔ مگر میں بطور خادم ایوان اس امر کی کوشش کروں گا کہ اس قسم کے واقعات تو کیا ہم اس جگہ محبت ۔ اخلاق اور قدر سے کام کرنا چاہتے ہیں ۔ اگر خدانخواستہ خواجہ صاحب کی متوازن طبیعت سے کسی وقت کوئی واقعہ پیدا ہو جائے یا اگر کسی فرد کی طبیعت میں جوش آ جائے تو بھی میں یقین دلاتا ہوں کہ ہم اس قسم کے واقعات نہیں ہونے دیں گے ۔ اس لحاظ سے خواجہ صاحب سے بالخصوص اور

اپنے دوست حمزہ صاحب سے اپیل کروں گا کہ ان کو اس ریزولیوشن کو متفقہ طور پر منظور کر لینا چاہئے ۔ اس میں آپکی عزت ہے ۔ میں نہایت سوچ سمجھ کر بات کرتا ہوں یہ نہیں ہے کہ میں حکومت کی طرف بیٹھا ہوا حکومت کی وکالت کر رہا ہوں ۔ میں سمجھتا ہوں کہ ایوان کا وقار اسی میں ہے کہ وہ اپنے قانون کی حدود کے اندر رہتے ہوئے ان کی اس معافی اور دست برداری کو قبول کرتے ہوئے اپنی عظمت کو چار چاند لگائے ۔ میں ان الفاظ کے ساتھ پھر اس معزز ایوان سے اپیل کروں گا کہ اس تجویز کو قبول کرلیں اس میں کوئی بے غیرتی نہیں ہے ۔ اس میں بے عزتی نہیں ہے ۔ میرے دوستوں نے اس کو خواہ مخواہ الجھانے کی کوشش کی ہے جیسا کہ جناب وٹو صاحب نے فرمایا ہے کہ اس میں فیاضی کا سلوک ہے ۔ اس میں انسانیت کا سلوک ہے ۔ اس میں مسلمانی کا سلوک ہے ۔ اس میں مومنین کی شان ٹپکتی ہے ۔

Mr. Speaker : I will now put the motion to the vote of the House.

The question is :

> That this Assembly disagrees with the recommendations contained in the Report of the Special Committee on the Question of Privilege presented to the House on 8th May, 1968, regarding the statement made by Mr. G. Yazdani Malik, C.S.P. before the Inquiry Officer on 2nd/3rd June, 1967 in an inquiry held against him.

As many as are in favour may say 'Aye' - (*Voices* : '*Aye*')

As many as against it may say 'No' - (*Voices* : '*No*')

I think the Noes have it.

Mr. Hamza : Ayes have it.

Khawaja Muhammad Safdar : Ayes have it.

Mr. Hamza : We want division.

Mr. Speaker : Does the Member want division to the lobbies or division to the House.

Mr. Hamza : Division to the lobbies Sir. We want the names to be recorded.

Mr. Speaker : Let the division bells be rung. (*bells were rung*). Two minutes are over. The bells should be stopped. The doors of the lobbies should be closed.

Under Schedule II I have to put the motion for the second time.

The question is :

> That this Assembly disagrees with the recommendations contained in the Report of the Special Committee on the Question of Privilege presented to the House on 8th May, 1968, regarding the statement made by Mr. G. Yazdani Malik, C.S.P. before the Inquiry Officer on 2nd/3rd June, 1967 in an inquiry held against him.

Those in favour may say 'Aye' - (*Voices* : '*Aye*')

Those against may say 'No' - (*Voices* : '*No*')

Voices : Ayes have it.

Mr. Speaker : Does Mr. Hamza challenge it ?

Mr. Hamza : Yes Sir and I claim division by going to the lobbies.

Mr. Speaker : Alright. Ayes to the right and Noes to the left.

(Votes were then recorded)

Mr. Speaker : Now the result of the division.* Five Members in favour of the motion, and 37 Members against the motion. Therefore, the Noes have it, and the motion is lost.

MOTION FOR AGREEMENT WITH THE RECOMMENDATIONS OF THE SPECIAL COMMITTEE ON THE QUESTION OF PRIVILEGE RAISED BY MR. HAMZA ABOUT THE STATEMENT OF MR. G. YAZDANI MALIK, C. S. P.

Mr. Speaker : Next motion is from Mr. Ahmedmian Soomro.

Mr. Ahmedmian Soomro : Sir I beg to move :

> That this Assembly agrees with the recommendations contained in the Report of the Special Committee, appointed by the Assembly to consider the Question of Privilege raised by Mr. Hamza, M. P. A., and which has been presented to the House on 8th May, 1968, regarding the statement made by Mr. G. Yazdani Malik, C. S. P., before the Inquiry Officer on 2nd/3rd June, 1967 in an inquiry held against him.

**For Division List kindly see Appendix IX.*

Mr. Speaker: I will put the question directly. The question is :

> That this Assembly agrees with the recommendations contained in the Report of the Special Committee, appointed by the Assembly to consider the Question of Privilege raised by Mr. Hamza, M. P. A., and which has been presented to the House on 8th May, 1968, regarding the statement made by Mr. G. Yazdani Malik, C. S. P., before the Inquiry Officer on 2nd/3rd June, 1967 in an inquiry held against him.

The motion was carried.

مسٹر حمزہ - میری تجویز یہ ہے کہ یزدانی ملک کو ہلال پاکستان کا تمغہ دیا جائے-

Mr. Speaker: This is totally irrelevant.

ADJOURNMENT MOTIONS

ORDERS OF THE D. M., NAWABSHAH PROHIBITING PRIVATE MEETINGS OF A POLITICAL PARTY WHEN ATTENDED BY INVITEES NOT BELONGING TO THAT PARTY.

Mr. Speaker: I ask for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent and urgent public importance, namely, the illegal orders of the District Magistrate, Nawabshah District, under Section 144 Cr. P. C. prohibiting, in addition to other assemblies, the private meetings called by a political party and faction, when attended by the invitees not belonging to that political party or faction, or the private meeting at the conclusion of which any

press notes or leaflets or pamphlets are issued. This illegal order of the District Magistrate, issued on 7th February, 1968, has caused grave resentment in the minds of the public of the Province.

Minister for Home (Kazi Fazlullah Ubedullah) : Mr. Speaker, Sir, I oppose this motion.

My submission is that this order was passed on the 6th February and it was passed for a couple of months. It has become in-operative and it has ceased to have any force on 6th April.

Mr. Speaker : This order is no longer in force ?

Minister for Home : No, Sir.

Mr. Speaker : Does the Member press his motion ?

خواجه محمد صفدر - جناب میں اس کو press کرتا ہوں - اس قسم کے غلط آرڈرز جو کسی قانون کے مطابق نہ ہوں ان کے متعلق میں اس ایوان سے عرض کرونگا کہ - - -

Mr. Speaker : Since the order is no longer in force, the motion is ruled out of order.

CATCHING FIRE OF A PARCEL CONTAINING EXPLOSIVE MATERIAL IN THE RAILWAY MAIL SERVICE BOGIE, RESULTING IN THE DEATH OF ONE MAIL SORTER AND INJURIES TO TWO OTHERS

Mr. Speaker : Next motion, Malik Akhtar.

Malik Muhammad Akhtar : I ask for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter

of recent and urgent public importance, namely, from Lyallpur a parcel containing explosive material was booked and placed in the bogie of Railway Mail Service. The parcel caught fire. One of the sorter has been burnt alive and two other employees have been injured. The negligence of the Railway Authorities to book a parcel containing explosive material and placing it in Railway Mail Service has perturbed the minds of the public of West Pakistan.

Minister for Law (Mr. Allah Bachayo Ghulam Ali Akhund): The facts of this incident are like this.

In the first place, the said parcel was a postal parcel and it was not a parcel which was received directly by the Railway Authorities from any person. The Postal Authorities have a right to bring their material and keep it in the Railway Mail Compartment for onward transmission to other stations as is generally done in the case of letters, parcels and covers. The Railway is bound to give them space because this is one of the services of the State. It cannot be denied. In this particular case the said parcel was brought by the Postal people and it was placed in one of the usual bogies which is reserved for them. On 26th April, 1968, between Mehtar and Temarkal stations on Rohri - Khanpur Section, a third class bogie and postal carriage No. 2369 caught fire on mile No. 321/21. It is correct that as a result of that fire four employees of the Railway Mail Service received injuries. First Aid was immediately rendered to the injured by a Lady Doctor who was one of the passengers and also by the Guard incharge of the train. The carriage was immediately isolated and segregated from the train and the fire was extinguished by the train crew with the help of fire-extinguisher available in the Guard's compartment and water was taken from the tanker of the train locomotive. The train then proceeded to Punnoo Aqil where the injured persons were taken to Civil Hospital. One person named Nazir Ahmed Shah, who had received serious injuries, was immediately admitted to the Hospital at Punnoo Aqil but unfortunately he succumbed to the injuries. Three others, who had sustained injuries, were allowed by the Doctor to go after the requisite medical attention while the third injured person, Muhammad Hussain Shah, was admitted in Railway Hospital where he is still under treatment.

Mr. Speaker: Even if this explosive substance was given by the Postal Authorities, is not the Railway liable or responsible for keeping it in safe custody ?

Minister for Law: The booking is not done by the Railway. That is the first point. When things are brought by the Postal Authorities, it is for them to find out whether the material is such as should be carried or not. On the other hand, if the Railway Authorities start or insist on looking into every stuff then it will not be possible. The mail will be delayed and parcels will be delayed. Therefore, really speaking, this is a kind of censure against the Postal Authorities and not the Railway Authorities.

Mr. Speaker: Does the Minister mean to say that Railway can't refuse to accept parcel from the Postal Authorities even if it is likely to cause some injury ?

Minister for Law: That is true; if it is likely. Provided it is known that it is likely but generally it is expected that Postal Authorities will devote due care and caution while receiviug parcels and once the parcels are brought by the Postal Authorities it is expected that they must have done their part of the duty in finding out as to what should be admitted and what should not be admitted, what should be actually booked and what should not be booked and what should be brought and what should not be brought. So far as the Railway Authorities are concerned, their staff is always going about checking things for themselves but in this particular case the real blame does not lie with the Railway Authorities; it lies with the Postal Authorities.

Mr. Speaker: That may be the mutual arrangement but what are the statutory obligations ?

Minister for Law: We are bound to supply them the accommodation.

Mr. Speaker : And who is responsible for the safe custody in transit ?

Minister for Law : For safe custody, of course, the Railway is responsible but whether it contains explosive material or not is for the Postal Authorities to certify and to see whether it is something which should or should not be brought. After all, it is a responsible Department of the Central Government. In case the packages are brought to the Railway for booking and they admit them, then they will take the necessary care.

Mr. Speaker : In this case the Postal Authorities did not mention this fact to the Railway Authorities ?

Minister for Law : I don't think they mentioned that it contained explosive material or anything of the kind because otherwise it would not have been booked. Really speaking, the Railway Authorities are not at fault. It is for the Postal Authorities to see as to what should be done or what should not be done.

Mr. Speaker : Has Malik Akhtar, got any proof to show that the Railway Authorities knew that the parcel contained any explosive material ?

Malik Muhammad Akhtar : It is their statutory obligation to check each and every parcel before it is placed in the railway van. It is the Railway who is responsible for the safe custody and safe journey of the passengers. It is grave negligence on the part of the Railway not to make such arrangements which would ensure the safe custody of the passengers as well as the things which are booked. I don't think the facts have been denied. Moreover, the Law Minister has not been in a position to defend the Railway to the extent that they took due care before booking the parcel. Merely saying that anything which is received from a Government agency should be taken to be safe and secure does not absolve them from the negligence which I have alleged on the part of the Railway Authorities.

Minister for Law : Sir, a Central Government Inspector of Railways, has started inquiry in this case and the cause of accident will be known on completion of the inquiry. It has got to be found out as to who is responsible for this and what is the cause of this. I wanted to bring this to your

notice, and I think till the inquiry is completed, this adjournment motion may not be discussed. We should wait for the result of the inquiry. The Railway Department will do whatever is possible to see as to who is responsible for this and take action against the person or persons concerned.

Mr. Speaker : I hold the motion in order.

Malik Muhammad Akhtar has asked for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent and urgent public importance, namely, from Lyallpur a parcel containing explosive material was booked and placed in bogie of Railway Mail Service. The parcel caught fire and one of the sorters has been burnt alive and two other employees had been injured. The negligence of the Railway authorities to book a parcel containing explosive material and placing it in Railway Mail Service has perturbed the minds of the public of West Pakistan. Those Members who are in favour of leave being granted should rise in their places.

As less than twenty five Members rose in their places, leave to move the motion was refused.

Mr. Speaker : We will take other adjournment motions tomorrow.

ORDINANCES

THE CIVIL PROCEDURE (SPECIAL PROVISIONS) ORDINANCE, 1968.

(resumption of discussion)

Mr. Speaker : The House will now resume discussion on the motion that the Assembly do approve of the Civil Procedure (Special Provisions) Ordinance, 1968.

Yes Khawaja Sahib.

خواجہ محمد صفدر (سیالکوٹ - ۱) - جناب والا - میں کل یہ عرض کر رہا تھا کہ زیر بحث ہنگامی قانون کے مندرجات کس حد تک ۱۸۹۶ کی ریگولیشن نمبر ۹ سے مختلف ہیں - میں یہ عرض کر رہا تھا کہ اس ریگولیشن کے تحت آج سے پون صدی قبل کوئٹہ ڈویژن میں پانچ عدالتیں قائم کی گئی تھیں - سب سے نچلے درجہ کی عدالت نائب تحصیلدار کی عدالت تھی - اور نائب تحصیلدار کو دیوانی مقدمات کا فیصلہ کرنے کا اختیار تھا - اس ریگولیشن کی دفعہ ۶ کے تحت ان سب عدالتوں کے اختیارات کی وضاحت کی گئی ہے - وہ میں آپ کے سامنے پڑھکر سنا دیتا ہوں -

Regulation No. IX of 1896.

"6. Except as otherwise provided by any other enactment for the time being in force.

(*a*) the Court of the Naib-tehsildar shall have jurisdiction to try suits of value not exceeding fifty rupees and of the nature cognizable by a Court of Small Causes established under the Provincial Small Cause Courts Act, 1887;

(*b*) the Courts of the Tahsildar and Munsif shall have jurisdiction to try original suits of such value, not exceeding one thousand rupees, as the Chief Commissioner may in the case of each Tahsildar or Munsif direct, or if no such direction has been made then original suits of value not exceeding three hundred rupees;

(*c*) the Courts of the Assistant Commissioner and Extra Assistant Commissioner shall have jurisdiction to try original suits of value not exceeding ten thousand rupees; and

(*d*) the Court of the Deputy Commissioner, and the Court of any Assistant Commissioner or Extra Assistant Commissioner may, by notification in the Gazette of India, specify in this behalf shall have jurisdiction to try original suits without limit as regards the value :"

جناب والا ۔ اس سے ظاہر ہے کہ جس نائب تحصیلدار کو آج غیر محدود مالیت کے تنازعات کے مقدمات سننے اور فیصلہ کرنے کے لئے اس زیربحث ہنگامی قانون کے تحت اختیارات بخش رہے ہیں اس کو پون صدی قبل صرف ۔ /۵۰ روپیہ تک مالیت کے مقدمات کا فیصلہ کرنے کا اختیار تھا ۔ وہ مقدمات ان شرائط سے مزید محدود تھے کہ غیر منقولہ جائداد اس میں شامل نہ ہو ۔ خواہ وہ -/۲ روپیہ کی ہی کیوں نہ ہو ۔ آج یہ لاکھوں اور کروڑوں روپیہ کی منقولہ اور غیر منقولہ جائداد کے تنازعات کے فیصلوں کو چھوٹے چھوٹے افسروں کے ذمہ ڈال رہے ہیں ۔

جناب والا — جیسا کہ میں نے عرض کیا ہے ۔ یہی نہیں بلکہ ایک تحصیلدار کو یا منصف کو اس قانون کے تحت صرف -/۳۰۰ روپیہ کے مقدمات کی سماعت کا اختیار تھا ۔ ماسوائے اس کے کہ چیف کمشنر نے کسی تحصیلدار یا منصف کو خصوصی اختیارات بخشے ہوں ۔ تب وہ ایک ہزار روپیہ تک کے مقدمات کی سماعت کر سکتا تھا ۔ اس کے بعد اسسٹنٹ کمشنر اور ایکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کو ۱۰ ہزار روپیہ تک کے مقدمات کی سماعت کا اختیار تھا ۔ ڈپٹی کمشنر کے اختیارات لامحدود تھے ۔ ان عدالتوں کے اوپر جوڈیشل کمشنر کی عدالت تھی جیسا کہ سیکشن ۷ میں دیا گیا ہے ۔

"(1) Subject to the provisions of this section and of any other enactment for the time being in force, the Court of the Judicial Commissioner shall, for the purpose of all enactments relating to civil jurisdiction for the time being in force, be deemed to be the High Court for British Baluchistan."

تو اس طور پر آج سے پون صدی قبل بلوچستان میں ھائی کورٹ قائم تھا ۔ اور اس کو وہ تمام اختیارات حاصل تھے جو ھندوستان کے باقی صوبوں میں مختلف ھائی کورٹوں کو حاصل تھے ۔ یہیں پر بس نہیں بلکہ آپ اس قدیم قانون کی مختلف دفعات کا اندازہ کریں تو آپ کو معلوم ھوگا کہ سیکشن ۱۰ کے تحت adjudication principle کو اس میں شامل کیا گیا تھا اور تنازعات کے متعلق دفعہ ۱۱ میں ھے ۔ مدعاعلیہ کی عدم حاضری میں کیا صورت ھوگی وہ دفعہ ۱۲ میں ھے ۔ suits کس طرح سے institute ھوں گے اور عرضی دعویٰ یا جواب دعویٰ کے متعلق طریق کار دفعات ۱۵-۱۶ اور ۱۷ میں ھے ۔ سمن کی تعمیل کس طرح ھوگی وہ دفعہ ۱۸ میں ھے ۔ اگر مدعی یا مدعاعلیہ جس کے نام سمن جاری کئے گئے ھوں کی حاضری کا معاملہ ھو تو اس کا طریق کار سول پروسیجر کوڈ میں دیا گیا ھے ۔ اس میں یک طرفہ کارروائی کو منسوخ کرنے کا طریقہ بھی ھے اس کے علاوہ مدعی کی عدم حاضری میں کاغذات داخل دفتر ھو جائیں تو انہیں برآمد کرنے کا طریقہ بھی دیا گیا ھے اور بتایا گیا ھے کہ ایسے مقدمات کس طرح ھوں گے یا کونسا طریقہ اختیار کیا جائے گا یا تنقیحات کو کس طرح واضح کیا جائیگا ۔ یہ تمام باتیں اس سول پروسیجر آرڈیننس میں نہیں

ھیں ۔ اس میں کل ۹۴ دفعات تھیں یعنی آج سے پون صدی پیشتر دیوانی مقدمات کا فیصلہ کرنے کے لئے ۹۴ دفعات پر مشتمل یہ قانون نافذ کیا گیا تھا اور تب بھی میرے خیال میں یہ ناکافی تھا ۔ لیکن اس زمانے کے حکمران ایسے تھے جو باھر سے آئے ھوئے تھے اور ھم یہاں غلام تھے اور وہ اپنی مرضی کے مطابق اس قسم کے قوانین بناتے تھے لیکن آج صرف ۱۸ ۔ دفعات پر مشتمل ایک قانون بنا دیا ھے جسکے تحت دیوانی مقدمات طے کئے جائیں گے جبکہ ۲۵ ۔ برس کے بعد آج دیوانی مقدمات کی نوعیت ھی بدل گئی ھے اور وہ بہت پیچیدہ ھو گئے ھیں اور ان میں بہت فرق آ گیا ھے لیکن اسکے باوجود اس قانون کے تحت ھمیں دیوانی مقدمات سر انجام دینا ھونگے انکی سماعت ھو گی انکے فیصلے کئے جائیں گے ۔ ھمارے اعتراضات کے جواب میں جو کہ گزشتہ چار دنوں کی بحث کے دوران میں متعدد بار ھماری طرف سے ھوتے رھے کہ اس قانون میں یہ سقم ھے اس میں یہ نقص ھے اس میں یہ خرابی ھے اور یہ اس حد تک ناقابل عمل ھے ان سب کے جواب میں جناب محترم وزیر قانون نے بھی فرمایا کہ انکا خیال رکھا جائے گا ۔ البتہ انھوں نے ھمارے اعتراضات کے جواب میں ایک ترمیم پاس کی کہ حکومت قواعد بنانے کے اختیارات حاصل کر لے گی اور پھر وہ اس ایوان کیلئے قابل قبول ھو گا ۔ ھم نے کہا تھا کہ جب تک اس کے لئے قواعد نہیں بنیں گے اسوقت تک اس پر عمل نہیں ھو سکے گا ۔ جناب والا ۔ آج سے ۲۵ ۔ برس پہلے انگریزوں نے قانون بنانے کے لئے جن جن چیزوں کو پیش نظر رکھا تھا آج ۲۵ ۔ برس کے بعد ھم اس حد تک ترقی یافتہ ھو گئے ھیں اور اس حد تک ھم ترقی کے منازل طے

کر چکے ہیں کہ ان ہی چیزوں کو ہم آبوزیشن کی طرف سے نشاندھی کئے جانے کے بعد قواعد میں داخل کرنے لگے ہیں اسکا مطلب یہ ہے کہ یہ جناب وزیر قانون کی طرف سے ایک قسم کا اقرار تھا کہ یہ قانون نا مکمل ہے ۔ اگر اس میں ترمیم نہ کریں تو یہ ناقابل عمل ہو گا ۔ اس میں قواعد بننا چاہئیں ۔ جن خامیوں کی نشاندھی آبوزیشن نے کی ہے وہ قواعد بننے سے ہی دور کی جا سکتی ہے ۔ اور اسکو پورا کرنیکی کوشش کی جائیگی ۔ جناب والا ۔ ابتدا میں جیسا کہ میں نے عرض کیا ہے کہ یہ میرا دعویٰ ہے کہ بلوچستان کی قانونی تاریخ میں یہ ایک سیاہ ترین قانون ہے ۔ میں نے گزشتہ تین چوتھائی صدی کے قوانین سے اسکا مقابلہ کر کے اسکی کمزوریوں اور اسکی خامیوں کی نشاندھی کی ہے اور میں یقین سے اور وثوق سے کہہ سکتا ہوں اور ہر صاحب بصیرت اور ہر صاحب عقل و فہم میرے ساتھ اتفاق کرے گا کہ یہ قانون واقعی تین چوتھائی صدی میں جتنے قانون بلوچستان اور کوئٹہ ڈویژن میں نافذ ہوئے ہیں ان میں سیاہ ترین ہے ۔ جناب والا ۔ اب میں اس سے آگے بڑھتا ہوں ۔ جناب والا ۔ محترم وزیر قانون صاحب نے بحث کے دوران میں ہمارے سامنے ملک امیر محمد خان مرحوم سابق گورنر مغربی پاکستان کا ایک نوٹ پڑھکر سنایا جو انہوں نے جناب صدر مملکت کی خدمت میں تحریر کیا تھا کہ بلوچستان کے حالات کچھ اس قسم کے ہیں کہ وہاں ناگزیر ہے کہ خاص قسم کے قوانین نافذ کئے جائیں جس پر جناب وزیر قانون کے ارشاد کے مطابق مرکزی حکومت نے دو وزرا پر مشتمل ایک کمیٹی بنائی ان میں سے ایک مرکزی وزیر قانون سید محمد ظفر اور دوسرے سابق وزیر قانون

مغربی پاکستان مسٹر میمن ہیں ۔ جناب وزیر قانون نے ارشاد فرمایا کہ دونوں وزرا صاحبان کوئٹہ گئے اور انہوں نے وہاں مختلف لوگوں کی رائے پوچھی جن میں سے انہوں نے دو مشہور نام ہمارے سامنے پیش کئے ۔ ایک مسٹر نبی بخش زہری اور دوسرا نام مسٹر کھوسو یہ دونوں نیشنل اسمبلی کے رکن ہیں انہوں نے جناب وزیر قانون کے ارشاد کے مطابق اس قسم کے قوانین کی حمایت کی ۔ جناب سپیکر ۔ میں آپ کی وساطت سے جناب لا منسٹر صاحب سے یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ اگر کوئی ایسی کمیٹی بنی تھی تو اس کی رپورٹ کیوں شائع نہیں کی گئی ۔ اور جہاں انہوں نے ہمیں یہ بتانے کی زحمت گوارا فرمائی ہے کہ نیشنل اسمبلی کے دو ارکان جو اس علاقہ سے تعلق رکھتے ہیں انہوں نے وہاں کیلئے اس قسم کے جرگہ سسٹم کی حمایت کی ہے ۔ وہاں انہوں نے یہ ہمیں بتانے کی زحمت کیوں نہیں گوارا فرمائی کہ کون کون سے بزرگ تھے اور وہ کون کون سے افراد تھے خواہ وہ چھوٹے ہوں یا بڑے ہوں خواہ وہ ایم ۔ این ۔ اے ہیں خواہ وہ ایم ۔ پی ۔ اے ہیں یا عام مزدور ہیں جنہوں نے اس کمیٹی کے سامنے آ کر اپنا بیان دیا ہے کہ ہمیں اس قسم کے قوانین کی ضرورت نہیں ہے ۔ شاید دو چار نے ایسا کیا ہو ۔ جناب والا ۔ آپ یہ سنکر حیران ہونگے کہ یہ کمیٹی خفیہ کمیٹی ہے چوری چھپے اس علاقہ میں چلی گئی اور چوری چھپے انہوں نے ڈپٹی کمشنر صاحب کے پیش کردہ اشخاص کی شہادت لے لی اور اس میں بھی میں دعویٰ سے کہہ سکتا ہوں کہ کئی ایک معزز و معتبر افراد نے اس قسم کے یا کسی قسم کے جرگہ قانون کی مخالفت کی تھی اور اس معزز ایوان کے

ایک معزز رکن کا نام لینا میں ضروری سمجھتا ہوں کہ سردار اسحاق خان صاحب جو کہ اس علاقہ سے تعلق رکھتے ہیں اور اس معزز ایوان کے رکن ہیں انہوں نے اس قسم کے جرگہ قانون کی اس کمیٹی کے سامنے مخالفت کی - میں وزیر قانون کو دعوت دیتا ہوں کہ وہ سردار اسحاق خان کی شہادت اس ایوان میں پڑھکر سنائیں - جناب والا - میرے پاس یہی نہیں کہ اس کمیٹی کے خفیہ ہونے کیلئے کسی ثبوت کی ضرورت تھی وہ کمیٹی از خود خفیہ بن جاتی ہے جسکی رپورٹ کسی دفتر کے کسی دراز میں پڑی رہے - اگر وہ پبلک کے سامنے رپورٹ لائی جاتی تو پبلک دیکھتی کہ وہ کون لوگ ہیں جو انکے حقوق کے خلاف جو ان کے مطالبات کے خلاف جو انکے مفادات کے خلاف شہادتیں دے رہے ہیں اور وہ کون لوگ ہیں جو انکے مفادات کے مطابق اور ان کی مرضی اور خواہشات کے مطابق کمیٹی کے سامنے شہادت دے رہے ہیں - یہ ان سے چھپا کر کیوں رکھی گئی - کیا یہ پبلک کمیٹی نہیں تھی - یقیناً یہ پبلک کمیٹی نہیں تھی - یہ کمیٹی محض ان تینوں کمیشنوں کی رپورٹ کے خلاف جو ۱۹۳۱ء سے ۱۹۵۸ء تک قائم کئے گئے تھے بنائی گئی تھی تاکہ وہ ۱۹۳۱ء سے ۱۹۵۸ء تک جو کمیشنوں نے اپنی رپورٹ میں ان بیہودہ اور لغو قوانین کی مخالفت کی تھی ان کے خلاف اپنی رپورٹ دے اور یہ نام نہاد سرکاری کمیٹی بنا کر اپنی مرضی کے مطابق اس سے رپورٹ حاصل کی جائے چنانچہ اس کمیٹی میں سید محمد ظفر اور مسٹر میمن کو شامل کیا گیا - آپ جانتے ہیں جناب والا کہ وزرا صاحبان کی آئینی پوزیشن کیا ہے وزرا صاحبان کی آئینی پوزیشن یہ ہے کہ جبتک وہ صوبے میں ہیں تو وہ گورنر صاحب کے سامنے جوابدہ ہیں اور اگر وہ

مرکز میں ہیں تو جناب صدر مملکت کے سامنے جوابدہ ہیں یہ ہمارے دوست اور بزرگ خواہ وہ صوبائی وزرا ہوں خواہ وہ مرکزی ہوں وہ کسی دوسرے شخص کے سامنے جوابدہ نہیں اور آج اس زمانے میں جس میں میں بات کر رہا ہوں کون ہے جو اپنی حکومت کی مرضی کے خلاف بات کریگا ۔ صدر صاحب یا گورنر صاحب کی مرضی کے خلاف بات کرے ۔ تو اس قسم کی رپورٹ وہ ہے کہ ان کے نامزد کردہ مقرر کردہ وزرا میں سے کون ہیں جو یہ جرات کر سکتا یا یہ سوچ بھی سکتا ہو کہ وہ اپنے آقاؤں کی مرضی کے خلاف رپورٹ دیں بلکہ دم مارنے کی بھی طاقت ان میں نہیں ہے ۔ تو ان دو بزرگوں کو چنا گیا کہ وہ اپنے آقاؤں کی مرضی کے مطابق سانچے میں ڈھلی ڈھلائی رپورٹ پیش کریں تو جیسا کہ میں نے عرض کیا اس ضمن میں میں ضروری سمجھتا ہوں کہ جو خط کل مجھے بلوچستان سے آیا ہے اس کی دو تین سطریں پڑھکر سناؤں ۔ ''حقیقت یہ ہے کہ جب ظفر صاحب اور میمن صاحب یہاں آئے تو عوام کو ان کی اطلاع نہیں دی گئی کہ وہ انکے سامنے ہو کر جرگہ قانون کے بارے میں اپنی رائے کا اظہار کریں ۔ صرف ڈپٹی کمشنران کر ہدایت کی گئی کہ ہر ضلع کے آٹھ یا دس جرگہ نواز کمشن کے سامنے بھیج دیں تا کہ ان کا بیان لیا جائے آگے جا کر اسی خط میں جیسا کہ میں نے ابھی عرض کیا ہے کہ کنونشن مسلم لیگ کے جو نمائندے گئے انہوں نے بھی جرگہ سسٹم کی مخالفت کی تھی جن میں سردار اسحاق خان ایم ۔ پی ۔ اے بھی شامل تھے ۔ انہیں اسمبلی میں حلف دیکر آپ پوچھیں کہ سوائے جرگہ ممبر کے کسی اور نے جرگہ سسٹم کی

حمایت کمیٹی کے سامنے کی اور کیا انہوں نے بھی اسکی مخالفت نہیں کی ۔ اس وقت یعنی دو سال پیشتر جب کمیٹی آئی تھی تو ان کے بھائی گورنر نہیں تھے ان کا بیان بھی اسمبلی کے سامنے پیش کیا جائے ،،۔

تو جناب والا ۔ یہ تھی اس کمیٹی کی حقیقت ۔ ایک قانون ساز کمیٹی کی حقیقت ایک غیر نمائندہ کمیٹی کی حقیقت جس کو حرف آخر کے طور پر ہمارے سامنے جناب وزیر قانون نے پرسوں ترسوں پیش کیا ۔ اس کمیٹی کی حیثیت یہ ہے کہ جو ایک ہی فرد کے سامنے جوابدہ ہے میں اس مسئلہ پر زیادہ نہیں بولنا چاہتا ۔ میں ان لوگوں کے متعلق عرض کر رہا ہوں جو ماہرین قانون تھے ۔ جو اہل دانش تھے جنکو گورنمنٹ نے کمیشن کی صورت آزاد کمیٹی کی صورت میں منتخب کر کے ان کے ذمے یہ فرض عائد کیا کہ وہ اس علاقے کا دورہ کریں جہاں جرگہ سسٹم رائج ہے ۔ لوگوں سے پوچھیں ۔ چھوٹے بڑے مزدوروں سے پوچھیں کہ ان کی کیا رائے ہے ۔ انہوں نے اپنی رپورٹیں مرتب کیں جو کہ ساری کی ساری شائع شدہ ہیں ۔ ایک کمیشن موجودہ ارباب اختیار نے خود مقرر کیا اور جسکے صدر جسٹس ایس ۔ اے رحمان تھے ۔ میں چند اقتباسات جن میں ان کی سفارشات ہیں اس معزز ایوان کے سامنے پیش کرنا چاہتا ہوں ۔ جناب والا ۔ میں شروع کرونگا ۱۹۳۱ کی رپورٹ سے ۔ اس کمیٹی کا نام فرنٹیئر ریگولیشنز انکوائری کمیٹی ۱۹۳۱ ہے اور اس کے صدر آنریبل جسٹس نعمت‌اللہ ۔ کچھ اور بھی ماہرین فن اور احباب اس کمیٹی میں شامل کئے گئے تھے ۔ اس کمیٹی نے اپنے مختلف دوروں کے بعد ایک مخصوص رپورٹ پیش کی ۔ اس رپورٹ کے صفحہ ۱۰ پر اس زمانے کے

یعنی ۱۸۸۶ کے لفٹیننٹ گورنر پنجاب کی رائے ان قوانین کے متعلق درج ہے اور وہ رپورٹ میرا خیال ہے دلچسپی سے خالی نہ ہو گی اگر میں اس کو اس ایوان کے سامنے پڑھوں اس سے ظاہر ہوگا کہ آج سے ۸۲ سال پہلے انگریز گورنر اس سسٹم کے متعلق کیا خیال رکھتا تھا ۔

Frontier Regulations Enquiry Committee 1931, p. 10.

"The measure (F. C. R.) would unnecessarily retrograde and would, His Honour believes, ..."

یہ ان کے چیف سیکریٹری کی طرف سے چٹھی ہے ۔ اسلئے "His Honour" کے الفاظ لیفٹیننٹ گورنر کی طرف اشارہ کرتے ہیں ۔

"...tend to defeat the object in view, which is to gradually train and win over popular sentiment to the side of civilized administration in the matter of protecting human life. The regular system founded on the application of scientifically framed laws is, where it can operate and where society has made some considerable advance, far more certain and, therefore, far more just than the looser system founded on personal and local knowledge and beliefs, which naturally form a part of primitive social conditions."

تو جناب آج سے ۸۲ سال قبل ایک انگریز لفٹیننٹ گورنر کہتا ہے کہ اس قسم کا جرگہ کا قانون لوگوں کی ترقی کی راہ میں حائل ہے ۔ ان کو ترقی کی راہ پر ڈالنے کی بجائے ان کو پیچھے کی طرف لے جائیں گے ۔ اس لئے مناسب یہ ہے کہ جہاں تک بھی ممکن ہو سکے جرگہ قانون سے پیچھا چھڑایا جائے اور لوگوں کو جو سائنٹیفک قوانین ہیں ان کے استعمال

کرنے کی طرف زیادہ سے زیادہ رغبت دلائی جائے۔ اسکے بعد جناب اسی رپورٹ کے صفحہ ۳۱ باب ۵ میں مقدمات کی سماعت کے متعلق دیا ہوا ہے جو اسطرح پر ہے۔

"The ordinary system of administration of justice by Civil Courts and that under the Frontier Crimes Regulation are so far apart and lead to such different results that the rights of a party may be pronounced to be of a particular character if determined by a civil court with reference to Statutory and other laws applicable to such party, and totally differant in nature and extent if they are to be adjudicated by the Council of Elders and Deputy Commissioner who can, so to say, legislate for the purpose of each case as it arises."

تو جناب والا۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ یہ کمیشن کہتی ہے کہ عام دیوانی قوانین اور حکومت کے قوانین میں اس قدر نمایاں اور واضح فرق ہے لیکن اگر ایک ہی قسم کے مقدمے عام دیوانی عدالتوں میں طے پائیں تو نتیجہ ایک ہی برآمد ہو گا اور اگر وہی مقدمے یا مقدمہ جرگہ کے سپرد کر دئیے جائیں تو اغلب ہے کہ نتائج مختلف نکل آئیں۔ تو اس لئے انہوں نے کہا کہ اس کا استعمال نہایت ہی نا مناسب ہے۔

"It may be suggested that the illogical results indicated above will always be prevented by the Deputy Commissioner, who is a responsible officer, or by the Commissioner in revision, who will rectify all errors due to arbitrary exercise of power. We do not think that the criticisms we have mentioned are met by reference to those safe-guards, assuming those safeguards are otherwise effective. On the other hand, the legislature of the country lays down definite laws by which rights and obligations of the subjects are measured so that every one can ascertain them in mutual dealings;"

یہ اپنی رائے دیتے ہیں ۔

"On the other hand, if a breach of the peace is imminent, though at the instance of an interested party, such rights and obligations become unsettled and depend upon the view which the Council of Elders, the Deputy Commissioner or the Commissioner may take."

تو اس کا مطلب یہ ہے کہ جیسے ہمارے محترم وزیر قانون نے ارشاد فرمایا تھا کہ فیصلہ تو ڈپٹی کمشنر نے کرنا ہے ۔ ٹریبونل نے تو صرف رپورٹ کرنی ہے ۔ ڈپٹی کمشنر ضرور دیکھ لے گا کہ کہیں بے انصافی تو نہیں ہو رہی ۔ اس سے بات رہ گئی تو کمشنر دیکھ لے گا تو اس کمیشن کے سامنے بھی اس قسم کے دلائل پیش کئے گئے کہ اگر جرگہ والے غلطی کریں گے تو ڈپٹی کمشنر اسے درست کر لے گا ۔ اگر ڈپٹی کمشنر غلطی کرے گا تو کمشنر اسے درست کر دے گا ۔ لیکن یہ کہتے ہیں کہ یہ بالکل غلط ہے ۔ یہ کسی طور پر موثر چیک نہیں ہو سکتا ۔ ڈپٹی کمشنر کا وہاں موجود ہونا یا کمشنر کا موجود ہونا اس سے نتائج ہمیشہ مختلف نکلیں گے ۔ لوگوں کو معلوم نہیں ہو گا کہ ان کے حقوق کا فیصلہ کن قوانین کے تحت ہونا ہے ہمارے موجودہ زیر بحث قانون کی صرف ۱۸ دفعات ہیں ۔ یہاں بھی وہ رولز کا سہارا لیں گے اور زیادہ لوگوں کو معلوم نہیں ہو سکے گا کہ جب وہ جرگہ کے سامنے پیش ہونگے تو کس طرح وہاں کھڑے ہونگے ۔ کس طرح بیٹھیں گے اور کس طرح مقدمہ کو وہاں پیش کریں گے ۔

جناب والا ۔ اس کے صفحہ ۸۵ کا حوالہ دے کر میں اس کمیشن کی

رپورٹ کو ختم کرتا ہوں صفحہ ۸۵ باب ۱۲ پیرا (۱) ۔

Summary of Recommendations—The Deputy Commissioner should have exclusive jurisdiction to try all suits of a civil nature in which one of the parties resides in the tribal territory and no claim to immovable property is involved, provided, that the value of the subject matter does not exceed Rs. 500. The Deputy Commissioner should be empowered to refer all questions of facts to arbitration each party to nominate at least one arbitrator, and the third, who will be the umpire, to be nominated by the Deputy Commissioner. If the parties refuse or neglect to nominate arbitrators, the Deputy Commissioner should do so in accordance with paragraph 5 of Schedule II, Civil Procedure Code. The arbitration should be compulsory and not dependent upon the agreement of parties. Parties should be, allowed to be represented by legal practitioners, if they so desire.

تو جناب والا مختصراً اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ کہتے ہیں کہ دیوانی عدالت کو جرگہ کے سپرد کیا جائے اور وہ مقدمات جن کی مالیت پانچ صد ہو اور جن میں غیر منقولہ جائیداد کا تعلق نہ ہو ایسے تنازعات اور اس قسم کے مقدمات کا صرف ڈی سی فیصلہ کیا کرے ان علاقوں میں جہاں ایف سی آر رائج ہے اور اس کے ساتھ پابندی ہے وہ یہ ہے کہ ثالثان کو مقرر کیا جائے - ایک فریق ایک ثالث مقرر کرے گا اور دوسرا فریق دوسرا ثالث مقرر کرے گا - تو اس سے واضح ہے کہ اس زمانہ میں - ۱۹۳۱ میں - اس کمیشن کی رائے میں جرگہ کے ذریعہ اس قسم کے دیوانی مقدمات کا فیصلہ کرانا ایک قسم کی زیادتی تھی ظلم تھا - اور یہ انصاف سے بعید تھا - اس لئے انہوں نے یہ سفارش کی کہ پانچ صد تک کے مقدمات کے متعلق رپورٹ ثالثان کریں جرگہ

نہ کرے ۔ ایسے ثالثان جو دونوں فریقوں کے نامزد ہونگے اور ڈپٹی کمشنر قانون کے مطابق پانچ صد کی مالیت کا فیصلہ کرے اور باقی دیوانی تنازعات وہ صرف اور صرف دیوانی عدالت میں جائیں ۔ اس کے بعد جناب والا میں دوسرے کمیشن کی رپورٹ کا جو کہ خاص طور پر کوئٹہ قلات جوڈیشل سسٹم کے متعلق ۱۹۵۸ میں مارشل لاء سے قبل قائم کیا گیا تھا ۔ حوالہ پیش کرتا ہوں ۔ اس میں انہوں نے فرمایا ہے:۔

Report on Quetta-Kalat Judicial System by Quetta-Kalat Laws Commission, 1958, page 18—

> "In our view administration of justice based on Jirga system should be terminated in the field in which it is in operation. This is essential not only because that system is founded on provisions which are discriminatory and in conflict with the Constitution, but also because that system is tribal and imposes obstacles in the way of progress. If it is allowed to remain in force the field held by it would be permanently closed to development.
>
> If analogy can be an argument we should turn to the former North-West Frontier Province, for illustration. That Province, when it was not completely under the sway of Regular Judicial system, was almost at the same stage of primitiveness as this territory. But when Jirga system began to be rarely brought into use and Regular Judicial system became the rule the Province began to thrive and today it can compete in prosperity with some of the most advanced parts of Pakistan and India. It would not have seen this prosperity if it had not been released from the grip of tribalism."

اس کمیشن کی صدارت کے فرائض مسٹر جسٹس عبدالحمید نے ادا کئے اور قاضی غضنفر حسین اس کے ممبر تھے ۔ انہوں نے کوئٹہ قلات ڈویژن

کا وسیع دورہ کیا ۔ اور نہایت ہی وسعت نظری سے اور نہایت بالغ نظری سے یہ رپورٹ مرتب کی ۔ دراصل یہ رپورٹ جرگہ سسٹم کے خلاف ایک انتہائی قیمتی دستاویز ہے ۔ انہوں نے نہایت کھل کر اس کی مذمت کی ہے ۔ اور نہائت ہی موزوں الفاظ میں ۔ میں اس ساری رپورٹ میں نہیں جاؤنگا صرف ایک اقتباس صفحہ ۳۱ سے پڑھ کر سناؤنگا :۔

"Summary of Recommendations—

There should be one Regular Judicial system for the entire territory included in the two Divisions of Quetta and Kalat for the disposal of civil and criminal cases. In both the Divisions civil cases should be triable by Civil Courts, established under the Baluchistan Courts Regulation, 1939. Procedure in those courts should be regulated by the Code of Civil Procedure. No civil dispute should be referred to Council of Elders under section 8 of the Frontier Crimes Regulation. Courts set up under Dastur-ul-Amal Devani Kalat in the territory of the former Baluchistan States Union should be abolished.

اب جناب والا میں اس دوسرے کمیشن کی رپورٹ کو بھی چھوڑتے ہوئے اس کمیشن کی رپورٹ کے چند اقتباسات پیش کرتا ہوں جو کہ خود اس حکومت نے قائم کیا تھا ۔ اور جیسا کہ میں نے عرض کیا ہے جس کے صدر پاکستان کے موجودہ چیف جسٹس مسٹر ایس ۔ اے ۔ رحمان تھے وہ اس مبسوط رپورٹ کے صفحہ ۱۰۷ پر اس طرح رقمطراز ہوئے ہیں :۔

"Conclusion - Previous Commissions, the Quetta-Kalat Laws Commission of 1958, as well as the Frontier Regulations Inquiry Committee, 1931,

both condemned the system of trial by Jirga. The former Commission was definitely of the opinion that this system of law was out-moded and should be scrapped in toto."

اسکے بعد صفحہ ۱۰۸ ملاحظہ فرمائیں ۔

"Instances are mentioned in the Naimatullah Inquiry Report where failure of justice was occasioned by Jirga trials. It may be conceded that Regular Court trial may also lead to similar results. After carefully considering the pros and cons of the question, we have come to the conclusion that the trial to be aimed at would be uniformity of laws all over Pakistan, and the evolution of Special laws like Frontier Crimes Regulations."

جناب والا ۔ اس کمیشن نے بھی نہایت ھی واضح الفاظ میں یہ ارشاد فرمایا کہ ھمیں اس قسم کے قبائلی قوانین سے جس قدر جلد ھو سکے اپنا پیچھا چھڑا لینا چاھئے ۔

Mr. Speaker : How long will the Member take ?

Khawaja Muhammad Safdar : Sir, I will take 15 minutes more.

جناب سپیکر ۔ اب میں صفحہ ۱۰۹ کا حوالہ دیتا ھوں ۔

"However, it is for serious consideration whether areas in which Frontier Crimes Regulation is now is force should not be further curtailed, in view of the changed conditions. There is, in our opinion, no case for extension of the Jirga system to other areas."

اور آج ہمارے بھائی اپنی گورنمنٹ کے اپنے قائم کردہ کمیشن کے خلاف اس جرگہ سسٹم کو نافذ کرنے کی جسارت کر رہے ہیں اور اس کا اطلاق تمام صوبہ پر کر رہے تھے - وہ تو اللہ تعالیٰ نے ان کو بروقت عقل دے دی کہ انہوں نے میری وہ ترمیم قبول کرلی اور گورنمنٹ کو نوٹیفیکیشن کے ذریعہ سے کالے قانون کو صوبہ کے دوسرے حصوں پر نافذ کرنے کا اختیار نہیں رہا - ان کا یہ ارادہ تھا کہ اس کا تمام صوبہ پر اطلاق کیا جائے - جناب والا اب اس بات کو چھوڑیئے ابھی ٹرائیبل ایریا کے متعلق خود وزیر صاحب نے ارشاد فرمایا ہے کہ ایف - سی - آر سری - بگتی ایریا اور ایک دو تحصیلوں میں ہے - کوئٹہ جسکی آبادی دو اڑھائی لاکھ ہے جہاں سے اس قانون کی ڈیمانڈ آ رہی ہے بوالعجبی دیکھیں کہ وہاں کے نمائندگان یہاں تشریف نہیں رکھتے ہیں اور یہ قانون ٹرائیبل ایریا میں نافذ ہو گا - یہ settled ایریا میں نافذ ہو گا - کل وزیر قانون صاحب نے ہماری یہ ترمیم مجبوراً قبول کی ہے کیونکہ اس میں قانونی سقم تھا وہ ٹرائیبل ایریا کیلئے کسی قسم کا قانون نہیں بنا سکتے ہیں اور اس موجودہ زیر بحث قانون سے ٹرائیبل ایریا مستثنیٰ ہے جو ٹرائیبل ایریا ہے وہاں یہ جرگہ سسٹم لا رہے ہیں - ان کے کمیشن کی رپورٹ یہ کہتی ہے کہ :-

"There is, in our opinion, no case for extension of the Jirga system to other areas at all."

جناب والا - میں اس رپورٹ کو اس وقت یہیں بند کرتا ہوں اور ان کی خدمت میں نہایت ہی دلسوزی کے ساتھ - درد مندی کے ساتھ اور

نہایت ھی ادب و احترام کے ساتھ یہ گزارش کرنی چاھتا ھوں کہ اس قسم کے قوانین بنانے سے جناب وزیر قانون صاحب اور ان کی گورنمنٹ پاکستان کی یا اس صوبہ کی کوئی خدمت نہیں کر رھی ھے ۔ بلکہ اس قسم کے قوانین کی وجہ سے ھمارے ملک کا وقار بین‌الاقوامی دنیا میں گھٹتا ھے ۔ ھمیں بین‌الاقوامی برادری میں حقارت اور ذلت کی نگاہ سے دیکھا جاتا ھے وہ یہ سمجھتے ھیں کہ یہاں جنگلی لوگ بستے ھیں اور یہاں کسی قسم کے مہذبانہ قوانین کی گنجائش نہیں ھے ۔ وہ سمجھتے ھیں کہ یہ لوگ از منہ وسطیٰ سے تعلق رکھتے ھیں ۔ یہ موجودہ زمانہ کے لوگ ھی نہیں ھیں ۔ آپ غور فرمائیں کہ آخر یہ قانون کو چھپا کر نہیں رکھ سکتے دنیا کی نظر اس قانون پر پڑے گی اور وہ ھمارے متعلق کیا رائے قائم کریں گے ۔ اگر میرے ان دوستوں کو ۔ ارباب اقتدار کو پاکستان کی عزت اور وقار کا کچھ تھوڑا سا بھی خیال ھے تو میں ان سے منت کے ساتھ اور انتہائی سماجت کے ساتھ گزارش کرتا ھوں کہ آپ اس قسم کا قانون اس صوبہ میں یا اس ملک میں رائج نہ کریں جو ھماری تذلیل کا باعث ھو ۔ جس سے بین‌الاقوامی دنیا میں ھماری ساکھ کو ٹھیس لگے ۔ جس سے ھماری عزت کو ٹھیس لگے ۔ اب میں تین لائنوں پر مشتمل ایک اقتباس آپکے سامنے پیش کرتا ھوں جسٹس ۔ ایس ۔ اے رحمان صاحب نے اپنی رپورٹ میں اس اقتباس کو بڑی خوبصورتی کے ساتھ پیش کیا ھے ۔ اس کو پہلے چیپٹر میں ھی پیش کیا ھے ۔ ان کے سامنے یہ motto ھے ۔ ان کے سامنے یہ معیار ھے اور انہوں نے یہ لکھ دیا ھے کہ قانون کا معیار یہ ھونا چاھئے ۔ قانون سے جو نتائج اخذ کئے جائیں وہ اس طرح اخذ کئے جائیں ۔ یہ ایک

مشہور انگریز مفکر ہے ۔ یہ پولیٹیکل سائنس کے بہت بڑے مصنف ہوئے ہیں ۔ یہ اتھارٹی کی رائے ہے ۔ وہ کہتے ہیں ۔

"When we know how a nation dispenses justice, we know with some exactness the moral character to which it can pretend."

ہیرلڈ لاسکی کا یہ مقولہ ہے کہ جب یہ معلوم ہو جائے کہ کوئی قوم اپنے انصاف اور عدل کے لئے کون سے اصول اور قاعدے وضع کر رہی ہے ہم اس سے اندازہ لگا سکتے ہیں کہ یہ قوم کس حد تک ترقی یافتہ ہے ۔ یا کس حد تک مہذب ہے یا کس حد تک جنگلی ہے ۔ آپ غور فرمائیں کہ اگر اس قانون کو اس معیار پر پرکھا جائے تو لوگ کیا کہیں گے کہ موجودہ ارباب اقتدار آزادی کے بیس سال بعد قوم کو دنیا میں بے عزت اور بدنام کرنے پر تلے ہوئے ہیں ۔

جناب والا ۔ میری دوسری گزارش ان بزرگوں کے سامنے یہ ہے کہ میں نہایت خلوص اور نہایت دیانتداری سے عرض کرتا ہوں کہ خدارا اپنے قول و فعل میں تضاد پیدا نہ کیجئے ۔ آپ کا یہ دعویٰ ہے کہ اس صوبہ میں unification of law یعنی یکسانیت کے اعتبار سے ایک ہی قسم کا قانون بنایا جائے ۔ گزشتہ سالوں میں اس ایوان میں آپ کے سامنے بعض وزرا صاحبان بعض ترمیمی بلوں کے سلسلہ میں ارشاد فرما چکے ہیں کہ بھائی اسکو رہنے دو کہ مرکزی حکومت یہ ترمیم کرنا چاہتی ہے تاکہ مشرقی اور مغربی پاکستان میں ایک جیسا قانون لاگو ہو ۔

لیکن انہوں نے ایسے ترمیمی بل پیش کر دیئے جو مشرقی پاکستان میں اور ہیں اور ہمارے ہاں اور قوانین ہیں ۔ بار بار کہا گیا ہے کہ پاکستان کی سطح پر ہم قانون چاہتے ہیں لیکن یہ ان کے بس کی بات نہیں ہے ۔ صوبہ کی حد تک ہمارے ان ارباب اختیار نے بار بار دعویٰ کیا ہے کہ ہم ون یونٹ کے حامی ہیں اور متحدہ پاکستان کے حامی ہیں ۔ لیکن یہ ایک قسم کا قانون نافذ نہیں کرنا چاہتے نہ ہی قانون میں یکسانیت چاہتے ہیں ۔

میں ان سے کہتا ہوں کہ قول و فعل کے اس تضاد کو چھوڑیئے ۔ آپ نے اس قانون کے ذریعے صرف اس صوبے کے مختلف حصوں میں تقسیم نہیں کی بلکہ ایک ہی ڈویژن کو تین چار حصوں میں تقسیم کر دیا ہے ۔ گاؤں گاؤں میں تقسیم پیدا کردی ہے بلکہ میں تو یہ کہوں گا کہ وہ گاؤں اور شہر جو کہ امتداد زمانہ سے پھیل گئے ہیں اور جن میں اضافی بستیاں آباد ہو گئی ہیں ان میں سے ایک میں تو ایک قانون ہوگا اور دوسرے میں دوسرا - ان بستیوں میں تو ایک قانون نافذ ہو گا لیکن اصل شہر میں کوئی اور ہی قانون نافذالعمل ہو گا - آپ کا یہ قانون ایسا ہی قانون ہے ۔ کیا آپ اسی وعدے پر وحدت مغربی پاکستان کو مضبوط کرنا چاہتے ہیں کہ ایک ہی شہر کے ایک محلے میں ایک قانون رائج ہو اور دوسرے محلے میں دوسرا - آپ کے ایک ریجن میں ایک قانون نافذ ہو اور دوسرے ریجن میں دوسرے قانون کی عملداری ہو ۔ خدا کا خوف کھائیے اور اپنے قول و فعل کے اس تضاد کو مٹا دیجئے اور یا پھر کھل کر کہیئے کہ ہم نہ تو وحدت مغربی پاکستان میں یقین رکھتے ہیں اور نہ

قوانین میں یکسالیت پر یقین رکھتے ہیں ۔ آپ منہ سے تو کچھ کہتے ہیں لیکن آپ کا عمل کچھ اور ہے ۔

جناب والا ۔ آپ حیران ہوں گے کہ اسوقت کوئٹہ قلات ڈویژن میں آٹھ قوانین نافذ ہیں ۔ کوئٹہ قلات ڈویژن میں باقاعدہ عدالتیں بھی ہیں قاضی کورٹس بھی ہیں اور جرگے کا قانون بھی وہاں پر نافذ ہے اور خدا معلوم کون کونسے قوانین وہاں پر نافذ ہیں ۔ کوئٹہ میں جرگے کا قانون بھی ہے ۔ باقاعدہ عدالتیں بھی ہیں اور یہ قانون بھی ہے ۔ باقاعدہ عدالت میں وہ قانون کام کرے گا کہ جسے ایک فریق مانے گا اور دوسرا اسکے تحت اپنے مقدمے کا فیصلہ نہیں مانگے گا ۔ کیونکہ اس ضمن میں جو درخواست دی جائے گی وہ دونوں فریقین کی جانب سے دی جائے گی ورنہ اسکے تحت کسی تنازعے کا فیصلہ نہ ہو گا ۔ اسطرح سے آپ کا کام بڑھ جائے گا اور عوام کے لئے دقتیں پیدا ہوں گی ۔ لوگوں کے مزاج میں ایک دوسرے سے نفرت کا جذبہ پیدا ہو گا کیونکہ وہ یہ سوچیں گے کہ ایک علاقے کے لوگوں کو تو فلاں قسم کی سہولیات حاصل ہیں لیکن ہمیں ان سے عاری رکھا گیا ہے ۔ آپ اس صوبے کا چھوٹے چھوٹے حصوں میں بٹوارہ کر رہے ہیں ۔ آپ Water Tight Compartment بنا رہے ہیں ۔ آپ اس وحدت کی جڑوں کو کھوکھلا کر رہے ہیں اسلئے میں آپ کی وساطت سے ان احباب کی خدمت میں یہ درخواست کرونگا کہ وہ اس قسم کے کالے اور بد ترین قانون کو واپس لے لیں ۔

اسکے بعد میں یہ عرض کروں گا کہ کیا ارباب اقتدار کا یہ دعویٰ نہیں ہے کہ وہ پسماندہ علاقوں کو ترقی دینا چاہتے ہیں اور ان

کو ترقی پذیر علاقوں کے ساتھ مساوی سطح پر لانا چاہتے ہیں - ہمیں ابھی حال ہی میں ایک شائع شدہ رپورٹ دی گئی ہے جو کہ مرکزی حکومت کی طرف سے جاری کردہ ہے کہ جس میں یہ درج ہے کہ علاقائی اور صوبائی ترقیات کا کیا عالم ہے - میں اس رپورٹ کو زیر بحث نہیں لانا چاہتا لیکن صرف اسی قدر عرض کرنا چاہتا ہوں کہ اس رپورٹ میں یہ کہا گیا ہے کہ حکومت کا یہ دعویٰ ہے کہ وہ اس پسماندگی کو دور کرنا چاہتی ہے جو کہ صوبے کے مختلف حصوں میں اس وقت موجود ہے - تو اگر انکا یہی دعویٰ ہے تو پھر اس کا ایک ہی طریقہ ہے اور وہ یہ کہ ان علاقوں میں بسنے والوں کو ترقی یافتہ قوانین دیئے جائیں اور انکو ان جرگوں کی لعنت سے نجات دلائی جائے - جب تک آپ انکو جرگوں کی اس لعنت کے نیچے دبائے رکھیں گے تب تک انکی ذہنیت میں کوئی تبدیلی نہیں آئے گی - تب تک وہ اپنے آپ کو پست ہمت پائیں گے تب تک وہ اپنے آپ کو پسماندہ پائیں گے - جناب والا - شاید میری اس رائے سے بعض دوست متفق نہ ہوں اسلئے مناسب معلوم ہوتا ہے کہ میں نے ابھی جو عبدالحمید رپورٹ سے آپ کی خدمت میں اقتباس پیش کیا تھا وہ پھر عرض کروں - اس میں یہ بات درج ہے کہ جبتک ترقی یافتہ قوانین آپ اس علاقے میں رائج نہیں کرتے اس وقت تک اس علاقے کی ترقی نا ممکن ہے اور یہ پسماندہ ہی رہے گا - اس رپورٹ میں انہوں نے یہ مثال دی تھی کہ جبتک سابق صوبہ سرحد میں جرگے کا قانون نافذ تھا بلکہ اس قانون کا جب تک زور تھا اور عام عدالتوں کو پس پشت ڈال دیا گیا تھا تو اس وقت تک سابق صوبہ سرحد پسماندہ ہی رہا لیکن جونہی

جرگے کے قانون کو پس پشت ڈال دیا گیا تو اسی سابق صوبہ سرحد نے اتنی ترقی کی کہ پاکستان کیا بلکہ ہندوستان سے بھی اس ترقی کا مقابلہ نہایت اچھی طرح سے کیا جا سکتا ہے ۔ مجھے اس بات سے خوشی ہے اور میں اس رپورٹ کو درست تسلیم کرتا ہوں ۔ شاید وہ یہ کہیں کہ جسٹس عبدالحمید نے ایک ایسی بات کہی ہے کہ جو انہیں قابل قبول نہیں ہے تو میں جسٹس ایس۔اے۔ رحمان کی رپورٹ میں سے اس بات اور اس دلیل کے ثبوت کے طور پر یہ اقتباس پیش کرتا ہوں کہ جس میں انہوں نے یہ فرمایا ہے کہ جب تک ان علاقوں میں ترقی یافتہ قوانین نافذ نہیں ہوں گے بلوچستان پسماندہ کا پسماندہ ہی رہے گا اور آپ اس پر یہ ظلم کر رہے ہیں ۔ اس پر یہ تعدی کر رہے ہیں کہ اس علاقے کو جان بوجھ کر پسماندہ رکھ رہے ہیں ۔ جناب والا ۔ اس سلسلے میں میں آپ کی خدمت میں چند الفاظ پڑھے دیتا ہوں :-

"Without the adequate protection of laws and regularly set up Courts, it is difficult to contemplate any economic progress taking place in these areas."

اس سے واضح اور وہ کیا کہہ سکتے ہیں کہ وہ یہ کہتے ہیں کہ بغیر معروف عدالتی نظام اور معروف قوانین کے نفاذ کے اس صوبے کے کسی حصے میں ترقی نا ممکن ہے ۔

"An illustration may be furnished by the venture of the Pakistan Petroleum Company Ltd. which has set up an important factory to exploit natural gas at Sui. The creation of this industry has benefited the local people as well as the whole of Pakistan. Local labour has found employment, prices of agricultural produce have gone up and the Company has interested itself in the welfare of the people by starting schools, setting up hospitals, and instituting international scholarships for educational advancement of the residents of the area."

جناب والا ۔ اسی پر اکتفاء نہیں کیا گیا ۔ آپ اسے کسی بھی معیار پر پرکھ لیں ۔ آپ ان علاقوں میں کسی قسم کا کوئی بھی سرمایہ نہیں لگا سکتے ۔ جہاں بھی یہ کالا قانون نافذ ہو گا وہاں کسی کارخانے دار کو کیا پڑی ہے کہ وہ اپنا لاکھوں روپے کا سرمایہ لگا کر ان علاقوں میں کارخانہ نصب کرے اور بعد میں اس قسم کے جرگے کے قانون کے رحم و کرم پر اس کا داروسدار ہو اس طرح یہ قانون یقیناً اس علاقے کی ترقی میں ہمالیہ جیسی بڑی رکاوٹ ہے جو کہ آپ اس علاقے کی ترقی کی راہ میں کھڑی کر رہے ہیں ۔

(اس مرحلے پر مسٹر ڈپٹی سپیکر کرسی صدارت پر جلوہ افروز ہوئے)

جناب والا ۔ میری تیسری اور آخری گزارش یہ ہے کہ میں آپ کی وساطت سے نہایت ادب کے ساتھ ارباب اقتدار کی خدمت میں التماس کرنا چاہتا ہوں کہ وہ بلوچستان کے بارے میں اپنی

موجودہ پالیسی کو یکسر تبدیل کر دیں اور سختی اور درشتی کی بجائے افہام و تفہیم اور نرم روی سے کام لیں ۔ جب جنرل موسیٰ کا تقرر بطور گورنر مغربی پاکستان ہوا تھا تو عام طور پر یہ تاثر دیا گیا تھا کہ بلوچستان کے متعلق ہماری حکومت کی پالیسی میں خوشگوار تبدیلی واقع ہوگی اور ابتدا میں اس تاثر کو عملی طور پر قائم بھی رکھا گیا ۔ لیکن مجھے افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ بہت جلد ہی ہماری حکومت نے اسی سخت اور درشت پالیسی پر عمل پیرا ہونا شروع کر دیا جو کہ اس سے قبل اس حکومت کا شیوہ یا وطیرہ تھا ۔ بلوچستان میں بسنے والے ہمارے بھائی بھی اسی طرح پاکستانی اور اسی طرح محب وطن ہیں جس طرح کہ دوسرے پاکستانی ہیں ۔ لیکن ان کے لئے ایک خاص معیار قائم کرکے اس معیار کے مطابق ان کے ساتھ سلوک کیا جائے گا یہ انتہائی ناانصافی ہے ۔ جناب سپیکر ۔ ایک طرف سے ناانصافی کی جاتی ہے اور دوسری طرف سے نفرت کا جذبہ پیدا ہوتا ہے مگر آپ ان سے نفرت کرتے ہیں ۔ ان سے افہام و تفہیم سے بات کریں ۔ اُن سے پوچھیئے کہ وہ کیا چاہتے ہیں وہ کیا تقاضا کرتے ہیں ۔ جناب والا ۔ وہ اسلامی قانون سارے پاکستان میں چاہتے ہیں ۔ ان کا یہ کوئی نیا مطالبہ نہیں ہے ۔ جناب والا ۔ میں نہایت ادب کے ساتھ اپنے بزرگوں کی خدمت میں درخواست کرتا ہوں ۔ کہ ان کی موجودہ پالیسی نہایت ناقص ہے اور مجھے ڈر ہے کہ یہ ملک کے لئے خطرناک ثابت ہوگی ۔ خدارا پاکستان کی سلامتی کے پیش نظر اس پالیسی کو ترک کر دیں اس پالیسی کو خیرباد کہہ دیں ۔ اس میں پاکستان کی

بہتری ہے اور قوم کی بھی اس میں بہتری ہے - اور میرے معزز دوست کی بھی بہتری ہے - جناب والا میں اپنی گذارشات کو جناب وزیر قانون کے اس دعویٰ کی تردید میں پیش کرتا ہوں کہ ہم نے یہ قانون بلوچستان کے لوگوں کی منشاء کے مطابق بنایا ہے ۔

میں آپ کی خدمت میں وہ تار پڑھ دیتا ہوں جو کہ مجھے کل اس ایوان میں موصول ہوا ہے ۔

"Bar Association, Quetta, unanimously passed a resolution today and strongly opposed the Ordinance No. I & II of 1968. The Association refutes the allegation that the people of the areas concerned are in favour of them."

This telegram is for the Secretary of the Bar Association, Mr. Muhammad Zafar.

جناب والا - یہ ہمارے محترم دوست اور ہماری جماعت کے معزز رکن ہیں سرکاری بار ایسوسیشن کے رکن ہیں جن کے متعلق میرے دوست یہ خیال کرتے ہیں اور بار بار وکلا کے متعلق یہ کہا جاتا ہے کہ وکلا intelligensia اور ہماری سوسائٹی کا رعب ہیں یہ اپنے گردوپیش کے حالات سے پوری طرح باخبر ہوتے ہیں اور وہ

جانتے ہیں کہ اس علاقہ اس صوبے کے اس ریجن کے لوگ کیا چاہتے ہیں ان سے بہتر نمائندہ کون ہوگا ۔ آپ خود وکیل ہیں ۔ میں بھی وکیل ہوں اسلئے ہمیں سوچنا چاہئے کہ ہم کیوں ان کے حالات کے خلاف قانون بنا رہے ہیں ۔

سردار منظور احمد خان قیصرانی (ڈیرہ غازی خان ۔ ۱) ۔ میں اس حلقہ سے تعلق رکھتا ہوں جس کے متعلق اس ہاؤس کو بخوبی علم ہے ۔ میں اس علاقہ سے تعلق رکھتا ہوں ۔ یہاں پر ۱۹۶۵ء سے F. C. R. کا اطلاق ہے ۔ اور اس جرگہ سسٹم کے ان قوانین کے تحت ہم اپنی زندگی بسر کر رہے ہیں ۔ میں بار بار یہ کہتا ہوں ۔ کہ ہمارے عوام کا مطالبہ ہے ۔ اس سے مقصود ہمارا وہ علاقہ ہے جس علاقہ سے میں منتخب ہو کر آیا ہوں ۔ میں وثوق سے کہہ سکتا ہوں کہ ہمارا علاقہ بہت پسماندہ ہے ۔ میں آپوزیشن حضرات اور لیڈر آف دی آپوزیشن کا بھی مشکور ہوں ان کا ممنون ہوں کہ انہوں نے ان قوانین کی اصلاح کیلئے بہت سی تجاویز پیش کی ہیں ۔ کہ انہوں نے صحیح کردار ادا کیا اور صحیح عدلیہ اور صحیح طریقہ قانون لانے کیلئے سعی فرمائی ۔ یہ ان کے اپنے خیالات کا اظہار ہے ۔ لیکن جو واقعات ہیں وہ یہ ہیں ۔ کہ قانون تہذیب کے ساتھ ساتھ اور اس کے مطابق ہونا چاہیئے تہذیب کے مطابق اگر قوانین ہوں تو انصاف صحیح ہو سکتا ہے اگر تہذیب مختلف ہو ۔ تو قوانین بھی مختلف ہوں گے ۔ اگر کسی مختلف تہذیب والے ملک پر مختلف قوانین کو اپنایا جائے تو یہ یقیناً انصاف پر مبنی نہیں ہو گا اس میں وہ عدل قائم نہیں رہ

سکتا ۔ اس میں وہ اتفاق و اتحاد قائم نہیں رہ سکتا ۔ اس کی ترقی بھی یقیناً نہیں ہو گی ۔ جناب والا ۔ کسی کو اس بات سے انکار نہیں ہے ۔ کہ جس علاقہ میں قانون ایک ہوں وہاں انصاف ہو سکتا ہے ۔ جس علاقے میں مختلف قوانین ہوں ۔ ان سے بہتر انصاف ان سے بہتر عدل نہیں مل سکتا ۔ جس علاقہ کی تہذیب ان لوگوں سے بالکل مختلف ہو جہاں موجودہ قوانین جو زیر بحث ہیں کو لانا مقصود ہے تو وہ قوانین بھی اس سے بالکل مختلف ہوں گے ۔ میں تھوڑی سی بات عرض کر دوں کہ ہمارے علاقہ کے اندر پرانی تہذیب سب سے زیادہ ہے ۔ اگر موجودہ تہذیب کو دیکھا جائے ۔ اس کا نام و نشان نہیں ہے ۔ مثال کے طور پر ہمارے ہاں کسی بزرگ کے پاس جائیے کسی عبادت کے مقام پر جائیے کسی بڑے سردار کے پاس جائیے تو عزت کیلئے پگڑی سر پر رکھیئے اور پھر سب سے پہلے بدن کے نچلے حصہ کا لباس گویا جوتی اتارئیے اور یہاں اس کے بالکل الٹ ہے ۔ سر کا لباس گویا ٹوپی اتاری جاتی ہے اور جوتے پہنے جاتے ہیں ۔ یہ تہذیب کا کتنا تضاد ہے یہ قوانین کالے سہی یہ قوانین غلط سہی ۔ ان کے متعلق بہت کچھ کہا گیا ہے ۔ لیکن میں ان سے پوچھنا چاہتا ہوں کہ ہماری تہذیب جب اس تہذیب سے مختلف ہے ۔ ان لوگوں کی یہ زندگی یہ تمدن ہے اور ان کے معاشرے میں اتنا فرق ہے تو لازماً قانون میں فرق ہونا ہے کیا پاکستان میں برطانیہ کا قانون رائج ہو سکتا ہے کیا پاکستان میں امریکہ کا قانون رائج ہو سکتا ہے ۔ کیا پاکستانی ان قوانین پر عمل کرکے اچھی زندگی بسر کر سکیں گے میں ایک وقت کے لئے مان لیتا ہوں جیسا کہ اتنے بڑے مقرر اتنے بڑے عالم اور فاضل ۔ اتنے بڑے قانون دان اور لیڈر نے فرمایا ہے کہ یہ قانون کالے

ہیں - بوسیدہ ہیں پرانے ہیں اور دقیانوسی ہیں ۔ میں ان کی تردید نہیں کرنا چاہتا - لیکن میں ایک بات پوچھنا چاہتا ہوں کہ جن لوگوں پر اس قانون کا اطلاق ہو گا وہ خود کیسے ہیں - جنگلی ہیں - وہ کم تہذیب یافتہ ہیں ° اور کم ترقی یافتہ ہیں - اگر ہماری تہذیب ترقی یافتہ ہوتی - اگر کوئی صلاحیت ہوتی - اگر تعلیم ہوتی تو پھر ہم اس کا مطالبہ نہ کرتے - دراصل چاہئے تو یہ تھا کہ وہ یہ مطالبہ کرتے یا کوئی ایسی تجویز لاتے یا اس قانون کو جس علاقے پر نافذ کر رہے ہیں وہاں کے لوگوں سے ہمدردی کرکے اپنے جذبات کا اظہار کرتے - پھر آپ کہہ سکتے تھے کہ اس ترقی یافتہ دور میں ایسا قانون کیوں مانگتے ہیں - آئیے ہم مل بیٹھ کر ایسی تجویز سوچیں جس سے وہ اس مقام پر پہنچ جائیں جس پر آپ پہنچ گئے ہیں تو پھر واقعی اس کالے قانون کی ضرورت نہ ہوتی یہ تھی صحیح نمائندگی اور یہ تھا صحیح مطالبہ - پھر ہم بھی ان کے ہمنوا ہوتے -

جناب والا - انہوں نے صحیح فرمایا ہے کہ دنیا ہم پر کیا کیا اعتراضات کرے گی دنیا ہم کو کیا سمجھے گی - دنیا کچھ بھی سمجھے ہم تو حقیقت کا اظہار کر رہے ہیں - اگر ہم قانون کو چھپا لیں تو ہم اپنی تہذیب کو کہاں لے جائیں گے - ہم یہ مانتے ہیں کہ جرگہ کی تہذیب بوسیدہ ہے پرانی ہے - اس کو کہاں چھپائیں گے - قانون پر تو آپ لیبل لگا کر اسے ترقی یافتہ کہہ سکتے ہیں - لیکن ہماری تہذیب کو کیا کہیں گے - ہم ترقی یافتہ ممالک کے سامنے اپنی حقیقت کا اظہار کرنا چاہتے ہیں اور اپنے حالات کے مطابق قانون بنانا چاہتے ہیں -

یہ ہماری بد قسمتی ہے کہ انگریز کے اقتدار کے زمانہ میں اس کی نظر انتخاب ان علاقوں پر نہ پڑی ۔ اور یہ ترقی نہ کر سکے ۔ یہاں کی زبان مختلف ۔ یہاں کی تہذیب مختلف یہاں کا لباس مختلف ہے ۔ جس وقت تک ہمارا معاشرہ ہماری تہذیب یکساں نہیں ہوتی اس وقت تک قوانین کا یکساں ہونا نا ممکن ہے ۔ صحیح مقننہ یا لیجسلیشن تو یہ ہوگی کہ آپ ہر علاقہ کی تہذیب ہر علاقہ کے حالات اور معاشرہ کے مطابق قانون بناتے چلے جائیں ۔

حمزہ صاحب نے اعتراض کیا تھا کہ انگریز نے یہ قانون ڈنڈے سے نافذ کیا تھا تاکہ اس کا اقتدار قائم رہے ۔ میں نہایت وثوق اور ذمہ داری کے ساتھ عرض کروں گا کہ انگریز نے ہماری تہذیب اور رواج کے لئے گھٹنے ٹیکے تھے ۔ ایک دفعہ کی بات ہے ہمارے ہاں فورٹ منرو میں چیف جرگہ کا اجلاس ہو رہا تھا اور گورنر صاحب بھی فورٹ منرو موجود تھے انگریز گورنر نے کہا کہ میں اس کی کارروائی دیکھنا چاہتا ہوں ۔ چنانچہ وہ وہاں تشریف لائے ۔ چونکہ ہماری تہذیب پرانی تھی تمام سرداران اور چیف جرگہ کے ممبران فرش پر قالین بچھا کر بیٹھے تھے اور فریقین اور سامعین ان کے سامنے بیٹھے تھے ۔ ان کی وجہ سے گورنر صاحب کو نیچے بیٹھنا پڑتا تھا ۔ وہ چاہتے تھے کہ کرسی منگائی جائے لیکن وہ چیز ہماری تہذیب کے خلاف تھی ۔ اس پر جھگڑا چلا فورٹ منرو قبائلی علاقہ میں ہے ۔ اس وقت چیف جرگہ کا اجلاس شروع تھا کرسیوں کے متعلق ممبران چیف جرگہ

کو کہا گیا تو وہ پسند نہ کیا گیا اور گورنر صاحب بغیر کرسی کے بیٹھ نہ سکتے تھے - قبائلی سرداران کی تہذیب اور معاشرہ یہ تھا کہ وہ فرش پر بیٹھ کر اجلاس کرتے تھے آخر ایک راستہ نکالا گیا - وہ یہ کہ اس ہال کے اندر ایک گڑھا کھودا گیا اور اس کرسی نما گڑھے میں چیف جرگہ کے پیچھے انگریز گورنر ٹانگیں لٹکا کر بیٹھ گیا - اس طرح سب کا فرش برابر رہا اور انگریزی تہذیب نے ہماری تہذیب کے سامنے گھٹنے ٹیک دئے - دراصل حقیقت یہ ہے کہ ہمارے معزز دوست جرگہ کی تھیوری اور اس کے مقاصد سے ناواقف ہیں - ان کو معلوم نہیں کہ جرگہ کیا ہوتا ہے - کس انداز سے چلایا جاتا ہے اور اس کا کیا طریق کار ہے وہ جرگہ کو سمجھ نہیں سکتے ان کی mentality ہی Judicial ہے - ان لوگوں میں قانون دان ہیں وکلا ہیں میں تسلیم کرتا ہوں لیکن میں یہ تسلیم نہیں کرتا کہ وہ قبائلی علاقوں کے حالات کے متعلق کچھ جانتے ہیں یا ان کی تہذیب سے واقف ہیں جن کے لئے جرگہ کا قانون بنا رہے ہیں یا بنانا چاہتے ہیں -

رانا پھول محمد خان - اب وہ سمجھ کے گڑھے میں سے نکل رہے ہیں -

سردار منظور احمد خان قیصرانی - آپ ان کی پرانی روایات اور تہذیب کو دیکھیں حالانکہ گورنر صاحب کرسی کے بغیر نہیں بیٹھ سکتے تھے پھر بھی انہوں نے چیف جرگہ کے سامنے گھٹنے ٹیک دئے -

مسٹر ڈپٹی سپیکر - آپ یہ سب کچھ کہہ چکے ہیں -

there should be no repetition

سردار منظور احمد خان قیصرانی - جو لوگ جرگہ کو چلاتے ہیں تو وہ کسی ایک Tribe کے ممبر ہوتے ہیں - اور ان کے فیصلہ کے مطابق معاملات طے پاتے ہیں - پھر اگر دو Tribes میں کوئی تنازعات ہوتے ہیں تو inter tribal جرگہ ہوتا ہے پھر اس پر ایک سپیشل جرگہ ہوتا ہے اور ان سب کے اوپر چیف جرگہ ہوتا ہے - یہ ہے طریقہ کار جس کے تحت ہماری زندگی بسر ہوتی ہے اور ہم انصاف پاتے ہیں - ہمارے رسم و رواج ہی ایسے ہیں -

مسٹر حمزہ - پوائنٹ آف آرڈر - میں نے بڑے غور سے معزز ممبر کی تقریر سنی ہے لیکن یہ معلوم نہیں ہوسکا کہ وہ کس جرگہ کے متعلق بات کر رہے ہیں - اس قانون کے تحت جو جرگہ قائم ہوگا اس کا کوئی ذکر نہیں کیا - ان کو شاید معلوم نہیں کہ اس جرگہ کو ڈی سی نامزد کریں گے اور اس کے فیصلہ جات ڈی سی کی منشاء کے مطابق ہوں گے - اگر اس کے منشاء کے مطابق نہیں ہوں گے تو وہ رد کر دئے جائیں گے -

مسٹر ڈپٹی سپیکر - یہ کوئی پوائنٹ آف آرڈر نہیں -

وزیر محنت ۔ وہ تو آپ کے اعتراضات کا جواب دے رہے ہیں ۔

سردار منظور احمد خان قیصرانی ۔ حمزہ صاحب نے میری تقریر کا دوسرا حصہ سنا ہے ۔ جس وقت میں نے اپنی تقریر کی ابتدا کی تھی اس وقت غالباً انہوں نے توجہ نہیں دی تھی کہ میں نے کیا عرض کیا تھا ۔

مسٹر حمزہ ۔ میں نے شروع سے آخر تک سنا ہے ۔ اس قانون کے تحت جو جرگہ قائم ہو گا اس کا ذکر نہیں کیا گیا ۔

سردار منظور احمد خان قیصرانی ۔ میں نے اس کا ذکر کیا ہے ۔

" ہمارے رواج ایسے ہیں جن سے بہت ہی احسن طریقہ پر ہمارے معاملات کا انصاف ہو سکتا ہے ۔ ایک ایک قبیلہ چار چار سو مربع میل کے ایریا میں ہوتا ہے ۔ اگر کسی قبیلے کا مال مویشی دوسرے قبیلے کے فرد سے چوری ہو جائے یا کوئی اور جرم سرزد ہو اور اس کو رواجی ثبوت بہم پہنچ جائے تو مدعی کی داد رسی ہو جاتی ہے ۔ اور چوری کا مال مل جاتا ہے یا قتل کا معاوضہ ادا ہو جاتا ہے ۔ اور وہ انصاف پا لیتے ہیں ۔ یہ احسن طریقہ ہے اور سہل طریقہ ہے ۔ جو لوگ اسے اپناتے ہیں وہ جانتے ہیں کہ اس میں سب سے بڑی صفت یہ ہے کہ اس میں کوئی ملاوٹ

نہیں ہوتی ۔ جیسا کہ عام عدالتوں میں ہوتا ہے کہ اگر کوئی مدعی کسی عرضی نویس کے پاس جائے گا تو پہلے اپنی کہانی بیان کرے گا تو عرضی نویس اس میں اپنی اہلیت اور اپنے علم کے مطابق ان واقعات کو بگاڑے گا ۔

مسٹر ڈپٹی سپیکر - قیصرانی صاحب آپ مائیک سے ہٹ کر تقریر کریں تاکہ آپ کی آواز صاف ہو جائے ۔

سردار منظور احمد خان قیصرانی — جب وہ شخص عرضی نویس کے پاس جاتا ہے تو عرضی نویس واقعات اور حالات کو دیکھے بغیر اپنے علم اور استطاعت کے مطابق کہے گا کہ درخواست اس طرح صحیح رہے گی ۔

ہمارے یہاں ایک عرائض نویس پہلے پہل یہ مطالبہ کرتا تھا کہ ''بتاؤ،، تمہاری عرضی ۳۰- روپے والی لکھیں یا ۵- روپے والی لکھیں ۔ یعنی درخواست لکھتے وقت ہی تجارتی کاروبار شروع ہو جاتا ہے اور واقعات میں ملاوٹ کا امکان ہونے لگتا ہے ۔ ظاہر ہے کہ اس طرح درخواست غلط طریقہ پر لکھ کر مجسٹریٹ کے پاس جاتی ہے پھر وکیل صاحبان بھی اپنی کارگذاری فرماتے ہیں ۔

مسٹر ڈپٹی سپیکر - قیصرانی صاحب اس قانون کے متعلق کچھ فرمائیے ۔

سردار منظور احمد خان قیصرانی ۔ بہر حال جناب میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ جو بقایا قوانین ہیں جن کا مقابلہ کیا جا رہا ہے اس پروسیجر کوڈ سے وہ اس قسم کے ہیں کہ ان میں ہر مقام پر اور ہر مرحلہ پر قانون کی دوڑ ہے جو قانونی بازی لیجاتا ہے وہ جیت جاتا ہے ۔ ہمارے یہاں جرگہ میں کیا ہے ؟ وہاں جرگہ میں وکیلوں کی ضرورت ہی نہیں پڑتی اور صحیح طور پر جو واقعات ہوتے ہیں وہ جرگہ کے سامنے آ جاتے ہیں اور جرگہ کے ممبر فیصلہ کر دیتے ہیں ۔ ہمارا عمل یہ ہے کہ فیصلہ میں صرف ممبران نہیں ہوتے ۔ بلکہ اس میں ملزم ہوتا ہے ملزم کے رشتہ دار ہوتے ہیں اور جرگہ کے ممبران کے علاوہ بھی لوگ ہوتے ہیں اور پھر کوئی فیصلہ کیا جاتا ہے ۔

مسٹر حمزہ ۔ پوائنٹ آف آرڈر ۔ جناب سپیکر ۔ میں عرض کرتا ہوں کہ شاید قیصرانی صاحب کسی آسمانی جرگہ کے متعلق باتیں کر رہے ہیں موجودہ جرگہ کے متعلق قطعی کچھ نہیں کہہ رہے ہیں جناب سپیکر ۔ آپ کو معلوم ہے کہ موجودہ قانون میں ڈپٹی کمشنر کے سامنے درخواست دیجائیگی اور پھر ڈپٹی کمشنر جرگہ مقرر کریں گے لیکن قیصرانی صاحب کہتے ہیں کہ ہمارے یہاں درخواست دینا ویسے ہی گناہ تصور کیا جاتا ہے ۔ اور کوئی درخواست نہیں دیتا ۔ لوگ اکٹھا بیٹھتے ہیں اور فیصلہ کر لیتے ہیں ۔

Mr. Deputy Speaker : Please be relevant,

ملک محمد اختر - پوائنٹ آف آرڈر - جناب والا - حمزہ صاحب نے فرمایا ہے کہ جناب قیصرانی صاحب کسی آسمانی جرگہ کا ذکر فرما رہے ہیں تو میں عرض کروں گا کہ ہم تو پہلے ہی جرگہ سے تنگ آ گئے ہیں اگر جنت میں جا کر بھی جرگہ کے سپرد ہونا ہے تو پھر یہی کہنا پڑیگا کہ

اب تو گھبرا کے یہ کہتے ہیں کہ مر جائیں گے
مر کے بھی چین نہ پایا تو کدھر جائیں گے

پھر ہم مرنے بھی کیلئے تیار نہیں ہیں اگر وہاں بھی جرگہ ہے ۔

Mr. Deputy Speaker : This is no point of order.

سردار منظور احمد خان قیصرانی - جناب دراصل میرا مطلب یہ ہے کہ جرگہ کا مطلب اور مقصد ہمارے یہاں یہ ہوتا ہے کہ ہم اس واقعہ کے متعلق متعلقہ آدمیوں سے اس کے رشتہ داروں اسکے دوستوں اور سرداروں سے دریافت کرتے ہیں کہ آیا یہ جرم کسی سے سرزد ہوا ہے اور جو کچھ جرگہ کا فیصلہ ہوگا اسے سب تسلیم کرتے ہیں - اس لئے میں عرض کروں گا کہ اس جرگہ جیسے بہترین قوانین کے پیچھے آپ کیوں پڑے ہوئے ہیں میں ان چند الفاظ کے ساتھ اپنی تقریر ختم کرتا ہوں ۔

ملک محمد اختر (لاهور - ۲) ۔ جناب صدر ۔ ابھی جناب فیضرانی صاحب نے تہذیب کا ذکر کیا ہے اسکے لئے میرے پاس ایک تراشہ ہے جسے میں پڑھوں گا نہیں مگر صرف یہ عرض کرتا ہوں کہ سندھ میں موہنجوڈارو کی تہذیب پنجاب میں ہڑپا کی تہذیب سرحد میں ٹیکسلا کی تہذیب اور بلوچستان میں بابری تہذیب تاریخ میں ہمیں ملتی ہے ۔ ان چاروں تہذیبوں میں ہمیں کہیں بھی جرگہ سسٹم نظر نہیں آتا بلکہ زمانہ قبل از مسیح سے لیکر انگریزی دور شروع ہونے تک ہمیں جرگہ سسٹم کہیں نظر نہیں آتا ۔

رانا پھول محمد خان ۔ پوائنٹ آف آرڈر ۔ جناب والا ۔ ملک صاحب غلط بیانی سے کام لے رہے ہیں انگریزوں کے زمانے میں جرگہ سسٹم تھا ۔

Mr. Deputy Speaker: That is no point of order.

ملک محمد اختر ۔ اس سے قبل ہندو تہذیب میں جسکے زیر اثر کابل اور قندھار تک تھا تو اسوقت بھی یہ قانون سرحد میں نافذ نہیں تھا بلکہ مذہبی طور پر مقدمات کے فیصلے کئے جاتے تھے اور چندر گپت کے زمانے میں بھی جس کی تہذیب مرکزی ایشیا تک پھیلی ہوئی تھی مذہبی اصولوں پر مقدمات کے فیصلے ہوتے تھے اسکے بعد تیسرا دور مسلمانوں یعنی مغل شاہنشاہوں کا آتا ہے جس میں مسلمانوں کے جتنے خاندانوں نے ملک میں حکومت کی ان کے زمانے میں بھی قاضی اور صدرانصدور فیصلے کیا کرتے تھے ۔ تو جناب والا ۔ میں نے انکا جواب

دینے کیلئے یہ عرض کیا ہے کہ کسی بھی تہذیبی اور تمدنی دور میں جو بھی فیصلہ جات ہوتے تھے وہ مذہب کے اصولوں پر ہوتے تھے جرگہ کے اصولوں پر نہیں ہوتے تھے ۔

جناب سپیکر ۔ اس ہاؤس میں بہت سے حوالہ جات دیئے گئے ہیں لیکن میں صرف ایک شخص کا حوالہ دونگا جس کا نام لیتے ہوئے کم سے کم میرے جسم میں کپکپی پیدا ہو جاتی ہے اور وہ ہے باقی بلوچ جس کی آواز اس ایوان میں اسوقت تک گونج رہی ہے اور میرے کان اس آواز کو سن رہے ہیں جو اس جابر حکومت کے ہاتھوں آج جیل کی کالی کوٹھری میں بند پڑا ہے ۔

Mr. Deputy Speaker: The Member is irrelevant.

ملک محمد اختر ۔ میں جناب والا ۔ ایک شعر پڑھنا چاہتا ہوں ۔

وہی قاتل وہی منصف وہی حاکم ٹھہرا
اقربا میرے کریں خون کا دعویٰ کس پر

اس نے یہ شعر اسوقت پڑھا تھا جب وہ سنہ ۱۹۶۳ کے قانون پر تقریر کر رہا تھا اور اسکے اگلے روز اس پر قاتلانہ حملہ ہوا اور ایک بیچارہ صحافی ضمیر قریشی اس پاداش میں اپنی جان کھو بیٹھا ۔

Mr. Deputy Speaker : The Member is not relevant.

ملک محمد اختر ۔ خیر جناب والا ۔ میں اسکو چھوڑتا ہوں میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ یہ نا پاک قانون جسکو قانون کہا جا رہا ہے اس کی مثال کسی تاریخ میں نہیں مل رہی ۔ اس سے کس قدر رقبہ متاثر ہوگا ۔ جناب والا ۔ یہ قانون کسی ایک ڈسٹرکٹ پر نہیں لگایا جا رہا ہے بلکہ ایسے بہت بڑے علاقہ پر لگایا جا رہا ہے میری گزارش یہ ہے کہ ۱۹۵۸ء میں بلوچستان کی آبادی ۵ لاکھ ۹۲ ہزار تھی اور ۲ لاکھ ۸۳ ہزار ان دونوں اضلاع کی تھی جنکو بلوچستان میں شامل کیا گیا ۔ وحدت مغربی پاکستان کے قیام کے بعد ۲ لاکھ ۷ ہزار leased ایریا کی آبادی تھی اور سپیشل ایریا کی آبادی ۲ ۔ لاکھ ۲۷ ۔ ہزار تھی یعنی کم و بیش ۱۵ ۔ لاکھ کی آبادی تھی جو اب بڑھکر ۲۵ ۔ لاکھ ہو چکی ہوگی ۔ اس پر اس قانون کو نافذ کیا جا رہا ہے جناب والا ۔ مجھے ایک گزارش کرنا ہے کہ میں کیوں تقریر کرنا چاہتا ہوں ۔

چوں مے بینم کہ نابینا و چاہ است
اگر خاموش بنیشنم گناہ است

یعنی اگر ایک اندھا کہیں جا رہا ہو اس کے آگے کوئی کنواں ہو اور ہم خاموش رہیں تو یہ گناہ ہے ۔ جناب والا ۔ میں لا منسٹر صاحب کی خدمت میں یہ گذارش کرنا چاہتا ہوں کہ وہ علاقے جن میں اس قانون کا نفاذ کیا جانا ہے وہ کافی وسیع و عریض ہیں وہ مغربی پاکستان

کا ایک بہت بڑا حصہ بن جاتے ہیں ۔ جناب والا ۔ میں آپکی اجازت سے ان علاقوں کی تفصیل میں جاؤں گا کہ وہ کس قدر وسیع و عریض ہیں ۔ ڈیولپمنٹ کے ہوتے ہوئے وہاں پر آبادی کے بڑھنے کا کسقدر امکان ہے ۔ جناب والا ۔ میں بلوچستان کی آبادی پہلے بتا چکا ہوں ۔ اب صرف یہ عرض کرونگا کہ سپیشل ایریاز کا رقبہ ۴۲ ۔ ہزار مربع میل ہے اور leased ایریا کا ۱۳ ۔ ہزار مربع میل ہے یعنی کم و بیش سابق بلوچستان کا یہ رقبہ ۵۵ ہزار مربع میل ہے اس کے علاوہ سپیشل ایریاز کے جو علاقہ جات تھے ان کی سنہ ۵۸ میں کم و بیش آبادی ۲۰ لاکھ تھی جو اس وقت ۴۰ لاکھ کے قریب ہو گئی ہے ۔ تو ان لوگوں کو تمام انصاف کے تقاضوں سے محروم کیا جا رہا ہے بلکہ میں سمجھتا ہوں میرے دوست مجھے معاف فرمائیں اگر میں کہوں کہ سنہ ۶۳ میں اس قدر شدید مخالفت کریمینل لا امینڈمنٹ ایکٹ کی ہوئی لیکن آج میں وہ جوش و خروش نہیں پا رہا ہوں ۔ بتدریج ہمارے دل و دماغ مردہ ہوتے جا رہے ہیں ۔ جناب صدر ۔ مجھے یہ گزارش کرنی ہے کہ اس قدر وسیع علاقہ جات میں جہاں جرگہ سسٹم کا سہارا لیا جا رہا ہے میں اس کا متبادل حل پیش کرتا ہوں کہ ہماری حکومت وہاں بڑی آسانی سے شریعت لاز کا نفاذ کر سکتی تھی (قطع کلامی) جناب سپیکر ۔ میرے دوست فرما رہے ہیں کہ وہاں پر شریعت لاز بھی ہیں ۔ تو میں اس کے متعلق کچھ اقتباس پڑھوں گا ۔

Mr. Deputy Speaker: No repetition of anything that the Member has said before.

Malik Muhammad Akhtar: I will not repeat..

Mr. Deputy Speaker : The Member will also not repeat what has already been said by some other Member. He should please be relevant.

Malik Muhammad Akhtar : I may be misunderstood or I may be wrong but I always try to be relevant.

میں نے تو جناب اس چیز کو پانچ چھ گھنٹے لگا کر نکالا تھا -

Civil justice in the territory of the Union is administered through Qazis.

میرا نقطہ نگاہ یہ ہے کہ متبادل نظام شریعت لا کا ہمارے بلوچستان میں نافذ کرنا چاہئے تھا کیونکہ آگے بھی وہاں پر یہ نظام ہے -

This is a chapter from Sheikh Abdul Hamid's Report of 1958.

An account of the manner in which those Courts are functioning.

> The Qazis are qualified in Islamic Laws. They are no doubt expected to possess the knowledge of Quran, Hadith, and Fiqqh.....We should continue those Qazis until and unless they cease to exist.

اس کا مطلب یہ ہے اگرچہ انہوں نے شریعت لا کے خیال کی کوئی حمایت نہیں کی لیکن وہ کہتے ہیں کہ انہیں قاضی رکھنے چاہئیں جن

سے کام لینا چاہئے ۔ جناب والا ۔ شریعت کے قانون کی حمایت جسٹس عبدالحمید کی رپورٹ میں کی گئی ہے اس کے بعد جرگہ کے قانون کی مخالفت کرتے ہوئے وہ کہتے ہیں ۔

If after demolishing political barriers the Jirga system is allowed to stand it will hinder development.

ان کی مراد یہ ہے کہ آپ نے leased area اور ٹرائیبل ایریاز کے barrier ختم کر دیئے تا کہ لوگوں میں یکساں طور پر ترقی ہو اور اگر اس کے بعد جرگے کا قانون لاگو کریں گے تو اس کے نتائج یہ ہوں گے ۔

It will hinder development and this region will also be permanently doomed to primitiveness.

جناب والا ۔ ایسی انگریزی کے الفاظ لا منسٹر صاحب سمجھتے ہیں ۔ ایک جج کی رائے یہ ہے ۔

It is indisputably true that link between economic development and legal system is very close. The two have got to be in pace together. If it is the aim of the Government that this region should go abreast with the rest of Pakistan in education, culture, trade, commerce and industry it will have to be kept abreast with it in local and judicial system as well. We are definitely of the opinion that laws enacted by the former Kalat State.....

جناب والا ۔ بات ذرا اس طرح غیر متعلقہ ہو جاتی ہے اس لئے میں نہیں کہتا ۔ یہ درست ہے کہ ہماری آپوزیشن حقوق کے لئے لڑتی ہے لیکن جناب والا ۔ آپ ایک کامیاب لیجسلیٹر ہیں ۔ آپ نے اپنے دست و بازو کی قوت سے حکمران پارٹی سے اپنے علاقہ جات کی ڈیمانڈز منوائی ہیں اور آپ نے جیکب آباد کو اس مصیبت سے نجات دلائی ۔ اس کے لئے آپ مبارکباد کے مستحق ہیں ۔

Mr. Deputy Speaker : The Member should come to the Ordinance now.

Malik Muhammad Akhtar : Anyhow that is altogether relevant.

جسٹس عبدالحمید ۔ جسٹس نعمت اللہ ۔ جسٹس ایس اے رحمان کی رپورٹیں میں نے دیکھی ہیں ۔ ان کے چند اقتباسات ہیں ۔ جسٹس شیخ عبدالحمید کی رپورٹ بالخصوص کوئٹہ قلات اور بلوچستان کے متعلق تھی ۔ انہوں نے وہاں کے تمام فیکٹرز کو مد نظر رکھا اور اس کے بعد یہ رپورٹ مرتب کی ۔ جناب والا ۔ اس کے بعد مجھے یہ گزارش کرنی ہے کہ اس رپورٹ میں آگے چلکر پھر انہوں نے شریعت لاز کو ڈیفینڈ کیا ہے ۔

Mr. Deputy Speaker : No repetition.

ملک محمد اختر ۔ جناب والا ۔ شریعت لاز کے حق میں میں نے اپنے دلائل پیش کرنے ہیں ۔

مسٹر ڈپٹی سپیکر ۔ وہ آپ کہہ چکے ہیں ۔

ملک محمد اختر ۔ ابھی جناب والا ۔ کہنے باقی ہیں ۔ جناب والا وہ کہتے ہیں ۔

"In the territory of the four former Union States civil justice is administered through Qazis who are 13 in number. If it is decided to implement our recommendations they will have to be replaced by Civil Judges."

یعنی وہ وعدہ بھی کرتے ہیں کہ اگر آپ قاضی نہیں رکھتے تو سول جج ہی لگائیے ۔

"We recommend that the Qazis and two Ulema Members of Majlis-e-Shura who are in employment should be retained in service until their retirement or death. They should be employed on work for which, by reason of their education and qualifications, they may be suitable. They can be used for effecting compromises in civil cases. It would perhaps be necessary in the initial stages of the change to make frequent use of the machinery of compromise to save people from cost and worry of litigation. Qazis and Ulemas are most suitable for this purpose."

جناب والا ۔ اب آپ اندازہ فرمائیں کہ یہ رپورٹیں جرگہ کو یک لخت ختم کرنا چاہتے ہیں وہاں یہ سفارش کیجاتی ہے کہ شریعت کے قوانین ان علاقہ جات میں نافذ کئے جائیں ۔ اب جناب والا کیا کیا گیا ہے ۔ کیا یہ گیا ہے ۔ یہاں مجھے ایک نکتہ خواجہ صاحب کا دھرانا ہوگا ۔

Mr. Deputy Speaker : No repetition.

ملک محمد اختر ۔ مجھے یہ گزارش کرنا ہے کہ موجودہ حکومت اپنے سیاسی اثر و رسوخ کے ذریعے بلوچستان میں کام کرنے سے قاصر رہی ہے ۔ بلوچستان میں موجودہ حکومت کی شدید مخالفت ہے موجودہ حکومت نے اس قانون کو اس لئے نافذ کیا ہے کہ ٹرائیبل چیف جو حکومت کو مطلوب ہوں وہ جرگہ کے ممبر بنا دیئے جائیں اور یہ وہی ٹرائیبل چیف تھے جنہوں نے اس حق میں ووٹ دیئے اور اپنی آراء کو ظاہر کیا ۔ جب جسٹس رحمان وہاں پر تشریف لے گئے تو تمام لوگوں نے جرگہ سسٹم کی مخالفت کی اور بعض لوگ تو یہ چاہتے ہیں کہ صرف بیرونی معاملات یعنی ڈیفینس اور Communication حکومت کے ہاتھ رہے اور وہ چاہتے ہیں کہ سٹیٹ در سٹیٹ بنا دیں ۔

Mr. Deputy Speaker : The House is adjourned to meet again tomorrow morning at 8 a. m.

The Assembly then adjourned (at 1.30 p. m.) till 8.00 a. m. on Wednesday the 15th May, 1968.

———

APPENDICES

APPENDIX 'A'

(Ref: Starred Question No. 10051)

'STATEMENT FOR DISTRICT BAHAWALPUR'

Statement showing names of defaulters and the Cotton Fee arrears outstanding against each on 1-12-1967.

Tehsil	Sl. No.		Name of Factory.	Name of defaulter.	Arrears on 1-12-1967
Ahmadpur East.	1.	1.	Mubarak C. G. and P. F Mubarakpur	Malik Faiz Ahmad.	Rs. 106638.12
-do-	2.	(*a*)	Abdul Ghafoor C. G. F	Sheikh Muhammad Ashiq.	23061.75
		(*b*)	-do-	Sh. Muhammad Din son of Haji Abdul Aziz.	10947.75
		(*c*)	-do-	Rehmatullah, Lyallpur	
		(*d*)	Abdul Ghafoor (Pak) Cotton Factory.	Ghulam Qadir Commission Agent, A. P. E.	1834.00
		(*e*)	Awami Pak. C. G. F.	Aslam Brothers A. P. E.	18731.25

Ahmadpur East.	3.	Khuda Bakhsh C. G. F	Ghulam Qasim Khan.	21181.74
	4.	Wasanda Ram C. G. F.	Seth Abdul Hamid.	18532.12
	5.	M. B. C. G. F. Chanigoth	Khawaja Muzaffar Mahmood and Sons.	79357.56
	6. (*a*)	Khushi Ram Behari Lal, Ginning and Pressing Factory.	-do-	5652.50
	(*b*)	Muhammad Din C. G. P. F. Chanigoth.	Lt. Col. Dr. Muhammad Din Bahawalpur.	2235.75 (Under Dispute)
	7.	Gillani C. G. F. Chanigoth.	Malik Din Muhammad Maich.	12264.00
	8.	Qureshi C. G. P. F. Chanigoth.	Abdul Karim.	24833.50
	9.	Kishan Chand, Fateh	Khawaja Ashiq Hussain.	25.00
	(*a*)	Chand, C. G. F. Uch.	Uchsharif.	
	(*b*)	-do-	Muhammad Ramzan son of Hussain, Caste, Pathan	2387.00

Tehsil	Sl. No.	Name of Factory.	Name of defaulter.	Arrears on 1-12-1967
Ahmadpur East.	10.	Gillani C. G. F. Uch		
			(*a*) Mayan Bi (Amkhas B. W. P.)	178.74
			(*b*) Hamid Mian -do-	166.60
			(*c*) Saleem Raza -do-	166.60
			(*d*) Noor Qamar -do-	166.60
			(*e*) Mohsin Mian -do-	166.60
	11.	Qadria C. G. P. F. Uch	Makhdum Shamsuddin Gilani.	1546.25
	12.	Rahim Bakhsh Basti Mehran.	Rahim Bakhsh Mahar, A. P. E.	287.50
	13.	Siddiqui C. G. F. A. P. E.	Ghulam Qadir Khan, A. P. E.	2120.50
			Total C. O.	332481.43

Bahawalpur.	14. Sultan C. G. P. F. Dera Bakha.	Sultan Ahmad s/o Hukam Din.	Rs.	81798.00
	15. Muhammadi C.F. Kalanchwala.	Khawaja Manzoor Hussain and sons.		20119.50
	16. Abdul Wahid C. F.	Abdul Wahid and Bros Bahawalpur.		4588.75
	17. M/s Hafeez, C. G. P. Bahawalpur.	(*a*) Muhammad Ismail C. A. Bahawalpur.		943.00
		(*b*) Faiz Ahmad Model Town		3745.75
		(*c*) Haji Muhammad Sardar.		2896.36
	18. Haji Muhammad Ashraf, C. G. P. Bahawalpur.	Haji Muhammad Ashraf C. G. P. Bahawalpur.		12373.25
Hasilpur.	19. Gill, C. G. P. F. Hasilpur.	Jamal Din.		9556.75
	20. Jugal Kishore HSP	(*a*) Abdul Rasheed of Shirkate-Rashidia Hasilpur.		14458.00

Tehsil	Sl. No.	Name of Factory.	Name of defaulter.	Arrears on 1-12-1967
			(*b*) Sirajuddin s/o Ghulam Ghaus, HSP.	14745.75
Hasilpur.	21.	Muslim C. G. P. Hasilpur.	(*a*) Sh. Inayatullah, Qureshi, Chak/52 Bakshan Khan.	6772.00
			(*b*) M/s Pasha and sons, Hasilpur.	21522.00
			(*c*) Farzand Ali Shah, Muhammad and Co., Hasilpur.	324.00
			Grand Total	526324.54

Sd/-
Extra Assistant Director of
Agriculture, Bahawalpur.

'STATEMENT FOR DISTRICT BAHAWALPUR'

Statement showing names of defaulters and the Cotton Fee arrears outstanding against each on 1-12-1967.

Tehsil	Sl. No.	Name of Factory.	Name of defaulter.	Arrears on 1-12-1967
Ahmadpur East.	1.	I. Mubarak C. G. P. F. Mubarakpur.	Malik Faiz Ahmad.	Rs. 106638.12
-do-	2. (*a*)	Abdul Ghafoor C.G.F.	Sh. Muhammad Ashiq.	23061.75
	(*b*)	-do	Sh. Muhammad Din s/o Haji Abdul Aziz.	10947.75
	(*c*)	-do-	Rehmatullah, Lyallpur.	
	(*d*)	Abdul Ghafoor (Pak) C. G. F.	Ghulam Qadir C. A. APE	1834.00
	(*e*)	Awami Pak. C. G.F.	Aslam Brothers APE.	18731.25
	3.	Khuda Bakhsh C. G. F.	Ghulam Qasim Khan.	21181.74
	4.	Wasanda Ram C. G. P.	Seth Abdul Hamid.	18532.12
	5.	M. B. C. G. F. Chanigoth.	Khawaja Muzaffar Mahmood and Sons.	79457.56

Tehsil	Sl. No.	Name of Factory.	Name of defaulters.	Arrears on 1-12-1967
	6.	(*a*) Khushi Ram, Behari Lal, Ghinning and Pressing Factory.	-do-	5652.50
		(*b*) Muhammad Din. C. G. P. F. Chanigoth.	Lt. Col. Dr. Muhammad Din Bahawalpur.	2235.75 (Under Disput
	7.	Gillani C. G. F. Chanigoth.	Malik Din Muhammad Maich	12264.00
	8.	Qursebi C. G. P. F. Chanigoth.	Abdul Karim.	24833.60
	9.	(*a*) Kishan Chand, Fateh Chand, C. G. F. Uch.	Khawaja Ashiq Hussian Uchsharif.	25.00
		(*b*) -do-	Muhammad Ramzan s/o Hussain Caste, Pathan.	2387.00
	10.	Gillani C. G. F. Uch	(*a*) Mayan Bi (Amkhas BWP)	178.74
			(*b*) Hamid Mian -do-	166.60
			(*c*) Saleem Raza -do-	166.60

		(*d*) Noor Qamar -do-	166.60
		(*e*) Mohsin Mian	166.60
	11. Qadria C. G. P. F. Uch.	Makhdum Shamsuddin Gilani	1546.25
	12. Rahim Bakhsh Basti Mehran	Rahim Bakhsh Mahar APE.	287.50
	13. Siddiqui C. G. F. APE	Ghulam Qadir Khan, APE	2120.50
		Total C. O.	332481.43
Bahawalpur.	14. Sultan C. G. P. F. Dera Bakha.	Sultan Ahmad, s/o Hukam Din.	81798.00
	15. Muhammadi C.F. Kalanchwala	Khawaja Manzoor Hussain and sons	20119.50
	16. Abdul Wahid C.F.	Abdul Wahid and Bros Bahawalpur.	4588.75
	17. M/s Hafeez C. G. P. Bahawalpur	(*a*) Muhammad Ismail C. A. Bahawalpur.	943.00
		(*b*) Faiz Ahmad, Model Town, Bahawalpur.	3745.75
		(*c*) Haji Muhammad Sardar	2896.36

Tehsil	Sl. No.	Name of Factory.	Name of defaulter	Arrears on 1-12-1967
	18.	Haji Muhammad Ashraf, C. G. P. Bahawalpur.	Haji Muhammad Ashraf C. G. P. Bahawalpur.	12373.25
Hasilpur	19.	Gill, C. G. P. F. Hasilpur.	Jamal Din.	9556.75
-do-	20.	Jugal Kishore HSP	(a) Abdul Rasheed of Shirkate-Rashidia Hasilpur.	14458.00
			(b) Sirajuddin s/o Ghulam Ghaus Hasilpur.	14745.75
-do-	21.	Muslim C. G. P. Hasilpur.	(a) Sh. Inayatullah, Qureshi Chak/52 Bakshan Khan.	6772.00
			(b) M/s Pasha and sons, Hasilpur.	21522.00
			(c) Farzand Ali Shah Muhammad and Co., Hasilpur.	324.00
			G. Total Rs.	526324.54

Sd/-
Extra Assistant Director of
Agriculture, Bahawalpur.

APPENDIX—A

Serial No.	Name of the Defaulter	Amount outstanding ending 30-11-1967	Remarks
1	Malik Muhammad Ashiq of Bahawalnagar.	3625-75	
2	M. Moniuddin Shahdad ,,	93574-50	
3	Mirza Miraj Ahmad of ,,	58244-75	
4	-do-	13033-00	
5	M. Salahuddin of Bahawalnagar.	25559-75	
6	Muhammad Sharif, Mithan Kot (Muzaffar Garh).	20746 00	
7	Mirza Miraj Ahmad of Bahawalnagar.	12732-25	
8	Ch. Suleman son of Khuda Bux of Burewala.	3024-00	
9	Maulvi Abdur Rehman of Burewala.	3911-87	
10	Haji Qamar Din General Store D. Bazar, BWN.	3199-75	
11	Hair of Sattar Khan Akuka (late) B. Nagar.	4664-25	
12	Ghulam Qadir Khan of Dunga Bunga.	11847-25	
13	-do-	3350-00	
14	Rao Muhammad Ismail of Dunga Bunga.	13521-12	
15	Fazal Din, Hafiz Nasrullah Khan of Q. Abad.	35271-25	
16	M. Abdur Rehman of Bahawalnagar.	1170-62	
17	Rao Muhammad Sharif of Bahawalnagar.	4550-75	
18	Ghulam Farid Muhammad Akram of Dunga Bunga.	856-75	
19	Abdul Latif, Muhammad Sharif, Dunga Bunga	1292-25	
20	Said Muhammad, Ata Muhammad of Bahawalnagar.	2575-50	
21	-do-	17029-25	

Sel. No.	Name of the Defaulter	Amount out-standing ending 30-11-1967	Remarks
22	M. Muhammad Shafi Muhammad Iqbal of Harunabad.	17208-03	
23	M/S Star Trading Co. Bahawalnagar.	7406-25	
24	-do-	488-75	
25	M. Abdur Rehman of Bahawalnagar.	1355-25	
26	Rashid Akbar of Bahawalanagar.	19227-35	
27	M/S Pak Cotton Factory, Bahawalnagar.	7144-25	
28	Shah Muhammad, Atta Muhammad of Harunabad.	37094-38	
29	M/S Haq Cotton Factory (Abdul Khaliq of (HND).	39578-00	
30	Fortabbas Cotton Ginner Fortabbas.	12459-25	
31	Ch. Sher Muhammad and Sons. Fortabbas.	29488-00	
32	Raja Brothers of Harunabad.	42206-00	
33	Khushi Muhammad Ghulam of Fortabbas.	4535-87	
34	Soofi Nur Muhammad of Harunabad.	21241-50	
35	Ch. Sultan Ahmad of Harunabad.	2540-25	
36	M. Muhammad Shafi of Harunabad.	35629-25	
37	Ch. Rehmatullah of Harunabad.	47290-00	
38	-do-	6050-00	
39	M. Fateh Muhammad and Shafi Gill of F. Abbas.	12581-87	
40	Ch. Muhammad Tufail of Faqirwali.	375-00	
41	Muhammad Shaffi Gill of Fortabbas.	3852-75	
42	Sh. Muhammad Hussain of Chishtain.	33433-0	
43	K. Muzaffar Ali Khan of Chishtain.	69130-50	

Sel. No.	Name of the Defaulter	Amount outstanding ending 30-11-1967	Remarks
44	Sarfaraz Khan of Chishtian.	2840-50	
45	Muhammad Hanif of Khanpur.	2105-50	
46	Ch. Muhammad Din Muhammad Sharif of Chishtian	71222-75	
47	Mistri Abdul Aziz of Chishtian.	4448-50	
48	Sh. Maula Bux Muhammad Waris Chishtian.	2161-00	
49	Sh. Muhammad Hussain of Chishtian	10409-75	
50	Muhammad Ashraf Muhammad Akram of Chishtian.	4504-75	
51	Haji Sher Muhammad and Brother of Chishtian	1,12732-00	
52	Mistri Ali Muhammad of Chistian.	8498-25	
53	Sh. Maula Bux Muhammad Waris of Chishtian.	241389-20	
54	Ch. Khushi Muhammad and Co. (M/s Zamandara Ithad Corporation of Chishtian).	21790-50	
55	Ch. Muhammad Suleman of Burewala.	14925-75	
56	Nazar Muhammad Sher Muhammad of Minchinabad.	20629-50	
57	Sh. Wali Muhammad Muhammad Saeed of Minchinabad	857-50	
58	Abdul Aziz Ghazanvi of Mandi Sadiq Ganj.	1385-25	
59	Abdul Khaliq Abdul Razzaq, 240 Dirqu Road Garden Rest Karachi.	210-00	
60	Alf Din of Bahawalnagar.	1985-75	
61	Haji Sher Muhammad and Nizam Din of Mandi Sadiq Ganj.	1124-50	
62	Akhtar Muhammad Ghaznavi of Mandi Sadiq Ganj.	712-00	
	Total :	1202416-01	

Sd./-
Extra Assistant Director of
Agriculture

Statement showing the recovery of cotton fee arrears upto 1965-66

S. No.	Name of defaulter with address.	Name of cotton factory.	Cotton outstanding arrears upto 1965-66
Tehsil Sadiqabad.			Rs.
1.	Rais Mohammad Ghazi of Bhong	Shabbir Cotton Factory Walhar.	2,71,586.19
2.	R. C. A. Limited, Khanewal	R. C. A. C/F, Sadiqabad.	4,98,830.50
3.	K. M. Danish, Sadiqabad	Cotton Allied and Products, Adamsohaba.	1,19,926.56
4.	-do-	Lal Chand, Piroo Mal Adamsohaba.	813.25
5.	-do-	Danish Model Cotton Factory, Sadiqabad.	1,76,132.25
6.	Syed Ghulam Miran Shah, of Jamaldinwali.	Pir Cotton Factory, SDI	4,50,696.00

7.	Sardar Mohammad Amin Khan, Leghari, Machhigoth.	Alyani C, Factory, Machhi Goth.	2,30,683.50
8.	Hamid Ali Thanvi, House No. 843, Ashraf Mughal Hyderabad.	United C/Factory, Sadiqabad.	67,829.41
9.	Agha Akram Hayat Western Hotel, The Mall, Lahore.	-do-	68,058 81
10.	Sheikh Muhammad Siddique of Tariq Saqib, Khanpur.	-do-	3,295.25
11.	K. M. Danish, Sadiqabad.	-do-	4,803.00
12.	Alyani Brothers, Sadiqabad.	-do-	1,149.00
13.	R. C. A. Limited, Khanewal	-do-	1,354.00
14.	Nawab Aziz Hassan, SDQ	-do-	8,869,76

S. No.	Name of defaulter with address.	Name of cotton factory.	Cotton outstanding arrears upto 1965-66
Tehsil Rahimyarkhan.			Rs.
15.	Ch. Ali Muhammad, Amir Mohd and others, Sons of Late Fateh Muhammad, Tarinda.	Chaudhri Cotton Factory, Tarinda.	51,796.87
16.	Sardar Ghazaffargullah Khan, Esa Khel Estate.	Jinnah Cotton Factory, Kot Samaba,	37,653.37
17.	Malik Muhammad Muslim and Hakim Mohd Siddique, Rahimyarkhan.	Muhammad Cotton Factory (now R. C. A.) Akramabad.	72,570.00
18.	R. C. A. Limited, Khanewal	-do-	12,876.25
19.	Abdul Ghafoor, Chak 46/P Kot Samaba.	Bin Amin Cotton Factory, Kot Samaba.	453.00
20.	Mohammad Siddique, Mukhtar Ahmad, Rahimyarkhan.	Bihari Lal (old) C, Factory, R.Y. Khan.	2,852.37
21.	Abdul Ghafoor, R.Y. Khan.	-do-	7,447.75

22.	Nazirullah Shah, R.Y. Khan.	Bihari Lal (old) C, Factory, R.Y. Khan	6,478.00
23.	Abdul Majeed, R.Y. Khan.	Bihari Lal (now) now Pakistan Industries. R.Y. Khan.	39,571.25
24.	Begum Mahmuda Tayyab Rahimyarkhan.	-do-	84,248.37
25.	Khawaja Manzoor Ellahi, of Inqalab Corporation, R.Y. Khan.	-do-	70,244.75
26.	Ilayni Brothers, Kachhi Goth.	-do-	3,671.50
27.	Ch. Inayat Khan, Walayat Khan of Shafqat and Co., R.Y.Khan.	-do-	7,910.00
28.	Ch. Fateh Mohd of Itfaq and Co., Rahimyarkhan.	Behari Lal (Now) C/F, now Pak. Industries R. Y. Khan	4,209.75
29.	Walayat Khan, of -do-	-do-	6,508.00
30.	Sardar Ellahi Bux, S. Mohd Afzal, R.Y. Khan	Karishna C/F, R.Y. Khan	1,868.62

S. No.	Name of defaulter with address.	Name of cotton factory.	Cotton outstanding arrears upto 1965-66
			Rs.
31.	Haji Ghulam Mohd, Maulvi Akhtar Ali, Rahimyarkhan.	Karishna C/F, R.Y. Khan.	4,230.06
32.	S. Abdul Latif, R.Y. Khan.	-do-	3,501.63
33.	Alhilal Trading Co., R.Y. Khan.	-do-	78,263.12
34.	R. C. A. Limited, Khanewal	-do-	66,885.00
35.	Rahim Sons Limited, R.Y. Khan.	-do-	26,250.00
36.	Qazi Abdur Rehman, R.Y. Khan.	Rehman C/F, R.Y. Khan.	51,662.00
37.	M. Feroz Din, R.Y. Khan.	Raja Ram (Chaudhri) C/F Factory, R.Y. Khan.	1,457.75
38.	Shujauddin Durani, Shahyar Ginner and Dr. Nazir Ahmad, Rahimyarkhan.	-do-	10,973 50
39.	S. Noor Ahmad, R.Y. Khan.	-do-	2,284.25

40.	Ch. Sardar Ali, R.Y. Khan.	Raja Ram (Chaudhri) C/F Factory, R.Y. Khan.	313.75
41.	Ch. Abdul Hamid of Afzal and Co., Rahimyarkhan.	Santu Mal C/F, Krishana Dad (Muslim C/Factory, R.Y.K).	7,865.87
42.	Ali Bin Qasim, Razia Colony Karachi.	-do-	10,973.50
43.	M. A. Hafeez and others, R.Y. Khan.	-do-	49,656.25
44.	Mian Jind Wadda and Qamar Din, Rahimyarkhan.	Azad C/F, R.Y. Khan	800.00
45.	Mir Alam Khan, Leghari, R.Y. Khan	Leghari C/F now RCA C/F, Rahimyarkhan.	61.736.56
46.	R. C. A. Limited, Khanewal	-do-	1,14,764.00
47.	M. Asamatullah Khan RYK	Niazi C/F, R.Y. Khan	51,874.00
48.	Muhammad Azam, R.Y. Khan.	Iqbal Industries, Now Azam Industries, RYK.	1,14,764.00
49.	Sardar Khurshid Indus Hotel, Lahore.	Karishan (Siddique) Rais C/F, K. Samaba.	10,239.00
50.	Mohd. Yaqoob and Co., Khanpur.	-do-	17,451.00

S. No.	Name of defaulter with address.	Name of cotton factory.	Cotton outstanding arrears upto 1965-66
			Rs.
51.	K. M. Danish, Sadiqabad.	Danish Model Industries R.Y. Khan.	55,147.50
52.	-do-	Pak C/F, R.Y. Khan	14,019.75
53.	R. C. A. Limited, Khanewal.	-do-	18,383,00
54.	Mohd Gul, Grain Market, KPR	Tarinda C/F, Tarinda	78,332.87
Tehsil Khanpur.			
55.	Farid Corporation, KPR.	B' Pur Textile Mills. KPR.	21,039.25
56.	Khursheed Traders, KPR.	-do-	22,470.00
57.	S. M. Siddique, Khanpur.	-do-	14,648.25
58.	Allied Trader, Khanpur.	-do-	7,678.50
59.	Sh. Mohd Aslam, Khanpur.	-do-	49,164.50

60.	Nazir Haque Brothers, KPR.	B' Pur Textile Mills, KPR.	3,266.50
61.	Jameel & Co., Khanpur.	-do-	7,889.75
62.	R. C. A. Limited, Khanewal.	-do-	44,468.25
63.	Zaffar Cotton Ginners, KPR.	-do-	1,771.00
64.	Mohd Khalid, Fazalabad.	Khalid C/F, Fazalabad	1,136,00
65.	Noor Ahmad, Amin and Co., Khanpur	Chaitan Das, C/F, Khanpur.	4,230.50
66.	Malik Mohd Ashiq, 89, Singh Street, Gowal Mandi Lahore.	Lyallpur Karishna C/Factory, Khanpur.	53,585.50
67.	Sheikh Mahmud Ahmad Khanpur.	Sheikh Bashir Ahmad Rafiq Ahmad, Cotton Factory, Khanpur.	9,195.75
68.	Malik Zia-ud-Din, Partner Ahmadpur Ginners.	-do-	4,258.75
69.	Sh. Muzaffar Ali, Mohd Tufail, Mohd Arif and Co., Khanpur.	-do-	5,500.50

S. No.	Name of defaulter with address.	Name of cotton factory.	Cotton outstanding arrears upto 1965-66
			Rs.
70.	G. M. Riaz and Co., Khanpur.	National C/F, KPR.	84.09
71.	Seth Abdul Hamid, Khanpur.	-do-	81,211.75
72.	Iqbal and Co., Khanpur.	-do-	12,600.00
73.	Khan and Co., Khanpur.	-do-	335.00
74.	Iqbal and Co., Khanpur.	-do-	15,337.00
75.	BWPur Cotton Ginners, KPR.	United C/F, ZPR.	12, 979.69
76.	Sardar Mohd Akram Khan, Kirapa Building, Gujrat.	-do-	26,121.87

77.	Nazir Muslim, 42-Tariq Road, Multan.	United C/F, ZPR.	35,851.25
78.	Umer Cotton Co., Zahirpir	-do-	9,763.50
79.	Nazir Muslim, Multan.	-do-	23,650.50
80.	Sh. Abdul Haque, Zahirpir.	Abdul Haq C/F, ZPR.	29,440.06
81.	R. C. A. Limited, Khanewal.	R. C. A. C/F, Zahirpir,	2,47,701.19
82.	Syed Mushtaq Ahmad, KPR.	Mian C/F, Sehja	11,334.75
83.	Ch. Fateh Mohd, Faqir Mohd, Khanpur.	-do-	41,795.50
84.	Malik Mohd Arif, 31-P, KPR.	Bagho-Bohar, C/F,	23,262.75
85.	Sh. Mohd Ashiq, Ahmadpur East.	Aslam C/F, KPR.	6,887,56
86.	Sh. Mohd Aslam, Khanpur.	-do-	1,36,560.56
87.	S. M. Siddique, Khanpur.	Siddiq C/F, KPR.	2,29,567.75

S. No.	Name of defaulter with address.	Name of cotton factory.	Cotton outstanding arrears upto 1965-66
			Rs.
88.	Manzoor Ahmad, Khanpur.	Baloach C/F, KPR.	2,851.25
89.	Mohd Umer, Mohd Hanif, KPR	Bismillah C/F, KPR.	64,101.06
90.	M. A. Wadood and Sons, MLN.	-do-	56,733.75
91.	G. Moeenabad, Khanpur.	Riaz C/F, Khanpur.	52,495.50
92.	Mohd Tufail, Mohd Arif, KPR.	Arrain C/F, Sehja.	56,276.09
Tehsil Liaquatpur.			
93.	Sheik Allah Bux, Hamid Ahmad, Feroza.	Premier C/F, Feroza.	1,23,492.00
94.	Abdul Aziz, Saeed Aziz Gread Road, Karachi.	Laxmi C/F, Feroza.	15,080.75

95.	Qamar Rashid Khan, 49-Islamabad, K-5.	-do-	10,966.25
96.	Sheikh Mohd Iqal, F, Ferza.	-do-	1,729.00
97.	Sh. Mohd Sukhera, C/Shop Doonga Boonga.	Shevji C/F (Now Qadir Saadat) C/F, Liaquatpur.	6,407.56
98.	M. A. Wadood, Multan.	-do-	40,721.00
99.	Saadatullah Hussaini, Khudad Colony, Karachi.	-do-	16,897.25
100.	-do-	-do-	18,715.00
101.	R. H. Siddique, LQ Pur	-do-	3,124.50
102.	Maulvi Mohd Saeed, LQP.	-do-	2,533.00
103.	Khauja Muzaffar and Sons, Multan.	-do-	4,616.75
104.	Raffi Aman Riffat Hussain	Adil C/F, LQ Pur	9,203.19

S. No.	Name of defaulter with address.	Name of cotton factory.	Cotton outstanding arrears upto 1965-66
			Rs.
105.	Sh. Fazlur Rehman, BW Pur.	Adil C/F, LQ Pur.	1,968.25
106.	M. A. Wadood, Multan.	-do-	41,785.00
107.	Ashraf Adil, Liaquatpur.	-do-	5,134.50
108.	M. A. Nawaz & Co., LQ Pur.	-do-	68,063.50
109.	Hafiz Imam Bux, LQ Pur.	-do-	16,884.00
110.	M. Jaleel-ur-Rehman, LQ Pur.	Rehmani C/F, LQP.	2,66,526.19
111.	Mohd Sharif, Qamar Din, LQ Pur.	M. B. C/F, LQ Pur.	12,309.75
112.	Khawja Muzaffar Mehmood & Sons, Multan.	-do-	1,72,980.75

113.	M. Atta ullah, Saifullah, LQP.	Muhammadi C/F, LQP.	1,03,558.25
114.	Ch. Khurshid Ahmad and R. H. Siddique, LQ Pur.	Zamindara C/F, LQP.	5,971.50
115.	M. A. Nawaz and Co., LQ Pur.	-do-	26,552.50
116.	Din Mohd s/o Haji Bux.	Haji Mohd Waran C/Factory, LQPur.	1,171.62
117.	Jam Jind Waddah s/o Jam Ellahi Bux, LQ Pur.	-do-	908.62
118.	Jam Haji Din Mohd.	-do-	1,363.12
119.	Syed Mohd Ali s/o Ghulam Nabi.	-do-	1,363.12
			54,52,857.52

Sd/-
Extra Asstt. Director of Agriculture,
Rahimyarkhan.

Question : The total amount of the arrears of cotton fee to be recovered alongwith the names of the defaulters and the amount outstanding against each of them.

Reply : Total amount of the arrears to be recovered = Rs. 2, 20, 68, 843. 47.

AND

S. No.	Name of the defaulter.	Amount outstanding.
	MULTAN DISTRICT.	
1.	Rehman Cotton Factory, Multan.	65448. 87
2.	The Multan Distt. Cooperative Multi-purpose Society, Multan.	90043. 50
3.	Muhammad Din Abdul Rehman, Suraj Kund Road, Multrn.	10611. 12
4.	Ghulam Murtiza, Ghulam Mustifa & Co. Multan.	36333. 50
5.	Haji Abdul Majid, Amir Hamza & Co. C/o Panjnad Textile Mills, Multan.	8663. 13
6.	Bashir Ahmad s/o Muhammad Khan, 63-Brith Road, Karachi.	9812. 38
7.	Ghulam Farid, Muhammad Latif, Ex-occupier Batala Cotton Factory, Multan.	11845. 75
8.	Hussain Ali & Brothers C/o Batala Cotton Factory, Multan.	11849.10
9.	Ghulam Mustifa & Co, Sabzi Mandi, Multan.	7733.50
10.	Dr. S. S. Jaffri, Zaidi, Ex-occupier Fawad Cotton Factory, Multan.	19.97
11.	Dost Muhammad, Zaffar Ullah Khan, R/o Old Khai ewal, Multan.	52272.29
12.	Abdul Hakim Goreja, C/o Public Medical Hall, Sahiwal.	7152.75

S. No.	Name of the defaulter	Amount outstanding
13.	Mian Muhammad Shafi C/o Ehsan Cotton Factory, Multan.	17200.75
14.	S. M.Elahi & Co., Vehari Road, Multan.	280002.11
15.	Mian Muhammad Arshad, C/o Riaz & Co. Cotton Factory, Multan.	107588.10
16.	Ghulam Mustifa, Ghulam Mahboob, Commission Agent, Sabzi Mandi Multan.	14791.10
17.	Mian Muhammad Arshad, Riaz Cotton Factory, Multan.	262657.31
18.	Colony Model Ginning Cotton Factory, Multan.	588215.57
19.	Mukhtar Ahmad, S. Saghir-ud-Din Delhi Cotton & Oil Factory, Multan.	9790.50
20.	Malar Cotton Ginning Factory,Qasba Maril.	61882.07
21.	Sh. Naimat Elahi & Co. C/o Naimat Elahi & Sons, Ghala Mandi, Jaranwala.	102899.99
22.	S. A, Karim s/o Jalal Din, Karim Cotton Factory, Kutchery Road, Multan.	11895.25
23.	Zaffar Cotton Ginning Factory, Multan.	407937.09
24.	Muhammad Mohsin, Maula Bakhsh Cotton Factory Multan.	450434.09
25.	Maqbool Co. Ltd. Cotton Factory, Multan.	582065.99
26.	R. C. A. Ltd. Khanewal.	17693.12
27.	Mehmood Cotton Factory, Tatepur.	577593.06
28.	Abdul Salam, Muhammad Younus, C/o Salam Cotton Factory, Multan.	117887.26
29.	Haji Qadir Bux, C/o Qausar Oil Mill, Multan,	7063.63

S. No.	Name of the defaulter	Amount outstanding
30.	Malik Faiz Bux, owner Flour Mill Shadi Lal Building, Multan.	1842.25
31.	Bashir Ahmad C/o Pak Commercial Shop, Delhi Gate, Multan	2430.00
32.	Mian Manzoor & Co. Chowk Shah Abbas. Multan.	381.25
33.	Mian Sultan Mehmood, Lohari Gate, Multan.	13994.23
34.	Ghulam Mustifa, Ghulam Murtiza, Commission, Agent, Sabzi Mandi, Multan.	11846.50
35.	Hafiz Qadir Bux, Chah Kikarwala, Mauze Wahey, Tehsil Multan.	450.00
36.	Muslim Traders, C/o Gala Mandi, Okara,	25840.75
37.	Kausar Soap & Oil Factory, Multan.	134811.47
38.	Premier Cotton Ginning Factory, Multan.	277947.14
39.	Sh. Inam Ullah, ex-occupier Zeenat Cotton Factory, Multan.	42934.22
40.	Nawabzada Ghulam Qasim Khan, Kutcher Rd. Multan.	14941.81
41.	M. A. Wadood & Sons. Zeenat C/Factory, Multan.	245243.27
42.	Ehsan Cotton Ginning Factory, Multan.	457665.35
43.	Pakistan Oil Mill, Multan.	230181.35
44.	Khan Siddique Khan, C/o Ghulam Haider & Sons., Commission Agent, Bahawalnagar.	6768.12
45.	Mehboob Cotton & Oil Mill, Multan	98546.59
46.	Haji Ghulam Rasool, Goreja Cotton Factory, Multan.	130176.34
47.	Zamindara Ginners, Vehari Road, Multan.	25659.00
48.	Rashid Brothers, Vehari Road, Multan,	126566.15

S. No.	Name of the defaulter	Amount outstanding
49.	Haji Muhammad Salim, Lessee Goreja Cotton Factory, Multan.	35328.59
50.	Sh. Muhammad Umar, Sultan Textile Mills, Karachi.	58272.59
51.	Muhammad Din, Abdul Rehman, Suraj Kund Road, Multan.	13381.87
52.	Crescent Cotton Factory, Vehari.	239080.43
53.	Crescent Factory Ltd; Burewala.	46867.41
54.	Sheikh Cotton Factory, Vehari.	298582.73
55.	R. C. A. Ltd; Khanewal.	53673.20
56.	Sarhind Cotton Factory, Vehari.	97398.75
57.	Haji Abdul Majid, C/o Crescent Factories, B. wal .	32332.97
58.	Sheikh Cotton Factory, Lessee Sarhin Cotton Factory, Vehari.	21381.00
59.	Abdul Waheed Khan, 4-Mozang Road, Lahore.	64426.90
60.	Haji Ghulam Muhammad, ex-occupier S. P. Cotton Factory, Vehari.	1148.44
61.	Cooperative Textile Mills Ltd., Khanewal	23525.64
62.	Rehmania Corporation, Vehari.	43143 12
63.	Mr. Mubarik, Khan Kothi No. 1-C, Mandi Burewala.	178524.9/
64.	Muhammad Suleman & Bros. C. A., Burewala.	56621.75
65.	Zeenat Textile Mills, Ltd. Lyallpur.	26156.25
66.	Haji Abdul Majid of Crescent Factory, Limited Burewala	19311.49
67.	Mian Nazir Ahmad, owner Nili C/Factory, Burewala.	5341.56

S. No.	Name of the defaulter	Amount outstanding
68.	Pak Crescent Factory, Machhiwala Tehsil Vehari.	33743.50
69.	Haji Abdul Majid, Crescent Factory, Burewala No. 1.	538044.18
70.	The Cooperative Multipurpose Society Limited, Burewala.	147692.44
71.	Mian Muhammad Rafi, Ch. Raham Dad Transport Kharian District Gujrat.	126574.80
72.	Haji Abbul Majid of Crescent Factory, No. 2 Burewala.	304041.29
73.	Yousaf Cotton Ginning Factory, Burewala.	112619.54
74.	Burewala Textile Mills Ltd. Burewala.	99.90
75.	Mohammad Rafique and Co., Khanewal.	76644,71
76.	Shams Oil & Cotton Ginning Factory Khanewal.	22182.44
77.	Haji E. Dosa and Sons Kacha Khuh	52751.15
78.	Syed Mohyuddin Lal Badshah C/Factory, Kachakhuh.	23982.25
79.	Khan Zaman and Co., C/o Crescent Factories Ltd. Chichawatni.	937.97
80.	M. A. Vakil and Co., Mian Channu.	24197.87
81.	Haji Ghulam Nabi S/o Amir Din C. A. Gojra, Lyallpur.	23670.56
82.	Cooperative Textile Mills Ltd., Khanewal.	34888.00
83.	Mian Mohd. Anwar Ahmad C/o Nurani C/Factory, Toba Tek Singh	19756.62
84.	Pir Naubahar Shah Landlord of Mauza Katalpar. Tehsil Kabirwala	24304.50
85.	Haji Murad Bux of Julandar C/Factory Khanewal.	5397.39

S. No.	Name of the defaulter	Amount outstanding
86.	Sh. Muhammad Iqbal and Co., Sabu Goal Bazar Lyallpur.	40284.24
87.	Arshad and Co., Sabu Goal Bazar Lyallpur	11030.50
88.	Kharal C/Ginning Factory Mianchannu.	21270.17
89.	Allah Bux & Sons Ghulab Shah Street P. O. No. 11883 Karachi.	75419.59
90.	Abdul Salam Abdul Rehman 56-The Mall Lahore.	1192.00
91.	Sh. Aziz-ur-Rehman Surejkund Road, Multan.	27145.31
92.	Mahmood Ahmad & Co. Bedin Road, Lahore.	6807.00
93.	Fareed Sons Ltd. The Mall Lahore.	75196.53
94.	Mohammad Amin Muhammad Bashir Ltd., Khanewal.	49613.43
95.	Lequidator of Cooperative Multipurpose Society, Khanewal.	83483.31
96.	Sh. Mohammad Ahmad S/o Hadayatullah 7 Liaqat Ali Park Bedin Road, Lahore.	10503.84
97.	Hassan Raza 14-Civil Line Khanewal.	29260.50
98.	Mohammad Ismail and Co. Cotton Factory Shamkot.	109962.70
99.	The Colony Textile Mills Ltd., Shamkot.	119577.75
100.	R. C. A. Ltd. Khanewal.	303395.51
101.	Premier Cotton Ginning Factory Mianchannu	192982.00
102.	M. A. Vakil and Co. Mianchannu	11916.16
103.	Majithia C/Ginning Factory, Mianchannu.	125.93
104.	Haji Nawab Din S/o Khair Din Ex-occupier of Chaudhry Cotton Factory Mianchannu.	5187.50
105.	Nazir Ahmad Bashir Ahmad of Mianchannu.	5187.50

S. No.	Name of the defaulter	Amount outstanding
106.	Mst. Khair-un-Nisa Begum of Chaudhry C/Factory Mianchannu.	4580.78
107.	Ch. Khushi Muhammad and Co., of Chaudhry C/Factory Mianchannu.	3401.57
108.	Ghazi and Co., Mianchannu.	1006 50
109.	Rehmatullah Mohammad Yousaf of Azad Cotton Factory, Mianchannu.	11567.50
110.	Maqbool Company Limitted Karachi.	139351.29
111.	Atta Maqbool Industries, Mian Channu	85277.25
112.	M. A. Wakeel & Co., Mianchannu.	12232.35
113.	Mr. Liqa Muhammad Noon, C/o Food & Allied Products, Sargodha.	39074.04
114.	Eben Ahmad M. F. Rehman, Ex-occupier Inder Cotton Factory, Mianchannu.	32659.34
115.	Majid Cotton & Allied Product, Mianchannu	39550.17
116.	Muhammad Sadiq & Co., C/o Waraich Commission Shop, Gojra.	39392.35
117.	Rehmatullah, Mohd. Yousuf, C. A. Mianchannu.	10988.25
118.	Mianchannu Ice, Oil & Cotton Factory, Mianchannu.	14369.39
119.	Mr. M. A. Ghani, Factory, Mianchannu.	87517.18
120.	M. A. Wakeel & Co., Mianchannu.	37770.09
121.	Mian Brothers Commission Agents, Mianchannu.	19667.69
122.	Mian Rehmat Ullah C/o Azad C/Factory, Mianchannu.	4947.87
123.	Mohd. Ali & others, owner Hilal Cotton Factory, Talumba.	21240.62
124.	Carvan Traders, Multan.	6714.90

S. No.	Name of the defaulter	Amount outstanding
125.	Abdul Ali, C. A., Khanewal.	6096.75
126.	Abdul Salam Muhammad Younus, Salam Cotton Factory, Multan.	3611.60
127.	R. C. A. Limited Khanewal.	12253.27
128.	Al-Hilal Cotton Factory, Jahania.	39872.70
129.	Haji Muhammad Saeed Muhammad Waris, Cotton Factory. Jahania.	234990.38
130.	Muhammad Abdullah, Haji Allah Ditta 1-Hiran Road, Krishan Nagar, Lahore.	6064.64
131.	Wasee & Company, Jahania.	65565.10
132.	Haji Abdul Majid of Crescent Factories Ltd. Burewala.	36161.43
133.	Anwar Hussain, 45-20 Gala Mandi Arifwala.	42162.50
134.	Ch. Karim Bux, Ex-Ginner of Krishna Cotton Factory, Jahania.	0.50
135.	Jahania Cotton Traders, Jahania.	4407.06
136.	Azad Cotton Traders, Jahania.	6323.06
137.	Haji Jamal Din & Co., Jahania	26073.58
138.	R. C. A. Limited Khanewal.	17492.81
139.	S. Rafiq Ahmad Shah, 25, Messan Road, Lahore.	17705.12
140.	Mian Muhammad Arshad for Mian Gulzar, Mumtazabad, Multan.	26651.00
141.	Ghulam Murtiza, Ghulam Mustifa & Co., Multan.	12942.25
142.	A. Latif & Co. 16-A Ghansham Das Cloth Market, Bunder Road, Karachi.	49456.43
143.	Mian Muhammad Iqbal Muhammad Shafi, C/o M. A. Wadood & Sons, Multan.	25051.64
144.	Abdullah Ziadat Cotton Factory, Multan.	48434.00

S. No.	Name of the defaulter	Amount outstanding
145.	Seth Muhammad Umar C/o Firdus T. C., Karachi	76886.44
146.	Abdul Majid Brds. of Rahim Cotton Factory, Makhdoompur.	77662.01
147.	Kabirwala Multipurpose Society, Makhdoompur Pahoran.	28437.87
148.	Mian Abdul Aziz, Abazar & Co., Karachi.	4089.56
149.	Haji Khalil Ahmad, Sultan Manzil, outside Delhi Gate, Multun.	73034.73
150.	Sh. Muhammad Jamil, Bashir Ahmad of Arshad & Co., Saban Gole Bazar, Lyallpur.	59545.79
151.	Colony Textile Mills Ltd., Ismailabad.	75333.41
152.	Wahid-ud-Din & Co., 30-The Mall Lahore.	9663.46
153.	Haji Farid-ud-Din, Bandook-wala Building, Karachi-5.	1836.84
154.	Javaid Cotton Ginners, Shujabad.	12258.00
155.	Maqbool Hussain, Haji Din Muhammad & Co., Jalalpur Pirwala.	7404.34
156.	Niara Cotton Factory, Bahadarpur Tehsil Shujabad.	11895.81
157.	Maula Bux & Co., Shujabad.	403526.56
158.	Riaz Ahmad & Co., Shujabad	216281.86
159.	Diwan Ghulam Abbas Cotton Factory, Shujabad.	4800.00
160.	R. C. A. Ltd., Khanewal C/Factory, Mailsi.	333166.36
161.	Ghulam Farid etc., of Shaheen Cotton Factory, Mailsi.	3504.75
162.	Ch. Abdul Hamid, C/o Jahania Cotton Ginning Factory, Jahania	4922.25

S. No.	Name of the defaulter	Amount outstanding
163.	Hajl Abdul Ghafoor Khan of Shaheen Cotton Factory, Mailsi.	9801.12
164.	Mian Riaz Ahmad etc., Ludden Teh. Vehari.	50979.19
165.	Nazir Alam Rehmadn, Nicholson, Road, Lahore.	3247.44
166.	Seth Dost Muhammad, Muhammad Farooq, Paracha Gali, Khushab.	24212.22
167.	Mailsi Traders, Mailsi.	43951.31
168.	Maqbool Co. Ltd. Karachi.	163348.23
169.	Ch. Abdul Hamid, Jahania Ginners, Jabania,	1229.12
170.	Mian Mahfooz Nawaz & Co. Mailsi	135943.70
171.	R. C. A. Limited Khanewal C/Factory, Qutabpur.	190515.57
172.	Ghulam Hussain Khan, Ex-occupier of Cotton Factory, Galeywala.	211.56
173.	Mian Muhammad Rafi S/o Fazal Hussain, Lohari Gate, Multan.	1706.06
174.	Abu Bakar S/o Faiz Bux, Lohari Gate, Multan.	2461.72
175.	Sh. Fazal Haq S/o Sh. Mohd. Saeed Inside Lohari Gate, Multan.	3519.00
176.	Mehmood Elahi Bodla, Railway Road, Shujabad.	925.00
177.	Arain Cotton Factory, Lodhran.	34079.76
178.	Allah Bux Cotton Factory, Karor Pacca.	5773.02
179.	Zafar Salim Cotton Factory, Shahnal.	238463.39
180.	Hussain Cotton Factory, Karor Pacca.	14164.28
181.	S. Muhammad Amin Khan Kanjoo, Karor Pacca.	14262.44
182.	Abdul Wahid of S. A. Karim, Karor Pacca.	28826.75

S. No.	Name of the defaulter	Amount outstanding
183.	Muhammad Nawaz S/o Elahi Bux, Vill. Jhalarin Wahin Karor Pacca.	31682.89
184.	Muhammad Ramzan & Bros. C. A., Burewala	15258.14
185.	Allah Wasaya S/o Mohd. Bux, R/o Karor Pacca	623.82
186.	Mirza Muhammad Taqi Beg, Mughal R/o Karor Pacca.	623.82
187.	Muhammad Anwar Beg.	623.82
188.	Khuda Bux S/o Mohd. Bux Arain, Karor Pacca	623.82
189.	Mohd. Bux s/o Sohara, Karor Pacca	623.82
190.	Rahim Bux s/o Sohara, Karor Pacca.	623.82
191.	Nabi Bux s/o Abdullah of Alipur Kanjoo Karor Pacca.	632.82
192.	Allah Bux s/o Sohara, Caste Ghauri Pathan Karor Pacca.	623.82
193.	Shah Mohd. Khan Kanjoo Karor Pacca.	623.82
194.	Faiz Bux s/o Allah Bux Kanjoo, Karor Pacca.	623.82
195.	Allah Bux s/o Noor Mohd. Jat Panwar, Karor Pacca.	623.82
196.	Ghulam Rasool s/o Rehmat Khan Karor Pacca.	623.82
197.	Allah Wasaya s/o Piran Ditta, Karor Pacca.	623.82
198.	Mian Muhammad Saeed, United Cotton Corporation, 516-Jinnah Colony, Lyallpur.	7293.19
199.	M. Abdullah, M. Ismail etc., Prop. Itefaq Cotton Ginners, Karor Pacca.	10193.84
200.	Asghar Cotton Ginning Factory, Karor Pacca.	19822.86
201.	Ghulam Sarwar Khan, S/o Abdul Majid Khan Lodhi, Karor Pacca.	552.75
202.	Haji Jamal Muhammad S/o Muhammad Moosa Caste Venjara of Karor Pacca.	31645.99
203.	Haji Muhammad Rafiq Sheikh of Karor Pacca.	32023.01

S. No.	Name of the defaulter	Amount outstanding
204.	Ghulam Sarwar Khan C/o Khangah Ali Sarwar Karor Pacca.	5276.00
205.	Muhammad Sharif, Muhammad Asghar, Cotton Factory, Karor Pacca,	1406.50
206.	Muhammad Nawaz Khan s/o Haji Elahi Bux, R/o Jhalarin Wahin of Karor Pacca.	24265.00
207.	Mr. Khadim Hussain, Prop. of Zahid Aftab Ltd. Karor Pacca.	24655.03
208.	Muzaffar-ud-Din & Co., Lodhran.	266126.17
209.	Dunyapur Cooperative Multipurpose Society, Limited Dunyapur.	55738.22
210.	M/s Mohd Amin, Mohd. Bashir Ltd., Karachi.	105869.59
	Total:	15444646 00

DISTICT DERA GHAZI KHAN

1.	Faiz Muhammad s/o Rahim Bux	38. 38
2.	Saeed Ahmad, Faiz Muhammad	111. 91
3.	S. Ahamd Ali Shah s/o Mumadur Ali Shah	5275. 00
4.	Muammad Umar Khan Leghari	4350. 12
5.	Abdul Majid s/o Hafeez Ullah	4910. 00
6.	Haji Sultan Mehmood	181. 30
7.	Abdul Majid	68056. 13
8.	S. Khadim Hussain	109577. 13
9.	District Cooperative Multipurpose Society.	7129. 75
10.	Abdul Hakim Ganzoz and Co.	6499. 25
11.	Nawabzada Muhammad Khan Leghari	43351. 81
	Total	249452. 81

S. No.	Name of the defaulter	Amount outstanding
	DISTRICT MUZAFFARGARH	
1.	Sardar Nasrullah Khan, Vill. Jatoi Teh. Alipur	51997.12
2.	S.M. Yusuf & Co, Hussain Agahi Multan	22508.33
3.	M/s Abdul Majid Khan, Co/ Muslim Traders, Okara District Sahiwal.	740.50
4.	Commercial Cotton Corporation, C/o Mian Mohd Saeed Bumbey Cotton Factory, Lyallpur.	3600.00
5.	S. Khadim Hussain Shah, Sadat C/Factory, D.G. Khan	4874.70
6.	M/s Sardar Zia Ullah Khan, Abdul Quyum etc Khangarh Tehsil & District Muzaffargarh	6941.93
7.	Mian Mohd Ibrahim Burq, Qadiria C/F Alipur	3832.23
8.	Sajjad Hussain, Mohd Yunus, Alipur	7.45
9.	Mohd Ishaq, Khairpur Sadat.	12.31
10.	Ghulam Rasool, Kot Adu	32.60
11.	Muhammad Rafiq, C/Factory, Ehsanpur	39.19
12.	Mohd Abdullah, Mohd Yaqub, C/Factory, Shehr Sultan.	6933.34
13.	M/s Alhamra Cotton Factory, Shehr Sultan	308.18
14.	M/s Batala Cotton Factory, Jatoi	2480.88
15.	Mian Faiz Ahmad, Faiz Cotton Factory, Rohilanwali.	1029.48
	Total	105308.24
	DISTRICT SAHIWAL	
1.	M/s Montgomery Distt. Multipurpose Society, Sahiwal.	93354.94
2.	Khaliq Najam & Co., Sahiwal	67042.44

S. No.	Name of the defaulter		Amount outstanding
3.	M/s Ganjibar Cotton Factory, Sahiwal		47489.00
4.	M/s Abdul Karim, Cotton Factory, Sahiwal.		30205.00
5.	Malik Ghulam Farid, Ex-owner of Pakistan Oil Mill, Sahiwal.	23740.77	31100.22
6.	-do-		7359.45
7.	Bashir Ahmad, Zamindara Commission Shop, Sahiwal		2474.72
8.	Mian Muhammad Shafi, Managing Director. Montgomery Flour & General Mill, Sahiwal		74853.06
9.	Shafat Ullah Khan, Fazal C/Factory, Sahiwal		27890.69
10.	Mian Muhammad Din, Muhammad Latif, Cotton Factory, Sahiwal		138730.87
11.	Haji F-Dosa & Sons, Sahiwal		27692.60
12.	Haji F-Dosa & Sons, Harrapa		54853.75
13.	Khaliq Najam & Co., Japan C/Factory, Sahiwal		86727.94
14.	Mian Jamil-ur-Rehman, Karachi		44289.74
15.	Shibzada Nazir Hussain, Okara		5575.09
16.	Khan Zaman & C., Burewala		25801.75
17.	Azmat Muzaffar & Co., Sahiwal		33230 88
18.	Aziz-ud-Din of Karachi		38305.88
19.	Manzoor Elahi, Inayat Hussain Sahiwal		25772.75
20.	Sareen Traders, Sahiwal		38857.53
21.	Abdul Rahim of Chichawatni		172732.70
22.	S.A. Rehman & Co., Lyallpur		45214.06
23.	Hafiz Sana Ullah, Patoki.		1123.50
24.	Anwar & Co., T.T. Sing.		3541.13

S. No.	Name of the defaulter	Amout outstanding
25.	Mohd Qasim Ali, Al-Munir & Co., Chichawatni	3425.69
26.	Ehsan-ul-Haq, Jahania	8741.56
27.	M/s Crescent Factory, Chichawatni	105563.95
28.	Muhammad Sharif Gill, Chichawatni.	54650.00
29.	Haji Lal Muhammad & Co., Lyallpur	37989.10
30.	Sh. Ehsan & Co., Chichawatni	114504.13
31.	Manzoor Traders Ltd ; Chichawatni	129567.89)
32.	-do-	72446.75) 2,02,014/64
33.	Rai Muhammad Iqbal, Chichawatni	104337.08
34.	Abdul Haq, C/o Crescent Factory, Chichawatni	46349.75
35.	Mohd Sadiq & Co. Gala Mandi, Gojra.	55247.48
36.	Muhammad Sharif Gill, C/o Javaid & Co., Chichawatni	95871.75
37.	Rai Muhammad Iqbal, Chichawatni	56127.00
38.	M/s Crescent Factory Ltd. Chichawatni	93735.61
39.	Muhammad Din, Muhammad Bobeen, Chichawatni	57.19
40.	M/s Sutlaj Cotton Mills, Okara	217025.02
41.	West Punjab Factory, Okara.	168382.68
42.	Mian Jamil-ur-Rahman of Okara	287682.89
43.	Mian Altaf-ur-Rehman of Lahore.	38320.81
44.	Mst. Khutija Khatoon, Lahore	7126.34
45.	Mian Altan-ur-Rehman, Pakpattan	14405.00
46.	Mst. Khatija Khatoon, Lahore	26260.81
47.	Rehman & Co., Okara	18836.50
48.	Malik Khurshid Ahmad, Lahore	3055.88

S. No.	Name of defaulter	Amount outstanding
49.	Malik Muhammad Ahiq, Lahore	6625.00
50.	Muhammad Latif, Muhammad Bashir, Lahore	91059.00
51.	Abdul Latif, Mohd Akbar, Lahore	11651.25
52.	Mohd Siddique, Mohd Yahya, Okara	31121.25
53.	Habib-ur-Rehman, Mohd Siddique, Okara	43850.88
54.	Mahboob Alam & Brothers, Okara.	168749.89
55.	Ch. Mehr Muhammad of Okara.	65167.50
56.	Kausar Ali, Karachi	49686.82
57.	Mohd Anwar, Muhammad Yusuf, Okara	70081.76
58.	Mohd Siddique, Mohd Sadiq, Okara	48098.25
59.	Mohd Shafi & Co., Okara	41527.00
60.	Haji E-Dosa & Sons, Cotton Factory, Gamber,	53792.25
61.	Malik Majid of Lahore.	60469.25
62.	Abdul Hakim & Others, Public Medical Hall, Sahiwal	1923.97
63.	Hafiz Sana Ullah, Pattoki	3318 50
64.	S. Latif & Co., Renala Khurd.	19891.03
65.	Arshad Corporation, Renala Khurd.	95401.10
66.	Bismillah Cotton Factory, Pakpattan.	287279.63
67.	Malik Ghulam Muhammad & Bros, Pakpattan	27958.47
68.	Abdul Haq M/D Crescent Factories, Chichawatni	79744.88
69.	Khan Zaman M/D, Crescent Factory, Chichawatni	34083.06
70.	Mohd Rafiq, Mohd Latif, Arifwala.	61914.53
71.	M/s Haider Cotton Factory, Pakpattan	23525.35

S. No.	Name of defaulter	Amount outstanding
72.	Haji Khurshid Ahmad, Malik Mohd Nazir, Pakpattan	231587.99
73.	Khushi Mohd, Nemat Ullah, Pakpattan	238.00
74.	Mirza Munir Ahmad, etc., Rabwa	142131.43
75.	Rafiq, Munir & Co., Arifwala	232437.97
76	Mian Muhammad Saeed, Sutar Market, Lyallpur	117596.15
77.	Rafi, Rafiq & Co., Arifwala	151905.99
78.	Sadique and Co., Arifwala	322518.77
79.	Sh. Noor-ul-Hussain, Arifwala	1007.75
80.	Mohd Siddique, Mohd Anwar, Kurmani, Shwikhupura	96477.86
81.	Nawab Mumtaz Ali, Ehsan Ali, etc. Gujranwala	139673.23
82.	Nawabzada Hussain Ali Khan etc. Gujranwala	26181.01
83	Bagh Ali, Mian Faiz Ahmad Sukhera, Arifwala	124557.48
84.	Faiz Yaqoob Aziz & Co.,	1135.77
85.	Arifwala Coop. Multipurpose Arifwala	65816 50
86.	Malik & Queshi, Rawalpindi	x x x x
87.	Haji Jalal Din & Co, Arifwala	7892.88
88.	Afzal & Co., Arifwala	11567.12
89.	Ch. Mehr Muhammad, Arifwala	71567.25
90.	Khawaja & Co., Prop. Punjab & Co., Lahore	43203.40
91.	Kh. Ghulam Jilani & C/o Lahore	1807.00
92.	Muhammad Afzal Co., Rafi Rafiq & Co., Arifwala	8348.40

S. No.	Name of defaulter	Amount outstanding
93.	Mufti Shuja-ud-Din, Pakpattan	668.91
94.	Afzal Ahmad & Co., Pakpattan	9392.00
95.	Mian Muhammad Rafi & Co., Arifwala	15909.00
96.	Mian Abdul Sadiq, Mohd Din, Basirpur	9303.35
97.	Haji Khushi Muhammad, Mohd Shaffi Basirpur	61455.38
98.	Sh. Ahmad Rice Mill, Basirpur	89685.59
99.	Mohd Ashraf & Sons, Basirpur	3290.38
100.	M/s West Punjab Factory, Okara	18157.00
101.	Muhammad Shafi & Co., Sahiwal	6083.75
102.	Mohd Shafi of Kasoor	x x
103.	Allah Ditta, Mohd Sharif, Depalpur	2409.68
104.	Sh. Mohd Din of Haveli	1425.00
105.	Haider Ali Shah of Shergarh	21.00
106.	Maula Bux, Cotton Factory Shergarh	17.68
107.	M/s Cooperative Society Cotton Factory, Hera Singh	34.49
108.	Noor Samad of Heera Singh	181.94
109.	Syed Bashir Hussain, Cotton Factory, Okara	60.30
	Total.	6269476.42

Statement showing the total amount of the arrears of cotton fee to be recovered alongwith the names of the defaulters and the amount outstanding against each of them in Lahore Division, Lahore.

S.No.	Name of the defaulter and address	Amount of outstanding	Remarks
1	2	3	
	LAHORE DISTRICT		
1.	Mian Mohammad Amin Looha, Cotton Ginning Factory, Kasur.	29840.25	
2.	M/s Abdul Qadir, Mohammad Ashraf and Farid, Amin Cotton Ginning and Pressing Factory, Kasur.	1,34128.62	
3.	Ghulam Farid, Shaffi, Cotton Ginning and Pressing Factory, Kasur.	30096.30	
4.	M/s Rashid Brothers Occupier of M/s Abdul Majid Mohammad Sardar Cotton Ginning Factory, Kasur.	1108.75	
5.	M/s Ghulam Farid, Mohammad Latif, Cotton Ginning and Pressing Factory, Kasur.	1,43046.06	
6.	Mohammad Nazir s/o Chirag Din and Ali Mohammad Cotton Ginning Factory, Kasur.	58.38	
7.	M/s Wazir Alam, Munir Alam, Cotton Ginning Factory, Adda Lulliani Wala, Kasur.	4445.58	
8.	M/s Ghulam Farid, Mohammad Aslam s/o Mohammad Saeed Cotton Ginning Factory, Kasur.	9512.50	
9.	Mian Muhammad Ashraf Gora Ex-occupier Janki-Dass Khashori Lal, Cotton Ginning Factory, Kasur.	9183.12	
10.	Mian Mohammad Shaffi partner of the above, S. No. 9 Cotton Ginning Factory, Kasur.	1433.56	

1	2	3
11.	Ibrahim Soodi & Co, Ex-allottee of Kirpa Ram Buskhi Ram, Cotton Ginning Factory, Kasur.	5000.50
12.	Mian Mohammad Aslam owner Burhan Cotton Factory, Kasur.	1550.00
13.	Mian Qamar Din, Barkat Ali, Cotton Ginning Factory, Usmanwala Tehsil Kasur.	37.25
14.	M/s Mohammad Sharif, Nek Ahmad,, Cotton Ginning Factory, Kot Radha Kishan Tehsil Kasur.	8034.19
15.	M/s Ghulam Farid, Mohammad Saeed, Cotton Ginning Factory, Kot Radha Kishan.	27503.50
16.	M/s Zahoor Din, Jalil Din Cotton Ginning, Factory, Kot Radha Kishan Tehsil Kasur.	94.13
17.	Mohammad Hussain s/o Fazal Karim Occupier Zafar Trading Company Cotton Ginning Factory, Kot Radha Kishan Tehsil, Kasur.	413 56
18.	M/s Ghulam Farid Mohammad Latif, Cotton Ginning and Pressing Factory, Raiwind.	65347.81
19.	M/s Muhammad Usman, Abdul Rehman & Co, Ex-allottee of Laxshmi Chand Maogha Chand, Cotton Ginning Factory, Raiwind, present address Importers Exporters and General Marchant Mokini Building Frere Road, Karachi-2.	85294.37
20.	M/s Mohammad Amin Looha Abdur Rahim, Ex-owner of Laxshmi Chand Maogha Chand Cotton Ginning Factory, Raiwind.	9067.50
21.	M/s Manzoor & Co, Cotton Ginning Factory, Raiwind.	4764.25
22.	Nazir Ahmad, Cotton Ginning Factory, Raiwind.	133.68

1	2	3
23.	Faqir Salahud Din, Cotton Ginning Factory, Raiwind.	80.00
24.	Mian Manzoor Ilahi Awan, Ex-Manager of M/s Amritsar Sugar Mill & Cotton Ginning and Pressing Factory, Pattoki Tehsil Chuniah.	43975.82
25.	Mis Shaukat Ali & Brothers Occupier of Amritsar Sugar Mill, Cotton Ginning & Pressing Factory. Pattoki Tehsil Chunian.	23459.25
26.	M/s Hassan Raza Ex-occupier of Shamsi Cotton Factory, Pattoki Tehsil Chunian.	32240.81
27.	M/s Mohammad Usman & Co, Allottee Ram Chand Gurdhari Lal, Cotton Ginning Factory Pattoki at present Pir Mahal, District Lyallpur.	5475.50
28.	Seth Fazal Karim partner Ex-occupier of Shamsi Cotton Ginning Factory, Pattoki.	18135.21
29.	M/s Majid & Co, Ex-occupier of Shamsi Cotton Factory, Pattoki.	24246.75
30.	Mian Mohammad Bashir occupier of Ya Elahi Cotton Ginning Factory, Pattoki.	60413.38
31.	M/s Ghulam Mohammad & Co Ex-occupier of Rehmania Cotton Ginning Factory, Pattoki.	57959.94
32.	M/s Ch. Mehr Mohammad Ex-occupier of Rehmania Cotton Ginning Factory, Pattoki.	26722.19
33.	M/s Ghulam Farid Mohammad Saeed Cotton Ginning Factory, Pattoki.	91063.44

1	2	3
34.	Mian Bashir Ahmad (Urf Chhacha) Ex-occupier Japan Cotton Ginning Factory, Pattoki.	79584.04
35.	Dr. Mohammad Rafi owner of Pattoki, Ginning and Oil Mills Pattoki.	31992.39
36.	M/s Moaeen & Company Cotton Ginning Factory, Pattoki.	1146.19
37.	M/s Mohammad Sharif, Ch. Mohammad Sarfraz occupier Pak Cotton Ginning Factory, Pattoki.	6104.47
38.	Syed Hadi Ali, Maqbool Ahmad, Cotton Ginning Factory, Pattoki Tehsil Chunian.	87.50
39.	Ghulam Ahmad of Ithad Cotton Ginning Factory, Pattoki Tehsil Chunian.	1791.31
	Total	10,74,571 05

SHEIKHUPURA DISTRICT.

1.	M/s Mohammad Amin, Ghulam Mohammad Cotton Ginning and Pressing Factory, Warburton.	97869.38
2.	Mian Mohammad Bux & Co, Cotton Ginning and Pressing Factory, Warburton.	48342.34
3.	Ch. Sardar Mohammad Virk, owner of Virk Cotton Ginning Factory, Warburton.	62759.26
4.	S. M. Tirmazi, Managing Director, Chemical Engineer Corporation II Mecload Road, Lahore Ex-allottee of Sir Ganga Ram Cotton Ginning Factory Warburton.	9025.63

1	2	3
5.	Mohammad Rafique, Director Nishat LTD 72-Murad Khan Road Karachi Ex-allottee Prem Singh Devi Ditta Cotton Ginning & Pressing Factory Nankana Sahib.	38691.92
6.	Ch. Sardar Mohammad Virk of Virk Cotton Ginning, Factory, Warburton Ex-allottee of R. B. L. Sundar Dass Cotton Ginning Factory, Warburton.	38973 37
7.	Haji Meherban Ahmad s/o Sultan Ahmad, Military Contractor Jhelum Ex-allottee of Prem Singh, Devi Ditta Mal, Cotton Ginning & Pressing Factory Nankana Sahib.	31892.28
8.	M/s Saeed Ullah Khan, Nasrullah Khan, owner of Sadaquat Cotton Ginning Factory, Nankana Sahib partner Mohammad Nawaz s/o Aruray Khan Qutab Ghani Kasur.	37006.74
9.	M/s Mohammad Nawaz Brothers occupier of Sadaquat Cotton Ginning Factory, Nankana Sahib.	29578.50
10.	S. M. Yousaf owner of Yousaf Silk Mill Tariq Abad Lyallpur Ex-occupier Rajodha Mal Mangot Ram, Cotton Ginning Factory, Nankana Sahib.	43916.78
11.	M/s Ghulam Farid Mohammad Latif Ex occupier of Rajadha Mal Mangat Ram, Cotton Ginning Factory, Nankana Sahib.	55661.03
12.	M. Bashir Ahmad owner of Sharif Cotton Factory, Nankana Sahib.	51833.41
13.	M/s Ghulam Farid, Mohammad Latif 59-The Mall Lahore, Ex-occupier Ya Elahi Cotton Ginning Factory, Nankana Sahib.	15737.22

1	2	3
14.	M/s Ahmad Din & Co, of Nankana Sahib Ex-occupier Ranjit Cotton Ginning & Pressing Factory Nankana Sahib.	45421.48
15.	S. M. Yousaf owner of Yousaf Silk Mill Tariqabad, Lyallpur Ex-allottee of Ranjit Cotton Ginning and Pressing Factory, Nankana Sahib.	4994.37
16.	Hafiz Mohammad Ahmad Riaz, Riaz Cotton Ginning & Pressing Factory, Nanka Sahib.	47432.58
17.	M/s Mohammad Amin Fazal Elahi Cotton Ginning, Factory, Chuharkana.	34929.29
18.	M/s Allah Din Mohammad Yousaf, Cotton Ginning, Factory, Chuhar Kana.	10237.50
19.	Hafiz Ahmad Bux, Imam Din Cotton Ginning, Factory, Khanqa Dogran.	10313.38
20.	M/s Nagina Cotton Ginning Factory, Sheikhupura.	34.00
21.	Mohammad Shaffi Cotton Ginning Factory, Tibbi Mitu.	16.13
22.	M/s Iqbal Brothers Cotton Ginning & Pressing Factory, Sangla Hill.	55925.38
23.	M/s Ghulam Jillani Cotton Ginning Factory, Sangla Hill	10196.50
24.	Haji Zahoor-ul-Hassan C/O Carbonic Asid Gas Factory, Marh, Balochan.	463.56
25.	Mr. Atta Ullah C/O General Engineering Company Hall, Lahore, Ex-allottee of Charan Dass Devi Deyal Cotton Factory Marah Bolochan.	5077.00

1	2	3
26.	S. K. Mansoor s/o Ch. Mohammad Hayat 89-Anarkali, Lahore Ex-allottee of Charan Dass Devi Deyal, Cotton Ginning Factory, Marh Balochan.	316.25
27.	Ghulam Rasool Cotton Ginning Factory, Marh Balochan.	6848.37
28.	Mohammad Din s/o Jalil Din Cotton Ginning Factory, Sangla Hill.	182.00
29.	Sh. Mohammad Ismail & Co, Cotton Ginning and Pressing Factory, Sangla Hill.	1,78912.75
30.	M/s Sh. Allah Din Mohammad Yousaf of Chuharkana Ex-occupier of Ch. Cotton Ginning Factory Dhaban Singh.	8695.25
31.	Ch. Cotton Ginning Factory, Dhaban Singh (Ch. Sher Muhammad partner).	2751.34
32.	M/S Sh. Nasir-ul-Aman Khan Vishimu Street Sant Nagar, Lahore, Ex-allottee of Ram Lal Lobhya Cotton Ginning Factory, Sangla Hill.	34799.05
33.	Haji Lal Muhammad Abdur Rahim, Cotton Ginning Factory and Pressing Factory, Sangla Hill.	54908.75
34.	Mian Mohammad Saeed son of Saddar Din Mahalla Kal Kothi Chiniut Distt. Jhang partner of Mian Muhammad Saeed and Co. Ex-allottee of Prem Singh Devi Ditta Mal, Cotton Ginning and Pressing Factory, Sangla Hill.	27706.75
35.	Mian Bashir Ahmad Partner of Banbay Cotton Ginning Factory, Sangla Hill Ex-allottee of Prem Singh Devi Ditta Mal Cotton Ginning and Pressing Factory, Sangla Hill.	10142.25
	Total	11,11,596.79

1	2	3
	GUJRANWALA DISTRICT	
1.	Ilam Din son of Sadar Din Cotton Ginning Factory, Gujranwala.	84.47
	Total	84.47
	Lahore District	10,74,571.05
	Sheikhupura District	11,11,596.79
	Gujranwala District	84.47
	Grand Total	21,86,252.37

Sd/-
Deputy Director of Agriculture,
Lahore Division, Lahore.

The total amount of the arrears of cotton fee to be recovered alongwith the names of the defaulters and the amount outstanding against each of them.

S.No.	Name of defaulter	Total amount outstanding against each of them.
1.	Mian Mohammad Sardar & Sons, occupier Ellahi Cotton Factory, M. B. Din.	1,14,762.23
2.	Mian Mohammad Sharif, Ex-Occupier, Ellahi Cotton Factory, M. B. Din, Kasur District Lahore,	50,326.06

1	2	3
3.	Ch. Rehm Dad, Khuda Bux and Mohd Nawaz, Ex-Occupier, Japan Cotton Factory, M. B. Din.	72,499.09
4.	Jamil-ur-Rehman, Ex-dealer, Japan Cotton Factory, M. B. Din Bandookwala Building No. 5, Karachi.	40,174.19
5.	Allah Ditta, village Kalara District, Gujrat Ex-Manager, Japan Cotton Factory M. B. Din.	65,566.33
6.	Ch. Manzoor Ellahi, Proprietor, Japan Industries, Lahore.	10,403,31
7.	Ch. Mohd Anwar & Co., Ex-Occupier, Japan Cotton Factory,. M. B. Din.	49,614.64
8.	Ghulam Farid, Mohd Latif, Occupier, Rana Cotton Factory, M. B. Din, Farid House, Larance, Road, Karachi.	1,78,095.59
9.	Talemand, Ex-Manager, Rana Cotton Factory, M. B. Din, Kasur District Lahore.	12,896.30
10.	Malik Ghulam Mohd and Co., Occupier Bhagat Cotton Factory, M. B. Din c/o General and Flour Mills, Kasur District, Lahore.	20,881.41
11.	Malik Mohammad Hussain, Ex-Manager etc. Shagat Cotton Factory, M. B. Din, Gopalpura House No. 37, Street No. 2 Sangla Hill, Distt. Sheikhupura,	10,736.00
12.	Mr. Mushtaq Ahmad s/o Bashir Ahmad, Proprietor, Sabria Cotton Company, 516 Janah Colony, Lyallpur.	4,473.47

1	2	3
13.	Mansoor Ahmad s/o Mohd Ramzan, Ghallah Mandi, M. B. Din.	10,031.35
14.	Abdul Hamid s/o Abdullah, Ex-occupier, Satnam Cotton Factory, Malakwal, Paracha Street, Behra, Distt. Sargodha.	8,748.15
15.	Mohd Yousaf, Abdul Aziz, Ex-occupier, Raja Cotton Factory, Malakwal, Mohallah Parachgon, Khushab District, Sargodha.	18,498.31
16.	Haji Allah Ditta, Mohd Abdullah, Ex-Occupier, Satnam Cotton Factory, c/o Abdullah, Mula Bux, South Napier New Chilli Karachi No. 2	2,683.96
17.	United Cotton and Wool Traders, Occupier Satnam Cotton Factory, Malakwal.	50,805.86
18.	Ch. Rehmat Ullah Ex-Occupier, Ajit Sing, Cotton Factory, M. B. Din, Proprietor, Engineering Works Shop, O. Dien Street, Samundri Road, Lyallpur.	139.76
19.	Mohd Siddique & Sons s/o Late Chiragh Din, M. B. Din.	193.35
20.	Jalal Din, occupier Cotton Factory, Haslanwala & Maujianwala.	159.00

Sd./
Extra Director of
Agricultnre, Gujrat,

STATEMENT SHOWING ARREARS OF COTTON FEE SARGODHA DISTRICT.

S. No.	Name of Defaulter.	Name of Factory.	Amount Outstanding.	Remarks.
1.	Bakshi Anwar S/o Bakshi Muzaffar Ali owner of Bakshi Anwar Ali C/F Sargodha.	Bakshi Anwar Ali C/F Sargodha.	Rs. 91269.53	
2.	M/s Noorani Corporation Toba Tek Singh Lyallpur.	-do-	Rs. 86048.44	Stay orders from High Court.
3.	Hafiz Mohd Bux C/o Mahboob C/F Sargodha.	Mahboob Cotton Factory, Sargodha.	Rs. 458816.37	-do-
			Rs. 125377.12 (1966-67)	-do-
4.	Hafiz Allah Ditta, Mohd Abdullah No. 1 Horn Road, Lahore.	Crescent (Mohammandi) Cotton Factory, Sargodha.	Rs. 105600.63	
5.	Mian Mohammad Aqil, Mohammandi Cotton Factory, Sargodha.	-do-	Rs. 164386,61	

1	2	3	4
6. Haji Mian Mohd Shafi Managing Director Crescent Textile Mills, Lyallpur.	Sargodha Cotton Factory, Sargodha.	Rs. 113821.30	Stay orders from High Court.
7. M/s Zamindara Ginning Co., Ltd. Bhalwal.	Zamindara Cotton Factory, Sargodha.	Rs. 499098.81	
8. Mr. Mohd Hussain S/o Ghulam Mohd Ilamia Commission Shop Grain Market Sargodha (Active Partner of Mr. Mohd Anwar & Co., Sargodha).	Haji Ahmad Din Cotton Factory Sargodha.	Rs. 14466.00	
9. Mohd Ayub S/o Gulzar Jauharabad, General Manager Mohani Co., Sargodha.	-do-	Rs. 88491.35	
10. Haji Ahmad Din owner of Haji Ahmad Din Cotton Factory Sargodha.	-do-	Rs. 57063.19	
11. Malik Brothers Occupiers of Haji Ahmad Din Cotton Factory, Sargodha.	-do-	Rs. 166773.54	
12. Haji Allah Bux & Sons and Co., Sargodha C/o Mahboob Cotton Factory, Sargodha.	Merchant Mahal Flour Mill, Sargodha.	Rs. 52377.25	

1	2	3	4
13. M/s K. M. C. Co., C/o Malik Karim Bux, Maula Bux and Co., Grain Market, Sargodha.	-do-	Rs. 16636.30	
14. Mian Shamim Gulzar of M/s Shamim Gulzar Cotton Camp Mohani Cotton Factory, Sargodha.	Merchant Mohani Flour Mills Sargodha.	Rs. 25449.00 (1966-68)	
15. Ch. Mohd Khalil C/o Muslim C/Factory. Sargodha.	Guru Nank Cotton Factory Sargodha (Sargodha Ginning & General Industries, Sargodha).	Rs. 42012.25	
16. Haji Mohd Saeed, Mohd Shafi owner of Crescent Textile Mills, Lyallpur.	-do-	Rs. 44631.88	
17. Nawabzada Ghulam Mohd Managing Director, Partner, Sargodha Ginning & General Industries C/F Sargodha.	-do-	Rs. 85268.29	

1	2	3	4
18. Malik Karim Bux, Hamid Bux & Co., Grain Market, Sargodha.	-do-	Rs. 30827.33	
19. Mian Akbar Ali S/o Mian Sardar Ali Mandi Phullarwan Tehsil Bhalwal District Sargodha.	Nishat Cotton Factory, Sargodha.	Rs. 4919.17	
20. Ch. Abdur Rehman S/o Ch. Ghulam Din C/o Sargodha Cotton Factory, Sargodha.	-do-	Rs. 1100.00	
21. Mian Aftab Gulzar Proprietor of this Factory.	-do-	Rs. 23210.66 (1966-67)	
22. Sh. Fazal Haq S/o Mohd Saeed back side Zeenat Cotton Factory Chak Shah Abbas Multan City.	Karishan Cotton Factory, Sargodha.	Rs. 37192.62	
23. Mohd Amin, Mohd Anwar and Mohd Rafique C/o Haji Mula Bux & Sons Mohani Mills, Sargodha.	-do-	Rs. 24202.74	

1	2	3	4
24. Mohd Zakar Qureshi 32 Satellite Town, Sargodha.	Haq Cotton Factory Guru Ditta Mal, Ishar Das Phullarwan.	Rs. 26676.33	
25. Mukhtar Cotton Camp Phullarwan.	-do-	Rs. 1340.00	
26. Phullarwan Cotton Camp Phullarwan.	-do-	Rs. 3438 25	
27. Saeed Cotton Company Phullarwan.	-do-	Rs. 8197.97	
28. Khan Amin Khan 9-A Nishat Road, Lahore.	Salemia Cotton Factory Phullarwan.	Rs. 5257.35	
29. Haji Munshi Khan occupier of Cotton Factory, Phullarwan.	-do-	Rs. 532.56	
30. Ch. Allah Rahim S/o Ghulam Din C/F Sargodha.	Shahpur C/F Sargodha.	Rs. 10634.63	

1	2	3	4
31. Mian Mohd Rafique s/o Mohd Yar Block 23-A Sargodha.	-do-	Rs. 10460.75	
32. Mr. Javid Gulzar owner of the Factory.	-do-	Rs. 11535.71 Rs. 9754.45 (1966-67).	
33. Ch. Ghulam Sarwar Khan S/o Allah Bux Block No. 16 Sargodha.	Itfaq C/F Sargodha.	Rs. 402.67	
34. Mr. Ghulam Sabir s/o Mohd Rafiq r/o Kot Miana Teh. Bhalwal.	-do-	Rs. 9786.82	
35. Mian Imtiaz Gulzar Cotton Factory, Sargodha.	-do-	Rs. 18815.34 Rs. 9449.04	
36. Mr. Ghulam Mohd S/o Haji Sultan Ahmed Insaf Mills Noorani Gate Sargodha.	Insaf C/F Sargodha.	Rs. 1259.00	

1	2	3	4
37. Malik Qadir Yar Khan Tiwna Managing Director of Chak Muzaffarabad, Shahpur-1.	Sargodha Model Ginn. and Pressing Factory Sargodha.	Rs. 61583.33	
38. M/s Cresent Textile Mills Ltd. Lyallpur.	-do-	Rs. 46406.43	
39. Koh-e-Noor Industries Ltd. Koh-e-Noor Cotton Purchases Agency Sargodha.		Rs. 43236.67	
40. Haji Abdul Aziz Paracha Mohallah Parachian Khushab Distt. Sargodha.	Muslim C/F Sargodha.	Rs. 167,780.251	Stay orders from High Court.
41. Ch. Mohd Khalal C/O Muslim C/F, Sargodha.	-do-	Rs. 145,604.20 Rs. 559992.00	-do-
42. S. Hilal Ahmad and Co. C/O Muslim C/F, Sargodha.	-do-	Rs. 99326.37	-do-

1	2	3	4
43. The Sargodha Distt. Co-operative Multipurpose Society Lt. Sargodha. C/O Assistant Registrar Cor. Societies Sargodha.	Jajleh Cotton Factory Sargodha, (Food and Allied).	Rs. 56092.62	-do-
44. Ali Ahmad, Managing Director of the Factory.	-do-	Rs. 344948.88	-do-
45. M/s Ibene Ahmed and Co. Sargodha.	-do-	Rs. 44188.33	
46. Mian Mohd Saeed Qureshi, Managing Director of the Factory.	National Ginning and Oil Mills Sargodha.	Rs. 107511.19	Stay orders from High Court.
47. M/s National Ginning & Oil Mills, Sargodha.	National Ginning & Oil Mill Sargodha.	Rs. 46843.15	Stay orders from High Court.
48. Mian Shamim Gulzar Cotton Company, Sargodha.	-do-	Rs. 23413.24 (1966-67)	-do-

1	2	3	4
49 Haji Mohd Sharif Khawaja of Miani Distt. Sargodha.	Ajmir E/Factory, Sargodha.	Rs. 61624.93	
50. Syed Allah Rasool Ali House No. 11-S-20 Block No. 12 Sargodha.	-do-	Rs. 3254.50	
51. Pak. Japan Industrial Corporation Ltd. C/O Perviz Textile Mills 75-Ravi Road, Lahore.	-do-	Rs. 13517.50	
52. Saeed Cotton Company, Phullarwan.	-do-	Rs. 32637.88	
53. Phullarwan Cotton Company, Phullarwan.	-do-	Rs. 48190.93	
54. Ch. Abdul Karim & Co., Abdul Karim Road, Lahore.	Japan C/Factory, Sargodha.	Rs. 28463.47	
55. Mian Jamil Rehman C/O Rehman Cotton Factory Bandukwala Building 5 Meclod Road, Karachi.	-do-	Rs. 90969.97	Stay orders from High Court.

1	2	3	4
56. Malik Dilber Khan C/O Malik Shahbaz Khan B.A.L.L.B. Pleader Sargodha.	-do-	Rs. 1312.50	-do-
57. M/s Manzoor Illahi of Pak Japan Industries Corporation Ravi Road Lahore and 30-C/Gulberg Colony, Lahore.	-do-	Rs. 70633.75	
58. M/s Kashtakar Ginning Corporation, Sargodha.	-do-	Rs. 93937.14	
59. Haji Amir Mohd Abdul Ghafoor Oil Mills Market Raya Road (Phone No. 34786) Karachi.	Paracha Cotton Factory, Sargodha.	Rs. 5857.81	
60. Haji Atta Mohd, Gulzar Paracha, Mohallah Parachianwala Khushab.	-do-	Rs. 9530.31	
61. Meher Gul Mohd S/o Meher Yar Mohd Malik Block 16 Sargodha.	Zamindara Cotton Factory, Sargodha.	Rs. 1842.31	

1	2	3	4
62. Makhudum Noor Mohd Stadium Road Civil Line, Sargodha.	Zamindara C/F, Sargodha	Rs. 8380.38	
63. Mian Shamim Gulzar Owner af Factory, Sargodha.	-do-	Rs. 18856.77 (1966-67)	
64. M/s Ghulam Mohd Khan Mohd of Sillanwali.	Ghulam Mohd, Khan Mohd Cotton Factory, Sargodha.	Rs. 10138.25	
65. Haji Rehman Din Managing Director of Haryana United Transport.	Haryana C/F, Phullarwan.	Rs. 9108.88	
66. M/s Mohd Hussain Cotton Company Phullarwan Grain Market, Sargodha.	-do-	13801.75	
67. Phullarwan Cotton Company Phullarwan.	-do-	14793.75	

1	2	3	4
68. Dewan Cotton Factory Comp. Hullerwan 7/216 Mandi Bahawadin District Gujrat.	-do-	Rs. 26567.12	
69. Pak Cotton Company Phullarwan.	-do-	Rs. 150050.44	
70. Phullarwan Cooperative Multiply Society Ltd. Phullarwan.	Laxmi Sultan Textile C/F, Sargodha.	Rs. 28716.11	
71. Sultan Textile Mills Ltd., Sargodha.	-do-	Rs. 18596.04	Stay orders from High Court.
72. Haji Mohd Sharif C/O Haji Mohd Sharif Naipper Road, Karachi.	-do-	Rs. 7914.62	
73. Malik Mohd Sarwar Pak C/F Company, Bhalwal.	-do-	Rs. 2982.50 (1966-67)	

1	2	3	4
74. M/s Nazir Mohd, Mohd Umer & Co. P. O. Box No. 213 Nical Road, Karachi.	Ganesh C/F, Sillanwali.	Rs. 13660.00	
75. Mr. Mahmood Ul-Hassan Owner of General Mills Katacheri Bazar, Sargodha.	-do-	Rs. 7788.75	
76. Syed Sharif Hussain 108-B/Settlite Town, Sargodha.	Ganesh C/F, Sillanwali.	Rs. 7590.17	
77. Mr. Laique Hussan S/o Khaliq Hussain C/F Sargodha.	-do-	Rs. 15180.33	
78. M/s Zaffar Saleem & Brothers Ltd. Factory Owner P. O. Box No. 107 Factory Area, Lyallpur.	Zaffar Saleem C/F Jauharabad.	Rs. 79810.15	Stay orders from High Court.

1	2	3	4
79. Ghulam Rasool, Juhar Cotton Company, Jauharabad.	-do-	Rs. 24955.93	
80. Inshat Mohd Chouk Mohni Ram Bazar Depalpur District Sahiwal.	Guru Nank C/F, Sillanwali	Rs. 7J30.19	
81. Haji Hadayat Ullah Partner Sh. & Co., Grain Market Sargodha.	-do-	Rs. 6135.63	
82. Allah Mohd S/o Rahim Bux Sillanwali.	-do-	Rs. 12311.31	
83. Malik Mohd Hussain S/o Mian Niaz Din Sangla Hill District Sheikhupura.	-do-	Rs. 3404.36	
84. Ch. Mohd Yousaf S/o Khuda Bux 30-New Civil Line, Sargodha.	-do-	Rs. 4325.19	
85. Syed Sadiq Hussain S/o Sharaq Hussain Block No. 22 Sargorha.	Aqil C/F, Sargodha.	Rs. 9630.33	

1	2	3	4
86. Sheikh & Chaudhry Cotton Company Sillanwali.	-do-	Rs. 88790.64	
87. Mughal Industrial & Trading C/F No. & Mian Channu District Multan.	Bhalwal (Hiraj C/F, Bhalwal)	Rs. 10133.15	
88. Khawaja Abdul Rauf & Co. owner of the Factory.	-do-	Rs. 83401.48	
89. Malik Karim Bux c/o Factory.	-do-	Rs, 51495.00 (1966-67)	
90. Mian Mohd Saeed and Abdullah Khan Ex-Allottee of Boota Ram Chiniot.	Botta Ram (National Ginning Oil Mills) Sargodha.	Rs. 107311.10	
91. National Ginning & Oil Mills, Sargodha.	-do-	Rs. 47843.15	

(Sd.) ....
Director of Extra Assistant Agriculture,
Sargodha.

MIANWALI DISTRICT

(*a*) M/S Abdul Latif, Mohammad Amin, C/G., Factory, Bhakkar.	Same	1125.00	1125.00

(*b*) Nil.

(*c*) Nil.

Sd./- .....

Extra Asstt. Director of Agriculture,

Mianwali.

STATEMENT SHOWING THE OUTSTANDING OF COTTON FEE IN RESPECT OF SARGODHA DIVISION

S. No.	Name of factory.	Name of owner.	Year.	Amount.	Total.
1.	Khyber C/F, Shorkot Road.	Mohammad Sharif Gobind. pura street No. 4 House No. 105 Lyallpur.	1952-53	740.46	
			53-54	661.25	
					1401.71
2.	National C/F, Shorkot Road.	Mohd Shaffi Shorkot Road.	1955-56	—	8534.05
			56-57	3250.80	8534.05
			57-58	2337.81	
			58-59	2945.44	
3.	Chaudhri C/F, Shorkot Road.	Muhammad Ramzan, Riaz Hussain and Mehr.	1959-60	1951.00	1951.00
			1958-59	800.00	
4.	Waryam C/F, Waryam.	Sher Mohd Ex-MPA, Jhang.	1959-60	707.25	1507.25
5.	-do-	Mohd Hussain Qatalpur Teh. Khanewal.	1963-64	2364.00	2364.00

6.	Chenab C/F Shorkot Road.	Ikramul Haq, Inamul Haq, Shorkot Road.	1957-58 59-60 61-62 63-64 64-65	1519.40 1550.82 1974.43 1194.79 2070.16	8309.60
7,	Ganga Ram, Dewan Chand C/F Shorkot Town.	Raja Abdul Hamid s/o Sultan Khan Chak No. 692/ Teh. T. T. Singh District Lyallpur.	1951-52 1952-53	8081.00 4840.50	12921.50
8.	-do-	Dr. Abdul Rashid Chishti Abdul Jabbar Jhang Saddar.	1960-61 63-64 64-65	1246.50 5210.25 6975.50	13432.25
9.	Ch. Abdul Khaliq C/F Shorkot Road.	Ch. Abdul Khaliq chak No. 328/JB Teh. T. T. Singh.	1958-59 to 1962-63.	7079.65	- 7079.65
10.	Al-Farooque C/F Shorkot Road.	Sh. Mohd Aslam Shorkot Road.	1953-54 to 1965-66	32855.68	32855.68
11.	Mohnlal Budhwar Das and Sons C/F. Jhang.	M/s. Shamas Din and Sons, Jhang Saddar.	1954-55 to 1965-66	117278.47	117278.47

S. No.	Name of factory.	Name of owner.	Year.	Amount.	Total.
12.	Jhada Ram Chananlal o/f Jhang.	Malik Abdul Waseh and Co., Jhang.	1950-51 to 1955-56 & 1959-60 to 1965-66	62307.20	62307.20
13.	Jhada Ram Chananlal o/f Jhang.	Syed Abid Hussain Jhang Saddar.	1958-59	3384.53	3384.53
14.	Al-Muzzamal C/F Jhang.	Mohd Tufail s/o Abdul Aziz, Jhang.	1960-61 to 1964-65	37439.38	37439.38
15.	Khushhali Ram, Ichhar Dass C/F, Jhang.	Shamas Din and Sons, Jhang.	1953-54	7720.75	7720.75
16.	-do.	Mukhtar and Co., Jhang.	1963-64	1050.50	1050.50
17.	Mohammad Hanif C/O Bagh.	Mohammad Hanif, Bagh.	1963-64 to 1964-65	7.19	7.19

18.	Shamsi Bros. C/Fa. Jhang.	Abdul Sultan, Rehman Ghani, Jhang.	1952-53 to 1964-65	138818.10	138811.10
19.	Sh. Maula Bux C/F Chiniot.	Sh. Sharif Ahmed s/o Sh. Maula Bux.	1955-56 to	77374.94	77374.94
20.	Zafar Saleem and Co., Factory, Chiniot.	Abdul Majid 251 Bunder Road Karachi c/o Mian Mohammad Saeed Chiniot.	1960-61 1964-65	9417.20	9417.20
21.	-do-	Mr. Anwar Ali of United Cotton Traders new grain Market, Lyallpur.	1962-63	3974.56	3674.56
22.	New C/F Chiniot.	Sardar Ghulam Abbas Shah, Chiniot.	1957-58 & 1963-64 & 1965-66	6931.15	6931.15
23.	K.P. United C/F Chiniot.	Mian Mohd Shafi s/o Mian Khudah Bakhsh, Chiniot.	1955-56	350.75	350.75
24.	Muslim C/F Lalian.	M/s. Sultan Oil and Genl. Mills, Lyallpur.	1963-64 to 1964-65	18985.32	18985.32

S. No.	Name of factory.	Name of owner.	Year.	Amount.	Total.
25.	Mohd Din C/F Lalian.	Mohd Din r/o Lalian.	1961-62	25.00	25.00
26.	Sultan Mahmood C/F Jhewana.	Sultan Mahmood s/o Allah Din Jhewana.	1963-64	56.10	56.10
27.	Sultan Mahmood C/F Jhewana.	Sultan Mahmood s/o Allah Din Jhewana.	63-64	35.50	35.50
28.	Hilal C/F Chiniot.	Sh. Shaukat Mahmood s/o Haji Mohd Sharif, Chiniot.	1960-61 to 1963-64	22571.01	22571.01
29.	Chiniot C/F Chiniot.	Sh. Muhammad Din s/o Mohd Bux, Chiniot.	1960-61 to 1963-64	24394.14	24394.14
30.	National F/C Chiniot.	Sh. Mohd Anwar s/o Haji Mohd Shaffi Chiniot.	61-62 to 63-64	17640.07	17640.07

31.	National, Hilal, Chiniot C/F, Chiniot.	Mohd Anwar and Shukat Shafi Chiniot.	64-65 to 65-66	24602.07	24602.07
32.	Sh. Maula Bux and Co., Chiniot.	Sh. Mohd Saleem, Qaser Shafiq and Co., Whole Sale Cloth and yarn Merchant Kachery Bazar Lyallpur.	53-54 to 54-55	18141.00	18141.00
			G. Total :-		552937.62

Sd/-

Extra Assistant Director of

Agriculture, Jhang.

APPENDIX

2997

STATEMENT SHOWING THE OUTSTANDING ON ACCOUNT OF COTTON FEE AREA IN RESPECT OF LYALLPUR DISTRICT, UPTO THE YEAR 1966-67.

S. No.	Name of the Factory	Name and address of the dafaulter	Year	Fees outstanding	Total
1	Dhanpat Mall Bhagwan Dass C. F. Lyallpur.	Mian Nazir Ahmad 635 D People Colony Lyp.	1952-53	2911.17	
			1953-54	17396.55	
			1954-55	21338.24	
			1955-56	24698.75	
			1956-57	29936.32	
			1957-58	14460.22	110741 25
2	Kisan Cotton Factory Lyallpur	Sh. Bashir Ahmad, Mohammad Saeed Karyana Merchants Mailisi District Multan, Ex-partner Bombay Cotton Company Lyp.	1961-62	17213.69	17213.69
3	-do-	Sayed Izhar-ul-Hassan C/o Hussan Ahmed Shah Pleader Hyderabad.	1962-63	18341.14	18341.14
4	-do-	Ch. Jaffar Ali, Ch. Mohd Hussan and Ch. Abaid Ullah partner Punjab Cotton Co. Lyallpur.	1965-66	32993.51	32993.51

5	Zamindara Cotton Factory, Lyallpur	M/S Ghulam Farid, Mohammad Latif, 59 the Mall M/S Ghulam Farid, Mohd Latif, Farid House, near Pakistan Quarters Larnce Road, Karachi.	1951-52 1952-53	48785.75 15290.69	64076.44
6	Dhanpat Mall Jawala Dass Cotton Factory, Lyallpur	-do-	1954-55 1955-56 1956-57 1957-58 1958-59 1959-60	7579.00 16247.71 32592.50 23804.84 22052.83 25702.95	128069.83
7	Gurunank Cotton Factory, Tandlianwala	-do-	1954-60	31546.81	31546.81
8	Ganga Sahi Cotton Factory, Lyallpur	Khan Amir Khan 9-A Nisbat Road, Lahore	1953-54	1816.25	1816.25
9	-do-	S. Jamal-ud-Din 136-C Model Town Lahore	1957-58	12533.96	12533.96
10	-do-	Ch. Abdul Rehman Khan and Co., Lyallpur	1953-54 to 1965-66	80000.00	80000.00

1	2	3	4	5	6
11	Trikha Ram Musaddi Mall Cotton Factory Lyallpur	Nazir Ahmed, Bashir Ahmed, Zahur Ahmed of M/S Shamms-ud-Din & Co. Mall Mansion 30 the Mall Lahore	1952-53	2850.98	2850.98
12	-do-	S. M. Yousaf & Sons Manufacturers Importers Exporters Bellasis Street Karachi.	1955-56 to 1957-58	7236.28	7238.28
13	Onkar Cotton Factory Lyallpur	Mohd Akbar Khan, Zulafqar Ali Khan Memdot Villa, Devis Road, Lahore.	1952-53 to 1955-56	60141.58	60141.58
14	-do-	Sh. Mohd Alam & Company C/o Madina Engineering Corporation near Madanpura Lyallpur.	1964-65 to 1965-66	13999.78	13999.78
15	Riaz Cotton Factory, Factory Area Lyallpur	Mian Sharif Ahmad Managing partner M/S Maula Bux & Co., C/o Zaffar Salim & Brothers, Factory Area, Lyallpur.	1952-53 to 1958-59	147753.11	147753.11

16	-do-	Mian Mohd Ahmed son of Haji Maula Bux Partner Maula Bux & Co., C/o Riaz Cotton Factory, Lyallpur.	1959-60 to 1960-61	56744.49	56744.49
17	-do-	M/S Punjab Cotton Factory, Factory Area, Lyallpur.	1961-62 to 1962-63	65638.02	65638.02
18	-do-	Riaz Ahmed and Company Factory Area Lyallpur.	1963-64 to 1965-66	87061.08	87061.08
19	Dhanpat Mall Jawala Dass Cotton Factory, Lyallpur	Haji Mohammad Yousaf S/o Haji Maula Bux, Mohala Lal Kurti, Rawalpindi.	1952-53	1022.00	1022.00
20	Batala Cotton Factory, Lyallpur	Khushi Mohd, Mohd Anwar Gali No. 1 Jhal Khanwana Mohala Fateh Abad Lyallpur.	1962-63	10894.70	10894.70
21	-do-	Ch. Khurshad Ahmed Managing Partner Lyallpur.	1963-64 to 1965-66	48858.02	48858.02
22	-do-	New grain market Lyallpur and Ch. Abaid Ullah Partner, M/S Punjab Cotton Company, Lyallpur.	1964-65	40008.12	40008.12

1	2	3	4	5	6
23	Mian Allah Bux Cotton Factory, Lyallpur.	M/S Mian Mohammad Allah Bux Cotton Factory, Lyallpur,	1952-53	3077.84	
			1953-54	18286.22	
			1954-55	11922.72	
			1955-56	28511.07	
			1956-57	34186.69	
			1957-58	30811.13	
			1958-59	7782.53	
			1959-60	31693.37	
			1960-61	19320.16	
			1961-62	40007.75	
			1962-63	31889.09	
			1963-64	35791.12	
			1964-65	24405.10	
			1965-66	19440.75	
			Total ...	3,64,825.63	
			Paid ...	69,813.00	
			Balance ...	2,95,012.63	

24	Hari Ram & Sons Cotton Factory, Jaranwala	Malik Din Mohd Professor New University, Campus, Lahore.	1950-51 to 1954-55	2258.43	2258.43
25	-do-	Mian Shah 88-Lyton Road, Lahore.	-do-	2258.43	2258.43
26	-do-	Mirza Khan S/o Ch. Fateh Ali of Village Durrianwala District Gujrat.	-do-	1129.22	1129.22
27	-do-	Malik Mohd Nawaz 140-Fateh Sher Road, Lahore.	-do-	2258.43	2258.43
28	-do-	Malik Feroz Din 149-Fateh Sher Road, Lahore.	-do-	2258.43	2258.43
29	-do-	Mian Allah Bux No. I Farid Street Sadi Park Mozang Lahore.	-do-	2258.43	2258.43
30	-do-	Mian Khuda Bux S/o Mian Allah Bux Rashid Street Sadi Park, Mozang, LHR.	-do-	2258.43	2258.43
31	-do.	Sultan Ali S/o Ch. Ghulam Mohd of Village, Sikriali, Distt. Gujrat.	-do-	1129.22	1129.22
32	-do-	Noor Din Khan S/o Ch. Fazal Din C/o Kharian Bus Service Kharian.	-do-	4516.86	4516.22
33	-do-	Ch. Mohd Khan C/o Fazal Dad Village Burrianwali Distt. Gujrat C/o Kharian Bus Service, Kharian Distt. Gujrat.	-do-	1129.22	1129.22

1	2	3	4	5	6
34	Harri Ram and Sons Cotton Factory, Jaranwala.	Ch. Fazal Ilahi S/O Ch. Mehr Dad Khan of Village Bahgewal Distt. Gujrat.	1129.22	1129.22	1950-51 to
35	-do-	Mehr Mohd Ismail Father of Malik Din Mohd Takia Sardar Shah Mozang, Lahore.	2258.43	2258.43	1954-55
36	-do-	Ch. Fazal Karim S/O Ch. Ghulam Mohammad C/O Kharian Bus Service, Kharian, Gujrat.	2258.43	2258.43	,,
37	-do-	Ch. Raham Dad Khan S/O Ch. Ghulam Mohammad Khan owner Kharian Bus Service, Kharian District Gujrat.	4516.86	4516.86	,,
38	-do-	Ch. Feroz Khan C/O Kharian Bus Service Kharian District Gujrat.	*16552.38	16552.38	1950-51 to 1956-57
39	Rehmat Cotton Factory, Jaranwala.	Malik Kaleemullah owner Rehmat Cotton Factory, Jaranwala.	73005.37 Paid. 4000.00 Balance: 69005.37	69005.37	,, 1950-51 to 1965-66

40	-do	Ch. Ghulam Hassan Khan S/O Ch. Samad Khan Rajpoot Mohala Qatal Gari Qasoor, Distt. Lahore.	2004.63	2004.63	1965-66
41	-do-	Ch. Badar Din S/O Ch. Abdul Karim Caste Jat Tat Patri Farosh near Shahi Chowk Ghulam Mohd Abad, Lyallpur.	2004.63	2004.63	1965-66
42	Premier Cotton Factory, Jaranwala No. I.	M/S Zahoor Ahmad Fazal Ahmad and M/S Premier Cloth Mills, Ltd. Lyallpur.	2,940435.92 Paid. 62955.00 Balance. 232380.92	232380.92	
43	Ghampat Mall Jawala Dass Cotton Factory, Jaranwala.	M/S Jaranwala Multipurpose Society Jaranwala Through Assistant Registrar Cooperative Societies, Jaranwala.	1951-52 to 1953-54	84430.00	84430.00
44	-do-	Nawab Fateh Ali Khan, Zulfiqar Ali Khan Mohd Aslam Khan and Mohd Akbar Khan Memdot Villa. Devis Road, Lahore.	1954-55 to 1958-59	49621.67	49621.67
45	Mirla Cotton Factory, Jaranwala.	M/S West Punjab Factories Ltd. Okara District Sahiwal.	1950-51 to 1956-57	19394.76	19394.76

1	2	3	4	5	6
46	Sh. Mohd Ibrahim Trust Cotton Factory, Jaranwala.	Sh. Abdul Salam and Co., Jaranwala.	1951-52	5123.69	5123.69
47	-do-	Sh. Bashir Ahmad S/O Sh. Mahtab Din Partner M/S Sh. Bashir and Co., Jaranwala C/O Sharif Cotton Factory Nankana Sahib Distt. Sheikhupura.	1952-53 to 1954-55	16114.50	16114.50
48	Ganash Cotton Factory	Tandlianwala Multipurpose Societies Tandlianwala Through Deputy Registrar Cooperative Societies, Sargodha Division Sarogodha.	1951-52	5987.78	5987.78
49	-do-	Mohd Fazal Shah Chishti S/O Late Mian Mohd Sadique Chishti Grain Market, Tandlianwala.	1953-54 to 1954-55	39430.00	39430.00
50	-do-	Nawab Zaheer-ud-Din 101/3 Kanji Tulsi Dass Street Gutram Road, Karachi.	1956-57	1209.31	1209.31

51	Rurki Cotton Factory, Tandlianwala.	Major Mohd Nawaz Khanowner Rurki Cotton Factory, Tandlianwala.	1958-59	26778.84	26778.84
52	-do-	Sh. Rahid Ahmad S/O Sh. Murad Bux Owner Murad Cloth House, Lyallpur.	1959-60	11810.62	11810.62
53	-do-	Mian Abu Salma S/O Mian Sadique Chishti C/O Chishti Ghee Laboratory, Tandlianwala.	1960-61	15968.12	15968.12
54	-do-	Mohd Bashir S/O Ch. Abdul Karim Caste Jat Tat Patri Feroosh Near Shahi Chowk Ghulam Mohd Abad Colony, Lyallpur.	1962-63	1420.79	1420.79
55	-do-	Ch. Mohd Nawaz Khan S/O Ch. Rorray Khan Rajpoot Mohala Kot Qatal Qusoor District, Lahore.	1962-63	6062.38	6062.38
56	Rurki Cotton Factory, Tandlianwala.	Mahboob Aslam Shah S/O Mohd Alam Shah C/O Amrat Sir Commission Shop Grain Market Tandlianwala.	1962-63	5500.30	5500.09
57	-do-	Ch. Ghulam Hassan Khan S/O Ch. Samad Khan Rajpoot Mohala Kot Qatal District Lahore.	1962-63	6062.38	6062.38

1	2	3	4	5	6
58	Rorki Cotton Factory Tandlianwala.	(*a*) Sh. Abdul Latif S/O Sh. Rehmatullah. (*b*) Mst. Zainab Bibi Widow of Sh. Murat Bux. (*c*) Sh. Abdul Hamid S/O Sh. Murad Bux. C/O Murad Cloth House Rail Bazar, Lyallpur and Haji Mohd and Mohd Rafiq C/O Qaseer Commission Shop Old Grain Market, Lyallpur. (*d*) Haji Barkat Ali and Haji Allah Ditta C/O Sh. Oils and General Mills, Madanpura, Lyallpur.	1963-64	17042.63	17042.63
59	-do-	Mr. Zahur Ahmad and Maqbool Ahmad Sons of Haji Mohammad Sadiq Doost Silk Mills, Sammundri Road, Lyallpur.	1964-65	17000.00	17000.00
60	Muslim Cotton Factory, Tandlianwala.	M/S Rauf Ahmad Rashid Ahmad and M/S Premier Cloth Mills Ltd, Lyallpur.	1952-53 to 1965-66	427207.61	
				183132.00	Paid.
			Balance.	234075.61	234075.61

61	Mamukanjan Cotton Factory, Mamukanjan.	M/S Mamukanjan Cotton Factory, Mamukanjan.	1957-58 to 1964-65	107391.56	107391.56
62	Gurunanak Cotton Factory Tandlianwala.	S. Izhar-ul- Hassan C/O Gurunanak Cotton Factory, Tandlianwala.	1951-52 to 1953-54	41081.52 1500.00	Paid
			Balance.	39581.52	39581.52
63	-do-	Mian Bashir Ahmad and Mohd Hanif Sons of Sh. Mehrab Din Mandi Nankana Sahib.	1954-55	372.50	372.50
64	-do-	Ch. Jafar Ali C/O Kauran Commission Shop Old Grain Market, Lyallpur.	1964-65	2856.00	2856.00
65	Hassan C. F. T. Wala.	M/S Haji Fazal Din Mohd Ismail and Co., Old Grain Market, Lyallpur.	1963-64 to 1964-65	10000.00	10000.00
66	P. N. Cotton Factory Tandlianwala	Mian Mohd Amin Mohd Umer, Tandlianwala C/o Cresent Textile Mills Lyallpur.	1950-51	2483.50	2483.50
67	-do-	Malik Ghulam Nabi Ex-M.L.A. 17 Temple Road, Lahore.	1950-51 to 1951-52	8300.51	8300.51

1	2	3	4	5	6
68	P. N. Cotton Factory, Tandlianwala	Ghulam Yasin Haji s/o Sher Mohd Warburtan Distt. SKP.	1951-52	639.97	639.97
69	-do-	Ghulam Yasin Sheikh s/o Mohd Ishaq.	1951-52	2559 89	2559.89
70	-do-	Ghulam Mohammad s/o Sher Mohd Sharq Pur Distt. Sheikhupura.	-do-	3893.83	3893.83
71	-do-	Hafiq Mohd Ismail Son of Mohd Amin Sharq Pur.	-do-	1439.94	1439.94
72	-do-	Mian Mohd Sadique s/o -do-	-do-	-do-	-do-
73	-do-	Haji Mohammad Azim s/o -do-	-do-	-do-	-do-
74	-do-	Haji Mohd Shafi -do-	-do-	-do-	-do-
75	-do-	Mian Atta ur Rehman s/o Abas Ali 2/10 Mahabeer Street Bidden Road, Lahore,	-do-	7679.25	7679.25
76	-do-	Ahmed Bux s/o Mian Allah Bux C/O Al Farooq Cotton Factory, Shorkot Road.	-do-	2559 89	2559.89
77	-do-	Sheikh Mohd Aslam s/o Mian Ahmed Bux.	-do-	-do-	-do-

78	P. N. Cotton Factory, Tandlianwala	Mohd Ashraf s/o Mian Ahmed Bux Mandi Nankana Sahib Sheikhupura.	1951-52	2559.89	2259.89
79	-do-	Bashir Ahmed s/o Mian Ahmed Bux.	-do-	-do-	-do-
80	-do	Khadam Hasan s/o Sodagaf Din c/o Alfrooq Cotton Factory Shorkot Road.	-do-	-do-	-do-
81	-do	M/S Mohd Sadique Mohd Fazal Chishti Tandlianwala.	1951-52	11951.75	11951.75
82	-do-	Mian Nazir Hussain Partner International Floor Mills Abdullah Pur Lyallpur.	1953-54	9444.06	9444.06
83	-do-	Mian Noor Shah Chishti partner M/S Mohd Sadique Mohd Fazal Chishti CA. T/Wala.	1955-56 to 1957-58	44964.44	44964.44
84	-do-	Mian Mohd Umar and Co., T/Wala.	1962-63 to 1963-64	49831.12	49831.12
85	-do-	Chishti Cotton Co., T/Wala.	1964-65 to 1965-66	23143.51	23143.51

1	2	3	4	5	6
86.	Haji Ghulam Nabi Mohd Aslam Cotton factory Gojra.	Same	1963-64 to 1965-66	3646.12	3646.12
87.	Inder Jait Cotton Factory Gojra.	Mian Mohd Hussain Ilahi Bux C/O Mahmood Cotton Factory Gojra	1953-54	2042.00	2042.00
88.	-do-	Mian Mohd Sadique s/o Mian Allah Ditta c/o Mohd Hanif partner Chief Silk Mills Karachi.	1953-54 to 1955-56	851.09	851.09
89.	Preim Singh Devi Dita Mal Cotton factory Gojra.	Ch. Ahmed Ali Abdul Karaim, Mohammadi Mohalla Gojra.	1950-51	1382.50	1382.50
90.	-do-	K.S Bashir Ahmed Khan 3 Adward Road Lahore.	1951-52 to 1952-53	33916.81	33916.81
91.	-do-	Mian Mohd Hussain Ilahi Bux Gojra.	1962-63 to 1964-65	32675.00	32675.00

92.	Rijah Mall Bagh Chand Cotton Factory Gojra.	M/S Pak Commercial Industrial and Inter prizer Ltd. Head Office 32/1 Johanson Road, Dalla Branch Office Wood Street opposite Post Office Karachi.	1950-51 to 1953-54	19724.25	19724.25
93.	-do-	Ghulam Nabi Kabli managing partner Kabli Cotton factory Gojra.	1955-56 to 1965-66	112170.97	112170.97
94.	Moghal Cotton Factory Gojra.	Hasan Din Ghulam Nabi and Co. Gojra.	1961-62 to 1963-64	4509.88	4509.88
95.	Om Cotton Factory Gojra.	Haji Muhammad Sadique, Muhammad Afzal Cotton Factory Gojra.	1957-58 to 1962-63	38601.78	38601.78
96.	Sheikh Mohd Ismail and Co. Cotton Factory T. Tek. Singh.	M/S Colonies Sarhad Cotton Textile Mills TTS.	1957-58 to 1965-66	336158.54	336158.54
97.	Amolok Industries Factory, T. T. Singh.	Mian Anwar Ahmad Mahmood C/o Noorani Cotton Corporation, T. T. Singh.	1952-53 to 1955-56	46761.57	46791.57
98.	-do-	Ch. Mohd Sharif s/o Ch. Nabi Bux pro: Zeenat Cotton Factory, T. T. Singh.	1956-57	10903.77	10903.77

1	2	3	4	5	6
99	Pak Punjab Cotton Factory, T. T. Singh.	Ch. Abdul Majid partner M/S. Pak Punjab Cotton Factory, T. T. Singh.	1958-59 to 1960-61	32151.88	32151.88
100	-do-	Abdul Ghani and Co., T. T. Singh.	1963-64	13884.94	13884.94
101	Madina Cotton Factory T. T. Singh.	M/s Mohd Iqbal Mohd Sharif etc. T. T. Singh.	1955-56 to 1965-66	82866.46	82886.46
102	Narandar Nath Amar Nath Cotton Factory, Shorkot Road.	M/s. Abdul Hamid, Abdul Hafiz partner M/s. Maula Bux, Mohd Bashir, Cotton Ginner, Shorkot Road.	1951-52 to 1954-55 & 1957-58 to 1958-59	55133.94	55133.94
103	-do-	Haji Feroz Din Wool Market Sahiwal.	1955-56 to 1956-57	12591.97	12591.97

104	Wazir Ali Industries Cotton Factory, Shorkot Road.	M/s Sh. Abdul Hamid Abdul Hafiz C/o Shorkot Cotton and Genl. Mills, Shorkot Road.	1964-65 to	4160.95	4160.95
105	Shorkot Cotton and General Shorkot Road.	-do-	1960-61 to 1964-65	38715.77	38715.77
106	Zeenat Cotton Factory, T. T. Singh.	M/s. Ghulam Mustafa, Mohd, Sharif owner Zeenat Cotton Factory, T. T. Singh.	1961-62 to 1962-63	12496.25	12496.25
107	Noorani Cotton Factory, T. T. Singh.	M/s Noorani Cotton Corporation, T. T. Singh.	1956-57 to 1965-66	219006.53	219006.55
108	Prem Singh Devi Ditta Mall T. T. Singh.	Sir Mohd Karim Bahi Ibrahim Nornet s/o Late Sir Hussan Karim Bahi Ibrahim Bermet 33 Beitul Aman, Mirza Khaliq Baig Road Jamashaid Street, Karachi.	1956-57 to 1957-58	29043.75	29043.75
109	-do-	Rai Hafeez-ul-Khan of Kamalia.	1959-60 to 1961-62	40212.26	40212.26
110	M/s. Mian Bros. Cotton F. T. T. Singh.	Same.	1962-63 to 1964-65	19136.39	19136.39

1	2	3	4	5	6
111	Haji Aman Ullah Fazal Din Cotton Factory, Chak Jhumra.	M/s. Haji Fazal Din Gora Sons Through Mian Sharif Ahmad, Managing Partner of the firm owners Haji Aman Ullah Fazal Din Cotton Factory, Chak Jhumra.	1950-51 to 1963-64	154122.48	154122.48
112	Haji Aman Ullah Fazal Din Cotton Factory, Chak Jhumra.	M/s Abdul Hamid Mohd Yaqub of Nishat Mills, Ltd. Lyallpur.	1958-59 & 59-60	10942.67	10942.67
113	-do-	Ch. Mohd Rashid Partner M/s. Rashid and Co., Chak Jhumra.	1960-61	8128.87	8128.87
114	-do-	Ch. Mohd Arshad s/o Ch. Habib Ullah C/o Commission shop New Grain Market, Lyallpur.	1964-65	18391.02	18391.02
115	-do-	Mian Mohd Iqbal Mohd Nazir Commission Agent Chak Jhumra.	1965-66	4748.00	4748.00
116	Guru Nanak Chan Bahadar Chand, Cotton Factory, Chak Jhumra.	M/s. Inam Elahi Manzoor Ellahi, Gulzar Ahmad and Nisar Ahmad partners Fazal Gulzar Textile Mills Hyderabad.	1950-51 to 1953-54	19426.00	19426.00

117	-do-	Sh. Abdul Saleem s/o Sh. Abdul Rehman 41-Rajgarh Road, Lahore.	1956-57	768.97	768.97
118	Gubind Ram Bhagwan Dass Cotton Factory, Chak Jhumra.	Mohd Tariq s/o Mian Bux Ilahi, Mohd Shafi Mohala Shurrianwala and Babu Hazhar Hussain s/o Mian Nazir Hussain C/o Ghora Company Bhag Narri Street Shafiq 19 Building Karachi.	1952-53 to 1953-54	21656.94	21656.94
119	-do-	M/s. Mohd Yaqub Mohd Sadiq Muzafar Hussain and Mohd Ishaq partners Ithad Commercial Corporation Chak Jhumra, New Mehdi Mohalla Gojra.	1955-56	3440.19	3440.19
120	Prem Sind Devi Ditta Mall Cotton Factory, Chak Jhumra.	-do-	1952-53 to 1955-56 & 1956-57 to 1958-59	40162.25	40162.25
121	-do-	Soofi Mohd Yaqub s/o Haji Khair Din Modhi Mohalla, Gojra.	1959-60	13643.50	13643.50

1	2	3	4	5	6
122	Tirath Ram and Sons C/F, Chak Jhumra.	M/s. Haji Fazal Din Mohd Ismail Old Grain Market Chak Jhumra, Distt. Lyallpur.	1950-51 to 1953-54 & 1955-56 to 1957-58	81307.73	81307.73
123	-do-	Malik Mohd Hussain S/O Nawab Din Caste Moughal R/O Mohalla Gopa Pura, Sangla Hill.	1962-63	1522.62	1522.62
124	-do-	Ch. Mohd Rashid Managing partner M/s Saddique and Co., Chak Jhumra.	1963-64 to 1965-66	26425.66	26425.66
125	Dhanpat Mall Jawala Dass Cotton Factory, Darkhana Teh. T. T. Singh.	M/s. Ahmad Ali Abdul Karim Madhi Mohalla Gojra.	1951-52 to 1958-59	67331.81	67331.81

126	Nazam Din Khair Din, Cotton Factory Dharkhana, Teh. T. T. Singh.	M/s. Mohd Inayat Kher Din and Co., Cotton Ginners Darkhana, Tehsil T. T. Singh.	1959-60 to 1964-65	68822.24	68822.24
127	Madan Cotton Factory, Pir Mahal.	S. Haji Mohd Saeed and Co., Samundari Road, Lyallpur.	1952-53 to 1953-54	27290.12	27290.12
128	-do-	Syed Mohammad Noman Shah and Qazi Mohd Usman son of Syed Zaher-ud-Din C/o M/s Abdul Latif, Mohd Akbar Paper Merchant Ghan Pat Road, Lahore.	1959-60 to 1962-63 & 1965-66	73647.34	73647.34
129	Dhanpat Mall Howan Dass (Dojana) Cotton Factory, Pirmahal.	Daood Ghaznivi No. 3 Liqat Park Biddon Road, Lahore.	1951-52 to 1954-55 & 1956-57	41730.81	41730.81
130	-do-	Hakim Nisar Ali Khan C/O Dojana Cotton Factory, Pir Mahal.	1960-61 to 1961-62	24145.12	24145.12
131	Khan Ghulam Mohd Khan Cotton Factory, Kamalia.	Khan Kamal Khan Khuri of Kamalia.	1951-52 to 1958-59	38066.12	38066.12

1	2	3	4	5	6
132	-do-	Khan Ghulam Mohammad Kharil of Kamalia.	1955-56 to 1958-59	14875.92	14875.92
133	Bhal Ram Sukha Nand Cotton Factory, Kamalia (Mohammad Hussain and Sons).	M/s. Mohammad Hussain and Sons 43 Model Town, Lahore. or 112 P Gulberg Lahore.	1952-53 to 1961-62	66602.43	66602.43
134	Rai Koot Cotton Factory, Kamalia.	Rai Nassurlah Khan of Kamalia.	1962-63	4738.69	4738.69
			Grand Total :-	4600630.74	4600630.74

Sd-/
Extra Assistant Director of
Agriculture, Lyallpur.

Reply to Starred Assembly Question No. 10051 regarding total amount of arrears of Cotton Duty to be recovered in the Province alongwith the names of the defaulters and the amount outstanding against each of them.

	Arrear amount of cotton duty (fee) to be recovered in Hyderabad/Khairpur Divisions.	Names of the defaulters	Amount outstanding against each.
			Rs.
(A)	Rs. 49,057.80	1. M/S Sajandas Perumal Cotton Ginning Factory Dhoronaro.	5,944.50
		2. M/S Muslim Cotton Ginning and Pressing Factory, Patoyun.	17,553.00
		3. M/S Ghulam Farid Cotton Ginning and Pressing Factory, Tando Adam.	5,322.80
		4. M/S Quadria Industry Cotton Ginning Factory, Ghotki, District, Sukkur.	20,237.50
		TOTAL Rs.	49,057.80
(B)		Amount of Cotton fee outstanding against Cotton Ginning Factories due to writ pending in High Court of West Pakistan.	3,34,358.07
		GRAND TOTAL Rs.	3,83,415.87

Sd/-
Director of Agriculture
Hyderabad Region Hyderabad.

جواب برائے اسمبلی سوال نمبر ۱۰۰۵۱ بابت کاٹن فیس کی مجموعی رقم جو کہ صوبہ میں اب تک واجب الادا ہے ۔ مع اُن مالکان کے نام اور رقم جو ادا کرنے سے قاصر رہے ۔

(الف)

کاٹن فیس کے بقایاجات جو حیدرآباد خیرپور ڈویژنوں میں واجب الادا ہیں	اُن مالکان کے نام جن پر بقایاجات واجب الادا ہیں	رقم جو واجب الادا ہے
۴۹,۰۵۷.۸۰ روپے	(۱) میسرز ساجن داس پیرو مل کاٹن جننگ فیکٹری ڈھورو نارو	۵,۹۴۴.۵۰ روپے
	(۲) میسرز مسلم کاٹن جننگ اینڈ پریسنگ فیکٹری بنوں	۱۷,۵۵۳.۰۰ روپے
	(۳) میسرز غلام فرید کاٹن جننگ اینڈ پریسنگ فیکٹری ٹنڈو آدم	۵,۳۲۲.۸۰ روپے
	(۴) میسرز قادریہ انڈسٹری کاٹن جننگ فیکٹری گھوٹکی ضلع سکھر	۲۰,۲۳۷.۵۰ روپے
	کل رقم واجب الادا	۴۹,۰۵۷.۸۰ روپے
(ب) ۳,۳۴,۳۵۸.۰۷ روپے	واجب الادا کاٹن فیس کی رقم جو کاٹن جننگ فیکٹریوں پر بوجہ رٹ جو کہ ھائیکورٹ مغربی پاکستان میں زیر سماعت ہے ۔	۳,۳۴,۳۵۸.۰۷ روپے
	کل رقم	۳,۸۳,۴۱۵.۸۷ روپے

(دستخط)

ڈائریکٹر آف ایگریکلچر حیدرآباد ریجن حیدرآباد

APPENDIX I

(Ref : Starred Question No. 10052)

'STATEMENT' 'A' FOR DISTRICT BAAHWALPUR

Showing total recoverable amount of cotton for assessed during the year 1967 and the amount actually realized upto 30-11-1967.

Tehsils	*Amount assessed during 1967*	*Amount recovered.*	*Amount balance on 30-11-1967*
1. Ahmedpur East.	42047.75	5571.50	36476.25
2. Bahawalpur	27499.25	—	27499.25
3. Hasilpur	17005.56	17005.56	—
	86552.56	22577.06	63975.50
Amount assessed at 50 paisa per maund under rule 25 (B) added.			13493.00
		Grand Total. Rs.	77468.50

STATEMENT No. 'B' FOR DISTRICT BAHAWALPUR

Showing outstanding amount and names of defaulters for 1966-67

TEHSIL AHMEDPUR EAST

Names	*Amount*	*Action taken.*
1. Awami Cotton Ginning Factory, Ahmadpur East, M/s Muhammad Aslam Bros. APE owner of the Factory.	13082.75	Demand notice serviced but has obtained stay orders.
2. M. B. Cotton Ginning and Pressing Factory Chanigoth Khawaja Muzaffar Mahmood and Sons.	9900.50	-do-
3. Mubarik Cotton Ginning and Pressing Factory Mubarikpur.	7805.50	Demand notice was served and the outstanding dues have been doubled under rule 25 (B). The outstanding amount has therefore been raised to Rs. 15611.00 only.
4. Wasanda Ram Cotton Ginning Factory APE (Beikenar Cotton Factory Seth Abdul Hamid owner.)	Not reported.	The owner leased the factory without intimation. Hence notice was served under rule 15 (1) section 10 (1)/8 (4-B). The owner thereupon reported on 13-11-1967. 1625 numbers of bails were booked from Chanigoth and Khanpur by M/s Babar & Co., Sadiqabad. Thus the quantity of cotton ginned comes to 1625 × 14md per bail. = 22750 maunds.

Hence cotton fee is assessed at 50 paisa per maund vide rule 25-B) and the amount comes to Rs. 11375.00 only.

TEHSIL BAHAWALPUR

Names		*Amount*	*Action taken.*
4. Sultan Cotton Ginning and Pressing Factory Dera Bakha, (BWP) (Ch. Sultan Ahmad) s/o Hakam Din.		19506.75	Demand notice served but he obtained stay orders.
5. Muhammadi Cotton Ginning and Pressing Factory Kalanchwala, (BWP) Khawaja and Sons Water Works Road Multan.		7992.50	-do.
Total out-standing amount.	Rs.	78268.50	After doubling the dues at sl. No. 3 and 4.

STATEMENT OF ITEM A & B

(*a*) 1. Total amount assessed at the rate of 25 paisa per maund. for the year, 1966-67. 62487.51

2. The amount recovered for the year, 1966-67 pertaining to the accounts of the year, 1966-67. 378613.95

(*b*) Names and addresses of the defaultars who has not paid cotton fee for the year, 1966-67.

Name of Factory.	Name of defaulter.	Fees outstanding @ 25 paisas per Md.	Fees outstanding @ 50 Ps. P. M.	Fees paid after the prescribed date.	Balance still recovered at the double rate.
Riaz Cotton Factory, Lyallpur.	M/S Riaz Ahmad and Co. Factory Area, Lyallpur.	20175.22	40350.4	4000.00	36350.
Batala Cotton Factory, Lyallpur.	Ch. Khurshid Ahmad Managing Partner M/S Lyallpur Cotton Ginners, Lyallpur.	35391.62	7073.24	—	70783.24

Onkar Cotton Factory, Lyallpur.	M/S Ch. Jaffar Ali Mohd Hussain and Abaidullah partener Punjab Cotton company, Lyallpur.	37906.03	7402.06	—	7412.06
Rehmat Cotton Factory, Jaranwala.	Malik Inyat Ullah F/O Malik Kleemullah owner Rehmat Cotton Factory, Jaranwala.	9243.75	1848.50	—	18487.50
Coloy Sarhad Cotton Factory, T. T. Singh.	M/S Colony Sarhad Textile Mills Ltd. Cotton Factory, ST.T. Singh.	63808.00	12716.00	—	127616.00
P. K. Cotton Factory, Tand.	Chishti Cotton Company, Tandlianwala.	28206.42	56412.84	—	56412.84
Hussan Cotton Factory, Tandlianwala.	1. Ch. Ghulam Hussan Khan S/O Samad Khan 2. Ch. Mohd Nawaz Khan S/O Roray Khan.	29414.68	58829.36	—	58829.38

Name of Factory.	Name of defaulter.	Fees outstandig @ 25 paisas per Md.	Fees outstanding @ 50 Ps. P.M.	Fees paid after the prescribed date.	Balance still recovered at the double rate.
	3. Ch. Ahmad Nawaz Khan S/O Roray Khan.				
	4. Gj. Mohd Afzal Khan S/O Ch. M. Nawaz Khan Rasidents of Mohala Koot Qatal Gahri Qasoor District Lahore.				
Fazal Cotton and General Mills Chak Jhumra.	Ch. Mohammad Ali S/O Ch. Hussain Bux Jan Proprietor Chak Jhumra Cotton Ginners Chak Jhumra.	14719.00	29438.00	—	29438.00

Noorani Cotton Factory, Toba Tek Singh.	M/S Noorani Cotton Corporation Toba Tek Singh.	17270.00	3440.00	5000.00	29540.00

The fee outstanding against the defaulter who did not deposit the amount outstanding against them within two weeks of the close of the cotton year, 1966-67 as prescribed under rule 12 of the West Pakistan Cotton Control Rules has been doubled as required under rule 12 (I) (b) of the said Rules and Recovery Certificates have also been sent against them to effect recovery as arrears of Land Revenue.

Sd/-

Extra Assistant Director of

Agriculture, Lyallpur.

Statement showing the recovery of arrears (cotton fee) for the year 1966-67 in District Rahimyar Khan.

Sadiqabad.

S. No.	Name of defaulters with address.	Name of Cotton Factory.	Cotton fee arrears for the year 1966-67 Rs.	Rate of cotton fee per maund.	Action taken	Remarks
1.	Syed Ghulam Miran of Jamaldinwali.	Shah Pur Cotton Factory, Saidqabad.	82,795.50	0.25	Cotton fee has been stayed by the Civil Judge, Lahore.	
2.	Sardar Mohd Amin Khan Leghari of Machhi Goth,	Alyani Cotton Factory, Machhi Goth.	39,672.40	,,	-do-	
3.	Nawab Azizul Hussan, SDK.	United Cotton Factory, Sadiqabad.	2,437,71	0.50	The fees has been demanded as double and the outstanding list has been sent to the Tehsildars, Recoveries.	
4.	Mist. Nazam-ud-Din Mohd Ali, Sadiqabad.	Aslam Cotton Factory, Sadiqabad.	13,250.75	0.50	Cotton fee has been stayed by the Civil Judge, Lahore.	

Rahimya Khan Tehsil.					
5.	Sardar Ghazaffar Ullah Khan Musa Khel Khan, Estate.	Jinnah Cotton Factory; K. Samaba.	2,984.50	0.50	The fees has been demanded as double and the outstanding list has been sent to Tehsildar.
6.	R. C. A. Limited, Khanewal	R. C. A. Cotton Factory. Akramabd	0.78	,,	-do-
7.	Khawaja Manzoor Ellahi Rahimyar Khan.	Pakistan Industries, Rykhan	1,534,00	,,	-do-
Khanpur Tehsil.					
8.	Zaffar Cotton Ginners, KPR	Bahawalpur Textile Mills, Khanpur	1,771.00	,,	-do-
9.	Iqbal and Co, Khanpur	National Cotton Factory, Khanpur	38,489.00	,,	-do-
10.	Umer Cotton Co., Zahirpir.	United Cotton Factory, Zahirpir	29,282.75	,,	Cotton fees has been stayed by the Civil Judge, Lahore.
11.	R. C. A. Limited Khanewal	R. C. A. Cotton Factory, Zahirpir	0.50	0.50	The fees has been demanded as double and outstanding list has been sent to the Tehsildar Recoveries.

S. No.	Name of defaulters with address.	Name of Cotton Factory	Cotton fee arrears for the year 1966-67 Rs.	Rate of cotton fee per maund.	Action taken Remarks
12.	M. A. Wadood and Sons, Multan	Mian Cotton Factory, Sahja	7,905.25	0.50	The cotton fee has been stayed by the Civil Judge, Lahore.
13.	Sh. Mohd Aslam, Khanpur	Aslam Cotton Factory, Khanpur	48,561.74	0.50	Cotton fee has been stayed by High Court vide writ petition No. 6/1967.
14.	M. A. Wadood and Sons Multan	Bismillah C/Factory, Khanpur	15,412.25	0.25	Cotton fee has been stayed by the Civil Judge, Lahore.
15.	G. Moeenud-Din, Khanpur	Riaz Cotton Factory, Khanpur	37,014.00	0.50	The fee has demanded as double and the outstanding list has been sent to Tehsildar Recoveries.

Liaquatpur

16.	Sh. Mohd Ishfaq, Feroza.	Ishfaq Cotton Factory, Feroza.	7,039.50	0.50	The fee has demanded as double and the outstanding list has been sent to Tehsildar Recoveries.
17.	Khawja Muzaffar Mahmood Cotton Co., Liaquatpur.	Qadir Sadat Cotton Factory, Liaquatpur.	7,139.50	0.25	The cotton fee has been stayed by the Civil Judge, Lahore.
18.	R. H. Siddique, Cotton Co, LQP.	-do-	9,106.50	0.50	The fee has demanded as double and the outstanding list has been sent to Tehsildar Recoveries.
19.	Hafiz Imam Bux, Liaquatpur	Adil Cotton Factory Liaquatpur.	42,209.50	,,	-do-
20.	M. Jalalur Rehman, LQP.	Rehman Cotton Factory, Liaquatpur.	27,707.75	0.25	The cotton fee has been stayed by the High Court vide writ petition No. 735 of 1960.
21.	Khawja Muzaffar Mahmood and Sons, Multan.	M. B. Cotton Factory, Liaquatpur.	34,586.00	,,	The cotton fee has been stayed by the Civil Judge, Lahore.

S. No.	Name of defaulters with address.	Name of Cotton Factory	Cotton fee arrears for the year 1966-67 Rs.	Rate of cotton fee per maund	Action taken Remarks
22.	M. Atta Ullah, Safiullah.	Muhammadi C/Factory, Liaquatpur.	11,575.00	,,	The cotton fee has been stayed by the High Court vide writ petition No. 102 of 1967.
23.	M. A. Nawaz Cotton Co., LQPur.	Zamindara Cotton Factory, LQPur.	31,933 50	0.50	The fee has been demanded as double and outstanding list has been sent to Tehsildar Recoveries.

Sd/-
Extra Asstt. Director of Agriculture,
Rahimyarkhan.

Question (*a*)

The total amount of cotton fee assessed to be recovered during the year 1967 and amount acutally so realized during the said year.

Reply

1. Total amount of cotton fee assessed = Rs. 41,25,993.65
2. Total amount so realized during the year 1967. = Rs. 17.86,889.31

Question (*b*)

The name of the defaulters who did not pay cotton fee during the year 1967 alongwith the amount so outstanding and the action taken against the said defaulters.

Reply :—

Srl. No.	Name of defaulter	Amount outstanding
1		
2	Mian Muhammad Anwar of Muhammad Mohsin Maula Bux C/F.	83206.16
3	Muzaffar Mahmood & Sons Tatepur	290416.20
4	M/S Sattar Cotton Factory Multan.	34214.50
5	M/S M. A. Wadood & Sons Multan.	91060.00
6	M/S Ahsan Cotton Factory Multan.	112019.62
7	M/S Pakistan Oil & Cotton Factory, Multan.	116584.00
8	Haji Muhammad Saleem lessee Gore a C/Factory Multan.	14921.90
9	M/S Mahbool Cotton Oil Mills Multan.	14037.50
10	M/S Sultan Mahmood Cotton Factory Tatepur.	38832.74
11	M/S Crescent Cotton Factory Vehari.	108797.50
12	M/S Sheikh Cotton Factory Vehari.	118868.00
13	Rafiq Latif & Co. Arifwala (Lessee Shirhind Cotton Factory.	89127.50

Srl. No.	Name of defaulter	Amount outstanding
14	Rehamania Corporation Vehari.	93165.50
15	M/S Crescent Cotton Factory No. 2 Burewala.	140214.00
16	M/S Pak Crescent Cotton Factory Vehari.	3150.00
17	M/S Crescent Cotton Factory No. 1 Burewala.	191947.50
18	Ch. Muhammad Yousaf & Co. Burewala	12600.50
19	M/S Crescent Cotton Factory (new Section)	113038.00
20	M. A. Vakil & Co (lessee Premier C/F Mian Channu.)	103559.70
21	M/S Itefaw Ginner (lessee Maqbul C/F M. Channu.)	37195.38
22	M/S Manzoor Traders Chowk Bazar Multan.	53425.73
23	Ch. Fazal Muhammad Khushi Mohd Mianchannu.	60480.00
24	M/S Kharal Cotton Factory Mianchannu.	11135.20
25	M/S Rehmatullah Mohd Yousaf Mianchannu.	38938.38
26	M/S Mianchannu Ice & Cotton Factory Mianchannu.	17855.50
27	Haji Mohd Saeed Mohd Waris C/Factory Jahanian.	48230.50
28	Haji Jamal Din Afghan Brothers Jahanian.	39482,50
29	M/S Abdullah Ziadar C/Factory Abdul Hakim.	31000.00
30	M/S Abdul Majid Brothers Makhdum Pur Pahoran.	5I434.50
31	M/S Arshed & Co (Lessee Khalil C/F ,,).	12319.38
32	M/S Riaz Ahmed & Co Shujabad Lessees.	10805.74
33	M/S Maula Bux & Co (Riaz Ahmed & Co., Shujabad.)	100202·12
34	M/S Zafar Saleem Cotton Factory Shahnal.	47102.74

Srl. No.	Name of defaulter	Amount outstanding
35	Abdul Haq Ahmed Brothers (lessee Mailsi Traders).	105436.00
36	M/S Mahfooz Nawaz & Co Cotton Factory Mailsi.	73715.12
37	Sh. Mohd Sharif Mohd Asghar Karorepacca. (Lessee Malik Vanjara C/F Karorepacca).	6451.54
38	M/S Asghar Cotton Ginning Factory K. Pacca.	1591.00
39	Allah Bux Cotton Factory Jarorepacca.	4720.24

DISTRICT DERA GHAZI KHAN.

1	Ch Muhammad Sharif.	1471.50
2	Khan Muhammad Akram Khan.	3151.37

DISTRICT MUZAFFARGARH.

NIL

DISTRICT SAHIWAL.

1	M/S Sareen Traders lessee. Japan Cotton Factory, Sahiwal	34880.00
2	M/S Ganjipar Cotton Factory, Sahiwal.	38084.00
3	M/S Abdul Rahim Cotton Factory Chichawatni.	17514.50
4	M/S Cheema Bros. Cotton Factory, Chichawatni	18415.50
5	Ch. Mehr Muhammad of Okara.	31156.25
6	Muhammad Shaffi & Co. Okara.	34625.00

Srl. No.	Name of defaulter	Amount outstanding
7	M/S Muslim Traders Okara.	5950.00
8	M/S Nili Cotton Factory Arifwala.	10509.00
9	M/S Nilibar Cotton Factory Pakpattan.	40254,50
10	Saeed & Co of Azam Cotton Factory Arifwala.	86214.00
11	Ch. Mehr Mohd, Arifwala.	73141.50
12	M/S Arshad Corporation Renala Khurd.	53643.25
13	M/S Basirpur Cotton Factory Basirpur.	18752.75
14	M/S Haidar Cotton Factory Pakpattan.	50613.75
15	M/S Rehmania Corporation Sahiwal.	6248.50
16	Muhammad Din Muhammad Latif Sahiwal.	35054.50
17	M/S Crescent Factories Chichawatni.	8100.00
18	M/S Ehsan Cotton Factroy Chichawatni.	85903.75
19	M/S Bismillah Cotton Factory Pakpattan.	56367.00
20	Haji Khurshid Ahmed Pakpattan.	40254.59
21	Mian Sh. Ahmed Rice Mill Basirpur.	30520.50
22	M/S Rehman Cotton Factory Okara.	18553.75
23	M/S Nawab Ehsan Cotton Factory Chichawatni.	42023.00

ACTION TAKEN.

The demand notices have already been served upon the defaulters and the recovery are in progress through the Tehsildar (Recoveries) deputed with the Department.

Sd/-

Deputy Director of Agriculture
Multan Division Multan.

APPENDIX

STATEMENT SHOWING ASSESSMENT AND RECOVERY OF COTTON FEE DURING THE YEAR 1966-67 IN SARGODHA DISTT :

Total Amount assessed.	Recovered during the year.	Outstanding still recoverable
5,84052.48	2,32,866.62	3,51,185.96

Sd/-

Extra Assistant Director of
Agriculture, Sargodha.

STATEMNT SHOWING THE NAMES OF THE DEFAULTERS WHO DID NOT PAY COTTON FEE DURING THE 1967 - ALONGWITH OUTSTANDING AMOUNT IN SARGODHA DISTT.

S. No.	Name of defaulter with full address	Amounts out-standing	Remarks
1.	Mian Shamim Gulzar Zamindar Cotton Factory Sargodha.	9514.88	
2.	Mian Shamim Gulzar of M/S Shamim Gulzar Cotton Factory Sargodha.	25448.00	
3.	Mian Shamim Gulzar of Shamim Gulzar C/Com. National Cotton Factory Sargodha.	24413.24	
4.	Mian Javed Gulzar Shahpur Cotton Factory Sargodha.	9754.42	
5.	Mian Aftab Gulzar Nishat Cotton Factory Sargodha.	9508.76	
6.	Hafiz Muhammad Bux Mahboob C/F Oil Mills Sargodha.	125377.12	Stay order granted by High Court dated 13-9-1967
7.	Mian Imtiaz Gulzar Itafaq Cotton Factory Sargodha.	9449.04	
8.	Ch. Muhammad Khalil Muslim Cotton Factory Sargodha.	55999.00	Stay order granted by the High Court dated 15-9-1967.
9.	Malik Muhammad Sarwar Pak. C/Com Lakshri Cotton Factory Phulleerwah.	29826.50	
10	Malik Karim Bux Bhalwar Cotton Factory Bhalwal.	51895.00	

6, **Statement** showing the names of the defaulters who did not pay Cotton Fee during the year 1967 alongwith the amount so outstanding and the action taken against the said defaulters in respect of Lahore.

DIVISION

S. No.	Name of defaulter and address.	Fee due	Fee paid	Balance	Net amount to be recovered @ 0.50 P.M. after due date.
1.	Ghulam Muhammad Cotton Ginning Factory, Kahnna Nau.	3.00	—	3.00	6.00
2.	Mistri Muhammad Ali Cotton Factory, Kahna Nau.	5.87	—	5 87	11.74
3	Abdul Majid Abdul Ghafoor Cotton Factory Kot Radha Kishan.	43.81	—	43.81	87.62
4.	M. Shahab Din Cotton Factory China Ottan Teh. Lahore.	9.37	8.25	1.12	2.24
5.	Sh. Aman Ullah Cotton Factory Khudian Khas.	127.00	—	127.00	254.00
6.	Sh. Muhammad Nawaz Cotton Factory, Adda Lulliani, Kasur.	159.25	—	159.25	318.50
7.	Muhammad Sarwar, Muhammad Abdullah Cotton Factory Adda Khem Karan Kasur.	23.31	—	23.31	46.62

8.	Mohd Sardar Cotton Factory, Ada Khem Karan Kasur.	32.00	24.19	7.81	15.62
9.	Haji Noor Muhammad and Sons, Cotton Factory, Khem Karan Ada Kasur.	43.50	—	43.50	87.00
10.	Mehraj Din Cotton Factory, Roa Khanwala, Teh: Kasur.	24.81	—	24.81	49.62
11.	Shamsi Cotton Factory, Pattoki.	5976.00	—	5976.00	11952.00
12	Mohd Sardar Abdul Hamid, Cotton Factory Shamkot Nau.	44.62	—	46.62	93.44
13.	Malik Mill Cotton Factory, Pattoki.	465.25	—	465.25	930.50
14.	Chewal Cotton Factory Khudian.	125.00	—	125.00	250.00
15.	Malik Ali Hassan & Brothers Cotton Factory, Wan Radha Ram.	51.19	—	51.19	102.38
	Toral.	7135.98	32.44	7103.54	14207.00

N. B. List of the defaulters supplied by the Extra Assistant Director of Agril : Lahore vide his Memo No. 16918, dated 14-12-67. Now the Tehsildar Recoveries office of the Deputy Director of Agril : Lahore Division, Lahore is being requested to effect recovery from the defaulters under Rules and Regulations.

Sd/-
Deputy Director of Agriculture,
Lahore Division, Lahore

JHANG DISTRICT

Note :—Demand notices have been issued to the defaulters on due dates but not fruitful. The uptodate list of Cotton fee arrears have also been supplied to the Collector, Jhang to effect these recoveries.

S. No.	Name of the factory.	Name of dafaulter	Year.	Amount @ 25 paisa per mds.	Amount @ 50 paisa per maund.
1.	Chiniot C/F Chinot.	Mohd Anwar and Shaukat Shafi Chiniot.	1966-67	12636.25	25272.50
2.	Shams Din C/F Jhang.	Nisar Ahmad son of Shams Din Jhang.	1966-67	6355.25	12710.50
3.	Zafar Saleem C/F Chiniot.	Zafar Saleem & Bros.	1966-67	8134.81	16269.62
4.	Malik C/F Jhang.	Malik Mohd Waschi Jhang.	1966-67	1684.90	3297.80
5.	Al-Muzamal C/F Jhang.	Muhammad Tufail, Jhang.	1966-67	1364.44	2726.88

S. No.	Name of the Factory	Name of defaulter	Year	Amount @ 25 paisa per mds.	Amount @ 50 paisa per mds.
6.	Mali C/F Kanwanwali	Mali Khan Kanwanwali.	1966-67	13.00	26.00
7.	Cresent C/F Chiniot.	Mohammad Shafi Chiniot.	1966-67	7798.65	15597.30
8.	Shah Daula C/F Chiniot.	Sardar Ghulam Abbas, Chiniot.	1966-67	16519.31	33038.62
9.	Abdul Sattar, Rehman Ghani C/F., Jhang.	Abdul Sattar, Rehman Ghani, Jhang.	1966-67	20000.00	40000.00
		G. Total.		74469.61	148939.22

(a). 1. Total amount of cotton fee assessed to be recovered during the years, 1967. Rs. 219748.05

11. Amount of actually realised during the year, 1967. Rs. 177489.30

(b)

S. No.	Name of the defaulter who did not pay cotton fee during 1967.	Amount.	Action taken against defaulter.
1.	Ch. Suleman son of Khuda Bux, Burewala.	4709.00	The cotton fee arrear not paid on 30-8-1967
2.	M. Miraj Ahmad of Bahawalnagar.	6630.35	Increased from Rs. 0.25 to 0.50 per Mds. as
3.	Akhtar Ali Abdul Latif of Bahawalnagar.	47.50	defined under rule 12 (a) of West Pakistan
4.	Sh. Maula Bux Muhammad Waris, Chishtian.	17602.00	Cotton Control Act, 1966 and intimated to
5.	M. Muhammad Shaffi, of Harunabad.	13495-00	Tehsildar Recovery for effecting recovery
6.	M/S Haq Cotton Factory (Abdul Khaliq)	10962-00	through Land Revenue Act.
7.	Ch. Rehmatullah of Harunabad.	812-50	
	Total	54258.75	

Sd/-

Extra Assistant Director of Agriculture.

(a) Total amount of cotton fee assessed to be recovered during the year 1967 and the amount actually so released during the said year.

Amount Assessed.	Amount actually realized.
Rs. 33317.58	13186.99

Sd/-

Extra Assistant Director of
Agriculture Gujrat.

(b) The names of the defaulter who did not pay cotton fee during the year 1967 alongwith the amount so outstanding and the action taken against the said defaulter.

S. No.	Name of defaulter.	Amount	Action taken.
1.	Mian Muhammad Sardar and Sons, Occupier, Cotton Factory, M. B. Din.	Rs. 20130.60	Notice was issued to pay the amount. He filed the suit and obtained stay order against this amount. This office has therefore, doubled the amount. Now our demand is Rs. 40261.20 against him for the year 1967.

Sd/-

Extra Assistant Director of
Agriculture Gujrat.

(a) (*i*) Total amount of duty (fee assessed to be recovered during 66-67 in Hyderabad Khairpur Divisions. Rs. 21,99,186,20

(*ii*) The amount actually so realized during the said year in Hyderabad/Khairpur, Divisions. Rs. 18,15,770,33

(b)

S. No.	The names of defaulters who did not pay cotton duty (fee) during the said year.	Amount outstanding against each	Action taken against
1.	M/s Sajandas Perumal Cotton Ginning Factory Dhoro Naro.	5,944.50	As per Rule 25 (5) of Cotton Control Rules 1966, the arrears are now to be recovered as arrears of Land Revenue for which action is under way.
2.	M/S Muslim Cotton Ginning and Pressing Factory Potoyun.	17,553.04	
3.	M/S Ghulam Farid Cotton Ginning Pressing Factory Tando Adam.	5,322.50	
4.	M/S Quadria Industry Cotton Ginning Factory Ghotki Distt. Sukkur.	20,237 80	
5.	Amount of Cotton fee outstanding against Cotton Ginning Factories due to writ pending in High Court of West Pakistan.	3,34,358.07	Recoverable after the decision of High Court of West Pakistan
	Total.	3,83,415.87	

Sd/-

Director of Agriculture Hyderabad
Region Hyderabad.

APPENDIX II

(Ref : Starred Question No. 10265)

Statement showing the Names and Designations of Class I and Class II Officers of the Forest Department who were (*i*) retired and (*ii*) granted extensions in service from time to time, after attaining the age of retirement from 1-1-63 to 31-12-67 alongwith reasons for granting extensions each time.

(*i*) OFFICERS RETIRED

(Class I)

Sr. No.	Name of officer and designation
1.	Ch. Khan Muhammad Divisional Forest Officer.
2.	Malik Muhammad Arif, ,, ,,
3.	Mirza Maudood Ahmad Khan ,, ,,
4.	Mr. Ahmad Nawaz Khan, ,, ,,

Class II

1.	Mr. Abdul Salam, WPFS (II), Sub-Divisional Forest Officer.
2.	Mr. Allah Dad Khan, WPFS (II), ,, ,,
3.	Mr. Muhammad Ramzan, WPFS (II), ,, ,,
4.	Mr. Ghazanfar Ali, WPFS (II), ,, ,,
5.	Mr. Ahmad Khan, WPFS (II), ,, ,,

(*ii*) OFFICERS WHO WERE GRANTED EXTENSION

Sr. No.	Name of officer and designation	Reasons for the grant of extension.
1.	Ch. Muhammad Ishaque, WPFS (I), Conservator of Forests.	The Appropriate Advisory Committee after going through the Character Rolls of the officers advised the grant of extension as a result of which the competent authorities granted extensions in service to these officers.
2.	Mr. Fazal Gul Khan Afridi, WPFS (I), Conservator of Forests.	
3.	Ch. Muhammad Shafique, WPFS (I), Divisional Forest Officer.	
4.	Mr. S. Abdul Aziz, WPFS (I), Divisional Forest Officer.	
5.	Mr. Sher Rehman Khan, WPFS (II), Sub-Divisional Forest Officer.	

As a result of the enforcement of the West Pakistan Government Servants (Further Usefulness in Public Service) Rules, 1963, the cases of the concerned officers were reviewed by the Appropriate Advisory Committee. In keeping with the recommendations of the Committee, the following officers were retired from service : –

Sr. No.	Name	Date of retirement	Remarks
1.	Mr. Abdul Salam, WPFS (II)	20-8-64 (EN)	Retired under the West Pakistan Government Servants (Further Usefulness in Public Service) Rules, 1963, instead of superannuation age of 60 on 12-12-1966.
2.	Mr. Allah Dad Khan, WPFS (II).	25-6-65	-do- on 24-6-70.

2. In accordance with the provisions of Article 178 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan, the following officers were retired from service after their cases were reviewed by the Advisory Committee :—

Sr. No.	Name of Officer	Date of retirement
1.	Ch. Khan Muhammad, WPFS (I)	31-10-1966 (AN)
2.	Malik Muhammad Arif, WPFS (I)	1-11-1966 (EN)
3.	Mirza Maudood Ahmad Khan, WPFS (I)	14-6-1967
4.	Mr. Ahmad Nawaz Khan, WPFS (I)	7-2-1967
5.	Mr. Muhammad Ramzan, WPFS (II)	22-7-1966 (AN)
6.	Mr. Ahmad Khan	15-10-1967

1. Mr. Ghazanfar Ali, WPFS (II) was retired from service on 23-12-66 on attaining the age of 60 years.

4. The following officers were granted extension in service by the competent authorities on the advice of the Advisory Committee : –

Sr. No.	Name of officer	Remarks
1.	Ch. Muhammad Ishaque, WPFS (I) Conservator of Forests	Granted extension in service from 1-10-66- to 31-12-68.
2.	Mr. Fazal Gul Khan Afridi, WPFS (I), Conservator of Forests.	-do- from 1-10-66 to 9-3-67.
3.	Ch. Mohd Shafique, WPFS (I) Divisional Forest Officer.	-do- from 1-10-66 to 31-7-68.
4.	Mr. Shah Abdul Aziz, WPFS (I), Divisional Forest Officer.	-do- from 1-10-66 to 30-3-68.
5.	Mr. Sher Rehman Khan, WPFS (I).	-do- from 1-10-66 to 30-9-67.

5. The extensions were recommended by the Advisory Committees after going through the Character Rolls of the officers concerned.

The names and designations of Class I and Class II Officers under the administrative control of Agriculture Department who were retired and granted extension in service from time to time, after attaining the age of retirement, from 1-1-1963 to 31-12-1967 alongwith reasons for granting extension each time.

Mr. Abdul Aziz Khan, Research Officer, West Pakistan Veterinary Research Institure Peshawar.

On his retirement from Service from 28-11-1966 Mr. Abdul Aziz Khan, Research Officer, West Pakistan Veterinary Research Institute, Peshawar, filed a writ petition in the High Court and detained stay orders. Consequently he continued in service from 29-11-1966 to 22-12-1966 as the dates on which the writ petition filed before the High Court was dismissed and the stay orders granted by the High Court vacated. The said period viz from 29-11-1966 to 22-12-1966 has been treated as re-employment to the post of Research Officer (Biological Products) West Pakistan Veterinary Research Institute, Peshawar.

EXPLANATORY MEMO

On his retirement from Service from 28-11-1966 Mr. Abdul Aziz Khan, Research Officer, West, Pakistan Veterinary Research Institute, Peshawar, filed a writ petition in the High Court and detained stay orders, Consequently he continued in service from 29-11-1966 to 22-12-1966 as the dates on which the writ petition filed before the High Court was dismissed and the stay orders granted by the High Court vacated. The said period viz from 29-11-1966 to 22-12-1966 has been treated as re-employment to the post of Research Officer (Biological Products) West Pakistan Veterinary Research Institute, Peshawar.

Reply to the Starred Assembly Question No. 10265-Class I and Class-II Officers under Animal Husbandry, Department, Peshawar Region, retired and granted extension in service.

(*i*) Names and designation of Class I & Class-II Officers of the Animal Husbandry Department in Peshawar Region who were retired from 1.1.63 to 31.12.67.

(*a*) Mr. Muhammad Irfan Ex-W.P.A.H.S-I, Livestock Development Officer, Peshawar Region, Peshawar.

(*b*) Mr. Mohammad Yaqoob, Ex-W.P.A.H.S-I, Director, Animal Husbandry, Peshawar Region, Peshawar.

(*c*) Mr. Khuda Dad Khan, Ex-W. P. A. H. S-I, Livestock Development Officer, Peshawar Region, Peshawar.
Class II Officers—nil.

(*ii*) Names and designation of Class I & Class II Officers of the Animal Husbandry Department in Peshawar Region who were granted extension from 1.1.63 to 31.12.67.

Mr. G. N. Ansari, W.P.A.H.S-I, Disease Investigation Officer, Peshawar Region, Peshawar One year from 11.11.66 to 11.11.67.

Extension to the above officer was recommended when he was serving in Hyderabad Region, Hyderabad as Livestock Development Officer in W. P. A. H. S-I.

Only Mr. Abdul Qayum Khan W. P. A. H. S. II Livestock Officer of this Directorate was retired from service at the age of 55 years during the period from 1.1.63. to 31.12.67. No officer was granted extension after attaining the age of retirement during this period.

No. 34-W. P. A. H. S, Dated 11th January 1968.

From

The Director,
Animal Husbandry,
Lahore Region, Lahore.

To

The Section Officer, AH-I.,
Government of West Pakistan,
Agriculture Department, Lahore.

Subject:—Starred Assembly Question. No.10265.

Reference:—Your letter No. 1 (14) 2-SOAH-I-AD-68 dated 27.12.1967.
Memorandum.

The particulars of the Class I & Class II officers who were retired or given extension after attaining the age of retirement from 1.1.63 to 31.12.67 are given under :-

Class I & Class II officers Retired from 1.1.63 to 31.12.67.

CLASS I.

1. G. M. Siddiqi Director, Animal Husbandry, Lahore Region.
2. A. A. Hussain, Livestock Development Officer, Lahore, Region.

CLASS II.

1. Haji Abdur Rehim Khan, Asstt. Disease Control Officer Lahore Region.
2. Abdul Jabbar Khan, Asstt. Director, Animal Husbandry, C/Pur.
3. Sh. Muhammad Ishaq, Asstt. Director, Animal Husbandry, (Hqrs)
4. Ch. Muhammad Ali Dairy Development Officer, Lahore.
5. Khan Nisar Mohammad Khan, Sheep Development Officer, Lahore.

Class I and Class II officers who are granted extension in service after attaining the age of retirement.

CLASS I.

1. Sh : Tassaduq Hussain, Director, Animal Husbandry, Lahore.	He has been granted extension upto the age of 58 years on account of good service record.
2. M.A.A. Hussain.	He was granted extension upto the age of 58 years and thereafter he proceeded on L.P.R w.e.f.31.12.66.

CLASS II.

1. Ikram Ullah Khan Asstt : Director, A.H. Rawalpindi.	He has been granted extension upto the age of 58 years on a/c of good service record.
2. I.U. Nisar, Asstt : Director, Animal Husbandry, Lyallpur,	-do-
3. Hamid Hussain Shah Asstt : Director, A.H. (Hqrs).	-do-

ANIMAL HUSBANDRY DEPARTMENT QUETTA REGION QUETTA

Class I and Class II Officers under the Administrative Control of the Agriculture Department Retired and Granted Extension in service during the period from Ist January 1963 To 31st December 1967.

Class II

WPAHS II

S. No.	Name.	Designation	Remarks
1.	Mr. Sabqat Ali Khan WPAHS II.	Artificial Insenination Officer, Animal Husbandry, Quetta Region, Quetta.	Retired with effect from the afternoon of the 3rd August, 1966, vide Govt : of West Pakistan, Agriculture, Department Notification No. 1 (26) SOAH-I-AB-66., dated the 20th July, 1966. He had completed 55 years of age on 15th November 1963 and retired at the age of 58 years. He was Promoted from the Veterinary Asstt: Surgeon cadre to WPAHS-II on ad-hoc basis on 11th April 1966 FN and worked as such for a period of only 4 months and then retired. Proceeded on 12 months leave preparatory to retirement w.e.f. 2nd August 1966.

DIRECTORATE OF ANIMAL HUSBANDRY HYDERABAD REGION, HYDERABAD

No. Assembly Question (EA) 1373 Hyderabad, dated 20. 1. 1968.

To.

The Secretary.
Government of West Pakistan.
Agriculture Department, Lahore.

Subject :— STARRED ASSEMBLY QUESTION NO. 10255.

Ref'nce :— Government letter No. I (14) 2 SOAHI AB 68 dated 27th December 1967, on the subject noted above.

12 copies of Answers and 8 copies of explanatory memo are sent herewith, as desired.

The following class I and class II Officers are retired on the dates shown against each of them.

I.	Class I Officers.	Designation.	Date of retirement.
1.	Mr. I.Y. Shaikh.	Director, Animal Husbandry Region, Hyderabad.	6-5-1964 (Expired)
2	Mr. Malik Fazal Hossain.	Livestock Development Officer, Hyderabad.	1-7-1965
3.	Mr. Khanzada Muhammad Khan.	-do-	1-6-1966
4.	Mr. Dr. S.H. Quershy	Disease Investigation Officer, Hyderabad	13-4-1967
5.	Mr. G.H. Ansari	-do-	10-11-1967
II.	Class II Officers.		
1.	M.N. Jeddy	Dairy Development Officer, Hyderabad.	12-9-64
2.	Mr. S.W.H. Rizvi.	Assistant Director, Animal Husbandry, Karachi.	13-11-64 (Expired)
3.	M. A.R. Ghauri,	Assistant Director (Hq)	10-10-65

Class I and Class II Officers under the Administrative Control of the Agriculture Department retired and granted extension in service—College of Animal Husbandry Lahore.

The names of Officers with their designation who retired and granted extensions in service from time to time, after attaining the age of retirement, from 1-1-1963 to 31-12-1967 are given below :—

OFFICERS WHO HAVE RETIRED

(1) Mr. Abdus-Salam Khan, Assistant Professor of Stock Assistant Class.

(2) Mr. W.M. Khan, Principal.

(3) S. Zahoor Ahmad Shah, Professor of Surgery.

(4) Lt. Col. Farzand, Ali Professor of Medicine.

(5) Dr. S.D. Ahmad, Principal.

OFFICERS ON EXTENSION.

(1) Col. M. Masud, on deputation to the West Pakistan Agricultural University, Lyallpur.

(2) Sheikh Muhammad Nawaz, Professor of Pathology.

(3) Sheikh Muhammad Amin, Assistant Professor of Biology.

Particulars of Officers Granted Extension

S. No.	Name of the Officer and designation	Date of attaining the age of 55 years	Date upto which extension is granted	Reasons for extensions
1	Mr. Mohammad Sarwar Plant Pathologist (Tarnab).	6-10-65	5-10-69	The officer hold specialized post. As there is dearth of experienced Plant Pathologists it is difficult to find adequately experienced hand to replace this officer.
2	Dr. A. G. Arif Plant Pathologist, Lyallpur.	20-7-64	19-7-69	-do-
3	Mr. Saeed Ahmad Malik Plant Pathologist, Tandojam.	2-8-63	1-8-68	-do-
4	S. M. Umar Potato Botanist, Sialkot.	14-6-64	13-6-68	He is experienced breeder and has evolved improved varieties of potato.
5	Mirza Mohammad Ibrahim Agronomist, Lyallpur.	11-5-67	10-5-70	He is an Agronomist of Maturity and High responsibility. By dint of his hard of work he has responsible for raising each income of his experimental area considerably and also contributed scientific article in the field of agronomy.

S. No.	Name of the Officer and designation	Date of attaining the age of 55 years	Date upto which extension is granted	Reasons for extension
6	Dr. Muhammad Afzal Plant Physiologist Lyallpur.	15-8-67	14-8-68	The officer is very highly qualified and his replacement by an equally qualified person is not possible.
7	Mr. M M. Siddiki Dari., Tandojam.	10-12-65	31-7-68	An experienced chemist who did very well as a Director.
8	Nawaz Ali S. R. Assistant Accounts Officer, Tandojam.	10-1-67	9-1-69	He is well conversant with office procedure methods.
9	Mr. B. A. Qureshi WPAS—I (serving in the West Pakistan, Agriculture University as Professors)	7-6-63	7-6-68	Granted extension in persuance of the policy then in force.
10	Mr. Azmat Ullah Saddiqi (serving in West Pakistan Agriculture University as a reader)	31-5-67	30-5-70	The West Pakistan Agriculture University, recommended extension in service on the ground that Mr. Saddiqi was the only reader in the Departmant of Physics and Metereology and it was difficult to find a substitute of sufficient seniority and qualification.
11	Mr. A. G. Pirzada.	31-7-66	31-7-68	Being on experienced teacher, his retention in service in the interest of public service.

Particulars of Officers retired.

No.	Name of officer and designation	Date of attaining age age of 55 years.	Date of retirement
1.	Mr. A. R. Pirzada, Tandojam	13-9-65	13-9-65
2.	Haji Fateh Muhammad, Agriculture Chemist II, Lyallpur.	19-12-61	19-12-66
3.	Mian Obaid Ullah Jan, Class I, Sugarcane Specialist, Tarnab.	7-9-67	On LPR since 6-9-67, i.e., one day earlier to his attaining the age of 55 ys. will retire on 6-3-68.
4.	Mian Abdul Aziz Irain, Professor of Agri., Economic Agriculture College, Tandojam.	12-2-62	12-2-67

No.	Name of officer and designation.	Date of attaining age of 55 years.	Date of retirement.
5.	Agha Habib Ullah.	1-8-66	8-5-67
6.	Mian Sher Muhammad Bhtta Assistant Agronomist (Khanpur).	30-9-66	30-9-66
7.	Dr. Sultan Ahmad, WPAS-II, Reader, WPAU, Lyallpur.	15-3-67	15-3-67
8.	Dr. A. M. Sheikh, Principal, Agriculture College, Tandojam.	12-11-60	12-11-65

Subject : Class I and Class II Officers under the Administrative Control of the Agriculture Department, Retired and Granted Extension in Service, Between 1-1-1963 to 31-12-67.

Will the Section Officer Ft. V. Govt. of West Pakistan, Agriculture Department, kindly refer to his Memo No. (4)-553-SOFTV/67. dated the 27th February, 1968, on the subject noted above ?

2. So far as this Section is concerned, the requisite information relating to the period from 1-1-63 to 31-12-67 is as under :-

FISHERIES DEPARTMENT

Sr. No.	Name of the Officer with Designation.	Date of superannuation attaining of the age of 55 years.	Whether retired.	Whether granted extension.	Period of extension.	Reasons for extension.
1.	Dr. Nazir Ahmad, W.P.F.S. (1) Director of Fisheries, West Pakistan.	23.12.65	No.	Yes.	24.12.65 to 23.12.68	Non availability of trained hand.
2.	Khalifa Amjad Hussian WPFS (1) Deputy Director of Fisheries.	16.7.62	—	Yes.	17.10.67 to 31.7.68	Non availability of qualified and experienced hand.

Sr. No.	Name of the Officer with designation	Date of superannuation attaining of the age of 55 years	Whether retired	Whether granted extension	Period of extension	Reasons for extension
	ENGINEERING WING OF THE DEPARTMENT PESHAWAR REGION.					
	N..... I I					
	CENTRAL REGION.					
1.	Mr. Akhtar Ahmed Khan, WPAS-I, Research Engineer, Lyallpur.	10.9.63	No.	Yes.	11.9.63 to 10.9.68	Due to accute shortage of competent Agril. Engineers. Extension in the public interest was stark necessity.
2.	Mr. Muhammad Sadiq, WPAS-I, Agri. Engineer, Lahore.	1.6.67	No.	Yes.	2.6.67 to 1.6.70	-do-

HYDERABAD REGION.

Mr. Muhammad Arshad Khan, ad hoc promotee to WPAFS (II) Asstt. Agri. Engineer.	30.9.66	Yes at the age of 55 years.	Yes.	—

(Muhammad Abdullah)
Section Officer (Fisheries and Marketing).

To

The Section Officer Ft. V. Govt. of West Pakistan,
Agriculture Department, Lahore.

U. O. No. 6(25) - S. O. (F & M) 67,
Dated Lahore, the 29th March, 1968.

APPENDIX

STATEMENT

1.	Dr. Muhammad Abdullah, WPAS-I.	Retired from the post of DDA Hyderabad after completion of 25 years' service on his own request.
2.	Mr. S.M. Rafi WPAS-II	Retired as EADA after attaining the age of 55 years. His retention after 55 years was not recommended by D.A. Hyderabad. The suggestion of the Committee No. 5 to retain him was not accepted.
3.	Mr. Malik Muhammad Sadiq Shaz, WPAS-II, A.A.O.	He was allowed to continue upto 60 years and retired on 1-10-65, after the completion of 60 years of his age.
4.	Mr. Mubarak Din, WPAS-II, A.O.	He has been retired at the age of 58 years.
5.	Mr. Nawaz Ali, WPAS-II A.A.O. Hyderabad.	He completed 55 years age on 9-1-67. He has been given extension beyond 55 years, upto 9-1-69 on the basis of good record of service.
6.	Malik Muhammad Fazil, WPAS-II, Distt : Soil Conservationist.	He had completed 55 years of age and was granted extension of service for a period of 3 years with effect from 1-10-66 to 30-9-69, on the basis of good record of service.
	Lahore Region.	
7.	Ch. Shahbax Khan, WPAS-I Principal Agrl. Trg. Institute Sargodha.	He retired on attaining the age of superannuation of 60 years.
8.	Sh. Muhammad Sharif Qureshi, WPAS-I., DDA, Sargodha.	-do-

9.	Mr. Abdul Ghafour Khan WPAS-I, Principal Agr. Tr. Inst. Sargodha.	Retired on the 55th years of his age under Article 178 of the Constitution. As the record of his service was not so good, he was not allowed to continue after the age of 58 years.
10.	Ch. Kamal-ud-din Ahmad Asstt. Plant Protection Officer.	He was retired from service under the West Pakistan Govt. Servants (Further Usefulness) Rules 1963 after qualifying 30 years service towards pension as his service record was not satisfactory.
11.	Ch. Muhammad Rafique, EADA Sheikhupura.	-do-
12.	Mr. Inayatullah Dhindsa EADA Rawalpindi.	Retired from service on attaining the age of superannuation of 60 years.
13.	Mr. Muhammad Bashir, EADA (E and M) Hqrs. Lahore.	-do-
14.	Mr. Muhammad Yakub, P&PO, Regional Hqrs. Office, Lahore.	Rerired from service on attaining the age of superannuation of 60 years.
15.	Mr. Abdul Qadir Khan, Asstt. Publicity Officer Bahawalpur.	He was retired at the age of 59 years under clause (4) of Article 178 of the Constitution due to his good record of service.
16.	Ch. Niaz Muhammad, EADA Muzaffargah.	He was retired at the age of 58½ years under Clause (4) of Article 178 of the Constitution due to his good record of service.
17.	Ch. Muhammad Ismail Nasir, Asstt. Plant Protection Officer, Sargodha.	Granted leave preparatory to retirement after attaining the age of 55 years on his own request.

18.	Mr. Fazlur Rehman, EADA.	He was allowed to continue after the age of 55 years upto 30-9-67 and now he is on Lahore.
19.	Ch. Ikramullah Khan, DDA Rawalpindi.	He has been granted extension till the completion of 58th years of his age i.e., upto 1-9-69 due to his good record of service as well as his long experience in extension work.
20.	Mr. Ghulam Haider Khan, A.A.O. Hqrs. Lahore.	Due to his good record of service he has been granted extension till the attaining of 60 years age i.e., upto 4-12-68, due to his good record of service.
21.	Mr. M.A. Jaleel, EADA Sialkot.	He has been granted extension till his attaining of 59½ years age i.e., upto 30-9-68 in view of his good work in War affected areas.
22.	Malik Allah Bux, A.H.O. Rawalpindi.	He has been granted extension till his attaining 59 years age i.e., upto 5-4-69 due to his technical knowledge and good record of service.
23.	Mr. Hamdul Aziz, EADA Bahawalpur.	He has been granted extension till his attaining 58 years age i.e., upto 18-7-69 due to his technical knowledge and good record of service.
24.	Raja Mansabdar Khan, EADA Rawalpindi.	He has been granted extension till his attaining 58 years age i.e., 10-2-70 due to his technical knowledge and good record of service.

25.	Ch. Ghulam Rasul, EADA Multan.	He has been granted extension till his attaining 57 years age i.e., 1-8-69 due to his technical knowledge and good record of service.
26.	Mr. Lal Badshah, EADA.	He has been allowed one year extension after attaining the age of 55 years and allowed to retire at the age of 56 years on 31-12-68. His further extension was disallowed in view of instructions issued by the S & GAD.
27.	Mr. Nurul Haq, A.A.O.	The officer has since been retired on his own request.
28.	S. Farkhanda Shah, P.P.O.	He was allowed extension in WPAS-II upto 20-3-68.
29.	M. Tehsinullah Khan, EADA.	He attained the age of 55 years on 14-9-63 and was allowed extension in service upto 30-9-66 on the recommendations of the appropriate Committee. He was retired on the said date.

APPENDIX III

(Ref : Starred Question No. 10375)

Statement I

(vide item (a)

Names of Market Committees in existence in the districts of (1) Tharparkar, (2) Khairpur, (3) Sanghar, and (4) Hyderabad.

Sr. No.	Name of the District.	Name of the Market Committees in existence.
1.	Tharparkar.	1. Mirpurkhas. 2. Jhiluri 3. Shadipali. 4. Jamesabad. 5. Jhudo. 6. Kunri. 7. Digri. 8. Dhoronaro.
2.	Khairpur.	Nil.
3.	Sanghar.	1. Sanghar. 2. Shahdadpur. 3. Tando Adam. 4. Sinjhoro. 5. Khipro.
4.	Hyderabad.	1. Tando Jam. 2. Tando Kaisar. 3. Tando Allahyar. 4. Chambar. 5. Hala. 6. Saidabad. 7. Matiari. 8. Oderolal Station. 9. Tando Muhammad Khan. 10. Tando Ghulam Ali. 11. Badin. 12. Tando Bago. 13. Pangrio.

Statement II (vide item (c)

Number of staff posted in the Market Committees of (1) Tharparkar, (2) Khairpur (3) Sanghar and (4) Hyderabad with details of their pay.

Sr. No.	Name of the District.	Names of Market Committee.	Staff employed. Designation	Number	Pay scale	Remarks
1.	Tharparkar.	1. Mirpurkhas.	Secretary	One	Rs. 250-15-400	
			Senior Insp.	One	Rs. 175-10-215--275-15-350	
			Junior Insp.	One	Rs. 125-7-195-8-275	
			Senior Clerk.	One	Rs. 125-7-195-8-275.	
			Junior Clerk.	One	Rs. 115-5-175	
			Peon.	One	Rs. 65-1-80	
		2. Jhiluri.	Secretary.	One	Rs. 175-10-215-15-275-15-350.	
			Inspector.	One	Rs. 125-7-195-8-275	
			Clerk.	One	Rs. 115-5-175	
			Peon.	One	Rs. 65-1-80	

Sr. No.	Name of the District	Name of Market Committee.	Staff employed.		Pay scale	Remarks
			Designation	Number		
		3. Jamesabad.	Secretary.	One	Rs. 175-10-215-175-15-350	
			Clerk.	One	Rs. 115-5-175	
			Peon.	One	Rs. 65-1-80	
		4. Shadipali.	Secretary.	One	Rs. 175-10-215-15-275-15-350.	
			Inspector.	One	Rs. 125-7-195-6-275	
			Clerk.	One	Rs. 115-5-175	
			Peon.	One	Rs. 65-1-80	
		5. Jhudo.				
		6. Kunri.	Same as in the case of Market Committee,			
		7. Digri.	Jhiluri,			
		8. Dhoronaro.				
2.	Khairpur.	....	.....Nil.....		....	

3.	Sanghar.	1. Sanghar.	Secretary	One	Rs. 175.00	P. M.
			Inspector.	Five	Rs. 125.00	P. M. each
			Junior Clerk	One	Rs. 115.00	P. M.
			Peons.	Two	Rs. 65.00	P. M.
		2. Shahdadpur.	Secretary	One	Rs. 215.00	P. M.
			Inspector.	One	Rs. 153.00	P. M.
			Peon.	One	Rs. 65.00	P. M.
		3. Tando Jam.	Secretary.	One	Rs. 200.00	P. M.
			Inspectors.	Three	Rs. 150.00	P. M. each
			Clerks.	Two	Rs. 125.00 & 115.00 each	
			Peons.	Two	Rs. 65/-	P. M. each
		4. Sinjhoro.	Secretary	One	Rs. 175.00	P. M.
			Junior Clerk.	One	Rs. 115.00	P. M.
			Inspector.	One	Rs. 125.00	P. M.
			Peon	One	Rs. 65·00	P. M.
		5. Khipro.	No staff appointed as yet			

Sr. No.	Name of the District	Name of Market Committee.	Staff employed.		Pay scale	Remarks
			Designation	Number		
4.	Hyderabad.	1. Hyderabad	In all ten persons		Rs. 10,510/-	
		2. Tando Jam	One Secretary.	One	Rs. 1054.00	
			One Peon & One Clerk.	One		
		3. Tando Kaisar.	One Secretary.	One		
			One Peon.	One		
		4. Tando Allahyar.	In all 5 persons employed.	One	Rs. 2040/-	
		5. Chambar	One Secretary.	One		
			One Inspector.	One	Rs. 2015.00	
			One Clerk &	One		
			One Peon.	One		
		6. Hala.	One Inspector.	One	Not yet paid.	
			One Junior Clerk and	One		
			One Peon.	One		

7.	Saidabad.	One Inspector. One Clerk and Three Peons.	Rs. 2122.00
8.	Oderolal Station.	-do-	-do-
9.	Hatiari.	-do-	-do-
10.	Tando Muhammad Khan.	One Secretary, Two Inspectors and one Peon.	-do-
11.	Matli.	One Secretary, One Inspector, One Senior Clerk, Three Junior Clerks and One Peon.	Staff Disbursed
12.	Tando Ghulam Ali.	One Secretary, Two Inspectors, One Clerk and four Peons.	Rs. 1553.00.
13.	Badin.	One Secretary, Three Inspectors, One Senior Clerk, Two Junior Clerks and Two Peons.	Rs. 8449.00
14.	Tando Bago.	-do-	-do-
15.	Pangrio.	One Secretary, Two Inspectors, One Junior Clerks and One Peon.	-do-

Statement III (Vide Items (d) and (e).

Details of the Bye-laws framed by the Market Committees in (1) Tharparkar (2) Khairpur (3) Sanghar and (4) Hyderabad Districts.

Sr. No.	Name of District.	Name of the Market Committee.	Bye-laws. framed on	Rcd. by Appd. Govt forpen. approval.	Reasons for non app. of bye-laws.
1.	Tharparkar District.	1. Mirpurkhas. 2. Jhiluri. 3. Jamesabad. 4. Shadipali. 5. Jhudo. 6. Kunri. 7. Digri. 8. Dhoronaro.	July 67	July 67	Pending Processing of cases in the AD and the Law Deptt.
2.	Khairpur.	-do-	-do-	-do-	-do-
8.	Sanghar.	-do-	-do-	-do-	-do-

4. Hyderabad.	1. Hyderabad.	17.4.67	29.4.67	approved on 4.8.67.
	2. Badin.	1.5.67	29.5.67	Approved. 17.1.68.
	3. Tando Allahyar.	May 67	May 67	Pending Processing of cases in the AD and the L. D.
	4. Tando Ghulam Ali.			
	5. Saidabad.			
	6. Tando Jam.			
	7. Chamber.			
	8. Hala.			
	9. Matli.			
	10. Pangrio.			

APPENDIX IV

(Ref : Starred Question No. 10484)

STATEMENT

(a) Name with designation of gazetted officers working in the Agriculture Department have been transferred from one place to another since January, 1964 without allowing them to complete their normal tenure.	(b) The period of stay of each of the said officers alongwith the reasons for their premature transfer in each case.		(c) The names of such Gazetted Officers with HQRs at Lahore in (a) above were not transferred to some other stations even after completing their stay of 4 years at Lahore in Nov : alongwith reasons thereof.
1	2	3	4
1. Kh. Muhammad Akram, Assistant Plant Protection Officer.	Sheikhupura (SCARP-I) April 1964 to 4-9-64 Rahimyarkhan, 23-9-64 to 20-9-66	Was deputed to SCARP I, and on reversion, he was posted at Rahimyar Khan in a chain of transfers.	Ch. Ghulam Hadier, Assistant Accounts Officer, Office of D. A. Lahore Region. He comes under the exception laid down in para 3 of S & GAD circular No SOX II (S&GAD) 8-1-65, dated 13-12-1966 which inter alia lays down that persons for whom reasonably suitable posts outside are not available may be continued. Moreover he is due to retire from 3-12-1968.

2.	Ch. Fazal Ahmad, Assistant Plant Protection Officer.	Sargodha. 14-9-63 to 26-3-64. Lyallpur. 26-3-64 onwards.	Necessitated by completion of normal tenure of three years by another office at Lyalpur.
3.	Ch. Khushi Muhammad Khalid, Assistant Plant Protection Officer.	Lahore. 22-4-63 to 20-4-64 Gujranwala. 20-4-64 onwards.	-do-
4.	Mr. Muhammad Rafique, Assistant Plant Protection Officer EADA.	Gujranwala. 31-1-63 to 29-4-1964. Bahawalnagar. 6-5-64 to 23-10-64. Bahawalpur. 31-10-64 to 6-8-66. Bahawalnagar. 6-8-66 onwards.	Shifted from Gujranwala because of his being involved in certain cases against the E. A. D. A. Gujranwala. His subsequent transfer from Bahawalnagar to Bahawalpur was made against a vacant post of EADA for which he became eligible because of his seniority and subsequently shifted to Bahawalnagar against a vacancy of EADA.

(a)	(b)	(c)
1	2	3
5. Khawaja Nisar Ahmad, Assistant Plant Protection Officer.	Bahawalnagar. 9-5-63 to 20-4-64. Lyallpur. May, 1967 onwards.	Necessitated by completion of normal tenure of 3 years by another officer.
6. Mr. Abdul Latif Bhatti, E.A.D.A.	Multan. 23-11-64 to 7-8-65. Jhelum. 7-8-65 onwards.	Administrative necessity.
7. Mirza Aziz Beg. E.A.D.A. (E. and M.)	Multan. 29-11-62 to 21-3-64. Bahawalpur. 30-3-64 to 14-12-64.	-do-
8. Mr. Fazalur Rehman. E.A.D.A.	Sialkot. 31-1-63 to 12-4-64. SCARP - I, 12-4-64 onwards.	Had to be shifted from his home District viz. Sialkot.

9.	Ch. Wali Muhammad Salik, Assistant Plant Protection Officer, E.A.D.A.	Sargodha. 30-4-63 to 4-5-64 Bahawalpur. 11-5-64 Lahore. 18-10-65 to Oct. 1966. D. G. Khan. From Oct. 1966 onwards.	Posted as E.A.D.A. Bahawalpur because of his seniority. From Bahawalpur he as shifted to Sheikhupura in SCARP - I but owing to his illness was given light work as E.A.D.A. (E&M) on recoupment of his health he was posted as EADA D. G. Khan.
10.	Mr. Allah Bux Bhutta, Assistant Plant Protection Officer.	Rahimyar Khan. From 27-4-63 to 21-9-64. Bahawalpur. From 21-9-64. onwards.	Administrative necessity.
11.	Ch. Niaz Muhammad.	Sialkot. From 13-4-64 to 20-8-64. Muzaffargarh From 20-8-64. ownwards.	-do-

(a)	(b)	(c)
1	2	3	4
12. S. Akhtar Abbas Zaidi, E.A.D.A.	Sargodha. From 11-5-64 to 31-7-66. Gujranwala. From 31-7-66 onwards.	Shifted from Sargodba due to to certain complaints against him.	
13. Mr. Muhammad Hashim, E.A.D.A.	Gujrat. From 15-5-65 to 31-7-66. Sargodha. From 31-7-66 onwards.	Transferred due to complaints.	
14. Mr. Muhammad Akram, E.A.D.A.	Jhang. From 23-4-65 to 4-8-66. Campbellpur. From 31-8-66 to 30-10-67.	Transferred from the station due to complaints.	

		Rawalpindi. From 30-10-67 onwards.	
15.	Mr. Naimat Ullah Khan, Assistant Publicity Officer.	Sargodha. From 17-12-65 to 8-8-66. From. 8-8-66 on deputation to Labour Department.	Because of deputation to other Department.
16.	Mr. Abdul Majid Malkana, Assistant Horticultural Officer.	Lahore. From 23-6-65 to 12-8-66. Jhelum. From 12-8-66 onwards.	Necessitated by completion of three years tenure by another officer.
17.	Mian Muhammad Siddique, A.P.P.O.	Muzaffargarh. From 14-2-66 to 20-9-66 Rahimyar Khan. Sept. 1966 onwards.	Necessitated by completion of three years tenure by another officer.
18.	Mr. Abdur Rashid Mansoori, A.P.P.O.	Sargodha. From 22-12-64 to 30-4-65.	In public interest but with his consent.

1	2	3	4
	Gujrat. From 1-5-64 to 30-6-66.		
19. Malik Nazir Ahmad, A.P.P.O.	Sargodha. 6-7-66 to 17-9-66. Multan. 23-9-66 to 30-9-66. Muzaffargarh. From 30-9-66. onwards. Gujranwala. From. 19-8-66 to 28-9-66. Mianwali. From 28-9-66 onwards.	Administrative necessity.	
20. Khawaja M. D. Anwar, A.S.O.	Lahore. 9-8-66 to 15-5-67. Multan. From 16-5-67 onwards.	Necessitated by completion of three years tenure by another officer.	

21.	Mr. Sher Muhammad Bhatti, A.P.P O.	Lahore. From 23-11-66 to 16-9-67. Rawalpindi. From 16-9-67 onwards.	-do-
22.	Ch. Abdul Hamid, A.P.P.O.	D. G. Khan. From 21-11-66 to 16-9-67. Yousufwala. From 22-5-67. onwards.	Was transferred and posted as Assistant Agronomist (Wheat) at Yousufwala in the interest of Government work and on the recommendation of Mr. Altafilisch, Adviser, Machinery Demonstration Unit. He has since been sent on deputation to A. D. C.
23.	S. Jaffar Ali Shah, A.P.P.O.	Sheikhupura. From 1-11-64 to 9-4-65. Sahiwal. 10-4-65 to 16-9-67 Lahore. 18-9-67 to 15-12-67	He was posted to Sahiwal in the interest of Government work in consultation with the Director SCARP-I, and was posted at Yousufwala as Assistant Agronomist (Wheat)on the request of Dr. Altafilisch, Adviser, M. D. Unit.

1	2	3	4
	Yousufwala. From 15-12-67 onwards.		
24. Mr. Dost Muhammad, Deputy Director of Agriculture.	Quetta. From 1-1-64 to 30-4-65 Kalat. From 1-5-65 to 10-5-67 Khairpur. From 11-5-67 onwards.	Due to the transfer of Mr. Muhammad Sarwar Khan from D. I. Khan to Quetta he was transferred to Kalat. Then the Chief Secretary directed for the transfer of Mr. Muhammad Sarwar Khan from Quetta. This vacancy was filled by the transfer of Mr. J. G. Rajpar from Khairpur to Quetta as he had completed his tenure of three years at Khairpur. The vacancy at Khairpur was filled by the transfer of Ch. Dost Muhammad from Kalat to Khairpur.	

25.	Sh. Majid-ud-Din Ahmad, Deputy Director of Agriculture.	Hyderabad. From 24-3-67 to 13-5-67. SCARP - I From 13-7-67 onwards.	Because of deputation to SCARP
26.	Mr. Muhammad Sarwar Khan, Deputy Director of Agriculture.	Quetta. From 13-8-65 to 11-5-67. Peshawar. From 11-5-67 onwards.	Chief Secretary visited Quetta and directed his transfer.
27.	Mr. A.R. Joyo, E.A.D.A.	Derasandeman. From 27-1-67 to 30-9-67. Lasbella. From 30-9-67. onwards.	Administrative necessity.
28.	Mr. M. H. Farooqi, E. A. D. A.	Lasbella. From 25-5-66 to 15-8-67 Quetta. 15-8-67, onwards.	Administrative necessity.

1	2	3
29. Mr. Muhammad Niziruddin, E.A.D.A.	Fortsandeman. From 18-10-65 to 24-12-66 Dadu. From 24-12-66 onwards.	-do-
30. G. H. Kakepota, E. A. D. A	Turbat. From 31-12-66 to 16-9-67 Sakrand From 16-9-67 onwards.	Transfer made in public interest.
31. Mr. Allah Warayo Vistro, A. P. P. O.	Dadu. From 25-11-65 to 5-1-67 Nawabshah. From 5-1-67 to 21-10-67 Sanghar. From 21-10-67 onwards.	Transfer made in public interest.

32. Mr. Sabit Baloch, A. P. P. O.	On deputation with ADC: From 16-12-64 to 29-11-66 Dadu. From. 25-2-67 onwards.	-do-
33. Mr. M. M. Siddiki, Director S. C.	Rawalpindi. From 10/64 to 7/65 Tandojam. From 7/65 onwards.	He was officiating as Director Soil Conservation, Rawalpindi but on the retirement of Mr. A. R. Pirzada was posted as Director of Agriculture Research Institute, Tandojam on approval by the Selection Board.
34. Mr. Abdul Aziz Khan, Assistant Director Soil Conservation.	Hassanabdal. From 1/64 to 3/64 Haripur. From 3/64 to 5/65 Kohat. From 5/65 onwards.	Due to promotion from D.S.C. to the post of Assistant Director Soil Conservation.

1	2	3	4
35. Mr. M. A. Mirza, Forest Officer	Mastung. From 64 to 5/65 Rawalpindi. From 5/64 onwards.	Due to promotion from D.S.C. to the post of Forest Officer.	
36. Mr. Malik Mohammad Fazal, Distt. Soil Conservationist.	Gujrat. From 64 to 10/64. Rawalpindi. From 11/63 to 3/64 Mastung. From 8/66 to onwards.	Administrative necessity created by shortage of officers in the Directorate and exigency of work.	
37. Mr. Abdul Qadir Khan Laghari, Distt. Soil Conservationist.	Haripur. From 11/63 to 3/64 Rawalpindi. From 4/64.	-do-	

		Gujrat. From 4/64 to 6/66 Rawalpindi. From 6/66 to 10/66 As Agronomist: 10/66 onwards.	
38.	Mr. Z. A. Mirza, District Soil Conservationst.	Mastung. From 5 p 64 ro 1/66 Hassanabdal. From 1/66 to 11/66 Noshera. 11/66 onwards.	-do-
39.	Mr. Mohammad Siddique Gill, District Soil Conservationist.	Hassanabdal. From 5/64 to 12/65 Mastung. From 1/65 to 9/66	-do-
40.	Mr. Muhammad Latif, Distt. Soil Conservationist.	Rawalpindi. From 5/64 to 10/64	-do-

1	2	3	4
	Kohat. From 10/64 to 7/66 Jauharabad. From 8/66 to 12/66 (now on leave).		
41. Mr. Nazir Ahmad, Distt. Soil Conservationist.	Jauharabad. From 2/66 to 8/66 Rawalpindi. From 8/66 onwards.	-do-	
42. Mr. Mushtaq Ahmad Cheema Soil Conservatation Officer.	Campbellpur. From 10/66 to 9/67 Rawalpindi. From 9/67 onwards.	-do-	

APPENDIX V

(Ref : Starred Question No. 10685)

Statement showing the Market Committees in Quetta and Kalat Divisions, alongwith the names of their members.

Name of District.	Name of Markte Committee.	Names of Grower Members.	Names of Dealer members.	Name of Weighman	Ex-officio Member.
Quetta Division Sibi	Sibi.	1. Mir Mustafa Khan Barozai. 2. Mir Khushdil Khan Marghazani. 3. Mir Abdul Sattar Khan Luni. 4. Mir Muhammad Yousaf Naudhani. 5. Haji Musa Khan Khajjak.	1. Seth Takan Das 2. Mir Wali Mohd. Marghazani.	Seth Pahu Mal.	Agriculture Assistant Sibi.

1	2	3	4	5	6
Sibi	Harnai.	1. Haji Bungal Khan Meerazi. 2. Malik Pasta Khan Panazai. 3. Malik Din Mohd Kechi. 4. Malik Asad Khan Sarangzai. 5. Malik Toti Khan Khidrani.	1. Haji Umar Shah. 2. Seth Baqi Dad Khan.	Seth Vapari Mal.	Agriculture Assistant Harnai.
Loralai	Duki.	1. Mr. Abdur Rahim. 2. Haji Ali Khan. 3. Sardar Haji Din Muhammad. 4. Mr. Muhammad Shah Khan. 5. Sardar Muhammad Hashim Khan.	1. Mr. Muhammad Zaman. 2. Mr. Haji Khaliq Dad.	Allah Dad.	Agriculture Assistant Duki.
Kalat Division	Nil	Nil	Nil	Nil	Nil

APPENDIX VI

(Ref : Starred Question No. 11282)

Statement showing the details of the Contractors whose material was auctioned by the Forest Department.

S. No.	Name of contractor	Division in which timber lying.	Quantity of timber auctioned		Amount accrued to the Government
1.	R. Feroz-ud-Din and Sons	Galis Forest Division	Sawn timber Pharras Golas Hathbal	6,197.3 Cft. 100 Nos. 42 Nos. 80 Nos.	No amount so far credited to Government. The cases are under action.
2.	Qazi Abdul Wakil	Hazara Tribal	Sawn timber Ballies Pharras	1,354.8 Cft. 1,840 Nos. 137 Nos.	
3.	Adam Khan	Kagan	Sawn timber Logs Felled trees	16,763 Cft. 2,840 Nos. 1,680 Nos.	

1	2	3	4	5
4.	Adam Khan	Siran	Sawn timber Hathbal	5,107.9 Cft. 401 Nos.
5.	Messrs. Gul Zaman Abdul Majid	Siran	Sawn timber Ballies Pharras	31,113.3 Cft. 200 Nos. 360 Nos.
6.	Messrs. Gul Zaman Abdul Majid	Siran	Sawn timber	7,445.3 Cft.
7.	Messrs. Bashir Ahmad Co.,	Siran	Sawn timber Ballies Pharras	14,801 Cft. 360 Nos. 291 Nos.

APPENDIX VII

(Ref : Starred Question No. 11395)

Statement Showing the average minimum and maximum prices of seed cotton in the year 1967-68.

			MONTHS									
		Variety.	November, 1967 Min	Max	December, 1967 Min	Max	January, 1968 Min	Max	February, 1968 Min	Max	March, Min	1968 Max
1.	Lyallpur	L. S. S.	31.62	33.64	34.41	35.14	33.63	34.58	28.27	31.19	27.67	30.85
2.	Sargodha	L. S. S.	32.41	33.50	34.25	34.50	—	—	—	—	28.00	43.00
3.	Multan	AC-134.	33.71	34.36	34.81	35.87	35.62	36.47	32.35	33.12	32.89	33.62
4.	Okara	AC-134.	31.14	35.75	35.18	35.00	31.94	35.39	26.69	32.64	26.00	32.23
5.	Hyderabad	N. T.	—	—	—	—	—	—	—	—	30.00	35.00
6.	Khairpur	N. T.	—	—	—	—	—	—	—	—	25.00	35.00

APPENDIX VIII

(Ref : Unstarred Question No. 402)

NAMES OF FRESH WATER FISHES OF WEST PAKISTAN AND THEIR EQUIVALENT VERNACULAR NAMES.

Scientific Name	Popular Vernacular Names
1	2
Gudausia chapra (Ham)	"Banta, Chanchi, Palli, Pharanda,
Hilsallisha (Ham).	Palri Palla",
Notopturus notoptarus (Pallas)	"But Gandan, Mob, Pari"
Notopturus Chitala (Ham).	"But, Gandan, Mob, Pari".
Oxygastar gona (Ham)	"Hounchee, Chal, Chilwa, Kundal, "Pari".
Oxygaster punjabansis (Day)	"Qothi Tuk".
Oxygaster Bacaila (Ham)	"Chal, Chilwa, Qothi, Parranda"
Chela laubuca (Ham)	"Bidah, Makni".
Esonws danricus (Ham)	"Dhoban, Makni".,
Rasbora doniconius (Ham)	"Chal, Chindola, Rankali".
Amblypharyngodon Mola (Ham)	"Makhni".
Aspidoparia morar (Ham).	"Chal, Chilwa, Gachel, Paochar,
Danio Devario (Ham)	Reat."
Barandyato norto (Ham)	"Khange, Male, Parrandah".
Barbus (Puntius) sarana (Ham)	"Kangi".
	"Jundoori, Kharni, Kangrota, Karati,
Barbus (Puntius) ticto (Ham)	"Khangni, Propra".,
Barbus (Puntius) punjabensis (Day).	"Chiddu, Popra". "Popra".
Barbus (Puntius) Clhrysopterus	
Barbus (Puntius) sophore (Ham). (Mcell).	"Chiddue, Popara, Popri". "Chiddu, Potiah, Popra".

1	2
Barbus (Puntius) conchonius (Ham)	
Barbus (Puntius) phutunio (Ham)	"Chiddu, Popra, Poparee".
Barbus (Puntins) tetrarupugus	"Popra, Popree".
(McClell).	"Bopra, Popree".
Barbus (Tor tor (Ham)	"Mahaseer".
Barbus (Tor) putitora (Ham)	
Catla catla (Ham).	"Mahaseer"
Cirrhina mrigala (Ham)	"Theila, Theil, Theili".
Cirrhina reba (Ham)	"Mori, Morakha, Morakhi, Naraini.
Crossocheilus latius (Ham).	"Murya, Sunni, Sonnee".
Labeo calbasu (Ham).	Dogra, Golu, Tiler"
	"Dahee, Di, Dahi, Kalabans,
Labeo gounis (Ham).	Kalaban".
Labeo rohita (Ham).	"Cirreah". Sareiha".
	"Dumbra, Dumbro, Kurree Robu,
Labeo microphthalmus (Day).	Tapra".
Labeo Sindensis (Day).	"Bhangan, Gayar".
Labeo nigripinnis (Day).	"Muri".
Labeo diplostomus (Ham)	"Muri".
Labeo caeruleus (Day)	"Gid".
Labso dero (Ham)	"Gher, Ghri, Ker".
Labso fimbriatus (Bloch)	"Khurero".
Labeio dayochsilus Mc Clall)	
Csteobrama cdtio (Ham)	"Butal, Kunni".
Csteobrama cotio var cumma (Day)	"Guddah, Phuddu, Paliro, Puttu,
Csteobrama alfrediana (Cuv Val)	"Guddrh, Makhani, Puddu, Paliro".
Barilius vagra (Ham)	"Puddu".
Barilius bendelisis var chedra	"Chal, Chilwa, Lohari"
(Ham)	"Chal, Chilwa, Dahrah, kummal,
	Pachwari,
Garra lanta (Ham)	Patha".
Garra modestus (Day)	"Kukra".
Ctenopharyngodn idellus (Cuv. &	"Kukra".
Val)	"Grass Carp.
Hypophthulmichthys molrix (ral)	
Mylophayrgodon piceus (Rich)	"Silver Carp.

1	2
Cyprinion watsoni (Day)	"Black Carp.
Cyprinion irregularis (Day)	"
Cyprinus carpio (Ham)	Common Carp, German Carp,
Creinus sinuatus (Heckel)	Buropean Carp.
Cirenus plagiostomus (Heckel)	"Gulguli"
Schizothorex labiatus (Mc Clall)	"Gulguli, Galds, Slaon, Saloh".
Carassius auratus (Linn).	"
Nemacheilus botia (Ham)	"Gold-fish, Lal Machhi, Machhli, Sunari".
Nemacheilus marmoratus (Heclkel)	"Chitala, Sundal, Sudal, Sundali".
Nemachsilus rupicola (Mc Clell)	"Chital, Sundal. Sudal, Sundali".
Botia lohachata Chaudhauri	"Chitrala, Scomdal Sudal, Sumdali".
Botia dayi Hora.	"Chippar Chiper".
Lepidocephalus guntea (Ham)	"Chipar".
Wall age attu (Bloch & Schn).	"Jiwal".
Cmpok Bimaculatus (Bloch)	"Jarki, Mullas".
Eutropiichthys vacha (Ham)	"Goongwah, Pallu, Pafta, Pobta, Phabna".
Eutropiichthys nurius (Ham)	"Bachwa, Baki, Baikri, Barain, Chalwa, Chellse, Dhwan, Dhungan. Jhalli".
	"Bachwa, Baiki, Baikri, Barain, Chalwa, Chellee, Dhwan, Dhungan, Jhalli".
Clupisoma Garua (Ham)	"Bachwa, Baikri, Shelli, Dhuan, Dhangan Dhangona Karad".
Pseudeutropius atherinoides (Block)	"Ahee, Challi, Puttul".
Ailia coila (Ham)	
Rita rita (Ham)	"Khagga, Rada, Tirkanda".
Mystus (Mystus) bleekeri (Day)	"Khagga".
Mystus (Mystus) cavasius	"Cuttuk, Hugger, Malir, Tingra, Vhagga".
Mystus (Mystus) vittatue (Block)	"Kingar, Khagga, Malir, Tangara".
Mystus (Mystus) horai Jayaram	"Karal, Tingara".

1	2
Mystus (Mystus) tengara (Ham)	"Chinuja, Singea, Singharee, Singhari".
Mystus (Osteobagrus aor (Ham)	
Mystus (Osteobagrus) seenghala (Sykes)	"Chinaja, Karal, Singhara, Seenghla, Sing, Tingra, Teengari".
Sisor rhabdophorus (Ham)	"Kirla".
Bagarius bagariue (Ham)	"Coonch, Gonch".
Gagata centia (Ham)	
Gagata cenia (Ham)	
Glysptosternum reticulatum (Mcclell).	"Auyur"
Glyptothorax telehitta (Ham)	
Glyptothorax platypogonoidee (Bleeker)	
Glyptythorax cavia (Ham)	
Heteropneustes fossilis (Bloch)	"Loarch, Lchar, Naulahi, Naulahi, Nooree, Singhi".
Xeneatodon eancila (Ham)	"Cowwa, Gajero. Ken, Kanga, Kaneiro, Sona, Takla".
Panchax panchax (Ham)	"Lal jhingra".
Nandus nandus (Ham)	"Dhaner, Gandha, Khotah".
Badis badis (Ham)	"Jhirikala, Phaudara, Puttiah".
Ambassis nama (Ham)	"Kangee, Makhni, Puddu, Shisha".
Ambassis ranga (Ham)	"Kangee, Makhni, Puddu, Shisha".
Ambasis baculis (Ham)	"Kangee, Makhni, Puddu, Shisha".
Colisa lalius (Ham)	"Bhhoti Cangee, Tukkur".
Colisa faseiata (Block & Schn)	"Chidu. Fidar, Kangee, Tukker".
Glossogobius giuris (Ham)	"Banlia. Gila, Gooloowah, Gullo, Nahi'
Channa marulius (Ham)	"Daula, Kubrah, Shakur, Saul".
Channa striatus (Bloch)	"Chhoto, Saul, Carrodah, Daula, Mundha, Sandul".
Channa punctatus (Bloch)	"Daula, Dalunga, Garee, Karrar, Mund".
Channa Gachua (Ham)	"Dau, Daunkee. Mundho".
Macrogunathus aculeatus (Bloch)	"Booan, Guj".
Mastacombelus armatus (Lacep)	"Chendala, Bam, Booan, Guj Grooj, Sampmachhi".
Mastacembelus pancalus (Ham)	"Booan, Groj, Cud, Gurchee, Gu".
Amphipnous cuchia (Ham)	
Tilapio mossambica Peters.	"Tilapi, Tilapia".
Salmo fario linn.	"Trout".
Gambusia affinis holbrooki (Girard).	"Gambyusia".

APPENDIX IX

(Names of Members present in the Assembely at 11-20 A.M. on 14th May, 1968)

1. Atta Muhammad Lund Sardar, Haji.
2. Hamza, Mr.
3. Muhammad Akhtar, Malik.
4. Muhammad Aslam Jan, Major.
5. Muhammad Safdar, Khawaja.
6. Abdul Ghani, Chaudhri.
7. Abdul Qayyum, Mr.
8. Abdur Rehman, Mr.
9. Ahmedmian Soomro, Mr.
10. Ajoon Khan Jadoon, Khan.
11. Allah Yar Knan Langarial, Malik.
12. Anwar Aziz, Chaudhri.
13. Asghar Ali, Randhawa, Chaudhri.
14. Ashraf Burney, Begum.
15. Fateh Khan Brigadier, Chaudhri.
16. Ghulam Ali, Malik.
17. Ghulam Muhammad Ahmad Khan Maneka, Mian.
18. Ghulam Qasim Khan Khakwani, Nawabzada.
19. Gul Hameed Khan, Khan.
20. Idd Muhammad, Chaudhri.
21. Imtiaz Ahmed Gill, Chaudhri.
22. Jafer Ali Shah, Ataliq.
23. Jalal-ud-Din Khan, Mr.
24. Khan Muhammad Khan Nizamani, Rais.
25. Manzoor Ahmed Khan Qaisrani, Sardar.
26. Miraj Din, Mian.
27. Muhammad Ashraf Khan, Sardar.
28. Muhammad Aslam Khan, Malik.
29. Muhammad Hasim Lassi, Mr.
30. Muhammad Idrees, Chaudhri.
31. Muhammad Iqbal Khan Jadoon, Khan.
32. Muhammad Muzaffar Khan, Malik.
33. Muhammad Rehmat Hussain Gilani, Makhdumzada Syed.
34. Muhammad Shafi, Mian.
35. Mukarram Khan, Khan.
36. Mumtaz Jamal, Begum.
37. Nazeer Ahmed, Mian.
38. Phool Muhammad Khan, Rana.
39. Qurban Ali, Pir.
40. Saifullah Khan Tarar, Chaudhri.
41. Sarmast Khan Afridi, Malik.
42. Sher Ali Shah, Syed.